سلیس اُردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزّین

# معجم کبیر طبرانی

## جلد نمبر ۱۰

امام سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی

ترجمہ

حضرت علامہ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

Marfat.com

سلیس اُردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزین

امام طبرانی کی مرویات کا ایسا مجموعہ جس میں امام طبرانی کے ہر شیخ کی ایک منفرد روایت درج ہے۔

# معجم کبیر طبرانی

جلد نمبر 6


امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی

ابوالقاسم الطبرانی (المتوفی ۳۶۰ھ)

الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن القادری الرضوی



شبیر برادرز®

۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

shabbirbrother786@gmail.com



Marfat.com

227-25
51 b
17
جلد ۶
۱۲۵۳

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں
All rights are reserved
جملہ حقوق طبع بحق ناشر محفوظ ہیں


نام کتاب ——— معجم کبیر طبرانی

تصنیف ——— امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی

مترجم ——— الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن القادری الرضوی

باہتمام ——— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ——— ستمبر 2016ء

طباعت ——— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ——— روپے

شبیر برادرز
۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006


**ضروری التماس**

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔


شبیر برادرز
اردو بازار لاہور


Marfat.com

# پیش لفظ

کسی حدیث کے صحیح ہونے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس کے رسول اکرم ﷺ کا قول ،فعل یا تکریر ہونے میں شک کی گنجائش نہیں ہے،جس قول کو رسول اکرم ﷺ کا قول کہا گیا،اس کے حضور ﷺ کا قول ہونے میں ہر طرح کے شکوک وشبہات کو ختم کیا گیا ہے۔لیکن وہ حدیث قابل عمل بھی ہے یا نہیں؟ یہ الگ موضوع ہے۔اور ایسا ممکن ہے کہ حدیث صحت کے سب سے اعلیٰ درجے پر فائز ہو،لیکن وہ منسوخ ہونے یا کسی دوسری وجہ سے قابل عمل نہ ہو۔یہ صرف حدیث شریف کی ہی بات نہیں ہے بلکہ یہ احتمالات تو قرآن کریم کی آیات میں بھی ہیں جس کے بارے میں شک وشبہ کی گنجائش ہی نہیں ہے،بالاتفاق قرآن کریم میں ایسی آیات موجود ہیں ،جو معمول بہا نہیں ہیں،مثلاً وصیت والی آیت پر عمل جائز نہیں ،کیونکہ وراثت والی آیت کی بناء پر وصیت والی آیت کا حکم منسوخ ہو چکا ہے۔یونہی احادیث میں بھی ان کے صحیح ہونے کے باوجود یہ احتمال رہتا ہے کہ یہ قابل عمل ہے یا نہیں؟اس کا فیصلہ فقہاء نے کرنا ہوتا ہے۔محدث کا کام صرف اتنا ہوتا ہے کہ وہ حدیث کے ثبوت میں تمام شکوک وشبہات ختم کر کے امت کو پیش کرے،اس کو اس سے کوئی سروکار نہیں ہوتا کہ اس حدیث پر عمل کیا جائے گا یا نہیں،یہ فیصلہ فقیہہ نے کرنا ہوتا ہے،وہ علوم کی روشنی میں بتاتا ہے کہ کون سی حدیث قابل عمل ہے اور کون سی حدیث صحیح ہونے کے باوجود قابل عمل نہیں ہے۔

اس لئے حدیث پر عمل کے لئے فقہاء کی رائے سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے،اور کسی بھی حدیث کا اردو ترجمہ پڑھ کر اس کو قابل عمل سمجھ لینا اور اس کا خلاف ناجائز وحرام سمجھنا درست نہیں ہے۔امام طبرانی کی معاجم ثلاثہ سمیت میں اپنے تمام تراجم میں ہمیشہ اس بات کی وضاحت کرتا رہتا ہوں ،کہ میں نے صرف اپنے آقا کریم ﷺ کے فرامین کو اپنی قومی زبان میں منتقل کرنے کی کوشش کی ہے،ان میں سے کس حدیث کا کیا مطلب ہے،اس کے لئے وہی تاویلات معتبر ہیں جو صحابہ کرام ،تابعین اور سلف صالحین ،علماءِ مشائخ اہلسنت سے منقول ہیں۔اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں اہل سنت وجماعت کے مشرب پر کاربند ہوں ، اور یہی جماعت سواد اعظم ہے،اسی پر اللہ کا ہاتھ ہے اور یہی جنت میں جانے والے لوگ ہیں۔ترجمہ کرتے ہوئے بعض اوقات مفہوم حدیث واضح کرنے کے لئے ایسے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں جو مرادِ حدیث کو واضح کر رہے ہوتے ہیں۔مثلا حدیث نمبر ۲۹۶۱ سے قبل حمزہ بن عمرو اسلمی کے حوالے سے یہ عبارت ہے

حَمْزَةُ بْنُ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيُّ، يُكَنَّى اَبَا صَالِحٍ، وَيُقَالُ: اَبُو مُحَمَّدٍ

اس کے ترجمہ یوں ہے ''حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی،ان کی کنیت ''ابوصالح'' ہے۔اور ان کو ابومحمد بھی کہا جاتا ہے''۔یہاں اگر ترجمہ یوں کر دیا جائے ''اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان کنیت ''ابومحمد'' ہے۔عبارت میں اگر چہ ایسا کوئی لفظ موجود نہیں ہے جس

Marfat.com

کا ترجمہ ''کنیت'' کیا جائے ،لیکن کیونکہ مصنف یہاں بیان ہی کنیت کر رہے ہیں،اس لئے اس کے ترجمہ میں ''ان کی کنیت'' کے الفاظ استعمال کرنا غلط نہیں ہے۔

المعجم الکبیر کی سابقہ جلدوں میں کئی مقامات پر حضرت نجاشی کی نماز جنازہ کے بارے احادیث گزری ہیں،میں نے ان میں سے کچھ مقامات پر یہ ترجمہ کردیا ہے ''رسول اکرم ﷺ نے حضرت نجاشی کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی''اور کچھ مقامات پر یہی جملے حدیث کے عنوانات میں بھی درج کئے ہیں۔میرے ایک قاری کو اس پر اعتراض ہوا کہ آپ نے جو ترجمہ کیا ہے ،وہ غلط ہے ،اور آپ سے پہلے اس حدیث کا یہ ترجمہ کبھی کسی نے نہیں کیا،بنیادی اعتراض یہی اٹھایا گیا ہے کہ حدیث میں وہ کون سے الفاظ ہیں جن کا ترجمہ آپ نے غائبانہ کیا ہے؟

اس مقام پر عرض ہے کہ ترجمہ میں اس لفظ کو استعمال کرنے کا مقصد یہ نہیں تھا کہ میں غائبانہ جنازے کا قائل ہوں، بلکہ وہ ''غائبانہ'' کے الفاظ فقط اُس نماز کی اُس وقت کی صورت حال کو واضح کرنے کے لئے استعمال کئے گئے،کیونکہ اُس جنازہ کی کیفیت بالکل وہی تھی جس کو عرف عام میں غائبانہ کہا جاتا ہے،کیونکہ ہمارے عرف میں غائبانہ کا یہی مطلب لیا جاتا ہے کہ جس جنازہ میں میت بظاہر امام کے سامنے موجود نہ ہو،مثلاً کسی کا انتقال ہندوستان میں ہوا ہو،اس کی لاش ہندوستان میں ہی ہو،اور کچھ لوگ پاکستان میں ایک جگہ جمع ہوکر یہاں اس کا جنازہ پڑھیں۔غائبانہ جنازے کا اس کے علاوہ کوئی اور مطلب ہو تو بتادیا جائے۔اور یہی کیفیت حضرت نجاشی کے جنازے کی تھی،کہ جہاں جنازہ پڑھا جارہا تھا،میت بظاہر وہاں نہیں تھی۔حدیث میں اگرچہ غائبانہ کے الفاظ موجود نہیں ہیں،لیکن میت تو بہت حال بظاہر سامنے موجود نہیں تھی،اس لئے میں نے اُس کیفیت کو بیان کرنے کے لئے ''غائبانہ'' کا لفظ استعمال کیا ہے۔میری عرض صرف اتنی ہے کہ اس جنازہ کی بظاہر صورت وہی تھی جس کو آج غائبانہ کہا جاتا ہے،حدیث کا اسلوب یہی ہے،تاہم میرے نزدیک اس حدیث کی تاویل وہی ہے جو علماء ومشائخ اہل سنت سے ثابت ہے،وہ یہ کہ حضرت نجاشی کا جنازہ بظاہر غائبانہ تھا،لیکن حقیقت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے لئے وہ غائب نہیں تھا،بلکہ حضور ﷺ حضرت نجاشی کی میت کو دیکھ رہے تھے اور دیکھ کر ہی ان کا جنازہ پڑھایا۔اسی طرح کا ایک اور واقعہ بھی پیش آیا تھا اور وہ اسی کتاب کی حدیث نمبر ۷۴۱۵ پر موجود ہے،اس سے اہل سنت کے موقف کی واضح تائید ہوتی ہے

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ اَتٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ، وَهُوَ بِتَبُوْكَ، فَقَالَ: یَا مُحَمَّدُ، اشْهَدْ جَنَازَةَ مُعَاوِیَةَ بْنِ مُعَاوِیَةَ الْمُزَنِیِّ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ، وَنَزَلَ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ فِیْ سَبْعِیْنَ اَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فَوَضَعَ جَنَاحَهُ الْاَیْمَنَ عَلَی الْجِبَالِ فَتَوَاضَعَتْ، وَوَضَعَ جَنَاحَهُ الْاَیْسَرَ عَلَی الْاَرْضِ فَتَوَاضَعَتْ حَتّٰی نَظَرَ اِلٰی مَكَّةَ وَالْمَدِیْنَةِ، فَصَلَّی عَلَیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ وَجِبْرِیْلُ وَالْمَلَائِكَةُ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: یَا جِبْرِیْلُ، مَا بَلَّغَ مُعَاوِیَةَ بْنَ مُعَاوِیَةَ الْمُزَنِیَّ هٰذِهِ الْمَنْزِلَةَ؟ قَالَ: بِقِرَاءَتِهِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَرَاكِبًا وَمَاشِیًا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ تبوک میں تھے،حضور ﷺ کے پاس حضرت جبریل

Marfat.com

امین علیہ السلام آئیاور کہا: اے محمد! آپ معاویہ بن معاویہ مزنی کے جنازے میں شریک ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے اور حضرت جبریل علیہ السلام ستر ہزار فرشتوں کے ہمراہ شامل ہوئے اور انہوں (جبریل امین علیہ السلام) نے اپنا دایاں پر پہاڑوں پر رکھا تو وہ دب گئے، آپ نے بایاں پر زمین پر رکھا تو وہ بھی دب گئی، یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (وہیں پر کھڑے کھڑے) مکہ اور مدینہ دونوں دیکھ لیے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت جبریل امین علیہ السلام اور آپ کے ہمراہ ملائکہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھی، جب فارغ ہوگئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جبریل! معاویہ بن معاویہ مزنی کو اس مقام و مرتبہ تک کس عمل نے پہنچایا؟ انہوں نے کہا: وہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے سورۃ اخلاص پڑھا کرتے تھے۔

میت سامنے موجود نہ ہو تو لوگ اس کو غائبانہ جنازہ ہی کہتے ہیں، لیکن اس حدیث سے واضح ہوا کہ میت اگرچہ سامنے موجود نہ تھی، تب بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جنازہ پڑھایا، وہ آپ کے حق میں غائبانہ نہیں تھا، کیونکہ درمیان سے تمام حجابات اٹھا دیئے گئے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مقام پر کھڑے کھڑے میت کو دیکھا اور اس کا جنازہ پڑھایا۔

بہرحال میرے تراجم میں کسی بھی مقام پر کوئی لفظ معمولات وعقائد اہل سنت سے ہٹ کر استعمال ہوا ہو، وہ کسی بھی زمانے میں ہو، قابل نظر ثانی ہوگا۔ اور میرا موقف وہ نہیں ہوگا جو میرے لفظوں سے ظاہر ہو رہا ہوگا بلکہ میرا موقف وہ ہوگا جو مذہب اہل سنت ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اسی مشرب پر زندگی اور اسی پر خاتمہ نصیب فرمائے۔ دین متین کی سچی نوکری عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

طالبِ دعا:

محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی

Marfat.com

# فہرست مضامین


| عنوان | حدیث نمبر |
|---|---|
| **کتاب الایمان** | |
| ❁ دکھلاوے کے لئے نماز پڑھنا، روزہ رکھنا اور صدقہ کرنا شرک ہے | ۶۹۹۳ |
| ❁ امت پر خدشہ ہے کہ دکھلاوے کے لئے عمل کریں گے، یہ شرک خفی ہے | ۶۹۹۹ |
| ❁ دور نبوی میں ریاء کاری کو چھوٹا شرک سمجھا جاتا تھا | ۷۰۱۴ |
| ❁ جس نے لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دی وہ جنت میں جائے گا | ۷۰۱۷ |
| ❁ جوتے ناپاک نہ ہوں تو پہن کر نماز پڑھنے کی اجازت ہے، یہودیوں کی مشابہت سے بچو | ۷۰۱۸ |
| ❁ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وہی نیک عمل مقبول ہے، جو محض اُسی کے لئے کیا گیا ہو | ۷۰۲۱ |
| ❁ کوئی شخص اپنے عمل کے بل بوتے پر جنت میں نہیں جاسکتا | ۷۰۶۸ |
| ❁ جنت کا داخلہ اعمال کی بدولت نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہوگا | ۷۰۶۹ |
| ❁ کوئی بھی اپنے اعمال کے بل بوتے پر جنت میں نہیں جاسکتا | ۷۰۷۰ |
| ❁ کوئی بھی اپنے اعمال کے بل بوتے پر جنت میں نہیں جاسکتا | ۷۰۷۱ |
| ❁ ایک روایت یہ ہے کہ چوری، ڈکیتی یا زنا کرتے وقت ایمان نکل جاتا ہے | ۷۰۷۴ |
| ❁ اسلام قبول کرنے سے سابقہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں | ۷۰۸۵ |
| ❁ جس نے اللہ کو رب مانا اور محمد ﷺ کو رسول مانا، حضور ﷺ نے اس کو مسلمان قرار دیا | ۷۱۰۶ |
| ❁ اسلام لانے سے مال اور جان محفوظ ہوجاتے ہیں | ۷۱۲۷ |
| ❁ کسی بھی غیر اللہ کو سجدہ جائز نہیں ہے حتیٰ کہ انبیاء کرام کو بھی | ۷۱۴۱ |
| ❁ جو قرآن کی حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھتا ہے، اس کا قرآن پر ایمان نہیں ہے | ۷۱۴۲ |
| ❁ جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے | ۷۱۴۹ |
| ❁ جنت میں جنتیوں کو ذات باری کا دیدار کروایا جائے گا | ۷۱۶۲ |
| ❁ بندہ مومن کے لئے اللہ تعالیٰ کا ہر فیصلہ اس کے حق میں بھلائی ہے | ۷۱۶۳ |


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ بندہ مسلم کے لئے اللہ تعالیٰ کا ہر فیصلہ بھلائی ہی ہے | ۷۱۶۴ |
| ❁ قیامت کے دن انسان انہیں لوگوں میں اٹھایا جائے گا، جن کے ساتھ وہ دنیا میں محبت کرتا رہا | ۷۱۹۸ |
| ❁ جو دنیا میں جس قوم سے محبت کرتا رہا، قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا | ۷۲۰۸ |
| ❁ قیامت کے دن انسان اُسی کے ساتھ ہوگا، دنیا میں جس سے محبت کرتا رہا | ۷۲۱۴ |
| ❁ بندہ قیامت کے دن اُسی کے ساتھ ہوگا، جس کے ساتھ دنیا میں محبت کرتا رہا | ۷۲۱۷ |
| ❁ جو شخص دنیا میں جس سے محبت کرتا ہوگا، قیامت کے دن اُسی کے ساتھ ہوگا | ۷۲۲۰ |
| ❁ بندہ قیامت کے دن اُسی قوم کے ساتھ ہوگا، جن سے دنیا میں محبت کرتا رہا | ۷۲۲۳ |
| ❁ جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا، تو توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا | ۷۲۲۹ |
| ❁ بندہ دنیا میں جس سے محبت کرتا رہا، قیامت کے دن بھی اُسی کے ساتھ ہوگا | ۷۲۳۱ |
| ❁ بندہ قیامت کے دن اُسی کے ساتھ ہوگا، دنیا میں جس سے محبت کرتا رہا | ۷۲۳۴ |
| ❁ قیامت کے دن انسان اُسی کے ساتھ ہوگا، جس سے دنیا میں محبت کرتا رہا | ۷۲۵۴ |
| ❁ جو اسلام کی مذمت کرے، وہ واجب القتل ہے | ۷۳۴۰ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کا دل مومنین کے لئے بہت نرم ہے | ۷۳۷۱ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں اور آپ کی امت کے بعد کوئی امت نہیں | ۷۴۱۳ |
| ❁ جس کو نیکی اچھی لگے، گناہ برا لگے، وہ مومن ہے | ۷۴۱۸ |
| ❁ جس کو نیکی کر کے خوشی ہو اور گناہ ہونے پر افسوس ہو، وہ مومن ہے | ۷۴۱۹ |
| ❁ والدین کے نافرمان، احسان جتانے والے اور منکر تقدیر کی کوئی عبادت قبول نہیں | ۷۴۲۵ |
| ❁ جس کا لین دین، خوشی اور غصہ اللہ کے لئے ہے، اس کا ایمان مکمل ہے | ۷۴۹۳ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، آپ کی امت کے بعد کوئی امت نہیں ہوگی | ۷۵۰۷ |
| ❁ سابقہ امتیں بحث مباحثہ کی وجہ سے ہلاک ہو گئیں | ۷۵۴۵ |
| ❁ بحث کرنا چھوڑ دو، کیونکہ مومن بحث نہیں کرتا | ۷۵۴۶ |
| ❁ بحث مت کرو، کیونکہ بحث کرنے والے کا صرف خسارہ ہی بڑھتا ہے | ۷۵۴۷ |
| ❁ گناہ گار ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ بندہ بحث مباحثہ کرے | ۷۵۴۸ |
| ❁ بحث مباحثہ مت کرو، میں بحث کرنے والے کی شفاعت نہیں کروں گا | ۷۵۴۹ |
| ❁ جو حق پر ہونے کے باوجود بحث سے اجتناب کرے، اس کو جنت میں گھر ملے گا | ۷۵۵۰ |
| ❁ بتوں کی عبادت کی ممانعت کے بعد سب سے پہلے بحث مباحثہ اور شراب نوشی سے منع کیا گیا | ۷۵۵۱ |
| ❁ شیطان شرک سے مایوس ہو چکا ہے، اب وہ لوگوں کو بحث میں مبتلا کرتا ہے | ۷۵۵۲ |


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ جو رسول اکرم ﷺ کی جماعت سے تعلق رکھتا ہے، وہ بحث نہیں کرتا | ۷۵۵۳ |
| ❁ کلمہ پڑھنے والے کو کسی گناہ کی بنیاد پر کافر قرار نہیں دیا جا سکتا | ۷۵۵۳ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے بحث کرنے والوں پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا | ۷۵۵۵ |
| ❁ سب سے ادنیٰ درجے کے جنتی کے جنت میں داخل ہونے کا واقعہ | ۷۵۶۷ |
| ❁ سابقہ حدیث کا ایک اور حوالہ | ۷۵۶۸ |
| ❁ مختلف عقائد کے حامل لوگوں کی مصیبتوں سے گزرنے کے بعد کیفیات | ۷۵۹۸ |
| ❁ بد کے ہوئے اونٹ کی طرح جو اللہ تعالیٰ کا سرکش نہ ہوا، وہ جنت میں جائے گا | ۷۶۳۲ |
| ❁ حسن اخلاق ایمان سے ہے، سب سے اچھا ایمان اُس کا ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہیں | ۷۶۵۶ |
| ❁ بندہ مومن کا گناہ لکھنے کے لئے فرشتہ ۶ ساعتیں اس کی توبہ کا انتظار کرتا ہے | ۷۶۶۷ |
| ❁ جو اہل کتاب ایمان لائے، اس کے لئے دگنا اجر ہے، مشرک کو اسلام لانے کا ثواب ملتا ہے | ۷۶۸۸ |
| ❁ جو امانتدار نہیں ہے، اس کا ایمان نہیں ہے اور جنت میں ایمان کے بغیر داخلہ ممکن نہیں | ۷۷۰۲ |
| ❁ جنت کسی نافرمان کے لئے حلال نہیں ہے | ۷۷۰۴ |
| ❁ ایک شکاری کی زبان سے اذان کے الفاظ سن کر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ جنتی ہے | ۷۸۰۴ |
| ❁ ہر قوم کو ان کی منزل کے مطابق اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں | ۷۸۶۷ |
| ❁ اللہ تعالیٰ حضرت آدم علیہ السلام کی پشت سے آپ کی تمام ذریت کو نکال کر ان سے عہد لیا | ۷۸۷۰ |
| ❁ جو امانتدار نہیں ہے، اس کے دین کا کوئی اعتبار نہیں ہے | ۷۸۹۹ |
| ❁ جو حضور ﷺ کو دیکھ کر ایمان لایا، اسے مبارک ہو، جو بن دیکھے ایمان لایا، اسے سات مبارکیں ہوں | ۷۹۳۴ |
| ❁ اسے مبارک ہو جو حضور ﷺ کو دیکھ کر ایمان لیا، اسے سات مبارکیں ہوں جو بن دیکھے ایمان لایا | ۷۹۳۵ |
| ❁ تین باتیں جس میں ہونگی وہ ایمان کی حلاوت پالیتا ہے | ۷۹۴۵ |
| ❁ قیامت کے دن غیر مسلم، مسلمان کے برابر نہیں ہوسکتا | ۷۹۴۹ |
| ❁ کسی شخص کے عمل پر تعجب مت کرو جب تک کہ اس کا اختتام نہ دیکھ لو | ۷۹۵۱ |
| ❁ خارجی جہنم کے کتے ہیں، جو ان کے ہاتھوں قتل ہوئے، وہ سب سے اچھے مقتول ہیں | ۷۹۵۹ |
| ❁ خوارج جہنم کے کتے ہیں، جس نے ان کو قتل کیا اسے مبارک ہو | ۷۹۶۰ |
| ❁ قرب قیامت اس امت کے ۷۳ فرقے ہو جائیں گے، جنتی صرف ایک ہوگا | ۷۹۶۲ |
| ❁ ظالم امام اور خارجی شخص رسول اکرم ﷺ کی شفاعت نہیں پا سکے گا | ۸۰۰۵ |
| ❁ ضمام نامی شخص حضور ﷺ کے جنون کا علاج کرنے آیا، اپنا علاج کروا بیٹھا | ۸۰۷۴ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کی زبان سے اللہ تعالیٰ کی حمد سن کر دم کرنے کے لئے آنے والا مسلمان ہوگیا | ۸۰۷۵ |


Marfat.com

۸۱۱۴ ❁ باطل معبودوں کی نفی کرنے والے کلمہ گوکا مال اورخون حرام ہے،اس کا حساب اللہ کے سپرد ہے
۸۱۱۵ ❁ کلمہ پڑھنے سے مال اورخون محفوظ ہوجاتا ہے،ایسے بندے کا حساب اللہ کے سپرد ہے
۸۱۱۶ ❁ کلمہ پڑھنے سے مال اورخون محفوظ ہوجاتا ہے،ایسے بندے کا حساب اللہ کے سپرد ہے
۸۱۱۷ ❁ کلمہ پڑھنے سے مال اورخون محفوظ ہوجاتا ہے،ایسے بندے کا حساب اللہ کے سپرد ہے
۸۲۳۳ ❁ شروع میں ایمان کے ساتھ عمل ضروری نہ تھا،بعد میں عمل بھی لازم قرار دے دیا گیا


## کتاب عقائد اھل سنت


۷۰۱۳ ❁ ائمہ پرلعنت کرنے والا منافق ہے اگر چہ اسلام کا دعوے دار ہی کیوں نہ ہو
۷۰۱۶ ❁ شداد بن اوس اوران کی اولادوں کوشام اور بیت المقدس کی امامت کی خوشخبری دی گئی
۷۰۲۲ ❁ اپنے فوت شدگان کو اچھے لفظوں میں یاد کرو،تم جو بولو گے اس پر آمین کہا جائے گا
۷۰۴۰ ❁ رسول اکرم ﷺ نے بیت اللہ میں نماز پڑھی اوراس کے دوستونوں کے ساتھ کمر اور پیٹ ملا
۷۰۴۱ ❁ دست رسول اورآپ کی دعا کی برکت سے حضرت شیبہ کواسلام کی دولت نصیب ہوگئی
۷۰۵۲ ❁ جب تک مجھ سے ملاقات نہ ہو،مونچھیں نہ کٹوانا،صحابی نے تمام عمر مونچھیں نہیں کٹوائیں
۷۰۶۵ ❁ رسول اکرم ﷺ کے دم اوردست مبارک کی برکت سے ہاتھ کی گلٹی ختم ہوگئی
۷۰۶۷ ❁ اے علی! خوش ہوجا، تیری زندگی اور تیری موت میرے ساتھ ہے (فرمان نبوی)
۷۰۶۸ ❁ کوئی شخص اپنے عمل کے بل بوتے پر جنت میں نہیں جاسکتا
۷۰۶۹ ❁ جنت کا داخلہ اعمال کی بدولت نہیں ، بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہوگا
۷۱۴۳ ❁ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے سونا دے کر جان چھڑا کر ہجرت کی،حضور ﷺ کو بن بتائے پتا چل گیا
۷۱۶۷ ❁ سابقہ زمانے میں ایک مسلمان لڑکے کی دعا سے نابینا کوآنکھیں مل گئیں
۷۱۶۸ ❁ ایک نوجوان لڑکا، جو مادرزاد اندھوں کو اور برص کی بیماری والوں کو شفاء دیتا تھا
۷۱۶۹ ❁ رسول اکرم ﷺ کی برکت سے تھوڑا سا کھانا بہت سارے صحابہ کو پورا آ گیا
۷۲۱۷ ❁ بندہ قیامت کے دن اُسی کے ساتھ ہوگا ،جس کے ساتھ دنیا میں محبت کرتا رہا
۷۲۷۰ ❁ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کے سامنے آپ کی محبت کا اظہار کیا
۷۳۳۴ ❁ رسول اکرم ﷺ جس کوسلامتی کی دعا دیں،وہ مارا نہیں جاتا
۷۳۳۷ ❁ رسول اکرم ﷺ نے سلامتی کی دعا دے کر بھیجا، پوری فوج سلامت رہی
۷۳۵۶ ❁ نیکوں کوان کے عمل کام آئیں گے ،میرا ہے کون تیرے سوا آہ لے خبر
۷۳۶۶ ❁ خوارج کی نشانیاں ،ان کا حلیہ اوران کے بارے احکام
۷۳۶۹ ❁ مومن کی فراست سے بچو،وہ اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے نور سے دیکھ لیتا ہے


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ جس جنازہ کولوگ غائبانہ جنازہ سمجھتے ہیں، حضور ﷺ کے لئے وہ غائب نہ تھا | ۷۴۱۵ |
| ❁ مختلف انبیاء کرام کے درمیان زمانے کا بیان اور رسولوں کی تعداد | ۷۴۲۳ |
| ❁ اللہ تعالیٰ جس سے محبت کرتا ہے، دنیا میں اس کے لئے محبت ہی محبت رکھ دی جاتی ہے | ۷۴۲۹ |
| ❁ جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے | ۷۴۳۵ |
| ❁ جس نے رسول اکرم ﷺ کے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے | ۷۴۷۹ |
| ❁ جس نے ایک بار درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے | ۷۴۹۱ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ آخری نبی ہیں، آپ کی امت آخری امت ہے | ۷۵۰۰ |
| ❁ موزے میں سانپ تھا، کوے نے موزہ اٹھا کر دور پھینک دیا، سانپ نکل کر بھاگ گیا | ۷۵۰۳ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھنے کی برکت سے حد والا گناہ بھی معاف ہوگیا | ۷۵۰۸ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھنے کی برکت سے حد والا گناہ بھی معاف ہوگیا | ۷۵۰۹ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کی بدولت معد بن عدنان کی اولاد، حضرت موسیٰ کی بددعا سے بچ گئی | ۷۵۱۴ |
| ❁ بعض امتی ایسے ہیں کہ ان کی شفاعت سے کثیر تعداد میں لوگ جنت میں جائیں گے | ۷۵۲۲ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کے پاس تمام جنتیوں کے نام، ان کی ولدیت اور خاندان سمیت موجود ہیں | ۷۵۵۶ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ جنتیوں اور دوزخیوں کے نام ان کے آباء اور خاندان سمیت جانتے ہیں | ۷۵۵۷ |
| ❁ فرضیت حج کا اعلان اور ایک دیہاتی کے سوال پر حضور ﷺ کا اظہار ناراضگی | ۷۵۶۹ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھنے کی برکت سے حد ساقط ہوگئی | ۷۵۷۴ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کی بشارت ہیں | ۷۶۳۱ |
| ❁ ولادت کے وقت سیدہ آمنہ علیہا السلام نے اپنے جسم سے ایک نور برامد ہوتے دیکھا | ۷۶۳۱ |
| ❁ جس مجلس میں اللہ کا ذکر نہ ہو اور رسول اکرم ﷺ پر درود نہ پڑھا جائے، وہ حسرت کا باعث ہوگی | ۷۶۵۳ |
| ❁ چھوکر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے، ہام اور صفر کی کوئی حیثیت نہیں ہے | ۷۶۶۲ |
| ❁ صفر کی کوئی حیثیت نہیں ہے، چھوکر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے | ۷۶۶۳ |
| ❁ عاجزی والے کمزور لوگ بہت پہنچے ہوئے بھی ہوسکتے ہیں | ۷۶۷۰ |
| ❁ جو حق پر ہونے کے باوجود بحث نہ کرے، اس کے لئے جنت میں تین گھروں کی ضمانت ہے | ۷۶۷۲ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کے روکنے کے باوجود جہاد میں جانا بھی نافرمانی ہے | ۷۶۹۶ |
| ❁ بدفالی والے پرندے کا شریعت میں کوئی تصور نہیں ہے | ۷۷۰۶ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے جنت میں اپنے آگے حضرت بلال کے قدموں کی آہٹ سنی | ۷۷۱۵ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کے منہ کے ایک لقمہ کی برکت سے فحاشہ عورت کی فحاشی ختم ہوگئی | ۷۷۱۸ |


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیل قرار دیا | ۷۷۲۱ |
| ❁ دعائے رسول کی برکت سے چھما چھم برسات برسی | ۷۷۲۷ |
| ❁ شرکیہ الفاظ پر مشتمل دم کروانا، ایسے تعویذ لینا جادو میں سے ہے | ۷۷۲۹ |
| ❁ نیک اولاد، تعلیم، صدقہ جاریہ اور جہاد کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے | ۷۷۳۷ |
| ❁ اللہ تعالیٰ اپنے ولیوں کی سماعت بن جاتا ہے جس سے وہ سنتا ہے | ۷۷۳۹ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے قبر میں موجود لوگوں پر عذاب دیکھا، ان کا مداوا بھی کر دیا | ۷۷۷۷ |
| ❁ انبیاء کرام علیہم السلام کی تعداد ایک لاکھ ۲۴ ہزار ہے، ۳۱۵ رسول ہیں | ۷۷۸۸ |
| ❁ جس نے کسی ولی کی بے ادبی کی، اس نے اللہ تعالیٰ کے خلاف اعلان جنگ کر دیا | ۷۸۰۰ |
| ❁ میزان اور پلصراط اور نور ملتے وقت خالص اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہی نافذ ہوگا | ۷۸۱۱ |
| ❁ برکت اکابرین میں ہے، جس نے بڑوں کا احترام اور چھوٹوں پر شفقت نہ کی وہ ہم میں سے نہیں | ۷۸۱۸ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کے دست مبارک کی ٹھنڈک صحابی نے سینے اور کندھوں میں محسوس کی | ۷۸۱۹ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کے منہ کا لقمہ کھا کر بدزبان عورت خوش لسان ہوگئی | ۷۸۲۸ |
| ❁ ایسے بھی امتی ہیں جن کی شفاعت سے ربیعہ اور مضر کی تعداد کے برابر لوگ جنت میں جائیں گے | ۷۸۴۴ |
| ❁ جو رسول اکرم ﷺ کی شفاعت کا متمنی ہو، وہ فرضی نماز کے بعد یہ دعا مانگے | ۷۸۵۳ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کی چار خصوصیات جو کسی نبی کو بھی نہ ملیں | ۷۸۵۸ |
| ❁ تدفین کے بعد میت کو قبر کے سوالوں کے جواب کی یاددہانی کرانے کی تلقین | ۷۹۰۶ |
| ❁ تین باتیں جس میں ہونگی وہ ایمان کی حلاوت پالیتا ہے | ۷۹۴۵ |
| ❁ خوارج جہنم کے کتے ہیں، اگر ان کو قتل کر دیا جائے تو سب سے برے مقتول یہی ہیں | ۷۹۶۱ |
| ❁ خوارج جہنم کے کتے ہیں، یہ متشابہات کے پیچھے پڑنے والے لوگ ہیں | ۷۹۶۴ |
| ❁ جن کو خوارج نے قتل کیا، ان کے لئے خوشخبری ہے، جس نے ان کو قتل کیا، ان کے لئے بھی | ۷۹۶۵ |
| ❁ خوارج جہنم کے کتے ہیں، ان کے ہاتھوں قتل ہونے والا سب سے اچھا ہے | ۷۹۶۶ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ خوارج جہنم کے کتے ہیں | ۷۹۶۷ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خوارج دوزخیوں کے کتے ہیں | ۷۹۶۸ |
| ❁ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم خوارج کو دوزخ کے کتے قرار دیا کرتے تھے | ۷۹۶۹ |
| ❁ ابوامامہ نے خوارج کے سروں کو دیکھ کر فرمایا: یہ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے برے مقتول ہیں | ۷۹۷۰ |
| ❁ سورۃ آل عمران کی آیت ۷ اور ۱۰۶ خوارج کے بارے میں نازل ہوئیں | ۷۹۷۵ |
| ❁ اس امت کے ۷۳ فرقے ہونگے، ایک کے سوا سب جہنم میں جائیں گے | ۷۹۷۷ |


Marfat.com

❁ اس امت میں ۷۳ فرقے ہونگے، بڑی جماعت کے سواسب دوزخی ہونگے ۷۹۷۹
❁ جن کوخوارج نے قتل کیا، وہ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے اچھے مقتول ہیں ۷۹۸۰
❁ رسول اکرم ﷺ کے ایک امتی کی شفاعت سے ربیعہ اور مضر سے زیادہ لوگ جہنم سے نکلیں گے ۷۹۸۳
❁ میدان محشر میں لوگ اپنے اپنے مقام کے مطابق دوسروں کی شفاعت کریں گے ۷۹۸۴
❁ صحابہ کرام نے رسول اکرم ﷺ سے دعا کی درخواست کی، حضور ﷺ نے دعا فرمائی ۷۹۹۸
❁ امام حسین کے بچپن میں ہی رسول اکرم ﷺ کوان کی شہادت کی خبر دے دی گئی تھی ۸۰۲۱
❁ جس نے خواب میں رسول اکرم ﷺ کو دیکھا، اس نے واقعی حضور ﷺ کو ہی دیکھا ۸۱۰۴
❁ جس نے رسول اکرم ﷺ کے متعلق جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ۸۱۰۵
❁ طفیل بن سخبرہ کے خواب میں ''جو اللہ اور محمد نے چاہا'' کہنے پر یہود ونصاریٰ نے اعتراض کیا تھا ۸۱۳۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے ماشاء اللہ وماشاء محمد کہنے سے منع فرمادیا ۸۱۳۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنے لعاب دہن والا پانی صحابہ کرام کو بطور تبرک عطا فرمایا ۸۱۶۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے بچھو کے کاٹے کا دم کیا ۸۱۶۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنے صحابی کو بچھو کے کاٹے کا دم کیا ۸۱۸۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے بچھو کے کاٹے کا دم کیا، زہر کا اثر فوراً ختم ہوگیا ۸۱۸۴
❁ ایک ایسا عمل جس کے کرنے سے ہر کام با آسانی ہوجاتا ہے، آدمی کی بات سنی جاتی ہے ۸۲۳۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ رقیہ کے انتقال پر فرمایا: اسے ہمارے آگے گئے ہوئے عثمان سے ملادو ۸۲۳۸
❁ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فتنوں کے آگے دروازہ ہیں، ان کے ہوتے ہوئے فتنہ سر نہیں اٹھا سکتا ۸۲۴۲
❁ درد کے لئے رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا دم ۸۲۶۱
❁ درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ یہ دم کرو، فوراً آرام آجائے گا ۸۲۶۲
❁ جس کو درد ہو، وہ تین مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر یہ دم سات مرتبہ کرے ۸۲۶۳
❁ درد کا ایک مجرب عمل ۸۲۶۴
❁ دست رسول کی برکت سے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کا حافظہ مضبوط ہوگیا ۸۲۶۸

## کتاب العلم

❁ طالب علم کو فرشتے اپنے پروں میں ڈھانپ لیتے ہیں ۷۱۹۶
❁ طالب علم کے لئے فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں ۷۱۰۲
❁ معلم اور متعلم کے لئے فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں ۷۲۰۲
❁ طالب علم جب گھر سے نکلتا ہے تو فرشتے اس کے پاؤں کے نیچے پر بچھاتے ہیں ۷۲۰۴

Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ طالب علم کے طلب علم پر راضی ہوکر فرشتے اس کے راستے میں پر بچھاتے ہیں | ۷۲۱۵ |
| ❁ طالب علم کی طلب علم پر خوش ہوکر فرشتے اس کے پاؤں کے نیچے پر بچھاتے ہیں | ۷۲۱۹ |
| ❁ طالب علم کے لئے فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں | ۷۲۲۷ |
| ❁ طالب علم کے لئے فرشتے اپنے رحمت کے پر بچھاتے ہیں | ۷۲۳۰ |
| ❁ فرشتے طالب علم کے لئے رحمت کے پر بچھاتے ہیں | ۷۳۳۲ |
| ❁ طالب علم کی طلبِ علم پر راضی ہوکر فرشتے اس کے لئے اپنے پر بچھادیتے ہیں | ۷۲۳۶ |
| ❁ فرشتے طالب علم کی راہ میں اپنے پر بچھاتے ہیں | ۷۲۴۳ |
| ❁ جوطلب علم میں گھر سے نکلا، فرشتے اس کے لئے اپنے پر بچھاتے ہیں | ۷۲۴۷ |
| ❁ جوطلب علم میں نکلا، وہ واپس آنے تک اللہ کی راہ میں ہے، فرشتے اس کے لئے پر بچھاتے ہیں | ۷۲۵۲ |
| ❁ طالب علم کے لئے فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں | ۷۲۶۲ |
| ❁ علم کے چلے جانے سے پہلے علم حاصل کرلو | ۷۲۶۸ |
| ❁ جس نے ایک آیت بھی سکھائی، وہ آقا ہے، اس کا ادب واحترام ضروری ہے | ۷۴۰۴ |
| ❁ جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے | ۷۴۳۵ |
| ❁ جس نے ایک آیت کی تعلیم حاصل کی، وہ قیامت کے دن اس کے سامنے آکر مسکرائے گی | ۷۴۶۷ |
| ❁ جس تک دین کی کوئی بھی بات پہنچی، وہ اس کو آگے پہنچائے | ۷۴۹۴ |
| ❁ راسخ فی العلم وہ ہیں جو سچ بولتے ہیں، جن کی شرمگاہیں پاک ہیں | ۷۵۴۴ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کی احادیث تم تک پہنچیں تو ان کو آگے بھی پہنچاؤ | ۷۵۷۲ |
| ❁ علماء کی مجلس میں بیٹھنا اور حکماء کا کلام سننا مردہ دلوں کو زندہ کردیتا ہے | ۷۷۱۶ |
| ❁ مسلمان بوڑھے، عالم اور عادل حکمران کا حق صرف منافق ہی ہلکا جانتا ہے | ۷۷۲۴ |
| ❁ نیک اولاد، تعلیم، صدقہ جاریہ اور جہاد کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے | ۷۷۳۷ |
| ❁ اہل علم کے اٹھنے سے علم اٹھ جائے گا | ۷۷۷۵ |
| ❁ علم حاصل کرو، قبل اس کے کہ علم اٹھالیا جائے، عالم اور متعلم کا ثواب برابر ہے | ۷۷۹۴ |
| ❁ علم والوں کے اٹھ جانے سے علم اٹھ جائے گا، اس لئے جس قدر ممکن ہو علم حاصل کرلو | ۷۸۳۱ |
| ❁ ایسا بھی فتنہ آئے گا کہ بندہ صبح کے وقت مومن ہوگا لیکن شام تک کافر ہو چکا ہوگا | ۷۸۳۵ |
| ❁ عالم کی فضیلت دوسروں پر ایسے ہی جیسے حضور ﷺ کی فضیلت ایک ادنیٰ امتی پر | ۷۸۳۶ |
| ❁ بھلائی کی تعلیم دینے والے کے لئے اللہ تعالیٰ، فرشتے اور چیونٹیاں اور مچھلیاں تک دعا کرتے ہیں | ۷۸۳۷ |
| ❁ حدیث جیسے سنی ہو، من وعن آگے پہنچادو، بات جھوٹ ہوئی تو گناہ جھوٹ گھڑنے والے پر ہوگا | ۷۸۸۸ |


Marfat.com

❁سب سے افضل وہ ہے جوقرآن سیکھتا ہے اوردوسروں کوسکھاتا ہے ۷۹۱۵
❁سب سے زیادہ نفع کی یہ بات ہے کہ انسان قرآن سیکھے ۷۹۳۷
❁جولوگ بحث ومباحثہ میں پڑے رہتے ہیں،وہ گمراہ ہوجاتے ہیں ۷۹۹۲
❁رسول اکرم ﷺ نے قرآن کریم سیکھنے بالخصوص سورۃ بقرہ اورآل عمران سیکھنے کی تاکید فرمائی ۸۰۴۳
❁حافظ قران کے والدین کومحشر کے دن قیمتی تاج پہنائے جائیں گے خواہ وہ خود بے عمل ہی ہوں ۸۰۴۴
❁جس سے علم کی بات پوچھی گئی ،اس نے چھپالی،اس کوقیامت کے دن آگ کی لگام ڈالی جائے گی ۸۱۷۲
❁حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے بارگاہ مصطفیٰ سے علم دین کی دعا کروائی ۸۲۷۵

## کتاب الوضو

❁موزوں پرمسح کرنارسول اکرم ﷺ کی سنت ہے ۷۰۹۷
❁مسافرتین دن رات اورمقیم ایک دن رات موزوں پرمسح کرسکتے ہیں ۷۱۹۷
❁وضوپیشاب یاپاخانہ سے،یاسونے سے ٹوٹاہوتوموزے اتارنے کی ضرورت نہیں ۷۱۹۹
❁مقیم اورمسافر کے لئے موزوں پرمسح کی مدت کابیان ۷۲۰۲
❁نیند،پیشاب یاپاخانہ کی وجہ سے موزے اتارنے کی ضرورت نہیں،جنابت کی وجہ سے اتاردیں ۷۲۰۳
❁سفرمیں تین دن راتیں اوراقامت میں ایک دن رات موزوں پرمسح کرسکتے ہیں ۷۲۰۵
❁مسافرکوتین دن رات پیشاب یاپاخانہ کی وجہ سے موزے اتارنے کی ضرورت نہیں ہے ۷۲۰۷
❁پیشاب یاپاخانہ کی وجہ سے موزے نہ اتاریں،غسل واجب ہوتواتاریں ۷۲۱۰
❁مسافرکے لئے موزوں پرمسح کی مدت تین دن رات اورمقیم کے لئے ایک دن رات ہے ۷۲۱۱
❁غسل واجب ہوتوموزے اتاریں،پیشاب یاپاخانہ کیاہوتواتارناضروری نہیں ۷۲۱۲
❁مسافرتین دن رات اورمقیم ایک دن رات پیشاب یاپاخانہ کی وجہ سے موزے نہ اتارے ۷۲۱۳
❁مسافرتین دن رات موزوں پرمسح کرسکتاہے ۷۲۱۶
❁پیشاب یاپاخانہ کیاہوتوموزے اتارنے کی ضرورت نہیں،جنابت کی وجہ سے اتاریں ۷۲۱۹
❁جنابت کی وجہ سے موزے اتارناضروری ہیں،پیشاب یاپاخانہ کی وجہ سے نہیں ۷۲۲۲
❁مسافرکوتین دن تک پیشاب یاپاخانہ کی وجہ سے موزے اتارناضروری نہیں ۷۲۲۴
❁مسافرتین دن رات،اورمقیم ایک دن رات موزوں پرمسح کرسکتاہے ۷۲۲۵
❁مسافرتین دن رات،اورمقیم ایک دن رات موزوں پرمسح کرسکتاہے ۷۲۲۶
❁مسافرتین دن رات،اورمقیم ایک دن رات موزوں پرمسح کرسکتاہے ۷۲۲۷
❁مسافرتین دن رات اورمقیم ایک دن رات موزوں پرمسح کرسکتے ہیں ۷۲۳۰

Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁مسافرتین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کرے | ۷۲۳۲ |
| ❁مسافرتین دن رات اور مقیم ایک دن رات پیشاب ،پاخانہ یا نیند کی وجہ سے موزے نہ اتارے | ۷۲۳۳ |
| ❁مسافرتین دن رات پیشاب یا پاخانہ یا نیند کی وجہ سے موزے نہ اتارے | ۷۲۳۵ |
| ❁مسافرتین دن رات اور مقیم ایک دن رات پیشاب یا پاخانہ کی وجہ سے موزے نہ اتارے | ۷۲۳۷ |
| ❁مسافرتین دن رات پیشاب ،پاخانہ یا نیند کی وجہ سے موزے نہ اتارے | ۷۲۳۸ |
| ❁مسافرتین دن رات پیشاب ،پاخانہ یا نیند کی وجہ سے موزے نہ اتارے | ۷۲۳۹ |
| ❁مسافرتین دن رات پیشاب ،پاخانہ یا نیند کی وجہ سے موزے نہ اتارے | ۷۲۴۰ |
| ❁مسافرتین دن رات پیشاب ،پاخانہ یا نیند کی وجہ سے موزے نہ اتارے | ۷۲۴۱ |
| ❁مسافرتین دن رات موزوں پر مسح کرسکتا ہے اور مقیم ایک دن رات | ۷۲۴۲ |
| ❁مسافراور مقیم کے لئے موزوں پر مسح کی مدت کا بیان | ۷۲۴۳ |
| ❁مسافراور مقیم کے لئے موزوں پر مسح کی مدت کا بیان | ۷۲۴۴ |
| ❁مسافراور مقیم کے لئے موزوں پر مسح کی مدت کا بیان | ۷۲۴۵ |
| ❁مسافراور مقیم کے لئے موزوں پر مسح کی مدت کا بیان | ۷۲۴۶ |
| ❁جنابت کی وجہ سے موزے اتارنا ضروری ہیں، پیشاب ،پاخانہ یا نیند کی وجہ سے نہیں | ۷۲۴۹ |
| ❁صحابہ کرام دوران سفر تین دن رات تک موزے نہیں اتارتے تھے | ۷۲۵۰ |
| ❁مسافرتین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کرسکتے ہیں | ۷۲۵۱ |
| ❁مسافرتین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کرسکتے ہیں | ۷۲۵۵ |
| ❁مسافرتین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کرسکتا ہے | ۷۲۶۱ |
| ❁مسافر کے لئے موزوں پر مسح کی مدت تین دن رات، مقیم کے لئے ایک دن رات ہے | ۷۲۶۵ |
| ❁وضو کے اثرات کی وجہ سے مومنوں کے اعضائے وضو قیامت کے دن چمک رہے ہونگے | ۷۳۸۵ |
| ❁آگ پر پکی چیز کھا کر وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے | ۷۴۲۶ |
| ❁پاؤں گندگی میں آلودہ ہوجائے تو وضو کرنا ضروری نہیں | ۷۴۲۷ |
| ❁پیشاب کرنے کے بعد وضو کے دوران موزوں پر مسح کرنا جائز ہے | ۷۴۲۸ |
| ❁رسول اکرم ﷺ کا وضو کا طریقہ، اور یہ کہ کان سر میں سے ہیں | ۷۴۳۲ |
| ❁رسول اکرم ﷺ سفر کے دوران تین اور اقامت میں ایک دن رات موزوں پر مسح کیا کرتے تھے | ۷۴۳۶ |
| ❁وضو کرنے والے کے گناہ اس کے کانوں، آنکھوں، ہاتھوں اور پاؤں کے راستے نکل جاتے ہیں | ۷۴۳۸ |
| ❁وضو کرنے والے کے گناہ اس کے کانوں، آنکھوں، ہاتھوں اور پاؤں کے راستے نکل جاتے ہیں | ۷۴۴۰ |


Marfat.com

❁ وضوکرنے والے کے گناہ اس کے کانوں، آنکھوں، ہاتھوں اور پاؤں کے راستے نکل جاتے ہیں ۷۴۴۱
❁ وضوکرنے والے کے گناہ اس کے کانوں، آنکھوں، ہاتھوں اور پاؤں کے راستے نکل جاتے ہیں ۷۴۴۲
❁ وضوکرنے والے کے گناہ اس کے کانوں، آنکھوں، ہاتھوں اور پاؤں کے راستے نکل جاتے ہیں ۷۴۴۴
❁ وضوکرنے والے کے گناہ اس کے کانوں، آنکھوں، ہاتھوں اور پاؤں کے راستے نکل جاتے ہیں ۷۴۴۵
❁ وضوکرنے والے کے گناہ اس کے کانوں، آنکھوں، ہاتھوں اور پاؤں کے راستے نکل جاتے ہیں ۷۴۴۶
❁ وضوگناہوں کو مٹادیتا ہے اور نماز اضافی طور پر ثواب دیتی ہے ۷۴۴
❁ وضوسابقہ گناہوں کا کفارہ ہے پھر نماز تو نیکیوں میں اضافے کا باعث ہے ۷۴۴
❁ وضوسابقہ گناہوں کا کفارہ ہے ۷۴۵۰
❁ وضوسابقہ گناہوں کا کفارہ ہے ۷۴۵۱
❁ سونے کے لئے وضوکا طریقہ عام وضوسے الگ ہے ۷۴۶۳
❁ وضوکے دوران رسول اکرم ﷺ اس زخم سے پٹی اتار لیتے تھے جو احد میں لگا ۷۴۷۷
❁ کھانا کھانے سے وضوٹوٹتا تو نہیں ہے، لیکن وضوکر لینا چاہئے ۷۵۳۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے غزوہ تبوک کے موقع پر موزوں پر اور عمامہ پر مسح کیا ۷۶۱۲
❁ مسواک منہ کو ستھرا کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا سبب ہے ۷۶۴۵
❁ مسواک منہ کی صفائی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا باعث ہے ۷۷۵۳
❁ جبریل امین علیہ السلام جب بھی حضور ﷺ کے پاس آئے، مسواک کی تاکید کی ۷۷۵۴
❁ گوشت کھانے سے وضونہیں ٹوٹتا ۷۷۵۵
❁ مسواک کیا کرو، یہ منہ کی صفائی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا باعث ہے ۷۷۹۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر امت پر شاق نہ سمجھتا تو ان پر مسواک فرض کر دیتا ۷۷۹۶
❁ وضوکر کے فرضی نماز پڑھنے والے کو حج اور نفلی نماز پڑھنے والے کو عمرہ کا ثواب ملتا ہے ۷۸۷۱
❁ شرمگاہ کو ہاتھ لگ جانے سے وضونہیں ٹوٹتا ۷۸۷۲
❁ جو لیٹ کر سوئے اس کا وضوٹوٹ جاتا ہے ۷۸۷۵
❁ جو وضوکر کے فرضی نماز کے لئے گیا، اس کو حج اور جو نفلی نماز کے لئے گیا، اس کو عمرہ کا ثواب ملتا ہے ۷۹۰۲
❁ وضو کے دوران مختلف اعضاء کو دھوتے وقت گناہوں کے جھڑنے کا بیان ۷۹۱۰
❁ وضو کے دوران جن اعضاء کو دھویا جاتا ہے، ان کے راستے بندے کے گناہ نکل جاتے ہیں ۷۹۱۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے وضو میں اعضائے وضو کو تین تین مرتبہ دھویا ۷۹۱۷
❁ وضوکر کے نماز کے لئے جانے والے کے ایک قدم پر نیکی لکھی جاتی ہے، دوسرے پر گناہ مٹادیا جاتا ہے ۷۹۲۲

Marfat.com

❁ وضوکرتے ہی بندے کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں،نمازتواضافی ثواب دلاتی ہے ۷۹۸۸
❁ وضو کے دوران داڑھی کا خلال کرنارسول اکرم ﷺ کی سنت ہے ۷۹۹۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے آدھے مد پانی سے وضوکیا ۷۹۹۶
❁ جوایڑھیاں وضومیں خشک رہ گئیں،ان کے لئے دوزخ کی ہلاکت ہے ۸۰۳۴
❁ ایڑھیوں کے لئے آگ کی ہلاکت ہے ۸۰۳۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:ایڑھیوں کے لئے آگ کی ہلاکت ہے ۸۰۳۶
❁ جوایڑھیاں وضومیں خشک رہ گئیں ان کے لئے آگ کی ہلاکت ہے ۸۰۳۷
❁ جوایڑھیاں وضومیں خشک رہ گئیں،ان کے لئے آگ کاعذاب ہے ۸۰۳۹
❁ وضواچھے طریقے سے کرنا چاہئے ،جوایڑھیاں خشک رہ گئیں،ان کے لئے آگ کی ہلاکت ہے ۸۰۴۰
❁ وضواچھے طریقے سے کرنا چاہئے ،جوایڑھیاں خشک رہ گئیں،ان کے لئے آگ کی ہلاکت ہے ۸۰۴۱
❁ سردی میں وضوکرنا،نماز کے بعدنماز کاانتظارکرنادرجات،کھانا کھلانا،سلام عام کرنا کفارات ہیں ۸۰۴۲
❁ ثابت قدمی اختیارکرواور ہمیشہ باوضورہنے کی کوشش کرو ۸۰۴۹
❁ ڈھیلے کے ساتھ استنجاء کروتوڈھیلے طاق عدد میں استعمال کرو،وضومیں ناک میں پانی چڑھاؤ ۸۰۹۸
❁ ذکرکوہاتھ لگنے سے وضونہیں ٹوٹتا ۸۱۵۴
❁ عضومخصوص کوہاتھ لگنے سے وضونہیں ٹوٹتا ۸۱۵۵
❁ عضومخصوص کوہاتھ لگانے سے وضونہیں ٹوٹتا ۸۱۶۴
❁ آلہ تناسل کوہاتھ لگنے سے وضونہیں ٹوٹتا ۸۱۷۰
❁ ایک روایت یہ بھی ہے کہ جس نے اپنے عضومخصوص کوہاتھ لگایا،وہ وضوکرے ۸۱۷۳


## کتاب الغسل


❁ جمعہ کے دن غسل کرکے اہتمام سے جمعہ پڑھنے والے کودوکفل ثواب ملتاہے ۷۵۸۹
❁ جمعہ کے دن کاغسل گناہوں کے کفارے کاباعث ہے ۷۶۴۱
❁ جمعہ کے دن غسل کرنے سے گناہ بالوں کی جڑوں سے نکل جاتے ہیں ۷۹۲۳
❁ میت کوغسل دینے اوراس کوکفن پہنانے کے فضائل ۸۰۰۳
❁ جس نے میت کوغسل دیا،اس کے عیبوں کوچھپایا،اللہ تعالیٰ اس کے عیبوں پر پردہ ڈالے گا ۸۰۰۴


## کتاب الاذان


❁ اذان دینے والے کے لئے رسول اکرم ﷺ کے بہت ہی اچھے خیالات کابیان ۷۲۵۹
❁ ایک شکاری کی زبان سے اذان کے الفاظ سن کررسول اکرم ﷺ نے فرمایا:یہ جنتی ہے ۷۸۰۴


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ موذن کو ان تمام لوگوں کے برابر ثواب ملتا ہے جو اس کے ہمراہ نماز پڑھتے ہیں | ۷۸۶۹ |
| ❁ امام جماعت کا ضامن ہوتا ہے اور موذن اہتمام کرنے والا ہوتا ہے | ۸۰۲۲ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے جو نصیحتیں کیں، ان میں یہ بھی تھا کہ ''اذان پر اجرت نہ لو'' | ۸۲۹۴ |
| ❁ تقویٰ یہی ہے کہ اذان کی ذمہ داری ایسے شخص کو دی جائے جو اذان کی اجرت نہ لے | ۸۲۹۶ |


## کتاب الصلوٰۃ


| | |
|---|---|
| ❁ رسول اکرم ﷺ نماز کے قیام میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھتے تھے | ۶۹۶۷ |
| ❁ حکمران نماز لیٹ پڑھیں تو تم وقت پر پڑھ لینا، نفل کی نیت کر کے ان کے ساتھ شامل ہو جانا | ۷۰۰۹ |
| ❁ جوتے ناپاک نہ ہوں تو پہن کر نماز پڑھنے کی اجازت ہے، یہودیوں کی مشابہت سے بچو | ۷۰۱۸ |
| ❁ جوتوں سمیت نماز پڑھنے کی اجازت ہے، یہودیوں کی مخالفت کرنی چاہئے | ۷۰۱۹ |
| ❁ نماز کے اندر مانگی جانے والی ایک دعائے ماثورہ | ۷۰۲۹ |
| ❁ وہ دعا جو رسول اکرم ﷺ نماز میں مانگا کرتے تھے | ۷۰۳۰ |
| ❁ صلوٰۃ الوسطیٰ یعنی درمیانی نماز ''عصر'' ہے | ۷۰۴۸ |
| ❁ چار رکعت والی نماز کا قعدہ اولیٰ بھول گئے، تو آخر میں سجدہ سہو کر لیں نماز ہو جائے گی | ۷۰۶۱ |
| ❁ تکبیراتِ تشریق نحر کے دن ظہر کی نماز سے شروع کرنے کے بارے ایک روایت | ۷۰۷۹ |
| ❁ ایام تشریق میں ہر نماز کے بعد تکبیرات پڑھنا سنت ہے | ۷۰۸۰ |
| ❁ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا، اکیلے پڑھنے سے ۲۵ درجے افضل ہے | ۷۱۵۳ |
| ❁ نفلی نماز گھر میں پڑھنے، ایسی جگہ پڑھنے سے جہاں سے لوگ اسے دیکھ رہے ہوں زیادہ افضل ہے | ۷۱۷۰ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کی رات کی عبادت کا انداز | ۷۱۹۲ |
| ❁ نماز پڑھنے کے مکروہ اوقات، اور ان کی کراہت کا فلسفہ | ۷۱۹۳ |
| ❁ ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو، کیونکہ گرمی کی شدت، دوزخ کی تپش ہے | ۷۲۶۹ |
| ❁ خبر جاتے ہوئے حضور ﷺ نے اشارے سے نماز پڑھی | ۷۲۸۰ |
| ❁ امت حق پر رہے گی، جب تک فجر اور مغرب یہودیوں اور عیسائیوں کی طرح لیٹ نہ کرے گی | ۷۲۸۸ |
| ❁ انسان جو بھی سجدہ کرتا ہے اس کی بدولت اس کا ایک درجہ بلند ہوتا ہے اور ایک گناہ معاف ہوتا ہے | ۷۳۳۶ |
| ❁ نماز کے بعد دعا نہ مانگنے والے کے لئے جنت کی دوزخ کی اور حورعین کی ملامت | ۷۳۶۸ |
| ❁ پیشاب یا پاخانہ روکے ہوئے نماز پڑھنا جائز نہیں ہے | ۷۳۷۶ |
| ❁ امام جماعت کے بعد دعا مانگے تو جمع کے الفاظ استعمال کرے | ۷۳۷۷ |
| ❁ پیشاب یا پاخانہ زور کر رہے ہوں تو اس کیفیت میں نماز نہ پڑھیں | ۷۳۸۰ |


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁امام نماز کے بعد سب کے لئے دعا مانگے | ۷۳۸۲ |
| ❁فرضی نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے والے کو موت کے سوا جنت سے کوئی چیز نہیں روک سکتی | ۷۴۰۸ |
| ❁وضو گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور نماز اضافی طور پر ثواب دیتی ہے | ۷۴۴ |
| ❁وضو سابقہ گناہوں کا کفارہ ہے پھر نماز تو نیکیوں میں اضافے کا باعث ہے | ۷۴۴ |
| ❁فرضی نماز کے لئے جانا حج اور نفلی نماز کے لئے جانا عمرے کا ثواب رکھتا ہے | ۷۴۵۷ |
| ❁جن دو نمازوں کے درمیان لغو گوئی نہ ہو، وہ علیین میں لکھی جاتی ہے | ۷۴۶۱ |
| ❁رسول اکرم ﷺ اپنے اونٹ کے اوپر ہی وتر پڑھ لیا کرتے تھے | ۷۴۶۲ |
| ❁رسول اکرم ﷺ نے ایک چادر اوڑھ کر امامت کروائی | ۷۴۶۶ |
| ❁رسول اکرم ﷺ نماز میں جماہی کو اچھا نہیں سمجھتے تھے | ۷۴۷۸ |
| ❁مسجد میں فجر باجماعت پڑھ کر طلوع آفتاب تک ٹھہرنا پھر چاشت پڑھنا مقبول حج وعمرہ کا ثواب | ۷۵۳۵ |
| ❁انسان کو ملی ہوئی جمیع بھلائیاں دو رکعتوں کی توفیق سے زیادہ نہیں | ۷۵۴۲ |
| ❁دو رکعتیں پڑھنے کی اجازت مانگنا، کسی بھی بھلائی کی اجازت ملنے سے افضل ہے | ۷۵۴۳ |
| ❁جو فجر پڑھ کر بیٹھا رہا، اشراق وچاشت پڑھ کر اٹھا، اسے حج کا ثواب ملتا ہے | ۷۵۶۰ |
| ❁نمازیں پڑھنے والے، روزہ رکھنے والے حکمرانوں کے اطاعت گزار جنتی ہیں | ۷۵۶۱ |
| ❁نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، حکمرانوں کی اطاعت کرنا جنت میں جانے کا سبب ہے | ۷۵۷۵ |
| ❁نماز فجر کے بعد لوگوں کے اجتماع میں حضور ﷺ کا خصوصی بیان | ۷۵۷۶ |
| ❁نماز پنجگانہ کی مثال یوں ہے جیسے کوئی شخص دن میں پانچ مرتبہ نہائے | ۷۵۸۴ |
| ❁جماعت میں امام کی مکمل اتباع کرنی چاہئے | ۷۵۸۷ |
| ❁نماز کو کوئی بھی چیز نہیں توڑتی | ۷۵۸۸ |
| ❁مردوں اور عورتوں کی سب سے افضل اور سب سے بری صف کا تعین | ۷۵۹۲ |
| ❁امام جب دعا مانگتا ہے تو اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے، اس کے مقتدیوں کی بھی کر دی جاتی ہے | ۷۵۹۳ |
| ❁رسول اکرم ﷺ نے بکریوں کے نماز کی چرواہے کی بہت تعریف فرمائی | ۷۶۰۸ |
| ❁اللہ تعالیٰ اور فرشتے پہلی صف والوں پر رحمتیں نازل کرتے ہیں | ۷۶۲۹ |
| ❁جنت میں جانا ہے تو اپنے رب کی عبادت کرو، نمازیں پڑھو، روزے رکھو، خوشدلی سے زکوٰۃ دو | ۷۶۳۰ |
| ❁جو باوضو ہو کر فرضی نماز کے لئے روانہ ہوا، اس کو حج کے برابر ثواب ملتا ہے | ۷۶۳۶ |
| ❁ایک نماز کے بعد دوسری نماز علیین میں لکھی جاتی ہے، اگر ان کے بیچ لغویات نہ ہوں | ۷۶۳۷ |
| ❁نماز فجر کے بعد جو ذکر میں مشغول رہا، اشراق پڑھ کر اٹھا، حج اور عمرہ کا ثواب پایا | ۷۶۴۲ |


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁جس نے عشاء کی نماز جماعت سے پڑھی ،اس نے شب قدر کا حصہ پالیا | ۷۶۴۶ |
| ❁جس نے دن کے آغاز میری خاطر چار رکعتیں پڑھیں، میں پورا دن اس کی ضرورتیں پوری کروں گا | ۷۶۴۷ |
| ❁ایک نماز کے بعد دوسری نماز علیین میں لکھی جاتی ہیں، جبکہ ان کے دوران لغویات نہ ہوں | ۷۶۵۴ |
| ❁وضو کر کے فرضی یا نفلی نماز کے لئے نکلنے والے کو حج یا عمرہ کا ثواب ملتا ہے | ۷۶۵۵ |
| ❁ایک نماز کے بعد دوسری علیین میں لکھی جاتی ہیں جبکہ دونوں کے درمیان لغویات نہ ہوں | ۷۶۶۴ |
| ❁فرضی نماز کے لئے جانے والے کو حج اور نفلی نماز کے لئے جانے والے کو عمرہ کا ثواب ملتا ہے | ۷۶۶۵ |
| ❁ایک نماز کے بعد دوسری علیین میں لکھی جاتی ہے جبکہ ان کے بیچ لغویات نہ ہوں | ۷۶۶۶ |
| ❁جس نے وضو کیا، مسجد آیا، سنتیں پڑھ کر بیٹھ گیا، فجر جماعت سے پڑھی، اس کی نماز ابرار میں ہے | ۷۶۶۸ |
| ❁اشراق کی دو رکعتیں پڑھنے والے کے لئے پورے دن کا اجر لکھ دیا جاتا ہے | ۷۶۹۲ |
| ❁نماز میں رینٹھ یا تھوک آئے تو بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے پھینک کر ملنے کا حکم | ۷۷۱۴ |
| ❁دو رکعتیں دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں | ۷۷۴۹ |
| ❁جس کی کچھ رکعتیں جماعت سے رہ جائیں وہ جماعت کے بعد پڑھے | ۷۷۵۷ |
| ❁صرف دو ہی آدمی ہوں ،نماز پڑھنی ہو تو دونوں آپس میں جماعت کروائیں | ۷۷۶۵ |
| ❁صفوں کو سیدھا رکھو، ورنہ تمہاری آنکھیں اچک لی جائیں گی | ۷۷۶۷ |
| ❁نفلی نماز کم یا زیادہ جتنی بھی ممکن ہو، پڑھنی ضرور چاہئے | ۷۷۸۱ |
| ❁نابینا ہونا، ترک جماعت کا عذر نہیں ہے | ۷۸۰۶ |
| ❁ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنا علیین میں لکھا جاتا ہے | ۷۸۰۷ |
| ❁نمازوں کے بعد پڑھی جانے والی ایک دعائے ماثورہ | ۷۸۱۶ |
| ❁ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنا کہ ان میں لغویات نہ ہوں، علیین میں لکھی جاتی ہے | ۷۸۲۶ |
| ❁ایک نماز کے بعد دوسری نماز جن کے مابین لغویات نہ ہو، یہ علیین میں لکھی جاتی ہیں | ۷۸۳۰ |
| ❁دو قسم کے نکاح، دو نمازیں، دو روزے، دو لباس اور دو قسم کے سودوں سے منع کیا گیا ہے | ۷۸۴۲ |
| ❁اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دو قطرے اور دو طرح کا چلنا سب سے زیادہ محبوب ہے | ۷۸۴۳ |
| ❁جو رسول اکرم ﷺ کی شفاعت کا متمنی ہو، وہ فرضی نماز کے بعد یہ دعا مانگے | ۷۸۵۳ |
| ❁وضو کر کے فرضی نماز پڑھنے والے کو حج اور نفلی نماز پڑھنے والے کو عمرہ کا ثواب ملتا ہے | ۷۸۷۱ |
| ❁نیند میں نماز قضا ہو جائے تو آنکھ کھلنے پر پڑھ لینی چاہئے | ۷۹۰۰ |
| ❁کسی کو جماعت کا ثواب دلانے کے لئے اس کی نماز میں شریک ہونا، اگرچہ خود نماز پڑھ لی ہو | ۷۹۰۱ |
| ❁جو وضو کر کے فرضی نماز کے لئے گیا، اس کو حج اور جو نفلی نماز کے لئے گیا، اس کو عمرہ کا ثواب ملتا ہے | ۷۹۰۲ |


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ بندہ جب نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں | ۷۹۰۷ |
| ❁ جس نے بدھ، جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھا، اس کو جنت میں مخصوص گھر ملتا ہے | ۷۹۰۸ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ ایک دن میں دس رکعتیں پڑھا کرتے تھے | ۷۹۲۵ |
| ❁ نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک بیٹھنا دس غلام آزاد کرنے سے افضل ہے | ۷۹۳۸ |
| ❁ دو نمازوں، دو حج، دو جمعوں اور دو رمضانوں کے درمیان والے گناہ مٹ جاتے ہیں | ۷۹۴۱ |
| ❁ طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک، عصر سے غروب آفتاب تک ذکر میں مشغول رہنے کی فضیلت | ۷۹۵۴ |
| ❁ جس نے وضو کر کے نماز پڑھی اس کے دو نمازوں کے درمیان والے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں | ۷۹۵۷ |
| ❁ نماز پڑھنے سے ہاتھ پاؤں، آنکھ، ناک اور کان کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں | ۷۹۵۸ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ پر تہجد کی نماز فرض تھی، امت کے لئے نفل ہے | ۷۹۸۵ |
| ❁ نماز کے لئے وضو کرتے ہی بندے کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں، نماز اضافی ثواب کا باعث بنتی ہے | ۷۹۸۶ |
| ❁ بندہ وضو کر کے جب نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے، تو بخشا ہوا ہوتا ہے، نماز اس کو اضافی ثواب دیتی ہے | ۷۹۸۷ |
| ❁ وضو کرتے ہی بندے کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، نماز تو اضافی ثواب دلاتی ہے | ۷۹۸۸ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے | ۷۹۸۹ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ وتروں کے بعد دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھا کرتے تھے | ۷۹۹۰ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ ۹ رکعتوں کو وتر بناتے تھے، آخری عمر میں سات کو بنانے لگ گئے | ۷۹۹۱ |
| ❁ امام جماعت کا ضامن ہوتا ہے اور موذن اہتمام کرنے والا ہوتا ہے | ۸۰۲۲ |
| ❁ جس امام پر لوگ خوش نہ ہوں، اور مفرور غلام کی نماز اس کے کانوں سے اوپر نہیں جاتی | ۸۰۲۳ |
| ❁ سورج کے طلوع و غروب اور نصف النہار کے وقت نماز منع ہونے کی وجہ | ۸۰۳۰ |
| ❁ سورج شیطان کے دو سینگوں پر طلوع اور غروب ہوتا ہے، کافر اس کو سجدہ کرتے ہیں | ۸۰۳۱ |
| ❁ سورج کے طلوع اور غروب کے وقت نماز پڑھنا منع ہے | ۸۰۳۲ |
| ❁ فجر کے بعد سورج بلند ہونے تک اور عصر کے بعد غروب آفتاب تک نوافل منع ہیں | ۸۰۳۳ |
| ❁ سردی میں وضو کرنا، نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا درجات، کھانا کھلانا، سلام عام کرنا کفارات ہیں | ۸۰۴۲ |
| ❁ تاریک راہوں سے گزر کر مساجد کی طرف جانے والوں کو محشر میں نور عطا کیا جائے گا | ۸۰۵۰ |
| ❁ نماز فجر پڑھنے کے بعد رسول اکرم ﷺ ستر بار یہ دعا مانگا کرتے تھے | ۸۰۷۱ |
| ❁ دوران نماز تھوک آئے تو بائیں جانب جگہ خالی ہو تو وہاں پھینکیں، ورنہ پاؤں کے نیچے | ۸۰۹۰ |
| ❁ نماز کے دوران تھوک پھینکنا ہو تو آگے یا دائیں جانب نہیں بلکہ بائیں یا پاؤں میں تھوکیں | ۸۰۹۱ |
| ❁ دوران نماز تھوک پھینکنا مجبوری ہو تو بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے پھینکو | ۸۰۹۲ |


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ نماز کے دوران تھوکنے کی حاجت ہوتو اپنے بائیں جانب یا پاؤں میں تھوکیں | ۸۰۹۳ |
| ❁ نماز کے دوران تھوکنا ہوتو بائیں جانب یا بائیں پاؤں کے نیچے پھینک لو | ۸۰۹۴ |
| ❁ دورانِ نماز تھوک پھینکنے کی حاجت ہوتو بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے پھینکو | ۸۰۹۵ |
| ❁ دورانِ نماز تھوک پھینکنے کی حاجت ہوتو بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے پھینکو | ۸۰۹۶ |
| ❁ دورانِ نماز تھوک پھینکنے کی حاجت ہوتو بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے پھینکو | ۸۰۹۷ |
| ❁ نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھنا بدعت ہے | ۸۱۰۲ |
| ❁ نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھنا بدعت ہے | ۸۱۰۳ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ تاکید فرمایا کرتے تھے کہ ہر نومسلم کو نماز سکھائی جائے | ۸۱۱۰ |
| ❁ جس نے فجر کی نماز پڑھ لی، وہ اللہ کے ذمہ میں ہوگیا | ۸۱۱۲ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ سب سے مختصر نماز پڑھایا کرتے تھے | ۸۱۱۳ |
| ❁ جس نے سجدہ میں اپنی مغفرت کی دعا مانگی، سر اٹھانے سے پہلے اس کی مغفرت کردی جاتی ہے | ۸۱۲۰ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ سب سے مختصر نماز پڑھاتے تھے، پھر بھی سب سے کامل ہوتی تھی | ۸۱۲۴ |
| ❁ صرف ایک چادر لپیٹ کر نماز پڑھنا بھی جائز ہے | ۸۱۶۶ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نماز کا سلام اس طرح پھیرتے تھے کہ آپ کے رخسار دکھائی دیتے تھے | ۸۱۶۷ |
| ❁ ایک رات میں وتر دو مرتبہ نہیں پڑھے جائیں گے | ۸۱۶۸ |
| ❁ ایک کپڑا لپیٹ کر نماز پڑھی تو ہوگئی | ۸۱۷۴ |
| ❁ ایک کپڑا لپیٹ کر نماز پڑھنا جائز ہے | ۸۱۷۶ |
| ❁ رکوع اور سجدے میں پشت سیدھی نہ ہوتو اللہ تعالیٰ بندے کی جانب توجہ نہیں فرماتا | ۸۱۸۲ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے | ۸۱۹۱ |
| ❁ ایک کپڑا لپیٹ کر نماز پڑھنا جائز ہے | ۸۱۹۲ |
| ❁ ایک چادر لپیٹ کر رسول اکرم ﷺ نے نماز پڑھی، اس کے دونوں کنارے کندھوں پر ڈالے تھے | ۸۱۹۳ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ ام سلمہ کے گھر ایک چادر لپیٹ کر نماز پڑھی | ۸۱۹۴ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کو ایک چادر میں لپٹ کر نماز پڑھتے دیکھا گیا ہے | ۸۱۹۵ |
| ❁ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر رسول اکرم ﷺ نے ایک چادر لپیٹ کر نماز پڑھی | ۸۱۹۶ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کا ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھنا ثابت ہے | ۸۱۹۷ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی ہے | ۸۱۹۸ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ ام سلمہ کے گھر ایک چادر میں لپٹ کر نماز پڑھی | ۸۱۹۹ |


۱۴۵۳۱۷

Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ رسول اکرم ﷺ کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا گیا | ۸۲۰۰ |
| ❁ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر رسول اکرم ﷺ نے ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی | ۸۲۰۱ |
| ❁ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر رسول اکرم ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی | ۸۲۰۲ |
| ❁ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں رسول اکرم ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی | ۸۲۰۳ |
| ❁ عمر بن ابی سلمہ نے رسول اکرم ﷺ کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے | ۸۲۰۴ |
| ❁ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رسول اکرم ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی | ۸۲۰۵ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ ام سلمہ کے حجرہ میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی ہے | ۸۲۰۶ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی ہے | ۸۲۰۷ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ ام سلمہ کے حجرہ میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی | ۸۲۰۸ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی ہے | ۸۲۰۹ |
| ❁ عمر بن ابی سلمہ نے رسول اکرم ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے دیکھا ہے | ۸۲۱۰ |
| ❁ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھنا رسول اکرم ﷺ سے ثابت ہے | ۸۲۱۱ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ ام سلمہ کے گھر ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی | ۸۲۱۲ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک چادر کے کنارے مخالف سمت میں کندھوں پر ڈالے اور نماز پڑھ لی | ۸۲۱۳ |
| ❁ ایک چادر کے کنارے مخالف سمت میں کندھوں پر ڈال کر رسول اکرم ﷺ نے نماز پڑھی | ۸۲۱۴ |
| ❁ نماز مختصر پڑھنے کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ اس کو نامکمل چھوڑ دیا جائے | ۸۲۳۱ |
| ❁ امام کو چاہئے کہ کمزوروں اور ضعیفوں، کام کاج والوں کا لحاظ کرتے ہوئے مختصر نماز پڑھائے | |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے جو عہد لیا، اس میں سے یہ بھی تھا کہ جماعت مختصر کروانا | ۸۲۵۸ |
| ❁ امام کو چاہئے کہ وہ مختصر نماز پڑھائے | ۸۲۵۹ |
| ❁ امام کو اپنے پیچھے بوڑھوں اور کمزوروں کا احساس کرنا چاہئے، نماز مختصر پڑھانی چاہئے | ۸۲۶۰ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت عثمان ابن ابی العاص سے عہد لیا کہ جماعت مختصر کروائیں گے | ۸۲۶۹ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے نماز مختصر پڑھانے کا عہد لیا تھا | ۸۲۷۰ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے نماز مختصر پڑھانے کا عہد لیا | ۸۲۷۱ |
| ❁ امام کو چاہئے کہ جماعت مختصر کروائے | ۸۲۷۲ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کو نماز مختصر پڑھانے کی نصیحت کی | ۸۲۷۳ |
| ❁ امام کو جماعت کرواتے ہوئے اپنے پیچھے ضعیفوں، کمزوروں اور بوڑھوں کا خیال رکھنا چاہئے | ۸۲۷۶ |
| ❁ جماعت کرواتے وقت لوگوں کے کام کاج اور ان کے وقت اور طبیعت کا خیال رکھنا ضروری ہے | ۸۲۷۷ |


Marfat.com

❁ سب سے کمزور شخص کالحاظ کرتے ہوئے جماعت کروانی چاہئے ۸۲۸۲
❁ جب شیطان قراءت میں حائل ہوتو اللہ کی پناہ مانگواور بائیں جانب تھوک دو ۸۲۸۳
❁ جوشیطان نماز میں وسوسے دلاتا ہے،اس کا نام ''خنزب'' ہے،اس سے اللہ کی پناہ مانگا کرو ۸۲۸۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے یہ عہد لیا تھا کہ کمزوروں اور بوڑھوں کالحاظ کرتے ہوئے نماز پڑھائیں ۸۲۹۵
❁ رسول اکرم ﷺ کسی بچے کے رونے کی آواز سنتے تو نماز مختصر کردیا کرتے تھے ۸۲۹۷
❁ سب سے کمزور کالحاظ رکھتے ہوئے جماعت کروانی چاہئے ۸۲۹۸

## کتاب القراءت

❁ سوتے وقت ایک سورۃ پڑھ لینے والے کی ،ایک فرشتہ حفاظت کرتا ہے ۷۰۲۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے سورۃ ﴿الانشقاق﴾ میں سجدہ کیا ۷۲۶۰
❁ سورۃ بقرہ اورآل عمران کی فضیلت اورن کی تلاوت کی ترغیب ۷۴۲۱
❁ سورۃ بقرہ پڑھنا برکت ہے اوراس کا ترک حسرت ہے ۷۴۲۲
❁ بلندآواز سے قرآن پڑھنا علانیہ صدقہ کرنے کے مترادف ہے ۷۶۴۳
❁ جس نے سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی،اس کے لئے جنت واجب ہوگئی ۷۷۷۴
❁ قرآن کریم کی سب سے افضل آیت ''آیۃ الکرسی'' ہے ۷۷۸۵
❁ ان چارآیات کاذکر جوعرش کے نیچے کے خزانے سے نازل ہوئی ہیں ۷۸۴۵
❁ اللہ تعالیٰ کااسم اعظم سورۃ بقرہ،آل عمران اورسورۃ طہ میں موجود ہے ۷۸۵۲
❁ بلندآواز سے قرآن پڑھنا،علانیہ صدقہ اورآہستہ آواز میں پڑھنا پوشیدہ صدقہ کے مترادف ہے ۷۸۶۰
❁ سب سے افضل وہ ہے جوقرآن سیکھتا ہے اوردوسروں کوسکھاتا ہے ۷۹۱۵
❁ شب جمعہ یا جمعہ کے دن حم الدخان کی تلاوت کرنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ جنت میں گھر بناتا ہے ۷۹۵۲
❁ حافظ قران کے والدین کومحشر کے دن قیمتی تاج پہنائے جائیں گے خواہ وہ خود بے عمل ہی ہوں ۸۰۴۴

## کتاب الجمعۃ

❁ اہتمام کے ساتھ جمعہ پڑھنے والے کوہرقدم پرایک سال کے روزوں اورقیام کاثواب ملتا ہے ۶۹۸۸
❁ جس نے جمعہ پڑھا،مریض کی عیادت کی،نکاح میں شرکت کی،روزہ رکھا،جنتی ہے ۷۳۵۷
❁ جمعہ کے دن غسل کرکے اہتمام سے جمعہ پڑھنے والے کودوکفل ثواب ملتا ہے ۷۵۸۹
❁ جمعہ کے لئے بتدریج آنے والے لوگوں کے ثواب کی قربانی کے جانوروں کے ساتھ مثال ۷۵۹۰
❁ جمعہ کے دن فرشتے مساجد کے دروازوں پر براجمان ہوتے ہیں،آنے والوں کے نام لکھتے ہیں ۷۵۹۱
❁ جمعہ کے دن کاغسل گناہوں کے کفارے کاباعث ہے ۷۶۴۱

Marfat.com

❁ایک روایت یہ ہے کہ جمعہ پچاس لوگوں پر لازم ہے،اس سے کم تعداد پر نہیں ۷۸۷۹
❁جمعہ کے دن غسل کرنے سے گناہ بالوں کی جڑوں سے نکل جاتے ہیں ۷۹۲۳
❁جمعہ کے دن فرشتے مساجد کے دروازوں پر براجمان ہوتے ہیں،آنے والوں کے نام لکھتے ہیں ۸۰۱۱
❁فرشتے جمعہ کے دن مساجد کے دروازوں پر بیٹھ جاتے ہیں،آنے والوں کے نام لکھتے ہیں ۸۰۲۷
❁رسول اکرم ﷺ خطبہ مختصر دیا کرتے تھے غریبوں کے ساتھ چلنے میں عار محسوس نہیں کرتے تھے ۸۰۲۸
❁غلاموں،مریضوں،عورتوں اور بچوں کے سوا ہر مسلمان پر جمعہ واجب ہے ۸۱۲۹


## کتاب العیدین


❁چاند دیکھ کر روزے رکھو،چاند دیکھ عید مناؤ،مطلع ابر آلود ہو تو تیس دن مکمل کرلو ۸۱۵۸
❁چاند دیکھ کر روزے شروع کرو،اسی کو دیکھ کر روزے ختم کرو،مطلع ابر آلود ہو تو تیس دن مکمل کرو ۸۱۵۹
❁رمضان سے ایک دن پہلے روزہ رکھنا منع ہے،چاند دیکھ کر روزہ رکھو،چاند دیکھ کر عید مناؤ ۸۱۷۹


## کتاب المساجد


❁جو نیکی سیکھنے کی نیت سے مسجد کی طرف روانہ ہو،اس کو مقبول حج کا ثواب ملتا ہے ۷۳۴۶
❁راہ خدا میں،مسجد میں اور اپنے گھر میں موجود شخص اللہ کی ضمان میں ہے ۷۳۶۴
❁مساجد کو بچوں،پاگلوں،جھگڑوں اور حدود قائم کرنے سے بچایا کرو ۷۴۸۱
❁اندھیروں میں چل کر مساجد کو جانیوالوں کو،قیامت کے دن نور کے منبروں پر بٹھایا جائے گا ۷۵۱۸
❁صبح اور شام مسجد کی جانب جانا بھی جہاد فی سبیل اللہ سے کم نہیں ۷۶۴۰
❁جس نے اللہ کی رضا کے لئے مسجد بنائی،اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں بہت وسیع گھر بناتا ہے ۷۸۰۹
❁مسجد میں تھوکنا گناہ ہے،اس دفن کرنا نیکی ہے ۸۰۱۷
❁مسجد میں رینٹھ آئی،اس کو دفن نہ کیا تو گناہ ہوا،دفن کردیا تو نیکی ۸۰۱۸
❁مسجد میں تھوکنا گناہ ہے،اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کو دفن کردیا جائے ۸۰۱۹
❁تاریک راہوں سے گزر کر مساجد کی طرف جانے والوں کو محشر میں نور عطا کیا جائے گا ۸۰۵۰
❁مسجد نبوی کی تعمیر میں حضرت طلق رضی اللہ عنہ گارا تیار کر کے دے رہے تھے ۸۱۶۰
❁ایک قبیلے کے لوگ مسلمان ہوئے،انہوں نے رسول اکرم ﷺ کے حکم پر وہاں مسجد تعمیر کرلی ۸۱۶۲
❁مسجد نبوی کی تعمیر میں حضرت طلق کو گارا بنانے پر مامور کیا گیا تھا ۸۱۶۳
❁مسجد نبوی کی تعمیر میں حضرت طلق رضی اللہ عنہ کی ذمہ داری گارا تیار کرنے کی تھی ۸۱۷۵
❁رسول اکرم ﷺ نے طائف میں بت خانوں کے مقامات پر مساجد تعمیر کرنے کا حکم دیا ۸۲۷۴


Marfat.com

# کتاب الجنائز


| | |
|---|---|
| ❁ اپنے فوت شدگان کو اچھے لفظوں میں یاد کرو،تم جو بولو گے اس پر آمین کہا جائے گا | ۷۰۲۲ |
| ❁ خوش نصیب یہودی لڑکا،جس نے مرتے وقت کلمہ پڑھ لیا اور رسول اکرم ﷺ اس کے ولی بنے | ۷۲۵۷ |
| ❁ جس کے ذمے قرضہ تھا،حضور ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھانے سے انکار کر دیا | ۷۳۷۹ |
| ❁ مقروض کے قرضہ کی ذمہ داری اٹھانے پر حضور ﷺ نے جنازہ پڑھا دیا | ۷۳۸۳ |
| ❁ جس جنازہ کو لوگ غائبانہ جنازہ سمجھتے ہیں،حضور ﷺ کے لئے وہ غائب نہ تھا | ۷۴۱۵ |
| ❁ بہترین کفن سفید چادریں ہیں | ۷۵۸۰ |
| ❁ جنازے میں لوگ کم ہوں تب بھی تین صفیں بنانے کی کوشش کریں | ۷۶۸۷ |
| ❁ تدفین کے بعد میت کو قبر کے سوالوں کے جواب کی یاددہانی کرانے کی تلقین | ۷۹۰۶ |
| ❁ میت کو غسل دینے اور اس کو کفن پہنانے کے فضائل | ۸۰۰۳ |
| ❁ جس نے میت کو غسل دیا،اس کے عیبوں کو چھپایا،اللہ تعالیٰ اس کے عیبوں پر پردہ ڈالے گا | ۸۰۰۴ |


# کتاب الصیام


| | |
|---|---|
| ❁ پچھنے لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا | ۶۹۷۸ |
| ❁ پچھنے لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا | ۶۹۷۹ |
| ❁ پچھنے لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا | ۶۹۸۰ |
| ❁ پچھنے لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا | ۶۹۸۱ |
| ❁ پچھنے لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا | ۶۹۸۲ |
| ❁ پچھنے لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا | ۶۹۸۳ |
| ❁ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا | ۶۹۸۴ |
| ❁ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا | ۶۹۸۵ |
| ❁ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا | ۶۹۸۶ |
| ❁ امت پر خدشہ ہے کہ یہ روزہ میں بھی شہوت سے مغلوب ہو کر جذبات کی تسکین کریں گے | ۷۹۹۸ |
| ❁ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا | ۷۰۰۱ |
| ❁ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا | ۷۰۰۲ |
| ❁ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا | ۷۰۰۳ |
| ❁ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا | ۷۰۰۴ |
| ❁ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا | ۷۰۰۵ |


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا | ۷۰۰۶ |
| ❁ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا | ۷۰۰۷ |
| ❁ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا | ۷۰۰۸ |
| ❁ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا | ۷۰۳۴ |
| ❁ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا | ۷۰۳۸ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے اذان ہوتے ہوئے سحری کا کھانا کھایا، اس کی بنیادی وجہ | ۷۰۷۸ |
| ❁ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، ان کی اہلیہ اور خدام ہمیشہ روزہ رکھا کرتے تھے | ۷۳۳۵ |
| ❁ جس نے جمعہ پڑھا، مریض کی عیادت کی، نکاح میں شرکت کی، روزہ رکھا، جنتی ہے | ۷۳۵۷ |
| ❁ خوشدلی سے زکوٰۃ ادا کرنے والے، روزہ رکھنے والے اطاعت شعار جنت میں جائیں گے | ۷۴۱۳ |
| ❁ روزہ ڈھال ہے، روزہ میرے لئے ہے، اس کی جزاء میں خود دوں گا | ۷۴۸۸ |
| ❁ نمازیں پڑھنے والے، روزہ رکھنے والے حکمرانوں کے اطاعت گزار جنتی ہیں | ۷۵۶۱ |
| ❁ نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، حکمرانوں کی اطاعت کرنا جنت میں جانے کا سبب ہے | ۷۵۷۵ |
| ❁ ہفتے کے دن کا روزہ فرض نہ ہو تو نہیں رکھنا چاہئے | ۷۶۲۴ |
| ❁ جنت میں جانا ہے تو اپنے رب کی عبادت کرو، نمازیں پڑھو، روزے رکھو، خوشدلی سے زکوٰۃ دو | ۷۶۳۰ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ روزے رکھتے رکھتے ماہ شعبان کو رمضان سے ملا دیتے تھے | ۷۶۵۲ |
| ❁ ایک دن کا روزہ بندے کو دوزخ سے ایک سو سال کی مسافت دور کر دیتا ہے | ۷۷۱۲ |
| ❁ روزہ دگنی سے دگنی نیکی ہے، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کا اور بھی زیادہ ثواب ہے | ۷۷۸۲ |
| ❁ ایک دن روزہ رکھنے سے اللہ تعالیٰ بندے کو دوزخ سے ۱۰۰ سال کی مسافت تک دور کر دیتا ہے | ۷۷۸۹ |
| ❁ ایک دن روزہ رکھنے والا شخص دوزخ سے ۱۰۰ سال کی مسافت پر دور ہو جاتا ہے | ۷۸۲۷ |
| ❁ دو قسم کے نکاح، دو نمازیں، دو روزے، دو لباس اور دو قسم کے سودوں سے منع کیا گیا ہے | ۷۸۴۲ |
| ❁ ایک دن روزہ رکھنے والے اور دوزخ کے درمیان زمین و آسمان جتنی خندق حائل کر دی جاتی ہے | ۷۸۴۶ |
| ❁ نفلی روزہ رکھنے والے کو نصف النہار تک روزہ ختم کرنے کا اختیار ہوتا ہے | ۷۸۸۱ |
| ❁ جس نے بدھ، جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھا، اس کو جنت میں مخصوص گھر ملتا ہے | ۷۹۰۸ |
| ❁ دو نمازوں، دو حج، دو جمعوں اور دو رمضانوں کے درمیان والے گناہ مٹ جاتے ہیں | ۷۹۴۱ |
| ❁ افطاری کے وقت جہنمیوں کو جہنم سے آزاد کیا جاتا ہے | ۸۰۱۴ |
| ❁ ہر افطاری کے وقت دوزخیوں کو دوزخ سے آزاد کیا جاتا ہے | ۸۰۱۵ |
| ❁ چاند دیکھ کر روزے رکھو، چاند دیکھ عید مناؤ، مطلع ابر آلود ہو تو تیس دن مکمل کر لو | ۸۱۵۸ |


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ چاند دیکھ کر روزے شروع کرو، اسی کو دیکھ کر روزے ختم کرو، مطلع ابر آلود ہو تو تیس دن مکمل کرو | ۸۱۵۹ |
| ❁ جب تک فجر کے وقت آسمان پر سرخی ظاہر نہ ہو، تب تک روزہ دار کھا پی سکتا ہے | ۸۱۷۸ |
| ❁ رمضان سے ایک دن پہلے روزہ رکھنا منع ہے، چاند دیکھ کر روزہ رکھو، چاند دیکھ کر عید مناؤ | ۸۱۷۹ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ روزہ کی حالت میں اپنی زوجہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے | ۸۲۱۵ |
| ❁ غیر شادی شدہ شخص پر شہوت کا غلبہ ہو تو وہ روزے رکھے، روزہ شہوت کو توڑ دیتا ہے | ۸۲۴۱ |
| ❁ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے عرفہ کے دن روزہ رکھا ہوا تھا، خود پر پانی چھڑک رہے تھے | ۸۲۵۴ |
| ❁ روزہ دوزخ سے بچاؤں کے لئے ڈھال ہے جیسے جنگ میں بچاؤ کے لئے ڈھال ہوتی ہے | ۸۲۷۸ |
| ❁ ہر ماہ تین روزے رکھنا سب سے افضل طریقہ ہے | ۸۲۷۹ |
| ❁ روزہ ڈھال ہے جیسے تمہارے لئے جنگوں میں ڈھالیں ہوتی ہیں | ۸۲۸۰ |
| ❁ نفلی روزے رکھنے کا سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ ہر ماہ تین روزے رکھے جائیں | ۸۲۸۱ |


## کتاب الزکوٰۃ


| | |
|---|---|
| ❁ زکوٰۃ میں جیسا جانور وصول کرنے کا حق بنتا ہو، ویسا ہی لینا ضروری ہے | ۷۲۸۷ |
| ❁ خوشدلی سے زکوٰۃ ادا کرنے والے، روزہ رکھنے والے اطاعت شعار جنت میں جائیں گے | ۷۴۱۳ |
| ❁ جنت میں جانا ہے تو اپنے رب کی عبادت کرو، نمازیں پڑھو، روزے رکھو، خوشدلی سے زکوٰۃ دو | ۷۶۳۰ |
| ❁ فقیر کو پوشیدہ طور پر صدقہ دینا سب سے افضل صدقہ ہے | ۷۸۱۴ |
| ❁ زکوٰۃ کا اہلکار زیادتی بھی کرے تو اس کو برا نہ کہو، وہ اپنے گناہ کی سزا پائے گا | ۷۹۱۹ |


## کتاب الحج


| | |
|---|---|
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے احرام کی وجہ سے جنگلی گدھا تحفہ میں قبول نہ کیا | ۷۲۹۹ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کو جنگلی گدھا تحفہ دیا گیا، حضور ﷺ نے احرام کی وجہ سے واپس کر دیا | ۷۳۰۰ |
| ❁ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا | ۷۳۰۱ |
| ❁ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا | ۷۳۰۲ |
| ❁ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا | ۷۳۰۳ |
| ❁ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا | ۷۳۰۴ |
| ❁ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھے کی ران بطور تحفہ قبول نہ فرمائی | ۷۳۰۵ |
| ❁ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا | ۷۳۰۶ |
| ❁ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا | ۷۳۰۷ |
| ❁ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا | ۷۳۰۸ |


Marfat.com

❁ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ۷۳۰۹
❁ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ۷۳۱۰
❁ احرام کی وجہ سے حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ۷۳۱۱
❁ احرام کی وجہ سے حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ۷۳۱۲
❁ احرام کی وجہ سے حضور ﷺ نے جنگلی گدھے کی ران بطور تحفہ قبول نہ فرمائی ۷۳۱۳
❁ احرام کی وجہ سے حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ۷۳۱۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے نحر والے دن اپنی سواری پر سوار حالت میں خطبہ دیا ۷۵۶۶
❁ رسول اکرم ﷺ ترویحہ کے دن منیٰ سے مکہ کی جانب روانہ ہوئے ۷۸۰۸
❁ دونمازوں ،دوحج ،دوجمعوں اور دو رمضانوں کے درمیان والے گناہ مٹ جاتے ہیں ۷۹۴۱
❁ کوئی عورت محرم کے بغیر حج پر نہیں جاسکتی ۷۹۴۲
❁ جب بھیڑ ہو تو چھڑی کے ساتھ استلام کر لینا چاہئے ۸۱۱۱
❁ قرآن کریم کو پاک حالت میں چھونا چاہئے ،عمرہ چھوٹا حج ہے،اور حج عمرہ سے افضل ہے ۸۲۵۷


## کتاب الاضحیۃ


❁ قربانی کے جانوروں میں بہترین جانور سینگوں والا مینڈھا ہے ۷۵۷۹
❁ بہترین ذبیحہ سینگوں والا مینڈھا ہے ۷۵۸۱
❁ عثمان بن ابی العاص کے دل میں قربانی کے لئے ۱۲ درہم کا مینڈھا خریدنے کی حسرت ۸۲۵۱


## کتاب الذبائح


❁ قصاص کے طور پر قتل کرنا ہو یا جانور کو ذبح کرنا ہو، بہر حال اس کو زیادہ تکلیف سے بچائیں ۶۹۷۰
❁ قصاص کے طور پر قتل کرنا ہو یا جانور کو ذبح کرنا ہو، بہر حال اس کو زیادہ تکلیف سے بچائیں ۶۹۷۱
❁ کسی جاندار کو تکلیف نہ دیں، حتیٰ کہ قصاص کے طور پر قتل کئے جانے والے شخص کو بھی اور جانور کو بھی ۶۹۷۲
❁ قصاص کے طور پر قتل کرنا ہو یا جانور کو ذبح کرنا ہو، بہر حال اس کو زیادہ تکلیف سے بچائیں ۶۹۷۳
❁ قصاص کے طور پر قتل کرنا ہو یا جانور کو ذبح کرنا ہو، بہر حال اس کو زیادہ تکلیف سے بچائیں ۶۹۷۴
❁ قصاص کے طور پر قتل کرنا ہو یا جانور کو ذبح کرنا ہو، بہر حال اس کو زیادہ تکلیف سے بچائیں ۶۹۷۵
❁ قصاص کے طور پر قتل کرنا ہو یا جانور کو ذبح کرنا ہو، بہر حال اس کو زیادہ تکلیف سے بچائیں ۶۹۷۶
❁ قصاص کے طور پر قتل کرنا ہو یا جانور کو ذبح کرنا ہو، بہر حال اس کو زیادہ تکلیف سے بچائیں ۶۹۷۷
❁ تیز دھار پتھر کے ساتھ جانور ذبح کیا، اس کو کھانا جائز ہے ۷۲۷۱
❁ جانور کے پیٹ کے بچے کو بھی اُسی طرح ذبح کیا جائے گا جیسے اس کی ماں کو ذبح کیا گیا ۷۳۷۰


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ پالتو گدھوں کا گوشت کھانا منع ہے | ۷۴۷۵ |
| ❁ سیدہ مریم علیہا السلام نے اللہ تعالیٰ سے ایسا گوشت مانگا جس میں خون نہ ہو،ان کو ٹڈی دی گئی | ۷۵۱۶ |
| ❁ مردار کی کھال بھی عمل دباغت سے پاک ہوجاتی ہے | ۷۶۱۳ |
| ❁ نوکیلے دانتوں سے شکار کرنے والے درندے اور پنجے سے شکار کرنے والے پرندے حرام ہیں | ۷۶۹۵ |
| ❁ پالتو گدھے،نوکیلے دانتوں سے اور پنجوں سے شکار کرنے والے درندے اور پرندے حرام ہیں | ۷۶۹۷ |
| ❁ نوکیلے دانتوں سے شکار کرنے والے درندے اور پالتو گدھے حرام ہیں | ۷۷۰۳ |
| ❁ ذبح کرتے ہوئے رگیں کٹ جائیں تو ذبیحہ جائز ہے خواہ کسی بھی چیز سے ذبح کیا گیا ہو | ۷۷۵۸ |
| ❁ جس نے ذبح کرتے وقت جانور پر رحم کیا،اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر رحم کرے گا | ۷۸۳۸ |
| ❁ جس نے چڑیا کو ذبح کرتے وقت بھی رحم کیا،قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے گا | ۷۸۴۰ |


## کتاب النکاح


| | |
|---|---|
| ❁ انسان اپنے بیوی بچوں پر جو خرچہ کرتا ہے،اس پر بھی اسے صدقے کا ثواب ملتا ہے | ۷۰۲۵ |
| ❁ ادا نہ کرنے کی نیت سے حق مہر مقرر کرنے والا،اللہ کی بارگاہ میں زانی پیش ہوگا | ۷۱۴۸ |
| ❁ جو مہر ادا نہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہو،اگر اسی حالت میں مرگیا،تو زانی اٹھایا جائے گا | ۷۱۵۰ |
| ❁ بیوی بچوں اور خادموں پر جو خرچہ کیا جاتا ہے،اس پر صدقہ کا ثواب ملتا ہے | ۷۳۴۹ |
| ❁ جس نے جمعہ پڑھا،مریض کی عیادت کی،نکاح میں شرکت کی،روزہ رکھا،جنتی ہے | ۷۳۵۷ |
| ❁ تجرد کی زندگی گزارنے والے پر،عورتوں سے مشابہت اختیار کرنے والے پر لعنت ہے | ۷۳۶۲ |
| ❁ حاملہ لونڈی کے ساتھ بچے کی پیدائش سے قبل ہمبستری کرنا جائز نہیں ہے | ۷۴۷۲ |
| ❁ ہمبستری کے وقت خوب پردہ کرنا چاہئے،گدھوں کی طرح ننگے نہ ہوں | ۷۵۸۳ |
| ❁ رضاعت سے وہ تمام رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں | ۷۶۰۲ |
| ❁ عبادت اپنی جگہ،لیکن انسان کو اپنے گھر والوں کو بھی وقت دینا چاہئے | ۷۶۱۷ |
| ❁ جنتیوں کا جنت میں نکاح ہوگا،وہ اپنی بیویوں سے ہمبستری بھی کریں گے | ۷۶۲۳ |
| ❁ ہمبستری سے پہلے یہ دعا مانگی جائے تو اولاد شیطان سے محفوظ رہتی ہے | ۷۷۴۷ |
| ❁ کوئی عورت اپنے اور شوہر کے درمیان والے معاملات کسی اور کے آگے بیان نہ کرے | ۷۷۵۰ |
| ❁ ہمبستری کے وقت مرد عورت مکمل طور پر برہنہ نہ ہوں | ۷۷۵۱ |
| ❁ تقویٰ کے بعد سب سے فائدہ مند چیز نیک بیوی ہے جو فرمانبردار ہو،عزت کی محافظ ہو | ۷۸۰۱ |
| ❁ انسان پر اس کے جسم،اس کی بیوی اور اس کے خدا کا حق ہے،سب حقوق ادا کرنے چاہئیں | ۷۸۰۳ |
| ❁ دو قسم کے نکاح،دو نمازیں،دو روزے،دو لباس اور دو قسم کے سودوں سے منع کیا گیا ہے | ۷۸۴۲ |


Marfat.com

❁ اپنے اوپر اور اپنے بیوی بچوں پر خرچہ کرنا بھی صدقے کا ثواب رکھتا ہے ۷۸۵۹
❁ قرب قیامت لوگ دولت کے غرور میں اپنوں کے رشتے چھوڑ کر غیروں میں شادی کریں گے ۷۸۹۱
❁ عورت شوہر کی نافرمان نہ ہو، تو نمازی خواتین جنت میں جائیں گی ۷۹۱۲
❁ جو عورت شوہر کی فرمانبردار ہو، اگر وہ نمازی ہوئی تو جنت میں جائے گی ۷۹۱۶
❁ جنت میں سیدہ مریم، موسیٰ علیہ السلام کی بہن کلثم اور آسیہ کا رسول اکرم ﷺ سے نکاح ہوگا ۷۹۳۱
❁ شوہر کی اجازت کے بغیر عورت کہیں نہ جائے اور نہ ہی کوئی چیز اس کی اجازت کے بغیر کسی کو دے ۷۹۳۲
❁ مفرور غلام اور شوہر کو ناراض کرنے والی عورت کی نماز اس کے سر سے اوپر نہیں جاتی ۸۰۱۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا ۸۰۴۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک صحابی کے نکاح میں سورۂ بقرہ کی تعلیم کو حق مہر قرار دیا ۸۰۷۹
❁ بیوی کی حاجت ہو تو اسے لے آؤ اگرچہ وہ تندور میں روٹیاں لگا رہی ہو ۸۱۵۶
❁ شوہر طلب کرے تو بیوی کو چاہئے کہ فوراً حاضر ہو، اگرچہ تنور میں روٹیاں لگا رہی ہو ۸۱۶۱
❁ عورت اپنے شوہر کو انکار نہ کرے اگرچہ وہ کجاوے میں ہو ۸۱۶۹
❁ حضرت سعد بن ابی وقاص کو بغیر شادی کے زندگی گزارنے کی اجازت نہ ملی ۸۲۳۴
❁ حضرت سعد فرماتے ہیں: اگر رسول اکرم ﷺ ہمیں تجرد کی اجازت دیتے تو ہم خود کو خصی کر لیتے ۸۲۳۵
❁ اگر بارگاہ مصطفیٰ سے تجرد کی زندگی گزارنے کی اجازت مل جاتی تو ہم خود کو خصی کر لیتے ۸۲۳۶
❁ اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی برحق ہے لیکن بیوی کا حق بھی ادا کرنا چاہئے ۸۲۴۰
❁ غیر شادی شدہ شخص پر شہوت کا غلبہ ہو تو وہ روزے رکھے، روزہ شہوت کو توڑ دیتا ہے ۸۲۴۱


## کتاب العتاق


❁ رسول اکرم ﷺ نے غلام کے ساتھ بھلائی کا حکم دیا، حضرت ابوذر نے اُسے آزاد کر دیا ۷۹۸۲


## کتاب الرضاعت


❁ رسول اکرم ﷺ نے غلام کے ساتھ بھلائی کا حکم دیا، حضرت ابوذر نے اُسے آزاد کر دیا ۷۹۸۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے اہل عمان کی دودھ پلانے کے حوالے سے تعریف کی ۸۰۸۹


## کتاب البیوع


❁ حضرت صخر غامدی اپنے بیٹوں کو صبح سویرے تجارت کے لئے بھیجتے تھے، ان کو بہت نفع ہوا ۷۱۲۴
❁ اچھی تجارت میں اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال ہوتی ہے ۷۱۹۱
❁ رسول اکرم ﷺ خرید و فروخت میں ہمیشہ تول زیادہ عطا کرتے تھے ۷۲۷۲
❁ کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے ۷۳۶۰


Marfat.com

❁ درختوں پر لگے پھل اس وقت تک مت بیچو جب تک وہ پک نہ جائیں ۷۴۷۱
❁ مالِ غنیمت کے حصص کو تقسیم سے پہلے بیچنا منع ہے ۷۴۷۳
❁ گانے والیوں کی خرید وفروخت منع ہے ۷۶۵۰
❁ درختوں پر لگے پھل اس وقت تک نہ بیچے جائیں جب تک وہ خراب ہونے سے محفوظ نہ ہو جائیں ۷۶۷۳
❁ مال غنیمت جب تک تقسیم نہ ہو جائے، اس کے سہام بیچنا جائز نہیں ۷۶۷۶
❁ گانے والی عورتوں کی خرید وفروخت اور ان کی تجارت حرام ہے ۷۷۰۹
❁ گانے والی عورتوں کی خرید وفروخت ناجائز ہے ۷۷۱۱
❁ گانے والی عورتوں کی خرید وفروخت جائز نہیں ہے ۷۷۶۳
❁ گانے والیوں کو گانے کی تربیت دینا، ان کی خرید وفروخت کرنا منع ہے ۷۷۶۹
❁ گانے والیوں کی خرید وفروخت اور ان کی رقم کھانا حلال نہیں ہے ۷۷۷۰
❁ چاندی سے آراستہ تلوار کو چاندی کے عوض بیچنا ۸۱۳۲

## کتاب الشفعة

❁ پڑوسی اپنے قرب کی بناء پر (شفعہ کا) زیادہ حق رکھتا ہے ۷۱۰۲
❁ پڑوسی اپنے قرب کی وجہ سے (شفعہ کا) زیادہ حق رکھتا ہے ۷۱۰۳
❁ مکان اور باغ میں تقسیم سے پہلے شفعہ کا فیصلہ کیا جائے ۷۱۰۴
❁ پڑوسی اپنے قرب کی وجہ سے (شفعہ کا) زیادہ حق رکھتا ہے ۷۱۰۵

## کتاب الربا

❁ کسی کی سفارش پر اس کو جو تحفہ دیا گیا، وہ سود کے زمرے میں آتا ہے ۷۷۶۱
❁ جس نے کسی کی سفارش کی، پھر اس کا دیا ہوا تحفہ قبول کیا، وہ سود کے دروازے پر آ گیا ۷۸۵۵

## کتاب الاجارة

❁ چوتھائی، آٹھویں یا کسی بھی حصے پر زرعی زمین کاشت کے لئے مت دو، خود کاشت کرو یا چھوڑ دو ۸۱۸۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے فصل کے کچھ فیصدی حصہ اجرت پر زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا ہے ۸۱۸۸

## کتاب الھبة

❁ رسول اکرم ﷺ نے احرام کی وجہ سے جنگلی گدھا تحفہ میں قبول نہ کیا ۷۲۹۹
❁ رسول اکرم ﷺ کو جنگلی گدھا تحفہ دیا گیا، حضور ﷺ نے احرام کی وجہ سے واپس کر دیا ۷۳۰۰
❁ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ۷۳۰۱
❁ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ۷۳۰۲

Marfat.com

❁ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ۷۳۰۳
❁ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ۷۳۰۴
❁ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھے کی ران بطور تحفہ قبول نہ فرمائی ۷۳۰۵
❁ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ۷۳۰۶
❁ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ۷۳۰۷
❁ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ۷۳۰۸
❁ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ۷۳۰۹
❁ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ۷۳۱۰
❁ احرام کی وجہ سے حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ۷۳۱۱
❁ احرام کی وجہ سے حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ۷۳۱۲
❁ احرام کی وجہ سے حضور ﷺ نے جنگلی گدھے کی ران بطور تحفہ قبول نہ فرمائی ۷۳۱۳
❁ احرام کی وجہ سے حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ۷۳۱۴
❁ مانگی ہوئی چیز واپس کی جائے ،دودھ پینے کے لئے لی گئی اونٹنی واپس کی جائے ۷۵۰۴
❁ مانگی ہوئی چیز واپس کی جائے گی،دودھ پینے کے لئے لی گئی اونٹنی واپس کی جائے گی ۷۵۲۱
❁ دودھ پینے کے لئے جو اونٹنی لی گئی ،وہ واپس کی جائے گی ۷۵۳۲
❁ مانگی ہوئی چیز واپس کرنا ضروری ہے ۷۵۳۴
❁ کسی کی سفارش پر اس کو جو تحفہ دیا گیا،وہ سود کے زمرے میں آتا ہے ۷۷۶۱
❁ جس نے کسی کی سفارش کی، پھر اس کا دیا ہوا تحفہ قبول کیا،وہ سود کے دروازے پر آ گیا ۷۸۵۵


## کتاب التفسیر


❁ سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں جس گھر میں پڑھی جائیں اس میں جنات داخل نہیں ہو سکتے ۷۰۰۰
❁ سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر ۲۰۷ حضرت صہیب اور ابوذر رضی اللہ عنہما کے بارے میں نازل ہوئیں ۷۱۳۶
❁ سورۃ الاسراء کی آیت نمبر ۱۰۱ میں ۹ آیات سے مراد حضور ﷺ نے وضاحت سے بیان کی ۷۲۶۶
❁ باعمل ہونے کے لئے سورۃ زلزال کی دو آیات ہی کافی ہیں ۷۲۸۱
❁ ایک حقب کا زمانہ ۸۰ ہزار سال ہے، یہ لفظ سورۃ نبا میں استعمال ہوا ہے ۷۸۸۴
❁ قیامت کے دن جن کے چہرے سیاہ ہونگے ،وہ خوارج ہیں ۷۹۷۲
❁ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۱۱۸ میں خوارج سے دوستی سے منع کر دیا گیا ہے ۷۹۷۳
❁ سورۃ حجر کی آیت نمبر ۲ میں جن کی حسرتوں کا ذکر ہے،وہ خوارج ہیں ۷۹۷۴


Marfat.com

❁ سورۃ آل عمران کی آیت ۷اور۱۰۶ میں خوارج کا ذکر ہے ۷۹۸۱
❁ آیت تطہیر سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں نازل ہوئی ۸۲۱۶
❁ قرآن کے حلال کو حلال جانو، حرام کو حرام جانو، محکم پر عمل کرو، متشابہات سے خاموش رہو ۸۲۱۷

## کتاب الجہاد

❁ جنگ حنین کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کا حوصلہ بڑھایا ۷۰۴۱
❁ دست رسول اور آپ کی دعا کی برکت سے حضرت شیبہ کو اسلام کی دولت نصیب ہوگئی ۷۰۴۱
❁ جنگ حنین کے موقع پر شیبہ بن عثمان حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے انتقام کی تاک میں تھے، لیکن کچھ اور ہی ہوگیا ۷۰۴۲
❁ فتح مکہ کا مختصر واقعہ ۷۱۱۴
❁ جہاد میں بھی خیانت، غداری کرنے اور بچوں کو قتل کرنے کی اجازت نہیں ہے ۷۲۶۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلامتی کی دعا دے کر بھیجا، پوری فوج سلامت رہی ۷۳۳۷
❁ سابقہ حدیث کا ایک اور حوالہ ۷۳۳۸
❁ اسلامی سلطنت کی سرحدوں کا محافظ قبر کے فتنہ سے محفوظ ہو جاتا ہے ۷۳۵۳
❁ جس کا چہرہ اور قدم راہ خدا میں غبار آلود ہوئے وہ دوزخ کے دھوئیں سے بچ گیا ۷۳۵۵
❁ راہ خدا میں، مسجد میں اور اپنے گھر میں موجود شخص اللہ کی ضمان میں ہے ۷۳۶۴
❁ جس قوم میں کھیتی باڑی کے آلات آجاتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کو ذلیل کر دیتا ہے ۷۳۹۶
❁ گھوڑوں کو سواری اور جنگی آداب سکھانے چاہئیں، وہ سیکھ جاتا ہے ۷۴۰۵
❁ ۱۰۰ مرتبہ الحمدللہ پڑھنے کا ثواب ۱۰۰ گھوڑے اللہ کی راہ میں دینے کے برابر ہے ۷۴۱۱
❁ اللہ کی راہ میں ایک تیر چلانے کا ثواب اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے جتنا ہے ۷۴۳۴
❁ غنیمتیں صرف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے حلال تھیں ۷۴۳۹
❁ اللہ کی راہ میں نکلا ہوا، اللہ کی ضمان میں ہے، شہید ہوا تو جنتی، غازی ہوا تو مستحق غنیمت وثواب ۷۴۵۸
❁ جنگ احد میں جس کے پتھر سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان شہید ہوئے اس کا عبرتناک انجام ۷۴۷۶
❁ جس نے چالیس دن اسلامی سرحدوں کی حفاظت کی، اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ۷۴۸۶
❁ اللہ کی راہ میں ایک تیر چلانے سے ایک غلام آزاد کرنے کے ثواب ملتا ہے ۷۴۹۰
❁ کسی انسان کے حلق میں راہ خدا کی غبار اور دوزخ کا دھواں جمع نہیں ہو سکتے ۷۴۹۲
❁ امت میں ہمیشہ ایک گروہ جہاد کرتا رہے گا، اپنے مخالفین پر غالب رہے گا ۷۵۲۸
❁ ہر امت کا سیاحت کا ایک اپنا انداز ہوتا ہے، میری امت کی سیاحت جہاد فی سبیل اللہ ہے ۷۶۰۹
❁ ہر امت کی رہبانیت کا انداز اپنا ہے، میری امت کی رہبانیت اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرنا ہے ۷۶۱۰

Marfat.com

❁ وہ ہلاکت میں پڑے گا جس نے نہ خود جہاد کیا، نہ کسی مجاہد کی تیاری کروائی ۷۶۴۸
❁ امت محمدیہ کی سیاحت جہاد فی سبیل اللہ ہے ۷۶۶۱
❁ جس کو عمومی حکم میں جہاد سے روک دیا گیا، وہ نہ رکا تو نافرمان ہے، جنت کا حقدار نہیں ہے ۷۶۹۴
❁ رسول اکرم ﷺ کے روکنے کے باوجود جہاد میں جانا بھی نافرمانی ہے ۷۶۹۶
❁ اللہ کی راہ میں ایک دن اور ایک رات دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ۷۷۷۶
❁ غزوہ خیبر کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے عمرو بن طفیل رضی اللہ عنہ کو جنگی تعاون لینے ان کی قوم میں بھیجا ۷۸۰۲
❁ اسلام کی سب سے بلند چوٹی جہاد فی سبیل اللہ ہے ۷۸۰۵
❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو ان کی والدہ نے جہاد پر جانے سے روک دیا، حضور ﷺ نے توثیق کر دی ۷۸۲۰
❁ غزوہ خیبر کی جانب روانگی کے وقت رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کو مضبوط ہونے کی ترغیب دلائی ۷۸۶۱
❁ قیامت تک کے لئے گھوڑوں کی پیشانی پر بھلائی باندھ دی گئی ہے ۷۹۲۱
❁ سب سے اعلیٰ جہاد، ظالم حکمران کے سامنے حق بات بیان کرنا ہے ۸۰۰۶
❁ سب سے افضل جہاد ظالم حکمران کے سامنے حق بات بولنا ہے ۸۰۰۷
❁ طلحہ بن معاویہ نے جہاد کی اجازت مانگی، حضور ﷺ نے فرمایا: جا کر ماں کی خدمت کر ۸۰۸۷
❁ مال غنیمت کے صرف وہی مجاہدین مستحق ہیں جو جہاد میں شریک ہوئے ۸۱۲۶
❁ حضرت عثمان بن ابی العاص نے سمندر میں کچھ لوگوں پر حملہ کر دیا، حضرت عمر اس پر ناراض ہوئے ۸۲۵۵


## کتاب الشہید


❁ اللہ تعالیٰ نے شہادت کے متمنی صحابی کا شوق شہادت پورا کر دیا ۶۹۶۴
❁ جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا، وہ شہید ہے ۷۰۲۴
❁ طاعون، پیٹ کی بیماری اور نفاس میں مرنے والا شہید ہے ۷۱۷۶
❁ طاعون کی بیماری میں، نفاس میں اور ڈوب کر مرنے والا شہید ہے ۷۱۷۷
❁ طاعون، ڈوبنا، جلنا اور نفاس میں مرنا، میری امت کے لئے شہادت ہے ۷۱۷۸
❁ سمندر میں شہید کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں، حتیٰ کہ قرضہ بھی ۷۶۱۸
❁ سب سے افضل شہید وہ ہے جس کا خون بہا دیا جائے اور اس کے گھوڑے کی ٹانگیں کاٹ دی گئی ہوں ۷۷۸۴
❁ شہید کے خون کا پہلا قطرہ گرتے ہی اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ۷۸۶۸


## کتاب السیر


❁ فتح مکہ کے موقع پر بیت اللہ کے اندر سے تصاویر کو مٹا دیا گیا ۷۰۴۳
❁ حضرت شقیق نے بیت اللہ کے ہدیہ کے دراہم شیبہ کے ہاتھ میں دیئے ۷۰۴۵


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ بیت اللہ میں جمع شدہ تمام چاندی اور سونا، فقراء میں تقسیم کرنے کا جذبہ فاروقی | ۷۰۴۶ |
| ❁ حضرت شرحبیل بن حسنہ ۶۶ برس کی عمر میں سن ۱۷ یا ۱۸ ہجری کو فوت ہوئے | ۷۰۵۷ |
| ❁ آخری عمر میں حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ کی بینائی ختم ہوگئی تھی | ۷۱۰۹ |
| ❁ حضرت ابوسفیان صخر بن حرب رضی اللہ عنہ کا انتقال ۸۰ سال کی عمر میں سن ۳۱ ہجری کو ہوا | ۷۱۱۰ |
| ❁ امیہ اور ابوسفیان کے مابین عتبہ بن ربیعہ کے بارے اہم گفتگو | ۷۱۱۱ |
| ❁ فتح مکہ سے پہلے ابوسفیان بن حرب کا مرالظہران میں آکر اسلام قبول کرنا | ۷۱۱۲ |
| ❁ ابوسفیان بن حرب اور حکیم بن حزام کے گھروں کو امن کا گہوارا بنا دیا گیا | ۷۱۱۳ |
| ❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے صحابہ سمیت مکہ میں فاتحانہ شان سے داخلہ | ۷۱۱۵ |
| ❁ اس کو امن ہے جس نے اپنا دروازہ بند کرلیا، جو حرم میں آگیا، جو ابوسفیان کے گھر میں داخل ہوگیا | ۷۱۱۶ |
| ❁ فتح مکہ کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوسفیان کے گھر کو امن گاہ قرار دے دیا | ۷۱۱۷ |
| ❁ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوسفیان جو تیرے گھر میں داخل ہوجائے، ہم اس کو بھی امن دے دیں گے | ۷۱۱۸ |
| ❁ ہرقل کے دربار میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مکتوب گرامی اور ہرقل سے سوالات | ۷۱۱۹ |
| ❁ ہرقل، لوگوں کی بغاوت سے گھبرا کر اسلام قبول کرنے سے رکا رہا | ۷۱۲۰ |
| ❁ ہرقل اسلام لانا چاہتا تھا، لوگوں کی مخالفت کے ڈر سے اسلام قبول نہ کیا | ۷۱۲۱ |
| ❁ شاہ روم کے دربار میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مکتوب گرامی کو پڑھا گیا | ۷۱۲۲ |
| ❁ حضرت ابوسفیان بن حرب کی اسلام میں دلچسپی کا آغاز | ۷۱۲۳ |
| ❁ حضرت صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۳۸ ہجری کو مدینہ منورہ میں ہوا | ۷۱۳۳ |
| ❁ حضرت صہیب ہجرت کرکے نکلے تھے، راستے میں پکڑے گئے تو سارا مال دے کر جان چھڑائی | ۷۱۳۷ |
| ❁ نماز میں مشغولیت کی بناء پر حضرت صہیب تک ہجرت کی رات پیغام نہ پہنچ سکا | ۷۱۵۶ |
| ❁ سابقہ امتوں کو ایمان لانے پر سخت آزمائشوں سے گزرنا پڑتا تھا | ۷۱۶۸ |
| ❁ ایک نوجوان لڑکا، جو مادرزاد اندھوں کو اور برص کی بیماری والوں کو شفاء دیتا تھا | ۷۱۶۸ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن صفوان کے والد کی تدفین کے وقت حضرت عثمان کی شہادت کی خبر آئی | ۷۱۷۱ |
| ❁ حضرت صفوان ہجرت کرکے مدینہ گئے، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو واپس بھیج دیا تھا | ۷۱۸۹ |
| ❁ حضرت صلہ بن حارث رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم نے اپنے نبی سے کئے ہوئے عہد کو نہیں توڑا | ۷۲۷۷ |
| ❁ حضرت صعصعہ نے ۳۶۰ نومولود بچیوں کو قیمت ادا کرکے زندہ دفن ہونے سے بچایا | ۷۲۸۲ |
| ❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھائی بھائی بنایا | ۷۴۵۶ |
| ❁ دنیا میں امن عام ہونے کی ایک بشارت | ۷۵۲۶ |


Marfat.com

❁ سابقہ امتیں بحث مباحثہ کی وجہ سے ہلاک ہوگئیں ۷۵۴۵

❁ رسول اکرم ﷺ کے نعلین کا تسمہ ٹوٹا، ایک صحابی نے تسمہ لاکر آپ کے نعلین میں لگادیا ۷۷۷۳

❁ انبیاء کرام علیہم السلام کی تعداد ایک لاکھ ۲۴ ہزار ہے، ۳۱۵ رسول ہیں ۷۷۸۸

❁ خوارج کو قتل کر کے ان کے سر لاکر جامع مسجد دمشق کے دروازے پر رکھے گئے ۷۹۶۱

❁ خوارج جس کو قتل کریں وہ سب سے اچھا مقتول ہے، یہ قتل ہوں تو سب سے برے مقتول ہیں ۷۹۶۳

❁ دمشق میں خوارج کے سر ڈنڈوں کے اوپر ٹانگے گئے تھے، یہ جہنم کے کتے ہیں ۷۹۷۶

❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوالدرداء اور حضرت سلیمان کو بھائی بھائی بنایا ۸۰۱۰

❁ یزید بن معاویہ کے مرنے کے بعد ضحاک بن قیس کا قیس بن ہیثم کی جانب خط ۸۰۶۰

❁ ذی المجاز بازار میں رسول اکرم ﷺ کا پیغام اسلام دینا اور آپ کے چچا کا سر بازار مخالفت کرنا ۸۱۰۰

❁ جنگ خندق کے موقع پر حضرت عمر بن ابی سلمہ حضرت حسان کی حویلی میں تھے ۸۱۹۰

❁ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بیوہ کے ساتھ شادی کی ۸۲۵۶


## کتاب الامارۃ


❁ دو غدارا کٹھے بیٹھے ہوں تو ان کو کسی بھی طرح جدا جدا کرو ۷۰۱۵

❁ امارت کی ابتداء ملامت، وسط ندامت اور انتہاء عذابِ قیامت ہے ۷۰۳۶

❁ رسول اکرم ﷺ نے قریش کو تنبیہ فرمائی کہ میرے بعد امت کو پریشان نہ کرنا ۷۳۹۱

❁ حکمران جب عوام میں شک ڈھونڈتا ہے تو ان کو اپنا مخالف کر بیٹھتا ہے ۷۳۹۲

❁ امام جب لوگوں میں شک تلاش کرتا ہے تو ان کو خراب کر بیٹھتا ہے ۷۳۹۳

❁ قریش کے اچھے ائمہ، لوگوں کے دوسرے اماموں سے افضل ہیں ۷۳۹۴

❁ ائمہ کو گالی مت دو بلکہ ان کے لئے دعا مانگا کرو، ان کی بھلائی تمہاری بھلائی ہے ۷۴۸۹

❁ رسول اکرم ﷺ جس کو امیر بناتے، اس کی دستار بندی کرتے اور دائیں جانب شملہ رکھتے ۷۵۲۵

❁ رسول اکرم ﷺ امیر کو حکم دیتے کہ خطبہ مختصر کرو اور کلام کم کرو ۷۵۵۹

❁ نمازیں پڑھنے والے، روزہ رکھنے والے حکمرانوں کے اطاعت گزار جنتی ہیں ۷۵۶۱

❁ نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، حکمرانوں کی اطاعت کرنا جنت میں جانے کا سبب ہے ۷۵۷۵

❁ حکومت کی ابتداء ملامت، وسط ندامت اور انتہاء قیامت کی رسوائی ہے ۷۶۲۶

❁ سب سے افضل جہاد ظالم حکمران کے سامنے حق بات بولنا ہے ۸۰۰۷

❁ والی ہمیشہ قریش میں سے ہوگا ۸۰۵۹

❁ حضرت عمر نے اپنے عامل عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کو پتھر مار کر زخمی کر دیا، وہ ناراض نہ ہوئے ۸۲۲۹


Marfat.com

## کتاب القضاء

❁ مکان اور باغ میں تقسیم سے پہلے شفعہ کا فیصلہ کیا جائے ۷۱۰۴
❁ جب قاضی کے پاس حد کا معاملہ پہنچ جاتا ہے، پھر وہ لازمی طور پر حد نافذ کرتا ہے ۷۱۸۲
❁ جب چور کو چوری کے معاملے میں قاضی کے پاس پیش کر دیا گیا، تو سفارش جائز نہیں ہے ۷۱۸۳
❁ جب کیس قاضی کے پاس آ گیا، پھر حدود میں سفارش قبول نہیں ۷۱۸۵
❁ جب کیس قاضی کے پاس آ گیا، پھر حدود میں سفارش قبول نہیں ۷۱۸۶
❁ جس کو دس لوگوں کا ذمہ دار بنایا گیا، قیامت کے دن اسے ہاتھ باندھ کر پیش کیا جائے گا ۷۶۲۴
❁ جس نے کسی قوم کی جانب جھانکا، انہوں نے آنکھ پھوڑ دی تو کوئی تاوان نہیں ہے ۷۹۵۵
❁ جس نے روشندان سے کسی قوم کی جانب جھانکا، وہ اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو کوئی تاوان نہیں ۷۹۵۶

## کتاب الانساب

❁ حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ کا نسب ۷۰۵۵
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صہیب کی کنیت اور ان کے عرب سے نسب پر اعتراض کیا، ان کو جواب ۷۱۵۸

## کتاب الاسامی

❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صہیب کی کنیت اور ان کے عرب سے نسب پر اعتراض کیا، ان کو جواب ۷۱۵۸
❁ حضرت ابوامامہ باہلی کا نام ''صدی بن عجلان'' ہے، ۹۱ برس کی عمر میں سن ۸۶ ہجری کو فوت ہوئے ۷۳۳۰

## کتاب المناقب

❁ نماز میں امام حسین رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر چڑھ گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ لمبا کر دیا ۶۹۶۳
❁ حضرت شداد رضی اللہ عنہ کو حکم ہوا، تو جہاں بھی رہے گا، تو مہاجر ہی رہے گا ۶۹۶۴
❁ دستِ رسول ریشم سے زیادہ نرم اور برف سے زیادہ ٹھنڈے تھے ۶۹۶۶
❁ معراج کی رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف مقامات کی سیر ۷۹۹۶
❁ حبشہ کی جانب ہجرت کر کے وہیں ٹھہرنے والوں میں شرحبیل بن حسنہ کا شمار بھی ہے ۷۰۵۶
❁ حضرت ابوعبیدہ، شرحبیل اور ابو مالک رضی اللہ علیہم اجمعین غزوہ احد میں زخمی ہوئے ۷۰۵۸
❁ شرحبیل حضور صلی اللہ علیہ وسلم خدمت میں آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اسلام کی دعوت دی ۷۰۶۶
❁ اے علی! خوش ہو جا، تیری زندگی اور تیری موت میرے ساتھ ہے (فرمان نبوی) ۷۰۶۷
❁ ہر شخص کے ساتھ ایک شیطان ہے، اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے شیطان پر غلبہ دیا ہے ۷۰۷۲
❁ ہر شخص کے ساتھ ایک شیطان ہے، اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے شیطان پر غلبہ دیا ہے ۷۰۷۵
❁ فتح مکہ سے پہلے ابوسفیان بن حرب کا مرالظہران میں آ کر اسلام قبول کرنا ۷۱۱۲

Marfat.com

| | |
|---|---|
| ابوسفیان بن حرب اور حکیم بن حزام کے گھروں کو امن کا گہوارا بنا دیا گیا | ۷۱۱۳ |
| فتح مکہ کے موقع پر حضور ﷺ نے ابوسفیان کے گھر کو امن گاہ قرار دے دیا | ۷۱۱۷ |
| ہرقل کے دربار میں حضور ﷺ کا مکتوب گرامی اور ہرقل سے سوالات | ۷۱۱۹ |
| حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ بنی لیث میں آنے والے مبلغ اسلام کی حمایت کرتے تھے | ۷۱۳۲ |
| حضرت صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۳۸ ہجری کو مدینہ منورہ میں ہوا | ۷۱۳۳ |
| حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ ہوا تو آپ نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا | ۷۱۳۴ |
| عرب، روم، فارس اور حبشہ میں سبقت لے جانے والے لوگوں کا ذکر | ۷۱۳۵ |
| سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر ۲۰۷ حضرت صہیب اور ابوذر رضی اللہ عنہما کے بارے میں نازل ہوئیں | ۷۱۳۶ |
| حضرت صہیب کی کنیت 'ابویحییٰ'' عربی نسب اور فضول خرچی پر اعتراضات کا جواب | ۷۱۴۴ |
| حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نزول وحی سے پہلے سے رسول اکرم ﷺ کے دوست تھے | ۷۱۵۱ |
| جو صہیب کو تکلیف دے گا، وہ اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف دے گا | ۷۱۵۵ |
| حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے ہمیشہ دائیں، بائیں اور آگے، حضور ﷺ کا دفاع کیا | ۷۱۵۷ |
| رسول اکرم ﷺ کو قریشیوں میں سب سے زیادہ محبت حضرت عباس بن عبدالمطلب سے تھی | ۷۱۷۲ |
| غزوہ حنین کے موقع پر حضرت صفوان کے دل کی نفرت محبت میں بدلتی گئی | ۷۱۸۸ |
| رسول اکرم ﷺ کی رات کی عبادت کا انداز | ۷۱۹۲ |
| ایک صحابی جن، سانپ کی صورت میں دیکھے گئے | ۷۱۹۴ |
| خوش نصیب یہودی لڑکا، جس نے مرتے وقت کلمہ پڑھ لیا اور رسول اکرم ﷺ اس کے ولی بنے | ۷۲۵۷ |
| رسول اکرم ﷺ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ملی ہوئی ۹ نشانیوں کا بیان فرمایا | ۷۲۶۶ |
| رسول اکرم ﷺ خرید وفروخت میں ہمیشہ تول زیادہ عطا کرتے تھے | ۷۲۷۲ |
| حضرت شقران رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کے نیچے مخملی چادر بچھائی | ۷۲۷۹ |
| رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری کثرت کی بناء دوسری امتوں پر فخر کروں گا | ۷۲۸۴ |
| رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں حوض کوثر پر تمہارا استقبال کروں گا | ۷۲۸۶ |
| حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، ان کی اہلیہ اور خدام ہمیشہ روزہ رکھا کرتے تھے | ۷۳۳۵ |
| مومن کی فراست سے بچو، وہ اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے نور سے دیکھ لیتا ہے | ۷۳۶۹ |
| رسول اکرم ﷺ کا دل مومنین کے لئے بہت نرم ہے | ۷۳۷۱ |
| اس امت کے ستر ہزار لوگ بلاحساب وعذاب جنت میں جائیں گے | ۷۳۹۷ |
| رسول اکرم ﷺ سب سے پہلے جنت میں جائیں گے | ۷۴۰۲ |


Marfat.com

❁ رومیوں میں صہیب ،حبشیوں میں بلال اورایرانیوں میں سلمان پہلے جنت میں جائیں گے ۷۴۰۲
❁ جب تک حساب ہوتا رہے گا کچھ لوگوں کونور میں ڈھانپ کر رکھا جائے گا ۷۴۰۳
❁ جولوگ حوض کوثر کے جام پئیں گے، دنیا میں ان کی حالت کا بیان ۷۴۲۴
❁ پانی کے ساتھ استنجاء کرنے پر اہل قباء کی تعریف میں قرآن کی آیات نازل ہوئیں ۷۴۳۳
❁ غنیمتیں صرف رسول اکرم ﷺ کے لئے حلال تھیں ۷۴۳۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے ابوامامہ اورحضرت علی کو بھائی بھائی بنایا ۷۴۵۶
❁ جنگ احد میں جس کے پتھر سے رسول اکرم ﷺ کے دندان شہید ہوئے اس کا عبرتناک انجام ۷۴۷۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے بنی عنبر کو اپنی قوم قرار دیا ۷۴۸۴
❁ موزے میں سانپ تھا،کوے نے موزہ اٹھا کر دو پھینک دیا،سانپ نکل کر بھاگ گیا ۷۵۰۳
❁ رسول اکرم ﷺ حوض کوثر پر اپنی امت کے لئے موجود ہونگے ۷۵۱۷
❁ قبل قیامت دین اسلام کی وسعت کا بیان ۷۵۲۷
❁ مومنین میں ایسے لوگ بھی ہیں جن کے لئے رسول اکرم ﷺ کا دل بہت نرم ہوتا ہے ۷۵۴۱
❁ رسول اکرم ﷺ کی امت میں ستر ہزار لوگ بلاحساب جنت میں جائیں گے ۷۵۶۲
❁ حوض کوثر کا مشروب دودھ سے زیادہ سفید شہد سے زیادہ میٹھا اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہوگا ۷۵۶۳
❁ رسول اکرم ﷺ کی امت کے ستر ہزار لوگ بلاحساب جنت میں جائیں گے ۷۵۷۰
❁ جو ایک بار حوض کوثر کا جام پی لے گا،اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی ۷۵۷۱
❁ رسول اکرم ﷺ کی گود میں امام حسین نے پیشاب کر دیا،حضور ﷺ نے کرنے دیا ۷۵۹۹
❁ اللہ تعالیٰ نے انسان کی حفاظت کے لئے ۱۹۰ فرشتے تعینات کئے ہوئے ہیں ۷۶۰۴
❁ میدان محشر میں رسول اکرم ﷺ کی امت کی شان ۷۶۲۵
❁ حضرت قاسم بن ابوعبدالرحمٰن نے ۱۰۰ صحابہ کرام کی زیارت کی ہے ۷۶۳۵
❁ میدان محشر میں رسول اکرم ﷺ کے بہت سارے امتی حساب سے پہلے ہی بخش دیئے جائیں گے ۷۶۸۲
❁ شام اور وہاں کے رہنے والے اللہ تعالیٰ کے چنے ہوئے لوگ ہیں ۷۷۰۰
❁ رسول اکرم ﷺ کی امت کی ایک جماعت بلاحساب جنت میں جائے گی ۷۷۰۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے جنت میں اپنے آگے حضرت بلال کے قدموں کی آہٹ سنی ۷۷۱۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیل قرار دیا ۷۷۲۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے دولت کی پیشکش ٹھکرا کر فاقہ مستی کی دعا مانگی ۷۷۴۱
❁ رسول اکرم ﷺ کو مزامیر اور گانے باجے کے آلات اور جاہلیت کی رسمیں ختم کرنے کے لئے بھیجا گیا ۷۷۵۹

Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ امت ترازو میں تھی، دوسری طرف حضور ﷺ، پھر ابوبکر، پھر عمر تھے، سب بھاری رہے | ۷۷۷۲ |
| ❁ حضرت آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے دست قدرت سے بنایا ہے | ۷۷۸۷ |
| ❁ اگر میں کہوں تو یہ پہاڑ سونے اور چاندی کے بن جائیں | ۷۷۹۱ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کی چار خصوصیات جو کسی نبی کو بھی نہ ملیں | ۷۸۵۸ |
| ❁ ان چار چیزوں کا ذکر جو فقط رسول اکرم ﷺ کو عطا کی گئیں | ۷۹۲۸ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کو توراۃ کے مقابلے میں ۷ طویل سورتیں اور انجیل کے مقابلے میں مئین دی گئیں | ۷۹۲۹ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک فرشتے کو دیکھا جو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے اعمال آسمان پر لے جا رہا تھا | ۷۹۳۰ |
| ❁ جنت میں سیدہ مریم، موسیٰ علیہ السلام کی بہن کلثم اور آسیہ کا رسول اکرم ﷺ سے نکاح ہوگا | ۷۹۳۱ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کے ایک امتی کی شفاعت سے ربیعہ اور مضر سے زیادہ لوگ جہنم سے نکلیں گے | ۷۹۸۳ |
| ❁ جو اللہ کی ذات پر بھروسہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ سے اسے کھلاتا پلاتا ہے | ۷۹۹۹ |
| ❁ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے حرام کھانے سے انکار کر دیا، ان کو اللہ تعالیٰ نے کھلا، پلا دیا | ۸۰۰۰ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوالدرداء اور حضرت سلیمان کو بھائی بھائی بنایا | ۸۰۱۰ |
| ❁ امام حسین کے بچپن میں ہی رسول اکرم ﷺ کو ان کی شہادت کی خبر دے دی گئی تھی | ۸۰۲۱ |
| ❁ بارگاہ مصطفیٰ میں حضرت ضرار کی حاضری اور بیعت کے بعد کچھ اشعار کا نذرانہ | ۸۰۵۷ |
| ❁ ضحاک بن حارث رضی اللہ عنہ نے بیعت عقبہ میں شرکت کی ہے | ۸۰۶۹ |
| ❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جبریل امین علیہ السلام بھی محبت کرتے ہیں | ۸۰۷۰ |
| ❁ ضمام بن ثعلبہ کا منفرد انداز میں قبول اسلام | ۸۰۷۶ |
| ❁ بنی سعد کے ایک آدمی کا رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ منفرد انداز میں سوالات کے بعد قبول اسلام | ۸۰۷۷ |
| ❁ بنی سعد بن بکر کے ایک آدمی کے سوالات اور منفرد انداز میں قبول اسلام | ۸۰۷۸ |
| ❁ حضرت ضمرہ بن ثعلبہ دشمنوں کی صفوں کو چیرتے ہوئے گزر جاتے تھے | ۸۰۸۱ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ تک پہنچنے کی آرزو میں ابن ثعلبہ رضی اللہ عنہ دشمنوں کی صفوں پر شدت سے حملہ کرتے تھے | ۸۰۸۲ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ سے دعائے مغفرت کروا کر ضمرہ بن ثعلبہ نے یمنی حلے اتار دیئے | ۸۰۸۴ |
| ❁ حضرت طلحہ بن براء کے لئے رسول اکرم ﷺ نے مغفرت کی خصوصی دعا فرمائی | ۸۰۸۸ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے اصحاب کے لئے قتل ہی کافی ہے | ۸۱۱۹ |
| ❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سکینہ نازل ہوتا تھا | ۸۱۲۵ |
| ❁ حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کی زیارت کی ہے | ۸۱۲۷ |
| ❁ حضرت طارق بن شہاب نے حضرت ابوبکر اور عمر کے دور میں ۳۴ جہادی مہمات میں شرکت کی | ۸۱۲۸ |


Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ نے اجمس کے لوگوں کے لئے برکت کی دعا فرمائی ۸۱۳۴
❁ رسول اکرم ﷺ، یعلیٰ بن منبہ کی حویلی کے پاس سے گزرتے تو ان کے لئے دعا فرماتے ۸۱۳۶
❁ حضرت طفیل بن نعمان بن خنساء رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں شرکت کی ہے ۸۱۳۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے قبیلہ دوس کے لوگوں کے لئے ہدایت کی دعا فرمائی ۸۱۴۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے قبیلہ دوس کے لوگوں کے لئے ہدایت کی دعا فرمائی ۸۱۴۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے قبیلہ دوس کی ہدایت اور ان کے اپنے پاس آنے کی دعا فرمائی ۸۱۴۲
❁ رسول اکرم ﷺ سے قبیلہ دوس کے خلاف دعا کی درخواست کی گئی، حضور ﷺ نے نہ کی ۸۱۴۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے دعا مانگی "اے اللہ دوس کو ہدایت عطا فرما، ان کو میرے پاس لے آ" ۸۱۴۴
❁ اے اللہ! دوس قبیلے کو ہدایت عطا فرما، ان کو میرے پاس لے آ (دعائے نبوی) ۸۱۴۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے دوس قبیلہ کے لئے ہدایت کی دعا فرمائی ۸۱۴۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے دوس قبیلہ کی ہدایت کی دعا فرمائی ۸۱۴۷
❁ خوش نصیب صحابہ نے رسول اکرم ﷺ کے آستانے پر کھانا کھایا ۸۱۴۹
❁ مسجد نبوی کی تعمیر میں حضرت طلق رضی اللہ عنہ گارا تیار کر کے دے رہے تھے ۸۱۶۰
❁ مسجد نبوی کی تعمیر میں حضرت طلق کو گارا بنانے پر مامور کیا گیا تھا ۸۱۶۳
❁ مسجد نبوی کی تعمیر میں حضرت طلق رضی اللہ عنہ کی ذمہ داری گارا تیار کرنے کی تھی ۸۱۷۵
❁ حضرت ظہیر بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ نے بیعت عقبہ میں شرکت کی ہے ۸۱۸۵
❁ بیعت عقبہ میں شرکت کرنے والوں میں حضرت ظہیر بن رافع کا شمار بھی ہے ۸۱۸۶
❁ حضرت ابوسلمہ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے حبشہ کی جانب پہلی ہجرت کی ۸۱۸۹
❁ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ بہت حیاء دار آدمی تھے ۸۲۳۹
❁ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فتنوں کے آگے دروازہ ہیں، ان کے ہوتے ہوئے فتنہ سر نہیں اٹھا سکتا ۸۲۴۲
❁ عثمان بن مظعون کی موجودگی میں حضرت جبریل امین علیہ السلام رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے ۸۲۴۳
❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنے والد سے زیادہ حضرت ابوطالب کے ایمان لانے کی خواہش تھی ۸۲۴۴
❁ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کے ذہن پر آخرت کی فکر کے غلبہ کا منظر ۸۲۵۳
❁ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے عرفہ کے دن روزہ رکھا ہوا تھا، خود پر پانی چھڑک رہے تھے ۸۲۵۴
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رات کے وقت کئی بار بیدار ہوتے اور اللہ کا ذکر کرتے ۸۲۵۶
❁ حضرت داؤد علیہ السلام ہر رات اپنے گھر والوں کو عبادت کے لئے بیدار کیا کرتے تھے ۸۲۹۱

Marfat.com

# کتاب الادب


❁ ختنہ مردوں کے لئے سنت اورعورتوں کے لئے زینت کا باعث ہے ۶۹۶۸
❁❁ ختنہ مردوں کے لئے سنت ہے اورعورتوں کے لئے خوبصورتی کا باعث ہے ۶۹۶۹
❁ جس نے عشاء کے بعد شعر کا ایک بیت بھی کہا،اس کی اُس رات عبادت قبول نہیں ۶۹۸۷
❁ کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے ،وہ ایک جوتا پہن کر نہ چلے ۶۹۹۱
❁ بھلائی کے لئے جھوٹ بولا، بھلائی کے لئے غیبت کی ،اس کا گناہ نہیں ہے ۷۰۲۳
❁ جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا، وہ شہید ہے ۷۰۲۴
❁ مجلس میں گنجائش ملے تو ٹھیک ورنہ جہاں جگہ ملے بیٹھ جاؤ ۷۰۴۷
❁ کسی مومن کی پردہ پوشی کرنا، کسی مردہ کو حیات دینے کے مترادف ہے ۷۰۸۱
❁ خضاب لگانا رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے ۷۰۸۴
❁ جو اپنے قول کا پاس نہیں کرتا، اس کی ماں کو حمل حیض کی حالت میں ہوا ہوگا ۷۰۸۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمائش کر کے امیہ بن ابی صلت کے اشعار سنے ۷۰۸۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمائش کر کے امیہ بن ابی صلت کے اشعار سنے ۷۰۸۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمائش کر کے امیہ بن ابی صلت کے اشعار سنے ۷۰۸۹
❁ پشت پر ہاتھ سے ٹیک لگا کر بیٹھنا ان لوگوں کا انداز ہے جن پر اللہ کا غضب ہوا ۷۰۹۲
❁ پشت پر ہاتھ سے ٹیک لگا کر بیٹھنا ان لوگوں کا انداز ہے جن پر اللہ کا غضب ہوا ۷۰۹۳
❁ جو ادائیگی کی گنجائش کے باوجود ٹال مٹول کرتا ہے، وہ اپنا مال اور عزت حلال کر لیتا ہے ۷۰۹۸
❁ جو ادائیگی کی گنجائش کے باوجود ٹال مٹول کرتا ہے، وہ اپنا مال اور عزت حلال کر لیتا ہے ۷۰۹۹
❁ پڑوسی اپنے قرب کی بناء پر (شفعہ کا) زیادہ حق رکھتا ہے ۷۱۰۲
❁ پڑوسی اپنے قرب کی وجہ سے (شفعہ کا) زیادہ حق رکھتا ہے ۷۱۰۳
❁ پڑوسی اپنے قرب کی وجہ سے (شفعہ کا) زیادہ حق رکھتا ہے ۷۱۰۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمائش کر کے حضرت شرید سے امیہ بن صلت کے اشعار سنے ۷۱۰۸
❁ مردوں کو گالی دے کر اس کے زندہ رشتہ داروں کو تکلیف مت دو ۷۱۲۶
❁ ایک شخص دھوپ میں کھڑا خطبہ دے رہا تھا، حضور ﷺ نے اس کو وہاں سے ہٹنے کا حکم دیا ۷۱۲۸
❁ پہلے دوران نماز سلام کا جواب ہاتھ کے اشارے سے دینے کی اجازت تھی ۷۱۳۸
❁ رسول اکرم ﷺ نماز میں سلام کا جواب اشارے سے دیا کرتے تھے، پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا ۷۱۳۹
❁ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے سلام کیا، حضور ﷺ نے نماز میں اشارے کے ساتھ جواب دیا ۷۱۴۰


Marfat.com

❁ ادانہ کرنے کی نیت سے قرضہ لینے والا، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں چور کے طور پر پیش ہوگا ۷۱۴۸
❁ جو ثمن ادانہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہو، اگر اسی حالت میں مرگیا تو خائن اٹھایا جائے گا ۷۱۵۰
❁ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کے ساتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبت بھرا مزاح ۷۱۵۲
❁ جب گدھا بولے تو اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم پڑھا کرو ۷۱۶۰
❁ ایک دیہاتی نے بداخلاقی سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آواز دی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے برا نہ منایا ۷۲۲۸
❁ مسلمان بھائی کی زیارت یا عیادت کرنا، رحمت میں غوطہ لگانا ہے ۷۲۵۶
❁ صرف حسن اخلاق کی دولت مل جائے، یہ ہر اچھی عادت سے افضل ہے ۷۲۶۳
❁ بیوی بچوں اور خادموں پر جو خرچہ کیا جاتا ہے، اس پر صدقہ کا ثواب ملتا ہے ۷۳۴۹
❁ حیاء اور کم گوئی، انسان کو جنت کے قریب اور دوزخ سے دور کردیتے ہیں ۷۳۵۴
❁ حق پر ہونے کے باوجود بحث نہ کرنا، مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولنا جنت کا گھر دلاتا ہے ۷۳۶۱
❁ تجرد کی زندگی گزارنے والے پر، عورتوں سے مشابہت اختیار کرنے والے پر لعنت ہے ۷۳۶۲
❁ فقیروں، نابیناؤں اور راستہ پوچھنے والوں سے جھوٹ بولنے والے پر لعنت ہے ۷۳۶۲
❁ قیامت کے دن حقوق کی ادائیگی میں نیکیوں کے پہاڑ بھی ختم ہوجائیں گے ۷۳۶۵
❁ جن سے اُنس نہ ہو، وہاں بلا اجازت نہیں جانا چاہئے ۷۳۷۸
❁ جس کے ذمے قرضہ تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنازہ پڑھانے سے انکار کردیا ۷۳۷۹
❁ بلا اجازت کسی کے گھر میں جھانکنے والا ہلاک ہوگیا ۷۳۸۱
❁ مقروض کے قرضہ کی ذمہ داری اٹھانے پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ پڑھادیا ۷۳۸۳
❁ آخری زمانے میں کچھ لوگ غیر محتاط ہر طرح کی گفتگو کریں گے، وہ شریر ہونگے ۷۳۸۸
❁ گفتگو میں احتیاط نہ کرنے والے، طرح طرح کے کھانے کھانے والے شریر ہونگے ۷۳۸۹
❁ سلام، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے امتیوں کے لئے تحیت اور ذمیوں کے لئے امان ہے ۷۳۹۵
❁ حجۃ الوداع کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑوسی کے حقوق کی خصوصی تاکید فرمائی ۷۳۹۹
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام عام کرنے کا حکم دیا ۷۴۰۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ہم سلام کو عام کریں ۷۴۰۱
❁ تلوار کے دستے پر لگائی گئی چاندی بھی کنوز میں سے ہے ۷۴۱۶
❁ بھروسہ والے شخص کے ساتھ دھوکہ کرنا حرام ہے ۷۴۵۵
❁ جو تجھے امانت دے، اس کی امانت اس کے سپرد کر، تو خیانت کرنے والے کے ساتھ خیانت نہ کر ۷۴۵۹
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے ہمراہ ہنسا بھی کرتے تھے ۷۴۶۰

Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے چہرے نوچنے والیوں اور گریبان پھاڑنے والیوں پر لعنت فرمائی ہے | ۷۴۷۰ |
| ❁ جعلی بال لگانے اور لگوانے والی پر، جسم گودھنے اور گودھوانے والی پر لعنت ہے | ۷۴۷۴ |
| ❁ تسمہ بھی ٹوٹ جائے تب بھی انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا کرو | ۷۴۸۰ |
| ❁ پیشاب کے قطروں سے بچنا چاہئے، قبر میں سب سے پہلے اسی کا حساب ہوگا | ۷۴۸۵ |
| ❁ عورت اپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر کچھ خرچ نہ کرے | ۷۴۹۷ |
| ❁ مانگی ہوئی چیز واپس کرنی چاہئے، قرضہ ادا کیا جائے | ۷۴۹۸ |
| ❁ جن کے دن اور راتیں اللہ کے غضب میں گزرتی ہیں ان سے دوستی مت لگاؤ | ۷۴۹۹ |
| ❁ جو سب سے پہلے بازار جاتا ہے شیطان اس کے ساتھ بازار میں داخل ہوتا ہے | ۷۵۰۱ |
| ❁ صدقے کا آغاز رشتہ داروں سے کرنا چاہئے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے سے اچھا ہے | ۷۵۱۰ |
| ❁ اوپر والا ہاتھ نیچے والے سے بہتر ہے | ۷۵۱۱ |
| ❁ جبریل امین نے حضور ﷺ کو پڑوسی کے حقوق کی بہت زیادہ تاکید کی | ۷۵۱۵ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ جس کو امیر بناتے اس کو خطبہ مختصر اور گفتگو کم کرنے کی نصیحت کیا کرتے تھے | ۷۵۲۴ |
| ❁ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے ماں کی خدمت کی خصوصی تاکید فرمائی | ۷۵۳۱ |
| ❁ کسی کو گالی دی تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ دو رکعت نوافل پڑھے | ۷۵۳۷ |
| ❁ نحوست والا کوئی پرندہ نہیں ہے، اور نظر بد برحق ہے | ۷۵۸۶ |
| ❁ رزق تمہارے پاس آنے میں دیر کرے تو حرام راستہ مت اپناؤ | ۷۵۹۴ |
| ❁ جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ اس کی نافرمانی کر کے حاصل نہیں کیا جا سکتا | ۷۵۹۴ |
| ❁ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے ہر طرح کا بیان ناپسند کیا ہے | ۷۵۹۵ |
| ❁ باچھیں پھاڑ پھاڑ کر بیان کرنے والے دوزخی ہیں | ۷۵۹۶ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کی گود میں امام حسین نے پیشاب کر دیا، حضور ﷺ نے کرنے دیا | ۷۵۹۹ |
| ❁ جو بڑوں کا احترام نہیں کرتا اور چھوٹوں پر شفقت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ہے | ۷۶۰۳ |
| ❁ جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے | ۷۶۰۷ |
| ❁ حسن اخلاق کی بدولت بندہ شب زندہ داروں اور روزہ داروں کا مقام پالیتا ہے | ۷۶۱۱ |
| ❁ ”دو دھاری والے اور دُم کٹے سانپ کے سوا گھر میں رہنے والے سانپوں کو نہیں مارنا چاہئے | ۷۶۲۸ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کو کسی کا اونچی اونچی بولنا پسند نہیں تھا بلکہ آہستہ بولنا پسند تھا | ۷۶۳۸ |
| ❁ جس نے اللہ کے لئے محبت کی، اسی کے لئے دشمنی کی اس کا ایمان کامل ہے | ۷۶۳۹ |
| ❁ جس نے سلام میں پہل کی وہ اللہ اور اس کے رسول کا بہت زیادہ قریبی ہے | ۷۶۴۴ |


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ جوگانا گاتا ہے، دوشیطان اس کے کندھوں پر سوار ہوجاتے ہیں | ۷۶۵۱ |
| ❁ جس مجلس میں اللہ کا ذکر نہ ہواور رسول اکرم ﷺ پر دوردنہ پڑھا جائے، وہ حسرت کا باعث ہوگی | ۷۶۵۳ |
| ❁ بارگاہ مصطفیٰ میں ایک آدمی نے زنا کی اجازت مانگی، حضور ﷺ نے محبت سے سمجھایا اور دعا فرمائی | ۷۶۶۰ |
| ❁ چھوکر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے، ہام اور صفر کی کوئی حیثیت نہیں ہے | ۷۶۶۲ |
| ❁ جواللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ سونا اور ریشم نہ پہنے | ۷۶۷۱ |
| ❁ جعلی بال لگانے اور لگوانے والی پر، جسم گودنے والی اور گودوانے والی پر لعنت ہے | ۷۶۷۵ |
| ❁ جوعورتیں اپنے چہروں کو نوچتی ہیں، گریبان پھاڑتی ہیں، ان پر لعنت ہے | ۷۶۷۷ |
| ❁ وہ شخص کنود ہے جو اپنے غلام کو مارتا ہے، اس کو خرچہ نہیں دیتا اور اکیلا کھاتا ہے | ۷۶۸۰ |
| ❁ جواللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ سونا اور ریشم نہ پہنے | ۷۶۸۴ |
| ❁ جواللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ سونا اور ریشم نہ پہنے | ۷۶۸۵ |
| ❁ جواللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ سونا اور ریشم نہ پہنے | ۷۶۸۶ |
| ❁ جس نے سلام میں پہل کی وہ اللہ اور اس کے رسول کا سب سے زیادہ قریبی ہے | ۷۷۲۰ |
| ❁ مسلمان بوڑھے، عالم اور عادل حکمران کا حق صرف منافق ہی ہلکا جانتا ہے | ۷۷۲۴ |
| ❁ جوگانا گاتا ہے، دوشیطان اس کے کندھوں پر بیٹھ کر اس کے سینے پر ایڑھیاں مارتے رہتے ہیں | ۷۷۳۱ |
| ❁ مردوں سے مشابہت اختیار کرنے والی عورت اور عورتوں سے مشابہت رکھنے والے مردوں پر لعنت ہے | ۷۷۳۳ |
| ❁ شکر کرنے والا دل، ذکر کرنے والی زبان اور نیک بیوی سب سے اچھی کمائی ہے | ۷۷۳۴ |
| ❁ کسی خنزیر کے جسم سے مس ہونا نامحرم کو مس کرنے سے بہتر ہے | ۷۷۳۶ |
| ❁ کسی سے کچھ نہ مانگنے پر رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کی بیعت لی تھی | ۷۷۳۸ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ ہنس مکھ تھے، ہمیشہ ہشاش بشاش رہتے تھے | ۷۷۴۴ |
| ❁ ہمبستری کے وقت مانگی جانے والی دعا | ۷۷۴۵ |
| ❁ ہمبستری سے پہلے یہ دعا مانگی جائے تو اولاد شیطان سے محفوظ رہتی ہے | ۷۷۴۷ |
| ❁ غیر محرم عورت سے نگاہ کی حفاظت کرنے والے کی عبادت میں حلاوت آجاتی ہے | ۷۷۴۸ |
| ❁ کوئی عورت اپنے اور شوہر کے درمیان والے معاملات کسی اور کے آگے بیان نہ کرے | ۷۷۵۰ |
| ❁ ہمبستری کے وقت مرد عورت مکمل طور پر برہنہ نہ ہوں | ۷۷۵۱ |
| ❁ مسواک منہ کی صفائی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا باعث ہے | ۷۷۵۳ |
| ❁ بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا | ۷۷۵۶ |
| ❁ ملاقات کے وقت مصافحہ کرنے سے محبت بڑھتی ہے | ۷۷۶۲ |


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ جس نے سلام میں پہل کی ،وہ اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول کے سب سے زیادہ قریب ہے | ۷۷۶۶ |
| ❁ گانے والیوں کوگانے کی تربیت دینا،ان کی خرید وفروخت کرنا منع ہے | ۷۷۶۹ |
| ❁ گانے والیوں کی خرید وفروخت اوران کی رقم کھانا حلال نہیں ہے | ۷۷۷۰ |
| ❁ مسواک کیا کرو، یہ منہ کی صفائی اوراللہ تعالیٰ کی رضا کا باعث ہے | ۷۷۹۵ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: اگرامت پرشاق نہ سمجھتا توان پر مسواک فرض کردیتا | ۷۷۹۶ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ تانبے کے بنے پیالے میں پانی پیتے ،اسی میں وضوبھی کرتے تھے | ۷۷۹۸ |
| ❁ تقویٰ کے بعدسب سے فائدہ مند چیز نیک بیوی ہے جوفرمانبردارہو،عزت کی محافظ ہو | ۷۸۰۱ |
| ❁ صدقہ کا ثواب دگنا سے دگنا ملتا ہے | ۷۸۱۳ |
| ❁ جوکسی سے کچھ نہ مانگے ،اس کے لئے جنت ہے | ۷۸۱۵ |
| ❁ برکت اکابرین میں ہے،جس نے بڑوں کا احترام اورچھوٹوں پرشفقت نہ کی وہ ہم میں سے نہیں | ۷۸۱۸ |
| ❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کوان کی والدہ نے جہاد پر جانے سے روک دیا،حضور ﷺ نے توثیق کردی | ۷۸۲۰ |
| ❁ زبان سے صرف اچھی بات بولو، ہاتھ کوصرف بھلائی کی جانب بڑھاؤ | ۷۸۲۱ |
| ❁ سلام پھیلاؤ،کھانا کھلاؤ،حسن اخلاق اپناؤ،گناہ کاارتکاب ہوجائے تونیکی کرو | ۷۸۲۲ |
| ❁ اللہ تعالیٰ کی ذات پرقسمیں مت کھاؤ،جوایسا کرتا ہے،اللہ تعالیٰ اس کوجھٹلادیتا ہے | ۷۸۲۳ |
| ❁ جس نے تمہیں دعوت دی ،تم اس کی دعوت کوقبول کرو | ۷۸۲۹ |
| ❁ الٹے لیٹ کرسونا،جہنمیوں کا انداز ہے | ۷۸۳۹ |
| ❁ مجاہدین کوخیمے فراہم کرنا،جفتی کے لئے نرجانورپیش کرنا سب سے افضل صدقہ ہے | ۷۸۴۱ |
| ❁ جس نے بڑوں کا احترام نہ کیا،چھوٹوں پرشفقت نہ کی ،وہ ہم میں سے نہیں | ۷۸۴۷ |
| ❁ داڑھی کے سفید بالوں کوخضاب لگانا چاہئے ،اوراہل کتاب کی مخالفت کرنی چاہئے | ۷۸۴۹ |
| ❁ اہل کتاب موزے اورجوتے نہیں پہنتے ،تم ان کی مخالفت میں یہ کام کرو | ۷۸۵۰ |
| ❁ اہل کتاب کی مخالفت میں داڑھیاں رکھواورمونچھیں کٹواؤ | ۷۸۵۱ |
| ❁ جس نے ہتھیانے کی قدرت کے باوجودکسی کی دولت واپس کردی ،اس کا حورعین سے نکاح ہوگا | ۷۸۵۴ |
| ❁ اپنے اوپراوراپنے بیوی بچوں پرخرچہ کرنا بھی صدقے کا ثواب رکھتا ہے | ۷۸۵۹ |
| ❁ واپس کرنے کی نیت سے قرضہ لیالیکن ادا کئے بغیرمرگیا،اللہ تعالیٰ اسکے قرضخواہ کوراضی کردے گا | ۷۸۶۴ |
| ❁ آدمی کواپنے بھائی کے احترام میں اپنی نشست سے اٹھنا چاہئے | ۷۸۷۳ |
| ❁ جولیٹ کرسوئے اس کا وضوٹوٹ جاتا ہے | ۷۸۷۵ |
| ❁ جوکوشش کے باوجودقرضہ واپس نہ کرسکا،محشر میں اللہ تعالیٰ اس کے صاحب کوراضی کرلے گا | ۷۸۷۷ |


Marfat.com

❁ مال موجود ہونے کے باوجود قرض خواہ کو خالی ہاتھ نہیں لوٹانا چاہئے ۷۸۷۸
❁ رسول اکرم ﷺ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے ۷۸۸۰
❁ قبلہ کی جانب تھوکا تو قیامت کے دن انگارہ بن کر آنکھوں میں پڑے گا ۷۸۸۷
❁ جو کسی مجلس میں لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آگے آیا، وہ گنہ گار ہے ۷۸۹۰
❁ بعض فقیر بھی جھوٹ بولتے ہیں، ورنہ ان کو خالی ہاتھ لوٹانے والے کامیاب نہ ہوں ۷۸۹۴
❁ اگر فقیر سچ بولیں تو ان کو خالی لوٹانے والا کبھی کامیاب نہ ہو ۷۸۹۵
❁ بازار میں کھانا بے مروتی اور کمینگی ہے ۷۹۰۴
❁ عورت شوہر کی نافرمان نہ ہو، تو نمازی خواتین جنت میں جائیں گی ۷۹۱۲
❁ چھ عادتیں ایسی ہیں، جس میں یہ ہونگی، قیامت کے دن یہ اس کے حق میں گواہی دیں گی ۷۹۲۰
❁ شوہر کی اجازت کے بغیر عورت کہیں نہ جائے اور نہ ہی کوئی چیز اس کی اجازت کے بغیر کسی کو دے ۷۹۳۲
❁ جو ۶ چیزوں کی ضمانت دے، رسول اکرم ﷺ اسے جنت کی ضمانت دیتے ہیں ۷۹۴۴
❁ جس نے روشندان سے کسی قوم کی جانب جھانکا، وہ اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو کوئی تاوان نہیں ۷۹۵۶
❁ جہاں کے رہنے والوں کو اللہ نے ہلاک کر دیا، وہاں سے گزرو تو جلدی گزر جایا کرو ۷۹۹۴
❁ جب دو مسلمان آپس میں مصافحہ کرتے ہیں، جدا ہونے سے پہلے ان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں ۸۰۰۲
❁ جو شخص ان چھ چیزوں کی ضمانت دے، رسول اکرم ﷺ اس کو جنت کی ضمانت دیتے ہیں ۸۰۰۸
❁ لہن اور پیاز کی بدبو شیطان کی بدبو ہے ۸۰۰۹
❁ مفرور غلام اور شوہر کو ناراض کرنے والی عورت کی نماز اس کے سر سے اوپر نہیں جاتی ۸۰۱۶
❁ رسول اکرم ﷺ جب کوئی بہت اہم بات ارشاد فرماتے تو اسے تین مرتبہ دہراتے تھے ۸۰۲۰
❁ جس امام پر لوگ خوش نہ ہوں، اور مفرور غلام کی نماز اس کے کانوں سے اوپر نہیں جاتی ۸۰۲۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے حکم دیا کہ غلاموں کو وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو، وہی پہناؤ جو خود پہنتے ہو ۸۰۲۹
❁ جانور کا دودھ دوہنے کے بعد کچھ دودھ تھنوں میں چھوڑ دینا چاہئے ۸۰۵۲
❁ جانور کا دودھ دوہنے کے بعد کچھ دودھ تھنوں میں چھوڑ دینا چاہئے ۸۰۵۳
❁ دودھ دوہنے والوں کو چاہئے کہ تھنوں میں کچھ دودھ چھوڑ دیا کریں ۸۰۵۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے دودھ دوہنے میں تھن مکمل طور پر خالی کرنے سے منع فرمایا ہے ۸۰۵۵
❁ دودھ دوہتے وقت جانور کے تھنوں کو مکمل طور پر خالی نہیں کرنا چاہئے، کچھ دودھ چھوڑ دینا چاہئے ۸۰۵۶
❁ مہمان کے آنے پر خوش ہونے والوں کو قیامت تک رحمتیں ملتی ہیں ۸۰۶۱
❁ عرب میں عورتوں کا بھی ختنہ کیا جاتا تھا، ام عطیہ ختنہ کرتی تھیں ۸۰۶۲

Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ دوران نماز تھوک آئے تو بائیں جانب جگہ خالی ہوتو وہاں پھینکیں، ورنہ پاؤں کے نیچے | ۸۰۹۰ |
| ❁ نماز کے دوران تھوک پھینکنا ہوتو آگے یا دائیں جانب نہیں بلکہ بائیں یا پاؤں میں تھوکیں | ۸۰۹۱ |
| ❁ دوران نماز تھوک پھینکنا مجبوری ہوتو بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے پھینکو | ۸۰۹۲ |
| ❁ نماز کے دوران تھوکنا ہوتو بائیں جانب یا بائیں پاؤں کے نیچے پھینک لو | ۸۰۹۴ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں ورس اور زعفران سے خضاب لگایا جاتا تھا | ۸۱۰۱ |
| ❁ جب بھیڑ ہوتو چھڑی کے ساتھ استلام کرلینا چاہئے | ۸۱۱۱ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ اکثر خاموش رہتے تھے، صحابہ کی باتیں سن کر مسکرایا کرتے تھے | ۸۱۲۱ |
| ❁ مہمان نوازی تین دن ہے، اس سے زائد بھلائی ہے | ۸۱۲۲ |
| ❁ پیٹ کے بل لیٹنا دوزخیوں کے لیٹنے کا انداز ہے | ۸۱۴۸ |
| ❁ الٹے نہیں لیٹنا چاہئے، یہ دوزخیوں کے لیٹنے کا انداز ہے | ۸۱۵۰ |
| ❁ پیٹ کے بل لیٹنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا | ۸۱۵۱ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ الٹا لیٹنے کو پسند نہیں کرتا | ۸۱۵۲ |
| ❁ پیٹ کے بل لیٹ کر سونا اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں | ۸۱۵۳ |
| ❁ بیوی کی حاجت ہوتو اسے لے آؤ اگر چہ وہ تندور میں روٹیاں لگا رہی ہو | ۸۱۵۶ |
| ❁ شوہر طلب کرے تو بیوی کو چاہئے کہ فوراً حاضر ہو، اگر چہ تنور میں روٹیاں لگا رہی ہو | ۸۱۶۱ |
| ❁ عورت اپنے شوہر کو انکار نہ کرے اگر چہ وہ کجاوے میں ہو | ۸۱۶۹ |
| ❁ جس کے شر سے اس کے پڑوسی محفوظ نہیں، وہ مومن نہیں ہے | ۸۱۷۱ |
| ❁ ہیجڑوں کو گھر میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی جائے | ۸۲۱۸ |
| ❁ بسم اللہ پڑھ کر، دائیں ہاتھ کے ساتھ، اپنے آگے سے کھانا چاہئے | ۸۲۱۹ |
| ❁ کثرت سوال، اضاعتِ مال، اور قیل وقال سے منع کیا گیا ہے | ۸۲۲۸ |
| ❁ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ کو مختصر سلام کیا تو وہ ناراض ہو گئے | ۸۲۳۰ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے ابوبکر کے والد ابوقحافہ کے بارے فرمایا: ان کو خضاب لگاؤ | ۸۲۴۵ |
| ❁ سفید بالوں کا رنگ تبدیل کرنا چاہئے، لیکن کالا رنگ لگانے سے گریز کریں | ۸۲۴۶ |
| ❁ حضرت ابوقحافہ کے سفید بالوں کو خضاب لگانے کا خود رسول اکرم ﷺ نے حکم دیا | ۸۲۴۷ |
| ❁ فتح مکہ کے موقع پر ابوقحافہ اسلام لائے، ان کے سفید بالوں کو خضاب لگانے کا حکم دیا گیا | ۸۲۴۸ |
| ❁ حضرت ابوقحافہ کے بال سفید تھے حضور ﷺ نے ان کا رنگ تبدیل کرنے کا حکم دیا | ۸۲۴۹ |
| ❁ قرآن کریم کو پاک حالت میں چھونا چاہئے، عمرہ چھوٹا حج ہے، اور حج عمرہ سے افضل ہے | ۸۲۵۷ |


Marfat.com

❁ جس کو درد ہو، وہ تین مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر یہ دم سات مرتبہ کرے ۸۲۶۳
❁ شراب پینے والے پر بھی لعنت ہے اور بیچنے والے پر بھی ۸۲۸۷
❁ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں ختنہ کی دعوت نہیں ہوتی تھی ۸۲۹۹
❁ حضرت عثمان بن ابی العاص کو ختنہ کی دعوت پر بلایا گیا، آپ نے کھانا کھانے سے انکار کر دیا ۸۳۰۰

## کتاب اللباس

❁ رسول اکرم ﷺ کے حکم پر صحابی نے ہمیشہ اپنا ازار نصف پنڈلی تک رکھا ۷۰۹۰
❁ رسول اکرم ﷺ کے حکم پر صحابی نے اپنا ازار ہمیشہ نصف پنڈلی تک رکھا ۷۰۹۱
❁ جو اللہ کے ایام کی امید رکھتا ہے، وہ ریشم استعمال نہ کرے ۷۳۸۶
❁ جو اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید رکھتا ہے، وہ ریشم کا لباس نہ پہنے ۷۳۸۷
❁ قسما قسم کے کھانے اور مشروبات اور نت نئے فیشن کے لباس پہننے والے شریر ہونگے ۷۳۸۸
❁ دنیا میں ریشم صرف وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا ۷۴۳۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک چادر اوڑھ کر امامت کروائی ۷۴۶۶
❁ دنیا میں ریشم صرف وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے ۷۵۱۲
❁ رسول اکرم ﷺ جس کو امیر بناتے، اس کی دستار بندی کرتے اور دائیں جانب شملہ رکھتے ۷۵۲۵
❁ جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ سونا اور ریشم نہ پہنے ۷۶۷۱
❁ جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ سونا اور ریشم نہ پہنے ۷۶۸۴
❁ جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ سونا اور ریشم نہ پہنے ۷۶۸۵
❁ جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ سونا اور ریشم نہ پہنے ۷۶۸۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے پنڈلی میں ازار کے مقام کی نشاندہی فرمائی ۷۸۳۴
❁ دو قسم کے نکاح، دو نمازیں، دو روزے، دو لباس اور دو قسم کے سودوں سے منع کیا گیا ہے ۷۸۴۲
❁ نیا لباس پہنتے ہوئے شکر ادا کیا، وہ اس کے گھٹنوں تک پہنچنے سے پہلے اسے بخش دیا جاتا ہے ۷۸۹۲
❁ رسول اکرم ﷺ سے دعائے مغفرت کروا کر ضمرہ بن ثعلبہ نے یمنی حلے اتار دیئے ۸۰۸۴
❁ صرف ایک چادر لپیٹ کر نماز پڑھنا بھی جائز ہے ۸۱۶۶
❁ رسول اکرم ﷺ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے ۸۱۹۱
❁ ایک چادر لپیٹ کر رسول اکرم ﷺ نے نماز پڑھی، اس کے دونوں کنارے کندھوں پر ڈالے تھے ۸۱۹۳
❁ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر رسول اکرم ﷺ نے ایک چادر لپیٹ کر نماز پڑھی ۸۱۹۶
❁ رسول اکرم ﷺ کا ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھنا ثابت ہے ۸۱۹۷

Marfat.com

## کتاب الاطعمة


❁ گوشت کودانتوں سے توڑ کر کھانا چاہیئے،اس سے وہ لذیذ اور خوشگوار ہو جاتا ہے ۷۱۷۹
❁ گوشت دانتوں سے توڑ کر کھانے سے،وہ لذیذ اور خوشگوار ہو جاتا ہے ۷۱۸۰
❁ گوشت دانتوں سے توڑ کر کھانے سے،وہ لذیذ اور خوشگوار ہو جاتا ہے ۷۱۸۱
❁ کھانے کے بعد کی دعا ۷۳۴۲
❁ کھانے کے بعد جب دسترخوان اٹھالیا جائے تو یہ دعا مانگنا سنت ہے ۷۳۴۳
❁ کھانا کھانے سے فارغ ہو کر یہ دعا مانگنا سنت ہے ۷۳۴۴
❁ کھانے کے بعد کی ایک دعائے ماثورہ ۷۳۴۵
❁ کھانے کے بعد کی ایک دعا ۷۳۷۲
❁ کھانے سے فارغ ہو کر مانگی جانے والی دعائے ماثورہ ۷۳۹۰
❁ کھانا کھانے کے بعد کی ایک دعائے ماثورہ ۷۵۱۹
❁ کھانا کھانے سے وضو ٹوٹتا تو نہیں ہے،لیکن وضو کر لینا چاہئے ۷۵۳۰
❁ رسول اکرم ﷺ کے کھانے میں جو کی روٹی ہوتی،وہ بھی اضافی نہیں ہوتی تھی ۷۵۷۸
❁ گوشت کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا ۷۷۵۵
❁ بسم اللہ پڑھ کر،دائیں ہاتھ کے ساتھ،اپنے آگے سے کھانا چاہئے ۸۲۱۹
❁ کچھ لوگ ایک ساتھ کھا رہے ہوں،تو اپنے سامنے سے کھانا چاہئے ۸۲۲۰
❁ ایک تھال میں متعدد لوگ کھا رہے ہوں تو اپنے آگے سے کھانا چاہئے ۸۲۲۱
❁ بیٹھ کر،بسم اللہ پڑھ کر،دائیں ہاتھ سے اپنے آگے سے کھانا چاہئے ۸۲۲۲
❁ کھانے کے آداب کا بیان ۸۲۲۳
❁ کھانے کے آداب میں سے یہ بھی ہے کہ اپنے آگے سے کھائیں ۸۲۲۴
❁ بسم اللہ پڑھ کر،دائیں ہاتھ کے ساتھ،اپنے آگے سے کھانا چاہئے ۸۲۲۵
❁ تھال میں ہر طرف ہاتھ نہیں گھمانا چاہئے،بلکہ اپنے آگے سے کھانا چاہئے ۸۲۲۶
❁ بسم اللہ پڑھ کر،دائیں ہاتھ کے ساتھ،اپنے آگے سے کھانا چاہئے ۸۲۲۷


## کتاب الاشربة


❁ نشہ آور نبیذ اگر چہرے کو خوبصورت کر بھی دے،تو نیکیاں ضرور جھاڑ دیتا ہے ۷۰۵۳
❁ رسول اکرم ﷺ کے سامنے پانی،دودھ اور شراب پیش کی گئی،آپ نے دودھ پسند کیا ۷۱۶۱
❁ شراب والے مٹکے میں نبیذ تیار کرنا منع کر دیا گیا تھا ۷۱۹۵


Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ نے بیمار شخص کو چھوٹے مٹکے میں نبیذ تیار کرنے کی اجازت دی ۷۲۷۳
❁ ایک علاقے کے لوگوں کو حضور ﷺ نے غیر نشہ آور نبیذ پینے کی اجازت دی ۷۲۷۵
❁ مشروب عمدہ بنانا چاہئے اور اس میں سے اپنے پڑوسی کو بھی پلانا چاہئے ۷۲۷۶
❁ رسول اکرم ﷺ تانبے کے بنے پیالے میں پانی پیتے، اسی میں وضو بھی کرتے تھے ۷۷۹۸
❁ رسول اکرم ﷺ کے لئے پتھر کے بنے ہوئے ایک پیالے میں نبیذ تیار کیا جاتا تھا ۸۱۰۶
❁ انگور کا جوس (یعنی شراب) مت پیئیں، بلکہ اس کو دوا کے طور پر بھی استعمال نہ کریں ۸۱۳۵
❁ علاج کی غرض سے ممنوعہ مشروب پینا ۸۱۷۷
❁ شراب پینے والے پر بھی لعنت ہے اور بیچنے والے پر بھی ۸۲۸۷

## کتاب المرضٰی

❁ انسان بیماری میں اللہ کا شکر ادا کرے، تو اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں ۶۹۹۰
❁ ایک بوڑھے بیمار شخص کے لئے رسول اکرم ﷺ کی شفقت اور سامنے والے کا اپنی بات پر اصرار ۷۰۶
❁ بخار کی ٹھنڈک ہو یا تپش، دونوں دوزخ کا حصہ ہیں ۷۰۸۳
❁ جذام کی بیماری والے کی حضور ﷺ نے دور سے ہی بیعت قبول فرمالی ۷۰۹۶
❁ مسلمان بھائی کی زیارت یا عیادت کرنا، رحمت میں غوطہ لگانا ہے ۷۲۵۶
❁ بخار دوزخ کی بھٹی ہے، جس کو بخار ہوا، اس نے جہنم کا حصہ وصول کرلیا ۷۳۴۱
❁ جس نے جمعہ پڑھا، مریض کی عیادت کی، نکاح میں شرکت کی، روزہ رکھا، جنتی ہے ۷۳۵۷
❁ مرگی کی بیماری گناہوں کی مغفرت کا باعث ہے ۷۳۵۸
❁ رسول اکرم ﷺ اچانک موت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرتے تھے ۷۴۸۲
❁ رسول اکرم ﷺ کو وفات سے قبل بیماری پسند تھی، اچانک موت پسند نہیں تھی ۷۴۸۳
❁ بیماری کی وجہ سے پہنی ہوئی انگوٹھی تو بیماری میں مزید اضافہ کرے گی ۷۶۰۰
❁ مسلمان کی بیماری بہر حال اس کے لئے فائدہ مند ہے خواہ اس سے صحتیاب ہو جائے یا نہ ہو ۷۶۰۱
❁ جس کی بینائی زائل ہوگئی، وہ صبر کرے، ثواب کی نیت رکھے، اس کو کم از کم جنت ضرور ملے گی ۷۶۹۰
❁ اللہ تعالیٰ جس کی آنکھیں لیتا ہے، اس کو جنت سے کم کوئی ثواب نہیں دیتا ۷۶۹۱
❁ مریض کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر یا ہاتھ پکڑ کر حال پوچھنا چاہئے ۷۷۶۲
❁ درد کا ایک مجرب عمل ۸۲۶۴

## کتاب الطب

❁ جذام کی بیماری والے کی حضور ﷺ نے دور سے ہی بیعت قبول فرمالی ۷۰۹۶

Marfat.com

❁ حجامہ، جذام، برص، جنون اور داڑھوں کے درد کا علاج ہے ۷۱۵۴
❁ گوشت کو دانتوں سے توڑ کر کھانا چاہیئے، اس سے وہ لذیذ اور خوشگوار ہو جاتا ہے ۷۱۷۹
❁ موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے ۷۲۶۴
❁ صفر کی کوئی حیثیت نہیں ہے، چھو کر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے ۷۶۶۳


## کتاب الرقائق


❁ دکھلاوے کے لئے نماز پڑھنا، روزہ رکھنا اور صدقہ کرنا شرک ہے ۶۹۹۳
❁ سمجھدار وہ ہے جو خود پر قابو رکھتا ہے، اور موت کے بعد کے لئے عمل کرتا ہے ۶۹۹۵
❁ سمجھدار وہ ہے جو خود پر قابو رکھتا ہے اور موت کے بعد کے لئے عمل کرتا ہے ۷۹۹۷
❁ جب لوگ مال و دولت جمع کرنے لگ جائیں تو تم یہ خزانہ جمع کرنا ۷۰۱۱
❁ دنیا ہر نیک و بد کو مل جاتی ہے، آخرت صرف پرہیز گاروں کے لئے ہے ۷۰۱۲
❁ سوتے وقت ایک سورۃ پڑھ لینے والے کی، ایک فرشتہ حفاظت کرتا ہے ۷۰۲۷
❁ بندہ مومن پر فقر بہت خوبصورت لگتا ہے ۷۰۳۱
❁ عمل کا اخلاص، مومن ائمہ کی خیر خواہی اور جماعت کے ساتھ رہنے میں مومن دھوکہ نہیں کھاتا ۷۰۴۴
❁ جس کے پاس ایک خادم اور ایک سواری ہے، وہ مال جمع کرنے والا شمار ہوگا ۷۰۴۹
❁ مال جمع کرنے کے معاملے میں ایک خادم اور ایک سواری وہ بھی راہ خدا کے لئے کافی ہے ۷۰۵۰
❁ دنیا کے حوالے سے تمہارے لئے صرف ایک گھر اور ایک سواری کافی ہے ۷۰۵۱
❁ طاعون، رب کی رحمت ہے، نبی کی دعاء ہے، سلف صالحین کی وفات ہے ۷۰۵۹
❁ طاعون کو اللہ کا عذاب کہنا غلط ہے، یہ تو اُس کی رحمت ہے ۷۰۶۰
❁ کوئی شخص اپنے عمل کے بل بوتے پر جنت میں نہیں جاسکتا ۷۰۶۸
❁ جنت کا داخلہ اعمال کی بدولت نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہوگا ۷۰۶۹
❁ کوئی بھی اپنے اعمال کے بل بوتے پر جنت میں نہیں جاسکتا ۷۰۷۰
❁ کوئی بھی اپنے اعمال کے بل بوتے پر جنت میں نہیں جاسکتا ۷۰۷۱
❁ مقروض، چغلخور اور ناپاکی سے نہ بچنے والوں سے دوزخ میں دوزخی بھی تنگ ہونگے ۷۰۷۶
❁ جانوروں کے ساتھ حسن سلوک کی بناء پر بھی بندہ جنت میں جاسکتا ہے ۷۱۰۰
❁ اللہ تعالیٰ مال دے، تو وہ انسان پر نظر بھی آنا چاہئے ۷۱۲۸
❁ جنت کے قریب اور دوزخ سے دور کرنے والے اعمال کا بیان ۷۱۳۱
❁ توبہ کا دروازہ مغرب کی جانب سے سورج طلوع ہونے تک کھلا ہے ۷۰۰۲


Marfat.com

❁ توبہ کا دروازہ تب تک کھلا رہے گا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے ۷۲۰۹
❁ توبہ کا دروازہ مغرب کی جانب سے سورج طلوع ہونے تک کھلا ہوا ہے ۷۲۱۸
❁ توبہ کا دروازہ کھلا رہے گا، جب تک سورج مغرب کی جانب سے طلوع نہیں ہوتا ۷۲۲۱
❁ انسان قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا، جس کے ساتھ دنیا میں محبت کرتا رہا ۷۲۲۸
❁ مغرب سے سورج طلوع ہونے تک توبہ کا دروازہ کھلا رہے گا ۷۲۴۸
❁ توبہ کا دروازہ، مغرب کی جانب سے سورج طلوع ہونے تک کھلا رہے گا ۷۲۵۳
❁ توبہ کا دروازہ مغرب سے سورج طلوع ہونے تک کھلا رہے گا ۷۲۶۲
❁ موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے ۷۲۶۴
❁ جہنم کے اندر جہنمیوں کا عبرتناک انجام ۷۳۳۱
❁ تم لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت ڈالو، اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا ۷۳۳۲
❁ بندوں کے دلوں میں اللہ کی محبت ڈالو، اللہ تم سے محبت کرے گا ۷۳۳۳
❁ رات کا قیام، صالحین کا طریقہ، رب کی قربت کا باعث گناہوں سے بچنے کا طریقہ ہے ۷۳۳۹
❁ اللہ تعالیٰ نرمی کو ہی پسند کرتا ہے اور اسی پر خوش ہوتا ہے ۷۳۵۰
❁ جس کی بینائی زائل ہوگئی، اس نے صبر کیا، اس کو ثواب کے طور پر کم از کم جنت ملے گی ۷۳۷۵
❁ مرتے وقت دو دینار چھوڑے، وہ آگ کے دو داغوں کا سبب ہیں ۷۳۸۴
❁ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے آخری عمر میں اس کو نیکی کی توفیق دے دیتا ہے ۷۳۹۸
❁ فقیر نے اللہ کا واسطہ دے کر سوال کیا، حضرت خضر علیہ السلام نے خود کو غلام کے طور پر اس کے سپرد کر دیا ۷۴۰۶
❁ فرضی نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے والے کو موت کے سوا جنت سے کوئی چیز نہیں روک سکتی ۷۴۰۸
❁ چوتھا کلمہ پڑھنے والے کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ۷۴۰۹
❁ ۱۰۰ مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ پڑھنے سے ۱۰۰ غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے ۷۴۱۰
❁ ۱۰۰ مرتبہ الحمدللہ پڑھنے کا ثواب ۱۰۰ گھوڑے اللہ کی راہ میں دینے کے برابر ہے ۷۴۱۱
❁ ۱۰۰ مرتبہ اللہ اکبر پڑھنے والے کو ۱۰۰ اونٹ نحر کرنے کا ثواب ملتا ہے ۷۴۱۲
❁ کسی کی پشت کو ناحق ننگا کرنے والے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہے ۷۴۱۴
❁ جو سینے میں کھٹکے، وہ گناہ ہے، اس کو چھوڑ دو ۷۴۱۷
❁ سب سے بدبخت وہ ہے جو دوسرے کی دنیا کی خاطر اپنی آخرت برباد کرتا ہے ۷۴۳۷
❁ بندہ رات کے وقت بیدار ہو کر اللہ تعالیٰ سے جو بھی بھلائی مانگتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے عطا فرماتا ہے ۷۴۴۳
❁ رات کو بیدار ہو کر جو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا ہے، وہ جو بھی مانگتا ہے، اس کو مل جاتا ہے ۷۴۴۷

Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ وفات کے وقت جس کے پاس ایک دینار تھا، حضور ﷺ نے فرمایا: یہ آگ کا ایک داغ ہے | ۷۴۵۲ |
| ❁ خیانت سے حاصل کیا ہر دینار آگ کا داغ ہے | ۷۴۵۳ |
| ❁ جس نے قدرت ہونے کے باوجود معاف کر دیا، اللہ تعالیٰ تنگی کے دن اسے معاف کرے گا | ۷۴۶۴ |
| ❁ جس کی پرورش اور موتعبادت الٰہی میں ہوئی، اسے ۹۹ صدیقوں کا ثواب ملتا ہے | ۷۴۶۸ |
| ❁ طلب علم اور عبادت میں پرورش پانے اور زندگی گزارنے والے کو ۷۲ صدیقوں کا ثواب ملتا ہے | ۷۴۶۹ |
| ❁ جس نے ایک بار درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے | ۷۴۹۱ |
| ❁ جس کا لین دین، خوشی اور غصہ اللہ کے لئے ہے، اس کا ایمان مکمل ہے | ۷۴۹۳ |
| ❁ اللہ تعالیٰ صرف وہی عمل قبول کرتا ہے جو صرف اُس کی رضا کے لئے کیا جائے | ۷۵۱۳ |
| ❁ مرتے وقت جو دولت چھوڑی اس کے ساتھ قیامت کے دن داغ لگایا جائے گا | ۷۵۲۰ |
| ❁ نیکی حسب والے، دیندار اور بردبار کے لائق ہے | ۷۵۳۸ |
| ❁ وفات کے وقت دو دیناروں کا موجود ہونا، آگ کے دو داغوں کا باعث ہے | ۷۵۴۰ |
| ❁ اللہ تعالیٰ کو پسند ہے کہ اس کی دی ہوئی رخصتوں کو اپنایا جائے | ۷۵۵۸ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے مختلف مجرموں کو مختلف سزاؤں میں گرفتار دیکھا | ۴۷۵۶ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے خواب میں مختلف مجرموں کو مختلف سزاؤں میں گرفتار دیکھا | ۷۵۶۵ |
| ❁ بارگاہ مصطفیٰ میں ایک شخص نے زنا کی اجازت مانگی، حضور ﷺ نے شفقت سے سمجھایا | ۷۵۷۷ |
| ❁ جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنی خطاؤں پر رویا کرے | ۷۶۰۶ |
| ❁ بلند آواز سے قرآن پڑھنا علانیہ صدقہ کرنے کے مترادف ہے | ۷۶۴۳ |
| ❁ رات میں قرآن کریم کی تلاوت کرنے والوں کے مختلف مراتب کا بیان | ۷۶۴۹ |
| ❁ سورۃ بقرہ، آل عمران اور طہ میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم موجود ہے | ۷۶۵۹ |
| ❁ جو لوگ گناہوں کو دیکھ کر ان کو ختم کرنے کی کوشش نہ کریں، ان سے اللہ کا ذمہ ختم ہو جاتا ہے | ۷۶۶۹ |
| ❁ گناہ سرزد ہونے کے بعد فرشتہ اس کے اندراج کے لئے ۶ ساعتوں تک اس کی توبہ کا انتظار کرتا ہے | ۷۶۸۹ |
| ❁ جس کی بینائی زائل ہو گئی، وہ صبر کرے، ثواب کی نیت رکھے، اس کو کم از کم جنت ضرور ملے گی | ۷۶۹۰ |
| ❁ اللہ تعالیٰ جس کی آنکھیں لیتا ہے، اس کو جنت سے کم کوئی ثواب نہیں دیتا | ۷۶۹۱ |
| ❁ جس کو عمومی حکم میں جہاد سے روک دیا گیا، وہ نہ رکا تو نافرمان ہے، جنت کا حقدار نہیں ہے | ۷۶۹۴ |
| ❁ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت جتنی بھی بڑی ہو، اس کا شکر ادا کرو تو وہ نعمت سے بھی بڑھ جاتا ہے | ۷۶۹۸ |
| ❁ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اللہ تعالیٰ کو پہاڑوں کے برابر صدقہ سے بھی زیادہ محبوب ہے | ۷۶۹۹ |
| ❁ جس کو جہاد سے خوف آتا ہو، کنجوس ہو، وہ کثرت سے سبحان اللہ وبحمدہ پڑھے | ۷۷۰۵ |


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ خوف خدا میں شراب سے بچنے والے کو قیامت کے دن قدس کے حوض کے جام ملیں گے | ۷۷۰۸ |
| ❁ یتیم کی کفالت کرنے والا جنت کے اندر رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ہوگا | ۷۷۲۶ |
| ❁ بن سنور کر رہنا تکبر نہیں ہے البتہ دوسروں کو حقیر جاننا تکبر ہے | ۷۷۲۸ |
| ❁ جس نے روزہ رکھا، اُسی دن مریض کی عیادت کی اور صدقہ کیا، وہ جنت میں جائے گا | ۷۷۳۲ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں قابل رشک انسان کی علامات | ۷۷۳۵ |
| ❁ رشتہ دار کو صدقہ دینے میں دگنا ثواب ملتا ہے | ۷۷۴۰ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے دولت کی پیشکش ٹھکرا کر فاقہ مستی کی دعا مانگی | ۷۷۴۱ |
| ❁ بچوں پر مشفق، رب کی اطاعت گزار اور پاکدامن عورت جنت میں رسول اکرم ﷺ کے ساتھ ہوگی | ۷۷۴۲ |
| ❁ نشہ آور مشروب شیطان کا کھانا ہے، مزامیر اس کا قرآن ہے، بازار اس کا گھر ہے | ۷۷۴۳ |
| ❁ اپنی نگاہوں کو جھکا کر رکھو، شرمگاہوں کی حفاظت کرو ورنہ شکلیں بگاڑ دی جائیں گی | ۷۷۴۶ |
| ❁ ان چار قسم کے لوگوں کا ذکر جن کو قیامت کے دن دوگنا اجر ملے گا | ۷۷۶۴ |
| ❁ غریب، غیر مشہور، حسن عبادت کا پیکر، کم دولت والا، نماز و روزہ کا پابند حضور ﷺ کا سب سے قریبی ہے | ۷۷۶۸ |
| ❁ جس نے سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑھی، اس کے لئے جنت واجب ہوگئی | ۷۷۷۴ |
| ❁ لاحول ولاقوۃ الاباللہ کثرت سے پڑھنا جنت کے خزانوں میں سے ہیں | ۷۷۸۰ |
| ❁ فقیر کو پوشیدہ طور صدقہ دینا سب سے افضل صدقہ ہے | ۷۷۸۳ |
| ❁ وہ غلام سب سے افضل ہے، جس کی قیمت سب سے زیادہ ہو اور اپنے گھر والوں کے حق میں اچھا ہو | ۷۷۸۶ |
| ❁ مال تھوڑا ملے، جس کا شکر ادا کیا جائے، وہ اس زیادہ مال سے بہتر ہے جس کا شکر ادا نہ کیا جا سکے | ۷۷۹۰ |
| ❁ حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے دعاء کروا کر مال زیادہ کروایا، پھر اُسی کی ہلاکت میں گرفتار ہو گئے | ۷۷۹۲ |
| ❁ آگ کو عورتوں کے لئے پیدا کیا گیا ہے، سوائے ان عورتوں کے جو اپنے شوہروں کی فرمانبردار ہیں | ۷۷۹۳ |
| ❁ سبحان اللہ وبحمدہ کثرت سے پڑھنا اللہ کی راہ سونے پہاڑ صدقہ کرنے سے بھی افضل ہے | ۷۷۹۷ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنے خاندان والوں کو دوزخ کی آگ سے ڈرایا | ۷۸۱۰ |
| ❁ فقیر کو پوشیدہ طور پر صدقہ دینا سب سے افضل صدقہ ہے | ۷۸۱۴ |
| ❁ جب دل غمزدہ ہوتا ہے تو آنکھوں میں آنسو آ ہی جاتے ہیں | ۷۸۲۴ |
| ❁ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اس کو موت سے پہلے پاک کر دیتا ہے | ۷۸۲۵ |
| ❁ جس نے ذبح کرتے وقت جانور پر رحم کیا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر رحم کرے گا | ۷۸۳۸ |
| ❁ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دو قطرے اور دو طرح کا چلنا سب سے زیادہ محبوب ہے | ۷۸۴۳ |
| ❁ جنت میں اکثر ضعیف اور غریب لوگ جائیں گے، مالدار اور عورتیں کم جائیں گی | ۷۸۴۸ |


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁جس نے یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا، جتنے بال اس کے نیچے آئیں گے،اس کواُتنی نیکیاں ملیں گی | ۷۸۵۶ |
| ❁ایسے تین افراد کا ذکر جو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے میں ہونگے | ۷۸۶۲ |
| ❁ماں باپ کے نافرمان ،احسان جتلانے والے ،شراب کے عادی پر اللہ تعالیٰ نظر رحمت نہیں کرے گا | ۷۸۶۵ |
| ❁عبادت اپنی ہمت کے مطابق کرو،اللہ تعالیٰ کسی کو مشقت میں نہیں ڈالتا | ۷۸۶۶ |
| ❁ کنودوہ شخص ہے جو اکیلا کھاتا ہے، بخشش روکتا ہے اور اپنے غلام کو مارتا ہے | ۷۸۸۵ |
| ❁بے شک اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور وہ خوبصورتی کو پسند کرتا ہے | ۷۸۸۹ |
| ❁اگر فقیر سچ بولیں تو ان کو خالی لوٹانے والا کبھی کامیاب نہ ہو | ۷۸۹۵ |
| ❁ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی بھر سکتی ہے، جو توبہ کرے ،اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے | ۷۸۹۷ |
| ❁بندہ نیکی کرے تو دس گنا لکھی جاتی ہے، گناہ کرے تو توبہ کے انتظار کے بعد صرف ایک لکھا جاتا ہے | ۷۸۹۸ |
| ❁صدقہ کا ثواب دس گنا ہے اور دائیں ہاتھ سے قرضہ دینے کا بھی دس گنا ثواب ہے | ۷۹۰۳ |
| ❁غلام آقا سے پہلے اسلام لے آئے تو اُسے آقا کے ہاں واپس نہیں بھیجا جائے گا | ۷۹۰۵ |
| ❁ماں کو بارگاہ مصطفیٰ سے تین کھجوریں ملیں ،اس نے تینوں اپنے بچوں کو ہی کھلا دیں | ۷۹۱۳ |
| ❁جو عورت شوہر کی فرمانبردار ہو، اگر وہ نمازی ہوئی تو جنت میں جائے گی | ۷۹۱۶ |
| ❁صدقہ حق ہے اور اس کے اہلکار دوزخی ہے | ۷۹۱۸ |
| ❁زکوٰۃ کا اہلکار زیادتی بھی کرے تو اس کو برا نہ کہو، وہ اپنے گناہ کی سزا پائے گا | ۷۹۱۹ |
| ❁مرتے وقت ایک یا دو دینار چھوڑنا آگ کے ایک یا دو داغ لگنے کا سبب ہے | ۷۹۳۳ |
| ❁مرتے وقت ایک یا دو دینار چھوڑنا آگ کے ایک یا دو داغ لگنے کا باعث ہیں | ۷۹۳۶ |
| ❁نیکی بری موت سے بچاتی ہے،صدقہ اللہ کی ناراضگی کو ختم کرتا ہے،صلہ رحمی سے عمر بڑھتی ہے | ۷۹۳۹ |
| ❁جو دنیا میں اہل معروف ہیں ،وہ آخرت میں بھی اہل معروف ہونگے | ۷۹۴۰ |
| ❁جو ۶ چیزوں کی ضمانت دے ،رسول اکرم ﷺ اسے جنت کی ضمانت دیتے ہیں | ۷۹۴۴ |
| ❁جو مال گزارے لائق ہو، چاہے کم ہی ہو، وہ اس زیادہ مال سے بہتر ہے جس پر گزارا نہ ہو سکے | ۷۹۴۶ |
| ❁مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں | ۷۹۴۷ |
| ❁اللہ تعالیٰ نے جس کی دنیا میں ستر پوشی کی ،قیامت کے دن بھی اس کے عیب چھپائے گا | ۷۹۴۹ |
| ❁سبحان اللہ ،الحمدللہ اور اللہ اکبر ۱۰۰ بار پڑھنے کی فضیلت | ۷۹۵۰ |
| ❁شب جمعہ یا جمعہ کے دن حم الدخان کی تلاوت کرنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ جنت میں گھر بناتا ہے | ۷۹۵۲ |
| ❁رسول اکرم ﷺ نے غلام کے ساتھ بھلائی کا حکم دیا، حضرت ابوذر نے اُسے آزاد کر دیا | ۷۹۸۲ |
| ❁جہاں کے رہنے والوں کو ہلاک کر دیا گیا ہو، وہاں سے جلدی جلدی گزر جایا کرو | ۷۹۹۳ |


Marfat.com

❁ جواللہ کی ذات پر بھروسہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ سے اسے کھلاتا پلاتا ہے ۷۹۹۹
❁ جب دو مسلمان آپس میں مصافحہ کرتے ہیں، جدا ہونے سے پہلے ان کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں ۸۰۰۲
❁ مفرور غلام اور شوہر کو ناراض کرنے والی عورت کی نماز اس کے سر سے اوپر نہیں جاتی ۸۰۱۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے حکم دیا کہ غلاموں کو وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو، وہی پہناؤ جو خود پہنتے ہو ۸۰۲۹
❁ سردی میں وضو کرنا، نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا درجات، کھانا کھلانا، سلام عام کرنا کفارات ہیں ۸۰۴۲
❁ یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں رسول اکرم ﷺ کے ساتھ ہوگا ۸۰۴۵
❁ جن کے ہاں ہل چلانے والے بیلوں کی جوڑی آگئی، وہ ذلیل ہوجاتے ہیں ۸۰۴۸
❁ دنیا کی مثال اُس چیز کی طرح ہے جو انسان سے نکلتی ہے ۸۰۶۳
❁ جو چھوٹوں پر رحم اور بڑوں کا احترام نہیں کرتا، وہ ہم میں سے نہیں ۸۰۸۰
❁ لوگ جب تک حسد میں مبتلا نہیں ہونگے، ہمیشہ بھلائی پر رہیں گے ۸۰۸۳
❁ رسول اکرم ﷺ اور صحابہ کرام پر دس دس دن صرف پکے ہوئے پیلو کھا کر گزارا کرتے تھے ۸۰۸۶
❁ طلحہ بن معاویہ نے جہاد کی اجازت مانگی، حضور ﷺ نے فرمایا: جا کر ماں کی خدمت کر ۸۰۸۷
❁ مرنے سے پہلے موت کی تیاری کر لینی چاہئے ۸۰۹۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر بھلائی صدقہ ہے ۸۱۲۳
❁ کھانا کھلانا، سلام عام کرنا، رات کے وقت نماز پڑھنا درجات ہیں ۸۱۳۰
❁ شدید سردی میں وضو کرنا، جمعہ کی طرف تیزی سے جانا، نمازوں کا انتظار کرنا کفارات ہیں ۸۱۳۰
❁ رسول اکرم ﷺ قیامت کو بہت یاد کیا کرتے تھے ۸۱۳۳
❁ جس نے دنیا میں شراب پی، اس کو جنت میں شراب نہیں ملے گی ۸۱۸۰
❁ صحابہ کرام نے مشرکین کی پناہ توڑ کر راہ خدا میں صعوبتیں جھیلیں ۸۲۳۷
❁ ایک ساعت دنیا کے لئے اور ایک آخرت کے لئے، یہ تو اللہ ہی جانتا ہے کہ کونسی ساعت غالب آجائے ۸۲۵۲
❁ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کے ذہن پر آخرت کی فکر کے غلبہ کا منظر ۸۲۵۳
❁ جس مسلمان کے تین بچے فوت ہوئے، اس نے خود کو مضبوط ڈھال کے ذریعے دوزخ سے بچالیا ۸۲۶۶
❁ جب شمال کی جانب سے تیز ہوا چلتی تو رسول اکرم ﷺ اس سے اللہ کی پناہ مانگتے ۸۲۶۷
❁ جو اپنی شرمگاہ کی حفاظت نہیں کرتا اور جو عشر کم یا زیادہ وصول کرتا ہے اس کی بخشش نہیں ہوتی ۸۲۸۸
❁ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہر رات آسمان دنیا پر بندوں کو بخشش اور رحمت کی طرف پکارتی ہے ۸۲۹۰
❁ رات میں ایک ساعت ہے جس میں مانگی گئی ہر دعا قبول ہوتی ہے سوائے جادوگر کے ۸۲۹۱
❁ ہر رات اللہ تعالیٰ کی رحمت بندوں کو مغفرت کی ندائیں دیتی ہے ۸۲۹۲

Marfat.com

❁ حضرت عثمان سے حدیث سنتے ہی کلاب بن امیہ نے گورنری سے استعفاء دے دیا ۸۲۹۳


## کتاب الدعوات


❁ جب لوگ مال ودولت کے دلدادہ ہوجائیں اس زمانے میں مومن اس دعا کا خزانہ جمع کرے ۶۹۸۹
❁ جب لوگ مال ودولت جمع کرنے لگ جائیں تو تم یہ خزانہ جمع کرنا ۷۰۱۱
❁ دعائے سید الاستغفار ۷۰۲۶
❁ جس نے صبح ،شام سید الاستغفار پڑھا،اس دن یا رات موت آگئی تو جنت میں جائے گا ۷۰۲۶
❁ ایک ایسی دعا جس کے مانگنے والے کی تمام رات فرشتہ حفاظت کرتا ہے ۷۰۲۸
❁ نماز کے اندر مانگی جانے والی ایک دعائے ماثورہ ۷۰۲۹
❁ وہ دعا جو رسول اکرم ﷺ نماز میں مانگا کرتے تھے ۷۰۳۰
❁ ایسی دعا، جو صبح یا شام کو مانگنے والا اس دن یا رات میں فوت ہوتو جنت میں جائے گا ۷۰۳۵
❁ سید الاستغفار جس صبح یا شام پڑھا جائے ،اُسی دن یا رات وفات ہوجائے تو جنت ملے گی ۷۰۳۷
❁ جس نے صبح یا شام کو سید الاستغفار پڑھا،اسی دن یا رات کو فوت ہوگیا،وہ جنتی ہے ۷۰۳۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت شکل بن حمید کو پناہ مانگنے کی دعا تعلیم فرمائی ۷۰۷۵
❁ اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ (دعائے نبوی) ۷۰۸۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے دعا مانگی ''اے اللہ میری امت کے دن کے ابتدائی کاموں میں برکت فرما ۷۱۲۵
❁ ایک دعا جو نماز سے فارغ ہوکر حضرت داؤد علیہ السلام اور رسول اکرم ﷺ مانگا کرتے تھے ۷۱۴۵
❁ جس بستی میں جانا چاہتے ،جب وہ دکھائی دیتی تو حضور ﷺ یہ دعا مانگتے تھے ۷۱۴۶
❁ رسول اکرم ﷺ اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے ۷۱۴۷
❁ غزوہ حنین کے موقع رسول اکرم ﷺ نماز فجر کے بعد آہستہ آواز میں ایک دعا مانگتے تھے ۷۱۶۵
❁ کھانے کے بعد کی دعا ۷۳۴۲
❁ کھانے کے بعد جب دسترخوان اٹھالیا جائے تو یہ دعا مانگنا سنت ہے ۷۳۴۳
❁ کھانا کھانے سے فارغ ہوکر یہ دعا مانگنا سنت ہے ۷۳۴۴
❁ کھانے کے بعد کی ایک دعائے ماثورہ ۷۳۴۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو یہ دعاء سکھائی ۷۳۶۳
❁ نماز کے بعد دعا نہ مانگنے والے کے لئے جنت کی دوزخ کی اور حورعین کی ملامت ۷۳۶۸
❁ کھانے کے بعد کی ایک دعا ۷۳۷۲
❁ امام جماعت کے بعد دعا مانگے تو جمع کے الفاظ استعمال کرے ۷۳۷۷


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁امام نماز کے بعد سب کے لئے دعا مانگے | ۷۳۸۲ |
| ❁ کھانے سے فارغ ہوکر مانگی جانے والی دعائے ماثورہ | ۷۳۹۰ |
| ❁ کھانا کھانے کے بعد کی ایک دعائے ماثورہ | ۷۵۱۹ |
| ❁جنگ، برسات، نماز کی اقامت اور زیارتِ کعبہ کے وقت مانگی گئی دعا قبول ہوتی ہے | ۷۶۱۵ |
| ❁برسات، نماز کی اقامت، جنگ اور زیارت کعبہ کے وقت مانگی ہوئی دعا قبول ہوتی ہے | ۷۶۲۱ |
| ❁رسول اکرم ﷺ کی تعلیم دی ہوئی ایک انتہائی جامع دعاء | ۷۶۹۳ |
| ❁جنت میں جانے کے لئے صبح وشام کی ایک مختصر دعاء | ۷۷۰۷ |
| ❁رسول اکرم ﷺ ہر فرضی یا نفلی نماز کے بعد یہ دعا ضرور مانگا کرتے تھے | ۷۷۱۷ |
| ❁ہمبستری کے وقت مانگی جانے والی دعا | ۷۷۴۵ |
| ❁ہمبستری سے پہلے یہ دعا مانگی جائے تو اولاد شیطان سے محفوظ رہتی ہے | ۷۷۴۷ |
| ❁بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا | ۷۷۵۶ |
| ❁ایک ایسی دعاء جو بندہ دن میں مانگ لے، اگر اسی دن فوت ہوجائے تو سیدھا جنت میں جائے گا | ۷۷۹۹ |
| ❁نمازوں کے بعد پڑھی جانے والی ایک دعائے ماثورہ | ۷۸۱۶ |
| ❁جو رسول اکرم ﷺ کی شفاعت کا متمنی ہو، وہ فرضی نماز کے بعد یہ دعا مانگے | ۷۸۵۳ |
| ❁ایسی دعا جو دن رات کے ذکر سے افضل ہے | ۷۸۵۷ |
| ❁ایک ایسی دعا جو رسول اکرم ﷺ کو اکثر مانگتے سنا گیا | ۷۹۰۹ |
| ❁رسول اکرم ﷺ کی ایک دعائے ماثورہ کا ذکر | ۷۹۱۴ |
| ❁ایک دعا جو رسول اکرم ﷺ روزانہ صبح اور شام مانگا کرتے تھے | ۷۹۵۳ |
| ❁صحابہ کرام نے رسول اکرم ﷺ سے دعا کی درخواست کی، حضور ﷺ نے دعا فرمائی | ۷۹۹۸ |
| ❁ایسی دعا جس نے فجر کی نماز کے بعد پڑھی اس کے ثواب کو کوئی دوسرا نہیں پہنچ سکتا | ۸۰۰۱ |
| ❁ایسی دعا جس کے مانگنے والے کے برابر کوئی نہیں پہنچ سکتا | ۸۰۴۷ |
| ❁نماز فجر پڑھنے کے بعد رسول اکرم ﷺ ستر بار یہ دعا مانگا کرتے تھے | ۸۰۷۱ |
| ❁ایسی دعا جس کے ستر مرتبہ پڑھنے سے ۷۰۰ کا ثواب ملتا ہے | ۸۰۷۲ |
| ❁حضرت طلحہ بن براء کے لئے رسول اکرم ﷺ نے مغفرت کی خصوصی دعا فرمائی | ۸۰۸۸ |
| ❁نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھنا بدعت ہے | ۸۱۰۲ |
| ❁نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھنا بدعت ہے | ۸۱۰۳ |
| ❁نماز کے بعد مانگی جانے والی ایک دعا جس میں دنیا اور آخرت سب موجود ہیں | ۸۱۰۷ |


Marfat.com

❁ جو اسلام لاتا، رسول اکرم ﷺ اس کو یہ دعا تعلیم فرماتے ۸۱۰۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ان الفاظ میں دعا مانگا کرو ۸۱۰۹
❁ رسول اکرم ﷺ کا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنے گناہوں کی معافی مانگنے کا انداز ۸۲۸۵
❁ رسول اکرم ﷺ یہ دعا بھی مانگا کرتے تھے ۸۲۸۶

## کتاب الفتن

❁ اس امت کے شریر لوگ سابقہ قوموں کے بالکل نقش قدم پر چلیں گے ۶۹۹۴
❁ اس امت میں سب سے پہلے امانتوں کا فقدان ہوگا ۷۰۳
❁ اس امت میں سب سے پہلے دلوں سے خشوع وخضوع اٹھایا جائے گا ۷۰۳
❁ ایک سال بعد ۱۰۰ بچے بھی ایسے پیدا نہیں ہونگے، اللہ تعالیٰ کو جن کی ضرورت ہو ۷۱۳۰
❁ پہلی امتوں اور بعد والی امتوں میں سب سے بدبخت شخص کا ذکر ۷۱۵۹
❁ ایک سابقہ امت نے اللہ کے انتقام کو اختیار کیا، ایک دن میں ستر ہزار لوگ مرے ۷۱۶۶
❁ مغرب میں توبہ کا دروازہ ہے، وہ تب تک کھلا رہے گا جب تک سورج وہاں سے طلوع نہ ہو ۷۲۰۶
❁ توبہ کا دروازہ تب تک کھلا رہے گا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے ۷۲۰۹
❁ توبہ کا دروازہ کھلا رہے گا، جب تک سورج مغرب کی جانب سے طلوع نہیں ہوتا ۷۲۲۱
❁ جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا، تو توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا ۷۲۲۹
❁ قیامت سے پہلے کچھ قبیلوں کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا ۷۲۷۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں نہ مارتے پھرنا ۷۲۸۵
❁ قیامت سے پہلے لوگ شراب کا نام بدل کر اسے پئیں گے ۷۳۴۷
❁ اسلام کی رسی کا ٹوٹنے والا پہلا دھاگہ فیصلہ اور آخری دھاگہ نماز ہے ۷۳۵۹
❁ خوارج کی نشانیاں، ان کا حلیہ اور ان کے بارے احکام ۷۳۶۶
❁ روم کے ساتھ چار مرتبہ صلح ہوگی، آخری صلح اہل ہرقل کے ایک آدمی کے ساتھ ہوگی ۷۳۶۷
❁ قسما قسم کے کھانے اور مشروبات اور نت نئے فیشن کے لباس پہننے والے شریر ہونگے ۷۳۸۸
❁ کچھ لوگ خوبصورت تلاوت کریں گے لیکن دین سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہوگا ۷۴۳۱
❁ عنقریب لوگ کانٹے دار درخت کی مانند ہو جائیں گے، تم ان سے خود کو بچا نہیں سکو گے ۷۴۵۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے بعد کفر میں نہ لوٹ جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارتے پھرو ۷۵۰۲
❁ قیامت سے پہلے دجال ظاہر ہوگا، اس سے متعلق کچھ احوال کا بیان ۷۵۲۹
❁ رسول اکرم ﷺ کو امت کے بارے گمراہ کرنے والے اماموں کا خدشہ تھا ۷۵۳۹

Marfat.com

❁ جن میں اسلام ہوگا، وہ فساد کے وقت صلح جو ہونگے ۷۵۵۴
❁ مال بڑھتا رہے گا، لوگ اتنے ہی کنجوس ہوتے رہیں گے ۷۶۵۷
❁ قیامت سب سے برے لوگوں پر قائم ہوگی ۷۶۵۸
❁ فتنہ میں ایسی کوئی چیز حلال نہیں ہے جو فتنہ سے پہلے حرام تھی ۷۶۷۹
❁ آخری زمانے میں برائی سے روکنے والا مقامات صحابہ کے قریب ہوگا ۷۷۱۳
❁ دین کی ترقی، وعروج اور تنزلی وپستی کے بیان پر مشتمل حدیث کا ایک اور حوالہ ۷۷۷۱
❁ اہل علم کے اٹھنے سے علم اٹھ جائے گا ۷۷۷۵
❁ قیامت سب سے شریر لوگوں پر قائم ہوگی ۷۸۱۷
❁ ایسا بھی فتنہ آئے گا کہ بندہ صبح کے وقت مومن ہوگا لیکن شام تک کافر ہو چکا ہوگا ۷۸۳۵
❁ قرب قیامت لوگ دولت کے غرور میں اپنوں کے رشتے چھوڑ کر غیروں میں شادی کریں گے ۷۸۹۱
❁ کچھ لوگ لہوولعب میں رات گزاریں گے، اگلے دن وہ بندر اور خنزیر بن چکے ہونگے. ۷۹۲۴
❁ لوگوں میں فساد کے وقت ان میں صلح کرواؤ، دوریوں کے وقت ان کو قریب کرنا ۷۹۲۶
❁ کچھ لوگوں کے پاس گائے کی دموں کی مانند کوڑے ہونگے، دن رات اللہ کی ناراضگی میں ہونگے ۷۹۲۷
❁ قیامت کی پہلی نشانی سورج کا مغرب کی طرف سے طلوع ہونا ہے ۷۹۴۸
❁ خوارج جہنم کے کتے ہیں، جس نے ان کو قتل کیا اسے مبارک ہو ۷۹۶۰
❁ تم اسلام سے نکل جاؤ گے، پھر واپس نہیں آؤ گے جیسے تیر اپنے سوفار کی طرف واپس نہیں آتا ۷۹۷۱
❁ بنی اسرائیل ۷۳ فرقوں میں بٹ گئے تھے، یہ امت ۷۳ فرقوں میں بٹ جائے گی ۷۹۷۸
❁ آخری زمانے میں لوگ ستاروں پر یقین کریں گے، تقدیر کو جھٹلائیں گے، بادشاہ ظالم ہونگے ۸۰۳۸
❁ عرب کا ہلاک ہونا بھی قیامت نزدیک ہونے کی نشانی ہے ۸۰۸۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے اصحاب کے لئے قتل ہی کافی ہے ۸۱۱۸
❁ عنقریب کچھ لوگ ہونگے، وہ قرآن پڑھیں گے، ان کا قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا ۸۱۸۱


## کتاب احوال الآخرة


❁ جو دنیا میں جس قوم سے محبت کرتا رہا، قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا ۷۲۰۸
❁ جنت میں حوریں جنتیوں کو گانے سنائیں گی ۷۳۵۱
❁ جنتی لوگ جنت میں اپنی بیویوں سے ہمبستری کریں گے ۷۳۵۲
❁ جنتی لوگ جنت میں نکاح بھی کریں گے اور کھائیں گے بھی اور پئیں گے بھی ۷۴۲۰
❁ جنتی لوگ نکاح بھی کریں گے اور باکمال انداز میں ہمبستری کریں گے ۷۵۷۳


Marfat.com

❁ جنتیوں کا جنت میں نکاح ہوگا، وہ اپنی بیویوں سے ہمبستری بھی کریں گے ۷۶۲۳
❁ قیامت کے دن سورج زمین کے قریب آجائے گا، لوگوں کی کھوپڑیاں ابل رہی ہونگی ۷۶۸۱
❁ نوحہ کرنے والیوں کے کپڑے قیامت کے دن سیارہ رنگ کی بدبودار رال کے ہونگے ۷۷۲۳
❁ میزان اور پلصراط اور نور ملتے وقت خالص اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہی نافذ ہوگا ۷۸۱۱
❁ پل صراط جنت اور دوزخ کے درمیان ایک پل ہے لوگ اس سے گزریں گے ۷۸۱۲
❁ جولوگ اللہ کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، وہ جنت میں جہاں چاہیں جاسکیں گے ۷۸۶۳
❁ جنتیوں کے بچھونے اتنے بلند ہونگے، اگر ان کو اوپر سے نیچے پھینکا جائے، سو سال میں نیچے پہنچیں ۷۸۷۴
❁ بلند درجوں والے جنتی نچلے درجے والے جنتیوں کو دیکھیں گے ۷۸۸۳
❁ جہنم کھیتی کی طرح پک کر سرخ ہو جائے گی، اس کے دروازے بجیں گے ۷۸۹۶
❁ اس قوم پر تعجب ہے جن کو بیڑیوں میں ڈال کر جنت کی طرف دھکیلا جائے گا ۸۰۱۳
❁ جنتی لوگ جنت میں سب سے پہلے مچھلی کا جگر کھائیں گے ۸۱۳۱


## کتاب الرؤیاء


❁ ابن زمل کا خواب، جس کی تعبیر دنیا، صحابہ، مسلمان، ابراہیم، موسیٰ، اور عیسیٰ علیہم السلام ہیں ۸۰۷۳


## کتاب الاحکام


❁ دو غدارا کٹھے بیٹھے ہوں تو ان کو کسی بھی طرح جدا جدا کرو ۷۰۱۵
❁ حضرت ابوذر اکثر امور میں شدت اختیار کرتے تھے، کیونکہ رخصت ان تک پہنچی نہ تھی ۷۰۲۰
❁ جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا، وہ شہید ہے ۷۰۲۴
❁ جس نے ایک بالشت ناجائز تجاوزات کی، ۷ زمینیں بطور طوق اس کے گلے میں ڈال دی جائیں گی ۷۰۲۵
❁ اپنے وارثوں کو دولتمند چھوڑنا، ان کو محتاج چھوڑنے سے بہتر ہے ۷۰۲۵
❁ انسان اپنے بیوی بچوں پر جو خرچہ کرتا ہے، اس پر بھی اسے صدقے کا ثواب ملتا ہے ۷۰۲۵
❁ جس سے پیشہ نہ ہوسکتا ہو، وہ عمان چلا جائے ۷۰۶۴
❁ بلا مقصد ایک چڑیا کو مارنا بھی جرم ہے، چڑیا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے استغاثہ کرے گی ۷۰۹۵
❁ جس نے بیت المقدس میں نماز پڑھنے کی منت مانی، اس کو حرم میں نماز پڑھنے کا کہا گیا ۷۱۰۷
❁ حنین کے موقع پر حضرت صفوان سے رسول اکرم ﷺ نے کچھ زرہیں مستعار لی تھیں ۷۱۸۷
❁ گانا چاہے فحش نہ بھی ہو، اس کو بطور پیشہ اپنانا جائز نہیں ہے ۷۱۹۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے بیمار شخص کو چھوٹے مشکے میں نبیذ تیار کرنے کی اجازت دی ۷۲۷۳
❁ ہر چراگاہ، اللہ اور اس کے رسول کی ہے ۷۲۸۹


Marfat.com

❁ جو بھی چراگاہ ہے، وہ اللہ اور اس کے رسول کی ہے ۷۲۹۰
❁ ہر چراگاہ، اللہ اور اس کے رسول کی ہے ۷۲۹۱
❁ ہر چراگاہ، اللہ اور اس کے رسول کی ہے ۷۲۹۲
❁ ہر چراگاہ، اللہ اور اس کے رسول کی ہے ۷۲۹۳
❁ ہر چراگاہ، اللہ اور اس کے رسول کی ہے ۷۲۹۴
❁ ہر چراگاہ، اللہ اور اس کے رسول کی ہے ۷۲۹۵
❁ ہر چراگاہ، اللہ اور اس کے رسول کی ہے ۷۲۹۶
❁ ہر چراگاہ، اللہ اور اس کے رسول کی ہے ۷۲۹۷
❁ ہر چراگاہ، اللہ اور اس کے رسول کی ہے ۷۲۹۸
❁ مشرکوں کے بچے بھی مشرکوں میں سے ہی ہیں ۷۳۱۵
❁ مشرکوں کے بچے، انہیں میں سے ہیں ۷۳۱۶
❁ مشرکوں کے بچے بھی، اپنے آباء کی طرح مشرک ہی ہیں ۷۳۱۷
❁ مشرکین کے بچے بھی اپنے آباء کی طرح مشرک ہی ہیں ۷۳۱۸
❁ مشرکوں کے کچھ بچے روند دیئے گئے، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ انہیں میں سے ہیں ۷۳۱۹
❁ مشرکوں کی اولاد، انہیں میں سے ہیں ۷۳۲۰
❁ غزوہ خیبر کے موقع پر بچوں کے قتل سے منع کر دیا گیا ۷۳۲۱
❁ مشرکین کے بچے بھی اپنے آباء کی طرح مشرک ہی ہیں ۷۳۲۲
❁ مشرکین کے بچے بھی اپنے آباء میں سے ہیں ۷۳۲۳
❁ مشرکین کے بچے، اپنے آباء کی طرح ہی ہیں ۷۳۲۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع فرمایا ۷۳۲۵
❁ مشرکین کے بچے بھی اپنے آباء کی طرح مشرک ہی قرار پائیں گے ۷۳۲۶
❁ مشرکین کے بچے بھی اپنے آباء کی طرح مشرک ہی ہیں ۷۳۲۷
❁ مشرکوں کے بچے مشرکوں میں سے ہیں ۷۳۲۸
❁ عمل سے عاجز ہو کر بیٹھ جانا اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ہے ۷۳۴۸
❁ جس کے ذمے قرضہ تھا، حضور ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھانے سے انکار کر دیا ۷۳۷۹
❁ بھروسہ والے شخص کے ساتھ دھوکہ کرنا حرام ہے ۷۴۵۵
❁ بچہ بستر والے کا ہے، زنا کار کے لئے پتھر ہے، اپنا نسب تبدیل کر کے بیان نہیں کرنا چاہئے ۷۴۹۶

Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ جواللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ موزہ جھاڑے بغیر نہ پہنے | ۷۵۰۳ |
| ❁ بچہ بستر والے کا ہے، زانی کے لئے پتھر ہے | ۷۵۰۵ |
| ❁ دنیا میں ریشم صرف وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے | ۷۵۱۲ |
| ❁ انسان قیامت کے دن اُسی کے ساتھ ہوگا، جس سے دنیا میں محبت کرتا رہا ہوگا | ۷۵۳۶ |
| ❁ برا کام ختم نہیں کر سکتے تو صبر کرو، اللہ تعالیٰ خود اس کو ختم کر دے گا | ۷۵۸۵ |
| ❁ ایک عورت اپنے مجاہد شوہر کی تصویر کھجور کے تنے میں بنانا چاہتی تھی، اسے منع کر دیا گیا | ۷۶۱۴ |
| ❁ کسی کے مویشیوں کو روکنا یا ان کا دودھ نکالنا جائز نہیں ہے | ۷۶۳۴ |
| ❁ سورۃ بقرہ، آل عمران اور طہ میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم موجود ہے | ۷۶۵۹ |
| ❁ حاملہ لونڈی سے ہمبستری نہیں کر سکتے جب تک کہ وہ بچہ پیدا نہ کر لے | ۷۶۷۴ |
| ❁ جعلی بال لگانے اور لگوانے والی پر، جسم گودنے والی اور گودوانے والی پر لعنت ہے | ۷۶۷۵ |
| ❁ اجناس ذخیرہ کرنا منع ہے | ۷۶۷۸ |
| ❁ فتنہ میں ایسی کوئی چیز حلال نہیں ہے جو فتنہ سے پہلے حرام تھی | ۷۶۷۹ |
| ❁ وہ شخص کنود ہے جو اپنے غلام کو مارتا ہے، اس کو خرچہ نہیں دیتا اور اکیلا کھاتا ہے | ۷۶۸۰ |
| ❁ جس کے ہاتھ پر کوئی اسلام لایا، وہ اس نومسلم کا مولیٰ ہے | ۷۶۸۳ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کے روکنے کے باوجود جہاد میں جانا بھی نافرمانی ہے | ۷۶۹۶ |
| ❁ شراب خوروں کی عبرتناک سزا کا بیان | ۷۷۱۰ |
| ❁ کھانا نہ کھانے کی قسم کھائی، توڑنے پر گناہ ہوگا | ۷۷۲۵ |
| ❁ شرکیہ الفاظ پر مشتمل دم کروانا، ایسے تعویذ لینا جادو میں سے ہے | ۷۷۲۹ |
| ❁ بندہ مومن جس بھی ناپسندیدہ معاملے سے دوچار ہوتا ہے، وہ اس کے لئے مصیبت ہے | ۷۷۳۰ |
| ❁ کسی سے کچھ نہ مانگنے پر رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کی بیعت لی تھی | ۷۷۳۸ |
| ❁ ذبح کرتے ہوئے رگیں کٹ جائیں تو ذبیحہ جائز ہے خواہ کسی بھی چیز سے ذبح کیا گیا ہو | ۷۷۵۸ |
| ❁ دنیا میں شراب پینے والے کی مغفرت ہو بھی جائے لیکن اسے بہرحال کھولتا ہوا پانی پینا پڑے گا | ۷۷۶۰ |
| ❁ کسی کی سفارش پر اس کو جو تحفہ دیا گیا، وہ سود کے زمرے میں آتا ہے | ۷۷۶۱ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے موت کی تمنا کرنے سے منع فرمایا ہے | ۷۷۷۸ |
| ❁ روزانہ انسانوں اور جنات کے شیاطین سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی چاہئے | ۷۷۷۹ |
| ❁ مسلمانوں پر، ان میں سے کوئی بھی شخص کسی کو پناہ دے سکتا ہے | ۷۸۳۲ |
| ❁ مسلمانوں پر، ان میں سے کوئی بھی شخص کسی کو پناہ دے سکتا ہے | ۷۸۳۳ |


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ جس نے واپس کرنے کی نیت سے قرضہ لیا وہ ادا نہ بھی کر سکا، اللہ تعالیٰ محشر میں ادا کر دے گا | ۷۸۷۶ |
| ❁ مال موجود ہونے کے باوجود قرض خواہ کو خالی ہاتھ نہیں لوٹانا چاہئے | ۷۸۷۸ |
| ❁ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۱۱۸ میں خوارج سے دوستی سے منع کر دیا گیا ہے | ۷۹۷۳ |
| ❁ جو لوگ بحث ومباحثہ میں پڑے رہتے ہیں، وہ گمراہ ہو جاتے ہیں | ۷۹۹۲ |
| ❁ سب سے اعلیٰ جہاد، ظالم حکمران کے سامنے حق بات بیان کرنا ہے | ۸۰۰۶ |
| ❁ سب سے افضل جہاد ظالم حکمران کے سامنے حق بات بولنا ہے | ۸۰۰۷ |
| ❁ نماز پڑھنے والوں کو مارنا منع ہے، چاہے غلام ہی ہو | ۸۰۲۵ |
| ❁ جس گھر میں کتا ہو، اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے | ۸۰۲۶ |
| ❁ یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں رسول اکرم ﷺ کے ساتھ ہوگا | ۸۰۴۵ |
| ❁ مقتول شوہر کی دیت میں اس کی بیوی کو بھی حصہ دیا جائے گا | ۸۰۶۶ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کے مقتول شوہر کی دیت میں سے حصہ دلوایا | ۸۰۶۷ |
| ❁ جس نے خواب میں رسول اکرم ﷺ کو دیکھا، اس نے واقعی حضور ﷺ کو ہی دیکھا | ۸۱۰۴ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ تاکید فرمایا کرتے تھے کہ ہر نو مسلم کو نماز سکھائی جائے | ۸۱۱۰ |
| ❁ جس نے دنیا میں شراب پی، اس کو جنت میں شراب نہیں ملے گی | ۸۱۸۰ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو سانپ سے ڈر گیا، اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں | ۸۲۶۵ |


## کتاب الحدود


| | |
|---|---|
| ❁ قصاص کے طور پر قتل کرنا ہو یا جانور کو ذبح کرنا ہو، بہر حال اس کو زیادہ تکلیف سے بچائیں | ۶۹۷۰ |
| ❁ قصاص کے طور پر قتل کرنا ہو یا جانور کو ذبح کرنا ہو، بہر حال اس کو زیادہ تکلیف سے بچائیں | ۶۹۷۱ |
| ❁ کسی جاندار کو تکلیف نہ دیں، حتیٰ کہ قصاص کے طور پر قتل کئے جانے والے شخص کو بھی اور جانور کو بھی | ۶۹۷۲ |
| ❁ قصاص کے طور پر قتل کرنا ہو یا جانور کو ذبح کرنا ہو، بہر حال اس کو زیادہ تکلیف سے بچائیں | ۶۹۷۳ |
| ❁ قصاص کے طور پر قتل کرنا ہو یا جانور کو ذبح کرنا ہو، بہر حال اس کو زیادہ تکلیف سے بچائیں | ۶۹۷۴ |
| ❁ قصاص کے طور پر قتل کرنا ہو یا جانور کو ذبح کرنا ہو، بہر حال اس کو زیادہ تکلیف سے بچائیں | ۶۹۷۵ |
| ❁ قصاص کے طور پر قتل کرنا ہو یا جانور کو ذبح کرنا ہو، بہر حال اس کو زیادہ تکلیف سے بچائیں | ۶۹۷۶ |
| ❁ قصاص کے طور پر قتل کرنا ہو یا جانور کو ذبح کرنا ہو، بہر حال اس کو زیادہ تکلیف سے بچائیں | ۶۹۷۷ |
| ❁ حاملہ عورت پر وضع حمل تک اور بچے کے دودھ پینے تک قصاصاً قتل کی حد نہیں لگے گی | ۶۹۹۲ |
| ❁ بچہ، مجنون اور پاگل نفاذ حد سے مرفوع القلم ہیں | ۷۰۰۱ |
| ❁ پہلی، دوسری اور تیسری مرتبہ شراب نوشی پر کوڑے مارو، چوتھی بار قتل کر دو | ۷۰۶۲ |


Marfat.com

❁ زنا ثابت ہونے پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کوڑے لگانے کی سزا دی ۷۰۷۷
❁ ایک ،دو اور تین مرتبہ شراب نوشی پر کوڑے مارو، چوتھی بار قتل کردو ۷۰۹۴
❁ زنا کی سزا میں سنگسار کردیا گیا تو زنا کا گناہ ختم ہوگیا ۷۱۰۱
❁ حدود کا منازعہ قاضی کے پاس پہنچنے کے بعد سفارش قبول نہیں ہے ۷۱۷۳
❁ حدود میں سفارش قاضی کے پاس پیش ہونے سے پہلے ہوسکتی ہے ۷۱۷۴
❁ صفوان بن امیہ کی چادر چرانے والے کے ہاتھ کاٹ دیئے گئے ۷۱۷۵
❁ جب قاضی کے پاس حد کا معاملہ پہنچ جاتا ہے، پھر وہ لازمی طور پر حد نافذ کرتا ہے ۷۱۸۲
❁ جب چور کو چوری کے معاملے میں قاضی کے پاس پیش کردیا گیا، تو سفارش جائز نہیں ہے ۷۱۸۳
❁ حد کے معاملے میں سفارش ،معاملہ قاضی کے پاس پہنچنے سے پہلے ہوسکتی ہے ۷۱۸۴
❁ جب کیس قاضی کے پاس آگیا، پھر حدود میں سفارش قبول نہیں ۷۱۸۵
❁ جب کیس قاضی کے پاس آگیا، پھر حدود میں سفارش قبول نہیں ۷۱۸۶
❁ جس نے کسی قوم کی جانب جھانکا، انہوں نے آنکھ پھوڑ دی تو کوئی تاوان نہیں ہے ۷۹۵۵
❁ مقتول شوہر کی دیت میں اس کی بیوی کو بھی حصہ ملتا ہے، صرف عصبہ رشتے دار ہی مستحق نہیں ہوتے ۸۰۶۴
❁ مقتول شوہر کی دیت میں اس کی بیوی کو بھی حصہ ملتا ہے، صرف عصبہ رشتے دار ہی مستحق نہیں ہوتے ۸۰۶۵
❁ اشیم ضبابی کا قتل، قتلِ خطا تھا ۸۰۶۸


## کتاب الفرائض


❁ اپنے وارثوں کو دولتمند چھوڑنا، ان کو محتاج چھوڑنے سے بہتر ہے ۷۰۴۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے قتل خطا پر قاتل کو مقتولہ کی وراثت سے محروم قرار دے دیا ۷۰۵۴
❁ آدمی کے اضافی مال کے حقدار، اس کی ماں ،باپ، بہن ، بھائی اور قریبی لوگ ہیں ۷۴۸۳
❁ ہر صاحب حق کے لئے اس کا حصہ وراثت طے ہوگیا ہے، اب وارث کے لئے وصیت جائز نہیں ۷۴۹۵
❁ وارث کے لئے وصیت جائز نہیں ہے ۷۵۰۶


## کتاب الاماکن


❁ جس سے پیشہ نہ ہوسکتا ہو، وہ عمان چلا جائے ۷۰۶۴
❁ جب فتنے واقع ہونگے ،تو ایمان شام میں ہوگا ۷۶۱۶
❁ قرآن کریم ،مکہ، مدینہ اور شام میں نازل ہوا ۷۶۱۹
❁ ملک شام اللہ تعالیٰ کا چنا ہوا ملک ہے، وہاں رہنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمت میں رہتا ہے ۷۶۲۰
❁ شام اور وہاں کے رہنے والے اللہ تعالیٰ کے چنے ہوئے لوگ ہیں ۷۷۰۰


Marfat.com

❁ ملک شام کے انفہ نامی قلعہ سے قیامت کے دن بارہ ہزار شہید اٹھائے جائیں گے ۷۷۰۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے اہل عمان کی دودھ پلانے کے حوالے سے تعریف کی ۸۰۸۹

## صنعت حق تعالیٰ

❁ اللہ تعالیٰ کا ایک مرغا ہے جس کا سر آسمانوں میں اور پنجہ زمین میں ہے ۷۲۵۸
❁ اولاد سے بچنے کا جو بھی حربہ استعمال کرلو، جو جان پیدا ہونی ہے، وہ ہو کر رہے گی ۷۲۷۸
❁ سورج پر ۹ فرشتے تعینات ہیں جو ہر وقت اس پر برف ڈالتے رہتے ہیں ۷۶۰۵
❁ دو دھاریوں والا اور دُم کٹا سانپ حمل گرا دیتا ہے، بینائی زائل کر دیتا ہے ۷۶۲۸
❁ بھاری بھرکم پتھر جہنم کے اوپر سے پھینکا جائے تو وہ ستر سال میں بھی اس کی گہرائی تک نہیں پہنچے گا ۷۶۳۳
❁ حورعین کو زعفران سے بنایا گیا ہے ۷۷۱۹
❁ عورتوں میں نیک خواتین کا تناسب وہی ہے جو کووں میں سفید پاؤں والے کا ۷۷۲۲
❁ اللہ تعالیٰ سے جنت الفردوس مانگنی چاہئے، یہ جنت کا درمیان والا مقام ہے ۷۸۹۳
❁ انسان کی بخشش اور عذاب، عزت و ذلت اس کی عقل کی بناء پر ہوتی ہے ۸۰۱۲
❁ فجر وہ سفیدی نہیں ہے جو لمبائی میں پھیلتی ہے، بلکہ فجر کی سرخی عرض میں پھیلا کرتی ہے ۸۱۵۷

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

# المعجم الکبیر جلد ششم میں
# صحابہ کرام اوران کی مرویات کا ذکر

بَابُ الشِّيْنِ

6963 ان شیوخ کی مرویات جن کا اسم گرامی ''ش'' سے شروع ہوتا ہے

6963 مَنِ اسْمُهُ شَدَّادٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''شداد'' ہے

6963 شَدَّادُ بْنُ الْهَادِ اللَّيْثِيُّ وَهُوَ شَدَّادُ بْنُ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ

حضرت شداد بن ہاد لیثی رضی اللہ عنہ یہ شداد بن اسامہ بن ہاد ہیں

6964 شَدَّادُ بْنُ اُسَيْدٍ السُّلَمِيُّ

حضرت شداد بن اسید سلمی رضی اللہ عنہ

6966 شَدَّادٌ اَبُو الْمُسْتَوْرِدِ الْفِهْرِيُّ وَهُوَ شَدَّادُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَسَلِ بْنِ الْاَجَبِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ شَيْبَانَ بْنِ مُحَارِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ

حضرت شداد ابوالمستورد فہری رضی اللہ عنہ

یہ ''شداد بن عمرو بن حسل بن اجب بن عمرو بن شیبان بن محارب بن فہر بن مالک'' ہیں

6967 شَدَّادُ بْنُ شُرَحْبِيلَ الْاَنْصَارِيّ

حضرت شداد بن شرحبیل انصاری رضی اللہ عنہ

6967 شَدَّادُ بْنُ اَوْسٍ الْاَنْصَارِي

حضرت شداد بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ

6967 مَا اَسْنَدَ شَدَّادٌ

حضرت شداد کی کچھ مسند احادیث کا ذکر

6968 اُسَامَةُ بْنُ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اسامہ بن عمیر ہذلی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

بَابٌ

Marfat.com

باب بلاعنوان

بَابٌ

باب بلاعنوان

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ غَنْمٍ الْاَشْعَرِیُّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ 6992

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم اشعری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

جُبَیْرُ بْنُ نُفَیْرٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ 7996

حضرت جبیر بن نفیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

ضَمْرَةُ بْنُ حَبِیْبٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ 7997

حضرت ضمرہ بن حبیب کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عُبَادَةُ بْنُ نَسِیٍّ عَنْ شَدَّادٍ 7998

حضرت عبادہ بن نسی کی حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ اَسْمَاءَ الرَّحْبِیُّ عَنْ شَدَّادٍ 7001

حضرت ابواسماء الرحبی کی حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ اِدْرِیسَ الْخَوْلَانِیُّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ 7001

حضرت ابوادریس خولانی کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ عُبَیْدِ اللّٰهِ مُسْلِمُ بْنُ مِشْكَمٍ عَنْ شَدَّادٍ 7011

حضرت ابوعبیداللہ مسلم بن مشکم کی حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

كَثِیْرُ بْنُ مُرَّةَ الْحَضْرَمِیُّ عَنْ شَدَّادٍ 7012

حضرت کثیرہ بن مرہ حضرمی کی حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو الْمُصَبِّحِ الْمُقْرَائِیُّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ 7013

حضرت ابو مصبح المقرائی کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

یَعْلٰی بْنُ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ اَبِیْهِ 7014

حضرت یعلی بن شداد بن اوس کی ان کے والد سے روایت کردہ احادیث

مَحْمُوْدُ بْنُ الرَّبِیْعِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ 7021

حضرت محمود بن ربیع کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مَحْمُوْدُ بْنُ لَبِیْدٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ 7022

حضرت محمود بن لبید کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

| | |
|---|---|
| بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ شَدَّادٍ | 7026 |
| حضرت بشیر بن کعب عدوی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث | |
| الْحَنْظَلِيُّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ | 7072 |
| حضرت حنظلی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث | |
| الْحَسَنُ بْنُ اَبِي الْحَسَنِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ | 7031 |
| حضرت حسن ابن ابی الحسن رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث | |
| الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ شَدَّادٍ | 7035 |
| حضرت علاء بن زیاد عدوی کی حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث | |
| عَنْبَسَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ شَدَّادٍ | 7036 |
| حضرت عنبسہ ابن ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث | |
| عُمَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ | 7037 |
| حضرت عمر بن ربیعہ کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث | |
| عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَابِطٍ عَنْ شَدَّادٍ | 7038 |
| حضرت عبدالرحمٰن بن سابط رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث | |
| الْمُغِيرَةُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ شَدَّادٍ | 7039 |
| حضرت مغیرہ بن سعید بن نوفل رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث | |
| مَنِ اسْمُهُ شَيْبَةُ | 7040 |
| ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''شیبہ'' ہے | |
| شَيْبَةُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰى | 7040 |
| حضرت شیبہ بن عثمان بن طلحہ بن عبدالعزیٰ رضی اللہ عنہ | |
| شَيْبَةُ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ اَبُوْ هَاشِمٍ | 7048 |
| حضرت شیبہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس بن عبد مناف ابوہاشم | |
| شَيْبَةُ بْنُ اَبِي كَثِيرٍ الْاَشْجَعِيُّ | 7053 |
| حضرت شیبہ بن ابوکثیر اشجعی رضی اللہ عنہ | |
| مَنِ اسْمُهُ شُرَحْبِيلُ | 7055 |
| ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''شرحبیل'' ہے | |
| شُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ | 7055 |


Marfat.com

حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ

مَا اَسْنَدَ شُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَة 7059

حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ چند مسند احادیث

شُرَحْبِيلُ بْنُ اَوْسٍ الْكِنْدی 7062

حضرت شرحبیل بن اوس کندی رضی اللہ عنہ

شُرَحْبِيلُ الْجُعْفِيُّ 7063

حضرت شرحبیل جعفی رضی اللہ عنہ

شُرَحْبِيلُ بْنُ الْاَعْوَرِ اَبُوْ شِمْرٍ الضَّبَابِيُّ ذُو الْجَوْشَنِ 7066

حضرت شرحبیل بن اعور ابوشمر ضبابی ذوالجوشن رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهُ شَرَاحِيلُ 7067

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''شراحیل'' ہے

شَرَاحِيلُ بْنُ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيُّ 7067

حضرت شراحیل بن مرۃ ہمدانی رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهُ شَرِيكٌ 7068

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''شریک'' ہے

شَرِيكُ بْنُ طَارِقِ بْنِ سُفْيَانَ اَحَدُ بَنِیْ ثَعْلَبَةَ بْنِ ذُبْيَانَ بْنِ نُغَيْضِ بْنِ رَيْثِ بْنِ غَطَفَانَ 7068

حضرشریک بن طارق بن سفیان جوکہ بنی ثعلبہ بن ذبیان بن نغیض بن ریث بن غطفان سے تعلق رکھنے والے ہیں

شَرِيكُ بْنُ حَنْبَلٍ شَرِيكٌ رَجُلٌ مِنَ الصَّحَابَةِ غَيْرُ مَنْسُوْبٍ 7074

حضرت شریک بن حنبل رضی اللہ عنہ شریک ایک غیر منسوب صحابی ہیں

شَكَلُ بْنُ حُمَيْدٍ الْعَبْسِيُّ 7075

حضرت شکل بن حمید عبسی رضی اللہ عنہ

شُفَيُّ بْنُ مَاتِعٍ الْاَصْبَحِيُّ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِی صُحْبَتِهِ 7076

حضرت شفی بن ماتع اصبحی رضی اللہ عنہ ان کے صحابی ہونے کے بارے میں اختلاف ہے

شِبْلُ بْنُ مَعْبَدٍ الْمَدَنِيُّ 7077

حضرت شبل بن معبد مدنی رضی اللہ عنہ

شَيْبَانُ اَبُوْ يَحْيَى الْاَنْصَارِيُّ جَدُّ اَبِیْ هُبَيْرَةَ 7078

حضرت شیبان ابو یحییٰ انصاری رضی اللہ عنہ حضرت ابوہبیرہ کے دادا ہیں

Marfat.com

شُرَيْحُ بْنُ اَبْرَهَةَ 7079
حضرت شریح بن ابرہہ رضی اللہ عنہ
مَنِ اسْمُهُ شِهَابٌ 7081
ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''شہاب'' ہے
شِهَابٌ رَجُلٌ مِنَ الصَّحَابَةِ، كَانَ يَنْزِلُ مِصْرَ 7081
حضرت شہاب یہ صحابہ میں سے ایک شخص ہیں، آپ مصر میں رہتے رہے
شِهَابُ بْنُ الْمَجْنُونِ جَدُّ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ 7082
حضرت شہاب بن مجنون رضی اللہ عنہ حضرت عاصم بن کلیب کے دادا
شَبِيْبُ بْنُ نُعَيْمٍ، لَمْ يُنْسَبْ 7083
حضرت شبیب بن نعیم رضی اللہ عنہ غیر منسوب
شُعَيْبُ بْنُ عَمْرٍو، لَمْ يُنْسَبْ 7084
حضرت شعیب بن عمرو رضی اللہ عنہ غیر منسوب
شَطْبٌ الْمَمْدُودُ اَبُوْ طَوِيلٍ 7085
حضرت شطب الممد ودابوطویل رضی اللہ عنہ
شُوَيْفِعٌ، لَمْ يُنْسَبْ 7086
حضرت شویفع رضی اللہ عنہ غیر منسوب
الشَّرِيدُ بْنُ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيُّ 7087
حضرت شرید بن سوید ثقفی رضی اللہ عنہ
مَا رَوَى عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيْهِ 7087
حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ کی ان کے والد سے روایت کردہ احادیث
اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الشَّرِيدِ 7106
حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَطَاءُ بْنُ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنِ الشَّرِيدِ 7107
حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ، عَنِ الشَّرِيدِ 7108
حضرت عمرو بن رافع رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
بَابُ الصَّادِ


Marfat.com

جن کا اسم گرامی ''ص'' سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهُ صَخْرٌ 7109

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''صخر'' ہے

صَخْرُ بْنُ حَرْبِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ اَبُوْ سُفْيَانَ مَنْ اَخْبَارِ اَبِیْ سُفْيَانَ وَوَفَاتِهِ 7109

حضرت صخر بن حرب بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف ابوسفیان حضرت ابوسفیان کے بارے میں خبریں اوران کی وفات کا تذکرہ

مَا اَسْنَدَ اَبُوْ سُفْيَانَ صَخْرُ بْنُ حَرْبٍ 7119

حضرت ابوسفیان صخر بن حرب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث کا تذکرہ

صَخْرٌ الْغَامِدِيُّ 7124

حضرت صخر الغامدی رضی اللہ عنہ

صَخْرُ بْنُ الْعَيْلَةَ الْبَجَلِيُّ 7127

حضرت صخر بن عیلہ بجلی رضی اللہ عنہ

صَخْرٌ اَبُوْ حَازِمٍ الْاَحْمَسِيُّ اَبُوْ قَيْسِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ 7128

حضرت صخر ابوحازم حمسی کی ابوقیس بن ابوحازم سے روایت کردہ احادیث

صَخْرُ بْنُ ذُبْدَامَةَ 7130

حضرت صخر بن قدامہ رضی اللہ عنہ

صَخْرُ بْنُ جَبْرٍ الْاَنْصَارِيُّ لَمْ يُخَرِّجْ حَدِيْثَهُ 7131

حضرت صخر بن جبر انصاری رضی اللہ عنہ ان سے کوئی حدیث مروی نہیں ہے

صَخْرُ بْنُ الْقَعْقَاعِ الْبَاهِلِيُّ 7131

حضرت صخر بن قعقاع باہلی رضی اللہ عنہ

الْاَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ مُخَضْرَمٌ 7132

حضرت احنف بن قیس مخضرم رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهُ صُهَيْبٌ 7133

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''صہیب'' ہے

صُهَيْبُ بْنُ سِنَانِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ عَقِيْلِ بْنِ عَامِرِ بْنِ جَنْدَلَةَ بْنِ جَذِيمَةَ 7133

حضرت صہیب بن سنان بن مالک بن عبد عمرو بن عقیل بن عامر بن جندلہ بن جذیمہ رضی اللہ عنہ

ذِكْرُ وَفَاةِ صُهَيْبٍ وَمِنْ اَخْبَارِهِ " 7133

Marfat.com

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی وفات کا ذکر اور ان کی اخبار

مَا اَسْنَدَ صُهَيْبٌ 7138

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ صُهَيْبٍ 7138

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ لَيْلٰى، عَنْ صُهَيْبٍ 7141

حضرت ابولیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ صُهَيْبٍ 7142

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ کی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَسْلَمُ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ صُهَيْبٍ 7144

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ حضرت اسلم کی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

كَعْبُ الْاَحْبَارِ، عَنْ صُهَيْبٍ 7145

حضرت کعب الاحبار کی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

صَيْفِيُّ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ صُهَيْبٍ 7148

حضرت صیفی بن صہیب کی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

حَمْزَةُ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ 7158

حضرت حمزہ بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

عُثْمَانُ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ 7159

حضرت عثمان بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ صُهَيْبٍ 7161

حضرت عبید بن عمیر لیثی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ صُهَيْبٍ 7162

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو السَّلِيْلِ، عَنْ صُهَيْبٍ 7169

حضرت ابوسلیل رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

صُهَيْبُ بْنُ النُّعْمَانِ 7170

حضرت صہیب بن نعمان رضی اللہ عنہ

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ صَفْوَانُ
7171
ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا تذکرہ جن کا اسم گرامی صفوان ہے
صَفْوَانُ بْنُ اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ الْجُمَحِيُّ يُكْنٰى اَبَا وَهْبٍ
7172
حضرت صفوان بن امیہ بن خلف جمحی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ''ابووہب'' ہے
مَا اَسْنَدَ صَفْوَانُ بْنُ اُمَيَّةَ
7172
حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث
صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ
7192
حضرت صفوان بن معطل سلمی رضی اللہ عنہ
مَا اَسْنَدَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ
7192
حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث
صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ الْمُرَادِيُّ
7196
حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ
عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ
7196
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ الْاَسَدِيُّ عَنْ صَفْوَانَ، زُبَيْدٌ الْيَامِيُّ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ
7198
حضرت زر بن حبیش اسدی کی حضرت صفوان رضی اللہ عنہ سے اور زبید الیامی کی حضرت زر بن حبیش کے واسطے سے حضرت صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ، عَنْ زِرٍّ
7201
حضرت طلحہ بن مصرف رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
حَبِيْبُ بْنُ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ صَفْوَانَ
7202
حضرت حبیب بن ابی ثابت کی حضرت زر بن صفوان سے روایت کردہ احادیث
عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُوْدِ عَنْ زِرٍّ
7203
حضرت عاصم بن ابی نجود کی حضرت زر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عِيْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ زِرِّ بْنِ صَفْوَانَ
7261
حضرت عیسیٰ بن عبدالرحمن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زر کے واسطے سے حضرت صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ صَفْوَانَ
7266

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ غَرِيفٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ صَفْوَانَ 7267

حضرت ابوغریف عبیداللہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ صَفْوَانَ 7268

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

صَفْوَانُ اَبُو الْقَاسِمِ الزُّهْرِيُّ 7269

حضرت صفوان ابوالقاسم زہری رضی اللہ عنہ

صَفْوَانُ بْنُ قُدَامَةَ الْمُرَائِيُّ 7270

حضرت صفوان بن قدامہ مرائی رضی اللہ عنہ

صَفْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَقِيْلَ مُحَمَّدُ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ 7271

حضرت صفوان بن محمد رضی اللہ عنہ اور محمد بن صفوان بن محمد بھی کہا جاتا ہے

صَفْوَانُ اَوِ ابْنُ صَفْوَانَ 7272

حضرت صفوان یا ابن صفوان رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهٗ صُحَارٌ 7273

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''صحار'' ہے

صُحَارُ بْنُ عَبَّاسٍ وَيُقَالُ ابْنُ عَابِسٍ الْعَبْدِيُّ 7273

حضرت صحار بن عباس رضی اللہ عنہ اور ان کو ابن عابس عبدی بھی کہا جاتا ہے

مَنِ اسْمُهٗ صِلَةُ 7277

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''صلہ'' ہے

صِلَةُ بْنُ الْحَارِثِ الْغِفَارِيُّ 7277

حضرت صلہ بن حارث غفاری رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهٗ صِرْمَةُ 7278

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''صرمہ''

صِرْمَةُ الْعُذْرِيُّ 7278

حضرت صرمہ العذری رضی اللہ عنہ

مَنِ اسْمُهٗ صَالِحٌ 7279

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''صالح'' ہے

Marfat.com

صَالِحٌ شُقْرَانُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ 7279

رسول اکرم ﷺ کے آزادکردہ حضرت صالح شقران رضی اللہ عنہ

مَا اَسْنَدَ صَالِحٌ شُقْرَانُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 7279

حضرت صالح شقران رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے آزادکردہ کی کچھ مسند احادیث

صَعْصَعَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُصَيْنِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ نَزَالِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ مَنَاةَ بْنِ تَمِيْمِ بْنِ مُرَّةَ، عَمُّ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ 7281

حضرت صعصعہ بن معاویہ بن حصین بن عبادہ بن نزال بن مرہ بن عبید بن حارث بن عمرو بن سعد بن زید مناۃ بن تمیم بن مرہ (جو کہ احنف بن قیس کے چچا ہیں) یہ بصرہ میں رہائش پذیر رہے

صَعْصَعَةُ بْنُ نَاجِيَةَ بْنِ عِقَالِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ مُجَاشِعِ بْنِ دَارِمَ جَدُّ الْفَرَزْدَقِ الشَّاعِرِ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ 7282

حضرت صعصعہ بن ناجیہ بن عقال بن محمد بن سفیان بن مجاشع بن دارم (فرزدق شاعر کے دادا) بصرہ میں رہتے رہے ہیں

مَنِ اسْمُهُ صُنَابِحٌ 7284

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''صنابح'' ہے

صُنَابِحُ بْنُ الْاَعْسَرِ الْبَجَلِيُّ بْنُ الْاَحْمَسِيِّ، كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ 7284

حضرت صنابح بن اعسر بجلی بن احمسی رضی اللہ عنہ یہ کوفہ کے اندر رہائش پذیر رہے

مَنِ اسْمُهُ الصَّعْبُ 7289

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''صعب'' ہے

الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ اللَّيْثِيُّ 7289

حضرت صعب بن جثامہ بن قیس لیثی رضی اللہ عنہ

بَابٌ

باب بلاعنوان

بَابٌ

باب: بلاعنوان

بَابٌ

باب بلاعنوان

صُدَيُّ بْنُ الْعَجْلَانِ اَبُوْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ نَزَلَ الشَّامَ، وَمَاتَ بِهَا وَمِنْ اَخْبَارِهِ 7329

Marfat.com

حضرت صدی بن عجلان ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ

یہ شام میں رہائش پذیر رہے اور وہیں پر ان کا انتقال ہوا اور ان کی اخبار میں سے یہ ہیں

مَا اَسْنَدَ اَبُوْ اُمَامَةَ 7331

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ الْيَحْصِبِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ 7331

حضرت عبداللہ بن بسر یحصبی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ 7334

حضرت رجاء بن حیوہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ 7339

حضرت ابوادریس خولانی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ صَالِحٍ الْاَشْعَرِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ 7341

حضرت ابوصالح اشعری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيْبٍ الْمُحَارِبِيُّ قَاضِي عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ صُدَيِّ بْنِ عَجْلَانَ 7358

حضرت سلیمان بن حبیب محاربی جو کہ عمر بن عبدالعزیز کے قاضی ہیں، ان کے واسطے سے

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ الْمُقْرَائِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ 7369

حضرت راشد بن سعد مقرائی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيْبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ 7375

حضرت ضمرہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

يَزِيْدُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ 7380

حضرت یزید بن شریح حضرمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ عُتْبَةَ الْكِنْدِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ 7383

حضرت ابوعتبہ کندی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

حَبِيْبُ بْنُ عُبَيْدٍ الرَّحَبِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ 7386

حضرت حبیب بن عبید الرحبی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

شُرَيْحُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ 7391

حضرت شریح بن عبید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْاَلْهَانِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ 7395

حضرت محمد بن زیاد الہانی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ سَلَّامٍ الْاَسْوَدُ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ 7417

حضرت ابوسلام اسود رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ ظَبْيَةَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ 7429

حضرت ابوظبیہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الْهَيْثَمُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ 7430

حضرت ہیثم بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ 7431

حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

مَكْحُوْلٌ الشَّامِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ 7454

حضرت مکحول شامی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

شُرَحْبِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ 7495

شرحبیل بن مسلم خولانی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

صَفْوَانُ الْاَصَمُّ الطَّائِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ 7504

صفوان الاصم طائی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَسَدُ بْنُ وَدَاعَةَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ صُدَيِّ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 7507

حضرت اسد بن وداعہ کی رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان کے واسطے سے
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

شَدَّادٌ اَبُوْ عَمَّارٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 7508

حضرت شداد ابوعمار رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

يَزِيْدُ الْقِيْنِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ 7516

حضرت یزید القینی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

قُحَافَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ 7517

حضرقحافہ بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سَلَمَةُ الْقَيْسِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ 7518

حضرت سلمہ قیسی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

7519 عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ هِلَالٍ السُّلَمِيُّ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

حضرت عبدالاعلیٰ بن ہلال سلمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7521 حَاتِمُ بْنُ حُرَيْثٍ الطَّائِيُّ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

حضرت حاتم بن حریث طائی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7522 عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَيْسَرَةَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن میسرہ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7523 اَبُو الْغَازِى الْعَنْسِيُّ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

حضرت ابوالغازی عنسی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7524 زَائِدَةُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

حضرت زائدہ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7525 اَبُوْ سُفْيَانَ الرُّعَيْنِيُّ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

حضرت ابوسفیان رعینی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7526 عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

حضرت عمرو بن عبداللہ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7530 حُصَيْنُ بْنُ الْاَسْوَدِ الْهِلَالِيُّ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

حضرت حصین بن اسود ہلالی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7531 خِدَاشٌ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

حضرت خداش رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7534 اَبُوْ عَامِرٍ الْهَوْزَنِيُّ، وَاسْمُهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لُحَيٍّ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

حضرت ابوعامر ہوزنی رحمۃ اللہ علیہ (ان کا نام عبداللہ بن لحی ہے ان) کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7535 اَبُوْ عَامِرٍ الْاَلْهَانِيُّ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

حضرت ابوعامر الہانی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7536 عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبدالواحد بن قیس رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7537 كُهَيْلُ بْنُ حَرْمَلَةَ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

حضرت کہیل بن حرملہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7538 مَرِيحُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْهَوْزَنِيُّ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

Marfat.com

حضرت مرثد بن مسروق ہوزنی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

غَيْلَانُ بْنُ مَعْشَرٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ 7540

حضرت غیلان بن معشر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ رَاشِدٍ الْحُبْرَانِىُّ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ 7541

حضرت ابوراشد حبرانی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

زَيْدُ بْنُ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ 7542

حضرت زید بن ارطاۃ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ آدَمَ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ 7544

حضرت عبداللہ بن یزید بن آدم رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

يَزِيْدُ بْنُ خُمَيْرٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ 7559

حضرت یزید بن خمیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ غَابِرٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ 7560

حضرت عبداللہ بن غابر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ اَبُوْ يَحْيَى الْخَبَائِرِىُّ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ 7561

حضرت سلیم بن عامر ابویحییٰ خبائری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ معاویہ بن صالح کے واسطے سے سلیم بن عامر سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ 7565

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

يَزِيْدُ بْنُ سِنَانَ اَبُوْ فَرْوَةَ الرَّهَاوِىُّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ 7567

حضرت یزید بن سنان ابوفروہ رہاوی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سلیم بن عامر سے روایت کردہ احادیث

صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ 7569

حضرت صفوان بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الزُّبَيْدِىُّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ 7574

حضرت محمد بن ولید زبیدی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

حَرِيْزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ 7577

حضرت حریز بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

7579 عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

حضرت عفیر بن معدان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7622 يَزِيْدُ بْنُ اَبِىْ مَالِكٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

حضرت یزید ابن ابی مالک رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7623 هَاشِمُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

حضرت ہاشم بن زید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7624 عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ الْبَهْرَانِيُّ الْحِمْصِيُّ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

حضرت عبداللہ بن دینار بہرانی حمصی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7625 سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْصِيُّ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

حضرت سلیمان بن عبدالرحمٰن حمصی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7626 لُقْمَانُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

حضرت لقمان بن عامر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7635 الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ الشَّامِيُّ مَوْلٰى مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، يُكْنَى اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن بن یزید شامی معاویہ کے آزاد کردہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث ان کی کنیت ''ابوعبدالرحمٰن'' ہے، یحییٰ بن حارث ذماری نے قاسم سے روایت کیا ہے

7657 كَثِيرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت کثیر بن حارث رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7659 غَيْلَانُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت غیلان بن انس رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7660 الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت علاء بن حارث رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7662 اَبُوْ مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت ابومعید حفص بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7667 عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ صُدَيِّ بْنِ عَجْلَانَ

حضرت عروہ بن رویم لخمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن کے واسطے سے حضرت ابوامامہ

Marfat.com

صدی بن عجلان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7672 عَاصِمُ بْنُ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

حضرت عاصم بن رجاء بن حیوۃ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7673 عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7680 عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِیُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عمرو اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

7681 مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت معاویہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7683 مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى الصَّدَفِیُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت معاویہ بن یحییٰ صدفی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

7684 سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِیُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت سلیمان بن عبدالرحمٰن دمشقی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احایث

7689 ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

حضرت ثور بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7690 ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت ثابت بن عجلان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

7699 الْعَبَّاسُ بْنُ مَيْمُوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت عباس بن میمون رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

7700 عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت عبدالعزیز بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

7701 عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت عتبہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

7702 عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ثابت بن ثوبان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

ثَابِتُ بْنُ ثَوْبَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ 7706

حضرت ثابت بن ثوبان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

عَلِيُّ بْنُ يَزِيْدَ يُكْنٰى اَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ الدِّمَشْقِيَّ، عَنِ الْقَاسِمِ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الذِّمَارِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ 7707

حضرت علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ ان کی کنیت ''ابوعبدالملک'' ہے،آپ دمشقی ہیں،ان کی حضرت قاسم یحییٰ بن حارث ذماری رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعے حضرت علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ 7708

حضرت فرج بن فضالہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

عُبَيْدُ بْنُ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ مُطَّرِحُ بْنُ يَزِيْدَ اَبُو الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ 7710

حضرت عبید بن زحر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت علی بن یزید مطرح بن یزید ابوالمہلب رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے

حضرت عبیداللہ بن زحر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ الْمِصْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ 7725

حضرت یحییٰ بن ایوب مصری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عبیداللہ بن زحر رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت علی بن یزد رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعے حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ 7766

حضرت بکر بن مضر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عبیداللہ بن زحر رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

لَيْثُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ 7768

حضرت لیث بن ابی سلیم رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عبیداللہ بن زحر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

خَلَّادٌ الصَّفَّارُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ 7770

حضرت خلاد الصفار رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عبیداللہ بن زحر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ 7771

حضرت محمد بن عبیداللہ عرزمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ السَّلَامِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ 7773

حضرت معان بن رفاعہ سلامی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ 7793

Marfat.com

حضرت عثمان بن ابی عاتکہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

7813 اَبُوْ عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ اَبِىْ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت ابوعبدالرحیم خالد بن ابو یزید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوعبدالملک علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7829 مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِىُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت محمد بن عبیداللہ عرزمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7830 عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ الْعَاتِكَةِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

حضرت عثمان بن ابو عاتکہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7831 الْوَلِيْدُ بْنُ اَبِىْ مَالِكٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

حضرت ولید بن ابی مالک رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7834 الْوَلِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِىْ السَّائِبِ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت ولید بن سلیمان بن ابی سائب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

7836 الْوَلِيْدُ بْنُ جَمِيْلٍ الدِّمَشْقِىُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت ولید بن جمیل دمشقی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

7849 عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ الدِّمَشْقِىُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت عبداللہ بن علاء بن زبر دمشقی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

7853 عِيْسَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت عیسیٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

7854 بِشْرٌ اَبُوْ نَصْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت بشر ابونصر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7855 خَالِدُ بْنُ اَبِىْ عِمْرَانَ الْمِصْرِىُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت خالد بن ابی عمران مصری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7857 عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ اَبِىْ اُمَيَّةَ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت عبدالکریم بن ابی امیہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7858 بِشْرُ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

Marfat.com

حضرت بشر بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ 7867

حضرت جعفر بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ 7902

حضرت مثنیٰ بن صباح رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ 7903

حضرت عتبہ بن حمید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عُمَرُ بْنُ مُوْسَى بْنِ وَجِيْهٍ، عَنِ الْقَاسِمِ 7904

حضرت عمر بن موسیٰ بن وجیہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيُّ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ 7906

حضرت سعید بن عبداللہ اودی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اِسْمَاعِيلُ الشَّامِيُّ لَمْ يُنْسَبْ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ 7907

حضرت اسماعیل شامی رحمۃ اللہ علیہ جن کا نسب بیان نہیں ہے ان کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مَيْمُوْنُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَزَرِيُّ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ 7908

حضرت میمون بن مہران جزری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الزُّبَيْرُ بْنُ خُرَيْقٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ 7909

حضرت زبیر بن خریق رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مَنْ رَوٰى، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ 7910

ان کوفیوں کا ذکر جنہوں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے احادیث روایت کی ہیں

سَالِمُ بْنُ اَبِى الْجَعْدِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ 7910

حضرت سالم بن ابی جعد رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ 7915

حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

فِطْرٌ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ 7916

حضرت فطر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سُمَيْعٌ الزَّيَّاتُ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ 7917

Marfat.com

حضرت سمیع الزیات کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مَنْ رَوٰی، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ 7918

اہلِ بصرہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الْحَكَمُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 7918

حضرت حکم بن فضالہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو الْعَالِيَةِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 7920

حضرت ابوالعالیہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

لَقِيطٌ اَبُو الْمَشَّاءِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 7921

حضرت لقیط ابوالمشاء کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الْحَسَنُ الْبَصْرِیُّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 7923

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَاصِمُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ 7924

حضرت عاصم بن عمرو بجلی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 7925

حضرت شعیب بن حبحاب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 7926

حضرت عبداللہ بن حفص رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سَيَّارٌ الشَّامِیُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 7927

حضرت سیار شامی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بصرہ کے اندر رہتے رہے ان کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ مَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ الْهُذَلِیُّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 7929

حضرت ابوملیح بن اسامہ ہذلی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

يُونُسُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 7930

حضرت یونس بن شعیب کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْعَدَّاءِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 7933

حضرت عبدالرحمٰن بن عداء رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَيْمَنُ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 7934

Marfat.com

حضرت ایمن رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو الْجَعْدِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 7936

حضرت ابوجعد رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ یَزِیْدَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 7939

حضرت عبدالرحمٰن بن ابویزید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

قَزَعَةُ بْنُ یَحْیَی مَوْلٰی زِیَادٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 7941

حضرت قزعہ بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ مولیٰ زیاد کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

فَضَالُ بْنُ جُبَیْرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ " وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ: فَضَالُ بْنُ الزُّبَیْرِ الْغُدَانِیُّ، وَالصَّحِیحُ فَضَالُ بْنُ جُبَیْرٍ " 7943

حضرت فضال بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث اور محمد بن عرعرہ نے کہا ہے کہ فضیل بن زبیر غدانی اور صحیح فضال بن جبیر ہے

اَبُوْ طَالِبٍ الضُّبَعِیُّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 7954

حضرت ابوطالب ضبعی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ حَکِیْمٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 7955

حضرت ابوحکیم رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو الرَّصَافَةِ الشَّامِیُّ کَانَ یَنْزِلُ الْکُوفَةَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 7957

حضرت ابورصافہ شامی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ کوفہ میں رہائش پذیر رہے کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ مُسْلِمٍ شَیْخٌ مِنْ اَهْلِ الْکُوفَةِ لَمْ یُنْسَبْ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 7958

حضرت ابومسلم رحمۃ اللہ علیہ جو کہ اہل کوفہ کے ایک شیخ ہیں، ان کا کوئی نسب بیان نہیں کیا گیا ہے، ان کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ غَالِبٍ صَاحِبُ الْمِحْجَنِ، وَاسْمُهٗ حَزَوَّرٌ 7959

حضرت ابوغالب رحمۃ اللہ علیہ صاحب محجن ان کا اسم گرامی ''حزور'' ہے

مَنْ رَوَی عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ مِنْ اَهْلِ مَکَّةَ 8030

اہل مکہ میں سے جن لوگوں نے حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے احادیث روایت کی ہیں

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَابِطٍ الْجُمَحِیُّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 8030

حضرت عبدالرحمٰن سابط الجمحی کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 8043

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 8045

حضرت قاسم بن محمد بن ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو الزِّنَادِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 8046

حضرت ابوزنادعبداللہ بن ذکوان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 8047

محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرارہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الْمَرَاسِیلُ وَمَنْ لَمْ یُسَمَّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ 8048

مرسل احادیث اور کچھ نامعلوم افراد کی احادیث جو حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں

بَابُ الضَّادِ

جن کا اسم گرامی ''ض'' سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهُ ضِرَارٌ 8052

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ضرار'' ہے

ضِرَارُ بْنُ الْاَزْوَرِ الْاَسَدِیُّ 8052

حضرت ضرار بن ازور اسدی رحمۃ اللہ علیہ

وَمِنْ اَخْبَارِهِ:

ان کی روایت کردہ احادیث

مَا اَسْنَدَ ضِرَارُ بْنُ الْاَزْوَرِ 8052

حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

مَنِ اسْمُهُ ضَحَّاكٌ 8059

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ضحاک'' ہے

ضَحَّاكُ بْنُ قَیْسٍ الْفِهْرِیُّ الْقُرَشِیُّ 8059

حضرت ضحاک بن قیس فہری قرشی سے مروی احادیث

مَا اَسْنَدَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَیْس 8059

حضرت ضحاک بن قیس سے مروی مسند احادیث

Marfat.com

8063 ضَحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ مِنْ بَنِي بَكْرِ بْنِ كِلَابِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَامِرٍ
حضرت ضحاک بن سفیان کلابی رضی اللہ عنہ ان کا تعلق بنی بکر بن کلاب بن ربیعہ بن عامر سے ہے

8069 ضَحَّاكُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ عَقِبِيٌّ
حضرت ضحاک بن ثعلبہ انصاری بدری عقبی رضی اللہ عنہ

8070 ضَحَّاكٌ الْاَنْصَارِيُّ غَيْرُ مَنْسُوْبٍ
حضرت ضحاک انصاری رضی اللہ عنہ

8071 ضَحَّاكُ بْنُ زِمْلٍ الْجُهَنِيُّ
حضرت ضحاک بن زمل جہنی رضی اللہ عنہ

8074 ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْاَزْدِيُّ
حضرت ضمام بن ثعلبہ ازدی رضی اللہ عنہ

8079 ضُمَيْرَةُ بْنُ اَبِي ضُمَيْرَةَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ
حضرت ضمیرہ بن ابی ضمیرہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ

8081 ضَمُرَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ السُّلَمِيُّ، ثُمَّ الْبَهْزِيُّ مِنْ اَخْبَارِهِ
حضرت ضمرہ بن ثعلبہ سلمی رضی اللہ عنہ بہزی کی روایت کردہ کچھ احادیث

8082 مَا اَسْنَدَ ضَمُرَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ
حضرت ضمرہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

بَابُ الطَّاءِ
جن کا اسم گرامی ''ط'' سے شروع ہوتا ہے

8085 مَنِ اسْمُهُ طَلْحَةُ
ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''طلحہ'' ہے

8085 طَلْحَةُ بْنُ مَالِكٍ يُقَالُ اللَّيْثِيُّ، وَيُقَالُ الْخُزَاعِيُّ
حضرت طلحہ بن مالک رضی اللہ عنہ ایک قول کے مطابق یہ لیثی ہیں اور ایک قول کے مطابق خزاعی ہیں

8086 طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو النَّصْرِيُّ
حضرت طلحہ بن عمرو نصری رضی اللہ عنہ

8087 طَلْحَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ السُّلَمِيُّ
حضرت طلحہ بن معاویہ سلمی رضی اللہ عنہ

Marfat.com

طَلْحَةُ بْنُ الْبَرَاءِ 8088
حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ
طَلْحَةُ بْنُ دَاوُدَ 8089
حضرت طلحہ بن داود رضی اللہ عنہ
مَنِ اسْمُهُ طَارِقٌ 8090
ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''طارق'' ہے
طَارِقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيُّ 8090
طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ
طَارِقُ بْنُ اَشْيَمِ الْاَشْجَعِيُّ 8101
حضرت طارق بن اشیم اشجعی رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث
طَارِقُ بْنُ شِهَابٍ الْاَحْمَسِيُّ 8125
حضرت طارق بن شہاب احمسی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
طَارِقُ بْنُ سُوَيْدٍ الْحَضْرَمِيُّ 8135
حضرت طارق بن سوید حضرمی رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث
طَارِقُ بْنُ عَلْقَمَةَ 8136
حضرت طارق بن علقمہ رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث
مَنِ اسْمُهُ طُفَيْلٌ 8137
ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''طفیل'' ہے
طُفَيْلُ بْنُ سَخْبَرَةَ الدَّوْسِيُّ، اَخُو عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُمِّهَا 8137
حضرت طفیل بن سخبرہ دوسی رضی اللہ عنہ جو کہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ماں شریک بھائی ہیں
طُفَيْلُ بْنُ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِيُّ عَقِبِيٌّ بَدْرِيٌّ 8139
حضرت طفیل بن نعمان انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث
طُفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ 8140
حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث
طِهْفَةُ بْنُ قَيْسٍ الْغِفَارِيُّ، وَيُقَالُ طِخْفَةُ، كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ 8148
حضرت طہفہ بن قیس غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ طَلْقٌ

8154 ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''طلق'' ہے

8154 طَلْقُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى الْحَنَفِيُّ
حضرت طلق بن علی بن منذر بن قیس بن عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن عبدالعزیٰ الحنفی رضی اللہ عنہ

8154 مَا رَوَى قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ الْيَمَامِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ
قیس بن طلق کی اپنے والد محمد بن جابر یامی کے واسطے سے قیس بن طلق رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

8161 عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ
حضرت عبداللہ بن بدر کی حضرت قیس بن طلق رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

8167 هَوْذَةُ بْنُ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ
حضرت ہوذہ بن قیس بن طلق کی اپنے والد سے روایت کردو حدیث

8168 اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ
حضرت ایوب بن عتبہ یمامی کی حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

8176 عِيْسَى بْنُ خَيْثَمٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ
حضرت عیسیٰ بن خیثم رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

8177 عَجِيْبُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ عَمِّهِ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ
حضرت عجیب بن عبدالمجید بن طلق رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے چچا قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

8178 عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ النُّعْمَانِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ
حضرت عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

8179 مُوْسَى بْنُ عُمَيْرٍ الثُّمَالِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ
حضرت موسیٰ بن عمیر ثمالی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

8180 خَلْدَةُ بِنْتُ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهَا
سیدہ خلدہ بنت طلق رحمۃ اللہ علیہا کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

8181 عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ
حضرت عبدالرحمٰن بن علی بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

8183 عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ

بَابُ الظَّاءِ

Marfat.com

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ظ'' سے شروی ہوتا ہے

ظَهِيرُ بْنُ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَقَبِيٌّ 8185

حضرت ظہیر بن رافع انصاری عقبی رضی اللہ عنہ

بَابُ مَنِ اسْمُهُ عُمَرُ 8189

جن کا اسم گرامی ''عمر'' ہے

عُمَرُ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْاَسَدِ رَبِيْبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 8189

حضرت عمر بن ابی سلمہ بن عبدالاسد کی روایت کردہ احادیث یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ربیب (پروردہ) تھے

مِنْ اَخْبَارِ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ 8189

حضرت عمر بن ابی سلمہ کی منتخب احادیث

مَا اَسْنَدَ عُمَرُ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ 8191

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

عُمَرُ بْنُ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ، كَانَ يَنْزِلُ مِصْرَ 8228

حضرت عمر بن مالک رضی اللہ عنہ انصاری سے مروی احادیث، یہ مصر کے اندر رہائش پذیر رہے

مَنِ اسْمُهُ عُثْمَانُ 8229

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''عثمان'' ہے

عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ الْاَنْصَارِيُّ، مِنْ اَخْبَارِهِ 8229

حضرت عثمان بن حنیف انصاری رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

مَا اَسْنَدَ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ 8231

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ الْجُمَحِيُّ يُكْنٰى اَبَا السَّائِبِ، بَدْرِيٌّ تُوُفِّيَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ مِنَ الْهِجْرَةِ 8234

حضرت عثمان بن مظعون جمحی رضی اللہ عنہ

مَا اَسْنَدَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ 8241

حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

عُثْمَانُ بْنُ عَامِرِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ اَبُوْ قُحَافَةَ 8244

Marfat.com

حضرت عثمان بن عامر بن کعب بن سعد رضی اللہ عنہ بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوئی بن غالب بن فہر بن مالک ابوقحافہ

عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْعَاصِ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ 8250

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بصرہ کے اندر رہتے رہے

نِسْبَةُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ لِمَنْ اَخْبَارِهِ 8251

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

مَا اَسْنَدَ عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْعَاصِ 8256

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ 8256

حضرت مغیرہ بن شعبہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ 8258

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُوْسَى بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُثْمَانَ 8260

حضرت موسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ کی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ 8261

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

يَزِيْدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنُ اَبِی الْعَاصِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ 8265

حضرت یزید بن حکم بن ابی العاص رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عُثْمَانُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ 8268

حضرت عثمان بن بشر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الطَّائِفِیُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ 8269

حضرت عبدربہ بن حکم بن سفیان طائفی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ الثَّقَفِیُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ 8272

دَاوُدُ بْنُ اَبِی عَاصِمٍ الثَّقَفِیُّ، عَنْ عُثْمَانَ 8272

داؤد بن ابی عاصم ثقفی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ عُثْمَانَ 8274

حضرت محمد بن عبداللہ بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

8275 حَكِيمُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى الْعَاصِ

حضرت حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

8276 مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى الْعَاصِ

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

8283 يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عُثْمَانَ

حضرت یزید بن عبداللہ بن شخیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

8288 كِلَابُ بْنُ اُمَيَّةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى الْعَاصِ

حضرت کلاب بن امیہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

8289 الْحَسَنُ بْنُ اَبِى الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى الْعَاصِ

حضرت حسن بن ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

# بَابُ الشِّينِ

## مَنِ اسْمُهُ شَدَّادٌ

## ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''شداد'' ہے

### شَدَّادُ بْنُ الْهَادِ اللَّيْثِيُّ وَهُوَ شَدَّادُ بْنُ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ

وَاسْمُ الْهَادِ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عُتْوَارَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ لَيْثِ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةَ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ اِلْيَاسِ بْنِ مُضَرَ

### حضرت شداد بن ہاد لیثی رضی اللہ عنہ یہ شداد بن اسامہ بن ہاد ہیں

حضرت ہاد کا نام ''عمرو بن عبداللہ بن جابر بن عتوارہ بن عامر بن لیث بن بکر بن عبد مناۃ بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر'' ہے۔

### ✡ نماز میں امام حسین رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر چڑھ گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ لمبا کر دیا ✡

6963 – حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ يَعْقُوبَ يُحَدِّثُ , عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي اِحْدَى صَلَاتَيِ النَّهَارِ: الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ، وَهُوَ حَامِلٌ الْحَسَنَ اَوِ الْحُسَيْنَ، فَتَقَدَّمَ فَوَضَعَهُ عِنْدَ قَدَمِهِ الْيُمْنَى، فَسَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَةً فَاَطَالَهَا، فَرَفَعْتُ رَاْسِيْ مِنْ بَيْنِ النَّاسِ، فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ، وَاِذَا الْغُلَامُ رَاكِبٌ ظَهْرَهُ، فَعُدْتُ فَسَجَدْتُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَاسٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَقَدْ سَجَدْتَ فِي صَلَاتِكَ هَذِهِ سَجْدَةً مَا كُنْتَ تَسْجُدُهَا، اَشَيْئًا اُمِرْتَ بِهِ؟ اَوْ كَانَ يُوحَى اِلَيْكَ؟ قَالَ: كُلٌّ لَمْ يَكُنْ، وَلٰكِنَّ ابْنِيْ ارْتَحَلَنِي، فَكَرِهْتُ اَنْ اُعْجِلَهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن شداد بن الہاد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دن کی نمازوں میں سے ظہر یا عصر کی نماز میں ہمارے پاس تشریف لائے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ یا حسین رضی اللہ عنہ کو اٹھایا ہوا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور ان کو اپنے بائیں قدم کے پاس بٹھالیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سجدہ کیا، تو بہت لمبا سجدہ کیا۔ میں

6963–مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث شداد بن الهاد - حديث:15743 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ومن مناقب الحسن والحسين ابنى بنت رسول الله صلى الله عليه - حديث:4723

Marfat.com

نے لوگوں کے درمیان سے سر اٹھا کر دیکھا، رسول اکرم ﷺ سجدے میں تھے، اور وہ بچہ آپ ﷺ کی پشت پر سوار تھا، میں دوبارہ سجدہ میں چلا گیا، جب رسول اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے ،لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ آج آپ نے ایسا سجدہ کیا ہے کہ آپ اس طرح سجدہ نہیں کیا کرتے ،کیا اس چیز کا (یعنی سجدہ لمبا کرنے کا) کوئی حکم دے دیا گیا ہے یا آپ کی جانب وحی آرہی تھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے کچھ بھی نہیں ہوا۔ (اصل بات یہ ہے کہ) میرا بیٹا میرے اوپر چڑھ گیا تھا، مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ یہ جب تک خود ہی میری پشت سے نہ اترے میں جلد بازی کروں۔

## ✡ اللہ تعالیٰ نے شہادت کے متمنی صحابی کا شوق شہادت پورا کر دیا ✡

6964 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِىْ عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِىْ عَمَّارٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَعْرَابِ جَاءَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ , فَاٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ، وَقَالَ: اُهَاجِرُ مَعَكَ، فَاَوْصَى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٖ اَصْحَابَهٗ، فَلَمَّا كَانَتْ غَزْوَةُ خَيْبَرَ – اَوْ قَالَ حُنَيْنٍ – غَنِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا , فَقَسَمَهٗ، وَقَسَمَ لَهٗ، فَاَعْطَى اَصْحَابَهٗ مَا قَسَمَ لَهٗ، وَكَانَ يَرْعٰى ظَهْرَهُمْ، فَلَمَّا جَاءَ دَفَعُوْهُ اِلَيْهِ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ قَالُوْا: قَسَمٌ قَسَمَهٗ لَكَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ , فَاَخَذَهٗ فَجَاءَ بِهِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَا هٰذَا؟ قَالَ: قَسَمٌ قَسَمْتُهٗ لَكَ ، قَالَ: مَا عَلٰى هٰذَا اتَّبَعْتُكَ، وَلٰكِنِّى اتَّبَعْتُكَ عَلٰى اَنْ اُرْمٰى هٰهُنَا – وَاَشَارَ اِلٰى حَلْقِهٖ – بِسَهْمٍ، فَاَمُوْتَ فَاَدْخُلَ الْجَنَّةَ، فَقَالَ: اِنْ تَصْدُقِ اللّٰهَ يَصْدُقْكَ , فَلَبِثُوْا قَلِيْلًا، ثُمَّ نَهَضُوْا فِىْ قِتَالِ الْعَدُوِّ، فَاُتِىَ بِهٖ يُحْمَلُ , قَدْ اَصَابَهٗ سَهْمٌ حَيْثُ اَشَارَ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهُوَ هُوَ؟ ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: صَدَقَ اللّٰهَ فَصَدَقَهٗ ، فَكَفَّنَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ جُبَّةِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَدَّمَهٗ فَصَلّٰى عَلَيْهِ، وَكَانَ مِمَّا ظَهَرَ مِنْ صَلَاتِهٖ عَلَيْهِ: اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَبْدُكَ خَرَجَ مُهَاجِرًا فِىْ سَبِيْلِكَ، فَقُتِلَ شَهِيْدًا، اَنَا عَلَيْهِ شَهِيْدٌ

✧✧ حضرت شداد بن الہاد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دیہاتی شخص رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، آپ ﷺ پر ایمان لایا، آپ کی پیروی کی ،اور کہا: میں آپ کے ہمراہ ہجرت کروں گا۔ رسول اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب کو اس کے بارے میں وصیت فرمائی، رسول اکرم ﷺ نے اس کو فرمایا: (فی الحال) تم اپنے اصحاب کے پاس چلے جاؤ۔ جب غزوہ خیبر ہوا یا غزوہ حنین ہوا، رسول اکرم ﷺ کو مال غنیمت ملا، آپ ﷺ نے وہ مال تقسیم کیا، اس تقسیم میں اس کا بھی حصہ رکھا۔ جو حصہ اس کے لئے حصہ رکھا تھا، وہ اس کے اصحاب کو دے دیا، وہ ان کے جانور چرایا کرتا تھا۔ جب وہ آیا تو انہوں نے اس کو اس کا مال دے دیا۔ اس نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: یہ تمہارا حصہ ہے رسول اکرم ﷺ نے تمہارے لئے رکھا تھا۔

اس نے وہ پکڑا اور حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ یہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تیرا حصہ ہے، میں نے تیرے لئے رکھا ہے۔ اس نے کہا: میں نے اس کے لئے تو آپ کی پیروی نہیں کی۔ میں نے تو آپ کی

6964–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر شداد بن الهاد رضى الله عنه - حديث:6567شرح معاني الآثار للطحاوى - كتاب الجنائز' باب الصلاة على الشهداء - حديث:1851

Marfat.com

پیروی اس لئے کی تھی کہ مجھے یہاں پر تیر لگے، یہ کہہ کر اس نے اپنے حلق کی جانب اشارہ کیا اور میں مرجاؤں اور میں جنت میں داخل ہوجاؤں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تو اللہ (کے وعدے) کو سچا کرے گا تو اللہ تعالیٰ تجھے سچا کرے گا۔ پھر زیادہ وقت نہیں گزرا تھا، دشمن کے ساتھ لڑائی میں شریک ہوئے، (دوران جہاد وہ شہید ہوگئے) ان کو اٹھا کر لایا گیا تو جہاں پر انہوں نے اشارہ کیا تھا، وہاں پر ان کو تیر لگا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے دریافت فرمایا: یہ وہی ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کی ہوئی بات سچ کر دکھائی، اللہ تعالیٰ نے اس کی بات کو سچا کر دیا۔ آپ ﷺ نے اس کو اپنے جبہ کے اندر کفن دیا، پھر خود آگے تشریف لائے اور اس کی نماز جنازہ پڑھائی اور یہ صحابی ان میں سے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے جن کی نماز جنازہ پڑھائی اور آپ ﷺ نے یہ دعا مانگی

''اے اللہ! یہ تیرا بندہ ہے اور یہ تیری راہ میں مہاجر ہو کر نکلا تھا، شہید ہوگیا ہے، یا اللہ میں اس کی گواہی دیتا ہوں''۔

## شَدَّادُ بْنُ اُسَيْدٍ السُّلَمِيُّ

## حضرت شداد بن اسید سلمی رضی اللہ عنہ

### ☼ حضرت شداد رضی اللہ عنہ کو حکم ہوا، تو جہاں بھی رہے گا، تو مہاجر ہی رہے گا ☼

6965 – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عَمْرُو بْنُ قَيْظِيِّ بْنِ عَامِرِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ اُسَيْدٍ السُّلَمِيُّ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّهِ شَدَّادٍ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَايَعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ، فَاشْتَكَى، فَقَالَ: مَالَكَ يَا شَدَّادُ، قَالَ: قُلْتُ: اشْتَكَيْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَلَوْ شَرِبْتُ مِنْ مَاءِ بَطْحَاءَ لَبَرِاْتُ، قَالَ: فَمَا يَمْنَعُكَ، قُلْتُ: هِجْرَتِي، قَالَ: فَاذْهَبْ فَاَنْتَ مُهَاجِرٌ حَيْثُمَا كُنْتَ

✧✧ حضرت شداد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' وہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور ہجرت کی شرط پر حضور ﷺ کی بیعت کی، لیکن پھر یہ بیمار ہوگئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے شداد! تمہیں کیا ہے؟ (حضرت شداد) فرماتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میں بیمار ہوں، اگر میں بطحاء کا پانی پی لوں تو ٹھیک ہوجاؤں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر آپ کو وہ پانی پینے سے روکا کس نے ہے؟ میں نے کہا: میری ہجرت نے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جا، تو جہاں بھی رہے گا تو مہاجر ہے۔

## شَدَّادٌ اَبُو الْمُسْتَوْرِدِ الْفِهْرِيُّ وَهُوَ شَدَّادُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَسَلِ بْنِ الْاَجَبِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ شَيْبَانَ بْنِ مُحَارِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ

## حضرت شداد ابوالمستورد فہری رضی اللہ عنہ

یہ ''شداد بن عمرو بن حسل بن اجب بن عمرو بن شیبان بن محارب بن فہر بن مالک'' ہیں

Marfat.com

☼ دستِ رسول ریشم سے زیادہ نرم اور برف سے زیادہ ٹھنڈے تھے ☼

6966 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْاَنْطَاكِيُّ، وَنُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطُّورِيُّ، قَالَا: ثنا مُوْسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذْتُ بِيَدِهِ، فَاِذَا هِيَ اَلْيَنُ مِنَ الْحَرِيْرِ , وَاَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ

✧✧ حضرت مستورد بن شداد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا، میں نے حضور ﷺ کا دست مبارک تھاما، آپ ﷺ کا دست مبارک ریشم سے زیادہ نرم تھا، برف سے زیادہ ٹھنڈا تھا۔

## شَدَّادُ بْنُ شُرَحْبِيلَ الْاَنْصَارِيُّ

### حضرت شداد بن شرحبیل انصاری رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم ﷺ نماز کے قیام میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھتے تھے ☼

6967 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، وَخَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، قَالَا: ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، ثنا حَبِيْبُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ مُؤْنِسٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ شُرَحْبِيلَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: مَهْمَا نَسِيتُ، فَاِنِّي لَمْ اَنْسَ اَنِّي رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا يُصَلِّي، وَيَدُهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى قَابِضًا عَلَيْهَا

✧✧ حضرت شداد بن شرحبیل انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں بہت کچھ بھول سکتا ہوں لیکن میں یہ بات نہیں بھولا کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا تھا آپ کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے اور حضور ﷺ کا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر تھا اور اس کو پکڑا ہوا تھا۔

## شَدَّادُ بْنُ اَوْسٍ الْاَنْصَارِي

### حضرت شداد بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ

"يُكْنٰى اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ اُخْتِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ نَزَلَ الشَّامَ وَمَاتَ بِهَا

جن کی "ابوعبدالرحمٰن" ہے، یہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے بھانجے ہیں شام کے اندر رہائش پذیر رہے اور وہیں ان

6966–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب النون - من اسمه نعیم' حدیث: 9413 معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الشین' من اسمه شداد - شداد أبو المستورد الفهری' حدیث: 3276

6967–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - شداد بن شرحبیل رضی الله عنه .' حدیث: 1876 مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهی إلینا من مسند حبیب بن صالح بن حبیب - حدیث: 1082

Marfat.com

کاانتقال ہوا۔

## مَا اَسْنَدَ شَدَّادٌ

## حضرت شداد کی کچھ مسند احادیث کا ذکر

## اُسَامَةُ بْنُ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اسامہ بن عمیر ہذلی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ ختنہ مردوں کے لئے سنت اور عورتوں کے لئے زینت کا باعث ہے ☼

6968 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ اَبِيْ مَلِيحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخِتَانُ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ وَمَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ختنہ مردوں کے لئے سنت ہے اور عورتوں کے لئے خوبصورتی کا باعث۔

### ☼ ختنہ مردوں کے لئے سنت ہے اور عورتوں کے لئے خوبصورتی کا باعث ہے ☼

6969 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخِتَانُ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ، وَمَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ختنہ مردوں کے لئے سنت ہے اور عورتوں کے لئے خوبصورتی کا باعث ہے۔

## اَبُو الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ شَدَّادٍ

حضرت ابوالاشعث صنعانی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ قصاص کے طور پر قتل کرنا ہو یا جانور کو ذبح کرنا ہو، بہر حال اس کو زیادہ تکلیف سے بچائیں ☼

6970 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، انا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا الرَّازِيُّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِيْ

6968–مصنف ابن أبی شیبۃ - کتاب الأدب' فی الختانة من فعلها - حدیث: 25928الأدب لابن أبی شیبة - باب ما جاء فی الختان' حدیث:186

6969–مصنف ابن أبی شیبۃ - کتاب الأدب' فی الختانة من فعلها - حدیث: 25928الأدب لابن أبی شیبة - باب ما جاء فی الختان' حدیث:186

Marfat.com

قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: حَفِظْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَيْنِ , اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ، فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، ثُمَّ لِيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دو باتیں یاد کی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے ہر چیز میں احسان فرض کیا ہے، جب تم (قصاص کے طور پر کسی کو) قتل کرو تو قتل بھی اچھے انداز میں کرو (کہ اس کو تکلیف کم سے کم ہو) اور جب تم (کسی جانور کو) ذبح کرو تو ذبح بھی اچھے انداز میں کرو (کہ جانور کو تکلیف کم سے کم ہو)، اپنی چھری کی دھار کو (پہلے ہی اچھی طرح) تیز کر لو اور پھر نرمی کے ساتھ ذبح کرو اور اپنے ذبیحہ کو آرام دو۔

☼ قصاص کے طور پر قتل کرنا ہو یا جانور کو ذبح کرنا ہو، بہر حال اس کو زیادہ تکلیف سے بچائیں ☼

6971 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: خَصْلَتَانِ سَمِعْتُهُمَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ، فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' دو عادتیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز میں احسان نازل کیا ہے جب تم (کسی کو قصاص کے طور پر) قتل کرو تو احسن انداز میں قتل کرو (کہ اس کو تکلیف کم سے کم ہو) اور جب تم (کوئی جانور) ذبح کرو تو ذبح بھی احسن انداز میں کرو، تم اپنی چھری کی دھار کو تیز کر لو اور اپنے ذبیحہ والے جانور کو آرام دو۔

☼ کسی جاندار کو تکلیف نہ دیں، حتیٰ کہ قصاص کے طور پر قتل کئے جانے والے شخص کو بھی اور جانور کو بھی ☼

6972 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا وَهْبٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ، فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

✧✧ حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے ہر چیز میں احسان فرض

---

6970–صحیح مسلم - کتاب الصید والذبائح وما یؤکل من الحیوان' باب الأمر بإحسان الذبح والقتل - حدیث:3709سنن أبی داود - کتاب الضحایا' باب فی النہی أن تصبر البہائم - حدیث:2447

6971–صحیح مسلم - کتاب الصید والذبائح وما یؤکل من الحیوان' باب الأمر بإحسان الذبح والقتل - حدیث:3709سنن أبی داود - کتاب الضحایا' باب فی النہی أن تصبر البہائم - حدیث:2447

6972–صحیح مسلم - کتاب الصید والذبائح وما یؤکل من الحیوان' باب الأمر بإحسان الذبح والقتل - حدیث:3709سنن أبی داود - کتاب الضحایا' باب فی النہی أن تصبر البہائم - حدیث:2447

Marfat.com

کیاہے جب تم (کسی کوقصاص کے طور پر) قتل کروتو احسن انداز میں قتل کرواور جب تم (کوئی جانور) ذبح کروتو ذبح بھی احسن انداز میں کرو،تم اپنی چھری کی دھارکو(پہلے ہی) تیز کرلواوراپنے ذبیحہ کوآرام دو۔

☼ قصاص کے طور پر قتل کرنا ہو یا جانور کوذبح کرنا ہو، بہرحال اس کوزیادہ تکلیف سے بچائیں ☼

6973 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا اَبُوْ حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ، فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَ، وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہرچیز پراحسان لازم کیاہے۔ جب تم (کسی کو قصاص کے طور پر) قتل کروتو احسن انداز میں کرواور جب تم (جانورکو) ذبح کروتو ذبح بھی احسن انداز میں کرو،اپنی چھری کی دھارکو(پہلے ہی اچھی طرح) تیز کرلواوراپنے ذبیحہ کوآرام دو۔

☼ قصاص کے طور پر قتل کرنا ہو یا جانور کوذبح کرنا ہو، بہرحال اس کوزیادہ تکلیف سے بچائیں ☼

6974 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا جَرِيْرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ، فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَ، وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا هُشَيْمٌ، وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَيْنِ: اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ. . . فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: اثْنَتَانِ حَفِظْتُهُمَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ. . . فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے ہرچیز پراحسان لازم کیاہے، جب تم (کسی کوقصاص کے طور پر) قتل کروتواحسن انداز میں کرواور جب تم (کوئی جانور) ذبح کروتو ذبح بھی احسن

6973–صحیح مسلم - کتاب الصید والذبائح وما یؤکل من الحیوان' باب الأمر بإحسان الذبح والقتل - حدیث:3709سنن أبی داود - کتاب الضحایا' باب فی النهی أن تصبر البهائم - حدیث:2447

6974–صحیح مسلم - کتاب الصید والذبائح وما یؤکل من الحیوان' باب الأمر بإحسان الذبح والقتل - حدیث:3709سنن أبی داود - کتاب الضحایا' باب فی النهی أن تصبر البهائم - حدیث:2447

Marfat.com

انداز میں کرواورتم اپنی چھری کی دھارکو(پہلے ہی اچھی طرح) تیز کرلواوراپنے ذبیحہ کوآرام دو۔

❁ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دوچیزیں یادکی ہیں بیشک اللہ تعالیٰ نے ہرچیز پراحسان لازم کیاہے اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

❁ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دوچیزیں یادکی ہیں بیشک اللہ تعالیٰ نے ہرچیز پراحسان لازم کیاہے اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

☼ قصاص کے طور پرقتل کرنا ہو یا جانورکوذبح کرنا ہو، بہرحال اس کوزیادہ تکلیف سے بچائیں ☼

6975 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَيْنِ، اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مُحْسِنٌ يُحِبُّ الْاِحْسَانَ، فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، ثُمَّ لِيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دوباتیں یاد کی ہیں، بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والا ہے اور بیشک احسان ہی کو پسند کرتا ہے، جب تم کسی کو(قصاص کے طور پر) قتل کروتواحسن انداز میں کرو(کہ اس کوتکلیف کم سے کم ہو)اور جب تم (جانور) ذبح کروتوذبح بھی احسن انداز میں کرواورتم اپنی چھری کی دھارکوتیز کرلواوراپنے ذبیحہ کوآرام پہنچاؤ۔

☼ قصاص کے طور پرقتل کرنا ہو یا جانورکوذبح کرنا ہو، بہرحال اس کوزیادہ تکلیف سے بچائیں ☼

6976 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا وَهْبٌ، ثنا اَيُّوبُ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ، فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے ہرچیز پراحسان لازم کیاہے، جب تم (کسی کوبطورقصاص) قتل کروتو احسن انداز میں قتل کرواور جب تم (کوئی جانور) ذبح کروتوذبح بھی احسن انداز میں کرواورتم اپنی چھری کو(پہلے ہی اچھی طرح) تیز کرلواوراپنے ذبیحہ کوآرام پہنچاؤ۔

☼ قصاص کے طور پرقتل کرنا ہو یا جانورکوذبح کرنا ہو، بہرحال اس کوزیادہ تکلیف سے بچائیں ☼

6977 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي الْحَارِثِ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ

6975–صحيح مسلم - كتاب الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان' باب الأمر بإحسان الذبح والقتل - حديث:3709سنن أبي داود - كتاب الضحايا' باب في النهي أن تصبر البهائم - حديث:2447

6976–صحيح مسلم - كتاب الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان' باب الأمر بإحسان الذبح والقتل - حديث:3709سنن أبي داود - كتاب الضحايا' باب في النهي أن تصبر البهائم - حديث:2447

Marfat.com

سَوَّارٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ، فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان لازم کیا ہے جب تم (کسی کو بطور قصاص) قتل کرو تو احسن انداز میں قتل کرو اور جب تم (کوئی جانور) ذبح کرو تو ذبح بھی احسن انداز میں کرو اور اپنی چھری کی دھار کو (پہلے ہی اچھی طرح) تیز کر لو اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچاؤ۔

## بَابٌ

### باب بلاعنوان

### ☼ پچھنے لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا ☼

6978 – حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّیُّ، ثنا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، وَعَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ , قَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا۔

### ☼ پچھنے لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا ☼

6979 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِیُّ، اَنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنا مَعْمَرٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَحْتَجِمُ فِی ثَمَانِ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ، وَاَنَا مَعَهُ , فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے، وہ ۱۸ رمضان المبارک کو پچھنے لگوا رہا تھا۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

---

6977–صحيح مسلم - كتاب الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان' باب الأمر بإحسان الذبح والقتل - حديث:3709سنن أبي داود - كتاب الضحايا' باب في النهي أن تصبر البهائم - حديث:2447

6978–سنن أبي داود - كتاب الصوم' باب في الصائم يحتجم - حديث:2034 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء في الحجامة للصائم - حديث:1677 حديث منسوخ

6979–سنن أبي داود - كتاب الصوم' باب في الصائم يحتجم - حديث:2034 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء في الحجامة للصائم - حديث:1677 حديث منسوخ

Marfat.com

## ☼ پچھنے لگانے اورلگوانے والے کاروزہ ٹوٹ گیا☼

6980 – حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِیْ كَبْشَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلٰی، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِیْ الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: پچھنے لگانے والے اورلگوانے والے کاروزہ ٹوٹ گیا۔

## ☼ پچھنے لگانے اورلگوانے والے کاروزہ ٹوٹ گیا☼

6981 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِیْ الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِیِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَی عَلٰی رَجُلٍ وَهُوَ يَحْتَجِمُ بِالْبَقِيعِ فِی ثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ , فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

✧✧ حضرت شداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس آئے، وہ ۱۸رمضان المبارک کو بقیع میں پچھنے لگوارہا تھا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پچھنے لگانے اورلگوانے والے کاروزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

## ☼ پچھنے لگانے اورلگوانے والے کاروزہ ٹوٹ گیا☼

6982 – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰی، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِیْ الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادٍ، قَالَ: رَاَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَحْتَجِمُ زَمَنَ الْفَتْحِ لِثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

✧✧ حضرت شداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کوفتح مکہ کے موقع پر دیکھا،وہ ۱۸رمضان المبارک کودن کے وقت پچھنے لگوارہا تھا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پچھنے لگانے والے اورلگوانے والے کاروزہ ٹوٹ گیا۔

## ☼ پچھنے لگانے اورلگوانے والے کاروزہ ٹوٹ گیا☼

6983 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا اَبُوْ اُمَيَّةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَّادٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا

6980–سنن أبی داود - كتاب الصوم' باب فی الصائم يحتجم - حديث: 2034 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء فی الحجامة للصائم - حديث: 1677 حديث منسوخ

6981–سنن أبی داود - كتاب الصوم' باب فی الصائم يحتجم - حديث: 2034 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء فی الحجامة للصائم - حديث: 1677 حديث منسوخ

6982–سنن أبی داود - كتاب الصوم' باب فی الصائم يحتجم - حديث: 2034 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء فی الحجامة للصائم - حديث: 1677 حديث منسوخ

Marfat.com

عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، أنا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، وَخَالِدٌ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِیِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ، فَمَرَّ بِرَجُلٍ يَحْتَجِمُ فِی ثَمَانِیَ عَشْرَةَ، اَوْ سَبْعَ عَشْرَةَ فِی رَمَضَانَ، فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں فتح مکہ والے سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے، وہ ۱۷یا۱۸ رمضان المبارک کودن کے وقت حجامہ کرورہا تھا آ۔پ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حجامہ کرنے اورکروانے والے کاروزہ ٹوٹ گیا۔

## ✡ حجامہ کرنے اورکروانے والے کاروزہ ٹوٹ گیا ✡

6984 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِی هَانِءٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ فِی شَهْرِ رَمَضَانَ، وَهُوَ يَحْتَجِمُ، فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، یہ ماہ رمضان المبارک کی بات ہے، وہ حجامہ کروارہے تھے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حجامہ کرنے اورکروانے والے کاروزہ ٹوٹ گیا۔

## ✡ حجامہ کرنے اورکروانے والے کاروزہ ٹوٹ گیا ✡

6985 – حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْحَاقَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالُوا: ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا سُوَيْدٌ اَبُوْ حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَحْتَجِمُ فِی رَمَضَانَ، فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے، وہ ماہ رمضان المبارک میں حجامہ کروارہا تھا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حجامہ کرنے اورکروانے والے کاروزہ ٹوٹ گیا۔

## ✡ حجامہ کرنے اورکروانے والے کاروزہ ٹوٹ گیا ✡

6986 – حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِیُّ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثنا اَبُوْ قَحْذَمٍ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

6983–سنن أبی داود - كتاب الصوم' باب فی الصائم يحتجم - حديث: 2034 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء فی الحجامة للصائم - حديث: 1677 حديث منسوخ

6984–سنن أبی داود - كتاب الصوم' باب فی الصائم يحتجم - حديث: 2034 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء فی الحجامة للصائم - حديث: 1677 حديث منسوخ

6985–سنن أبی داود - كتاب الصوم' باب فی الصائم يحتجم - حديث: 2034 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء فی الحجامة للصائم - حديث: 1677 حديث منسوخ

6986–سنن أبی داود - كتاب الصوم' باب فی الصائم يحتجم - حديث: 2034 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء فی الحجامة للصائم - حديث: 1677 حديث منسوخ

Marfat.com

الْخَطِيبُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثنا اَبُوْ قَحْذَمٍ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ، اَنَّ شَدَّادَ بْنَ اَوْسٍ حَدَّثَهُ قَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ، وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي , اِذْ اَبْصَرَ رَجُلًا يَحْتَجِمُ فِي رَمَضَانَ , فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مدینہ کے ایک راستے سے گزر رہا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ تھاما ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا، وہ ماہ رمضان المبارک میں حجامہ کروا رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا۔

## بَابٌ

## باب بلاعنوان

✡ جس نے عشاء کے بعد شعر کا ایک بیت بھی کہا، اس کی اُس رات عبادت قبول نہیں ✡

6987 – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ اَبِيْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَضَ بَيْتَ شِعْرٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ صَلَاةً

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے عشاء کے بعد شعر کا ایک بیت بھی کہا، اللہ تعالیٰ اس کی اس رات کی نماز قبول نہیں کرتا۔

✡ اہتمام کے ساتھ جمعہ پڑھنے والے کو ہر قدم پر ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ملتا ہے ✡

6988 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ , قَالَ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَغَدَا وَابْتَكَرَ، ثُمَّ جَلَسَ قَرِيبًا مِنَ الْاِمَامِ، فَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ خَطَاهَا عَمَلَ سَنَةٍ , صِيَامَهَا وَقِيَامَهَا

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور میل کچیل اچھی طرح اتاری اور صبح سویرے مسجد کی جانب روانہ ہو گیا اور امام کے قریب ہو کر بیٹھا، خاموش رہا اور (امام کی باتوں کو) توجہ سے سنا، اس کو ہر قدم پر ایک سال کی عبادت اور ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ملتا ہے۔

---

6987–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث شداد بن أوس - حديث: 16830شعب الإيمان للبيهقي - فصل وما ينبغي للمرء المسلم أن يحفظ لسانه ' حديث:4863

Marfat.com

☆جب لوگ مال ودولت کے دلدادہ ہوجائیں اس زمانے میں مومن اس دعا کا خزانہ جمع کرے☆

6989 – حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ حَذْلَمٍ الدِّمَشْقِيُّ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الرَّحْبِيُّ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَا شَدَّادُ بْنَ اَوْسٍ، اِذَا رَاَيْتَ النَّاسَ قَدِ اكْتَنَزُوا الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ، فَاكْنِزْ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ , وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ , وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ , وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا , وَلِسَانًا صَادِقًا، وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ، اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ"

✧✧حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے شداد بن اوس! جب تم لوگوں کو دیکھو کہ وہ سونا اور چاندی جمع کرنے لگ گئے ہیں تو تم ان کلمات کا خزانہ کرنا

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ , وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ , وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ , وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا , وَلِسَانًا صَادِقًا، وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ، اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

''اے اللہ! میں معاملات میں ثابت قدمی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور ہدایت پر ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب مانگتا ہوں اور تیری مغفرت کے عزائم مانگتا ہوں، یا اللہ تیری نعمت کے شکر کا سوال کرتا ہوں، اچھی عبادت کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے قلب سلیم مانگتا ہوں، سچی زبان مانگتا ہوں، میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جو تو جانتا ہے اور میں اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے، میں اس چیز سے توبہ کرتا ہوں جس کو تو جانتا ہے، بیشک تو ہی غیب کو جاننے والا ہے''۔

☆انسان بیماری میں اللہ کا شکر ادا کرے، تو اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں☆

6990 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُوْنَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، قَالُوا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ، اَنَّهُ رَاحَ اِلَى مَسْجِدِ دِمَشْقَ، وَهَجَّرَ بِالرَّوَاحِ , فَلَقِيَ شَدَّادَ بْنَ

6989–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب منه' حدیث:3412مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث شداد بن أوس - حدیث:16810

6990–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الطب' باب كفارات المرض وثواب المريض - حدیث:2513مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند راشد بن داود الصنعانی - راشد بن داود' حدیث:1067

Marfat.com

اَوْسٍ الْاَنْصَارِیَّ وَالصُّنَابِحِیُّ مَعَهٗ، قُلْتُ: اَیْنَ تُرِیدَانِ , یَرْحَمُکُمَا اللّٰهُ؟ قَالَا: نُرِیدُ هٰهُنَا اِلٰی اَخٍ لَنَا مَرِیضٍ نَعُودُهٗ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتّٰی دَخَلَا عَلٰی ذٰلِكَ، فَقَالَا لَهٗ: کَیْفَ اَصْبَحْتَ؟ قَالَ: اَصْبَحْتُ بِنِعْمَةٍ وَفَضْلٍ، فَقَالَ لَهٗ شَدَّادٌ: اَبْشِرْ بِکَفَّارَاتِ السَّیِّئَاتِ , وَحَطِّ الْخَطَایَا، اِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: " اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یَقُوْلُ: اِذَا ابْتَلَیْتُ عَبْدًا مِنْ عِبَادِی مُؤْمِنًا، فَحَمِدَنِیْ عَلٰی مَا ابْتَلَیْتُهٗ، فَاِنَّهٗ مِنْ مَضْجَعِهٖ کَیَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ مِنَ الْخَطَایَا، وَیَقُوْلُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ: اَنَا قَیَّدْتُ عَبْدِیَ هٰذَا , وَابْتَلَیْتُهٗ، فَاَجْرُوا لَهٗ مَا کُنْتُمْ تُجْرُوْنَ لَهٗ قَبْلَ ذٰلِكَ " وَهُوَ صَحِیحٌ

✧✧ حضرت راشد بن داؤد صنعانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابواشعث جامع مسجد دمشق کی طرف گئے اور وہاں سے سورج ڈھلنے کے وقت روانہ ہوئے، راستے میں حضرت شداد بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی اور صنعانی ان کے ہمراہ تھے، میں نے ان سے پوچھا: آپ کہاں جارہے ہیں؟ اللہ تعالیٰ تم دونوں پر رحم کرے۔انہوں نے کہا: ہم یہاں پر اپنے ایک مریض بھائی کی عیادت کرنے کے لئے جارہے ہیں، میں بھی ان کے ہمراہ چل دیا، وہ ان کے پاس گئے ،ان دونوں نے ان سے کہا: تونے کیسے صبح کی ہے؟ اس نے کہا: میں نے اللہ کی نعمت اوراس کے فضل کے ساتھ صبح کی، حضرت شداد رضی اللہ عنہ نے کہا: تجھے گناہوں کا کفارہ مبارک ہواور تیرے گناہوں کے مٹنے کی مبارک ہو۔میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے'' بیشک اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: جب میں اپنے بندوں میں سے کسی مومن بندے کو آزمائش میں ڈالتا ہوں اور وہ اس آزمائش میں بھی میری تعریف ہی کرتا ہے، وہ اسی بیماری میں اس طرح ہوجاتا ہے جس طرح اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے اپنے اس بندے کو آزمائش میں ڈالا تھا تم اس کے لئے وہی اجر جاری کردو جو تم اس کو تندرستی کے زمانے میں دیا کرتے تھے''

## ✡ کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے ،وہ ایک جوتا پہن کر نہ چلے ✡

6991 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی الْحَارِثِ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ اَحَدِکُمْ فَلَا یَمْشِ فِی نَعْلٍ وَاحِدَةٍ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی شخص کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ ایک جوتا پہن کر نہ چلے۔

## عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ غَنْمٍ الْاَشْعَرِیُّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم اشعری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ✡ حاملہ عورت پر وضع حمل تک اور بچے کے دودھ پینے تک قصاصاً قتل کی حد نہیں لگے گی ✡

6992 – حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنِ ابْنِ اَنْعَمَ، عَنْ

Marfat.com

عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ، ثنا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَاَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ، وَشَدَّادُ بْنُ اَوْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْاَةُ اِذَا قَتَلَتْ عَمْدًا لَا تُقْتَلُ حَتّٰى تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا اِنْ كَانَتْ حَامِلًا، وَحَتّٰى تُكَفِّلَ وَلَدَهَا، وَاِنْ زَنَتْ لَمْ تُرْجَمْ حَتّٰى تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا، وَحَتّٰى تُكَفِّلَ وَلَدَهَا

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت جب جان بوجھ کر قتل کرے، اگر وہ حاملہ ہے تو جب تک اس کے پیٹ کا بچہ پیدا نہ ہو جائے، تب تک اس کو (قصاص کے طور پر) قتل نہ کیا جائے اور جب تک وہ بچے کی کفالت کرتی ہے، تب تک اس کو قتل نہ کیا جائے اور اگر وہ زنا کی مرتکب ہو تو اس کو اس وقت تک رجم نہ کیا جائے جب تک اس کے پیٹ کا بچہ پیدا نہ ہو جائے اور جب تک وہ اپنے بچے کی کفالت کرتی ہے۔

## ☼ دکھلاوے کے لئے نماز پڑھنا، روزہ رکھنا اور صدقہ کرنا شرک ہے ☼

6993 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ صَلّٰى يُرَائِي فَقَدْ اَشْرَكَ، وَمَنْ صَامَ يُرَائِي فَقَدْ اَشْرَكَ، وَمَنْ تَصَدَّقَ يُرَائِي فَقَدْ اَشْرَكَ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے دکھلاوے کے لئے نماز پڑھی، اس نے شرک کیا اور جس نے دکھلاوے کے لئے روزہ رکھا، اس نے شرک کیا اور جس نے دکھلاوے کے لئے صدقہ کیا اس نے شرک کیا۔

## ☼ اس امت کے شریر لوگ سابقہ قوموں کے بالکل نقش قدم پر چلیں گے ☼

6994 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَتِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيُحْمَلَنَّ شِرَارُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ عَلٰى سَنَنِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ حَذْوَ الْقُذَّةِ بِالْقُذَّةِ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس امت کے شریر لوگ سابقہ اہل کتاب کے طریقوں پر چل پڑیں گے جس طرح کہ ایک کان دوسرے کان کے برابر ہوتا ہے۔

---

6992-سنن ابن ماجه - كتاب الديات' باب العامل يعب عليها القود - حديث:2690

6993-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الرقاق' حديث:8014شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' الخامس والأربعون من شعب الإيمان وهو باب في إخلاص العمل لله - حديث:6558

6994-مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث شداد بن أوس - حديث:16831مسند الطيالسي - وشداد بن أوس عن النبي صلى الله عليه وسلم' حديث:1202

Marfat.com

☼ سمجھدار وہ ہے جو خود پر قابو رکھتا ہے، اور موت کے بعد کے لئے عمل کرتا ہے ☼

6995 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ الْبَيْرُوتِيُّ مَكْحُولٌ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ بَكْرٍ السَّكْسَكِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ، وَغَالِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ ابْنِ غَنْمٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ، وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ، وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا، وَتَمَنَّى عَلَى اللّٰهِ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عقل مند وہ ہے، جس نے اپنے آپ پر قابو رکھا اور موت کے بعد کے لئے عمل کیا اور عاجز وہ ہے جو اپنی خواہشات کی پیروی کرتا ہے اور پھر بھی اللہ کی بارگاہ میں امیدیں رکھتا ہے۔

## جُبَيْرُ بْنُ نُفَيْرٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ

حضرت جبیر بن نفیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ معراج کی رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف مقامات کی سیر ☼

6996 – حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ قَالَ: ثنا شَدَّادُ بْنُ اَوْسٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ اُسْرِيَ بِكَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِكَ؟ قَالَ: " صَلَّيْتُ لِاَصْحَابِي صَلَاةَ الْعَتَمَةِ بِمَكَّةَ مُعْتِمًا، فَاَتَانِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِدَابَّةٍ بَيْضَاءَ فَوْقَ الْحِمَارِ , وَدُونَ الْبَغْلِ، فَقَالَ: ارْكَبْ، فَاسْتَصْعَبَ عَلَيَّ , فَدَارَهَا بِاُذُنِهَا، ثُمَّ حَمَلَنِي عَلَيْهَا، فَانْطَلَقَتْ تَهْوِي بِنَا، يَقَعُ حَافِرُهَا حَيْثُ اَدْرَكَ طَرْفُهَا، حَتَّى بَلَغْنَا اَرْضًا ذَاتَ نَخْلٍ، فَقَالَ: انْزِلْ، فَنَزَلْتُ، ثُمَّ قَالَ: صَلِّ، فَصَلَّيْتُ، ثُمَّ رَكِبْنَا، فَقَالَ: اَتَدْرِي اَيْنَ صَلَّيْتَ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ اَعْلَمُ، قَالَ: صَلَّيْتَ بِيَثْرِبَ، صَلَّيْتَ بِطِيْبَةَ، ثُمَّ انْطَلَقَتْ تَهْوِي بِنَا , يَقَعُ حَافِرُهَا حَيْثُ اَدْرَكَ طَرْفُهَا , حَتَّى بَلَغْنَا اَرْضًا بَيْضَاءَ، فَقَالَ: انْزِلْ فَنَزَلْتُ، ثُمَّ قَالَ: صَلِّ، فَصَلَّيْتُ , ثُمَّ رَكِبْنَا، فَقَالَ: تَدْرِي اَيْنَ صَلَّيْتَ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ اَعْلَمُ، قَالَ: صَلَّيْتَ بِمَدْيَنَ، صَلَّيْتَ عِنْدَ شَجَرَةِ مُوْسَى، ثُمَّ انْطَلَقَتْ تَهْوِي بِنَا , يَقَعُ حَافِرُهَا حَيْثُ اَدْرَكَ طَرْفُهَا، ثُمَّ بَلَغْنَا اَرْضًا بَدَتْ لَنَا قُصُورُهَا،

6995– سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب ذكر الموت والاستعداد له - حديث: 4258 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الدعوات' أبواب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله صلى الله عليه - باب' حديث: 2441

6996– تهذيب الآثار للطبري - ذكر من روى عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه رأى' حديث: 2419 مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند محمد بن الوليد الزبيدي - الزبيدي عن الوليد بن عبد الرحمن الجرشي' حديث: 1866

Marfat.com

فَقَالَ: انْزِلْ، فَنَزَلْتُ، ثُمَّ قَالَ: صَلِّ، فَصَلَّيْتُ، فَقَالَ: اَتَدْرِیْ اَیْنَ صَلَّيْتَ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: صَلَّيْتَ بِبَيْتِ لَحْمٍ حَيْثُ وَلِدَ عِيْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِیْ حَتّٰى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ مِنْ بَابِهَا الْيَمَانِيِّ، فَاَتَى قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ، فَرَبَطَ دَابَّتَهُ، وَدَخَلْنَا الْمَسْجِدَ مِنْ بَابٍ فِيهِ تَمِيْلُ الشَّمْسُ، فَصَلَّيْتُ مِنَ الْمَسْجِدِ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ، وَاَخَذَنِیْ مِنَ الْعَطَشِ اَشَدَّ مَا اَخَذَنِی، فَاُتِيتُ بِاِنَاءَيْنِ فِی اَحَدِهِمَا لَبَنٌ، وَفِی الْآخَرِ عَسَلٌ، اُرْسِلَ اِلَیَّ بِهِمَا جَمِيعًا، فَعَدَلْتُ بَيْنَهُمَا، ثُمَّ هَدَانِیَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَاَخَذْتُ اللَّبَنَ، فَشَرِبْتُ حَتّٰى قَرَعْتُ بِهِ جَبِينِی، وَبَيْنَ يَدَیَّ شَيْخٌ مُتَّكِءٌ عَلٰى مَثْرَاةٍ لَهُ، فَقَالَ: اَخَذَ صَاحِبُكَ الْفِطْرَةَ، اِنَّهُ لَيُهْدَى , ثُمَّ انْطَلَقَ بِیْ حَتّٰى اَتَيْنَا الْوَادِیَ الَّذِیْ فِی الْمَدِينَةِ، فَاِذَا جَهَنَّمُ تَنْكَشِفُ عَنْ مِثْلِ الزَّرَابِیِّ، فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ , كَيْفَ وَجَدْتَهَا؟ فَقَالَ: مِثْلَ الْحَمَّةِ السَّخِنَةِ، ثُمَّ انْصَرَفَ بِیْ، فَمَرَرْنَا بِعِيرٍ لِقُرَيْشٍ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا , قَدْ اَخْلَوْا بَعِيرًا لَهُمْ , قَدْ جَمَعَهُمْ فُلَانٌ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: هٰذَا صَوْتُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَتَيْتُ اَصْحَابِیَ قَبْلَ الصُّبْحِ بِمَكَّةَ، فَاَتَانِیْ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيْنَ كُنْتَ اللَّيْلَةَ، فَقَدِ الْتَمَسْتُكَ فِی مَكَانِكَ؟ فَقَالَ: اَعَلِمْتَ اَنِّی اَتَيْتُ مَسْجِدَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ اللَّيْلَةَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّهُ مَسِيرَةُ شَهْرٍ، فَصِفْهُ لِی، فَفُتِحَ لِی مَرْآهُ , كَاَنِّی اَنْظُرُ اِلَيْهِ , لَا يَسْاَلُوْنِیْ عَنْ شَیْءٍ اِلَّا اَنْبَاْتُهُمْ عَنْهُ، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ: اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ، وَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: انْظُرُوا اِلٰى ابْنِ اَبِیْ كَبْشَةَ يَزْعُمُ اَنَّهُ اَتٰى بَيْتَ الْمَقْدِسِ اللَّيْلَةَ، فَقَالَ: اِنَّ مِنْ آيَةِ مَا اَقُوْلُ لَكُمْ اَنِّی مَرَرْتُ بِعِيرٍ لَكُمْ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا، يَقْدُمُهُمْ جَمَلٌ آدَمُ عَلَيْهِ مِسْحٌ اَسْوَدُ وَغَرَارَتَانِ سَوْدَاوَانِ " , فَلَمَّا كَانَ ذٰلِكَ الْيَوْمُ اَشْرَفَ الْقَوْمُ، يَنْظُرُوْنَ حَتّٰى كَانَ قَرِيبٌ مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ , حَتّٰى اَقْبَلَ الْقَوْمُ يَقْدُمُهُمْ ذٰلِكَ الْجَمَلُ الَّذِیْ وَصَفَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ معراج کی رات آپ کی سیر کس طرح ہوئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے اصحاب کو مکہ اندر عشاء کی نماز پڑھائی، پھر حضرت جبریل امین علیہ السلام میرے پاس سفید رنگ کے ایک جانور پر آئے جو گدھے سے بڑا تھا اور خچر سے چھوٹا تھا۔ انہوں (جبریل امین) نے کہا: اس کے اوپر سوار ہو جایئے، لیکن مجھے اس پر چڑھنا دشوار لگ رہا تھا۔ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے اس کا کان پکڑ کر اس کو گھمایا پھر مجھے اس کے اوپر سوار کروادیا، وہ ہمیں لے کر چل پڑا، اس کا قدم حد نگاہ پر پڑتا تھا یہاں تک کہ ہم کھجوروں کے ایک باغ میں پہنچے۔ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے کہا: اتر جایئے، میں اتر گیا۔ پھر فرمایا: نماز پڑھیئے! میں نے نماز پڑھی، پھر ہم سوار ہو گئے۔ انہوں نے کہا: کیا آپ جانتے ہیں، آپ نے کہاں نماز پڑھی ہے؟ میں نے کہا: اللہ بہتر جانتا ہے۔ جبریل نے کہا: آپ نے یثرب کے اندر نماز پڑھی ہے، آپ نے طیبہ میں نماز پڑھی ہے۔

پھر وہ ہمیں لے کر چل پڑا اور اس کا قدم حد نگاہ پر پڑتا تھا یہاں تک کہ ہم ایک سفید زمین میں پہنچے۔ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے کہا: آپ اتریئے، میں اتر گیا۔ پھر کہا: آپ نماز پڑھ لیجئے۔ میں نے نماز پڑھی پھر ہم اس پر سوار ہو گئے، انہوں نے پوچھا: کیا آپ کو معلوم ہے، آپ نے نماز کہاں پڑھی ہے؟ میں نے کہا: اللہ بہتر جانتا ہے۔ انہوں نے کہا: آپ نے مدین کے

Marfat.com

اندر نماز پڑھی ہے، آپ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درخت کے قریب نماز پڑھی ہے۔

پھر وہ جانور ہمیں لے کر چل پڑا اور اس کا قدم حد نگاہ پر پڑتا تھا، ہم ایسی زمین میں پہنچے جہاں پر ہمیں محلات نظر آنے لگے۔ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے کہا: اتریئے، اور نماز پڑھ لیجئے۔ میں نے (اتر کر) نماز پڑھی پھر (جبریل نے) کہا: کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ نے نماز کہاں پر پڑھی ہے؟ میں نے کہا: اللہ بہتر جانتا ہے۔ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے کہا: آپ نے بیت لحم میں نماز پڑھی ہے، جہاں پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت ہوئی تھی۔

پھر مجھے لے کر آگے چل پڑے یہاں تک کہ ہم مدینہ کے اندر اس کے یمانی دروازے سے داخل ہوئے، مسجد کے قبلہ کی جانب آئے، انہوں نے جانور کو باندھ دیا، ہم مسجد میں اس کے دروازے کی طرف سے داخل ہوئے، سورج ڈھل رہا تھا، میں نے مسجد کے اندر جہاں چاہا نماز پڑھی، اس وقت مجھے بہت شدید پیاس لگ رہی تھی، میرے پاس دو برتن لائے گئے، ان میں سے ایک میں دودھ تھا اور دوسرے میں شہد تھا۔ میں ان دونوں کے معاملے میں متردد تھا (سوچ رہا تھا کہ کون سا برتن اختیار کروں) پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت دی، میں نے دودھ والا پیالہ لے لیا اور تمام دودھ پی لیا اور میرے سامنے ایک بزرگ ٹیک لگائے ہوئے تھے، انہوں نے کہا: آپ کے ساتھی نے فطرت کو اختیار کیا ہے، ان کو ہدایت دے دی گئی ہے۔

پھر مجھے لے کر آگے چلے، ہم اس وادی میں پہنچے جو مدینہ میں ہے، وہاں پر جہنم ایک باڑے کی طرح ظاہر تھی، ہم نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے اس کو کیسا پایا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گرم پانی کی طرح سخت گرم، پھر ہم واپس آ گئے، ہم قریش کے ایک اونٹ کے پاس فلاں جگہ سے گزرے، انہوں نے اپنے اونٹ کو خالی چھوڑ دیا ہوا تھا، اور فلاں لوگ ان کے پاس جمع تھے میں نے ان کو سلام کیا، بعض نے کہا: یہ محمد کی آواز ہے پھر میں صبح سے پہلے مکہ کے اندر اپنے صحابہ کے پاس آ گیا۔ میرے پاس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور کہا: آپ گزشتہ رات کہاں تھے؟ میں نے آپ کو آپ کی جگہ ڈھونڈا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بات کا یقین کرو گے کہ میں گزشتہ رات بیت المقدس کی مسجد میں گیا تھا۔ عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تو ایک مہینے کی مسافت ہے، آپ مجھے وضاحت فرمایئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے لئے اس کے راستے کھول دیئے گئے جس طرح کہ میں ان کو دیکھ رہا ہوں، انہوں نے مجھ سے جو کچھ پوچھا، میں نے ان کو بتا دیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: بیشک میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ اور مشرکوں نے کہا: ابن ابی کبشہ کو دیکھو یہ دعویٰ کر رہا ہے کہ گزشتہ رات یہ بیت المقدس گیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جو کچھ تمہیں کہہ رہا ہوں اس کی نشانی یہ ہے کہ میں فلاں جگہ سے تمہارے اونٹ کے پاس سے گزرا تھا، ان کے آگے ایک گندم گوں اونٹ تھا، اس کے اوپر اون کی بنی ہوئی سیاہ رنگ کی چادر تھی اور دو سیاہ فام نوجوان بھی تھے۔ اگلے دن لوگ آپ کے پاس آئے اور اس قافلے کا انتظار کرنے لگ گئے اور جب نصف النہار کا وقت آیا تو وہ قافلہ پہنچ گیا، اس میں اونٹ اُسی ترتیب سے تھے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کی تھی۔

Marfat.com

## ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيْبٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ

### حضرت ضمرہ بن حبیب کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ سمجھدار وہ ہے جو خود پر قابو رکھتا ہے اور موت کے بعد کے لئے عمل کرتا ہے ☼

6997 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ، وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ، وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا، وَتَمَنَّى عَلَى اللّٰهِ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سمجھدار وہ ہے جو اپنے آپ پر قابو پالیتا ہے اور موت کے بعد کے لئے عمل کرتا ہے اور عاجز وہ ہے جو اپنی خواہشات کی پیروی کرتا ہے اور اللہ کی بارگاہ میں پھر بھی امیدیں رکھتا ہے۔

## عُبَادَةُ بْنُ نَسِيٍّ عَنْ شَدَّادٍ

### حضرت عبادہ بن نسی کی حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ امت پر خدشہ ہے کہ یہ روزہ میں بھی شہوت سے مغلوب ہو کر جذبات کی تسکین کریں گے ☼

6998 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ وَهُوَ يَبْكِي، فَقَالَ: حَدِيْثَانِ سَمِعْتُهُمَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قُلْتُ: وَمَا هُمَا؟ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَاَيْتُ فِي وَجْهِهِ شَيْئًا سَاءَنِي، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا هٰذَا الَّذِي اَرَى فِي وَجْهِكَ؟ قَالَ: اَمْرَانِ اَتَخَوَّفُهُمَا عَلَى اُمَّتِي مِنْ بَعْدِي، الشِّرْكُ , وَالشَّهْوَةُ الْخَفِيَّةُ، اَمَّا اِنَّهُمْ لَا يَعْبُدُونَ شَمْسًا وَلَا قَمَرًا وَلَا حَجَرًا وَلَا وَثَنًا، وَلٰكِنَّهُمْ يُرَاءُونَ بِاَعْمَالِهِمْ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَشِرْكٌ ذَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ , قُلْتُ: وَمَا الشَّهْوَةُ الْخَفِيَّةُ؟ قَالَ: يُصْبِحُ الْعَبْدُ صَائِمًا، فَتَعْرِضُ لَهُ شَهْوَةٌ مِنْ شَهَوَاتِهِ فَيُوَاقِعُهَا وَيَدَعُ صَوْمَهُ

✧✧ حضرت عبادہ بن نسی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا، وہ رو رہے تھے،

---

6997–سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب ذكر الموت والاستعداد له - حديث: 4258سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله صلى الله عليه - باب' حديث:2441

6998–سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب الرياء والسمعة - حديث:4203مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث شداد بن أوس - حديث:16817

Marfat.com

انہوں نے کہا: دوحدیثیں ہیں، میں نے رسول اکرم ﷺ سے سنی ہیں، آپ فرماتے ہیں' میں نے پوچھا: وہ کونسی ہیں؟ فرمایا: میں رسول اکرم ﷺ کے پاس حاضر ہوا، میں نے آپ ﷺ کے چہرے پر کچھ ایسے آثار دیکھے جو مجھے اچھے نہ لگے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ آج آپ کے چہرے پر ناگواری کے آثار کیوں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دوچیزیں ہیں، میں اپنے بعد اپنی امت پران کا خوف کرتا ہوں، وہ شرک (خفی) اور مخفی شہوت ہے۔ بہرحال یہ لوگ اب نہ سورج کی عبادت کریں گے اور نہ چاند کی اور نہ کسی پتھر کی اور نہ بت کی، لیکن یہ اپنے اعمال کی ریاکاری کریں گے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ کیا یہ شرک ہے؟ فرمایا: ہاں۔ میں نے کہا: پوشیدہ شہوت کیا ہے؟ فرمایا: بندہ روزے کے حالت میں صبح کرے گا پھراس پر شہوت کا غلبہ ہوگا تو وہ اپنی شہوت کو پورا کرلے گا اور روزہ توڑ دے گا۔

☆ امت پرخدشہ ہے کہ دکھلاوے کے لئے عمل کریں گے، یہ شرک خفی ہے ☆

6999 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوْسَى بْنِ يَزِيْدَ السُّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عُبَادَةُ بْنُ نُسَيٍّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ وَهُوَ يَبْكِى، فَقُلْتُ: مَا يُبْكِيكَ يَا اَبَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ؟ قَالَ: لِحَدِيْثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهُ: "اِنَّ مِنْ اَخْوَفِ مَا اَخَافُ عَلٰى اُمَّتِى: الشِّرْكَ بِاللّٰهِ , وَالشَّهْوَةَ الْخَفِيَّةَ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ صَائِمًا فَيَرَى الشَّىْءَ يَشْتَهِيهِ فَيُوَاقِعُهُ، وَالشِّرْكُ قَوْمٌ لَا يَعْبُدُونَ حَجَرًا وَلَا وَثَنًا، وَلٰكِنْ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا يُرَاءُوْنَ"

✧✧ حضرت عبادہ بن نسی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، وہ رورہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ کیوں رورہے ہیں؟ انہوں نے کہا: ایک حدیث جو میں نے رسول اکرم ﷺ سے سنی ہے وہ یادکرکے رورہا ہوں، بیشک میں اپنی امت کے اوپر سب سے زیادہ جس چیز کا خوف کررہا ہوں، وہ اللہ کی ذات کا شرک ہے اور پوشیدہ شہوت ہے۔ کوئی بندہ روزے کی حالت میں صبح کرے گا پھراپنی خواہشات کے بارے میں کوئی چیز دیکھے گا تو اس میں مبتلا ہوجائے گا۔ اور شرک کا مطلب یہ نہیں کہ لوگ بت یا پتھر کی عبادت کریں گے بلکہ (شرک کا مطلب یہ ہے کہ) لوگ دکھلاوے کے لئے عمل کریں گے۔

## اَبُوْ اَسْمَاءَ الرَّحْبِيُّ عَنْ شَدَّادٍ

حضرت ابواسماء الرحبی کی حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆ سورۃ بقرہ کی آخری دوآیتیں جس گھر میں پڑھی جائیں اس میں جنات داخل نہیں ہوسکتے ☆

7000 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجَرْمِيُّ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى اَسْمَاءَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

6999– سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب الرياء والسمعة - حديث:4203 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث شداد بن أوس - حديث:16817

Marfat.com

وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ بِاَلْفَيْ عَامٍ، وَاَنْزَلَ فِيهِ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، لَا يُقْرَآنِ فِي دَارٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ، فَيَقْرَبُهَا شَيْطَانٌ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق سے ۲ ہزار سال پہلے ایک تحریر لکھی اور اس کے اندر وہ دو آیتیں نازل فرمائیں جن پر سورۃ البقرہ ختم ہوتی ہے، وہ جس گھر کے اندر تین راتیں پڑھی جائیں شیطان اس کے قریب نہیں آتا۔

## ☼ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا ☼

7001 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا''۔

## ☼ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا ☼

7002 – حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا اَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِذٌ بِيَدِي لِثَمَانٍ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ ,اِذْ اَتَى عَلَى رَجُلٍ يَحْتَجِمُ , فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مدینہ کے ایک راستے سے گزر رہا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ تھاما ہوا تھا، یہ ماہ رمضان المبارک کی ۱۸ تاریخ کا واقعہ ہے، آپ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو حجامہ کروا رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا۔

## ☼ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا ☼

7003 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، ثنا الْمُثَنَّى بْنُ سَعْدٍ

---

7001-سنن أبي داود - كتاب الصوم' باب في الصائم يحتجم - حديث: 2034 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء في الحجامة للصائم - حديث: 1677 حديث منسوخ "

7002-سنن أبي داود - كتاب الصوم' باب في الصائم يحتجم - حديث: 2034 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء في الحجامة للصائم - حديث: 1677 حديث منسوخ

7003-سنن أبي داود - كتاب الصوم' باب في الصائم يحتجم - حديث: 2034 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء في الحجامة للصائم - حديث: 1677 حديث منسوخ

Marfat.com

اَبُوْ عَفَّانَ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ، عَنْ اَبِیْ اَسْمَاءَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: بَیْنَمَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ آخِذٌ بِیَدِی لِثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ , اِذِ الْتَفَتَ فَرَاَی رَجُلًا یَحْتَجِمُ فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ تھاما ہوا تھا، یہ ماہ رمضان المبارک کی ۱۸ تاریخ تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے توجہ کی تو ایک آدمی کو دیکھا جو حجامہ کروا رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا۔

☼ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا ☼

7004 - حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَیْبٍ النَّسَائِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْمُنْذِرِ، قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ، عَنْ اَبِیْ اَسْمَاءَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی ثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَوْنَ مِنْ رَمَضَانَ، فَاَبْصَرَ رَجُلًا یَحْتَجِمُ فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ۱۸ رمضان المبارک کو ایک جگہ سے گزرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو حجامہ کروا رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا۔

☼ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا ☼

7005 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، ثنا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِیِّ، عَنْ اَبِیْ اَسْمَاءَ الرَّحْبِیِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَتَی عَلٰی رَجُلٍ وَهُوَ یَحْتَجِمُ لِثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ , فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس آئے، وہ حجامہ کروا رہا تھا، ماہ رمضان المبارک کی ۱۸ تاریخ تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا۔

---

7004-سنن أبی داود - کتاب الصوم' باب فی الصائم یحتجم - حدیث: 2034 حدیث منسوخ سنن ابن ماجه - کتاب الصیام' باب ما جاء فی الحجامة للصائم - حدیث: 1677 حدیث منسوخ

7005-سنن أبی داود - کتاب الصوم' باب فی الصائم یحتجم - حدیث: 2034 حدیث منسوخ سنن ابن ماجه - کتاب الصیام' باب ما جاء فی الحجامة للصائم - حدیث: 1677 حدیث منسوخ

Marfat.com

## ☼ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا ☼

7006 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، وَقَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ الرَّحْبِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي صَبِيحَةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ، فَحَانَتْ مِنْهُ الْتِفَاتَةٌ، فَرَاَى رَجُلًا يَحْتَجِمُ فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چل رہا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ تھاما ہوا تھا، ماہ رمضان المبارک کی ۱۸ تاریخ تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو پچھنے لگوا رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پچھنے لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا۔

## ☼ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا ☼

7007 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيْدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِثَمَانِ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ , فَاَبْصَرَ رَجُلًا يَحْتَجِمُ فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ماہ رمضان کی ۱۸ تاریخ تھی' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چل رہا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا وہ پچھنے لگوا رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پچھنے لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا۔

## ☼ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا ☼

7008 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، ثنا اَيُّوبُ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِثَمَانِ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ، فَاَبْصَرَ رَجُلًا يَحْتَجِمُ فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ماہ رمضان کی ۱۸ تاریخ تھی' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چل رہا تھا۔ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا، وہ پچھنے لگوا رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پچھنے لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا۔

---

7006–سنن أبی داود - كتاب الصوم' باب فی الصائم يحتجم - حديث: 2034 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء فی الحجامة للصائم - حديث: 1677 حديث منسوخ

7007–سنن أبی داود - كتاب الصوم' باب فی الصائم يحتجم - حديث: 2034 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء فی الحجامة للصائم - حديث: 1677 حديث منسوخ

7008–سنن أبی داود - كتاب الصوم' باب فی الصائم يحتجم - حديث: 2034 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء فی الحجامة للصائم - حديث: 1677 حديث منسوخ

Marfat.com

☼ حکمران نماز لیٹ پڑھیں تو تم وقت پر پڑھ لینا،نفل کی نیت کر کے ان کے ساتھ شامل ہو جانا ☼

7009 – حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا جَدِّي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا رَاشِدُ بْنُ دَاوُدَ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ الرَّحْبِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةٌ يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا، فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب تمہارے اوپر کچھ ایسے امام ہوں گے جو نمازوں کو وقت سے لیٹ کر کے پڑھیں گے، تم اپنی نماز وقت پر پڑھ لیا کرنا اور ان کے ساتھ نفل کی نیت کر کے شامل ہو جایا کرنا۔

## اَبُوْ اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ

### حضرت ابوادریس خولانی کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ بچہ، مجنون اور پاگل نفاذ حد سے مرفوع القلم ہیں ☼

7010 – حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ، أنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ، اَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ , مِنْهُمْ: شَدَّادُ بْنُ اَوْسٍ، وَثَوْبَانُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ فِي الْحَدِّ عَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبُرَ، وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ، وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يُفِيقَ، وَعَنِ الْمَعْتُوهِ الْهَالِكِ

✧✧ حضرت ابوادریس رحمۃ اللہ علیہ نے متعدد صحابہ کرام سے (روایت کیا ہے، ان میں سے حضرت شداد بن اوس اور ثوبان رضی اللہ عنہما ہیں، ان سے) روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بچے پر حد نافذ کرنے سے قلم اٹھا دیا گیا ہے، یہاں تک کہ وہ بڑا ہو جائے اور سوئے ہوئے سے یہاں تک کہ بیدار ہو جائے اور مجنون سے یہاں تک کہ اس کے جنون کو افاقہ ہو جائے اور پاگل (جو ہلاک ہونے والا ہے) سے۔

## اَبُوْ عُبَيْدِ اللّٰهِ مُسْلِمُ بْنُ مِشْكَمٍ عَنْ شَدَّادٍ

### حضرت ابوعبیداللہ مسلم بن مشکم کی حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

---

7009–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث شداد بن أوس - حديث:16819المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه : عمرو - حديث:5010

7010–مسند الشاميين للطبراني - ما أسند برد بن سنان أبو العلاء الدمشقي' ما روى برد بن سنان عن المدنيين - برد , عن مكحول' حديث:376

Marfat.com

☼جب لوگ مال ودولت جمع کرنے لگ جائیں تو تم یہ خزانہ جمع کرنا☼

7011 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدِ اللّٰهِ مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ، اَنَّهُ سَمِعَ شَدَّادَ بْنَ اَوْسٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "اِذَا كَنَزَ النَّاسُ الدَّنَانِيرَ وَالدَّرَاهِمَ فَاكْنِزُوا هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ، وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ , وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ"

✧✧حضرت ابوعبیداللہ مسلم بن مشکم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے''جب لوگ درہم اور دینار جمع کرنے لگ جائیں تو تم ان کلمات کو جمع کر لینا

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ، وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ , وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

''اے اللہ! میں معاملات میں تجھ سے ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں، ہدایت پر استقامت کا سوال کرتا ہوں اور تیری نعمتوں کے شکر کا سوال کرتا ہوں اور تیری اچھی عبادت مانگتا ہوں اور جو تو جانتا ہے میں اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس چیز کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے اور میں اس چیز سے مغفرت مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے۔

## كَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ شَدَّادٍ

حضرت کثیرہ بن مرہ حضرمی کی حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼دنیا ہر نیک وبد کو مل جاتی ہے، آخرت صرف پرہیز گاروں کے لئے ہے☼

7012 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا اَبُو مَهْدِيٍّ سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ اَبِي شَجَرَةَ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَاْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ، وَاِنَّ الْآخِرَةَ وَعْدٌ صَادِقٌ , يَحْكُمُ فِيهَا مَلِكٌ قَادِرٌ، يُحِقُّ بِهَا الْحَقَّ , وَيُبْطِلُ الْبَاطِلَ، اَيُّهَا النَّاسُ كُونُوا اَبْنَاءَ الْآخِرَةِ , وَلَا تَكُونُوا اَبْنَاءَ دُنْيَا، فَاِنَّ كُلَّ اُمٍّ يَتْبَعُهَا وَلَدُهَا

✧✧حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! یہ دنیا سامان ہے جو موجودہ

---

7011-سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب منه' حدیث:3412مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث شداد بن أوس - حدیث:16810

7012-السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجمعة' جماع أبواب آداب الخطبة - 50 باب : كيف يستحب أن تكون الخطبة' حدیث:5423حلية الأولياء - شداد بن أوس' حدیث:920

Marfat.com

ہے، اس سے نیک اور بدسب کھاتے ہیں اور آخرت جو ہے یہ وعدہ ہے اور سچا ہے، اس کے اندر قدرت والا بادشاہ فیصلہ کرے گا، حق والے کو حق دیا جائے گا اور باطل کو باطل قرار دیا جائے گا۔ اے لوگو! آخرت کے بیٹے بن جاؤ اور دنیا کے بیٹے نہ بنو، اس لئے کہ ہر ماں کے پیچھے اس کا بیٹا جاتا ہے۔

## اَبُو الْمُصَبِّحِ الْمُقْرَائِیُّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ

حضرت ابو مصبح المقرائی کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆ ائمہ پر لعنت کرنے والا منافق ہے اگرچہ اسلام کا دعوے دار ہی کیوں نہ ہو ☆

7013 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ الرَّقِّيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي قَيْسٍ الشَّامِيُّ، عَنْ اَبِي مُصَبِّحٍ الْحِمْصِيِّ، قَالَ: جَلَسْتُ اِلٰى نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ , فِيهِمْ شَدَّادُ بْنُ اَوْسٍ، وَثَوْبَانُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُمْ يَتَذَاكَرُوْنَ، فَقَالُوا: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ كَذَا وَكَذَا مِنَ الْخَيْرِ، وَاِنَّهُ لَمُنَافِقٌ، قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَكُونُ مُنَافِقًا وَهُوَ مُؤْمِنٌ بِكَ؟ قَالَ: يَلْعَنُ الْاَئِمَّةَ، وَيَطْعَنُ عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت ابو مصبح حمصی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں اصحاب رسول کی ایک جماعت کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ان میں حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ اور حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ تھے، یہ دونوں آپس میں مذاکرہ کر رہے تھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک کوئی آدمی فلاں فلاں اچھا عمل کرتا ہے لیکن وہ منافق ہوتا ہے۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے ہوسکتا ہے، وہ منافق ہو اور وہ آپ پر ایمان لانے والا بھی ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ائمہ پر لعنت کرتا ہے اور ان پر طعن کرتا ہے وہ منافق ہی ہے۔

## يَعْلٰى بْنُ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ اَبِيْهِ

حضرت یعلی بن شداد بن اوس کی ان کے والد سے روایت کردہ احادیث

☆ دور نبوی میں ریاء کاری کو چھوٹا شرک سمجھا جاتا تھا ☆

7014 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، انا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَعْلٰى بْنِ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نَعُدُّ الرِّيَاءَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشِّرْكِ الْاَصْغَرِ

---

7013–أمالی ابن بشران - المجلس السادس والأربعون والستمائة من الأمالی فی رجب من السنة' حدیث:141

7014–تہذیب الآثار للطبری - ذکر بعض ما حضرنا ذکرہ من ذلك مما صح سنده' حدیث: 1012المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:197

Marfat.com

✧✧ حضرت یعلیٰ بن شداد بن اوس رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' ہم رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں ریاء کاری کو چھوٹا شرک قرار دیا کرتے تھے۔

## ☼ دو غدار اکٹھے بیٹھے ہوں تو ان کو کسی بھی طرح جدا جدا کرو ☼

7015 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِيْ شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، مِنْ وَلَدِ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ جَالِسٌ وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ عَلٰى فِرَاشِهِ، فَجَلَسَ شَدَّادٌ بَيْنَهُمَا وَقَالَ: هَلْ تَدْرِيَانِ مَا يُجْلِسُنِيْ بَيْنَكُمَا؟ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا رَاَيْتُمُوْهُمَا جَمِيعًا فَفَرِّقُوا بَيْنَهُمَا، فَوَاللّٰهِ مَا اجْتَمَعَا اِلَّا عَلٰى غَدْرَةٍ ، فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُفَرِّقَ بَيْنَكُمَا "

✧✧ حضرت شداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے ،وہ بیٹھے ہوئے تھے، حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ ان کے تخت پر بیٹھے ہوئے تھے، حضرت شداد رضی اللہ عنہ بھی ان کے درمیان بیٹھ گئے اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ میں تمہارے درمیان کیوں بیٹھا ہوں؟ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے'' جب تم ان کو دیکھو کہ وہ اکٹھے بیٹھے ہیں تو ان دونوں کے درمیان تفریق کر دو' اللہ کی قسم! جب بھی کوئی دو شخص غداری پر جمع ہوتے ہیں تو مجھے یہ پسند ہوتا ہے کہ میں ان کو جدا کر دوں۔

## ☼ شداد بن اوس اور ان کی اولادوں کو شام اور بیت المقدس کی امامت کی خوشخبری دی گئی ☼

7016 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِيْ يَذْكُرُ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّهُ كَانَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَجُوْدُ بِنَفْسِهِ , فَقَالَ: مَالَكَ يَا شَدَّادُ؟ قَالَ: ضَاقَتْ بِيَ الدُّنْيَا، فَقَالَ: لَيْسَ عَلَيْكَ، اِنَّ الشَّامَ يُفْتَحُ، وَيُفْتَحُ بَيْتُ الْمَقْدِسِ، فَتَكُوْنُ اَنْتَ وَوَلَدُكَ اَئِمَّةً فِيهِمْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے' وہ رسول اکرم ﷺ کے پاس تھے، ان کی وفات کا وقت قریب تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے شداد! تمہیں کیا ہے؟ وہ کہنے لگے: دنیا مجھ پر تنگ ہو رہی ہے۔ فرمایا: یہ تیرے اوپر تنگ نہیں ہے، بیشک شام فتح ہو جائے گا اور بیت المقدس فتح ہو جائے گا تو اور تیری اولاد ان شاء اللہ ان میں امام ہوں گی۔

## ☼ جس نے لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دی وہ جنت میں جائے گا ☼

7017 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا رَاشِدُ بْنُ دَاوُدَ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا يَعْلَى بْنُ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ:

---

7015–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن السلاء أضى عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند يعلى بن شداد بن أوس بن - يعلى عن أبيه' حديث:2100

Marfat.com

اِنِّی لَمَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی بَيْتِ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: انْظُرُوا هَلْ فِيكُمْ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ ، فَقَالُوا: لَا، فَقَالَ: اَحَفِ الْبَابَ , فَاَغْلَقَ الْبَابَ، ثُمَّ قَالَ: " ارْفَعُوا اَيْدِيَكُمْ، وَقُوْلُوا: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ "، فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَفَعْنَا اَيْدِيَنَا، ثُمَّ قَالَ: ضَعُوا اَيْدِيَكُمْ وَابْشِرُوا، فَقَدْ غُفِرَ لَكُمْ، اِنِّی بُعِثْتُ بِهَا , وَبِهَا اُمِرْتُ، وَعَلَيْهَا اَدْخُلُ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں) میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک صحابی کے گھر میں تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: غور کرو کیا تمہارے اندر کوئی غیر شخص تو نہیں ہے؟ لوگوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دروازہ بند کردو، دروازہ بند کر دیا گیا۔ پھر فرمایا: اپنے ہاتھوں کو بلند کرو اور کہو لا الہ الا اللہ۔ رسول اکرم ﷺ نے اپنا ہاتھ اٹھایا، ہم نے بھی اپنے ہاتھ اٹھائے، پھر فرمایا: اپنے ہاتھوں کو نیچا کرلو اور مبارک ہو، تمہاری مغفرت کردی گئی ہے، مجھے اسی کے ساتھ بھیجا گیا ہے، اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور اسی پر میں جنت میں داخل ہوں گا۔

☼ جوتے ناپاک نہ ہوں تو پہن کر نماز پڑھنے کی اجازت ہے، یہودیوں کی مشابہت سے بچو ☼

7018 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، ثنا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُوْنٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَوْ غَيْرِهِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – شَكَّ هِلَالٌ – قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِی نِعَالِكُمْ، وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُوْدِ

✧✧ حضرت یعلیٰ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے یا کسی اور سے روایت کرتے ہیں (ہلال نامی راوی کو اس میں شک ہے) بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جوتے پہن کر نماز پڑھ لیا کرو، یہودیوں کے ساتھ مشابہت نہ کرو۔

☼ جوتوں سمیت نماز پڑھنے کی اجازت ہے، یہودیوں کی مخالفت کرنی چاہئے ☼

7019 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُوْنٍ، عَنْ يَعْلَى ابْنِ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِی نِعَالِكُمْ، خَالِفُوا الْيَهُوْدَ

✧✧ حضرت یعلیٰ بن شداد بن اوس رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جوتوں سمیت نماز پڑھ لیا کرو یہودیوں کی مخالفت کرو۔

---

7017–البحر الزخار مسند البزار - مسند شداد بن أوس عن النبی صلی الله علیه وسلم' حدیث:2939مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهی إلینا من مسند راشد بن داود الصنعانی - راشد بن داود' حدیث:1074

7018–سنن أبی داود - کتاب الصلاة' باب الصلاة فی النعل - حدیث: 561المستدرک علی الصحیحین للحاکم - ومن کتاب الإمامة' أما حدیث عبد الرحمن بن مهدی - حدیث:898

7019–سنن أبی داود - کتاب الصلاة' باب الصلاة فی النعل - حدیث: 561المستدرک علی الصحیحین للحاکم - ومن کتاب الإمامة' أما حدیث عبد الرحمن بن مهدی - حدیث:898

Marfat.com

☼ حضرت ابوذر اکثر امور میں شدت اختیار کرتے تھے، کیونکہ رخصت ان تک پہنچی نہ تھی ☼

7020 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ يَعْلٰى بْنِ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كَانَ اَبُوْ ذَرٍّ يَسْمَعُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَمْرَ فِيهِ الشِّدَّةُ، ثُمَّ يَخْرُجُ اِلٰى بَادِيَتِهِ، ثُمَّ يُرَخِّصُ فِيهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ، فَيَحْفَظُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذٰلِكَ الْاَمْرِ الرُّخْصَةُ، فَلَا يَسْمَعُهَا اَبُوْ ذَرٍّ، فَيَاْخُذُ اَبُوْ ذَرٍّ بِالْاَمْرِ الْاَوَّلِ الَّذِي سَمِعَ قَبْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت یعلی بن شداد بن اوس رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک معاملہ میں سخت حکم سنا کرتے تھے پھر وہ جنگلوں کی طرف چلے گئے تھے ،اس کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان امور میں رخصت عطا فرمادی تھی تو صحابہ کرام نے اس معاملے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی رخصت یاد کرلی تھی جبکہ حضرت ابوذر نے وہ رخصت نہیں سنی تھی ،اس لئے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ اُسی پہلے والے سخت حکم پر ہی کاربند رہے جوانہوں نے خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سن رکھا تھا۔

## مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

## حضرت محمود بن ربیع کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وہی نیک عمل مقبول ہے، جو محض اُسی کے لئے کیا گیا ہو ☼

7021 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا سَهْلُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ السِّنْدِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الشَّامِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِذَا جَمَعَ اللّٰهُ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ بِبَقِيعٍ وَاحِدٍ، يَنْفُذُهُمُ الْبَصَرُ، وَيُسْمِعُهُمُ الدَّاعِيَ، قَالَ: اَنَا خَيْرُ شَرِيكٍ، كُلُّ عَمَلٍ كَانَ عُمِلَ لِي فِي دَارِ الدُّنْيَا كَانَ لِي فِيهِ شَرِيكٌ، فَاَنَا اَدَعُهُ الْيَوْمَ، وَلَا اَقْبَلُ الْيَوْمَ اِلَّا خَالِصًا ", ثُمَّ قَرَاَ: (اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِينَ) (الصافات: 40) (فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ اَحَدًا) (الكهف: 110)

✧✧ حضرت محمود بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

---

7020–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن الفلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند يعلى بن شداد بن أوس بن - يعلى عن أبيه' حديث:2103

7021–طبقات المحدثين بأصبهان لأبي الشيخ الأصبهاني - الطبقة السابعة' أبو مسعود أحمد بن الفرات بن خالد الرازي - حديث:425

Marfat.com

نے ارشادفرمایا: جب اللہ تعالیٰ پہلوں اور بعدوالوں کوایک جگہ جمع کرے گا تو سب کی جانب دیکھے گا اوران کوفرمائے گا: میں بہترین شریک ہوں، دنیامیں جواعمال میرے لئے کئے گئے اوران میں میرے ساتھ کسی اورکوشریک بھی کیا گیا، آج میں ان کوچھوڑتا ہوں اورآج میں صرف خالص عمل کوقبول کروں گا۔ پھر یہ آیت تلاوت فرمائی

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِينَ (الصافات: 40)

''مگر جواللہ کے چُنے ہوئے بندے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ اَحَدًا (الكهف: 110)

''تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہواسے چاہئے کہ نیک کام کرے اوراپنے رب کی بندگی میں کسی کوشریک نہ کرے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## مَحْمُودُ بْنُ لَبِيدٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ

## حضرت محمود بن لبید کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ اپنے فوت شدگان کواچھے لفظوں میں یادکرو، تم جو بولو گے اس پرآمین کہا جائے گا ☼

7022 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، قَالَا: ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، ثنا حُمَيْدٌ الْاَعْرَجُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَضَرْتُمْ مَوْتَاكُمْ فَاَغْمِضُوا الْبَصَرَ، فَاِنَّ الْبَصَرَ يَتْبَعُ الرُّوحَ، وَقُولُوا خَيْرًا، فَاِنَّهُ يُؤَمَّنُ عَلٰى مَا قَالَ اَهْلُ الْبَيْتِ.

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب تم اپنے فوت شدگان کے پاس آؤتوان کی آنکھوں کو بند کردو، اس لئے کہ نگاہیں روح کے پیچھے جاتی ہیں اوراس کے بارے میں اچھی باتیں کہو، اس لئے کہ جوگھر والے کہتے ہیں، اس کے اوپرآمین کہا جاتا ہے۔

### ☼ بھلائی کے لئے جھوٹ بولا، بھلائی کے لئے غیبت کی، اس کا گناہ نہیں ہے ☼

7023 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ، ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جُرْجَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ بِالْكَاذِبِ مَنْ قَالَ خَيْرًا اَوْ

7022-سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في تغميض الميت - حديث: 1451مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث شداد بن أوس - حديث:16832

7023-البحر الزخار مسند البزار - مسند شداد بن أوس عن النبي صلى الله عليه وسلم' حديث:2935المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:6451

Marfat.com

نَمَى خَيْرًا

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص جھوٹا نہیں ہے جس نے بھلائی کی بات کی یا بھلائی کی غیبت کی۔

☼ جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا، وہ شہید ہے ☼

☼ جس نے ایک بالشت ناجائز تجاوزات کی، ۷ زمینیں بطور طوق اس کے گلے میں ڈال دی جائیں گی ☼

7024 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جُرْجَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ظَلَمَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ، وَمَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ , فَهُوَ شَهِيدٌ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ایک بالشت بھر زمین پر ناجائز قبضہ کیا، ساتوں زمینیں طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈال دی جائیں گی اور جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا وہ شہید ہے۔

☼ اپنے وارثوں کو دولتمند چھوڑنا، ان کو محتاج چھوڑنے سے بہتر ہے ☼

☼ انسان اپنے بیوی بچوں پر جو خرچہ کرتا ہے، اس پر بھی اسے صدقے کا ثواب ملتا ہے ☼

7025 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ تَدَعْ وَرَثَتَكَ اَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ اَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ، وَلَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ اِلَّا اُجِرْتَ بِهَا، حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِي فِي امْرَاَتِكَ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تو اپنے وارثوں کو دولت مند چھوڑے یہ اس سے بہتر ہے کہ تو ان کو اس حال میں چھوڑے کہ وہ لوگوں سے مانگتے پھریں اور تو اللہ کی رضا کے لئے جو بھی خرچہ کرے اس پر تجھے اجر دیا جائے گا یہاں تک کہ تو جو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتا ہے اس میں بھی اجر ملے گا۔

## بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ شَدَّادٍ

## حضرت بشیر بن کعب عدوی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ دعائے سید الاستغفار ☼

7024–معجم الشيوخ لابن جميع الصيداوي - المحمدون' باب من اسمه محمد - محمد بن نصر أبو عبد الله المصيصي' حدیث:98

Marfat.com

☼جس نے صبح ،شام سیدالاستغفار پڑھا،اس دن یارات موت آ گئی تو جنت میں جائے گا☼

7026 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَكِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ اَنْ تَقُوْلَ: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي , لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُكَ، وَعَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، وَاَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ، فَاِنْ قَالَ بَعْدَمَا يُمْسِي، فَمَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَاِنْ قَالَهَا بَعْدَ مَا يُصْبِحُ، فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ "

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ , مِثْلَهُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سیدالاستغفار یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي , لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُكَ، وَعَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، وَاَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ

''اے اللہ! تو میرا رب ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، تو نے مجھے پیدا کیا ہے ،میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر اس وقت تک قائم ہوں جب تک میرے اندر ہمت ہے، اے اللہ! میں اس چیز کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو میں نے کیا ہے اور میں اپنے اوپر تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں یا اللہ! میری مغفرت فرمادے کیونکہ تیرے سوا گناہ بخشنے والا کوئی نہیں ہے''

اگر وہ شام کے بعد یہ دعا مانگے گا ،اگر اسی رات فوت ہو گیا تو جنت میں داخل ہوگا اور اگر صبح کے وقت یہ پڑھا اور اسی دن فوت ہو گیا تو جنت میں جائے گا۔

❁ دو مزید اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## الْحَنْظَلِيُّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ

## حضرت حنظلی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼سوتے وقت ایک سورۃ پڑھ لینے والے کی ،ایک فرشتہ حفاظت کرتا ہے☼

7026–صحيح البخاری - كتاب الدعوات' باب أفضل الاستغفار - حديث:5956سنن الترمذی الجامع الصحيح - الدبائح أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب منه' حديث:3398

Marfat.com

7027 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِىُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِىِّ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِىْ حَنْظَلَةَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: اَلَا اُعَلِّمُكُمْ مَا كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا، اللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِى الْاَمْرِ، وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ , وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا , وَلِسَانًا صَادِقًا، وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ ، قَالَ: قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَقْرَاُ سُورَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عِنْدَ نَوْمِهِ، اِلَّا وَكَّلَ اللّٰهُ بِهِ مَلَكًا لَا يَقْرَبُهُ شَىْءٌ، حَتَّى يَهَبَّ مَتَى يَهَبُّ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کیا میں تجھے وہ چیز نہ سکھاؤں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں سکھایا کرتے تھے (حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ دعا سکھایا کرتے تھے)

اللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِى الْاَمْرِ، وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ , وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا , وَلِسَانًا صَادِقًا، وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَم

''اے اللہ! میں معاملات میں ثابت قدمی کی تجھ سے دعا مانگتا ہوں اور ہدایت پر استقامت مانگتا ہوں اور تیری نعمتوں کا شکر مانگتا ہوں اور حسن عبادت مانگتا ہوں اور تجھ سے قلب سلیم مانگتا ہوں اور سچی زبان مانگتا ہوں اور میں اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جو تو جانتا ہے اور اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے اور اس چیز سے مغفرت مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے''

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندہ مسلم سوتے وقت اللہ کی کتاب میں سے ایک سورۃ پڑھ لیتا ہے، اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ اس پر مقرر کر دیتا ہے، وہ جب تک سوتا رہتا ہے، فرشتہ اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے، پھر کوئی بھی چیز اس کے قریب نہیں آپاتی۔

## ✡ ایک ایسی دعا جس کے مانگنے والے کی تمام رات فرشتہ حفاظت کرتا ہے ✡

7028 – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا الْجُرَيْرِىُّ، عَنْ اَبِى الْعَلَاءِ، عَنِ الْحَنْظَلِىِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ حِيْنَ يَاْخُذُ مَضْجَعَهُ وُكِّلَ بِهِ مَلَكٌ يَحْفَظُهُ حَتَّى يَهَبَّ مَتَى يَهَبُّ وَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِى الْاَمْرِ، وَاَسْاَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا وَلِسَانًا صَادِقًا، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا

7027–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب منه' حدیث:3412مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث شداد بن أوس - حدیث:16810

7028–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب منه' حدیث:3412مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث شداد بن أوس - حدیث:16810

Marfat.com

تَعْلَمُ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنِ الْحَنْظَلِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مُجَاشِعٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا اَنْ نَقُوْلَ فِي صَلَاتِنَا: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ التَّثْبِيتَ فِي الْاَمْرِ، وَاَسْاَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے لیٹتے وقت قرآن کی ایک سورت کی تلاوت کی، وہ جب تک سوتا رہتا ہے ایک فرشتہ اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے۔

(وہ دعا یہ ہے)

اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ، وَاَسْاَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا وَلِسَانًا صَادِقًا، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ

''اے اللہ! میں تجھ سے معاملات میں ثابت قدمی مانگتا ہوں اور تجھ سے ہدایت پر استقامت کی دعا مانگتا ہوں اور تیری نعمتوں کے شکر کا سوال کرتا ہوں اور تیری حسن عبادت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے قلب سلیم مانگتا ہوں اور سچی زبان مانگتا ہوں اور اس چیز سے مغفرت مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے اور اس چیز کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے''۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے آپ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز کے اندر یہ دعا سکھایا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ التَّثْبِيتَ فِي الْاَمْرِ، وَاَسْاَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ

اور اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

## ☼ نماز کے اندر مانگی جانے والی ایک دعائے ماثورہ ☼

7029 – حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُوْ عُمَرَ الضَّرِيْرُ، ثنا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا سَعِيْدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ رَجُلَيْنِ قَدْ سَمَّاهُمَا، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِي صَلَاتِهِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ , وَعَزِيمَةَ الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ , وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا , وَلِسَانًا صَادِقًا، وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

7029–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب منه' حدیث:3412مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث شداد بن أوس - حدیث:16810

Marfat.com

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے اندر یہ دعا مانگا کرتے تھے

اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ , وَعَزِيمَةَ الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ , وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا , وَلِسَانًا صَادِقًا، وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

''اے اللہ! میں معاملات میں ثابت قدمی کی تجھ سے دعا مانگتا ہوں اور ہدایت پر استقامت کی دعا مانگتا ہوں اور تیری نعمتوں کا شکر مانگتا ہوں اور حسن عبادت مانگتا ہوں اور تجھ سے قلب سلیم مانگتا ہوں، سچی زبان مانگتا ہوں اور میں اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے اور اس چیز کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے اور میں اس چیز سے مغفرت مانگتا ہوں جس چیز کو تو جانتا ہے''۔

## ☼ وہ دعا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں مانگا کرتے تھے ☼

7030 – حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثنا اَبُوْ عُمَرَ الضَّرِيْرُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ح وَحَدَّثَنَا خَلِيفَةُ، ثنا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِیِّ، عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِی صَلَاتِهِ: اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَعَزِيمَةَ الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا , وَلِسَانًا صَادِقًا، وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں یہ دعا مانگا کرتے تھے

اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَعَزِيمَةَ الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا , وَلِسَانًا صَادِقًا، وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

''اے اللہ! میں معاملات میں ثابت قدمی کی تجھ سے دعا مانگتا ہوں اور ہدایت پر استقامت کی دعا مانگتا ہوں اور تجھ سے تیری نعمتوں کے شکر کا سوال کرتا ہوں اور حسن عبادت مانگتا ہوں اور تجھ سے قلب سلیم مانگتا ہوں، سچی زبان مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے اور اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے اور اس چیز سے مغفرت مانگتا ہوں جس چیز کو تو جانتا ہے''۔

## الْحَسَنُ بْنُ اَبِی الْحَسَنِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ

## حضرت حسن ابن ابی الحسن رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ بندہ مومن پر فقر بہت خوبصورت لگتا ہے ☼

7031 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِیُّ، ثنا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ بَيَانٍ الصَّفَّارُ، ثنا عِمْرَانُ

7030–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الدبائع' أبواب الدعوات عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب منه' حدیث:3412مسند أحمد بن حنبل - مسند الشامیین' حدیث شداد بن أوس - حدیث:16810

Marfat.com

الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْفَقْرُ اَزْيَنُ عَلَى الْمُؤْمِنِ مِنَ الْعِذَارِ الْحَسَنِ عَلٰى خَدِّ الْفَرَسِ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ مومن پر فقر گھوڑے کے رخسار پر خوبصورت تل سے بھی زیادہ خوبصورت لگتا ہے۔

## ☼ اس امت میں سب سے پہلے امانتوں کا فقدان ہوگا ☼

7032 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيّ، ثنا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ بَيَانٍ الصَّفَّارُ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَوَّلَ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الْاَمَانَةُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے دین میں سب پہلے جس چیز کو کھو بیٹھو گے وہ امانت ہے۔

## ☼ اس امت میں سب سے پہلے دلوں سے خشوع وخضوع اٹھایا جائے گا ☼

7033 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيّ، ثنا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ بَيَانٍ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوَّلُ مَا يُرْفَعُ مِنَ النَّاسِ الْخُشُوعُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں سب سے پہلے جو چیز اٹھائی جائے گی وہ خشوع ہے۔

## ☼ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا ☼

7034 – حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمَدَائِنِيُّ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا۔

---

7033–مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند سعيد بن بشير - قتادة عن الحسن' حديث:2569جامع البيان فی تفسير القرآن للطبری - سورة الحديد' القول فی تأويل قوله تعالى : ألم يأن للذين آمنوا أن - حديث:31102

7034–سنن أبی داود - كتاب الصوم' باب فی الصائم يحتجم - حديث: 2034 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء فی الحجامة للصائم - حديث:1677 حديث منسوخ

Marfat.com

## الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ شَدَّادٍ

### حضرت علاء بن زیاد عدوی کی حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

#### ☼ ایسی دعا، جو صبح یا شام کو مانگنے والا اس دن یا رات میں فوت ہو تو جنت میں جائے گا ☼

7035 – حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسٍ، ثنا جَارِيَةُ بْنُ هَرِمٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَا مِنْ عَبْدٍ اِذَا اَصْبَحَ وَاِذَا اَمْسَى قَالَ: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُكَ، وَعَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ ذُنُوبِي، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ، فَاِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَاِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ "

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندہ صبح یا شام کے وقت یہ دعا مانگے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُكَ، وَعَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ ذُنُوبِي، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ

''اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے تو نے مجھے پیدا کیا ہے میں تیرا بندہ ہوں میں تیرے عہد اور وعدے پر اس وقت تک قائم ہوں جب تک میرے اندر ہمت ہے میں اپنے اوپر تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں تو میرے گناہوں کو بخش دے کیونکہ میرے گناہوں کو تیرے سوا بخشنے والا کوئی نہیں ہے''

(یہ دعا مانگنے والا) اگر اسی دن فوت ہو جائے تو وہ جنت میں جائے گا اور اگر اسی رات اس کا انتقال ہو جائے تب بھی جنت میں جائے گا۔

## عَنْبَسَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ شَدَّادٍ

### حضرت عنبسہ ابن ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

#### ☼ امارت کی ابتداء ملامت، وسط ندامت اور انتہاء عذابِ قیامت ہے ☼

7036 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، مَوْلٰى مُزَيْنَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: قَالَ

---

7035–صحيح البخاری - كتاب الدعوات' باب أفضل الاستغفار - حديث:5956سنن الترمذی الجامع الصحيح - الدبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب منه' حديث:3398

7036–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - شداد بن أوس رضی الله عنه' حديث:1820

Marfat.com

شَدَّادُ بْنُ اَوْسٍ، وَهُوَ ابْنُ اَخِي حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، وَهُوَ افْتَتَحَ اِيلِيَا لِمُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، وَهُوَ يُرَاجِعُ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَذَكَرَ الْاِمَارَةَ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْاِمَارَةَ فَقَالَ: " اَوَّلُ الْاِمَارَةِ مَلَامَةٌ، وَثَانِيهَا نَدَامَةٌ، وَثَالِثُهَا عَذَابٌ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اِلَّا مَنْ رَحِمَ وَعَدَلَ، وَقَالَ: هَكَذَا وَهَكَذَا بِيَدِهِ بِالْمَالِ " ثُمَّ سَكَتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ قَالَ: كَيْفَ بِالْعَدْلِ مَعَ ذَوِي الْقُرْبَى؟

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ (یہ حضرت حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کے بھتیجے ہیں انہوں) نے حضرت معاویہ بن ابوسفیان کے لئے ایلیا فتح کیا تھا، یہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس اکثر جایا کرتے تھے اور امارت کا ذکر کیا اور کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو امارت کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اور فرمایا: امارت کا آغاز ملامت ہے، اس کا درمیان ندامت ہے اور اس کا تیسرا موقع قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کا عذاب ہے، سوائے اس شخص کے کہ جس نے رحم کیا اور عدل کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کے ساتھ مال کا اشارہ کیا پھر کچھ دیر خاموش رہے پھر فرمایا: ذوی القربی کے ہوتے ہوئے عدل کیسے ہوسکتا ہے؟۔

## عُمَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ

### حضرت عمر بن ربیعہ کی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ سید الاستغفار جس صبح یا شام پڑھا جائے، اُسی دن یا رات وفات ہو جائے تو جنت ملے گی ☼

7037 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِسَيِّدِ الْاِسْتِغْفَارِ؟ قَالُوا: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُكَ، وَعَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ، وَاَبُوءُ لَكَ بِذُنُوبِي، فَاغْفِرْ لِي، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ، لَا يَقُولُهَا اَحَدٌ حِينَ يُمْسِي، فَيَمُوتُ مِنْ لَيْلَتِهِ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَلَا يَقُولُهَا اَحَدٌ حِينَ يُصْبِحُ فَيَاْتِيهِ الْمَوْتُ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں سید الاستغفار کے بارے میں خبر نہ دوں؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں یا رسول اللہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ پڑھا کرو

اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُكَ، وَعَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ، وَاَبُوءُ لَكَ بِذُنُوبِي، فَاغْفِرْ لِي، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ

''اے اللہ! تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں میں تیرے عہد اور وعدے پر اس وقت تک پابند ہوں، جب تک میرے اندر ہمت ہے۔ اے اللہ! میں اس چیز کے شر سے

7037- صحيح البخاري - كتاب الدعوات' باب أفضل الاستغفار - حديث:5956 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب منه' حديث:3398

Marfat.com

تیری پناہ مانگتا ہوں جو میں نے کی ہے اور اپنے اوپر تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اور میری مغفرت فرمادے کیونکہ تیرے سوا گناہ بخشنے والا کوئی بھی نہیں ہے''

جو شخص شام کے وقت یہ پڑھے پھر اسی رات اس کا انتقال ہو جائے تو اس کے لئے جنت واجب ہے اور جو صبح کے وقت یہ پڑھے اور دن میں اس کا انتقال ہو جائے تو اس کے لئے جنت واجب ہے۔

## عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَابِطٍ عَنْ شَدَّادٍ

## حضرت عبدالرحمٰن بن سابط رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا ☼

7038 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ شَدَّادٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

✧✧ حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حجامہ کروانے والے اور کرنے والے کا روزہ ٹوٹ گیا۔

## الْمُغِيرَةُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ شَدَّادٍ

## حضرت مغیرہ بن سعید بن نوفل رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ جس نے صبح یا شام کو سید الاستغفار پڑھا، اسی دن یا رات کو فوت ہو گیا، وہ جنتی ہے ☼

7039 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: " اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى سَيِّدِ الِاسْتِغْفَارِ؟ اَنْ تَقُوْلَ: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اِلٰهِي، اَنْتَ خَلَقْتَنِي، وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، وَاَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوءُ لَكَ بِذُنُوبِي، فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُوْلُهَا فَيَاْتِيهِ قَدَرُهُ فِي يَوْمِهِ قَبْلَ اَنْ يُّمْسِيَ، اَوْ فِي مَسَائِهِ قَبْلَ اَنْ يُّصْبِحَ، اِلَّا كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ , اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

✧✧ حضرت مغیرہ بن سعید بن نوفل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت شداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان

---

7038-سنن أبي داود - كتاب الصوم' باب في الصائم يحتجم - حديث: 2034 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء في الحجامة للصائم - حديث:1677 حديث منسوخ

7039-صحيح البخاري - كتاب الدعوات' باب أفضل الاستغفار - حديث:5956سنن الترمذي الجامع الصحيح - الدبائع' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب منه' حديث:3398

Marfat.com

کوفرمایا: کیامیں تجھے سیدالاستغفار کے بارے میں رہنمائی نہ کروں؟ تم یہ کہا کرو

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اِلٰهِی، اَنْتَ خَلَقْتَنِی، وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، وَاَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ، وَاَبُوءُ لَكَ بِذُنُوبِی، فَاِنَّهُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ

''اے اللہ! تو میرا اِلٰہ ہے اور تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرے عہد اور وعدے پر اس وقت تک پابند ہوں جب تک میرے اندر ہمت ہے۔ اے اللہ! میں نے جو کچھ کیا ہے اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں اپنے اوپر نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں تیرے سوا گناہ بخشنے والا کوئی بھی نہیں ہے''

جو بندہ یہ پڑھے اور اسی دن شام سے پہلے اگر اس کی موت آجائے یا وہ شام کو پڑھے اور صبح سے پہلے موت آجائے تو ان شاء اللہ وہ جنتی ہے۔

## مَنِ اسْمُهُ شَیْبَةُ

## ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''شیبہ'' ہے

## شَیْبَةُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰی

بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الدَّارِ بْنِ قُصَیٍّ الْحَجَبِیُّ یُكْنٰی اَبَا عُثْمَانَ اَسْلَمَ یَوْمَ الْفَتْحِ، وَیُقَالُ: یَوْمَ حُنَیْنٍ، وَكَانَ مِنَ الْمُؤَلَّفَةِ

### حضرت شیبہ بن عثمان بن طلحہ بن عبدالعزیٰ رضی اللہ عنہ

ان کا نسب یوں ہے ''شیبہ بن عثمان بن طلحہ بن عبدالعزیٰ بن عثمان بن عبداللہ بن عبدالدار بن قصی حجبی'' ان کی ''ابوعثمان'' ہے، فتح مکہ کے موقع پر اسلام لائے اور ایک قول کے مطابق جنگ حنین کے موقع پر اسلام لائے اور یہ مؤلفۃ القلوب میں سے تھے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ میں نماز پڑھی اور اس کے دو ستونوں کے ساتھ کمر اور پیٹ ملا ☼

7040 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِیدٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِیمِ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الزَّجَّاجِ، قَالَ: قُلْتُ لِشَیْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ: یَا اَبَا عُثْمَانَ، اِنَّهُمْ یَزْعُمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ، فَلَمْ یُصَلِّ فِیهَا، فَقَالَ: كَذَبُوا، لَقَدْ صَلَّی رَكْعَتَیْنِ بَیْنَ الْعَمُودَیْنِ، ثُمَّ اَلْصَقَ بِهِمَا بَطْنَهُ وَظَهْرَهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن زجاج رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے شیبہ بن عثمان سے کہا: اے ابوعثمان! لوگ یہ سمجھتے ہیں

7040–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ومن ذکر شیبة بن عثمان بن أبی طلحة' حدیث:574شعب الإیمان للبیهقی - فضیلة الحجر الأسود' حدیث:3882

Marfat.com

کہ رسول اکرم ﷺ کعبہ میں داخل ہوئے تھے اوراس میں نماز نہیں پڑھی تھی؟ انہوں نے کہا: لوگوں نے جھوٹ بولا ہے حضور ﷺ نے دوستونوں کے درمیان دو رکعتیں پڑھی تھیں پھران دونوں کے ساتھ اپنا پیٹ اور پشت مبارک بھی ملی تھی۔

☼ جنگ حنین کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کا حوصلہ بڑھایا ☼

☼ دست رسول اور آپ کی دعا کی برکت سے حضرت شیبہ کو اسلام کی دولت نصیب ہوگئی ☼

7041 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَا: ثنا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، وَاللّٰهِ مَا اَخْرَجَنِيَ الْاِسْلَامُ، وَلَا مَعْرِفَةٌ بِهِ، وَلٰكِنِّي اَنِفْتُ اَنْ تَظْهَرَ هَوَازِنُ عَلٰى قُرَيْشٍ، فَقُلْتُ وَاَنَا وَاقِفٌ مَعَهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي اَرٰى خَيْلًا بَلْقَاءَ؟ قَالَ: يَا شَيْبَةُ، اِنَّهُ لَا يَرَاهَا اِلَّا كَافِرٌ ، فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلٰى صَدْرِي، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ شَيْبَةَ ، ثُمَّ ضَرَبَهَا الثَّانِيَةَ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ شَيْبَةَ ، ثُمَّ ضَرَبَهَا الثَّالِثَةَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ شَيْبَةَ ، فَوَاللّٰهِ مَا رَفَعَ يَدَهُ مِنْ صَدْرِي مِنَ الثَّالِثَةِ حَتّٰى مَا كَانَ اَحَدٌ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْهُ، قَالَ: فَالْتَقَى النَّاسُ ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى نَاقَةٍ اَوْ بَغْلَةٍ، وَعُمَرُ آخِذٌ بِلِجَامِهِ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَخَذَ يُنَفِّرُ دَابَّتَهُ، فَانْهَزَمَ الْمُسْلِمُونَ، فَنَادَى الْعَبَّاسُ بِصَوْتٍ لَهُ جَهِيرٍ، فَقَالَ: اَيْنَ الْمُهَاجِرُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ؟ اَيْنَ اَصْحَابُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ؟ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قُدُمًا: اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبَ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ فَعَطَفَ الْمُسْلِمُونَ فَاصْطَكُّوا بِالسُّيُوفِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاٰنَ حَمِيَ الْوَطِيسُ ، قَالَ: وَهَزَمَ اللّٰهُ الْمُشْرِكِينَ

✧✧ حضرت مصعب بن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں جنگ حنین کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوا، اللہ کی قسم! نہ تو میں اسلام کے لئے نکلا تھا اور نہ ہی اس کی پہچان کی وجہ سے نکلا تھا، مجھے تو یہ پسند نہیں کہ ہوازن قریش پر غالب آجائیں۔ میں نے کہا: یارسول اللہ! میں ان کے ہمراہ کھڑا ہوں گا، میں بلقاء (چتکبرے) گھوڑوں کو دیکھ رہا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے شیبہ! یہ صرف کافر دیکھتا ہے، حضور ﷺ نے میرے سینہ پر اپنا دست مبارک مارا، پھر فرمایا: اے اللہ! شیبہ کو ہدایت عطا فرما۔ پھر دوسری مرتبہ ہاتھ مارا، پھر کہا: اے اللہ! شیبہ کو ہدایت عطا فرما، پھر تیسری مرتبہ ہاتھ مارا اور کہا: اے اللہ! شیبہ کو ہدایت عطا فرما۔ اللہ کی قسم! تیسری مرتبہ ہاتھ مار کر حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے سینے سے ابھی اٹھایا نہیں تھا کہ اللہ کی مخلوق میں حضور ﷺ سے زیادہ مجھے کوئی محبوب نہ تھا۔

آپ فرماتے ہیں پھر جنگ ہوئی اور رسول اکرم ﷺ اپنی اونٹنی پر یا اپنے خچر پر تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کی لگام پکڑے ہوئے تھے اور حضرت عباس بن عبدالمطلب ان کے جانوروں کو سنبھال رہے تھے، مسلمانوں کو شکست ہوئی، سب مسلمان بھاگ

7041–معجم الصحابة لابن قانع - شيبة بن عثمان بن أبي طلحة بن عبد العزى بن عبد' حديث: 640دلائل النبوة للبيهقي - باب رمى النبي صلى الله عليه وسلم وجوه الكفار والرعب الذى' حديث:1901

Marfat.com

کھڑے ہوئے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے بلند آواز سے کہا: ہمارے لئے ہجرت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ سورت البقرہ والے لوگ کہاں ہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھ کر کہہ رہے تھے

اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبَ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِب

(میں نبی ہوں اوراس میں کوئی جھوٹ نہیں ہے اور میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں) یہ سنتے ہی مسلمان پلٹ کر آ گئے اور پھر تلواریں تلواروں سے ٹکرائیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھمسان کارن پڑچکا ہے پھر اللہ تعالیٰ نے مشرکوں کو شکست سے دوچار کیا۔

☆ جنگ حنین کے موقع پر شیبہ بن عثمان حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے انتقام کی تاک میں تھے، لیکن کچھ اور ہی ہوگیا ☆

7042 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِیِّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ الْهُذَلِیِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَ شَیْبَةُ بْنُ عُثْمَانَ: لَمَّا غَزَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حُنَیْنَ، تَذَكَّرْتُ اَبِیْ وَعَمِّی , قَتَلَهُمَا عَلِیٌّ وَحَمْزَةُ، فَقُلْتُ: الْیَوْمَ اُدْرِكُ ثَارِیْ فِیْ مُحَمَّدٍ، فَجِئْتُهُ فَاِذَا الْعَبَّاسُ مِنْ یَمِینِهِ , عَلَیْهِ دِرْعٌ بَیْضَاءُ كَاَنَّهَا الْفِضَّةُ , فَكَشَفَ عَنْهَا الْعَجَاجَ، فَقُلْتُ: عَمُّهُ لَنْ یَخْذُلَهُ، فَجِئْتُ عَنْ یَسَارِهِ، فَاِذَا اَنَا بِاَبِیْ سُفْیَانَ بْنِ الْحَارِثِ، فَقُلْتُ: ابْنُ عَمِّهِ وَلَنْ یَخْذُلَهُ، فَجِئْتُهُ مِنْ خَلْفِهِ، فَدَنَوْتُ وَدَنَوْتُ حَتَّى اِذَا لَمْ یَبْقَ اِلَّا اَنْ اُسَوِّرَهُ سَوْرَةً بِالسَّیْفِ , رُفِعَ اِلَیَّ شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ كَاَنَّهُ الْبَرْقُ، فَخِفْتُ اَنْ یَمْحَشَنِی، فَنَكَصْتُ الْقَهْقَرَى، فَالْتَفَتَ اِلَیَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَالَ یَا شَیْبُ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدَهُ عَلٰى صَدْرِیْ، فَاسْتَخْرَجَ اللّٰهُ الشَّیْطَانَ مِنْ قَلْبِیْ، فَرَفَعْتُ اِلَیْهِ بَصَرِیْ وَهُوَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ سَمْعِیْ وَمِنْ بَصَرِیْ , وَمِنْ كَذَا، فَقَالَ لِیْ: یَا شَیْبُ قَاتِلِ الْكُفَّارَ ، ثُمَّ قَالَ: یَا عَبَّاسُ، اصْرُخْ بِالْمُهَاجِرِیْنَ الَّذِیْنَ بَایَعُوا تَحْتَ الشَّجَرَةِ، وَبِالْاَنْصَارِ الَّذِیْنَ آوَوْا وَنَصَرُوا ، فَمَا شَبَّهْتُ عَطْفَةَ الْاَنْصَارِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الْبَقَرَ عَلٰى اَوْلَادِهَا، حَتَّى نَزَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّهُ حَرَجَةٌ، قَالَ: فَلَرِمَاحُ الْاَنْصَارِ كَانَتْ عِنْدِیْ اَخْوَفَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رِمَاحِ الْكُفَّارِ، ثُمَّ قَالَ: یَا عَبَّاسُ نَاوِلْنِیْ مِنَ الْبَطْحَاءِ , قَالَ: فَاَفْقَهَ اللّٰهُ الْبَغْلَةَ كَلَامَهُ، فَاَخْفَضَتْ بِهِ حَتَّى كَادَ بَطْنُهَا یَمَسُّ الْاَرْضَ، فَتَنَاوَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَصْبَاءِ، فَنَفَخَ فِیْ وُجُوهِهِمْ، وَقَالَ: شَاهَتِ الْوُجُوهُ، حم لَا یُنْصَرُوْنَ

✧✧ حضرت شیبہ بن عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ حنین میں تشریف لے گئے، مجھے اپنے باپ اور چچا کی یاد آ گئی، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے ان کو قتل کیا تھا، میں نے سوچا آج میں محمد سے انتقام لے لوں گا، میں ان کے پاس آیا تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ ان کی دائیں جانب تھے اور ان کے اوپر چاندی کے جیسی سفید رنگ کی زرہ تھی،

7042–أخبار مكة للفاكهي - ذكر المواضع التي دخلها رسول الله صلى الله عليه وسلم وأصحابه' حديث: 2837الجزء المتمم لطبقات ابن سعد - بسم الله الرحمن الرحيم الطبقة الرابعة ممن أسلم عند فتح مكة' ومن بني عبد الدار بن قصي - تتبة الحاجب' حديث:105

Marfat.com

ادھر سے شور کی آواز بلند ہوئی ۔میں نے سوچا: یہ ان کا چچا ہے، یہ ان کا نقصان برداشت نہیں کرے گا، میں ان کی بائیں جانب آیا تو وہاں ابوسفیان بن حارث تھے۔ میں نے سوچا: یہ ان کے چچا کا بیٹا ہے، یہ بھی اس کو آنچ نہیں آنے دے گا۔ میں ان کے پیچھے آیا پھر میں ان کے قریب ہوگیا یہاں تک کہ اتنی دوررہ گیا کہ میں تلوار کے ساتھ آسانی سے ایک جست میں حملہ کرسکتا تھا( میں ابھی یہ سوچ ہی رہتا تھا کہ ) آگ کا ایک شعلہ میری جانب بڑھا، جس طرح کہ بجلی کی ایک چمک ہوتی ہے، میں اس بات سے ڈرگیا کہ یہ آگ کہیں مجھے جلانہ ڈالے ،میں پیچھے ہٹ گیا۔رسول اکرم ﷺ نے میری جانب دیکھا اور فرمایا: اے شیبہ!ادھر آجاؤ،رسول اکرم ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر رکھا،اللہ تعالیٰ نے میرے دل سے شیطان نکال دیا، میں نے آپ کی جانب نگاہ اٹھا کر دیکھا تو حضور ﷺ مجھے آنکھوں اور کانوں سے محبوب دکھائی دیئے اور حضور ﷺ نے فرمایا: اے شیبہ! کافروں سے لڑو۔پھر کہا: اے عباس!ان مہاجرین کو آواز دو، جنہوں نے درخت کے نیچے بیعت کی تھی اوران انصار کو آواز دو جنہوں نے ان کو ٹھکانہ دیا تھا۔

اس وقت رسول اکرم ﷺ کی انصار پر شفقت کا جو نظارا تھا، میں یوں مثال دے سکتا ہوں جیسے کوئی گائے اپنے بچوں پر شفقت کرتی ہے، یہاں تک کہ سب لوگ رسول اکرم ﷺ کے پاس آگئے گویا کہ بکریوں کے ریوڑ کا جھنڈ ہو۔آپ فرماتے ہیں: میں سمجھ رہا تھا کہ ان حالات میں کفار کے نیزوں کی بہ نسبت انصار کے نیزوں سے رسول اکرم ﷺ کو زیادہ خطرہ تھا۔ پھر کہا: اے عیاش! مجھے بطحاء میں سے کچھ چیز دو۔آپ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کی اونٹنی کو اپنا کلام سمجھا دیا اور حضور ﷺ کی سواری نیچے جھک گئی یہاں تک کہ اس کا پیٹ زمین سے مس کرنے لگ گیا، رسول اکرم ﷺ نے وہاں سے کچھ کنکریاں اٹھائیں اور کفار کے چہروں پر پھینک دیں اور فرمایا:

شَاهَتِ الْوُجُوهُ، حم لَا يُنْصَرُوْنَ .

## ☼فتح مکہ کے موقع پر بیت اللہ کے اندر سے تصاویر کو مٹا دیا گیا☼

7043 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بِشْرٍ، عَنْ مُسَافِعِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ اَبِيْهِ شَيْبَةَ، قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، فَرَاَى فِيهَا تَصَاوِيرَ، فَقَالَ: يَا شَيْبَةُ، اكْفِنِیْ هَذِهِ ، فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلٰى شَيْبَةَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ فَارِسَ: اِنْ شِئْتَ طَلَيْتُهَا وَلَطَخْتُهَا بِزَعْفَرَانَ، فَفَعَلَ

✧✧ حضرت شیبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ کعبہ میں داخل ہوئے ،وہاں پر دو رکعتیں پڑھیں اور اس کے اندر تصاویر دیکھیں اور کہا: اے شیبہ! مجھے ان سے کفایت کرو، (یعنی ان کو مٹادو) حضرت شیبہ پر یہ بات بڑی ناگوار گزری۔ اہل فارس میں سے ایک شخص نے کہا: اگر آپ کہیں تو میں ان کے اوپر رنگ کر دیتا ہوں اور زعفران کی لیپ کر دیتا ہوں تو اسی طرح کر دیا گیا۔

Marfat.com

☼ عمل کا اخلاص، مومن ائمہ کی خیر خواہی اور جماعت کے ساتھ رہنے میں مومن دھوکہ نہیں کھاتا ☼

7044 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَیُّوبَ، صَاحِبُ الْمَغَازِی، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ثَابِتٍ الثُّمَالِيِّ، عَنْ مُحَيِّصَةَ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَقَالَ: "ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ، وَالنُّصْحُ لِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ، فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ"

✧✧ حضرت شیبہ بن عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد خیف میں ہمیں نماز پڑھائی اور فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں بندہ مومن کا دل دھوکہ نہیں کھاتا

○ اخلاص عمل۔ ○ ائمہ مسلمین کے لئے خیر خواہی۔ ○ جماعت کے ساتھ ہمیشہ رہنا کیونکہ ان کی دعوت ان کے پچھلوں تک پہنچ جاتی ہے۔

☼ حضرت شقیق نے بیت اللہ کے ہدیہ کے دراہم شیبہ کے ہاتھ میں دیئے ☼

7045 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِیُّ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ وَاصِلٍ الْاَحْدَبِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: بَعَثَ مَعِی رَجُلٌ بِدَرَاهِمَ هَدِيَّةً اِلَى الْبَيْتِ، فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ وَشَيْبَةُ جَالِسٌ عَلٰى كُرْسِيٍّ، فَنَاوَلْتُهُ اِيَّاهَا , فَقَالَ: لَكَ هٰذِهِ؟ فَقُلْتُ: لَا، وَلَوْ كَانَتْ لِی لَمْ آتِكَ بِهَا، قَالَ: اَمَا اِنْ قُلْتَ ذٰلِكَ فَقَدْ جَلَسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَجْلِسَكَ الَّذِی اَنْتَ فِيهِ، فَقَالَ: اِنْ اَخْرُجْ حَتّٰى اُقَسِّمَ مَا فِی الْكَعْبَةِ بَيْنَ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ، قُلْتُ: مَا اَنْتَ بِفَاعِلٍ، قَالَ: لَاَفْعَلَنَّ , وَلِمَ ذَاكَ؟ قُلْتُ: لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَاٰی مَكَانَهُ وَاَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَهُمَا اَحْوَجُ مِنْكَ اِلٰى هٰذَا الْمَالِ، فَلَمْ يُحَرِّكَاهُ، فَقَامَ كَمَا هُوَ فَخَرَجَ

✧✧ حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی نے میرے ہاتھوں بیت اللہ کی جانب کچھ دراہم بطور ہدیہ بھیجے، میں بیت اللہ میں داخل ہوا تو شیبہ اپنی کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے، میں نے وہ تحائف ان کو پکڑا دیئے، انہوں نے کہا: کیا یہ تمہارے ہیں؟ میں نے کہا: نہیں۔ اگر یہ میرے ہوتے تو میں آپ کے پاس نہ آتا۔ انہوں نے کہا: اگر چہ تم نے یہ کہا تو نہیں ہے لیکن تم آئے تو اسی مجلس سے ہو جس مجلس میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے ہیں۔ (شیبہ نے) کہا: اگر میں نکلوں گا تو کعبہ کے اندر فقراء مسلمین میں تقسیم کر دوں گا۔ میں نے کہا: آپ ایسا نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا: میں ایسا کروں گا اور کیوں نہیں کروں گا؟ میں نے کہا: اس لئے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اس جگہ دیکھ لیا ہے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی دیکھ لیا ہے، تو وہ اس مال کے تم سے زیادہ ضرورت مند تھے، لیکن اس کے باوجود انہوں نے ان کو ہلا کر دیکھا تک نہیں۔ تو وہ ان دراہم کو اسی طرح چھوڑ کر اٹھ کر

7044–معجم الصحابة لابن قانع - شيبة بن عثمان بن أبي طلحة بن عبد العزى بن عبد' حديث: 642حديث نضر الله امرأ
لابن حكيم السدنى - شيبة بن عثمان التيمى رضى الله عنه' حديث:12

Marfat.com

کھڑے ہوئے اور چلے گئے۔

## ☼ بیت اللہ میں جمع شدہ تمام چاندی اور سونا، فقراء میں تقسیم کرنے کا جذبہ فاروقی ☼

7046 – حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ وَاصِلٍ الْاَحْدَبِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: جَلَسْتُ اِلٰى شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، فَقَالَ لِي: جَلَسَ اِلَيَّ عُمَرُ مَجْلِسَكَ هٰذَا، فَقَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ لَا اَتْرُكَ فِيهَا صَفْرَاءَ، وَلَا بَيْضَاءَ اِلَّا قَسَّمْتُهَا , يَعْنِي الْكَعْبَةَ , قَالَ شَيْبَةُ: فَقُلْتُ لَهُ: اِنَّهُ كَانَ لَكَ صَاحِبَانِ لَمْ يَفْعَلَا، رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ , قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هُمَا الْمَرْآنِ اَقْتَدِي بِهِمَا

✧✧ حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت شیبہ بن عثمان کے پاس مسجد حرام میں بیٹھا ہوا تھا، انہوں نے کہا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسی مجلس میں میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور کہا: میں یہ ارادہ رکھتا ہوں کہ اس بیت المال کے اندر کوئی سونا اور کوئی چاندی نہ چھوڑوں، میں سب (فقیروں میں) تقسیم کردوں یعنی کعبہ میں۔ حضرت شیبہ کہتے ہیں' میں نے ان سے کہا: اگر آپ کے وہ صاحب (یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر) یہاں ہوتے تو ایسا نہ کرتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ دونوں ایسی شخصیات ہیں کہ میں ان کی اقتداء کرتا ہوں۔

## ☼ مجلس میں گنجائش ملے تو ٹھیک ورنہ جہاں جگہ ملے بیٹھ جاؤ ☼

7047 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التُّوزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا انْتَهٰى اَحَدُكُمْ اِلَى الْمَجْلِسِ، فَاِنْ وُسِّعَ لَهُ فَلْيَجْلِسْ، وَاِلَّا فَلْيَنْظُرْ اِلٰى اَوْسَعِ مَكَانٍ يَرٰى , فَلْيَجْلِسْ

✧✧ حضرت مصعب بن شیبہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم مجلس میں پہنچ جاؤ، اگر تمہارے لئے وسعت کردی جائے تو وہاں بیٹھ جائیں ورنہ جو جگہ وسعت والی نظر آئے وہاں بیٹھ جائیں۔

## شَيْبَةُ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ اَبُوْ هَاشِمٍ

## حضرت شیبہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس بن عبد مناف ابو ہاشم

7046–صحيح البخارى - كتاب الحج' باب كسوة الكعبة - حديث: 1527مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' شيبة بن عثمان الحجبى - حديث:15113

7047–شعب الإيمان للبيهقى - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل فى التواضع - حديث: 7997معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب النون' من اسمه شداد - شيبة بن عثمان بن طلحة' حديث:3285

Marfat.com

خَالُ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِىْ سُفْيَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاُمُّهُ خُنَاسُ بِنْتُ مَالِكِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْمُضَرِّبِ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ مَعِيصِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ، وَكَانَ اَعْوَرَ، فُقِئَتْ عَيْنُهُ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ، وَتُوُفِّيَ فِى زَمَنِ مُعَاوِيَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

آپ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے ماموں ہیں، ان کی والدہ ''خناس بنت مالک بن مالک بن مضرب حجیر بن عبد معیص بن عامر بن لوی ء بن غالب بن فہر بن مالک'' ہیں۔ ان کی ایک آنکھ ضائع تھی، کیونکہ جنگ یرموک میں وہ آنکھ زخمی ہوگئی تھی، ان کا انتقال حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ہوا۔

## ☼ صلوٰۃ الوسطیٰ یعنی درمیانی نماز ''عصر'' ہے ☼

7048 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِىْ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرَ، حَدَّثَنِىْ خَالِدُ بْنُ دِهْقَانَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَمُوْسَى بْنُ سَهْلٍ اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ دِهْقَانَ، اَخْبَرَنِىْ خَالِدٌ سَبَلَانُ، عَنْ كُهَيْلِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ اَقْبَلَ حَتَّى نَزَلَ عَلٰى اَبِىْ كُلْثُومٍ الدَّوْسِيِّ، فَتَذَاكَرُوا الصَّلَاةَ الْوُسْطَى، فَقَالَ: اخْتَلَفْنَا فِيهَا كَمَا اخْتَلَفْتُمْ، وَنَحْنُ بِفِنَاءِ بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَفِينَا الرَّجُلُ الصَّالِحُ اَبُوْ هَاشِمِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ فَقَالَ: اَنَا اَعْلَمُ لَكُمْ ذَلِكَ، فَاَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ جَرِيئًا عَلَيْهِ، فَاسْتَاْذَنَ، فَدَخَلَ اِلَيْهِ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَيْنَا، فَاَخْبَرَنَا اَنَّهَا صَلَاةُ الْعَصْرِ

✧✧ حضرت کہیل بن حرملہ رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، ابوکلثوم دوسی کے پاس آئے، وہاں پر درمیانی نماز (صلوٰۃ الوسطیٰ) کے بارے میں مذاکرہ ہوا، انہوں نے کہا: ہمارا بھی اسی طرح اختلاف ہوگیا تھا، جس طرح تمہارا اختلاف ہوا ہے، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے صحن میں تھے، ہمارے اندر ایک صالح آدمی ''ابوہاشم بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس تھا'' اس نے کہا: میں اس بارے میں تمہیں بتاتا ہوں۔ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، اور وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بلا جھجک بات کرلیا کرتے تھے، انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس داخل ہوئے، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمیں بتایا کہ وہ نماز نماز عصر ہے۔

## ☼ جس کے پاس ایک خادم اور ایک سواری ہے، وہ مال جمع کرنے والا شمار ہوگا ☼

7049 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ شَقِيقٍ، ثنا

7048–صحیح ابن خزیمة - جماع أبواب ذکر الوتر وما فیه من السنن' جماع أبواب الأفعال المباحة فی المسجد غیر الصلاة وذکر الله - باب ذکر صلاة الوسطی التی أمر الله عز وجل بالمحافظة علیها' حدیث:1267المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر أبی هاشم بن عتبة رضی الله عنه - حدیث:6727

7049–سنن ابن ماجه - کتاب الزهد' باب الزهد فی الدنیا - حدیث:4101سنن الترمذی الجامع الصحیح - الدعوات' أبواب الزهد عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب' حدیث:2306

Marfat.com

سَمُرَةُ بْنُ سَهْمٍ، قَالَ: نَزَلْتُ عَلٰى اَبِیْ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ طَعِينٌ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ مُعَاوِيَةُ يَعُوْدُهُ، فَبَكٰى، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا يُبْكِيكَ , اَوَجَعٌ يَشْمَئِزُّكَ؟ اَمْ عَلَى الدُّنْيَا؟ فَقَدْ ذَهَبَ صَفْوُهَا فَقَالَ عَلٰى كُلٍّ: لَا، وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَیَّ عَهْدًا، فَوَدِدْتُ اَنِّی اتَّبَعْتُهُ، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَلَّكَ تُدْرِكُ اَمْوَالًا تُقَسَّمُ بَيْنَ اَقْوَامٍ، وَاِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ جَمْعِ الْمَالِ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فَوَجَدْتُ، فَجَمَعْتُ "

✧✧ حضرت سمرہ بن سہم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابوہاشم بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس گیا،ان کو نیزہ کا زخم تھا،حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ان کی عیادت کے لئے گئے اور وہ رو پڑے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے رونے کی وجہ پوچھی، کہ آپ کو کوئی ناقابل برداشت درد ہو رہا ہے یا آپ دنیا کو یاد کر کے رو رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: دنیا میں سے جو صاف ستھری چیز تھی وہ چلی گئی۔انہوں نے کہا: میں ان میں سے کسی چیز پر نہیں رو رہا لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا، میں یہ پسند کرتا ہوں کہ میں ان کی پیروی کروں۔بیشک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: ہوسکتا ہے کہ تجھے وہ مال ملیں جو اقوام کے درمیان تقسیم کئے جاتے ہوں، تجھے مال جمع کرنے میں سے صرف ایک خادم اور ایک سواری کافی ہے۔میں نے اس کو پا بھی لیا ہے اور اس کو جمع بھی کر لیا ہے۔

☼ مال جمع کرنے کے معاملے میں ایک خادم اور ایک سواری وہ بھی راہ خدا کے لئے کافی ہے ☼

7050 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِیُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، وَحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّیُّ، ثنا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، وَالْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، قَالَ: دَخَلَ مُعَاوِيَةُ عَلٰى خَالِهِ اَبِیْ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَهُوَ مَرِيْضٌ يَبْكِی، فَقَالَ: يَا خَالُ مَا يُبْكِيكَ؟ اَوَجَعٌ يَشْمَئِزُّكَ؟ اَمْ حِرْصٌ عَلَى الدُّنْيَا؟ قَالَ: كُلٌّ لَا، وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَیَّ عَهْدًا، لَمْ آخُذْ بِهِ، فَقَالَ: يَا اَبَا هَاشِمٍ، سَتَرٰى اَمْوَالًا يُؤْتَاهَا اَقْوَامٌ، وَاِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ جَمِيعِ الدُّنْيَا خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ، فَاَرَانِیَ الْيَوْمَ قَدْ جَمَعْتُ

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اپنے ماموں حضرت ابوہاشم بن عتبہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گئے، وہ مریض تھے اور وہ رو رہے تھے، انہوں نے کہا: اے ماموں! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ کیا آپ کو کوئی درد ہے جس نے آپ کو بے آرام کر رکھا ہے، یا دنیا کی حرص پر رو رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: ان میں سے کسی بات پر نہیں رو رہا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا، میں اس کو پورا نہیں کر سکا۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اے ابوہاشم! تم مال دیکھو گے جو اقوام کو دیئے جائیں گے، اس میں سے دنیا جمع کرنے کے حوالے سے تیرے لئے ایک خادم اور اللہ کے راہ میں ایک سواری کافی ہے اور میں آج دیکھتا ہوں کہ میں نے آج وہ جمع کر لی ہے۔

7050–سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب الزهد فی الدنيا - حديث:4101سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الزهد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:2306

Marfat.com

## ☼ دنیا کے حوالے سے تمہارے لئے صرف ایک گھر اور ایک سواری کافی ہے ☼

7051 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْقَطَّانِيُّ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا هَاشِمُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْهَرَوِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، قَالَ: دَخَلَ مُعَاوِيَةُ عَلٰى خَالِهِ، فَلَمَّا رَآهُ قَالَ: مَالَكَ اَجْزَعُ وَحِرْصٌ عَلَى الدُّنْيَا؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: عَسَى اَنْ تُدْرِكُوا اَقْوَامًا يُؤْثِرُوْنَ اَمْوَالًا، وَاِنَّمَا يَكْفِي اَحَدَكُمْ مِنَ الدُّنْيَا دَارٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اپنے ماموں کے پاس گئے، جب انہوں نے ان کو دیکھا تو پوچھا: کیا بات ہے تم گھبرائے ہوئے کیوں ہو؟ کیا دنیا کی حرص پر؟ انہوں نے کہا: نہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے'' قریب ہے کہ تم ایسے لوگوں کو پاؤ جو مالوں کو ترجیح دیں گے تمہارے لئے دنیا کے حوالے سے صرف ایک گھر اور اللہ کی راہ میں ایک سواری کافی ہے''۔

## ☼ جب تک مجھ سے ملاقات نہ ہو، مونچھیں نہ کٹوانا، صحابی نے تمام عمر مونچھیں نہیں کٹوائیں ☼

7052 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُوْنَ الرَّازِيُّ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ سَلَمَةَ الْاُرْدُنِّيُّ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ اَبَا هَاشِمِ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ كَانَ لَهُ شَارِبٌ يَعْقِدُهُ خَلْفَ قَفَاهُ، فَقُلْتُ: مَا بَالُ شَارِبِكَ وَقَدْ جَاءَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اِحْفَاءِ الشَّارِبِ مَا جَاءَ؟ فَقَالَ: اِنِّي كُنْتُ اَخَذْتُ شَارِبِيْ، فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَّ يَدَهُ عَلَيَّ، فَقَالَ: مَتَى اَخَذْتَ شَارِبَكَ؟ ، قُلْتُ: السَّاعَةَ، قَالَ: فَلَا تَاْخُذْهُ حَتّٰى تَلْقَانِي، فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ اَلْقَاهُ، فَلَنْ اَجُزَّهُ حَتّٰى اَلْقَاهُ

✧✧ حضرت یزید بن حسان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابوہاشم بن عتبہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ اپنی مونچھوں کو بل دے کر اپنی گدی کے پیچھے گرہ لگا لیتے تھے، میں نے کہا: آپ اتنی لمبی مونچھیں رکھتے ہیں جبکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو مونچھیں کٹوانے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا: میں اپنی مونچھیں کٹوایا کرتا تھا، ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک میرے اوپر پھیرا، اور پوچھا: تم نے اپنی مونچھیں کب کٹوائی ہیں؟ میں نے کہا: ابھی ابھی کٹوائی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آئندہ ان کو مت کٹوانا یہاں تک کہ تیری مجھ سے ملاقات ہو جائے، تو میری ملاقات سے پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہو گیا، اب میں ان کو اس وقت تک نہیں کٹواؤں گا جب تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات نہیں ہو جاتی۔

---

7051–الزهد للمعافى بن عمران الموصلى - باب فى الكفاف' حديث:154

Marfat.com

## شَيْبَةُ بْنُ اَبِىْ كَثِيرٍ الْاَشْجَعِيُّ

### حضرت شیبہ بن ابوکثیر اشجعی رضی اللہ عنہ

☼ نشہ آور نبیذ اگر چہرے کو خوبصورت کر بھی دے، تو نیکیاں ضرور جھاڑ دیتا ہے ☼

7053 – حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، حَدَّثَنِىْ سَلَمَةُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ شَيْبَةَ بْنِ اَبِىْ كَثِيرٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَدَرُ الْوَجْهِ مِنَ النَّبِيذِ تَتَنَاثَرُ مِنْهُ الْحَسَنَاتُ

✧✧ حضرت محمد بن عمر واقدی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلمہ بن عمر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن شیبہ بن ابوکثیر اشجعی روایت کرتے ہیں' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (نشہ آور) نبیذ سے چہر خوبصورت ہو جاتا ہے، لیکن اس سے نیکیاں جھڑ جاتی ہیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل خطا پر قاتل کو مقتولہ کی وراثت سے محروم قرار دے دیا ☼

7054 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ الْوَاسِطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُمَيْرٍ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِىْ عُمَرُ بْنُ شَيْبَةَ بْنِ اَبِىْ كَثِيرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كُنْتُ اُدَاعِبُ امْرَاَتِىْ فَاَثْرٰى فِىْ يَدِىْ، فَمَاتَتْ، وَذٰلِكَ فِىْ غَزْوَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبُوْكَ، فَاَتَيْتُهُ فَاَخْبَرْتُهُ عَنِ امْرَاَتِىَ الَّتِىْ اَصَبْتُهَا خَطَاً، فَقَالَ: لَا تَرِثُهَا

✧✧ حضرت عمر بن شیبہ بن ابوکثیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' میں اپنی بیوی کے ساتھ ہنسی مذاق کر رہا تھا، میں نے اپنے ہاتھ کو جھاڑا تو وہ مر گئی، یہ غزوہ تبوک کا موقع تھا۔ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ مجھ سے خطاء کے طور پر میری بیوی کا قتل ہو گیا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس کا وارث نہیں بنے گا۔

## مَنِ اسْمُهُ شُرَحْبِيلُ

### ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''شرحبیل'' ہے۔

## شُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ

### حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ

وَاسْمُ اَبِيْهِ شُفْعَةُ وَحَسَنَةُ اُمُّهُ، وَيُقَالُ: اِنَّهَا مِنْ حَارِدٍ، وَيُكْنٰى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنَ الْغَوْثِ بْنِ مُرٍّ اَخِى تَمِيْمِ بْنِ مُرٍّ، مِمَّنْ هَاجَرُوا اِلٰى اَرْضِ الْحَبَشَةِ، نَزَلَ الشَّامَ وَهُوَ مُلْعَقُ بَنِىْ نَجِيحٍ

ان کے والد کا نام ''شفعہ'' ہے اور ''حسنہ'' ان کی والدہ ہیں، اور ایک قول کے مطابق ان کا تعلق حارد (قبیلے) سے ہے

Marfat.com

اوران کی ''ابوعبداللہ'' ہے جوکہ بیٹے ہیں غوث بن مرید تمیم بن مر کے،تمیم بن مرہ کے بھائی ہیں،ان سب نے حبشہ کی جانب ہجرت کی ہے۔شام میں رہائش پذیر رہے اور یہ ملعق بنی ناجح تھے۔

## ☼ حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ کا نسب ☼

7055 – حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: شُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ، وَهُوَ شُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُطَاعِ بْنِ عَمْرٍو، وَهُوَ رَجُلٌ مِنَ الْغَوْثِ ، وَقَالَ ابْنُ الْكَلْبِيِّ: " شُرَحْبِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُطَاعِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْغِطْرِيفِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ جَشَّامَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ بَلَادِمَ بْنِ مَالِكِ بْنِ دُهْمِ بْنِ سَعْدِ بْنِ يَشْكُرَ بْنِ مِنْشَرِ بْنِ الْغَوْثِ بْنِ مُرٍّ، اَخِي تَمِيمِ بْنِ مُرٍّ، وَيُقَالُ: اِنَّهُ مِنْ كِنْدَةَ "

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں'حضرت شرحبیل بن حسنہ ''شرحبیل بن حسنہ بن عبداللہ بن مطاع بن عمرو''ہیں یہ (قبیلہ) غوث سے تعلق رکھنے والے آدمی ہیں۔

ابن کلبی نے کہاہے(ان کانسب یوں ہے)''شرحبیل بن عبداللہ بن مطاع بن عبداللہ بن غطریف بن عبدالعزیٰ بن جشامہ بن مالک بن بلادم بن مالک بن دہم بن سعد بن یشکر بن منشر بن غوث بن مر''یہ بنی تمیم بن مر کے بھائی ہیں۔ایک قول کے مطابق ان کاتعلق ''کندہ'' سے ہے۔

## ☼ حبشہ کی جانب ہجرت کرکے وہیں ٹھہرنے والوں میں شرحبیل بن حسنہ کا شمار بھی ہے ☼

7056 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ هَاجَرَ اِلَى اَرْضِ الْحَبَشَةِ، فَاَقَامَ بِهَا حَتَّى قَدِمَ بَعْدَ بَدْرٍ، شُرَحْبِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَحَسَنَةُ اُمُّهُ

✧✧ حضرت موسیٰ بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ جن لوگوں نے حبشہ کی جانب ہجرت کی اوروہیں پر رہے اور بدر کے بعدواپس آئے،ان میں حضرت ''شرحبیل بن عبداللہ'' کانام بھی ہے۔اوران کی والدہ ''حسنہ''ہیں۔

## ☼ حضرت شرحبیل بن حسنہ ۶۶ برس کی عمر میں سن ۱۷یا۱۸ ہجری کوفوت ہوئے ☼

7057 – حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ شُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ وَيُكْنٰى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ اَوْ ثَمَانِ عَشْرَةَ، سِنُّهُ سَبْعٌ وَسِتُّونَ، وَكَانَ عَامِلًا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں'حضرت شرحبیل بن حسنہ کاانتقال سن ۱۷یا۱۸ ہجری کوہوا،ان کی عمر ۶۶ برس تھی،ان کی ''ابوعبداللہ'' ہے،یہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے عامل تھے۔

## ☼ حضرت ابوعبیدہ،شرحبیل اورابومالک رضوان اللہ علیہم اجمعین غزوہ احد میں زخمی ہوئے ☼

7058 – حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُوْ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ

7057–معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الشین من اسمه شداد - شرحبیل ابن حسنة حدیث:3291

Marfat.com

حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ حَدِيْثِ الْحَارِثِ بْنِ عَمِيرَةَ، قَالَ: طُعِنَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ، وَشُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ، وَاَبُوْ مَالِكٍ جَمِيعًا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ

✧✧ حضرت حارث بن عمیرہ کی حدیث کے حوالے سے، حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوعبیدہ، حضرت شرحبیل بن حسنہ اور ابو مالک رضی اللہ عنہم سب جنگ احد میں زخمی ہوئے تھے۔

## مَا اَسْنَدَ شُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ

### حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ چند مسند احادیث

### ☼ طاعون، رب کی رحمت ہے، نبی کی دعاء ہے، سلف صالحین کی وفات ہے ☼

7059 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا قَتَادَةُ، وَمَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ، قَالَ: وَقَعَ الطَّاعُوْنُ بِالشَّامِ، فَخَطَبَنَا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ، فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا الطَّاعُوْنَ رِجْسٌ، فَفِرُّوا مِنْهُ فِي الْاَوْدِيَةِ وَالشِّعَابِ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ شُرَحْبِيلَ ابْنَ حَسَنَةَ، فَقَالَ: كَذَبَ عَمْرٌو، صَحِبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَمْرٌو اَضَلُّ مِنْ حِمَارِ اَهْلِهِ، وَلٰكِنَّهُ رَحْمَةُ رَبِّكُمْ، وَدَعْوَةُ نَبِيِّكُمْ، وَوَفَاةُ الصَّالِحِيْنَ قَبْلَكُمْ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' شام میں طاعون کی وباء پھیل گئی، حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیا اور کہا: طاعون ایک عذاب ہے، اس سے بچنے کے لئے وادیوں اور گھاٹیوں میں پناہ لے لو، اس بات کی اطلاع حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ تک پہنچی، انہوں نے کہا: عمرو نے جھوٹ بولا ہے، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا، عمرو اپنے گھر والوں کے گدھے سے بھی زیادہ گمراہ ہے، لیکن (یہ طاعون تو) تمہارے رب کی رحمت ہے اور تمہارے نبی کی دعوت ہے اور تم سے پہلے صالحین کی وفات ہے۔

### ☼ طاعون کو اللہ کا عذاب کہنا غلط ہے، یہ تو اُس کی رحمت ہے ☼

7060 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُمَيْرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلِ بْنِ شُفْعَةَ، قَالَ: وَقَعَ

---

7058–معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الشين' من اسمه شداد - شرحبيل ابن حسنة' حديث:3292

7059–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب شرحبيل بن حسنة رضي الله عنه - حديث:5169مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث شرحبيل بن حسنة عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:17445

7060–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث شرحبيل بن حسنة عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:17445المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب شرحبيل بن حسنة رضي الله عنه - حديث:5169

Marfat.com

الطَّاعُوْنُ بِالشَّامِ، فَقَامَ عَمْرٌو، فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا الرِّجْسَ قَدْ وَقَعَ، فَتَفَرَّقُوا عَنْهُ، قَالَ ابْنُ حَسَنَةَ: قَدْ صَحِبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ , وَهُوَ اَضَلُّ مِنْ حِمَارِ اَهْلِهِ، اِنَّمَا هِيَ رَحْمَةُ رَبِّكُمْ , وَدَعْوَةُ نَبِيِّكُمْ , وَمَوْتُ الصَّالِحِيْنَ قَبْلَكُمْ، فَاجْتَمِعُوا لَهُ، وَلَا تَفَرَّقُوا عَنْهُ , فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَمْرًا، فَقَالَ: صَدَقَ

✧✧ حضرت شرحبیل بن شفعہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' شام میں طاعون کی وباء پھیل گئی ،حضرت عمرو رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اورانہوں نے کہا: یہ ایک عذاب ہے جو واقع ہو چکا ہے،تم اس سے بھاگو۔(اور بھاگ کر اپنی اپنی جان بچالو) ابن حسنہ نے کہا: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہا ہوں، یہ شخص تو اپنے گھر والوں کے گدھے سے بھی زیادہ گمراہ ہے۔(جو طاعون کو عذاب کہہ رہا ہے، طاعون عذاب نہیں ہے بلکہ) یہ تمہارے رب کی رحمت ہے اور تمہارے نبی کی دعا ہے اور تم سے پہلے صالحین کی موت ہے۔تم اس کے لئے جمع ہو جاؤ اور اس سے بھاگو نہیں۔اس بات کی اطلاع حضرت عمرو رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو انہوں نے ان کی بات کی تصدیق کی۔

## ☼ چار رکعت والی نماز کا قعدہ اولیٰ بھول گئے ،تو آخر میں سجدہ سہو کرلیں نماز ہو جائے گی ☼

7061 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ الْمِصْرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ شُرَحْبِيلِ ابْنِ حَسَنَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الصَّلَاةِ، فَلَمْ يَقْعُدْ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ

✧✧ حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی دو رکعتوں میں کھڑے ہوئے اور بیٹھے نہیں یہاں تک کہ فارغ ہو گئے پھر دو سجدے کئے اور اس کے بعد سلام پھیرا۔

# شُرَحْبِيلُ بْنُ اَوْسٍ الْكِنْدِيُّ

## حضرت شرحبیل بن اوس کندی رضی اللہ عنہ

## ☼ پہلی ،دوسری اور تیسری مرتبہ شراب نوشی پر کوڑے مارو، چوتھی بار قتل کردو ☼

7062 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، وَعَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اَبُو الْحَسَنِ نِمْرَانُ بْنُ مِخْمَرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ اَوْسٍ الْكِنْدِيِّ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ، فَاِنْ شَرِبَهَا الثَّانِيَةَ فَاجْلِدُوهُ، فَاِنْ شَرِبَهَا الثَّالِثَةَ فَاجْلِدُوهُ، فَاِنْ شَرِبَهَا الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ

7061–معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الشين' من اسمه شداد - شرحبيل ابن حسنة' حديث:3298

7062–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث شرحبيل بن أوس - حديث: 17738المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' وأما حديث شرحبيل بن أوس - حديث:8190

Marfat.com

✧✧حضرت شرحبیل بن اوس کندی رضی اللہ عنہ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ہیں )بیان کرتے ہیں،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب کوئی شخص شراب پیئے تواس کوکوڑے مارو،اگردوبارہ شراب پیئے تو پھربھی اس کوکوڑے مارواور تیسری مرتبہ شراب پیئے تو پھرکوڑے مارواگر چوتھی مرتبہ بھی شراب پیئے تواس کوقتل کردو۔

## شُرَحْبِيلُ الْجُعْفِيُّ

## حضرت شرحبیل جعفی رضی اللہ عنہ

☼ایک بوڑھے بیمارشخص کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت اورسامنے والے کااپنی بات پراصرار☼

7063 – حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُوْ عَوْنٍ الزِّيَادِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ يَزِيْدَ الْمِنْقَرِيُّ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ جَدِّهِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذْ جَاءَهُ اَعْرَابِيٌّ طَوِيلٌ اَبْيَضُ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، شَيْخٌ كَبِيْرٌ بِهِ حُمَّى تَفُورُ، تُزِيرُهُ الْقُبُوْرَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَيْخٌ كَبِيْرٌ ,بِهِ حُمَّى تَفُورُ هِيَ لَهُ كَفَّارَةٌ وَطَهُورٌ فَاَعَادَهَا، وَاَعَادَهَا عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اَوْ اَرْبَعَةً، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اِذَا اَبَيتَ فَهِيَ كَمَا تَقُوْلُ، وَمَا قَضَى اللّٰهُ فَهُوَ كَائِنٌ ، قَالَ: فَمَا اَمْسَى مِنَ الْغَدِ اِلَّا مَيِّتًا

✧✧حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں،ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ،ایک درازقد،گورے رنگ کادیہاتی آیا،اس نے کہا:یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بوڑھا آدمی ہے، وہ بخارسے ابل رہاہے ،قبراس کاانتظارکررہی ہے ،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:بوڑھا آدمی ہے اورجس بخارمیں وہ مبتلاہے، وہ اس کے لئے گناہوں کاکفارہ ہے اوراس کوپاک کرنے والاہے،اس آدمی نے بھی اپنی بات دہرائی اوررسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنی بات دہرائی،اس نے تین یاچارمرتبہ وہی بات کہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین یاچارمرتبہ وہی جواب دیا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:ٹھیک ہے، اگرتوانکارکرتاہے تو پھرجس طرح تو کہتاہے اسی طرح ہے اورجواللہ نے فیصلہ کردیا،وہ توہونے ہی والاہے ۔آپ فرماتے ہیں:اگلے دن شام سے پہلے اس کاانتقال ہوگیا۔

☼جس سے پیشہ نہ ہوسکتاہو،وہ عمان چلاجائے☼

7064 – حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُوْ عَوْنٍ الزِّيَادِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ يَزِيْدَ الْمِنْقَرِيُّ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعَذَّرَتْ عَلَيْهِ الضَّيْعَةُ، فَعَلَيْهِ بِعُمَانَ

7063–الدعاء للطبرانی - باب النہی عن الدعاء بالبلاء ' حدیث: 1907معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبہانی - باب الشین' من اسمه شداد - شرحبیل الجعفی' حدیث:3300

7064–معجم الصحابة لابن قانع - شرحبیل بن السمط بن الأسود بن جبلة الکندی' حدیث:630

Marfat.com

✧✧ حضرت مخلد بن عقبہ بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ اپنے دادا کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو اپنا پیشہ مشکل لگے، وہ عمان میں چلا جائے۔

## ✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دم اور دست مبارک کی برکت سے ہاتھ کی گلٹی ختم ہوگئی ✡

7065 – حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ، ثنا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنِي مَخْلَدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِكَفِّي سَلْعَةٌ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ هَذِهِ السَّلْعَةُ قَدْ آذَتْنِي، تَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ قَائِمَةِ السَّيْفِ اَنْ اَقْبِضَ عَلَيْهِ، وَعَنْ عَنَانِ الدَّابَّةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْنُ مِنِّي فَدَنَوْتُ مِنْهُ، فَقَالَ: افْتَحْ يَدَكَ فَفَتَحْتُهَا ثُمَّ قَالَ: اقْبِضْهَا فَقَبَضْتُهَا قَالَ: ادْنُ مِنِّي فَدَنَوْتُ مِنْهُ قَالَ: افْتَحْهَا فَفَتَحْتُهَا، فَنَفَثَ فِي كَفِّي، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى السَّلْعَةِ، فَمَا زَالَ يَطْحَنُهَا بِكَفِّهِ حَتَّى رَفَعَ عَنْهَا، وَمَا اَرَى اَثَرَهَا

✧✧ حضرت مخلد بن عقبہ بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ اپنے دادا حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، میرے ہاتھ میں ایک گلٹی بن گئی تھی۔ میں نے کہا: اے اللہ کے نبی یہ گلٹی بن گئی ہے، مجھے اس سے شدید تکلیف ہے، یہ میرے لئے تلوار کا دستہ پکڑنے میں رکاوٹ ہے اور جانور کی لگام پکڑنے میں رکاوٹ ہے (میں لگام بھی نہیں پکڑ سکتا) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے قریب آجاؤ، میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنا ہاتھ کھولو، میں نے ہاتھ کھولا، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو بند کرو، میں نے بند کرلیا، فرمایا: میرے قریب ہو جاؤ، میں اور قریب ہو گیا، فرمایا: اس کھولو، میں نے کھولا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہاتھ میں پھونک ماری، پھر اپنا دست مبارک گلٹی کے اوپر رکھا پھر مسلسل اپنے ہاتھ سے اس کو ملتے رہے حتیٰ کہ وہ وہاں سے ختم ہوگئی اور محسوس بھی نہیں ہو رہی تھی۔

## شُرَحْبِيلُ بْنُ الْاَعْوَرِ اَبُوْ شِمْرٍ الضَّبَابِيُّ ذُو الْجَوْشَنِ

## حضرت شرحبیل بن اعور ابوشمر ضبابی ذوالجوشن رضی اللہ عنہ

✡ شرحبیل حضور صلی اللہ علیہ وسلم خدمت میں آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اسلام کی دعوت دی ✡

7066 – حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّهْشَلِيُّ، قَالُوا: ثنا عِيْسَى

7065–دلائل النبوة للبيهقي - جماع أبواب غزوة تبوك' جماع أبواب دعوات نبينا صلى الله عليه وسلم المستجابة في الأطعمة - باب ما جاء في نفثه في كف شرحبيل الجعفي ووضع كفه' حديث:2419التاريخ الكبير' حديث:729

7066–سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في حمل السلاح إلى أرض العدو - حديث:2419مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث ذي الجوشن - حديث:15684

Marfat.com

بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبِیْ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ ذِی الْجَوْشَنِ، رَجُلٍ مِنَ الضَّبَابِ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ اَنْ فَرَغَ مِنْ اَهْلِ بَدْرٍ بِابْنِ فَرَسٍ لِی يُقَالُ لَهَا: الْقَرْحَاءُ، فَقُلْتُ: يَا مُحَمَّدُ، اِنِّی جِئْتُكَ بِابْنِ الْقَرْحَاءِ لِتَتَّخِذَهُ، قَالَ: لَا حَاجَةَ لِی فِيهِ، وَاِنْ شِئْتَ اَنْ اَقْضِيَكَ بِهِ الْمُخْتَارَةَ مِنْ دُرُوعِ بَدْرٍ فَعَلْتُ , قُلْتُ: مَا كُنْتُ لِاَقْضِيَهُ الْيَوْمَ بِغَيْرِهِ قَالَ: لَا حَاجَةَ لِی فِيهِ , ثُمَّ قَالَ: يَا ذَا الْجَوْشَنِ، اَلَا تُسْلِمُ، فَتَكُونَ مِنْ اَوَّلِ هٰذَا الْاَمْرِ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: لِمَ؟ قُلْتُ: رَاَيْتُ قَوْمَكَ لَغِبُوا بِكَ – قَالَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ فِی حَدِيثِهِ: لَعِبُوا بِكَ – قَالَ: فَكَيْفَ بَلَغَكَ عَنْ مَصَارِعِهِمْ بِبَدْرٍ؟ قُلْتُ: قَدْ بَلَغَنِیْ قَالَ: عَقْدٌ بِكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، اَنْ تَغْلِبَ عَلَى الْكَعْبَةِ وَتَقْطُنَهَا، قَالَ: لَعَلَّكَ اِنْ عِشْتَ اَنْ تَرٰى ذٰلِكَ قَالَ: يَا بِلَالُ وَخُذْ حَقِيبَةَ الرَّجُلِ، فَزَوِّدْهُ مِنِ الْعَجْوَةِ ، فَلَمَّا اَدْبَرْتُ قَالَ: اَمَا اِنَّهُ مِنْ خَيْرِ فُرْسَانِ بَنِیْ عَامِرٍ قَالَ: فَوَاللّٰهِ اِنِّی بِاَهْلِی بِالْفَوْرِ , اِذْ اَقْبَلَ رَاكِبٌ، فَقُلْتُ: مِنْ اَيْنَ؟ قَالَ: مِنْ مَكَّةَ قُلْتُ: مَا فَعَلَ النَّاسُ؟ قَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ غَلَبَ عَلَيْهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَطَنَهَا، قُلْتُ: هَبِلَتْنِیْ اُمِّی، فَوَاللّٰهِ لَوْ اُسْلِمُ يَوْمَئِذٍ، ثُمَّ اَسْاَلُهُ الْحِيرَةَ لَاَقْطَعَنِيهَا قَالَ اَبُوْ مُسْلِمٍ: قَالَ مُسَدَّدٌ: بَلَغَنِیْ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ: اسْمُهُ شُرَحْبِيلُ، وَاِنَّمَا سُمِّیَ ذَا الْجَوْشَنِ، لِاَنَّهُ كَانَ نَاتِءَ الصَّدْرِ

✧✧ حضرت ذوالجوشن رضی اللہ عنہ (یہ ضباب سے تعلق رکھنے والے آدمی ہیں یہ) فرماتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ بدر سے فارغ ہو چکے تھے، میں اپنے گھوڑے کا بچہ لے کر آیا، جس کا نام ہم نے ''قرحاء'' رکھا ہوا تھا، میں نے کہا: اے محمد! میں آپ کے پاس ''قرحاء'' کا بچہ لے کر آیا ہوں تا کہ آپ اس کو لے لیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے اور اگر آپ چاہتے ہیں تو میں اس کے بدلے تمہیں بدر کی زرہوں میں سے ایک منتخب زرہ دیتا ہوں۔ میں نے کہا: میں آج اس کے بغیر فیصلہ نہیں لوں گا۔ (یعنی مجھے گھوڑے کے اس بچے بدلے زرہ نہیں چاہئے) مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔ پھر فرمایا: اے ذوالجوشن! کیا تو اسلام قبول نہیں کرتا کہ تو اسلام لانے والے پہلے لوگوں میں ہو جائے؟ میں نے کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیوں نہیں؟ میں نے کہا: میں نے آپ کی قوم کو دیکھا ہے، انہوں نے آپ کے ساتھ جھوٹی بات کہی ہے۔

ابوبکر ابن ابی شیبہ نے اپنی حدیث کے اندر لغبو کی بجائے لعبو کا لفظ بولا ہے۔ آپ نے فرمایا: بدر کے اندر ان کے قتل کا قصہ تمہیں پہنچا؟ میں نے کہا: جی مجھے پہنچ گیا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: معاہدے کی گرہ تیرے ہاتھ میں ہے (تم جب چاہو اسلام لے آؤ)۔ میں نے کہا: جی ہاں۔ (میں اس وقت اسلام لے آؤں گا جب) آپ کعبہ پر غالب آجائیں گے اور وہاں سکونت اختیار کر لیں گے۔ آپ نے فرمایا: شاید کہ اگر تو زندہ رہا تو اس کو دیکھ لے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! اس آدمی کا تھیلا پکڑ لو اور اس کو عجوہ کھجوروں سے بھر دو، انہوں نے میرا تھیلا عجوہ کھجوروں سے بھر دیا، جب میں وہاں سے واپس آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی عامر کے گھڑ سواروں میں یہ سب سے افضل ہے۔

اللہ کی قسم! میں اپنے گھر والوں کے ہمراہ ''فور'' میں رہتا رہا، ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک سوار آیا، میں نے اس سے پوچھا:

Marfat.com

تو کہاں سے آیا ہے؟ اس نے کہا: مکہ سے؟ میں نے کہا: لوگوں کا کیا بنا؟ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! محمد ﷺ غالب آگئے ہیں اورانہوں نے وہاں سکونت اختیار کرلی ہے۔ میں نے (دل میں) کہا: میری ماں مجھے روئے، اللہ کی قسم! اگر میں اس دن اسلام لے آتا (تو کتنا اچھا ہوتا) پھر میں نے ان سے ''حیر'' کی زمین کا مطالبہ کیا کہ وہ میرے نام لگادیں۔ ابومسلم کہتے ہیں' مجھے مسدد نے کہا: ابن مبارک کے واسطے سے یہ بات پہنچی ہے کہ انہوں نے کہا ہے' مجھے یہ بات پہنچی ہے' ان کو ''ذوالجوشن'' اس لئے کہا جاتا تھا کہ ان کا سینہ ابھرا ہوا تھا۔

## مَنِ اسْمُهُ شَرَاحِيلُ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''شراحیل'' ہے

## شَرَاحِيلُ بْنُ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيُّ

حضرت شراحیل بن مرۃ ہمدانی رضی اللہ عنہ

☼ اے علی! خوش ہوجا، تیری زندگی اور تیری موت میرے ساتھ ہے (فرمان نبوی) ☼

7067 – حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْوَادِعِيُّ الْقَاضِي، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ الْاَسَدِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ شَرَاحِيلَ بْنَ مُرَّةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَبْشِرْ يَا عَلِيُّ، حَيَاتُكَ وَمَوْتُكَ مَعِي

✧✧ حضرت شراحیل بن مرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''اے علی! تو خوش ہوجا تیری زندگی اور تیری موت میرے ساتھ ہے''۔

## مَنِ اسْمُهُ شَرِيكٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''شریک'' ہے

## شَرِيكُ بْنُ طَارِقِ بْنِ سُفْيَانَ اَحَدُ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ ذُبْيَانَ بْنِ نُغَيْضِ بْنِ رَيْثِ بْنِ غَطَفَانَ

حضرت شریک بن طارق بن سفیان جو کہ بنی ثعلبہ بن ذبیان بن نغیض بن ریث بن غطفان سے تعلق رکھنے والے ہیں

7067–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب السین من اسمه : محمد - حدیث: 5950معجم الصحابة لابن قانع - شراحیل بن مرة' حدیث:633

Marfat.com

## ☼ کوئی شخص اپنے عمل کے بل بوتے پر جنت میں نہیں جاسکتا ☼

7068 – حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ شَرِيْكِ بْنِ طَارِقٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ اَحَدٌ مِنْكُمْ بِعَمَلٍ ، قَالُوا: وَلَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا اَنَا , اِلَّا اَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ

✧✧ حضرت شریک بن طارق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص بھی اپنے عمل کے بل بوتے پر جنت میں نہیں جاسکتا، لوگوں نے کہا: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں فرمایا: میں بھی نہیں، مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت اور فضل سے مجھے ڈھانپ دیا ہے۔

## ☼ جنت کا داخلہ اعمال کی بدولت نہیں ، بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہوگا ☼

7069 – حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثنا شَيْبَانُ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ شَرِيْكِ بْنِ طَارِقٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اَحَدٌ بِعَمَلٍ قَالُوا: وَلَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا اَنَا، اِلَّا يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ

✧✧ حضرت شریک بن طارق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص بھی اپنے عمل کے بل بوتے پر جنت میں نہیں جاسکتا۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ آپ بھی نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی نہیں۔ مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت اور فضل سے مجھے ڈھانپ دیا ہے۔

## ☼ کوئی بھی اپنے اعمال کے بل بوتے پر جنت میں نہیں جاسکتا ☼

7070 – حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ اَبِيْ ثَوْرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ شَرِيْكِ بْنِ طَارِقٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ , قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اَحَدٌ مِنْكُمْ بِعَمَلٍ ، قَالُوا: وَلَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا اَنَا، اِلَّا يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ

✧✧ حضرت شریک بن طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص بھی اپنے عمل کے بل بوتے پر جنت میں داخل نہیں ہوسکتا۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی نہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لیا ہے۔

---

7068–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب ما اختص به عن الأنبياء - حديث:3934صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر معونة الله جل وعلا رسوله صلى الله عليه وسلم على - حديث:6508

7069–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب ما اختص به عن الأنبياء - حديث:3934صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر معونة الله جل وعلا رسوله صلى الله عليه وسلم على - حديث:6508

7070–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب ما اختص به عن الأنبياء - حديث:3934صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر معونة الله جل وعلا رسوله صلى الله عليه وسلم على - حديث:6508

Marfat.com

## ☼ کوئی بھی اپنے اعمال کے بل بوتے پر جنت میں نہیں جاسکتا ☼

7071 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِیُّ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِیُّ، ثنا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ شَرِيْكِ بْنِ طَارِقٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ ، قَالُوا: وَلَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا اَنَا، اِلَّا يَتَغَمَّدَنِی اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ

✧✧ حضرت شریک بن طارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں نہیں لے جاسکتا۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی نہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کے ساتھ مجھے ڈھانپ لیا ہے۔

## ☼ ہر شخص کے ساتھ ایک شیطان ہے، اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے شیطان پر غلبہ دیا ہے ☼

7072 – حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ شَرِيْكِ بْنِ طَارِقٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا لَهُ شَيْطَانٌ , قَالُوا: وَلَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا اَنَا، اِلَّا اَنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِیْ عَلَيْهِ , فَاَسْلَمَ

✧✧ حضرت شریک بن طارق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: تم میں سے ہر شخص کے لئے شیطان ہے۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور میرا بھی۔ مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے اوپر مجھے غلبہ دے دیا ہے، وہ اسلام لے آیا ہے۔

## ☼ ہر شخص کے ساتھ ایک شیطان ہے، اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے شیطان پر غلبہ دیا ہے ☼

7073 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِیُّ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِیُّ، ثنا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ شَرِيْكِ بْنِ طَارِقٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَلَهُ شَيْطَانٌ , قَالُوا: وَلَكَ؟ قَالَ: وَلِی، اِلَّا اَنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِیْ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت شریک بن طارق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: تم میں سے ہر شخص کا ایک شیطان ہے۔ لوگوں نے کہا: آپ کا بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور میرا بھی لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے اوپر میری مدد کردی ہے۔

---

7071–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب المناقب' باب ما اختص به عن الأنبياء - حديث:3934صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر معونة الله جل وعلا رسوله صلى الله عليه وسلم على - حديث:6508

7072–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب المناقب' باب ما اختص به عن الأنبياء - حديث:3934صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر معونة الله جل وعلا رسوله صلى الله عليه وسلم على - حديث:6508

7073–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب المناقب' باب ما اختص به عن الأنبياء - حديث:3934صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر معونة الله جل وعلا رسوله صلى الله عليه وسلم على - حديث:6508

Marfat.com

## شَرِيْكُ بْنُ حَنْبَلٍ شَرِيْكٌ رَجُلٌ مِنَ الصَّحَابَةِ غَيْرُ مَنْسُوْبٍ

## حضرت شریک بن حنبل رضی اللہ عنہ شریک ایک غیر منسوب صحابی ہیں

☼ایک روایت یہ ہے کہ چوری، ڈکیتی یا زنا کرتے وقت ایمان نکل جاتا ہے☼

7074 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمَهْرَقَانِيُّ، ثنا عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ عِيْسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ شَرِيْكٍ، رَجُلٍ مِنَ الصَّحَابَةِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ زَنٰى خَرَجَ مِنْهُ الْاِيمَانُ، وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ غَيْرَ مُكْرَهٍ، وَلَا مُضْطَرٍّ خَرَجَ مِنْهُ الْاِيمَانُ، وَمَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً يَسْتَسْمِرُ فِيهَا النَّاسَ خَرَجَ مِنْهُ الْاِيمَانُ، فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت شریک رضی اللہ عنہ (صحابہ میں شمار ہونے والے ایک شخص ہیں) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے زنا کیا، اس کا ایمان نکل گیا اور جس نے شراب پی اور اس میں وہ مجبور نہ تھا، اس کا ایمان بھی نکل گیا، جس نے کسی کا مال اچک لیا اور لوگ اس کی طرف دیکھتے ہی رہ گئے، اس کا بھی ایمان نکل گیا اگر وہ توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرمالے گا۔

## شَكَلُ بْنُ حُمَيْدٍ الْعَبْسِيُّ

## حضرت شکل بن حمید عبسی رضی اللہ عنہ

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت شکل بن حمید کو پناہ مانگنے کی دعا تعلیم فرمائی☼

7075 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثنا سَعْدُ بْنُ اَوْسٍ الْكَاتِبُ، حَدَّثَنِي بِلَالُ بْنُ يَحْيَى الْعَبْسِيُّ، اَنْ شُتَيْرَ بْنَ شَكَلٍ اَخْبَرَهُ، عَنْ اَبِيْهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي تَعْوِيذًا اَتَعَوَّذُ بِهِ؟ فَاَخَذَ بِيَدِي، ثُمَّ قَالَ: "قُلْ: اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ سَمْعِي، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي، وَمِنْ مَنِيِّي ." ثُمَّ قَالَ لِي: احْفَظْهَا . قَالَ سَعْدٌ: " وَالْمَنِيُّ: مَاؤُهُ "

✧✧ حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے پناہ مانگنے کا کوئی طریقہ بتائیں جس کے ذریعے میں پناہ مانگ لوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: یوں

7074–معجم الصحابة لابن قانع - شريك' حديث: 651أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - إبراهيم بن عامر بن إبراهيم بن واقد بن عبد الله أبو' حديث:601

7075–سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب في الاستعاذة' حديث: 1340سنن الترمذي الجامع الصحيح - الدعوات' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في عقد التسبيح باليد' حديث:3497

Marfat.com

کہا: کرو

اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِی، وَمِنْ شَرِّ سَمْعِی، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِی، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِی، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِی، وَمِنْ مَنِیِّی

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، اپنی سماعت کے شر سے اور اپنی بصارت کے شر سے، اپنی زبان کے شر سے اور اپنے دل کے شر سے اور اپنی منی کے شر سے''

پھر مجھے کہا: اس کو یاد کرلو۔ حضرت سعد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: منی سے مراد اس کا مادہ منویہ ہے۔

## شُفَیُّ بْنُ مَاتِعٍ الْاَصْبَحِیُّ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِی صُحْبَتِهِ

## حضرت شفی بن ماتع اصبحی رضی اللہ عنہ ان کے صحابی ہونے کے بارے میں اختلاف ہے

☆ مقروض، چغلخور اور ناپاکی سے نہ بچنے والوں سے دوزخ میں دوزخی بھی تنگ ہونگے ☆

7076 – حَدَّثَنَا اَبُوْ یَزِیْدَ الْقَرَاطِیسِیُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسَی، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ الْخَثْعَمِیِّ، عَنْ اَیُّوبَ بْنِ بَشِیرٍ الْعِجْلِیِّ، عَنْ شُفَیِّ بْنِ مَاتِعٍ الْاَصْبَحِیِّ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: " اَرْبَعَةٌ یُؤْذُونَ اَهْلَ النَّارِ عَلٰی مَا بِهِمْ مِنَ الْاَذَی، یَسْعَوْنَ بَیْنَ الْحَمِیْمِ وَالْجَحِیمِ , یَدْعُوْنَ بِالْوَیْلِ وَالثُّبُوْرِ، یَقُوْلُ اَهْلُ النَّارِ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: مَا بَالُ هَؤُلَاءِ قَدْ آذَوْنَا عَلٰی مَا بِنَا مِنَ الْاَذَی؟ قَالَ: فَرَجُلٌ مُغْلَقٌ عَلَیْهِ تَابُوتٌ مِنْ جَمْرٍ، وَرَجُلٌ یَجُرُّ اَمْعَاءَهُ، وَرَجُلٌ یَسِیلُ فُوهُ قَیْحًا وَدَمًا، وَرَجُلٌ یَاْكُلُ لَحْمَهُ، قَالَ: فَیُقَالُ لِصَاحِبِ التَّابُوتِ: مَا بَالُ الْاَبْعَدِ قَدْ آذَانَا عَلٰی مَا بِنَا مِنَ الْاَذَی؟ قَالَ: فَیَقُوْلُ: اِنَّ الْاَبْعَدَ مَاتَ وَفِی عُنُقِهِ اَمْوَالٌ اِلَی النَّاسِ مَا نَجِدُ لَهَا قَضَاءً اَوْ وَفَاءً، ثُمَّ یُقَالُ لِلَّذِی یَجُرُّ اَمْعَاءَهُ: مَا بَالُ الْاَبْعَدِ قَدْ آذَانَا عَلٰی مَا بِنَا مِنَ الْاَذَی؟ فَیُقَالُ: اِنَّ الْاَبْعَدَ كَانَ لَا یُبَالِی اِنْ اَصَابَ الْبَوْلُ مِنْهُ لَا یَغْسِلُهُ، ثُمَّ یُقَالُ لِلَّذِی یَسِیلُ فُوهُ قَیْحًا وَدَمًا: مَا بَالُ الْاَبْعَدِ قَدْ آذَانَا عَلٰی مَا بِنَا مِنَ الْاَذَی؟ فَیَقُوْلُ: اِنَّ الْاَبْعَدَ كَانَ یَاْكُلُ لُحُومَ النَّاسِ "

✧✧ حضرت شفی بن ماتع اصبحی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار شخص ایسے ہیں جو دوزخیوں کو دوزخ کے اندر تکلیف دیں گے، کیونکہ وہ دوزخ میں خود تکلیف میں مبتلا ہونگے، وہ (دوزخ کے ایک درجے) حمیم سے (دوسرے گڑھے) جحیم کے درمیان دوڑتے پھر رہے ہونگے، اور ''ویل، ثبور'' پکاریں گے۔ دوزخی ایک دوسرے سے کہیں گے: ان لوگوں کو کیا ہے؟ ہم پہلے ہی تکلیف میں ہیں اور یہ ہمیں اور اذیتیں دے رہے ہیں۔ ○ ایک شخص زنجیروں میں جکڑا ہوگا، اس کے اوپر انگاروں کا تابوت ہوگا ○ اور ایک آدمی اپنی انتڑیاں گھسیٹتے ہوئے آرہا ہوگا ○ اور ایک آدمی کے منہ سے پیپ اور خون بہہ رہا ہوگا ○ اور ایک آدمی اپنا گوشت کھا رہا ہوگا۔

تابوت والے کے بارے میں کہا جائے گا: اس کو کیا ہوا ہے؟ ہم پہلے ہی تکلیف میں ہیں اور یہ ہمیں اور زیادہ تکلیف دے

7076–حلیة الأولیاء - شفی بن ماتع الأصبحی' حدیث:6965مساوء الأخلاق للخرائطی - باب ما یکرہ من البناء' حدیث:62

Marfat.com

رہاہے۔اس کے بارے میں بتایا جائے گا کہ یہ شخص جواللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور ہے، یہ جب مراتو اس کی گردن پرلوگوں کا مال تھااوراس نے مرتے وقت کوئی وراثت نہیں چھوڑی تھی جس کے ذریعے اس کی ادائیگی کی جاسکتی۔

پھر جوشخص اپنی انتڑیاں گھسیٹ رہاتھا،اس کے بارے میں پوچھا جائے گا: یہ شخص اللہ کی رحمت سے کیوں دور ہے؟ اور یہ ہمیں تکلیفیں دے رہاہے جبکہ ہم تو پہلے ہی تکلیف میں ہیں۔کہا جائے گا: یہ جواللہ کی رحمت سے دور ہے یہ اس بات کی پرواہ نہیں کیا کرتا تھا، اگراس کو پیشاب کے کوئی قطرے لگ جاتے تو اس کو دھوتا نہیں تھا۔

پھر جس شخص کے منہ سے پیپ اورخون بہہ رہاہوگا،اس کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کیوں دورہوا؟ اورکہا جائے گا: ہم پہلے ہی تکلیف میں ہیں اور یہ ہمیں اورتکلیف دے رہاہے۔اس کے بارے میں بتایا جائے گا: اس کی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دوری اس بناپر ہے کہ یہ لوگوں کا گوشت کھایا کرتا تھا (یعنی غیبت کیا کرتا تھا)۔

## شِبْلُ بْنُ مَعْبَدٍ الْمَدَنِیُّ

## حضرت شبل بن معبد مدنی رضی اللہ عنہ

### ☼ زنا ثابت ہونے پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کوڑے لگانے کی سزادی ☼

7077 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، قَالَ: شَهِدَ اَبُوْ بَكْرَةَ، وَنَافِعٌ، وَشِبْلُ بْنُ مَعْبَدٍ عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّهُمْ نَظَرُوا اِلَيْهِ كَمَا يُنْظَرُ اِلَى الْمِرْوَدِ فِي الْمُكْحُلَةِ، فَجَاءَ زِيَادٌ، فَقَالَ عُمَرُ: جَاءَ رَجُلٌ لَا يَشْهَدُ اِلَّا بِحَقٍّ ، فَقَالَ: رَاَيْتُ مَنْظَرًا قَبِيحًا وَابْتِهَارًا قَالَ: فَجَلَدَهُمْ عُمَرُ الْحَدَّ

✧✧ حضرت ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکرہ اورنافع اور حضرت شبل بن معبد رضی اللہ عنہ نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں گواہی دی کہ انہوں نے اس کو (زنا کرتے ہوئے) اس طرح دیکھا ہے جس طرح سرمہ دانی کے اندر سرچوہوتا ہے، پھر زیاد آگئے ،حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: صرف ایک شخص آیا ہے جوحق کی گواہی دیتا ہے۔اس نے کہا: میں نے ایسا منظر دیکھا ہے جو بہت قبیح ہے اوراس پر الزام سچا ہے۔آپ فرماتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو کوڑے لگانے کی سزادی۔

## شَيْبَانُ اَبُوْ يَحْيَى الْاَنْصَارِيُّ جَدُّ اَبِيْ هُبَيْرَةَ

## حضرت شیبان ابویحییٰ انصاری رضی اللہ عنہ حضرت ابوہبیرہ کے دادا ہیں

### ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان ہوتے ہوئے سحری کا کھانا کھایا،اس کی بنیادی وجہ ☼

7078 – حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ

7077–مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الطلاق' باب قوله : ولا تقبلوا لهم شهادة أبدا - حدیث: 13128معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الشین' من اسمه شداد - شبل بن معبد التزنی' حدیث:3347

Marfat.com

سَوَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ جَدِّهِ شَيْبَانَ اَنَّهُ غَدَا اِلَى الْمَسْجِدِ، فَجَلَسَ اِلٰى بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعَ صَوْتَهُ، فَقَالَ: اَبَا يَحْيَى قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ادْخُلْ فَدَخَلَ، فَاِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَدَّى، فَقَالَ: هَلُمَّ اِلَى الْغَدَاءِ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي اُرِيدُ الصِّيَامَ , قَالَ: وَاَنَا اُرِيدُ الصِّيَامَ، اِنَّ مُؤَذِّنَنَا فِي بَصَرِهِ سُوءٌ، اَذَّنَ قَبْلَ الْفَجْرِ

✧✧ حضرت شیبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ مسجد کی جانب گئے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرے کے پاس بیٹھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آواز سنی تو فرمایا: ابو یحییٰ! انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اندر آجاؤ، تو وہ اندر چلے گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ناشتہ کر رہے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آجاؤ ناشتہ کرلو، انہوں نے کہا: یارسول اللہ میں تو روزے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ فرمایا: روزہ تو میں نے بھی رکھنا ہے، ہمارے مؤذن کی بینائی میں کچھ مسئلہ ہے، یہ فجر سے پہلے ہی اذان دے دیتا ہے۔

## شُرَيْحُ بْنُ اَبْرَهَةَ

### حضرت شریح بن ابرہہ رضی اللہ عنہ

### ☼ تکبیراتِ تشریق نحر کے دن ظہر کی نماز سے شروع کرنے کے بارے ایک روایت ☼

7079 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا شَرْقِيُّ بْنُ الْقَطَامِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحِلِّ بْنِ وَدَاعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ اَبْرَهَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي اَيَّامِ التَّشْرِيقِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ حَتّٰى خَرَجَ مِنْ مِنًى

✧✧ حضرت شریح بن ابرہہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام تشریق میں نحر کے دن ظہر کی نماز سے تکبیرات تشریق شروع کیں یہاں تک کہ آپ منیٰ سے نکل گئے۔

### ☼ ایام تشریق میں ہر نماز کے بعد تکبیرات پڑھنا سنت ہے ☼

7080 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الزَّعْفَرَانِيُّ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ السَّعْدِيُّ اَبُو دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا شَرْقِيُّ بْنُ قَطَامِيٍّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحِلِّ بْنِ وَدَاعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ اَبْرَهَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ اَيَّامَ

7078–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب السحور' باب السحور - حديث: 1107المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه : عبد الرحمن - حديث:4808

7079–المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 7418معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الشين' من اسمه شداد - شريح بن أبرهة' حديث:3326

7080–المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 7418معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الشين' من اسمه شداد - شريح بن أبرهة' حديث:3326

Marfat.com

التَّشْرِيقِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ مِنًى، يُكَبِّرُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ

✧✧ حضرت شریح بن ابرہہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام تشریق میں (فرضی نمازوں کے بعد) تکبیر کہی، یہاں تک کہ آپ منیٰ سے تشریف لے گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد تکبیر کہتے تھے۔

## مَنِ اسْمُهُ شِهَابٌ

## ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''شہاب'' ہے

شِهَابٌ رَجُلٌ مِنَ الصَّحَابَةِ، كَانَ يَنْزِلُ مِصْرَ

حضرت شہاب رضی اللہ عنہ یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں یہ مصر میں رہائش پذیر رہے

☼ کسی مومن کی پردہ پوشی کرنا، کسی مردہ کو حیات دینے کے مترادف ہے ☼

7081 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا مُعْتَمِرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلْمِ بْنِ اَبِي الذَّيَّالِ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ، رَجُلٍ مِنَ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ , عَنْ شِهَابٍ – رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَنْزِلُ مِصْرَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ سَتَرَ عَلٰى مُؤْمِنٍ عَوْرَةً فَكَاَنَّمَا اَحْيَا مَيْتًا

✧✧ حضرت ابوسنان (اہل مدینہ سے تعلق رکھنے والے ایک آدمی ہیں انہوں) سے مروی ہے، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت شہاب رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ہیں، وہ مصر میں رہتے تھے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جس نے بندہ مومن کی پردے والی بات کو چھپایا گویا کہ اس نے کسی مردے کو زندہ کر دیا''۔

## شِهَابُ بْنُ الْمَجْنُونِ جَدُّ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ

## حضرت شہاب بن مجنون رضی اللہ عنہ حضرت عاصم بن کلیب کے دادا

وَاخْتُلِفَ فِي اسْمِهِ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: اسْمُهُ شَبِيبٌ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: شُتَيْرٌ

ان کے نام کے بارے میں اختلاف ہے، بعض کے مطابق آپ کا نام ''شبیب'' ہے اور بعض کے نزدیک آپ کا نام ''شتیر'' ہے

☼ اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ (دعائے نبوی) ☼

7082 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا اَبُوْ مَعْدَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ , وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ يَدَهُ

Marfat.com

عَلٰى فَخِذِهِ يُشِيرُ بِالسَّبَّابَةِ، وَيَقُوْلُ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِينِكَ

✧✧ حضرت عاصم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے ،اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں'وہ بیان کرتے ہیں'میں مسجد میں داخل ہوا،اس وقت رسول اکرم ﷺ اپنا ہاتھ اپنی رانوں پر رکھے ہوئے تھے اور اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ فرمارہے تھے اور کہہ رہے تھے''اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ''۔

## شَبِيْبُ بْنُ نُعَيْمٍ، لَمْ يُنْسَبْ

## حضرت شبیب بن نعیم رضی اللہ عنہ غیر منسوب

### ☼ بخار کی ٹھنڈک ہو یا تپش ،دونوں دوزخ کا حصہ ہیں ☼

7083 – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ شَبِيْبِ بْنِ نُعَيْمٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُمُّ مِلْدَمٍ تَاْكُلُ اللَّحْمَ، وَتَشْرَبُ الدَّمَ، بَرْدُهَا وَحَرُّهَا مِنْ جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت شبیب بن نعیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا:''ام ملدم''(یعنی بخار) گوشت کوکھا جاتا ہے اور خون پی جاتا ہے،اس کی ٹھنڈک اور اس کی تپش سب دوزخ سے ہے۔

## شُعَيْبُ بْنُ عَمْرٍو، لَمْ يُنْسَبْ

## حضرت شعیب بن عمرو رضی اللہ عنہ غیر منسوب

### ☼ خضاب لگانا رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے ☼

7084 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا عَائِذُ بْنُ شُرَيْحٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، وَشُعَيْبَ بْنَ عَمْرٍو، وَنَاجِيَةَ بْنَ عَمْرٍو قَالُوا: رَاَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْضِبُ

✧✧ حضرت شعیب بن عمرو رضی اللہ عنہ اور ناجیہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'ہم نے رسول اکرم ﷺ کو خضاب لگاتے ہوئے دیکھا ہے۔

---

7082–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حدیث: 3595المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب الدعاء فی التشهد' حدیث:553

7083–معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الشین' من اسمه شداد - شبیب بن نعیم' حدیث:3336

7084–صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب صفة النبی صلی الله علیه وسلم - حدیث: 3375صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب طیب رائحة النبی صلی الله علیه وسلم ولین مسه والتبرك - حدیث:4401

Marfat.com

## شَطْبٌ الْمَمْدُودُ اَبُوْ طَوِيلٍ

### حضرت شطب الممدود ابوطویل رضی اللہ عنہ

☼ اسلام قبول کرنے سے سابقہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں ☼

7085 – حَدَّثَنَا اَبُوْ زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَزِيْدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ طَوِيلٍ شَطَبِ الْمَمْدُودِ اَنَّهُ اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَرَاَيْتَ رَجُلًا عَمِلَ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا، فَلَمْ يَتْرُكْ مِنْهَا شَيْئًا، وَهُوَ فِي ذٰلِكَ لَمْ يَتْرُكْ حَاجَةً وَلَا دَاجَةً اِلَّا اَتَاهَا، فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ؟ قَالَ: فَهَلْ اَسْلَمْتَ؟ قَالَ: اَمَّا اَنَا فَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَاَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ، قَالَ: نَعَمْ , تَفْعَلُ الْخَيْرَاتِ، وَتَتْرُكُ السَّيِّئَاتِ، فَيَجْعَلُهُنَّ اللّٰهُ لَكَ خَيْرَاتٍ كُلَّهُنَّ , قَالَ: وَغَدَرَاتِي وَفَجَرَاتِي؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، فَمَا زَالَ يُكَبِّرُ حَتّٰى تَوَارَى

✧✧ حضرت ابوطویل شطب الممدود رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا کیا خیال ہے کہ ایک آدمی جو تمام گناہ کرتا ہے اور ان میں سے کوئی بھی نہیں چھوڑتا اور وہ اسی میں رہتا ہے اور اپنی چھوٹی بڑی ہر خواہش پوری کرتا ہے، کیا اس کی توبہ کی قبولیت کی گنجائش ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اسلام لایا ہے؟ اس نے کہا: بہرحال میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور وہ وحدہ لاشریک ہے اور بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں تم نیکیاں کرو، اور گناہوں کو چھوڑ دو، تو اللہ تعالیٰ تیرے لئے سب نیکیاں ہی بنادے گا۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ! اور میرے گناہ اور میری خطائیں؟ (بھی نیکیوں میں تبدیل ہوجائیں گی؟) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ اس نے کہا: اللہ اکبر۔ اس کے بعد وہ مسلسل ''اللہ اکبر'' کی آواز بلند کرتے رہے یہاں تک کہ آنکھوں سے اوجھل ہوگئے۔

## شُوَيْفِعٌ، لَمْ يُنْسَبْ

### حضرت شویفع رضی اللہ عنہ غیر منسوب

☼ جو اپنے قول کا پاس نہیں کرتا، اس کی ماں کو حمل حیض کی حالت میں ہوا ہوگا ☼

7086 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا اَبُوْ مَيْسَرَةَ النَّهَاوَنْدِيُّ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُوَيْفِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ شُوَيْفِعٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَسْتَحِ بِمَا قَالَ , اَوْ قِيْلَ لَهُ فَهُوَ لِغَيْرِ رُشْدِهِ، حَمَلَتْهُ اُمُّهُ عَلٰى غَيْرِ طُهْرٍ

7085–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - أبو طويل شطب الممدود رضی الله عنه حدیث: 2391معجم الصحابة لابن قانع - شطب الممدود حدیث:676

Marfat.com

✧✧ حضرت شویفع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اپنے کہے ہوئے کا یا جو کچھ اس کو کہا گیا اس کا حیاء نہیں کرتا، وہ ہدایت پر نہیں ہے اس کی ماں حیض کی حالت میں حاملہ ہوئی ہوگی۔

## الشَّرِيدُ بْنُ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيُّ

## حضرت شرید بن سوید ثقفی رضی اللہ عنہ

## مَا رَوَى عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيْهِ

## حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ کی ان کے والد سے روایت کردہ احادیث

### ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائش کر کے امیہ بن ابی صلت کے اشعار سنے ☼

7087 – حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيِّ، ثنا عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَرْدَفَنِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ، فَقَالَ: اَمَا تَرْوِي لِاُمَيَّةَ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ شَيْئًا؟ قُلْتُ: بَلٰى , قَالَ: " هِيهِ: فَاَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ اَوْ قَافِيَةٍ , كُلَّمَا اَتَيْتُ عَلٰى بَيْتٍ اَوْ قَافِيَةٍ قَالَ: هِيهِ

✧✧ حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری کے اوپر مجھے اپنے پیچھے بٹھایا اور فرمایا: کیا تو امیہ ابن ابی صلت کی کوئی بات نہیں سنائے گا؟ میں نے کہا: ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سناؤ۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ۱۰۰ بیت یا کافیہ سنائے، جب میں کسی ایک بیت یا کافیہ پر آتا تو فرمایا: ہاں ٹھیک ہے۔

### ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائش کر کے امیہ بن ابی صلت کے اشعار سنے ☼

7088 – حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ اُمَيَّةَ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ شَيْءٌ"؟ قُلْتُ: نَعَمْ , قَالَ: هِيهِ فَاَنْشَدْتُهُ بَيْتًا، فَلَمْ يَزَلْ يَقُوْلُ: هِيهِ , فَاَنْشَدْتُهُ بَيْتًا، فَلَمْ يَزَلْ يَقُوْلُ: هِيهِ , وَاُنْشِدُهُ , حَتّٰى اَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ

✧✧ حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا: تیرے پاس امیہ ابن ابی صلت کے اشعار ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

---

7087–صحیح مسلم - کتاب الشعر' حدیث: 4281المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حدیث:2474

7088–صحیح مسلم - کتاب الشعر' حدیث: 4281المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حدیث:2474

Marfat.com

فرمایا: سناؤ۔ میں نے حضور ﷺ کو شعر سنایا، حضور ﷺ مسلسل مجھے کہتے رہے: سناؤ۔ میں میں مسلسل سناتا رہا، یہاں تک کہ میں نے حضور ﷺ کو ۱۰۰ شعر سنائے۔

## ☼ رسول اکرم ﷺ نے فرمائش کر کے امیہ بن ابی صلت کے اشعار سنے ☼

7089 – حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرٍ؟ قُلْتُ: نَعَمْ , قَالَ: فَاَنْشِدْنِي شَيْئًا فَاَنْشَدْتُهُ بَيْتًا، ثُمَّ سَكَتُّ، قَالَ: اِيهِ , فَاَنْشَدْتُهُ بَيْتًا، ثُمَّ سَكَتُّ، قَالَ: اِيهِ , فَاَنْشَدْتُهُ بَيْتًا، حَتَّى اَنْشَدْتُهُ مِائَةً، ثُمَّ سَكَتُّ , وَسَكَتَ

✧✧ حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کے پیچھے سوار تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس کچھ شعر موجود ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے کچھ سناؤ۔ میں نے حضور ﷺ کو ایک شعر سنایا اور چپ کر گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اور سناؤ۔ میں نے پھر ایک شعر سنایا اور چپ کر گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اور سناؤ۔ میں پھر ایک شعر سنا کر چپ کر گیا (اسی طرح میں ایک شعر سنا کر چپ کرتا رہا اور حضور ﷺ مزید سنانے کا کہتے رہے) حتیٰ کہ میں نے آپ ﷺ کو ۱۰۰ شعر سنا دیئے پھر میں چپ کر گیا اور حضور ﷺ بھی خاموش ہو گئے۔

## ☼ رسول اکرم ﷺ کے حکم پر صحابی نے ہمیشہ اپنا ازار نصف پنڈلی تک رکھا ☼

7090 – حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، اَوْ يَعْقُوبَ بْنِ عَاصِمٍ – كَذَلِكَ كَانَ يَشُكُّ سُفْيَانُ – عَنِ الشَّرِيدِ، قَالَ: بَصُرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا قَدْ اَسْبَلَ اِزَارَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْفَعْ اِزَارَكَ فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَحْنَفُ يَصْطَكُّ رُكْبَتَايَ، قَالَ: ارْفَعْ اِزَارَكَ، وَكُلُّ خَلْقِ اللّٰهِ حَسَنٌ , فَمَا رُؤِيَ ذَلِكَ الرَّجُلُ اِلَّا وَاِزَارُهُ اِلَى نِصْفِ سَاقَيْهِ

✧✧ حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا، اس نے اپنا ازار لٹکایا ہوا تھا رسول اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: اپنا ازار اٹھالو۔ اس آدمی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میرے پاؤں ٹیڑھے اور میرے گھٹنے ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا ازار اٹھالو اور اللہ تعالیٰ کی ساری تخلیق ہی اچھی ہے۔ اس کے بعد اس آدمی کا ازار ہمیشہ آدھی پنڈلی تک دیکھا گیا۔

---

7089–صحيح مسلم - كتاب الشعر' حديث: 4281 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2474

7090–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث الشريد بن سويد الثقفي - حديث: 19063 مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:1481

Marfat.com

## ☼رسول اکرم ﷺ کے حکم پر صحابی نے اپنا ازار ہمیشہ نصف پنڈلی تک رکھا☼

7091 – حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَبْصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُسْبِلُ اِزَارَهُ، فَاَسْرَعَ اِلَيْهِ , اَوْ هَرْوَلَ اِلَيْهِ , فَقَالَ: ارْفَعْ اِزَارَكَ، وَاتَّقِ اللّٰهَ , قَالَ: اِنِّي اَحْنَفُ السَّاقَيْنِ تَصْطَكُّ رُكْبَتِي، قَالَ: كُلُّ خَلْقِ اللّٰهِ حَسَنٌ قَالَ: فَمَا رُؤِيَ ذَلِكَ الرَّجُلُ اِلَّا وَاِزَارُهُ اِلٰى نِصْفِ سَاقَيْهِ، اَوْ يَضْرِبُ اَنْصَافَ سَاقَيْهِ لَمْ يَذْكُرْ اَسَدُ بْنُ مُوْسَى فِي حَدِيْثِهِ الشَّكَّ فِي عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ، وَيَعْقُوبَ بْنِ عَاصِمٍ

✧✧ حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو اپنا ازار لٹکائے ہوئے چل رہا تھا، حضور ﷺ جلدی جلدی اس کی جانب گئے (یا دوڑ کر گئے) اور فرمایا: اپنا ازار اٹھالو اور اللہ سے ڈرو۔ اس نے کہا: یارسول اللہ میری دونوں پنڈلیاں ٹیڑھی ہیں اور میرے دونوں گھٹنے ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی ساری تخلیق اچھی ہے۔ روای کہتے ہیں: اس کے بعد اس آدمی کو جب بھی دیکھا گیا، اس کا ازار نصف پنڈلی تک تھا۔

✿ حضرت اسد بن موسیٰ نے اپنی حدیث عمر بن شرید اور یعقوب بن عاصم سے روایت کرنے میں شک کے الفاظ استعمال نہیں کیے۔

## ☼پشت پر ہاتھ سے ٹیک لگا کر بیٹھنا ان لوگوں کا انداز ہے جن پر اللہ کا غضب ہوا☼

7092 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ هٰكَذَا مُتَّكِئٌ عَلٰى اَلْيَةِ يَدِهِ خَلْفَ ظَهْرِهِ، فَقَالَ: هٰذِهِ قَعْدَةُ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ ان کے پاس سے گزرے، وہ اس وقت اپنے ہاتھ کی ہتھیلی کے اوپر اپنی پشت کے پیچھے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مغضوب علیہم کے بیٹھنے کا انداز ہے۔

## ☼پشت پر ہاتھ سے ٹیک لگا کر بیٹھنا ان لوگوں کا انداز ہے جن پر اللہ کا غضب ہوا☼

7243 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مِنْدَلٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ

---

7091–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث الشريد بن سويد الثقفي - حديث: 19063مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:1481

7092–سنن أبي داود - كتاب الأدب' باب في الجلسة المكروهة - حديث:4229مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث الشريد بن سويد الثقفي - حديث:19045

Marfat.com

اِبْـرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَبْصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا قَدْ جَلَسَ , فَاتَّكَاَ عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرَى، فَقَالَ: هٰذِهِ جِلْسَةُ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا، وہ بیٹھا ہوا تھا اور اس نے اپنے الٹے ہاتھ پر ٹیک لگائی ہوئی تھی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ان لوگوں کے بیٹھنے کا انداز ہے جن پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوا ہے۔

## ☼ ایک، دو اور تین مرتبہ شراب نوشی پر کوڑے مارو، چوتھی بار قتل کردو ☼

7094 – حَـدَّثَـنَـا عَـلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَـنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، قَالَا: ثنا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْـنُ عُتْبَةَ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنِ الشَّرِيدِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا شَرِبَ اَحَدُكُمْ فَاضْرِبُوهُ، فَاِنْ عَادَ فَاضْرِبُوهُ، ثُمَّ اِنْ عَادَ فَاضْرِبُوهُ، ثُمَّ اِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ

✧✧ حضرت شرید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جب تم میں سے کوئی شخص شراب پیئے تو اس کو مارو، اگر وہ پھر پیئے تو پھر مارو، پھر پیئے تو پھر مارو اگر چوتھی مرتبہ پیئے تو اس کو قتل کردو۔

## ☼ بلا مقصد ایک چڑیا کو مارنا بھی جرم ہے، چڑیا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے استغاثہ کرے گی ☼

7095 – حَـدَّثَـنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، قَالَا: ثنا اَبُوْ عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، عَنْ خَلَفِ بْنِ مِهْرَانَ اَبُو الرَّبِيعِ، عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ صَالِحِ بْـنِ دِيـنَـارٍ، عَـنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا عَبَثًا، عَجَّ اِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَقُوْلُ: يَا رَبُّ، اِنَّ عَبْدَكَ هٰذَا قَتَلَنِي عَبَثًا، وَلَمْ يَقْتُلْنِي بِمَنْفَعَةٍ "

حَـدَّثَـنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ الْكَاهِلِيُّ، ثنا اَبُوْ بَـكْـرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ , مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کھیلتے ہوئے کسی چڑیا کو مارا، قیامت کے دن اللہ کی بارگاہ میں وہ چڑیا بلند آواز سے عرض کرے گی: اے میرے رب! تیرے اس بندے نے مجھے بلا مقصد قتل کردیا تھا، کسی فائدے کے لئے مجھے نہیں مارا تھا۔

---

7094–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث الشريد بن سويد الثقفي - حديث: 19051المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' وأما حديث الشريد بن سويد - حديث:8188

7095–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث الشريد بن سويد الثقفي - حديث: 19061صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الذبائح - ذكر الزجر عن ذبح المرء شيئا من الطيور عبثا دون القصد' حديث:5978

Marfat.com

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

## ☼ جذام کی بیماری والے کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دور سے ہی بیعت قبول فرمالی ☼

7096 – حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالُوا: ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ مَجْذُومًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَايِعَهُ، فَاَتَيْتُهُ , فَذَكَرْتُ لَهُ، فَقَالَ: ائْتِهِ فَاَعْلِمْهُ اَنِّي قَدْ بَايَعْتُهُ، فَلْيَرْجِعْ

✧✧ حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' ایک مجذوم شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بیعت کرنے کے لئے آیا، میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے پاس جاؤ اور اس کو بتادو کہ میں نے اس کی بیعت کرلی ہے تو وہ لوٹ جائے۔

## ☼ موزوں پر مسح کرنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ☼

7097 – حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ رَبِيعَةَ الصَّدَفِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✧✧ حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا ہے۔

## ☼ جو ادائیگی کی گنجائش کے باوجود ٹال مٹول کرتا ہے، وہ اپنا مال اور عزت حلال کرلیتا ہے ☼

7098 – حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ وَبَرِ بْنِ اَبِيْ دُلَيْلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ

✧✧ حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ادائیگی کے لئے مال رکھتا ہے پھر بھی ٹال مٹول کرتا ہے وہ اپنی عزت اور اپنی سزا کو حلال کرلیتا ہے۔

☼ جو ادائیگی کی گنجائش کے باوجود ٹال مٹول کرتا ہے، وہ اپنا مال اور عزت حلال کرلیتا ہے ☼

7099 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ،

---

7096–صحیح مسلم - کتاب السلام' باب اجتناب المجذوم ونحوه - حدیث:4234سنن ابن ماجه - کتاب الطب' باب الجذام - حدیث:3542

7098–سنن أبی داود - کتاب الأقضیة' باب فی الحبس فی الدین وغیره - حدیث:3162سنن ابن ماجه - کتاب الصدقات' باب الحبس فی الدین والملازمة - حدیث:2424

7099–سنن أبی داود - کتاب الأقضیة' باب فی الحبس فی الدین وغیره - حدیث:3162سنن ابن ماجه - کتاب الصدقات' باب الحبس فی الدین والملازمة - حدیث:2424

Marfat.com

عَنْ وَبَرِ بْنِ اَبِیْ دُلَیْلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَیْمُونٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِیدِ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَیُّ الْوَاجِدِ یُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ قَالَ سُفْیَانُ: یُحِلُّ عِرْضَهُ: اَنْ یَشْکُوهُ، وَعُقُوبَتَهُ: حَبْسُهُ وَالصَّوَابُ وَبَرُ بْنُ اَبِیْ دُلَیْلَةَ بِضَمِّ الدَّالِ وَرَوَاهُ النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ سُفْیَانَ، فَقَالَ عَمْرٌو: عَنْ وَبَرِ بْنِ اَبِیْ دَلِیلَةَ بِنَصْبِ الدَّالِ

✧✧ حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ادائیگی کے لئے مال رکھنے والے شخص کا ٹال مٹول کرنا اس کی عزت اور اس کی سزا کو حلال کر دیتا ہے۔

۞ حضرت سفیان کہتے ہیں: اس کی عزت کے حلال ہونے کا مطلب یہ ہے، اس کا قرض خواہ اس کی شکایت کر سکتا ہے اور اس کی سزا کا مطلب یہ ہے کہ اس کو قید کیا جائے۔ اور درست تلفظ وبر ابن ابی دُلیلہ دال کے ضمہ کے ساتھ ہے اور اسی حدیث کو نعمان بن عبدالسلام نے سفیان کے واسطے سے روایت کیا ہے اور حضرت عمرو نے کہا ہے: عن وبر ابن ابی دَلیلة انہوں نے دال کے اوپر زبر پڑھی ہے۔

## ۞ جانوروں کے ساتھ حسن سلوک کی بناء پر بھی بندہ جنت میں جا سکتا ہے ۞

7100 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِیرَةِ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِیُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، ثنا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ هُرْمُزَ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ اَبِیْ الْفِتْیَانِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِیدِ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْاَلُ عَنْ شَیْءٍ مِنْ اَمْرِ الْاِبِلِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: انْحَرْ سَمِینَتَهَا، وَاحْمِلْ عَلَى نَحِیفَتِهَا، وَاحْلِبْ یَوْمَ الْمَاءِ، وَادْخُلِ الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

✧✧ حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اپنے اونٹ کے معاملے میں کچھ پوچھنے کے لئے آیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اس میں سے موٹا تازہ ہو اس کو نحر کرو اور جو نحیف ہو، اس کے اوپر بوجھ ڈالو اور پانی کے دن اس کا دودھ دوہ لو اور جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔

## ۞ زنا کی سزا میں سنگسار کر دیا گیا تو زنا کا گناہ ختم ہو گیا ۞

7101 – حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِیُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ رِشْدِینَ بْنِ عُمَیْرٍ، ثنا مَخْرَمَةُ بْنُ بُکَیْرٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِیدِ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ: رُجِمَتِ امْرَاَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنْهَا جِئْتُ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: قَدْ رَجَمْنَا هَذِهِ الْخَبِیثَةَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجْمُ کَفَّارَةُ مَا صَنَعَتْ

---

7101–السنن الکبری للنسائی - کتاب الرجم تاخیر الحد عن المرأة الحامل إذا هی زنت حتی تفطم ولدها - حدیث:7038

Marfat.com

✧✧ حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک عورت کو سنگسار کیا گیا، جب ہم اس سے فارغ ہوئے تو میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے خبیثہ کو رجم کر دیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اس کو برا نہ کہو کیونکہ) سنگسار کرنا اس کے گناہ کا کفارہ بن گیا ہے۔

## ✡ پڑوسی اپنے قرب کی بناء پر (شفعہ کا) زیادہ حق رکھتا ہے ✡

7102 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ

✧✧ حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پڑوسی اپنے قرب کی وجہ سے (شفعہ کا) زیادہ حق رکھتا ہے۔

## ✡ پڑوسی اپنے قرب کی وجہ سے (شفعہ کا) زیادہ حق رکھتا ہے ✡

7103 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْلٰى، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ قُلْتُ لِعُمَرَ: مَا السَّقَبُ؟ قَالَ: الْجِوَارُ

✧✧ حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پڑوسی اپنے قرب کی وجہ سے (شفعہ کا) زیادہ حق رکھتا ہے۔ میں نے حضرت عمر سے پوچھا: سقب سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا: جوار (پڑوس)۔

## ✡ مکان اور باغ میں تقسیم سے پہلے شفعہ کا فیصلہ کیا جائے ✡

7104 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي بِالشُّفْعَةِ فِي الْبِئْرِ، وَالدَّارِ، وَالْحَائِطِ قَبْلَ اَنْ يُقَسَّمَ

✧✧ حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر اور باغ میں تقسیم سے قبل شفعہ کا فیصلہ فرمایا کرتے تھے۔

---

7102–سنن ابن ماجه - كتاب الشفعة' باب الشفعة بالجوار - حديث: 2493مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث الشريد بن سويد الثقفي - حديث:19050

7103–سنن ابن ماجه - كتاب الشفعة' باب الشفعة بالجوار - حديث: 2493مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث الشريد بن سويد الثقفي - حديث:19050

Marfat.com

## ☼ پڑوسی اپنے قرب کی وجہ سے (شفعہ کا) زیادہ حق رکھتا ہے ☼

7105 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ مَا كَانَ اَحْوَجَ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پڑوسی اپنے قرب کی وجہ سے (شفعہ کا) زیادہ حق رکھتا ہے جب کہ وہ زیادہ ضرورت مند ہو۔

## اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الشَّرِيدِ

## حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ جس نے اللہ کو رب مانا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول مانا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو مسلمان قرار دیا ☼

7106 – حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمِّيَ اَوْصَتْ اَنْ تُعْتَقَ عَنْهَا رَقَبَةٌ، وَعِنْدِيْ خَادِمٌ سَوْدَاءُ، فَقَالَ: ادْعُ بِهَا فَجَاءَ، فَقَالَ: مَنْ رَبُّكِ؟ قَالَتِ: اللّٰهُ , قَالَ: مَنْ اَنَا؟ قَالَتْ: رَسُوْلُ اللّٰهِ، قَالَ: فَاَعْتِقْهَا، فَاِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

✧✧ حضرت عمرو بن شرید ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری والدہ نے یہ وصیت کی تھی کہ ان کی جانب سے غلام آزاد کیا جائے، میرے پاس ایک حبشی خادم ہے (کیا میں اس کو آزاد کردوں؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو بلا کر لاؤ، وہ آ گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: تیرا رب کون ہے؟ اس نے کہا: اللہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: میں کون ہوں؟ اس نے کہا: آپ اللہ کے رسول ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو آزاد کردو کیونکہ یہ مومن ہے۔

## عَطَاءُ بْنُ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنِ الشَّرِيدِ

## حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ جس نے بیت المقدس میں نماز پڑھنے کی منت مانی، اس کو حرم میں نماز پڑھنے کا کہا گیا ☼

7107 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُمَرَ الْمَكِّيِّ، قَالَ:

---

7105–سنن ابن ماجه - كتاب الشفعة' باب الشفعة بالجوار - حديث: 2493، مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث الشريد بن سويد الثقفي - حديث:19050

7106–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث الشريد بن سويد الثقفي - حديث:17640، صحيح ابن حبان - كتاب الإيمان' باب فرض الإيمان - ذكر خبر آخر يصرح بصحة ما ذكرنا أن العرب تذكر في' حديث:189

Marfat.com

سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِیْ رَبَاحٍ، قَالَ: جَاءَ الشَّرِیدُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْفَتْحِ، فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّی نَذَرْتُ اِنِ اللّٰهُ فَتَحَ عَلَیْكَ مَكَّةَ اَنْ اُصَلِّیَ فِی بَیْتِ الْمَقْدِسِ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: هَهُنَا فَصَلِّ - ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت شرید رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں فتح مکہ کے موقع پر آئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے یہ منت مانی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ آپ کو مکہ کی فتح عطا کرے تو میں بیت المقدس کے اندر نماز پڑھوں گا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا: تم یہیں پر نماز پڑھ لو۔

## عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ، عَنِ الشَّرِیدِ

## حضرت عمرو بن رافع رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائش کر کے حضرت شرید سے امیہ بن صلت کے اشعار سنے ☼

7108 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنِی اَبِی، حَدَّثَنِی اَبُو یُونُسَ الْقُشَیْرِیُّ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، اَنَّ عَمْرَو بْنَ رَافِعٍ، حَدَّثَهُ، وَكَانَ مَوْلًی لِاَبِی سُفْیَانَ، اَنَّ الشَّرِیدَ بَیْنَمَا هُوَ یَمْشِی بَیْنَ مِنًی وَالشِّعْبِ فِی حَجَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الَّتِی حَجَّ، قَالَ: وَاِذَا وَقْعُ نَاقَةٍ خَلْفِی، فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَعَرَفَنِی، فَقَالَ: الشَّرِیدُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: اَلَا اَحْمِلُكَ خَلْفِی یَا شَرِیدُ؟ ، قُلْتُ: بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: مَا بِیْ اِعْیَاءٌ وَلَا لُغُوبٌ، وَلٰكِنْ اَلْتَمِسُ الْبَرَكَةَ فِی مَرْكَبِیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: یَا شَرِیدُ هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ اُمَیَّةَ بْنِ اَبِی الصَّلْتِ شَیْءٌ؟ ، قُلْتُ: اَنَا اَرْوَی النَّاسِ، قَالَ: هَاتِ فَاَنْشَدْتُهُ، فَاِذَا سَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَكَتُّ، وَاِذَا قَالَ: اِیهِ اَنْشَدْتُهُ، حَتَّی اِذَا طَالَ ذٰلِكَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ: عِنْدَ اللّٰهِ عِلْمُ اُمَیَّةَ بْنِ اَبِی الصَّلْتِ

✧✧ حضرت سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمرو بن رافع رحمۃ اللہ علیہ (ابوسفیان رحمۃ اللہ علیہ کے آزادکردہ ہیں انہوں نے یہ) بیان کیا ہے کہ حضرت شرید رضی اللہ عنہ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے موقع پر منیٰ اور گھاٹی کے درمیان چل رہے تھے، آپ فرماتے ہیں' میری اونٹنی گر گئی، میں نے پیچھے، مڑ کر دیکھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پہچان لیا، فرمایا: تم شرید ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے شرید! کیا میں تمہیں اپنے پیچھے نہ بیٹھالوں؟ میں نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ فرماتے ہیں: مجھے کوئی تھکاوٹ وغیرہ نہیں تھی، بلکہ میں صرف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار ہو کر برکت حاصل کرنے کی نیت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے شرید! کیا تجھے امیہ ابن ابی صلت کے اشعار یاد ہیں؟ میں نے کہا: میں لوگوں میں سب سے زیادہ اشعار پڑھنے والا ہوں۔ فرمایا: سناؤ۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اشعار

7108- صحیح مسلم - کتاب الشعر' حدیث: 4281، المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهیم - حدیث:2474

Marfat.com

سنائے (میں ایک شعر سنا کر چپ کر جاتا، حضور ﷺ فرماتے :اور سناؤ، میں ایک شعر اور پڑھ کر چپ کر جاتا، حضور ﷺ مزید سننے کی فرمائش کرتے رہے اور میں اشعار سناتا رہا) جب حضور ﷺ خاموش ہو گئے (اور مزید اشعار کی فرمائش نہ کی) تو میں بھی خاموش ہو گیا اور جب تک آپ ﷺ سننے کی فرمائش کرتے رہے، تب تک میں بھی سناتا رہا، یہاں تک کہ یہ معاملہ بہت طویل ہو گیا۔ رسول اکرم ﷺ نے اس وقت فرمایا: امیہ بن ابی صلت کے بارے میں اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

# بَابُ الصَّادِ

جن کا اسم گرامی ''ص'' سے شروع ہوتا ہے

## مَنِ اسْمُهُ صَخْرٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''صخر'' ہے

### صَخْرُ بْنُ حَرْبِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ اَبُوْ سُفْيَانَ مَنْ اَخْبَارِ اَبِیْ سُفْيَانَ وَوَفَاتِهِ

حضرت صخر بن حرب بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف ابوسفیان حضرت ابوسفیان کے بارے میں خبریں اوران کی وفات کا تذکرہ

☼ آخری عمر میں حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ کی بینائی ختم ہوگئی تھی ☼

7109 – اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ فُسْتُقَةُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ: هَلَكَ اَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ لِتِسْعِ سِنِينَ مَضَيْنَ مِنْ اِمَارَةِ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَكَانَ كَفَّ بَصَرَ اَبِیْ سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ

✧✧ حضرت ہیثم بن عدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ کا انتقال حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور حکومت کے ۹ سال گزرنے کے بعد ہوا اور (آخری عمر میں) حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ کی بینائی ختم ہوگئی تھی۔

☼ حضرت ابوسفیان صخر بن حرب رضی اللہ عنہ کا انتقال ۸۰ سال کی عمر میں سن ۳۱ ہجری کو ہوا ☼

7110 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِیُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِیُّ، عَنِ الْوَاقِدِیِّ قَالَ: وَفِيهَا مَاتَ اَبُوْ سُفْيَانَ صَخْرُ بْنُ حَرْبٍ، وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ سَنَةً، يَعْنِیْ سَنَةَ اِحْدَى وَثَلَاثِينَ

✧✧ حضرت واقدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوسفیان صخر بن حرب رضی اللہ عنہ کا انتقال ۸۰ برس کی عمر ہوا، ان کا انتقال ۳۱ ہجری کو ہوا۔

☼ امیہ اور ابوسفیان کے مابین عتبہ بن ربیعہ کے بارے اہم گفتگو ☼

7111 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُقْبِلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِیُّ، ثنا

7109–معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - باب الصاد' صخر بن حرب - حديث:3404

7111–معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - باب الصاد' صخر بن حرب - حديث:3408

Marfat.com

مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو الْاَسَدِیُّ، حَدَّثَنِیْ لَیْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ بْنِ حَرْبٍ، اَنَّ اُمَیَّةَ بْنَ اَبِی الصَّلْتِ كَانَ بِغَزَّةَ – اَوْ قَالَ: بِاِیلِیَّا – فَلَمَّا قَفَلْنَا، قَالَ لِی اُمَیَّةُ: یَا اَبَا سُفْیَانَ، اِنْ نَتَقَدَّمْ عَنِ الرُّفْقَةِ، فَنَتَحَدَّثْ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَفَعَلْنَا فَقَالَ لِی: یَا اَبَا سُفْیَانَ، اَیُّهُنَّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ رَبِیعَةَ؟ قُلْتُ: اَیُّهُنَّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ رَبِیعَةَ؟ قَالَ: كَرِیمُ الطَّرَفَیْنِ، وَیَجْتَنِبُ الْمَظَالِمَ وَالْمَحَارِمَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: وَشَرِیفٌ مُسِنٌّ؟ قُلْتُ: وَشَرِیفٌ مُسِنٌّ. قَالَ: السِّنُّ وَالشَّرَفُ أَزْرَیَا بِهِ، فَقُلْتُ لَهُ: كَذَبْتَ، مَا ازْدَادَ سِنًّا اِلَّا ازْدَادَ شَرَفًا، قَالَ: یَا اَبَا سُفْیَانَ، اِنَّهَا لَكَلِمَةٌ مَا سَمِعْتُ اَحَدًا یَقُولُهَا لِی مُنْذُ تَنَصَّرْتُ لَا تَعْجَلْ عَلَیَّ حَتَّی اُخْبِرَكَ. قَالَ: هَاتِ، قَالَ: اِنِّی كُنْتُ اَجِدُ فِی كُتُبِیْ نَبِیًّا یُبْعَثُ مِنْ حَرَّتِنَا هَذِهِ فَكُنْتُ اَظُنُّ، بَلْ كُنْتُ لَا اَشُكُّ اَنِّی هُوَ، فَلَمَّا دَارَسْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ اِذَا هُوَ مِنْ بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ فَنَظَرْتُ فِی بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ، فَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا یَصْلُحُ لِهٰذَا الْاَمْرِ غَیْرَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِیعَةَ، فَلَمَّا اَخْبَرْتَنِیْ بِسِنِّهِ عَرَفْتُ اَنَّهُ لَیْسَ بِهِ حِیْنَ جَاوَزَ الْاَرْبَعِینَ، وَلَمْ یُوحَ اِلَیْهِ، قَالَ اَبُوْ سُفْیَانَ: فَضَرَبَ الدَّهْرُ مَنْ ضَرَبَهُ، وَاُوحِیَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَخَرَجْتُ فِی رَكْبٍ مِنْ قُرَیْشٍ اُرِیدُ الْیَمَنَ فِی تِجَارَةٍ، فَمَرَرْتُ بِاُمَیَّةَ بْنِ اَبِی الصَّلْتِ، فَقُلْتُ لَهُ كَالْمُسْتَهْزِءِ بِهِ: یَا اُمَیَّةُ، قَدْ خَرَجَ النَّبِیُّ الَّذِیْ كُنْتَ تَنْتَظِرُ، قَالَ: اَمَا اِنَّهُ حَقٌّ فَاتَّبِعْهُ. قُلْتُ: مَا یَمْنَعُكَ مِنَ اتِّبَاعِهِ؟ قَالَ: مَا یَمْنَعُنِیْ مِنَ اتِّبَاعِهِ اِلَّا الِاسْتِحْیَاءُ مِنْ نَسَیَاتِ ثَقِیفٍ، اِنِّی كُنْتُ اُحَدِّثُهُنَّ اَنِّی هُوَ، ثُمَّ یُرِیَنَّنِیْ تَابِعًا لِغُلَامٍ مِنْ بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ، ثُمَّ قَالَ اُمَیَّةُ: وَكَاَنِّی یَا اَبَا سُفْیَانَ اِنْ خَالَفْتُهُ قَدْ رُبِطْتُ كَمَا یُرْبَطُ الْجَدْیُ حَتَّی یُؤْتَی بِكَ اِلَیْهِ فَیَحْكُمَ فِیكَ مَا یُرِیدُ "

✧✧ حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت امیہ ابن ابی صلت غزہ میں (تھے یا ایلیا میں) تھے، جب ہم واپس آئے ،تو امیہ نے کہا: اے ابوسفیان! اگر ہم قافلے والوں سے تھوڑا آگے نکل جائیں ،اور ہم بات کریں (تو کیسا رہے) میں نے کہا: ٹھیک ہے۔ پھر انہوں نے ایسا کرلیا۔ انہوں نے مجھے کہا: اے ابوسفیان! عتبہ بن ربیعہ کے بارے میں کوئی بات کرو میں نے کہا: عتبہ بن ربیعہ کے بارے میں کیا بات کریں؟ انہوں نے کہا: وہ کریم الطرفین ہے، وہ مظالم اور محارم سے بچتا ہے۔ میں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: وہ شریف ہے، مسن ہے۔ میں نے کہا: شریف اور مسن کا کیا مطلب؟ انہوں کہا: عمر اور شرافت نے ان کو اور زیادہ قیمتی کردیا ہے۔ میں نے ان سے کہا: تم جھوٹ بول رہے ہو، جتنی عمر بڑھتی ہے اتنا ہی شرف بڑھتا ہے۔ انہوں نے کہا: اے ابوسفیان! یہ ایسی بات ہے، میں جب سے نصرانی ہوا ہوں کسی کو یہ بات کرتے ہوئے نہیں سنا، تم میرے اوپر جلد بازی مت کرو، میں تجھے خبر دوں گا۔ انہوں نے کہا: ٹھیک ہے، بتایئے! انہوں نے کہا: میں اپنی کتابوں میں ایک نبی (کے ذکر) کو پاتا ہوں، جو ہمارے اس (علاقہ) حرہ میں مبعوث ہوں گے، میں یہ گمان کرتا تھا بلکہ مجھے اس میں ذرا بھی شک نہیں تھا کہ وہ میں ہی ہوں۔ جب میں نے اہل علم سے اس بارے میں گفتگو کی تو (پتا چلا کہ) وہ بنی عبد مناف میں سے ہے۔ میں نے بنی عبد مناف کے اندر دیکھا تو میں نے ایسا کسی شخص کو نہیں پایا جو اس معاملے کی صلاحیت رکھتا ہو، سوائے عتبہ بن ربیعہ کے، جب تو نے مجھے اس کی عمر کے بارے میں خبر دی ہے تو میں پہچان گیا کہ یہ وہ نہیں ہے کیونکہ وہ چالیس سے آگے

Marfat.com

نکل گیا ہے،ابھی تک اس کی جانب وحی نہیں ہوئی۔

حضرت ابوسفیان کہتے ہیں: پھرایک زمانہ گزراتورسول اکرم ﷺ کی جانب وحی آئی، میں قریش کے ایک قافلے کے اندرنکلااورایک تجارتی قافلے میں یمن جارہاتھا،میں ابن ابی صلت کے پاس سے گزرا،میں نے مزاح کے طور پر ان سے کہا:اے امیہ !وہ نبی ظاہرہوگئے ہیں جس کاتمہیں انتظارتھا۔انہوں نے کہا: کیایہ سچ ہے؟(اگرسچ ہے ) تومیں ان کی پیروی کروں گا۔میں نے کہا:تمہیں اس سے روکتاکون ہے؟ انہوں نے کہا:ان کی اتباع سے مجھے صرف یہ بات روکتی ہے کہ مجھے ثقیف کی بھولی ہوئی باتوں کاخدشہ ہے کہ ان کودوبارہ یادآجائیں گی، کیونکہ میں ان کو یہ بتایا کرتاتھاکہ وہ(جس کے بارے میں ہماری کتاب میں نشانیاں مذکورہیں ،وہ شخص )میں ہی ہو،(اگرمیں نے اُن کی پیروی کرلی تو) کہیں گے : کہ یہ (پہلے خودکوان اوصاف کاحامل بناتاتھا،اب خود )بنی عبدمناف کے ایک لڑکے کی اتباع کرنے لگ گیاہے۔ پھرامیہ نے کہا:اے ابوسفیان !اگرمیں اس کی مخالفت کروں تومیں باندھ دیاجاؤں گاجس طرح جدی( بکری کا پہلے سال کابچہ ) باندھاجاتاہے یہاں تک کہ تجھے اس کے پاس لے جایاجائے تووہ تمہارے اندرجوچاہے فیصلہ کردے۔

## ☼فتح مکہ سے پہلے ابوسفیان بن حرب کامرالظہران میں آکراسلام قبول کرنا☼

7112 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِيْ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: ثُمَّ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا مِنْ: الْمُهَاجِرِيْنَ، وَالْاَنْصَارِ، وَغِفَارٍ، وَاَسْلَمَ، وَمُزَيْنَةَ، وَجُهَيْنَةَ، وَبَنِيْ سُلَيْمٍ، وَقَادُوا الْخُيُولَ حَتَّى نَزَلُوا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ، وَلَمْ تَعْلَمْ بِهِمْ قُرَيْشٌ، فَبَعَثُوا بِاَبِيْ سُفْيَانَ، وَحَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَقَالُوا: خُذُوا لَنَا مِنْهُ جِوَارًا، اَوْ آذِنُوهُ بِالْحَرْبِ، فَخَرَجَ اَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ، وَحَكِيْمُ بْنُ حِزَامٍ، فَلَقِيَا بُدَيْلَ بْنَ وَرْقَاءَ، فَاسْتَصْحَبَاهُ حَتَّى اِذَا كَانُوا بِالْاَرَاكِ مِنْ مَكَّةَ، وَذٰلِكَ عِشَاءَ رَاَوْا الْفَسَاطِيطَ وَالْعَسْكَرَ، وَسَمِعُوا صَهِيلَ الْخَيْلِ، فَرَاعَهُمْ ذٰلِكَ، وَفَزِعُوا مِنْهُ، وَقَالُوا: هٰؤُلَاءِ بَنُو كَعْبٍ جَاشَتْهَا الْحَرْبُ، قَالَ بُدَيْلٌ: هٰؤُلَاءِ اَكْثَرُ مِنْ بَنِيْ كَعْبٍ، مَا بَلَغَ تَاْلِيبُهَا هٰذَا، اَفَتَنْتَجِعُ هَوَازِنُ اَرْضَنَا؟ وَاللّٰهِ مَا نَعْرِفُ هٰذَا اَيْضًا، اِنَّ هٰذَا لَمِثْلُ حَاجِّ النَّاسِ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَدْ بَعَثَ بَيْنَ يَدَيْهِ خَيْلًا يَقْبِضُ الْعُيُونَ، وَخُزَاعَةُ عَلَى الطَّرِيقِ لَا يَتْرُكُونَ اَحَدًا يَمْضِي، فَلَمَّا دَخَلَ اَبُوْ سُفْيَانَ وَاَصْحَابُهُ عَسْكَرَ الْمُسْلِمِينَ اَخَذَتْهُمُ الْخَيْلُ تَحْتَ اللَّيْلِ، وَاُتُوْا بِهِمْ خَائِفِينَ لِلْقَتْلِ فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اِلٰى اَبِيْ سُفْيَانَ، فَوَجَاَ عُنُقَهُ، وَالْتَزَمَهُ الْقَوْمُ، وَخَرَجُوا بِهِ لِيَدْخُلُوا بِهِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَحَبَسَهُ الْحَرَسُ اَنْ يَخْلُصَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَخَافَ الْقَتْلَ، وَكَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَالِصَهُ لَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَنَادَى بِاَعْلٰى صَوْتِهِ: اَلَا تَاَمَّوْا بِيْ اِلَى عَبَّاسٍ، فَاَتَاهُ وَدَفَعَ عَنْهُ، وَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اَنْ يَقْبِضَهُ اِلَيْهِ، وَمَشٰى فِي الْقَوْمِ مَكَانَهُ، فَرَكِبَ بِهِ

7112–صحیح البخاری - کتاب المغازی' باب : أین رکز النبی صلی اللہ علیہ وسلم الرایۃ یوم - حدیث: 4042السنن الکبری للبیہقی - کتاب السیر' جماع أبواب السیر - باب فتح مکۃ حرسہا اللہ تعالی' حدیث:17003

Marfat.com

عَبَّاسٌ تَحْتَ اللَّيْلِ، فَسَارَ بِهِ فِي عَسْكَرِ الْقَوْمِ حَتَّى اَبْصَرُوهُ اَجْمَعُ، وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَدْ قَالَ لِاَبِي سُفْيَانَ حِيْنَ وَجَاَ عُنُقَهُ: وَاللهِ لَا تَدْنُو مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ حَتَّى تَمُوتَ، فَاسْتَغَاثَ بِعَبَّاسٍ، فَقَالَ: اِنِّي مَقْتُولٌ فَمَنَعَهُ مِنَ النَّاسِ اَنْ يَنْتَهِبُوهُ، فَلَمَّا رَاَى كَثْرَةَ الْجَيْشِ وَطَاعَتَهُمْ قَالَ: لَمْ اَرَ كَاللَّيْلَةِ جَمْعًا لِقَوْمٍ فَخَلَّصَهُ عَبَّاسٌ مِنْ اَيْدِيهِمْ، وَقَالَ: اِنَّكَ مَقْتُولٌ اِنْ لَمْ تَسْلَمْ وَتَشْهَدْ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَجَعَلَ يُرِيدُ اَنْ يَقُوْلَ الَّذِي يَاْمُرُهُ عَبَّاسٌ بِهِ، وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانُهُ، فَبَاتَ مَعَ عَبَّاسٍ، وَاَمَّا حَكِيْمُ بْنُ حِزَامٍ، وَبُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ، فَدَخَلَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَاَسْلَمَا وَجَعَلَ يَسْتَخْبِرُهُمَا عَلٰى اَهْلِ مَكَّةَ، فَلَمَّا نُودِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ تَخَشْخَشَ الْقَوْمُ، فَفَزِعَ اَبُوْ سُفْيَانَ فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ، مَاذَا تُرِيدُونَ؟ قَالَ: هُمُ الْمُسْلِمُونَ تَيَسَّرُوا لِحُضُوْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَخَرَجَ بِهِ عَبَّاسٌ، فَلَمَّا اَبْصَرَهُمْ اَبُوْ سُفْيَانَ يَمُرُّونَ اِلَى الصَّلَاةِ فِي صَلَاتِهِمْ يَرْكَعُوْنَ وَيَسْجُدُونَ اِذَا سَجَدَ، قَالَ: يَا عَبَّاسُ، اَمَا يَاْمُرُهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا فَعَلُوهُ؟ فَقَالَ عَبَّاسٌ: لَوْ نَهَاهُمْ عَنِ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ لَاَطَاعُوهُ. فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ، فَكَلِّمْهُ فِي قَوْمِكَ هَلْ عِنْدَهُ مِنْ عَفْوٍ عَنْهُمْ؟ فَانْطَلَقَ عَبَّاسٌ بِاَبِي سُفْيَانَ، حَتَّى اَدْخَلَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ عَبَّاسٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰذَا اَبُوْ سُفْيَانَ فَقَالَ اَبُوْ (ص:8) سُفْيَانَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنِّي قَدِ اسْتَنْصَرْتُ اِلَهِي، وَاسْتَنْصَرْتُ اِلَهَكَ فَوَاللهِ، مَا لَقِيتُكَ مِنْ مَرَّةٍ اِلَّا ظَهَرْتَ عَلَيَّ، فَلَوْ كَانَ اِلَهِي مُحِقًّا، واِلَهَكَ مُبْطِلًا لَظَهَرْتُ عَلَيْكَ، فَشَهِدَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ. فَقَالَ عَبَّاسٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي اُحِبُّ اَنْ تَاْذَنَ لِي اِلٰى قَوْمِكَ، فَاُنْذِرُهُمْ مَا نَزَلَ، وَاَدْعُوهُمْ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهِ، فَاَذِنَ لَهُ. فَقَالَ عَبَّاسٌ: كَيْفَ اَقُوْلُ لَهُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَيِّنْ لِي مِنْ ذَلِكَ اَمَانًا يَطْمَئِنُّونَ اِلَيْهِ؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: تَقُوْلُ لَهُمْ: مَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَشَهِدَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، وَكَفَّ يَدَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ جَلَسَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَوَضَعَ سِلَاحَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ اَغْلَقَ عَلَيْهِ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین ،انصار،غفار،اسلم ،خزینہ، جہینہ اور بنی سلیم کے بارہ ہزار لوگوں کے ساتھ روانہ ہوئے اورانہوں نے گھوڑوں کو بھی ساتھ لے لیا، یہاں تک کہ ''مرالظہران'' میں آ کر ٹھہرے۔ قریش کو ان کا پتہ نہیں تھا،انہوں نے ابوسفیان اور حکیم بن حزام کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب بھیجا،انہوں نے کہا: ہمارے لئے ان سے معاہدہ کر کے آؤیا ان کے ساتھ اعلان جنگ کردو۔ ابوسفیان بن حرب اور حکیم بن حزام نکلے،ان کی بدیل بن ورقاء سے ملاقات ہوئی، وہ بھی ان کے ساتھ ہولئے اور جب وہ مکہ سے اراک (نامی علاقے) میں پہنچے تو عشاء کا وقت ہو چکا تھا،انہوں نے خیمے بھی دیکھے اور لشکر بھی دیکھا اورانہوں نے گھوڑوں کے ہنہنانے کی آوازیں سنیں، اس سے وہ گھبرا گئے اور دہشت زدہ ہو گئے اورانہوں نے کہا: یہ بنوکعب ہیں، یہ جنگ کرنا چاہتے ہیں۔ بدیل نے کہا: یہ بنی کعب سے بھی زیادہ ہیں ان کی مجموعی تعداد اتنی نہیں ہے۔ کیا ہوازن ہماری زمینوں کو اپنی چراگاہ بنالیں گے؟ اللہ کی قسم! ہم اس کو بھی نہیں جانتے۔ یہ تو حج کرنے والے لگ رہے ہیں۔

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے اپنے آگے گھڑسواروں کی ایک جماعت بھیج دی تھی تا کہ وہ جاسوسوں کو گرفتار کریں کیونکہ اس راستے میں خزاعہ قبیلے کے لوگ رہتے تھے اور یہ لوگ کسی بھی گزرنے والے کو چھوڑتے نہیں تھے۔ جب ابوسفیان اور اس کے اصحاب مسلمانوں کے لشکر میں داخل ہوئے تو رات کے وقت ایک جماعت نے ان کو پکڑ لیا اور ان کو لے کر آ گئے۔ ان لوگوں کو قتل کا خوف تھا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ابوسفیان کی جانب کھڑے ہوئے اور اس کی گردن پر مارا، لوگوں نے ان کو پکڑ لیا اور ان کو لے کر نکل گئے تا کہ ان کو رسول اکرم ﷺ کے پاس لے جائیں۔ حارسین نے ان کو روک لیا اور ان کو اکیلے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں نہ جانے دیا، ان کو قتل کا خدشہ تھا۔ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے جاہلیت میں بھی ان سے مراسم تھے، انہوں نے بلند آواز سے کہا: کیا تم عباس تک پہنچا سکتے ہو؟ تو وہ ان کے پاس لے آئے، انہوں نے ان کا دفاع کیا، انہوں نے رسول اکرم ﷺ سے مطالبہ کیا کہ ان کو اپنے ساتھ ملا لیں، پھر وہ قوم کے اندر آ گئے اور ان کی جگہ پر آ کر ٹھہرے۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ رات کے وقت وہاں سے سوار ہوئے اور اپنی قوم کے لشکر کے اندر آ گئے، جب ان سب نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو دیکھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوسفیان کی گردن پر جب مارا تھا تو اسی وقت ان کو یہ کہہ دیا تھا کہ اگر تم نے رسول اکرم ﷺ تک پہنچنے کی کوشش کی تو مار دیئے جاؤ گے۔ انہوں نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی مدد طلب کی، انہوں نے کہا: میں قتل کر دیا جاؤں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو لوگوں سے بچایا، جب انہوں نے بہت بڑا لشکر اور ان کی اطاعت دیکھی تو کہا: میں نے آج کی رات کی طرح لوگوں کا اتنا بڑا لشکر کبھی نہیں دیکھا، تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ وہاں سے چلے گئے اور کہا: اگر تم اسلام نہیں لاؤ گے اور یہ گواہی نہیں دو گے کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں تو قتل کر دیئے جاؤ گے۔ اور وہ یہ کہنا چاہتے تھے کہ عباس کو جس چیز کا حکم دیا گیا ہے وہ کہیں۔ لیکن ان کی زبان ان کا ساتھ نہیں دے رہی تھی۔ انہوں نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ رات گزاری اور حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقاء رسول اکرم ﷺ کے پاس آئے، انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ حضور ﷺ ان سے اہل مکہ کی باتیں پوچھنے لگ گئے، جب صبح کی نماز کے لئے اذان ہوئی تو لوگوں کو جھنکار سنائی دی، ابوسفیان گھبرا گیا اور کہا: اے عباس! تم کیا چاہتے ہو؟ انہوں نے کہا: یہ مسلمان ہیں، رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے تیار ہو رہے ہیں حضرت عباس رضی اللہ عنہ بھی ان کے ساتھ نکل آئے، جب ابوسفیان نے ان کو دیکھا کہ وہ نماز ادا کر رہے ہیں جب وہ (رسول اکرم ﷺ) رکوع کرتے ہیں، تو یہ سب بھی رکوع کرتے ہیں اور جب حضور ﷺ سجدہ کرتے ہیں تو سب سجدہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا: اے عباس! یہ ان کو جو حکم دیتے ہیں یہ سب لوگ وہی کرتے ہیں، حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر یہ کھانے اور پینے سے ان کو روک دیں تو یہ تب بھی ان کی اطاعت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا: اے عباس! ان سے اپنی قوم کے بارے میں کلام کرو، کیا آپ کی قوم میں ان کی معافی کی گنجائش ہے؟ حضرت عباس رضی اللہ عنہ حضرت ابوسفیان کو لے کر چلے اور رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پہنچ گئے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ ﷺ یہ ابوسفیان ہیں۔ ابوسفیان نے کہا: یا محمد! میں اپنے معبود سے مدد مانگتا تھا اور آپ نے اپنے الہ سے مدد مانگی ہے۔ اللہ کی قسم! میری جب بھی آپ سے لڑائی ہوئی ہے، آپ میرے اوپر غالب آئے ہیں، اگر میرا معبود حق پر ہوتا اور آپ کا الہ باطل ہوتا تو میں آپ پر غالب آ جاتا، پھر انہوں نے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

Marfat.com

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پسند کرتا ہوں کہ آپ مجھے اپنی قوم کے لئے اجازت دیجئے، میں اس چیز سے ان کو ڈراؤں جو نازل ہوئی ہے اور ان کو اللہ اور اس کے رسول کی جانب بلاؤں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اجازت دے دی تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ان کو کیا کہوں؟ آپ مجھے ایسی بات بتادیجئے کہ یہ لوگ اس پر مطمئن ہوجائیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان کو یہ کہو جس نے یہ گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ وحدہ لاشریک ہے اور اس بات کی گواہی دی کہ ''محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں'' اور اپنے ہاتھ کو روک لیا، اس کو امن ہے اور جو کعبہ کے پاس جا کر بیٹھ گیا اور اپنے ہتھیار ڈال دیئے، اس کو بھی ہماری طرف سے امن ہے اور جس نے اپنا دروازہ بند کرلیا، اس کے لئے بھی امن ہے۔

## ☼ ابوسفیان بن حرب اور حکیم بن حزام کے گھروں کو امن کا گہوارا بنادیا گیا ☼

7113–قَالَ عَبَّاسٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَبُوْ سُفْيَانَ ابْنُ عَمِّنَا، وَاَحَبَّ اَنْ يَرْجِعَ مَعِي، وَلَوْ اَخْصَصْتَهُ بِمَعْرُوفٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ دَخَلَ دَارَ اَبِيْ سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ فَجَعَلَ اَبُوْ سُفْيَانَ يَسْتَفْقِهُهُ، وَدَارُ اَبِيْ سُفْيَانَ بِاَعْلَا مَكَّةَ، وَقَالَ: مَنْ دَخَلَ دَارَ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ، وَكَفَّ يَدَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَدَارُ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ بِاَسْفَلِ مَكَّةَ

✧✧ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوسفیان ہمارے چچا کا بیٹا ہے اور یہ پسند کرتا ہے کہ وہ میرے ساتھ واپس لوٹ کر جائے اور اگر میں اس کے لئے کوئی خصوصی اعلان کردوں تو کیسا رہے گا؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ابوسفیان کے گھر میں داخل ہوگیا، وہ امن والا ہے۔ حضرت ابوسفیان اس کو مذاق سمجھ رہے تھے، ابوسفیان کا گھر مکہ کے بالائی علاقہ میں تھا اور فرمایا: جو حکیم بن حزام کے گھر میں داخل ہوگیا اور اس نے اپنے ہاتھوں کو روک لیا، وہ بھی امن والا ہے اور حکیم بن حزام کا گھر مکہ کے زیریں علاقہ میں تھا۔

## ☼ فتح مکہ کا مختصر واقعہ ☼

7114–وَحَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ عَلِيًّا عَلٰى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ الَّتِي كَانَ اَهْدَاهَا لَهُ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ، فَانْطَلَقَ عَبَّاسٌ بِاَبِيْ سُفْيَانَ قَدْ اَرْدَفَهُ، فَلَمَّا سَارَ عَبَّاسٌ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي اَثَرِهِ فَقَالَ: اَدْرِكُوا عَبَّاسًا، فَرُدُّوهُ عَلَيَّ وَحَدِّثْهُمْ بِالَّذِيْ خَافَ عَلَيْهِ فَاَدْرَكَهُ الرَّسُوْلُ، فَكَرِهَ عَبَّاسٌ الرُّجُوعَ، وَقَالَ: اَيَرْهَبُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اَنْ يُرْجِعَ اَبَا سُفْيَانَ رَاغِبًا فِي قِلَّةِ النَّاسِ فَيَكْفُرَ بَعْدَ اِسْلَامِهِ؟ فَقَالَ: احْبِسْهُ، فَحَبَسَهُ فَقَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ: اَغَدْرًا يَا بَنِيْ هَاشِمٍ فَقَالَ عَبَّاسٌ: اِنَّا لَسْنَا نَغْدِرُ، وَلٰكِنْ لِي اِلَيْكَ بَعْضُ الْحَاجَةِ. قَالَ: وَمَا هِيَ، فَاَقْضِيَهَا لَكَ؟ فَقَالَ: يُعَادُهَا حِيْنَ يَقْدَمُ عَلَيْكَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ، فَوَقَفَ عَبَّاسٌ بِالْمَضِيقِ دُوْنَ الْاَرَاكِ مِنْ مِنًى، وَقَدْ وَعٰى اَبُوْ سُفْيَانَ عَنْهُ حَدِيْثَهُ، ثُمَّ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ عُبُوْرَ الْخَيْلِ بَعْضَهَا عَلٰى اَثَرِ بَعْضٍ، وَقَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمِ الْخَيْلَ شَطْرَيْنِ، فَبَعَثَ الزُّبَيْرَ وَرِدْفَهُ خَالِدًا

Marfat.com

بِالْجَيْشِ مِنْ اَسْلَمَ وَغِفَارٍ وَقُضَاعَةَ، فَقَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ، هٰذَا يَا عَبَّاسُ؟ قَالَ: لَا وَلٰكِنْ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ، وَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ فِى كَتِيبَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ: اَلْيَوْمُ يَوْمُ الْمَلْحَمَةِ، اَلْيَوْمُ تُسْتَحَلُّ الْحُرْمَةُ، ثُمَّ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِى كَتِيبَةِ الْاِيمَانِ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ، فَلَمَّا رَاَى اَبُوْ سُفْيَانَ وُجُوهًا كَثِيرَةً لَا يَعْرِفُهَا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَكْثَرْتَ اِذًا، اَوِ اخْتَرْتَ هٰذِهِ الْوُجُوهَ عَلٰى قَوْمِكَ؟ . قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اَنْتَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ وَقَوْمُكَ، اِنَّ هٰؤُلَاءِ صَدَّقُونِىْ اِذْ كَذَّبْتُمُونِى، وَنَصَرُوْنِىْ اِذْ اَخْرَجْتُونِىْ . وَمَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَوْمَئِذٍ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَعَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ وَعُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ الْفَزَارِىُّ، فَلَمَّا اَبْصَرَهُمْ حَوْلَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا عَبَّاسُ؟ قَالَ: هٰذِهِ كَتِيبَةُ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَمَعَ هٰذِهِ الْمَوْتُ الْاَحْمَرُ، هٰؤُلَاءِ الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ، قَالَ: امْضِ يَا عَبَّاسُ، فَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ جُنُودًا قَطُّ، وَلَا جَمَاعَةً، فَسَارَ الزُّبَيْرُ بِالنَّاسِ حَتّٰى وَقَفَ بِالْحَجُوْنِ، وَانْدَفَعَ خَالِدٌ حَتّٰى دَخَلَ مِنْ اَسْفَلِ مَكَّةَ، فَلَقِيَتْهُ اَوْبَاشُ بَنِىْ بَكْرٍ، فَقَاتَلُوهُمْ، فَهَزَمَهُمُ اللّٰهُ، وَقُتِلُوا بِالْحَزْوَرَةِ حَتّٰى دَخَلُوا الدُّورَ، وَارْتَفَعَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ عَلَى الْخَيْلِ عَلَى الْخَنْدَمَةِ، وَاتَّبَعَهُمُ الْمُسْلِمُونَ، فَدَخَلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِى اُخْرَيَاتِ النَّاسِ، وَنَادَى مُنَادٍ: مَنْ اَغْلَقَ عَلَيْهِ دَارَهُ وَكَفَّ يَدَهُ فَاِنَّهُ آمِنٌ، وَنَادَى اَبُوْ سُفْيَانَ بِمَكَّةَ: اَسْلِمُوا تَسْلَمُوا، وَكَفَّهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ عَبَّاسٍ، وَاَقْبَلَتْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ، فَاَخَذَتْ بِلِحْيَةِ اَبِىْ سُفْيَانَ، ثُمَّ نَادَتْ: يَا غَالِبُ، اقْتُلُوا هٰذَا الشَّيْخَ الْاَحْمَقَ، قَالَ: فَاَرْسِلِى لِحْيَتِى فَاُقْسِمُ لَكِ لَئِنْ اَنْتِ لَمْ تُسْلِمِى لَيُضْرَبَنَّ عُنُقُكِ، وَيْلَكِ جَاءَنَا بِالْحَقِّ فَادْخُلِى اَرِيكَتِكِ – اَحْسَبُهُ قَالَ: وَاسْكُتِى

✧✧ اور رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنی بیضاء اونٹنی پر سوار کرایا جو کہ حضرت دحیہ کلبی نے حضور ﷺ کو تحفہ میں دی تھی، حضرت عباس رضی اللہ عنہ حضرت ابوسفیان کو لے کر چل پڑے اور اپنے پیچھے بٹھالیا۔ جب حضرت عباس رضی اللہ عنہ روانہ ہوئے تو رسول اکرم ﷺ نے ان کے پیچھے پیغام بھیجا اور فرمایا: عباس سے ملو اور اس کو میرے پاس واپس بھیجو اور ان کو وہ بات بتائی جس پر حضور ﷺ کو خدشہ تھا، اس قاصد نے ان کو پایا، حضرت عباس رضی اللہ عنہ واپس آنے کو ناپسند کر رہے تھے اور کہا: کیا اللہ کے رسول یہ چاہتے ہیں کہ ابوسفیان کی بات سے رجوع کرلیں اس بات میں دل چسپی رکھتے ہوئے کہ لوگ کم ہیں اور وہ اسلام لانے کے بعد کفر کرلے۔

انہوں نے کہا: ان کو روک لیجئے، تو انہوں نے ان کو روک لیا، ابوسفیان نے کہا: اے بنی ہاشم! کیا غداری تو نہیں کرنے لگے؟ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم غداری نہیں کرتے لیکن تم سے کچھ کام ہے۔ انہوں نے کہا: وہ کیا؟ تمہارا کام میں کر دیتا ہوں۔ انہوں نے کہا: جب خالد بن ولید تمہارے پاس آئیں گے تو یہ بات لوٹا دی جائے گی اور زبیر بن عوام حضرت عباس رضی اللہ عنہ منیٰ میں عراق سے پہلے تنگ جگہ پر رک گئے اور ابوسفیان کو ان کی بات یاد تھی پھر رسول اکرم ﷺ نے گھوڑوں کی جماعتوں کو ایک دوسرے کے پیچھے بھیجا اور رسول اکرم ﷺ نے گھوڑوں کی جماعتوں کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا اور زبیر کو بھیجا اور

Marfat.com

اس کے پیچھے خالد تھے، ان کو اسلم، غفار اور قضاعہ قبیلے کا لشکر دے کر بھیجا، ابوسفیان نے کہا: اللہ کے رسول! یہ عباس ہیں فرمایا: نہیں لیکن خالد بن ولید ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے حضرت سعد بن عبادہ کو انصار کا لشکر دے کر آگے بھیجا اور فرمایا: آج جنگ کا دن ہے، آج حرام کو حلال سمجھا جائے گا، پھر رسول اکرم ﷺ مہاجرین اور انصار کے لشکر کے دائیں جانب میں داخل ہوئے جب ابوسفیان نے بہت سارے چہروں کو دیکھا تو ان کو پہچان بھی نہیں رہے تھے، انہوں کہا: یارسول اللہ ﷺ اب تو تعداد بہت زیادہ بڑھ گئی ہے یا آپ نے ان چہروں کو اپنی قوم پر پسند کرلیا ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: آپ نے اور آپ کی قوم نے ایسا کیا تھا (یعنی میری بات نہیں مانی تھی) اس قوم نے میری تصدیق کی ہے جب تم نے مجھے جھٹلایا تھا، جب تم نے مجھے نکال دیا تھا تو انہوں نے میری مدد کی تھی، رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ اس دن حضرت اقرع بن حابس تھے، حضرت عباس بن مرداس تھے اور عیینہ بن بدر فزاری تھے۔ جب انہوں نے ان لوگوں کو حضور ﷺ کے اردگرد دیکھا تو پوچھا: اے عباس! یہ لوگ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ رسول اکرم ﷺ کا لشکر ہے اور ان کے ساتھ سرخ موت ہے، یہ مہاجرین اور انصار ہیں۔ فرمایا: اے عباس! چلو میں نے آج جیسا لشکر کبھی نہیں دیکھا اور نہ آج جیسی جماعت کبھی دیکھی ہے۔

زبیر لوگوں کے ہمراہ چل پڑے یہاں تک کہ مقام ''حجون'' میں آکر ٹھہرے اور حضرت خالد تیز چلتے ہوئے آئے اور مکہ کے زیریں علاقہ میں داخل ہوگئے، ان کی وہاں پر بنی بکر کے اوباش لوگوں سے ملاقات ہوئی، انہوں نے ان سے لڑائی کی اور اللہ تعالیٰ نے ان کو شکست دی اور وہ حزورہ کے اندر مارے گئے، یہاں تک کہ وہ لوگ ان کے گھروں میں داخل ہوگئے اور ان میں سے ایک گروہ گھوڑوں پر خندمہ (پہاڑی) پر چڑھ گیا، مسلمان ان کے تعاقب میں آئے، رسول اکرم ﷺ دوسرے لوگوں میں داخل ہوئے اور ایک منادی نے اعلان کیا ''جس نے اپنے گھر کا دروازہ بند کرلیا اور اپنے ہاتھوں کو روک لیا، وہ امن والا ہے'' ابوسفیان نے مکہ میں اعلان کیا ''تم اسلام لے آؤ سلامتی پاجاؤ گے'' اللہ تعالیٰ نے ان کو حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روکے رکھا، ہند بنت عتبہ آئی، اس نے ابوسفیان کی داڑھی پکڑی اور پھر ندا دے کر کہا: اے غالب! اس احمق شخص کو قتل کردو۔ اس نے کہا: میری داڑھی کو چھوڑو، میں تجھے قسم دیتا ہوں، اگر تو اسلام نہیں لائے گی تو تیری گردن ماردی جائے گی، تیرے لئے ہلاکت ہے، وہ ہمارے پاس حق لے کر آیا ہے تو اپنے گھر میں داخل ہوجا، تیرے لئے یہی کافی ہے اور چپ کر جا۔

## ☼ رسول اکرم ﷺ کا اپنے صحابہ سمیت مکہ میں فاتحانہ شان سے داخلہ ☼

7115 – حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: ثُمَّ مَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَاسْتَخْلَفَ عَلَى الْمَدِيْنَةِ اَبَا رُهْمٍ كُلْثُوْمَ بْنَ حُصَيْنٍ الْغِفَارِيَّ، وَخَرَجَ لِعَشْرٍ مَضَيْنَ مِنْ رَمَضَانَ، فَصَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَصَامَ النَّاسُ مَعَهُ حَتّٰى اِذَا كَانَ

7115–صحیح البخاری - کتاب الصوم' باب إذا صام أیاما من رمضان ثم سافر - حدیث: 1855صحیح مسلم - کتاب الصیام' باب جواز الصوم والفطر فی شہر رمضان للمسافر فی غیر معصیة - حدیث:1940

Marfat.com

بِالْكَدِيدِ مَا بَيْنَ عُسْفَانَ وَاَمَجَ اَفْطَرَ ، ثُمَّ مَضٰى حَتّٰى نَزَلَ مَرَّ الظَّهْرَانِ فِى عَشَرَةِ آلَافٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ مُزَيْنَةَ وَسُلَيْمٍ، وَفِى كُلِّ الْقَبَائِلِ عَدَدٌ وَاِسْلَامٌ، وَاَوْعَبَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ والْمُهَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ، فَلَمْ يَتَخَلَّفْ مِنْهُمْ اَحَدٌ، فَلَمَّا نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ، وَقَدْ عَمِيَتِ الْاَخْبَارُ عَنْ قُرَيْشٍ، فَلَمْ يَاْتِهِمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ خَبَرٌ، وَلَا يَدْرُوْنَ مَا هُوَ فَاعِلٌ، خَرَجَ فِى تِلْكَ اللَّيْلَةِ اَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ، وَحَكِيْمُ بْنُ حِزَامٍ، وَبُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ يَتَحَسَّسُونَ وَيَنْتَظِرُوْنَ هَلْ يَجِدُونَ خَبَرًا، اَوْ يَسْمَعُوْنَ بِهِ، وَقَدْ كَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ، وَقَدْ كَانَ اَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى اُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَدْ لَقِيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، فَالْتَمَسَا الدُّخُولَ عَلَيْهِ، فَكَلَّمَتْهُ اُمُّ سَلَمَةَ فِيهِمَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ابْنُ عَمِّكَ وَابْنُ عَمَّتِكَ وَصِهْرُكَ. قَالَ: لَا حَاجَةَ لِى بِهِمَا، اَمَّا ابْنُ عَمِّى فَهَتَكَ عِرْضِى، وَاَمَّا ابْنُ عَمَّتِى وَصِهْرِى، فَهُوَ الَّذِى قَالَ لِى بِمَكَّةَ مَا قَالَ . فَلَمَّا اَخْرَجَ اِلَيْهِمَا بِذٰلِكَ، وَمَعَ اَبِى سُفْيَانَ بُنَيٌّ لَهُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَيَاْذَنَنَّ لِى اَوْ لَآخُذَنَّ بِيَدِ ابْنَىَّ هٰذَا، ثُمَّ لَنَذْهَبَنَّ فِى الْاَرْضِ حَتّٰى نَمُوتَ عَطَشًا وَجُوعًا، فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ رَقَّ لَهُمَا، ثُمَّ اَذِنَ لَهُمَا فَدَخَلَا وَاَسْلَمَا، فَلَمَّا نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ قَالَ الْعَبَّاسُ: وَاصَبَاحَ قُرَيْشٍ، وَاللّٰهِ لَئِنْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مَكَّةَ عَنْوَةً قَبْلَ اَنْ يَسْتَاْمِنُوهُ، اِنَّهُ لَهَلَاكُ قُرَيْشٍ اِلٰى آخِرِ الدَّهْرِ قَالَ: فَجَلَسْتُ عَلٰى بَغْلَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمِ الْبَيْضَاءِ، فَخَرَجْتُ عَلَيْهَا حَتّٰى جِئْتُ الْاَرَاكَ فَقُلْتُ: لَعَلِّى اَلْقٰى بَعْضَ الْحَطَّابَةِ، اَوْ صَاحِبَ لَبَنٍ، اَوْ ذَا حَاجَةٍ يَاْتِى مَكَّةَ، فَيُخْبِرُهُمْ بِمَكَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ لِيَخْرُجُوا اِلَيْهِ، فَيَسْتَاْمِنُوهُ قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَهَا عَلَيْهِمْ عَنْوَةً. قَالَ: فَوَاللّٰهِ، اِنِّى لَاَسِيرُ عَلَيْهَا، والْتَمِسُ مَا خَرَجْتُ لَهُ اِذْ سَمِعْتُ كَلَامَ اَبِى سُفْيَانَ، وَبُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ وَهُمَا يَتَرَاجَعَانِ، وَاَبُوْ سُفْيَانَ يَقُوْلُ: مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ نِيرَانًا وَلَا عَسْكَرًا قَالَ: يَقُوْلُ بُدَيْلٌ: هٰذِهِ وَاللّٰهِ نِيرَانُ خُزَاعَةَ حَمَشَتْهَا الْحَرْبُ. قَالَ: يَقُوْلُ اَبُوْ سُفْيَانَ: خُزَاعَةُ، وَاللّٰهِ اَذَلُّ واَلْاَمُ مِنْ اَنْ تَكُونَ هٰذِهِ نِيرَانُهَا وَعَسْكَرُهَا . قَالَ: فَعَرَفْتُ صَوْتَهُ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا حَنْظَلَةَ، فَعَرَفَ صَوْتِى، فَقَالَ اَبُو الْفَضْلِ فَقُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: مَالَكَ فِدَاكَ اَبِى وَاُمِّى. فَقُلْتُ: وَيْحَكَ يَا اَبَا سُفْيَانَ، هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِى النَّاسِ وَاصَبَاحَ قُرَيْشٍ وَاللّٰهِ قَالَ: فَمَا الْحِيلَةُ، فِدَاكَ اَبِى وَاُمِّى؟ قَالَ: قُلْتُ: وَاللّٰهِ لَئِنْ ظَفَرَ بِكَ لَيَضْرِبَنَّ عُنُقَكَ، فَارْكَبْ مَعِى هٰذِهِ الْبَغْلَةَ حَتّٰى آتِىَ بِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اَسْتَاْمِنُهُ لَكَ، قَالَ: فَرَكِبَ خَلْفِى وَرَجَعَ صَاحِبَاهُ، فَحَرَّكْتُ بِهِ كُلَّمَا مَرَرْتُ بِنَارٍ مِنْ نِيرَانِ الْمُسْلِمِينَ قَالُوا: مَنْ هٰذَا؟ فَاِذَا رَاَوْا بَغْلَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالُوا: عَمُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ عَلٰى بَغْلَتِهِ حَتّٰى مَرَرْتُ بِنَارِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ وَقَامَ اِلَىَّ، فَلَمَّا رَاٰى اَبَا سُفْيَانَ عَلٰى عَجُزِ الْبَغْلَةِ، قَالَ اَبُوْ

Marfat.com

سُفْيَانَ عَدُوُّ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَمْكَنَ مِنْكَ بِغَيْرِ عَقْدٍ وَّلَا عَهْدٍ، ثُمَّ خَرَجَ يَشْتَدُّ نَحْوَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَرَكَضَتِ الْبَغْلَةُ، فَسَبَقَتْهُ بِمَا تَسْبِقُ الدَّابَّةُ الْبَطِیْءُ الرَّجُلَ الْبَطِیْءَ، فَاقْتَحَمْتُ عَنِ الْبَغْلَةِ، فَدَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَدَخَلَ عُمَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰذَا اَبُوْ سُفْيَانَ قَدْ اَمْكَنَ اللّٰهُ مِنْهُ بِغَيْرِ عَقْدٍ وَّلَا عَهْدٍ، فَدَعْنِیْ فَلْاَضْرِبَ عُنُقَهُ. قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّی اَجَرْتُهُ، ثُمَّ جَلَسْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فَاَخَذْتُ بِرَاْسِهِ فَقُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ لَا يُنَاجِيْهِ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ دُوْنِی، فَلَمَّا اَكْثَرَ عُمَرُ فِی شَاْنِهِ قُلْتُ: مَهْلًا يَا عُمَرُ، اَمَا وَاللّٰهِ لَوْ كَانَ مِنْ رِجَالِ بَنِیْ عَدِیِّ بْنِ كَعْبٍ مَا قُلْتُ هٰذَا، وَلٰكِنَّكَ عَرَفْتَ اَنَّهُ رَجُلٌ مِنْ رِجَالِ بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ قَالَ: مَهْلًا يَا عَبَّاسُ، فَوَاللّٰهِ لِاِسْلَامُكَ يَوْمَ اَسْلَمْتَ كَانَ اَحَبَّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مِنْ اِسْلَامِ الْخَطَّابِ لَوْ اَسْلَمَ، وَمَا بِیْ اِلَّا اَنِّی قَدْ عَرَفْتُ اَنَّ اِسْلَامَكَ كَانَ اَحَبَّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مِنْ اِسْلَامِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اذْهَبْ بِهِ اِلٰى رَحْلِكَ يَا عَبَّاسُ، فَاِذَا اَصْبَحَ فَائْتِنِیْ بِهِ . فَذَهَبْتُ بِهِ اِلٰى رَحْلِی فَبَاتَ عِنْدِی، فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَوْتُ بِهِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: وَيْحَكَ يَا اَبَا سُفْيَانَ، اَلَمْ يَاْنِ لَكَ اَنْ تَعْلَمَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ؟ قَالَ: بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّی، مَا اَكْرَمَكَ وَاَوْصَلَكَ، وَاللّٰهِ لَقَدْ ظَنَنْتُ اَنْ لَوْ كَانَ مَعَ اللّٰهِ غَيْرُهُ لَقَدْ اَغْنٰى عَنِّی شَيْئًا قَالَ: وَيْحَكَ يَا اَبَا سُفْيَانَ، اَلَمْ يَاْنِ لَكَ اَنْ تَعْلَمَ اَنِّی رَسُوْلُ اللّٰهِ؟ قَالَ: بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّی، مَا اَحْلَمَكَ وَاَكْرَمَكَ وَاَوْصَلَكَ هٰذِهِ، وَاللّٰهِ كَانَ فِی نَفْسِی مِنْهَا شَیْءٌ حَتّٰى الْآنَ . قَالَ الْعَبَّاسُ: وَيْحَكَ يَا اَبَا سُفْيَانَ اَسْلِمْ، وَاشْهَدْ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ قَبْلَ اَنْ تُضْرَبَ عُنُقُكَ، قَالَ: فَشَهِدَ بِشَهَادَةِ الْحَقِّ وَاَسْلَمَ. قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ يُحِبُّ هٰذَا الْفَخْرَ، فَاجْعَلْ لَهُ شَيْئًا قَالَ: نَعَمْ مَنْ دَخَلَ دَارَ اَبِیْ سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ اَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَهُوَ آمِنٌ . فَلَمَّا ذَهَبَ لِيَنْصَرِفَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: يَا عَبَّاسُ، احْبِسْهُ بِمَضِيقِ الْوَادِی عِنْدَ خَطْمِ الْجَبَلِ، حَتّٰى تَمُرَّ بِهِ جُنُوْدُ اللّٰهِ فَيَرَاهَا . قَالَ: فَخَرَجْتُ بِهِ حَتّٰى حَبَسْتُهُ حَيْثُ اَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اَنْ اَحْبِسَهُ قَالَ: وَمَرَّتْ بِهِ الْقَبَائِلُ عَلٰى رَايَاتِهَا كُلَّمَا مَرَّتْ قَبِيلَةٌ قَالَ: مَنْ هٰؤُلَاءِ ؟ فَاَقُوْلُ: سُلَيْمٌ . فَيَقُوْلُ: مَالِی وَلِسُلَيْمٍ؟ قَالَ: ثُمَّ تَمُرُّ الْقَبِيلَةُ قَالَ: مَنْ هٰؤُلَاءِ ؟ فَاَقُوْلُ: مُزَيْنَةُ . فَيَقُوْلُ: مَا لِی وَلِمُزَيْنَةَ؟ حَتّٰى تَعَدَّتِ الْقَبَائِلُ لَا تَمُرُّ قَبِيلَةٌ اِلَّا قَالَ: مَنْ هٰؤُلَاءِ ؟ فَاَقُوْلُ: بَنُو فُلَانٍ. فَيَقُوْلُ: مَالِی وَلِبَنِیْ فُلَانٍ. حَتّٰى مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِی الْخَضْرَاءِ كَتِيبَةٌ فِيهَا الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ لَا يُرٰى مِنْهُمْ اِلَّا الْحَدَقُ، قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا عَبَّاسُ؟ قُلْتُ: هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِی الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ . قَالَ: مَا لِاَحَدٍ بِهٰؤُلَاءِ قِبَلٌ وَلَا طَاقَةٌ، وَاللّٰهِ يَا اَبَا الْفَضْلِ، لَقَدْ اَصْبَحَ مُلْكُ ابْنِ اَخِيكَ الْغَدَاةَ عَظِيمًا . قُلْتُ: يَا اَبَا سُفْيَانَ، اِنَّهَا النُّبُوَّةُ . قَالَ: فَنَعَمْ اِذَنْ، قُلْتُ: النَّجَاءُ اِلٰى قَوْمِكَ . قَالَ: فَخَرَجَ حَتّٰى اِذَا جَاءَهُمْ صَرَخَ بِاَعْلٰى صَوْتِهِ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ،

Marfat.com

هٰذَا مُحَمَّدٌ قَدْ جَاءَكُمْ بِمَا لَا قِبَلَ لَكُمْ بِهِ، فَمَنْ دَخَلَ دَارَ اَبِیْ سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ، فَقَامَتْ اِلَيْهِ امْرَاَتُهُ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ، فَاَخَذَتْ بِشَارِبِهِ، فَقَالَتْ: اقْتُلُوا الدَّسَمَ الْاَحْمَسَ، فَبِئْسَ مِنْ طَلِيعَةِ قَوْمٍ . قَالَ: وَيْحَكُمْ، لَا تَغُرَّنَّكُمْ هَذِهِ مِنْ اَنْفُسِكُمْ، فَاِنَّهُ قَدْ جَاءَ مَا لَا قِبَلَ لَكُمْ بِهِ، مَنْ دَخَلَ دَارَ اَبِیْ سُفْيَانَ، فَهُوَ آمِنٌ قَالُوا: وَيْلَكَ وَمَا تُغْنِیْ عَنَّا دَارُكَ. قَالَ: وَمَنْ اَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَهُوَ آمِنٌ فَتَفَرَّقَ النَّاسُ اِلٰى دُورِهِمْ وَاِلَى الْمَسْجِدِ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِیُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِیُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ کی ذمہ داری ابورہم کلثوم بن حصین غفاری کے سپرد کر کے ۱۰ رمضان المبارک کو روانہ ہو گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا اور لوگوں نے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روزے رکھ لئے، جب مقام ''عسفان'' اور ''عج'' کے درمیان مقام ''کدید'' میں پہنچے تو روزہ چھوڑ دیا۔ پھر وہاں سے چلتے رہے یہاں تک کہ دس ہزار مسلمانوں کے لشکر میں ''مرالظہران'' پہنچے اور اس میں مزینہ اور سلیم کے لوگ موجود تھے اور ہر قبیلے میں ایک تعداد تھی اور اسلام تھا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مہاجرین اور انصار سب شامل تھے، ان میں سے کوئی بھی پیچھے نہ رہا، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''مرالظہران'' میں ٹھہرے تو قریش میں ان کی خبریں عام ہو چکیں تھیں، ان کے پاس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے کوئی خاص خبر نہیں جا رہی تھی اور ان کو یہ اندازہ نہیں تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرنے والے ہیں۔ اسی رات حضرت ابوسفیان بن حرب اور حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقاء جاسوسی کے لئے نکلے اور یہ دیکھنے کے لئے کہ کوئی خبر ان کو مل جائے یا کوئی خبر یہ سن لیں۔ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک راستے میں پہلے آ چکے تھے اور ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب اور عبداللہ بن ابی امیہ بن مغیرہ، مکہ اور مدینہ کے درمیان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مل چکے تھے۔ ان دونوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جانے کی درخواست کی۔ ام سلمہ نے اس میں کلام کیا، کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے چچا کا بیٹا اور آپ کی پھوپھی کا بیٹا اور آپ کا سسرالی رشتہ دار ہے۔

فرمایا: مجھے ان کی کوئی ضرورت نہیں ہے، میرے چچا کا بیٹا، اسی نے میری ہتک عزت کی تھی اور میری پھوپھی کا بیٹا اور میرا سسرالی رشتہ دار، یہ وہی ہے جس نے مجھے مکہ کے اندر کیا کچھ نہیں کہا تھا۔

جب ان دونوں کی جانب اور ابوسفیان کے ہمراہ اس کا بیٹا نکلا تو کہا: اللہ کی قسم! یہ ہمیں یا تو اجازت دے دیں یا ہم اس کے بیٹے کا ہاتھ پکڑ لیں گے، پھر ہم اس کو اپنی زمین میں لے جائیں گے، یہاں تک کہ یہ بھوک اور پیاس سے مر جائے گا، جب اس بات کی اطلاع رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو ان کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نرمی اختیار کی اور ان دونوں کو اجازت دے دی، یہ دونوں اندر داخل ہوئے اور اسلام قبول کر لیا، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''مرالظہران'' میں ٹھہرے تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: قریش کی صبح کی کیا بات ہے! اللہ کی قسم! اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے امان دیئے بغیر مکہ میں غالب ہو کر داخل ہو جائیں تو یہ ہمیشہ کے لئے قریش کی ہلاکت ہوگی۔

Marfat.com

میں رسول اکرم ﷺ کے سفید خچر کے اوپر بیٹھ گیا، میں اس کے اوپر نکل آیا یہاں تک کہ میں مقام اراک تک پہنچا، میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: اپنا کوئی لکڑیاں چننے والا یا کوئی دودھ والا یا کوئی حاجت والا شخص منتخب کرو جو مکہ میں آئے اور ان کو رسول اکرم ﷺ کے بارے میں اس علاقے میں ٹھہرے ہونے کی خبر دے تاکہ وہ بھی نکل کر آجائیں اور حضور ﷺ کے وہاں پر غالب ہو کر داخل ہونے سے پہلے امان طلب کرلیں۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! میں یہ پیغام لے کر جاؤں گا اور میں اس چیز کا التماس کروں گا جس کے لئے میں نکلا ہوں۔ جب میں نے ابوسفیان کا کلام سنا اور ابو بدیل بن ورقاء کا کلام سنا اور یہ دونوں واپس جارہے تھے۔ ابوسفیان نے کہا: میں نے آج جیسا لشکر اور آندھی کبھی نہیں دیکھی۔ بدیل نے کہا: یہ اللہ کی قسم! خزاعہ کی آگ ہے جسے جنگ نے بڑھکایا ہے۔

ابوسفیان نے کہا: یہ خزاعہ ہے۔ اللہ کی قسم! یہ اس سے بھی زیادہ ذلت کی بات ہے کہ یہ آگ اور یہ لشکر ان کا ہو جائے آپ فرماتے ہیں: میں نے ان کی آواز کو پہچان لیا، میں نے کہا: اے ابوحنظلہ! انہوں نے میری آواز پہچان لی، انہوں نے کہا: ابوالفضل! میں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: میرے ماں باپ قربان ہو جائیں، تمہیں کیا ہے؟ میں نے کہا: اے ابوسفیان! تیرے لئے ہلاکت ہو، یہ اللہ کے رسول لوگوں میں موجود ہیں اور اللہ کی قسم! اب قریش کی کیا ہی شان ہے۔ انہوں نے کہا: اب حیلہ کیا ہے؟ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! اگر وہ تجھ پر کامیاب ہو گئے تو تیری گردن ماردیں گے تو میرے ساتھ اس خچر پر سوار ہو جا اور رسول اکرم ﷺ کے پاس چل، میں تیرے لئے امن طلب کرتا ہوں۔

وہ کہتے ہیں: ابوسفیان میرے پیچھے بیٹھ گئے اور اس کے دونوں ساتھی لوٹ کر چلے گئے۔ میں ان کو لے کر روانہ ہوا، جب میں مسلمانوں کی آگ میں سے کسی کی آگ کے پاس سے گزرتا تو لوگ پوچھتے: یہ کون ہے اور جب وہ رسول اکرم ﷺ کے خچر کو دیکھتے تو کہتے: اس خچر کے اوپر رسول اکرم ﷺ کے چچا ہیں، یہاں تک کہ میں حضرت بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی آگ کے پاس پہنچا، انہوں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ اور اٹھ کر میری طرف کھڑے ہو گئے۔ جب انہوں نے ابوسفیان کو خچر کے پیچھے بیٹھے ہوئے دیکھا تو کہا: ابوسفیان اللہ کا دشمن، اللہ کا شکر ہے کہ جس نے بغیر عہد اور بغیر کسی عقد کے آج مجھے تیرے اوپر غلبہ دے دیا ہے۔

پھر وہ رسول اکرم ﷺ کی جانب تیزی سے نکل پڑے اور خچر کو تیز بھگا دیا، تو جس طرح سست جانور سست آدمی سے آگے گزرتا ہے، اس طرح وہ آگے گزر گئے، میں خچر سے نیچے اترا اور رسول اکرم ﷺ کے پاس داخل ہو گیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی داخل ہو گئے، انہوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ یہ ابوسفیان ہے۔ اللہ نے اس کے اوپر بغیر عقد کے اور بغیر کسی عہد کے ہمیں غلبہ دے دیا ہے، مجھے اجازت دیجئے، میں اس کی گردن مار دیتا ہوں۔

آپ فرماتے ہیں' میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں نے اس کو پناہ دے رکھی ہے، پھر میں رسول اکرم ﷺ کے پاس بیٹھ گیا، میں نے حضرت ابوسفیان کا سر پکڑا اور میں نے کہا: نہیں، اللہ کی قسم! اس رات میرے سوا کوئی شخص آپ سے سرگوشی نہیں کرے گا، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے بارے میں بہت زیادہ کچھ کہنا شروع کر دیا، تو میں نے کہا: اے عمر! چھوڑ دو، اللہ کی

Marfat.com

قسم!اگر یہی بنی عدی بن کعب کے بندوں میں سے ہوتا تو آپ اتنی باتیں نہ کہتے ،تم جانتے ہو کہ یہ بنی عبدمناف کے لوگوں میں سے ایک آدمی ہے، اس لئے اتنی باتیں کررہے ہو۔

انہوں نے کہا: اے عباس! چھوڑو، اللہ کی قسم! تیرا اسلام اس دن ہے جس دن تو اسلام لایا، یہ مجھے خطاب کے اسلام سے زیادہ محبوب تھا، اگر وہ اسلام لے آتا۔اور میں یہ پہچانتا ہوں کہ تمہارا اسلام رسول اکرم ﷺ کو خطاب کے اسلام سے زیادہ محبوب ہے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عباس! اس کو اپنے خیمہ میں لے جاؤ، جب صبح ہو تو ان کو میرے پاس لے آنا۔

میں ان کو اپنے خیمے میں لے گیا، انہوں نے رات میرے پاس گزاری ، جب صبح ہوئی تو میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا، جب رسول اکرم ﷺ نے ان کو دیکھا تو فرمایا: اے ابوسفیان! تیرے لئے ہلاکت ہو، کیا ابھی بھی تیرے لئے یہ وقت نہیں آیا؟ کہ تو اس بات کا یقین کرلے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

اس نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوجائیں، اللہ تعالیٰ نے جو آپ کو عزت بخشی ہے اور جو آپ کو صلہ دیا ہے، اللہ کی قسم! میں یہ گمان کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور الہ ہوتا تو آج وہ مجھے کوئی فائدہ دے دیتا۔آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لئے ہلاکت اے ابوسفیان ! کیا ابھی بھی تیرے لئے وہ وقت نہیں آیا کہ تو اس بات کا یقین کرلے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ انہوں نے کہا: میرے ماں باپ آپ قربان ہوجائیں آپ کتنے ہی زیادہ حلیم ہیں اور کتنے ہی زیادہ باعزت ہیں اور کتنے ہی زیادہ صلہ دینے والے ہیں۔

اللہ کی قسم! میرے دل کے اندر اس میں ایک بات تھی یہاں تک کہ یہ واقعہ آگیا۔حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوسفیان ! تیرے لئے ہلاکت ہو تو اسلام لے آ اور اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں قبل اس کے کہ تیری گردن ماردی جائے۔راوی کہتے ہیں: انہوں نے حق کی شہادت دی اور اسلام لے آئے ، میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ ابوسفیان! ایسا شخص ہے جو اس فخر کو پسند کرتا ہے آپ اس کے لئے کچھ کردیجئے۔آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے، جو ابوسفیان کے گھر میں داخل ہوا، وہ امن والا ہے، جو اپنا دروازہ بند کرلے گا، وہ امن والا ہے، جو مسجد میں داخل ہوجائے گا، وہ امن والا ہے۔

جب وہ جانے لگے تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عباس! اس کو وادی کی تنگ جگہ پر پہاڑ کی چوٹی پر روکنا یہاں تک کہ اللہ کے لشکر گزریں اور یہ ان کو دیکھیں، آپ فرماتے ہیں' میں ان کو لے کر نکلا، جب میں نے ان کو وہاں پر روکا جہاں پر رسول اکرم ﷺ نے ان کو روکنے کا حکم دیا تھا، تو آپ فرماتے ہیں' وہاں پر تمام قبائل اپنے جھنڈوں سمیت گزر رہے تھے، جب کبھی بھی کوئی ایک قبیلہ گزرتا تو ابوسفیان پوچھتے: یہ کون ہے؟ میں کہتا: یہ سلیم ہے۔وہ کہتے: میرا سلیم سے کیا تعلق ہے۔پھر کوئی اور قبیلہ گزرتا، وہ پھر پوچھتے: یہ کون ہے؟ میں کہتا: یہ مزینہ ہے۔ وہ کہتے: میرا مزینہ سے کیا تعلق ہے؟ یہاں تک کہ مختلف قبیلوں کو شمار کیا، جو بھی قبیلہ گزرتا، وہ اس کے بارے میں پوچھتے ، میں ان کا تعارف کرواتا تو وہ کہتے: میرا اس قبیلے سے کیا تعلق ہے۔

جب رسول اکرم ﷺ اس سرسبز علاقہ سے گزرے، تو ایک لشکر تھا جس کے اندر مہاجرین اور انصار بھی تھے، ہر طرف انہی

Marfat.com

کا جم غفیر دکھائی دے رہا تھا۔انہوں نے کہا:سبحان اللہ!اے عباس! یہ کون لوگ ہیں؟میں نے کہا:یہ اللہ کے رسول اللہ ﷺ ہیں ،یہ مہاجرین اورانصار کے جلو میں آرہے ہیں، انہوں نے کہا:ان میں سے کسی ایک کا بھی مقابلہ کرنے کی کسی میں طاقت نہیں ہے۔اوراللہ کی قسم!اے ابوالفضل! اب آپ کے بھتیجے کی حکومت ہوچکی ہےاوراگلی صبح ان کی عظیم صبح ہے۔

میں نے کہا:اے ابوسفیان !یہ (شانِ) نبوت ہے، انہوں نے کہا: جی ہاں، میں نے کہا:تمہاری قوم کی نجات ہے، پھروہ وہاں سے نکلے یہاں تک کہ ان کے پاس بلندآواز میں یہ آواز پہنچی کہ اے قریش والو!یہ محمد ﷺ تمہارے پاس آرہے ہیں جن کے مقابلے کی کسی میں تاب نہیں ہے، جوابوسفیان کے گھر میں داخل ہوجائے گا،وہ امن والا ہے،اس کی بیوی اس کی طرف اٹھ کھڑی ہوئی،جس کا نام ''ہند بنت عتبہ'' تھا،اس نے اس کی داڑھی کو پکڑااورکہا:(معاذ اللہ)اس کمینے کالے کوختم کرڈالو،کتنی ہی بری قوم طلوع ہوئی ہے، انہوں نے کہا:تمہارے لئے ہلاکت ہو،اب تم اپنی ذات کے حوالے سے دھوکہ میں مت پڑو،یہ ایسالشکر لے کرآئے ہیں تمہارے اندران کے مقابلے کی طاقت نہیں ہے، جوابوسفیان کے گھر میں داخل ہوگیاوہ امن والا ہے، لوگوں نے کہا: تیرے لئے ہلاکت ہو،تیرا گھرہمیں کس طرح بچاسکتا ہے، انہوں نے کہا: جواپنادروازہ بندکرلے گا،وہ امن والا ہے، جومسجد میں داخل ہوجائے گا،وہ امن والا ہے تولوگ اپنے گھروں کے اندر بھاگ گئے اورمسجدوں کے اندر بھاگ گئے۔

۞ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث منقول ہے۔

۞اس کوامن ہے جس نے اپنادروازہ بندکرلیا، جوحرم میں آگیا، جوابوسفیان کے گھر میں داخل ہوگیا۞

7116 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنَا ثَابِتٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، قَالَ: وَفَدْنَا اِلٰى مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَفِينَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَكَانَ هٰذَا يَصْنَعُ يَوْمَ الطَّعَامِ فَيَدْعُو هٰذَا، وَيَصْنَعُ هٰذَا يَوْمَ الطَّعَامِ فَيَدْعُو هٰذَا، قُلْتُ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، الْيَوْمُ يَوْمِي فَجَاءَ قَبْلَ اَنْ يَحْضُرَ الطَّعَامُ فَقُلْتُ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ حَتّٰى يُدْرَكَ طَعَامُنَا، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَوْمَ الْفَتْحِ، فَقَالَ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، اُدْعُ لِيَ الْاَنْصَارَ . فَدَعَوْتُهُمْ فَجَاءُوا يُهَرْوِلُوْنَ، فَقَالَ: هَلْ تَرَوْنَ اَوْبَاشَ النَّاسِ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: فَاِذَا لَقِيتُمُوهُمْ غَدًا، فَاحْصُدُوهُمْ حَصْدًا، ثُمَّ مَوْعِدُكُمُ الصَّفَا . قَالَ: وَاسْتَعْمَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيْدِ عَلٰى اِحْدَى الْمُجَنِّبَتَيْنِ، وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ عَلَى الْمُجَنِّبَةِ الْاُخْرٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاسْتَعْمَلَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ عَلَى النَّادِفَةِ فِي بَطْنِ الْوَادِي، فَلَمَّا جَاءَ الْقَوْمُ لَقِيَنَاهُمْ فَمَا تَقَدَّمَ اَحَدٌ اِلَّا اَنَامُوهُ وَفُتِحَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَجَاءَ فَصَعِدَ الصَّفَا، وَجَاءَتِ الْاَنْصَارُ فَاَطَافُوا بِالصَّفَا، وَجَاءَ اَبُوْ سُفْيَانَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اُبِيحَتْ خَضْرَاءُ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ، فَقَالَ: مَنْ اَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ اَلْقَى السِّلَاحَ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ

7116–صحیح مسلم - کتاب الجہاد والسیر' باب فتح مکة - حدیث:3418سنن أبی داود - کتاب المناسك' باب فی رفع البدین إذا رأی البیت - حدیث:1608

Marfat.com

دَخَلَ دَارَ اَبِیْ سُفْیَانَ فَهُوَ آمِنٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن رباح رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ہمارے اندر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، یہ جس دن کھانا پکاتے تو ہمیں اس کی دعوت دیتے، میں نے کہا: اے ابو ہریرہ! آج میرا دن ہے تو وہ کھانا حاضر ہونے سے پہلے ہی آ گئے، میں نے کہا: اے ابو ہریرہ! آپ ہمیں کوئی ایسی بات سنایئے جو آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، تب تک کھانا بھی آ جائے گا، انہوں نے کہا: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس فتح مکہ کے موقع پر موجود تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو ہریرہ! انصار کو میرے پاس بلاؤ، میں نے ان کو بلایا، وہ سب دوڑتے ہوئے آ گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم لوگوں کی مختلف جماعتوں کو دیکھ رہے ہو؟ لوگوں نے کہا: ٹھیک ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کل جب تم ان سے ملو تو ان کو گاجر مولی کی طرح کاٹ ڈالنا پھر ان کا وعدہ صفا کا ہوگا۔

راوی کہتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خالد بن ولید کو دائیں اور بائیں جانب والے دستوں میں سے ایک کا نگران بنا دیا اور حضرت زبیر بن عوام کو دوسری جانب والے دستے کا نگران بنا دیا، ابوعبیدہ بن جراح کو وادی کے بیچ لڑائی کا ذمہ دار بنایا اور فرمایا: جو بھی سامنے آئے، اس کو سلا دو، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح نصیب ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور صفا کے اوپر چڑھ گئے انصار آئے اور انہوں نے صفا کا طواف کیا اور حضرت ابوسفیان آئے، کہنے لگے: قریش کے سرسبز علاقے مباح کر دیئے گئے ہیں، آج کے بعد قریش نہیں بچیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنا دروازہ بند کر لیا، وہ امن والا ہے، جس نے ہتھیار ڈال دیئے وہ امن والا ہے اور جو ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو گیا وہ امن والا ہے۔

## ✡ فتح مکہ کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوسفیان کے گھر کو امن گاہ قرار دے دیا ✡

7117 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثنا شَبَابَةُ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا ثَابِتٌ الْبُنَانِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ، جَاءَ اَبُوْ سُفْيَانَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اُبِيحَتْ قُرَيْشٌ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ دَخَلَ دَارَ اَبِیْ سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن رباح رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے موقع پر جب مکہ میں داخل ہوئے، حضرت سفیان آئے اور انہوں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قریش مباح کر دیئے گئے ہیں، آج کے بعد قریش نہیں رہیں گے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنا دروازہ بند کر لے گا، وہ امن والا ہے اور جو ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو جائے گا وہ امن والا ہے۔ اس کے بعد حضرت حماد بن سلمہ کی حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

---

7117–صحیح مسلم - کتاب الجہاد والسیر' باب فتح مکة - حدیث: 3418سنن أبی داود - کتاب المناسك' باب فی رفع الیدین إذا رأی البیت - حدیث:1608

Marfat.com

☼ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوسفیان جو تیرے گھر میں داخل ہو جائے، ہم اس کو بھی امن دے دیں گے ☼

7118 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: لَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ قَرِيبٌ مِنْكُمْ، فَاحْذَرُوهُ . فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلِمْ يَا اَبَا سُفْيَانَ . قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَوْمِي قَوْمِي قَالَ: فَاِنَّ قَوْمَكَ مَنْ اَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ . قَالَ: اجْعَلْ لِي شَيْئًا. قَالَ: مَنْ دَخَلَ دَارَكَ فَهُوَ آمِنٌ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب ہم مقام سرف میں تھے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ابوسفیان تمہارے قریب ہے، تم اس سے بچ کر رہنا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابوسفیان! اسلام لے آؤ، انہوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میری قوم (کا کیا بنے گا؟) میری قوم (کا کیا بنے گا؟) فرمایا: تیری قوم کے لئے یہ حکم ہے ''جو اپنا دروازہ بند کر لے گا وہ امن والا ہے'' عرض کی: میرے لئے کوئی خصوصی حکم؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تیرے گھر میں داخل ہو جائے گا وہ امن والا ہے۔

## مَا اَسْنَدَ اَبُوْ سُفْيَانَ صَخْرُ بْنُ حَرْبٍ

## حضرت ابوسفیان صخر بن حرب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث کا تذکرہ

☼ ہرقل کے دربار میں حضور ﷺ کا مکتوب گرامی اور ہرقل سے سوالات ☼

7119 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي اَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ، مِنْ فِيهِ اِلٰى اُذُنِي قَالَ: انْطَلَقْتُ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَبَيْنَا اَنَا بِالشَّامِ اِذْ جِيءَ بِكِتَابٍ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى هِرَقْلَ، قَالَ: وَكَانَ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ جَاءَ بِهِ، فَدَفَعَهُ اِلٰى عَظِيمِ بُصْرَى، فَدَفَعَهُ اِلٰى هِرَقْلَ، فَقَالَ هِرَقْلُ: هَهُنَا رَجُلٌ مِنْ قَوْمِ هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ؟ قَالُوا: نَعَمْ . قَالَ: فَدُعِيتُ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَدَخَلْنَا عَلٰى هِرَقْلَ فَاَجْلَسَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: اَيُّكُمْ اَقْرَبُ نَسَبًا مِنْ هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ؟ قَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ: قُلْتُ: اَنَا. فَاَجْلَسُونِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَجْلَسُوا، اَصْحَابِي خَلْفِي، ثُمَّ دَعَا بِتَرْجُمَانِهِ، فَقَالَ: قُلْ لَهُمْ: اِنِّي سَائِلٌ عَنْ هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ، فَاِنْ كَذَبَنِي فَكَذِّبُوهُ، فَقَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ: وَايْمُ اللّٰهِ، لَوْلَا اَنْ يُؤْثَرَ عَلَيَّ الْكَذِبُ لَكَذَبْتُ، ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ سَلْهُ: كَيْفَ حَسَبُهُ فِيكُمْ؟ قَالَ: هُوَ فِينَا ذُو حَسَبٍ . قَالَ: فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ؟ قُلْتُ: لَا . قَالَ: فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ اَنْ يَقُوْلَ مَا قَالَ؟ قُلْتُ: لَا . قَالَ: مَنْ يَتَّبِعُهُ اَشْرَافُ النَّاسِ، اَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ قَالَ: قُلْتُ: بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ. فَقَالَ: اَيَزِيدُونَ، اَمْ يَنْقُصُونَ؟ فَقُلْتُ: لَا، بَلْ

---

7118–الضعفاء الكبير للعقيلي - باب الحاء ' الحكم بن عبد الملك عن قتادة - حديث:417

7119–صحيح البخاري - باب بدء الوحي / 0 بسم الله الرحمن الرحيم قال الشيخ ' حديث: 7صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير ' باب كتاب النبي صلى الله عليه وسلم إلى هرقل يدعوه إلى - حديث:3409

Marfat.com

يَزِيْدُونَ . قَالَ: فَهَلْ يَرْتَدُّ اَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ اَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سَخْطًا لَهُ؟ قُلْتُ: لَا . قَالَ: فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ . قَالَ: فَكَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ اِيَّاهُ؟ قُلْتُ: يَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ سِجَالًا يُصِيبُ مِنَّا وَنُصِيبُ مِنْهُ . قَالَ: فَهَلْ يَغْدِرُ؟ قُلْتُ: لَا، وَنَحْنُ مِنْهُ فِي هُدْنَةٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ صَانِعٌ فِيهَا . قَالَ: فَوَاللهِ، مَا اَمْكَنَنِي مِنْ كَلِمَةٍ اُدْخِلُ فِيهَا شَيْئًا غَيْرُ هَذِهِ . قَالَ: فَهَلْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ اَحَدٌ قَبْلَهُ. قُلْتُ: لَا . قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ: قُلْ لَهُ: اِنِّي سَاَلْتُكَ عَنْ حَسَبِهِ، فَزَعَمْتَ اَنَّهُ فِيكُمْ ذُو حَسَبٍ، وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِي اَحْسَابِ قَوْمِهَا، وَسَاَلْتُكَ هَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا، فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ: رَجُلٌ يَطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهِ، وَسَاَلْتُكَ عَنْ اَتْبَاعِهِ اَضُعَفَاؤُهُمْ اَمْ اَشْرَافُهُمْ؟ فَقُلْتَ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ وَهُمْ اَتْبَاعُ الرُّسُلِ، وَسَاَلْتُكَ هَلْ اَنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ اَنْ يَقُولَ مَا قَالَ؟ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا فَقَدْ عَرَفْتُ اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَدَعَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ، ثُمَّ يَذْهَبَ فَيَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ، وَسَاَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ اَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ اَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سَخْطًا لَهُ؟ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا، وَكَذَلِكَ الْاِيمَانُ اِذَا خَالَطَ بَشَاشَةَ الْقُلُوبِ، وَسَاَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ اَمْ يَنْقُصُونَ؟ فَزَعَمْتَ اَنَّهُمْ يَزِيدُونَ، وَكَذَلِكَ الْاِيمَانُ حَتَّى يَتِمَّ وَسَاَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوهُ؟ فَزَعَمْتَ اَنَّكُمْ قَاتَلْتُمُوهُ فَيَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سِجَالًا يَنَالُ مِنْكُمْ وَتَنَالُونَ مِنْهُ، وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلَى، ثُمَّ تَكُونُ لَهُمُ الْعَاقِبَةُ، وَسَاَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ؟ فَزَعَمْتَ اَنَّهُ لَا يَغْدِرُ، وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ لَا تَغْدِرُ وَسَاَلْتُكَ: هَلْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ اَحَدٌ قَبْلَهُ؟ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا، فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ اَحَدٌ قَبْلَهُ قُلْتُ رَجُلٌ ائْتَمَّ بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ، ثُمَّ قَالَ: فَبِمَا يَاْمُرُكُمْ؟ قُلْتُ: يَاْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالصِّلَةِ وَالْعَفَافِ . قَالَ: فَاِنْ يَكُ مَا تَقُولُ فِيهِ حَقًّا اِنَّهُ نَبِيٌّ، وَقَدْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنَّهُ خَارِجٌ، وَلَمْ اَكُنْ اَظُنُّهُ مِنْكُمْ، وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّي اَخْلُصُ لَاَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ، وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ عَنْ قَدَمَيْهِ، وَلَيَبْلُغَنَّ مُلْكُهُ مَا تَحْتَ قَدَمَيَّ، ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَاَهُ، فَاِذَا فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِلٰى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ، سَلَامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى اَمَّا بَعْدُ، فَاِنِّي اَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الْاِسْلَامِ اَسْلِمْ تَسْلَمْ، وَاَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ اَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ، وَاِنْ تَرَكْتَ فَاِنَّ عَلَيْكَ اِثْمَ الْاَرِيسِيِّينَ، وَ (يَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ) (آل عمران: 64) اِلٰى قَوْلِهِ (بِاَنَّا مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 64) "، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ الْكِتَابِ ارْتَفَعَتِ الْاَصْوَاتُ عِنْدَهُ وَكَثُرَ اللَّغَطُ، وَاُمِرَ بِنَا فَاُخْرِجْنَا فَقُلْتُ لِاَصْحَابِي حِينَ خَرَجْنَا: لَقَدْ اَمِرَ اَمْرُ ابْنِ اَبِي كَبْشَةَ اِنَّهُ لَيَخَافُهُ مَلِكُ بَنِي الْاَصْفَرِ، فَمَا زِلْتُ مُوقِنًا بِاَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَيَظْهَرُ حَتَّى اَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْاِسْلَامَ قَالَ الزُّهْرِيُّ: " فَدَعَا هِرَقْلُ عُظَمَاءَ الرُّومِ، فَجَمَعَهُمْ فِي دَارٍ لَهُ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الرُّومِ، هَلْ لَكُمْ فِي الْفَلَاحِ وَالرَّشَدِ آخِرَ الْاَبَدِ؟ وَاَنْ يَثْبُتَ لَكُمْ مُلْكُكُمْ؟ قَالَ: فَحَاصُوا حَيْصَةَ حُمُرِ الْوَحْشِ اِلَى الْاَبْوَابِ، فَوَجَدُوهَا قَدْ غُلِّقَتْ، فَدَعَا بِهِمْ: اِنِّي اِنَّمَا اخْتَبَرْتُ شِدَّتَكُمْ عَلٰى دِينِكُمْ فَقَدْ رَاَيْتُ مِنْكُمِ الَّذِي اَحْبَبْتُ، فَسَجَدُوا لَهُ وَرَضُوا عَنْهُ "

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اس مدت میں چلا جو ہمارے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان تھی، آپ فرماتے ہیں' میں شام میں تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تحریر ہرقل کی جانب آئی، آپ فرماتے ہیں: حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ وہ تحریر لے کر آئے تھے اور بصری کے عظیم کے سپرد کی تھی، اس نے ہرقل کو پہنچائی، ہرقل نے کہا: نبوت کے اُس دعوے دار شخص کی جماعت کا کوئی شخص یہاں موجود ہے؟

لوگوں نے کہا: جی ہاں، قریش کی جماعت میں سے مجھے بلایا گیا، ہم ہرقل کے پاس داخل ہو گئے، انہوں نے ہمیں اپنے سامنے بٹھالیا اور پوچھنے لگا: جو شخص خود کو نبی سمجھتا ہے، تم میں نسب کے لحاظ سے اس کے سب زیادہ قریب کون ہے؟

ابوسفیان کہتے ہیں' میں نے کہا: میں ہوں۔ انہوں نے مجھے سامنے بٹھالیا اور میرے اصحاب کو پیچھے ہٹادیا؛ پھر ترجمان کو بلایا اور کہا: ان کو بتاؤ، میں اس آدمی کے بارے میں پوچھ رہا ہوں، جو اپنے بارے میں نبی ہونے کا دعوی کرتا ہے، اگر وہ مجھے جھوٹا سمجھے، تو بتادو کہ یہ بات جھوٹ ہے۔ ابوسفیان نے کہا: اللہ کی قسم! ہم جو بات جھوٹ سمجھیں گے، تو کہہ دیں گے کہ یہ جھوٹ ہے۔ پھر اس نے ترجمان سے کہا: اس سے پوچھئے

○ تمہارے اندر اس کا حسب کیسا ہے؟

انہوں نے کہا: وہ ہمارے اندر بڑے حسب کا مالک ہے۔

○ اس نے پوچھا: کیا اس کے آباؤ اجداد میں بادشاہت رہی؟

میں نے کہا: نہیں۔

○ اس نے پوچھا: اس کے دعوائے نبوت سے پہلے کبھی اس سے جھوٹ ثابت ہوا؟

میں نے کہا: جی نہیں

○ اس نے پوچھا: ان کی پیروی امیر لوگ کر رہے ہیں یا غریب؟

میں نے کہا: غریب

○ اس نے پوچھا: اُن کے پیروکاروں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے یا کمی؟

میں نے کہا: وہ لوگ مسلسل بڑھ رہے ہیں۔

○ اس نے پوچھا: کیا کوئی شخص اس کے دین میں داخل ہونے کے بعد اس سے ناراض ہو کر دین سے بھاگا بھی ہے؟

میں نے کہا: جی نہیں۔

○ اس نے پوچھا: کیا تمہاری اس کے ساتھ جنگیں ہوئی؟

ہم نے کہا: جی ہاں۔

○ اس نے پوچھا: ان کی تمہارے ساتھ جنگ کیسی رہی؟

میں نے کہا: کبھی ہم جیت جاتے ہیں، کبھی وہ جیت جاتے ہیں۔ کبھی ہمیں نقصان ہوتا ہے، کبھی انہیں۔

Marfat.com

○اس نے پوچھا: وہ وعدہ خلافی کرتا ہے؟
میں نے کہا: جی نہیں، ہم صلح میں ہوتے ہیں اور ہمیں نہیں معلوم کہ وہ اس میں کیا کرنے والا ہے۔
○اس نے کہا: اللہ کی قسم! اس چیز کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں ہے جو مجھے اس کلمے میں داخل ہونے سے روک رہی ہے
○اس نے پوچھا: کیا یہ پیغام ان سے پہلے کبھی کسی شخص نے دیا ہے؟
میں نے کہا: نہیں۔
اس نے اپنے ترجمان سے کہا: اس کو کہو
○میں نے اس سے اس کے حسب کے بارے میں پوچھا: تو تو نے یہ کہا ہے کہ وہ تمہارے اندر اعلیٰ حسب والا ہے۔
(واقعی) رسول اسی طرح اپنی قوم میں بڑے حسب والوں میں بھیجے جاتے ہیں۔
○میں نے ان سے پوچھا: کیا اس کے پہلے آباء واجداد میں بادشاہت رہی ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔
اگر اس کے آباء واجداد میں کوئی بادشاہت رہی ہوتی تو میں یہ کہتا کہ یہ اپنے باپ کی بادشاہت کا طلب گار ہے۔
○میں نے پوچھا: اس کے پیروکار غریب ہیں یا امیر؟ اس نے کہا: غریب ہیں۔
(واقعی) رسولوں کے پیروں کار ایسے ہی ہوتے ہیں۔
○میں نے پوچھا: اس کے دعوائے نبوت سے پہلے کبھی تم نے اس کو جھوٹ بولتے ہوئے سنا؟ تو نے کہا: نہیں۔
میں سمجھ گیا کہ یہ لوگوں پر جھوٹ چھوڑنے کے لئے نہیں آیا جو شخص لوگوں پر جھوٹ نہیں بولتا تو وہ اللہ کی ذات پر جھوٹ نہیں بول سکتا۔

میں نے پوچھا: اس کے دین میں داخل ہونے والوں میں کبھی کوئی ناراض ہو کر اس کے دین کو چھوڑ کر بھی گیا ہے؟ تو نے کہا: نہیں۔

ایمان (واقعی) اسی طرح ہوتا ہے، جب وہ دل کی گہرائیوں میں اتر جاتا ہے (پھر وہ کسی کے نکالے نہیں نکلتا)
○میں نے پوچھا: ان کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے یا یہ کم ہو رہے ہیں؟ تم نے کہا: یہ بڑھ رہے ہیں۔
(واقعی) ایمان جب مکمل ہو جاتا ہے (تو اسی طرح اس میں اضافہ ہوتا ہے)
○میں نے پوچھا: کیا تمہاری ان سے جنگ ہوئی ہے؟ تم نے کہا: تمہاری ان سے جنگ ہوئی ہے اور تمہاری جنگ اس کے اور تمہارے درمیان برابر ہوتی تھی، کبھی وہ جیتتے ہیں اور کبھی تم جیتتے ہو
(واقعی) رسول اسی طرح آزمائش میں آتے ہیں پھر عاقبت ان کے لئے ہوتی ہے۔
○میں نے پوچھا: کیا وہ وعدہ خلافی کرتا ہے؟ تم نے کہا: وہ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔
(واقعی) رسول اسی طرح ہوتے ہیں، وہ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔
○میں نے تم سے پوچھا: جو بات اس نے کہی ہے اس سے پہلے کبھی کسی نے کہی؟ تو نے کہا: نہیں کہی۔

Marfat.com

میں کہتا ہوں: اگراس سے پہلے یہ بات کسی نے کہی ہوتی تو میں سمجھتا کہ یہ ایسا شخص ہے جو اپنے سے پہلے کسی شخص کی بات کی پیروی کررہا ہے۔

○ پھراس نے پوچھا: وہ تمہیں حکم کیا دیتا ہے؟

میں نے کہا: وہ ہمیں نماز کا حکم دیتا ہے، زکوٰۃ کا حکم دیتا ہے، صلہ رحمی اور پاکدامنی کا حکم دیتا ہے۔

اس نے کہا: اگر بات وہی ہے جو تم کہہ رہے ہو تو پھر وہ نبی ہے اور میں جانتا ہوں کہ اب وہ ظاہر ہونے والا ہے اور میں یہ گمان نہیں کرتا کہ وہ تم میں سے ہوگا اگر مجھے فرصت ملی تو میں ان سے ملاقات کو پسند کرتا ہوں اور اگر میں ان کے پاس ہوتا تو میں ان کے پاؤں دھوتا اور ان کی بادشاہی وہاں تک پہنچے گی جہاں تک میرے قدم ہیں۔ پھراس نے رسول اکرم ﷺ کی تحریر منگوائی اور پڑھا، وہ تحریری یہ تھی

''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم محمد رسول اللہ کی جانب سے روم کے بادشاہ ہرقل کی جانب، سلام ہو اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی، امابعد میں تجھے اسلام کی دعوت دیتا ہوں، اسلام لے آ سلامتی پاجائے گا اور تو اسلام لے آ، اللہ تعالیٰ تجھے دگنا اجر دے اور اگر تو نے چھوڑ دیا تو ان سب کا گناہ بھی تیرے ذمے ہوگا

يَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ (آل عمران: 64) اِلٰى قَوْلِهٖ (بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ)

(آل عمران: 64)

''تم فرماؤ اے کتابیوں ایسے کلمہ کی طرف آؤ جو ہم میں تم میں یکساں ہے یہ کہ عبادت نہ کریں مگر خدا کی اور اس کا شریک کسی کو نہ کریں اور ہم میں کوئی ایک دوسرے کو رب نہ بنالے اللہ کے سوا پھر اگر وہ نہ مانیں تو کہہ دو تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

جب وہ خط پڑھ کر فارغ ہوا تو اس کے ہاں آوازیں بلند ہوگئیں اور بہت شور شرابا ہوگیا، ہمیں حکم دیا گیا، ہمیں نکال دیا گیا، جب ہم وہاں سے نکلے تو میں نے اپنے اصحاب سے کہا: یہ ابن ابی کبشہ کا معاملہ ہے، یہ بنی اصفر کی بادشاہی سے خوف زدہ ہے، میں رسول اکرم ﷺ کے حکم سے ہمیشہ ہی یقین رکھتا ہوں کہ وہ غالب آئے گا اور اللہ تعالیٰ مجھ پر اسلام داخل کرے گا۔

زہری کہتے ہیں: ہرقل نے روم کے عظماء کو بلایا اور سب کو اپنے دربار میں جمع کیا اور کہا: اے روم والو! کیا تم ہمیشہ کی ہدایت چاہتے ہو اور تم یہ چاہتے ہو کہ تمہارا ملک تمہارے لئے قائم رہے؟ راوی کہتے ہیں: وہ لوگ وحشی گدھوں کی طرح دروازوں کی طرف بھاگ پڑے۔ انہوں نے ان کو بند پایا تو ہرقل نے پھر ان کو بلایا اور کہا: میں نے تمہارے دین کے معاملے میں تمہاری شدت کا امتحان لیا تھا، میں نے تمہارے اندر وہ شدت دیکھ لی ہے جو میں پسند کرتا تھا، تو انہوں نے اس کو سجدہ کیا اور اس پر راضی ہوگئے۔

Marfat.com

## ☼ہرقل،لوگوں کی بغاوت سے گھبرا کر اسلام قبول کرنے سے رکا رہا☼

7120 – حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ كَامِلٍ السَّرَّاجُ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ هِرَقْلَ اَرْسَلَ اِلَيْهِ فِي رَكْبٍ مِنْ قُرَيْشٍ، وَكَانُوا تُجَّارًا بِالشَّامِ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي مَادَّ فِيهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا سُفْيَانَ وَكُفَّارَ قُرَيْشٍ، فَاَتَوْهُ بِاِيلِيَاءَ فَدَعَاهُمْ فِي مَجْلِسٍ، وَحَوْلَهُ عُقَلاءُ الرُّومِ، ثُمَّ دَعَا بِتَرْجُمَانِهِ، فَقَالَ: قُلْ لَهُمْ: اَيُّهُمْ اَقْرَبُ نَسَبًا بِهٰذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ؟ فَقَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ: اَنَا اَقْرَبُهُمْ نَسَبًا، فَقَالَ: ادْنُ مِنِّي، وَقَرِّبُوا اَصْحَابَهُ فَجْعَلُوهُمْ عِنْدَ ظَهْرِهِ، ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ : قُلْ لَهُمْ: اِنِّي سَائِلٌ هٰذَا عَنْ هٰذَا الرَّجُلِ، فَاِنْ كَذَبَنِي فَكَذِّبُوهُ . قَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ: فَوَاللّٰهِ لَوْلَا الْحَيَاءُ اَنْ يَاْثِرُوا عَلَيَّ الْكَذِبَ لَكَذَبْتُهُ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: اَوَّلُ شَيْءٍ سَاَلَنِي عَنْهُ قَالَ: فَكَيْفَ نَسَبُهُ فِيكُمْ؟ قُلْتُ: هُوَ فِينَا ذُو نَسَبٍ . قَالَ: فَهَلْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ مِنْكُمْ اَحَدٌ قَبْلَهُ؟ قُلْتُ: لَا . قَالَ: فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ؟ قُلْتُ: لَا . قَالَ: فَاَشْرَافُهُمِ اتَّبَعُوهُ اَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ قُلْتُ: بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ . قَالَ: يَزِيْدُونَ اَمْ يَنْقُصُونَ؟ قُلْتُ: بَلْ يَزِيْدُونَ . قَالَ: فَهَلْ مِنْهُمْ اَحَدٌ يَرْتَدُّ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ اَنْ يَدْخُلَ فِيهِ؟ قُلْتُ: لَا . قَالَ: فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ؟ قُلْتُ: لَا . قَالَ: فَهَلْ يَغْدِرُ؟ قُلْتُ:: لَا، وَنَحْنُ مِنْهُ فِي مُدَّةٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ فَاعِلٌ فِيهَا . قَالَ: وَلَمْ يُمْكِنِّي كَلِمَةٌ اُدْخِلُ فِيهَا شَيْئًا غَيْرُ هَذِهِ الْكَلِمَةِ . قَالَ: فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ . قَالَ: فَكَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ اِيَّاهُ؟ قُلْتُ: يَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ سِجَالًا وَدُوَلًا يَنَالُ مِنَّا وَنَنَالُ مِنْهُ، قَالَ: مَاذَا يَاْمُرُكُمْ؟ قُلْتُ: يَقُوْلُ: اعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَاتْرُكُوا مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ، وَيَاْمُرُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالصَّدَقَةِ وَبِالْعَفَافِ وَبِالصِّلَةِ. فَقَالَ لِلتَّرْجُمَانِ: قُلْ لَهُ: سَاَلْتُكَ عَنْ نَسَبِهِ؟ فَزَعَمْتَ اَنَّهُ فِيكُمْ ذُو نَسَبٍ، وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِي نَسَبِ قَوْمِهِمْ، وَسَاَلْتُكَ: هَلْ قَالَ اَحَدٌ مِنْكُمْ هٰذَا الْقَوْلَ قَبْلَهُ؟ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا، فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ اَحَدٌ قَبْلَهُ؛ قُلْتُ: رَجُلٌ ائْتَمَّ بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ، وَسَاَلْتُكَ هَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ؟ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا . فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ فِي آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ: يَطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهِ، وَسَاَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ اَنْ يَقُوْلَ مَا قَالَ؟ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا، فَقَدْ اَعْرِفُ اَنْ لَمْ يَكُنْ لِيَذَرَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ وَيَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ، وَسَاَلْتُكَ اَشْرَافُ النَّاسِ اتَّبَعُوهُ اَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ فَزَعَمْتَ اَنَّ ضُعَفَاءَهُمِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ، وَهُمْ اَتْبَاعُ الرُّسُلِ، وَسَاَلْتُكَ اَيَزِيْدُونَ اَمْ يَنْقُصُونَ؟ فَزَعَمْتَ اَنَّهُمْ يَزِيْدُونَ، وَكَذٰلِكَ اَمْرُ الْاِيمَانِ حَتَّى يَتِمَّ، وَسَاَلْتُكَ: هَلْ يَرْتَدُّ اَحَدٌ مِنْهُمْ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ اَنْ يَدْخُلَ فِيهِ؟ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا، وَكَذٰلِكَ الْاِيمَانُ حِينَ يُخَالِطُ بَشَاشَةَ الْقُلُوبَ، وَسَاَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ؟ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا، وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ لَا يَغْدِرُونَ، وَسَاَلْتُكَ كَيْفَ قِتَالُكُمْ اِيَّاهُ؟ فَزَعَمْتَ اَنَّ الْحَرْبَ بَيْنَكُمْ سِجَالٌ وَدُوَلٌ، وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلٰى، ثُمَّ يَكُونُ لَهُمُ الْعَاقِبَةُ، وَسَاَلْتُكَ عَمَّا يَاْمُرُكُمْ

7120–صحيح البخاری - باب بدء الوحی / 0 بسم الله الرحمن الرحيم قال الشيخ حديث: 7صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير باب كتاب النبي صلى الله عليه وسلم إلى هرقل يدعوه إلى - حديث:3409

Marfat.com

بِهِ؟ فَزَعَمْتَ اَنَّهُ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَيَنْهَاكُمْ عَنْ عِبَادَةِ الْاَوْثَانِ، وَيَاْمُرُكُمْ بِالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ وَالْعَفَافِ وَالصِّلَةِ، وَاِنْ كَانَ مَا تَقُوْلُ حَقًّا، فَيُوشِكُ اَنْ يَمْلِكَ مَوْضِعَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ، وَقَدْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنَّهُ خَارِجٌ، وَلٰكِنْ لَمْ اَكُنْ اَظُنُّ اَنَّهُ مِنْكُمْ، وَلَوْ اَعْلَمُ اَنْ اَخْلُصَ اِلَيْهِ لَاَلْتَمَسْتُ لُقِيَّهُ، وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ قَدَمَيْهِ، "ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ بَعَثَ بِهِ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ اِلٰى عَظِيمِ بُصْرَى، فَدَفَعَهُ اِلٰى هِرَقْلَ، فَقَرَاَهُ فَاِذَا فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ اِلٰى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى، اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّي اَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الْاِسْلَامِ اَسْلِمْ تَسْلَمْ، وَاَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ اَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ، فَاِنْ تَوَلَّيْتَ فَاِنَّ، عَلَيْكَ اِثْمَ الْاَرِيسِيِّينَ – قَالَ اللَّيْثُ: الْاَرِيسِيُّونَ: الْعَشَّارُوْنَ – وَ (يَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَنْ لَا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللّٰهِ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوا بِاَنَّا مُسْلِمُونَ) "قَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ: فَلَمَّا قَالَ مَا قَالَ، وَفَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ الْكِتَابِ كَثُرَ عِنْدَهُ اللَّجَبُ، وَارْتَفَعَتِ الْاَصْوَاتُ وَخَرَجْنَا، فَقُلْتُ لِاَصْحَابِي حِينَ خَرَجْنَا: لَقَدِ ارْتَفَعَ اَمْرُ ابْنِ اَبِي كَبْشَةَ، اِنَّهُ يَخَافُهُ مَلِكُ بَنِي الْاَصْفَرِ فَمَا زِلْتُ مُسْتَيْقِنًا اَنَّهُ سَيَظْهَرُ حَتّٰى اَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْاِسْلَامَ وَكَانَ ابْنُ النَّاظُورِ صَاحِبُ اِيلِيَّا وَهِرَقْلَ سُقُفًّا عَلٰى نَصَارَى الشَّامِ يُحَدِّثُ: "اَنَّ هِرَقْلَ حِينَ قَدِمَ اِيلِيَّا اَصْبَحَ يَوْمًا خَبِيثَ النَّفْسِ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ بَطَارِقَتِهِ: لَقَدِ اسْتَنْكَرْنَا هَيْئَتَكَ قَالَ: وَكَانَ هِرَقْلُ رَجُلًا حَزَّاءً يَنْظُرُ فِي النُّجُومِ. قَالَ لَهُمْ حِينَ سَاَلُوهُ: اِنِّي رَاَيْتُ اللَّيْلَةَ حِينَ نَظَرْتُ فِي النُّجُومِ مَلِكَ الْخِتَانِ قَدْ ظَهَرَ قَالَ: فَمَنْ يَخْتَتِنُ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَمِ؟ قَالَ: يَخْتَتِنُ الْيَهُودُ، قَالَ: فَلَا يُهِمَّنَّكَ شَاْنُهُمْ، فَاكْتُبْ اِلٰى مَدَائِنِ مُلْكِكَ، فَلْيَقْتُلُوا مَنْ فِيهَا مِنَ الْيَهُودِ، فَبَيْنَمَا هُمْ عَلٰى ذٰلِكَ اَتٰى هِرَقْلَ رَجُلٌ اَرْسَلَ بِهِ مَلِكُ غَسَّانَ يُخْبِرُهُ خَبَرَ ظُهُورِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يَاْتِيَهُ كِتَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَاذْهَبُوا فَانْظُرُوا اَمُخْتَتِنٌ هُوَ اَمْ لَا؟ فَنَظَرُوا اِلَيْهِ، فَحَدَّثُوهُ اَنَّهُ مُخْتَتِنٌ، فَسَاَلَهُ عَنِ الْعَرَبِ؟ فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُمْ يَخْتَتِنُونَ، فَقَالَ هِرَقْلُ: هٰذَا مُلْكُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ، ثُمَّ كَتَبَ هِرَقْلُ اِلٰى صَاحِبٍ لَهُ بِرُومِيَّةَ وَنَظِيرٌ لَهُ فِي الْعِلْمِ، وَسَارَ هِرَقْلُ اِلٰى حِمْصَ، فَلَمْ يَرِمْ حِمْصَ حَتّٰى جَاءَهُ كِتَابُ صَاحِبِهِ، فَوَافَقَ رَاْيَ هِرَقْلَ عَلٰى خُرُوجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَّهُ نَبِيٌّ فَاَذِنَ هِرَقْلُ لِلْعُظَمَاءِ مِنَ الرُّومِ فِي دَسْكَرَةٍ لَهُ بِحِمْصَ، ثُمَّ اَمَرَ بِالْاَبْوَابِ فَاُغْلِقَتْ، ثُمَّ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الرُّومِ، هَلْ لَكُمْ فِي الْفَلَاحِ وَالرَّشَادِ، وَاَنْ يَثْبُتَ مُلْكُكُمْ؟ تَتَّبِعُوْنَ هٰذَا النَّبِيَّ، فَحَاصُوا حَيْصَةَ حُمُرِ الْوَحْشِ اِلَى الْاَبْوَابِ، فَوَجَدُوهَا قَدْ اُغْلِقَتْ، فَلَمَّا رَاٰى هِرَقْلُ ذٰلِكَ وَيَئِسَ مِنْ اِيمَانِهِمْ قَالَ: رُدُّوهُمْ عَلَيَّ، وَقَالَ: اِنِّي قُلْتُ لَكُمْ مَقَالَتِي الَّتِي قُلْتُ لَكُمْ آنِفًا لِاَخْتَبِرَ بِهَا شِدَّتَكُمْ عَلٰى دِينِكُمْ، فَقَدْ رَاَيْتُ مِنْكُمُ الَّذِي اُحِبُّ، فَسَجَدُوا لَهُ وَرَضُوا عَنْهُ، وَكَانَ ذٰلِكَ فِي آخِرِ حَدِيثِهِ"

✧✧ حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہرقل کی جانب قریش کا ایک قافلہ بھیجا، یہ شام میں تجارت کرتے

Marfat.com

## ☼ہرقل ،لوگوں کی بغاوت سے گھبرا کر اسلام قبول کرنے سے رکا رہا☼

7120 – حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ كَامِلٍ السَّرَّاجُ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ هِرَقْلَ اَرْسَلَ اِلَيْهِ فِي رَكْبٍ مِنْ قُرَيْشٍ، وَكَانُوا تُجَّارًا بِالشَّامِ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي مَادَّ فِيهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا سُفْيَانَ وَكُفَّارَ قُرَيْشٍ، فَاَتَوْهُ بِاِيلِيَاءَ فَدَعَاهُمْ فِي مَجْلِسٍ، وَحَوْلَهُ عُقَلاءُ الرُّومِ، ثُمَّ دَعَا بِتَرْجُمَانِهِ، فَقَالَ: قُلْ لَهُمْ: اَيُّهُمْ اَقْرَبُ نَسَبًا بِهٰذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ؟ فَقَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ: اَنَا اَقْرَبُهُمْ نَسَبًا، فَقَالَ: ادْنُ مِنِّي، وَقَرِّبُوا اَصْحَابَهُ فَجْعَلُوهُمْ عِنْدَ ظَهْرِهِ، ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ : قُلْ لَهُمْ: اِنِّي سَائِلٌ هٰذَا عَنْ هٰذَا الرَّجُلِ، فَاِنْ كَذَبَنِي فَكَذِّبُوهُ . قَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ: فَوَاللّٰهِ لَوْلَا الْحَيَاءُ اَنْ يَاْثِرُوا عَلَيَّ الْكَذِبَ لَكَذَبْتُهُ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: اَوَّلُ شَيْءٍ سَاَلَنِي عَنْهُ قَالَ: فَكَيْفَ نَسَبُهُ فِيكُمْ؟ قُلْتُ: هُوَ فِينَا ذُو نَسَبٍ . قَالَ: فَهَلْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ مِنْكُمْ اَحَدٌ قَبْلَهُ؟ قُلْتُ: لَا . قَالَ: فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ؟ قُلْتُ: لَا . قَالَ: فَاَشْرَافُهُمِ اتَّبَعُوهُ اَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ قُلْتُ: بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ . قَالَ: يَزِيْدُونَ اَمْ يَنْقُصُونَ؟ قُلْتُ: بَلْ يَزِيْدُونَ . قَالَ: فَهَلْ مِنْهُمْ اَحَدٌ يَرْتَدُّ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ اَنْ يَدْخُلَ فِيهِ؟ قُلْتُ: لَا . قَالَ: فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ؟ قُلْتُ: لَا . قَالَ: فَهَلْ يَغْدِرُ؟ قُلْتُ:: لَا، وَنَحْنُ مِنْهُ فِي مُدَّةٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ فَاعِلٌ فِيهَا . قَالَ: وَلَمْ يُمْكِنِّي كَلِمَةٌ اُدْخِلُ فِيهَا شَيْئًا غَيْرُ هَذِهِ الْكَلِمَةِ . قَالَ: فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ . قَالَ: فَكَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ اِيَّاهُ؟ قُلْتُ: يَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ سِجَالًا وَدُوَلًا يَنَالُ مِنَّا وَنَنَالُ مِنْهُ، قَالَ: مَاذَا يَاْمُرُكُمْ؟ قُلْتُ: يَقُوْلُ: اعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَاتْرُكُوا مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ، وَيَاْمُرُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالصَّدَقَةِ وَبِالْعَفَافِ وَبِالصِّلَةِ. فَقَالَ لِلتَّرْجُمَانِ: قُلْ لَهُ: سَاَلْتُكَ عَنْ نَسَبِهِ؟ فَزَعَمْتَ اَنَّهُ فِيكُمْ ذُو نَسَبٍ، وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِي نَسَبِ قَوْمِهِمْ، وَسَاَلْتُكَ: هَلْ قَالَ اَحَدٌ مِنْكُمْ هٰذَا الْقَوْلَ قَبْلَهُ؟ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا، فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ اَحَدٌ قَبْلَهُ؛ قُلْتُ: رَجُلٌ ائْتَمَّ بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ، وَسَاَلْتُكَ هَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ؟ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا . فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ فِي آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ: يَطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهِ، وَسَاَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ اَنْ يَقُوْلَ مَا قَالَ؟ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا، فَقَدْ اَعْرِفُ اَنْ لَمْ يَكُنْ لِيَذَرَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ وَيَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ، وَسَاَلْتُكَ اَشْرَافُ النَّاسِ اتَّبَعُوهُ اَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ فَزَعَمْتَ اَنَّ ضُعَفَاءَهُمِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ، وَهُمْ اَتْبَاعُ الرُّسُلِ، وَسَاَلْتُكَ اَيَزِيْدُونَ اَمْ يَنْقُصُونَ؟ فَزَعَمْتَ اَنَّهُمْ يَزِيْدُونَ، وَكَذٰلِكَ اَمْرُ الْاِيمَانِ حَتَّى يَتِمَّ، وَسَاَلْتُكَ: هَلْ يَرْتَدُّ اَحَدٌ مِنْهُمْ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ اَنْ يَدْخُلَ فِيهِ؟ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا، وَكَذٰلِكَ الْاِيمَانُ حِينَ يُخَالِطُ بَشَاشَةَ الْقُلُوبَ، وَسَاَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ؟ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا، وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ لَا يَغْدِرُونَ، وَسَاَلْتُكَ كَيْفَ قِتَالُكُمْ اِيَّاهُ؟ فَزَعَمْتَ اَنَّ الْحَرْبَ بَيْنَكُمْ سِجَالٌ وَدُوَلٌ، وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلَى، ثُمَّ يَكُونُ لَهُمُ الْعَاقِبَةُ، وَسَاَلْتُكَ عَمَّا يَاْمُرُكُمْ

7120–صحيح البخارى - باب بدء الوحى / 0 بسم الله الرحمن الرحيم قال الشيخ ' حديث: 7صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير ' باب كتاب النبى صلى الله عليه وسلم إلى هرقل يدعوه إلى - حديث:3409

Marfat.com

بِهِ؟ فَزَعَمْتَ اَنَّهُ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَيَنْهَاكُمْ عَنْ عِبَادَةِ الْاَوْثَانِ، وَيَاْمُرُكُمْ بِالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ وَالْعَفَافِ وَالصِّلَةِ، وَاِنْ كَانَ مَا تَقُوْلُ حَقًّا، فَيُوشِكُ اَنْ يَمْلِكَ مَوْضِعَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ، وَقَدْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنَّهُ خَارِجٌ، ولٰكِنْ لَمْ اَكُنْ اَظُنُّ اَنَّهُ مِنْكُمْ، وَلَوْ اَعْلَمُ اَنْ اَخْلُصَ اِلَيْهِ لَاَلْتَمَسْتُ لُقِيَّهُ، وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ قَدَمَيْهِ، "ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ بَعَثَ بِهِ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ اِلٰى عَظِيمِ بُصْرَى، فَدَفَعَهُ اِلٰى هِرَقْلَ، فَقَرَاَهُ فَاِذَا فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ اِلٰى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى، اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّي اَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الْاِسْلَامِ اَسْلِمْ تَسْلَمْ، وَاَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ اَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ، فَاِنْ تَوَلَّيْتَ فَاِنَّ، عَلَيْكَ اِثْمَ الْاَرِيسِيِّينَ – قَالَ اللَّيْثُ: الْاَرِيسِيُّونَ: الْعَشَّارُوْنَ – وَ (يَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَنْ لَا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللّٰهِ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوا بِاَنَّا مُسْلِمُونَ) "قَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ: فَلَمَّا قَالَ مَا قَالَ، وَفَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ الْكِتَابِ كَثُرَ عِنْدَهُ اللَّجَبُ، وَارْتَفَعَتِ الْاَصْوَاتُ وَخَرَجْنَا، فَقُلْتُ لِاَصْحَابِي حِيْنَ خَرَجْنَا: لَقَدِ ارْتَفَعَ اَمْرُ ابْنِ اَبِي كَبْشَةَ، اِنَّهُ يَخَافُهُ مَلِكُ بَنِي الْاَصْفَرِ فَمَا زِلْتُ مُسْتَيْقِنًا اَنَّهُ سَيَظْهَرُ حَتّٰى اَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْاِسْلَامَ وَكَانَ ابْنُ النَّاظُورِ صَاحِبُ اِيلِيَّا وَهِرَقْلَ سُقُفًّا عَلٰى نَصَارَى الشَّامِ يُحَدِّثُ: "اَنَّ هِرَقْلَ حِيْنَ قَدِمَ اِيلِيَّا اَصْبَحَ يَوْمًا خَبِيثَ النَّفْسِ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ بَطَارِقَتِهِ: لَقَدِ اسْتَنْكَرْنَا هَيْئَتَكَ قَالَ: وَكَانَ هِرَقْلُ رَجُلًا حَزَّاءً يَنْظُرُ فِي النُّجُومِ. قَالَ لَهُمْ حِيْنَ سَاَلُوهُ: اِنِّي رَاَيْتُ اللَّيْلَةَ حِيْنَ نَظَرْتُ فِي النُّجُومِ مَلِكَ الْخِتَانِ قَدْ ظَهَرَ قَالَ: فَمَنْ يَخْتَتِنُ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَمِ؟ قَالَ: يَخْتَتِنُ الْيَهُودُ، قَالَ: فَلَا يُهِمَّنَّكَ شَاْنُهُمْ، فَاكْتُبْ اِلٰى مَدَائِنِ مُلْكِكَ، فَلْيَقْتُلُوا مَنْ فِيهَا مِنَ الْيَهُودِ، فَبَيْنَمَا هُمْ عَلٰى ذٰلِكَ اَتٰى هِرَقْلَ رَجُلٌ اَرْسَلَ بِهِ مَلِكُ غَسَّانَ يُخْبِرُهُ خَبَرَ ظُهُورِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يَاْتِيَهُ كِتَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَاذْهَبُوا فَانْظُرُوا اَمُخْتَتِنٌ هُوَ اَمْ لَا؟ فَنَظَرُوا اِلَيْهِ، فَحَدَّثُوهُ اَنَّهُ مُخْتَتِنٌ، فَسَاَلَهُ عَنِ الْعَرَبِ؟ فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُمْ يَخْتَتِنُونَ، فَقَالَ هِرَقْلُ: هٰذَا مُلْكُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ، ثُمَّ كَتَبَ هِرَقْلُ اِلٰى صَاحِبٍ لَهُ بِرُومِيَّةَ وَنَظِيرٌ لَهُ فِي الْعِلْمِ، وَسَارَ هِرَقْلُ اِلٰى حِمْصَ، فَلَمْ يَرِمْ حِمْصَ حَتّٰى جَاءَهُ كِتَابُ صَاحِبِهِ، فَوَافَقَ رَاْيَ هِرَقْلَ عَلٰى خُرُوجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَّهُ نَبِيٌّ فَاَذِنَ هِرَقْلُ لِلْعُظَمَاءِ مِنَ الرُّومِ فِي دَسْكَرَةٍ لَهُ بِحِمْصَ، ثُمَّ اَمَرَ بِالْاَبْوَابِ فَاُغْلِقَتْ، ثُمَّ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الرُّومِ، هَلْ لَكُمْ فِي الْفَلَاحِ وَالرَّشَادِ، وَاَنْ يَثْبُتَ مُلْكُكُمْ؟ تَتَّبِعُوْنَ هٰذَا النَّبِيَّ، فَحَاصُوا حَيْصَةَ حُمُرِ الْوَحْشِ اِلَى الْاَبْوَابِ، فَوَجَدُوهَا قَدْ اُغْلِقَتْ، فَلَمَّا رَاٰى هِرَقْلُ ذٰلِكَ وَيَئِسَ مِنْ اِيمَانِهِمْ قَالَ: رُدُّوهُمْ عَلَيَّ، وَقَالَ: اِنِّي قُلْتُ لَكُمْ مَقَالَتِي الَّتِي قُلْتُ لَكُمْ آنِفًا لِاَخْتَبِرَ بِهَا شِدَّتَكُمْ عَلٰى دِينِكُمْ، فَقَدْ رَاَيْتُ مِنْكُمُ الَّذِيْ اُحِبُّ، فَسَجَدُوا لَهُ وَرَضُوا عَنْهُ، وَكَانَ ذٰلِكَ فِي آخِرِ حَدِيثِهِ"

✧✧ حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہرقل کی جانب قریش کا ایک قافلہ بھیجا، یہ شام میں تجارت کرتے

Marfat.com

تھے اور یہ اس زمانے کی بات ہے جس زمانے میں رسول اکرم ﷺ نے ابوسفیان کو اور کفار قریش کے لئے مدت مقرر فرمائی تھی۔ یہ ایلیا میں ان کے پاس آئے اور ان کو ایک مجلس میں دعوت دی، ان کے اردگرد روم کے عقلاء موجود تھے، پھر ترجمان کو بلایا اور کہا: ان سے پوچھو کہ جس شخص نے اپنے بارے میں نبی ہونے کا دعوی کیا ہے، ان لوگوں میں کون شخص نسب کے لحاظ سے اس کے سب سے زیادہ قریب ہے؟ لوگوں نے کہا: ابوسفیان۔ ابوسفیان نے کہا: میں نسب کے لحاظ سے ان کا سب سے زیادہ قریبی ہوں۔ اس نے کہا: میرے قریب ہو جاؤ اور ان کے ساتھیوں کو بھی ان کے قریب کیا، وہ ان کی پشت کے پیچھے بیٹھ گئے۔

پھر اس نے اپنے ترجمان سے کہا: ان سے کہو میں اس شخص کے بارے میں کچھ سوالات کر رہا ہوں، اگر جھوٹ ہو تو تم اس کو جھوٹ کہنا، ابوسفیان نے کہا: اگر حیاء نہ ہوتا کہ ہمارے اوپر وہ جھوٹ کو ترجیح دے یں گے تو میں جھوٹ بول دیتا۔ پھر فرمایا' اس نے مجھ سے سوالات کا آغاز کیا

○ اس نے پوچھا: تمہارے اندر ان کا نسب کیسا ہے؟

میں نے کہا: ہمارے اندر وہ سب سے اعلی نسب ہے۔

○ اس نے پوچھا: کیا ان سے پہلے یہ دعوی تمہارے اندر کبھی کسی نے کیا؟

میں نے کہا: نہیں۔

○ اس نے پوچھا: اس کے آباء واجداد میں بادشاہت رہی؟

میں نے کہا: نہیں۔

○ اس نے پوچھا: ان کی پیروی کرنے والے لوگ امیر وکبیر ہیں یا غریب؟

میں نے کہا: غریب لوگ۔

اس نے پوچھا: کیا ان کے پیروکار بڑھتے جا رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟

میں نے کہا: بڑھ رہے ہیں۔

○ اس نے پوچھا: کیا ان میں سے کوئی شخص ان کے دین میں داخل ہونے کے بعد ان سے ناراض ہو کر دین چھوڑ کر بھی نکلا ہے؟

میں نے کہا: نہیں۔

○ اس نے پوچھا: کیا تم نے ان پر کبھی جھوٹ کی تہمت لگائی۔

میں نے کہا: نہیں۔

○ اس نے پوچھا: کیا وہ وعدہ خلافی کرتے ہیں؟ میں نے کہا: نہیں۔ اور ہم ان کی طرف سے اس مدت میں ہیں کہ ہم نہیں جانتے کہ وہ اس میں کیا کریں گے۔

Marfat.com

○اس نے کہا: اس کلمہ کے سوااورکوئی کلمہ نہیں تھا کہ جس کے اندر مجھے اس نے داخل ہونے کی قدرت دی،ہو

○اس نے پوچھا: کیاتمہاری اس کے ساتھ جنگیں ہوئی ہیں؟

میں نے کہا: جی ہاں۔

○اس نے کہا: تمہاری اس کے ساتھ جنگیں کیسی رہیں؟

میں نے کہا: ہماری اوران کی جنگیں برابر رہتی ہیں۔کبھی وہ جیت جاتے ہیں اور کبھی ہم جیتتے ہیں۔

○اس نے پوچھا: وہ تمہیں کس چیز کا حکم دیتے ہیں؟

میں نے کہا: وہ اس بات کا حکم دیتے ہیں کہ اللہ کی عبادت کرو،اس کے ساتھ کسی کوشریک نہ ٹھہراؤاورتمہارے آباء واجداد جن کی عبادت کرتے تھے ان کوچھوڑ دواوروہ نماز کا حکم دیتے ہیں اورزکوٰۃ کا حکم دیتے ہیں، صدقہ کا حکم دیتے ہیں پاکدامنی اورصلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں۔

اس نے اپنے ترجمان سے کہا:

میں نے تجھ سے ان کے نسب کے کے بارے میں پوچھاتو نے کہا کہ وہ تمہارے اندراعلی نسب ہے۔

رسول اسی طرح اپنی قوم میں بڑے نسبوں میں بھیجے جاتے ہیں۔

میں نے تم سے پوچھا: کیاتمہارے اندراس سے پہلے کبھی کسی نے یہ بات کہی ہے؟ تو نے کہا: نہیں کہی۔ میں کہتا ہوں کہ اگراس سے پہلے کبھی کسی نے یہ دعوی کیا ہوتا تو میں سمجھتا کہ یہ ایسا شخص ہے جواپنے سے پہلے کسی پیروی کررہا ہے۔

میں نے تم سے پوچھا: اس کے آباء واجداد میں پہلے کوئی بادشاہ تھا؟ تو نے کہا: نہیں۔

میں کہتا ہوں کہ اگراس کے آباء میں کوئی بادشاہ ہوتا تو میں سمجھتا کہ اس کواپنے آباء کی بادشاہی کی طلب ہے۔

میں نے تم سے پوچھا: کیااس اعلان سے پہلے تم نے کبھی اس کوجھوٹ بولتے سنا؟ تم نے کہا: نہیں۔ میں پہچان گیا کہ جوشخص لوگوں کے ساتھ جھوٹ نہیں بولتاوہ اللہ کے ساتھ جھوٹ کیسے بولے گا۔

میں نے تجھ سے پوچھا: امیرلوگوں نے ان کی پیروی کی ہے یاغریب لوگوں نے ؟تم نے کہا: غریبوں نے ان کی پیروی کی ہے۔واقعی رسولوں کی پیروی کرنے والے یہی لوگ ہوتے ہیں۔

میں نے تم سے پوچھا: یہ لوگ بڑھ رہے ہیں یاکم ہورہے ہیں؟ تم نے کہا: وہ بڑھ رہے ہیں۔ ایمان اسی طرح مکمل ہوتا ہے۔

میں نے تم سے پوچھا: ان کے دین میں داخل ہونے کے بعد کبھی کوئی ان سے ناراض ہوکردین چھوڑکر گیا ہے؟ تم نے کہانہیں۔اسی طرح ایمان جب دل کی گہرائیوں میں اتر جاتا ہے(تواسی طرح مضبوط ہوجاتا ہے)

میں نے تم سے پوچھا: کیاانہوں نے کبھی وعدہ خلافی کی؟ تم نے کہا: نہیں۔اسی طرح رسول وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

میں نے تم سے پوچھا: ان کی جنگیں تمہارے ساتھ کیسی ہوتی ہیں؟ تم نے کہا: تمہاری ان کے ساتھ جنگیں برابر رہتی ہیں

Marfat.com

کبھی تم جیتتے ہو، کبھی وہ۔ رسولوں کو اسی طرح آزمایا جاتا ہے پھر بالآخر فتح انہیں کا مقدر ہوتی ہے۔

میں نے تم سے پوچھا: وہ تمہیں کس چیز کا حکم دیا دیتا ہے؟ تم نے کہا: وہ یہ حکم دیتا ہے کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور تمہیں بتوں کی عبادت سے روکتا ہے اور نماز کا حکم دیتا ہے اور صدقہ اور پاکدامنی کا حکم دیتا ہے۔

جو کچھ تم کہہ رہے ہو اگر وہ حق ہے تو قریب ہے کہ میرے قدموں کی جگہ پر بھی اسی کا قبضہ ہوگا اور میں جانتا ہوں کہ وہ ابھی ظاہر ہونے والے ہیں۔ لیکن میں یہ گمان نہیں کرتا کہ وہ تم میں سے ہوگا، اگر میں جانتا کہ اس کی طرف پہنچ سکتا تو میں ان کی ملاقات ضرور طلب کرتا اور اگر میں ان کے پاس ہوتا تو میں ان کے پاؤں دھوتا۔

پھر اس نے رسول اکرم ﷺ کا خط منگوایا جو حضرت حیہ کلبی کے ہاتھ بصری کے بادشاہ کی جانب بھیجا گیا تھا، اس نے ہرقل کی جانب بھیجا، اس نے اس خط کو پڑھا، اس خط کی تحریر یہ تھی

''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم محمدرسول اللہ کی جانب سے روم کے بادشاہ ہرقل کی جانب، سلام ہو اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی، امابعد میں تجھے اسلام کی دعوت دیتا ہوں تو اسلام لے آ، سلامتی پائے گا اور اسلام لے آ، تجھے اللہ تعالیٰ دگنا اجر دے گا، اگر تو منہ پھیر لے گا تو پھر تیرے اوپر عریسین جتنا گناہ ہوگا۔

لیث کہتے ہیں عریسین عشر میں کی زیادتی کرنے والے کو کہتے ہیں۔

يَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَنْ لَا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ

''تم فرماؤ اے کتابیوں ایسے کلمہ کی طرف آؤ جو ہم میں تم میں یکساں ہے یہ کہ عبادت نہ کریں مگر خدا کی اور اس کا شریک کسی کو نہ کریں اور ہم میں کوئی ایک دوسرے کو رب نہ بنالے اللہ کے سوا پھر اگر وہ نہ مانیں تو کہہ دو تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ابوسفیان نے کہا: اس نے جو کچھ کہنا تھا کہہ کر فارغ ہوا اور تحریر پڑھ کر فارغ ہوگئے تو اس کے ہاں آوازیں بلند ہونے لگیں اور شوروغل ہوگیا، ہم وہاں سے نکل آئے، جب ہم وہاں سے نکلے تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا: ابن ابی کبشہ کا معاملہ تو بلند ہوگیا ہے۔ بنی اصفر کا بادشاہ اسی سے خوف زدہ ہے، میں ہمیشہ ہی اس بات کا یقین رکھتا تھا کہ عنقریب اللہ تعالیٰ غالب کرے گا، اور اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام کی دولت سے نواز دیا، ابن ناظور جو کہ ایلیا اور ہرقل کا صاحب تھا اور یہ شام کے نصاری کا پادری تھا، وہ بیان کرتے تھے: ہرقل جب ایلیا میں آیا تو ایک دن، وہ صبح سویرے بہت پریشان تھا، اس کے کچھ قریبی لوگوں نے کہا: آپ کی کیفیت اچھی نہیں لگ رہی۔ کہتے ہیں: ہرقل ستارہ شناس شخص تھا، جب انہوں نے اس سے اس کی پریشانی کی وجہ پوچھی تو اس نے کہا: میں نے اس رات دیکھا ہے ستاروں کو دیکھا کہ ''ملک الختان'' ظاہر ہو چکا ہے۔

انہوں نے پوچھا: اس امت میں کون ختنہ کرے گا؟ اس نے کہا: یہودی۔ انہوں نے کہا: اس کے معاملے کو زیادہ اہمیت نہ دو، تم اپنے ملکوں کے شہروں کی جانب لکھ بھیجو کہ وہاں پر جتنے یہودی ہیں، ان کو قتل کردیں۔ ابھی وہ اسی سوچ بچار میں تھے کہ

Marfat.com

ہرقل کے پاس ایک آدمی آیا، جس کو غسان کے بادشاہ نے بھیجا تھا، وہ رسول اکرم ﷺ کے ظاہر ہونے کی خبر دینے کے لئے آیا تھا اور یہ رسول اکرم ﷺ کا خط آنے سے پہلے سے کی بات ہے۔

اس نے کہا: تم جاؤ اور دیکھو، کیا وہ ختنہ شدہ ہے یا نہیں؟ جب انہوں نے ان کو دیکھا تو آ کر بتایا کہ وہ ختنہ شدہ ہے، اس نے پوچھا: کیا وہ عرب ہے؟ اس کو بتایا کہ وہ تو ختنہ کرتے ہیں۔ ہرقل نے کہا: وہ اس امت کا بادشاہ ہے، پھر ہرقل نے رومیہ کے اپنے صاحب کی جانب خط لکھا اور علم کے اندر اس کی نظیر لکھی۔ ہرقل حمص کی جانب چلا گیا، ابھی وہ حمص کے اندر زیادہ دیر نہیں ٹھہرا تھا یہاں تک کہ اس کے صاحب کا خط آ گیا، اس نے رسول اکرم ﷺ کے ظاہر ہونے کے حوالے سے ہرقل کی رائے کی موافقت کی کہ وہ نبی ہے، ہرقل نے روم کے عظماء کو اجازت دی کہ حمص کے اندر اس کے محل میں آئیں پھر دروازے مقفل کر دیئے گئے، پھر ہرقل ان کے پاس آیا اور کہا: اے روم والو! کیا تم فلاح اور ہدایت پانا چاہتے ہو اور تم یہ چاہتے ہو کہ تمہارا ملک تمہارے لئے قائم رہے تو تم اس نبی کی پیروی کر لو

وہ لوگ یک مشت جنگلی گدھوں کی طرح بھاگے تو انہوں نے دیکھا کہ دروازے تو بند ہیں، جب ہرقل نے یہ دیکھا اور ان کے ایمان سے مایوس ہو گیا تو بولا: ان کو واپس اپنی جگہ پر بٹھاؤ اور کہنے لگا: میں نے جو کچھ تمہیں کہا، یہ تمہارے دین کی شدت آزمانے کے لئے کہا تھا، میں نے تمہارے اندر وہ چیز دیکھ لی ہے جو مجھے پسند ہے۔ تو ان لوگوں نے ہرقل کو سجدہ کیا اور اس سے راضی ہو گئے اور یہ اس کی آخری گفتگو تھی۔

## ☼ ہرقل اسلام لانا چاہتا تھا، لوگوں کی مخالفت کے ڈر سے اسلام قبول نہ کیا ☼

7121 – حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: كُنَّا قَوْمًا تُجَّارًا، وَكَانَتِ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ قَدْ حَصَرَتْنَا حَتّٰى هَلَكَتْ اَمْوَالُنَا، فَلَمَّا كَانَتِ الْهُدْنَةُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ نَاْمَنْ فِيْ اَمْوَالِنَا، فَخَرَجْتُ فِيْ نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ آخِذًا اِلَى الشَّامِ، وَكَانَ فِيْهِ مَتْجَرُنَا، فَقَدِمْتُهَا حِيْنَ ظَهَرَ هِرَقْلُ عَلٰى مَنْ كَانَ عَارَضَهُ مِنْ فَارِسَ فَاَخْرَجَهُمْ مِنْهَا، وَانْتَزَعَ لَهُ صَلِيْبَهُ الْاَعْظَمَ، وَقَدْ كَانُوْا سَلَبُوْهُ اِيَّاهُ، فَلَمَّا بَلَغَهُ ذٰلِكَ مِنْهُمْ، وَبَلَغَهُ اَنَّ صَلِيْبَهُ اسْتُنْقِذَ لَهُ، وَكَانَتْ حِمْصُ مَنْزِلَهُ، فَخَرَجَ مِنْهَا عَلٰى قَدَمَيْهِ مُتَشَكِّرًا لِلّٰهِ حِيْنَ رَدَّ عَلَيْهِ مَا رَدَّ لِيُصَلِّيَ فِيْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ بُسِطَ لَهُ الطَّرِيْقُ بِالْبُسُطِ، وَيُلْقٰى عَلَيْهَا الرَّيَاحِيْنُ، فَلَمَّا انْتَهٰى اِلٰى اِيْلِيَّا، وَقَضٰى فِيْهَا صَلَاتَهُ وَمَعَهُ بَطَارِقَتُهُ وَاَسَاقِفُ الرُّوْمِ قَالَ: " وَقَدِمَ عَلَيْهِ كِتَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ دِحْيَةَ بْنِ خَلِيْفَةَ الْكَلْبِيِّ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰى هِرَقْلَ عَظِيْمِ الرُّوْمِ، السَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى، اَمَّا بَعْدُ فَاَسْلِمْ تَسْلَمْ، وَاَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ اَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ، وَاِنْ تَتَوَلَّ فَاِنَّ اِثْمَ

7121–صحیح البخاری - باب بدء الوحی / 0 بسم اللہ الرحمن الرحیم قال الشیخ ' حدیث: 7صحیح مسلم - کتاب الجہاد والسیر ' باب کتاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم إلی قیصر یدعوہ إلی - حدیث:3409

Marfat.com

الْاَكَّارِيْنَ عَلَيْكَ " قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَحَدَّثَنِیْ اَسْقُفُ النَّصَارٰی قَالَ: اَدْرَكْتُهُ فِی زَمَانِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ زَعَمَ لِی اَنَّهُ اَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَاَمْرِ هِرَقْلَ وَعَقْلِهٖ قَالَ: " لَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ كِتَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مَعَ دِحْيَةَ اَخَذَهُ، فَجَعَلَهُ بَيْنَ فَخِذَيْهِ وَخَاصِرَتِهٖ، قَالَ: ثُمَّ كَتَبَ اِلٰی رَجُلٍ بِرُوْمِيَّةَ كَانَ يَقْرَاُ مِنَ الْعِبْرَانِيَّةِ مَا يَقْرَاُ، فَذَكَرَ لَهُ اَمْرَهُ وَيَصِفُ لَهُ شَاْنَهُ وَبِخَبَرِ مَا جَاءَ بِهٖ قَالَ: فَكَتَبَ اِلَيْهِ صَاحِبُ رُوْمِيَّةَ اَنَّهُ النَّبِیُّ الَّذِیْ كُنَّا نَنْتَظِرُهُ لَا شَكَّ فِيْهِ، فَاتَّبِعْهُ وَصَدِّقْهُ، فَاَمَرَ هِرَقْلُ بِبَطَارِقَةِ الرُّوْمِ، فَجَمَعُوْا لَهُ فِیْ دَسْكَرَةِ مُلْكِهٖ، وَاَمَرَ بِهَا فَاُسْرِجَتْ عَلَيْهِمْ بِاَبْوَابِهَا، ثُمَّ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ مِنْ عَلِيَّةٍ وَخَافَهُمْ عَلٰی نَفْسِهٖ، وَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الرُّوْمِ، اِنِّیْ قَدْ جَمَعْتُكُمْ لِخَبَرٍ، اِنَّهُ قَدْ اَتَانِیْ كِتَابُ هٰذَا الرَّجُلِ، يَدْعُوْنِیْ اِلٰی دِيْنِهٖ، وَاَنَّهُ وَاللّٰهِ الرَّجُلُ الَّذِیْ كُنَّا نَنْتَظِرُهُ، وَنَجِدُ فِیْ كِتَابِنَا، فَهَلُمَّ فَلْنَتَّبِعْهُ وَلْنُصَدِّقْهُ فَيُسَلِّمَ لَنَا دُنْيَانَا وَاٰخِرَانَا، فَنَخَرُوْا نَخْرَةَ رَجُلٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ ابْتَدَرُوْا اَبْوَابَ الدَّسْكَرَةِ لِيَخْرُجُوْا مِنْهَا، فَوَجَدُوْهَا قَدْ اُغْلِقَتْ دُوْنَهُمْ، فَقَالَ: كُرُّوْهُمْ عَلَیَّ، وَخَافَهُمْ عَلٰی نَفْسِهٖ، فَكُرُّوْا عَلَيْهِ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الرُّوْمِ، اِنَّمَا قُلْتُ لَكُمْ هٰذِهِ الْمَقَالَةَ الَّتِیْ قُلْتُ لَكُمْ لِاَنْظُرَ كَيْفَ صَلَابَتُكُمْ عَلٰی دِيْنِكُمْ لِهٰذَا الْاَمْرِ الَّذِیْ حَدَثَ، فَقَدْ رَاَيْتُ مِنْكُمُ الَّذِیْ اُسَرُّ بِهٖ، فَوَقَعُوْا لَهُ سُجُوْدًا وَاَمَرَ بِاَبْوَابِ الدَّسْكَرَةِ فَفُتِحَتْ لَهُمْ فَانْطَلَقُوْا "

✧✧ حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم تاجر لوگ تھے، ہمارے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جنگ رہتی تھی، جس کی وجہ سے ہمارے اموال ہلاک ہو چکے تھے، پھر ہمارے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان صلح تو ہوگئی تھی لیکن ہم لوگ اپنے مالوں کے بارے میں بے خوف نہیں تھے۔ میں قریش کے ایک قافلے کے ساتھ شام کی جانب روانہ ہوگیا، کیونکہ وہاں پر ہماری تجارت تھی، میں وہاں پر آیا، اس وقت ہرقل، اپنے مدمقابل فارس پر غالب آچکا تھا اور ان کو وہاں سے پیچھے دھکیل دیا تھا اور ان کی صلیب اعظم ان سے چھین لی، یہ صلیب اس سے پہلے ان لوگوں نے اس سے چھینی تھی، جب یہ بات اس تک پہنچی اور اس کو پتہ چلا کہ اس کی صلیب چھین لی گئی ہے (یعنی واپس ان کو مل گئی ہے) وہ اس وقت حمص میں رہتا تھا تو اللہ کا شکر کرتے ہوئے فوراً وہاں سے روانہ ہوگیا، تاکہ وہ جا کر بیت المقدس کے اندر نماز پڑھے اور اس کے لئے راستے میں قالین بچھائے گئے اور ان پر خوشبودار پھولوں والے پودے سجائے گئے، جب وہ ایلیا میں پہنچا اور وہاں پر اس نے نماز پڑھی، تو اس کے ساتھ اس کے وزراء اور روم کے علماء بھی تھے، اس کے پاس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خط آیا جو حضرت دحیہ بن خلیفہ کلبی رضی اللہ عنہ لے کر آئے تھے، اس کی تحریر یہ تھی

''محمد رسول اللہ کی جانب سے روم کے بادشاہ ہرقل کی جانب، سلامتی ہو اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی امابعد تم اسلام لے آؤ، سلامتی پاؤ گے اور تم اسلام لے آؤ، اللہ تعالیٰ تجھے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور اگر تو نے منہ پھیرا تو دیگر منکرین کا گناہ بھی تیرے سر ہوگا'' محمد بن اسحاق کہتے ہیں' ابن شہاب نے کہا: مجھے نصاریٰ کے پادریوں نے بتایا کہ میں نے ان کو عبدالملک بن مروان کے زمانے میں پایا اور وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اور ہرقل کا اور اس کی عقل (دیت) کا معاملہ پایا ہے۔ وہ فرماتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خط حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں وہاں تک

Marfat.com

پہنچا تو اس نے پکڑا اور اس کو اپنے رانوں اور اپنے پہلوں کے درمیان رکھ لیا،، پھر اس نے رومیہ میں ایک شخص کی جانب خط لکھا جو عبرانی جانتا تھا، اس کو اپنا معاملہ ذکر کیا، اور جو خبر ان تک پہنچی ہے اس کے بارے میں اس کو لکھا۔ اس نے کہا: رومیہ کے اس شخص نے ان کو جوابی مکتوب میں لکھا: یہ وہی نبی ہے جس کا ہم انتظار کرتے تھے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ اس نے ان کی پیروی کی اور ان کو سچا قرار دیا۔

ہرقل نے روم کے جرنیلوں کو حکم دیا تو سب اس کے ملک کے محل میں جمع ہو گئے اور حکم دیا گیا تو ان کے دروازوں کو مقفل کر دیا گیا، پھر ہرقل ان کے پاس آیا اور وہ اپنے آپ پر ان سے ڈر بھی رہا تھا اور اس نے کہا: اے رومیو! میں نے تمہارے لئے ایک خبر جمع کر کے رکھی ہے، میرے پاس اس آدمی کی تحریر آئی ہے، جو مجھے اپنے دین کی جانب دعوت دے رہا ہے، اور اللہ کی قسم! یہ وہی شخص ہے جس کا ہم انتظار کر رہے تھے اور اپنی کتابوں میں جس کا ذکر پاتے تھے ہم چلو اور ہم اس کی پیروی کرتے ہیں اور ہم اس کی تصدیق کرتے ہیں، ہماری دنیا بھی سلامت رہے گی اور ہماری آخرت بھی۔

یہ سنتے ہی سب لوگ اونچی اونچی بولنے لگے، پھر وہ محل کے دروازوں کی جانب دوڑ پڑے تا کہ وہ وہاں سے نکل جائیں لیکن انہوں نے دیکھا کہ دروازے تو بند تھے، ہرقل نے کہا: ان کو واپس میرے پاس لاؤ اور ہرقل اپنے آپ پر ان سے خوف زدہ بھی تھا، ان کو واپس بلایا گیا، ہرقل نے کہا: اے رومیو! میں نے تمہیں جو بات کہی ہے، یہ اس لئے کہی ہے تا کہ میں یہ دیکھ لوں کہ تمہاری اپنے دین کے اوپر پختگی کتنی ہے؟ میں نے تمہارے اندر وہ چیز دیکھی ہے جسے دیکھ کر میں بہت خوش ہوا ہوں۔ تو وہ سب لوگ اس کیلئے سجدے میں گر پڑے اور محل کے دروازے کھول دیئے گئے تو وہ لوگ چلے گئے۔

## ☆شاہ روم کے دربار میں رسول اکرم ﷺ کے مکتوب گرامی کو پڑھا گیا☆

7122 – حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِیزٍ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَیْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِی عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، اَخْبَرَهُ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبُوْ سُفْیَانَ بْنُ حَرْبٍ، اَنَّهُ كَانَ بِالشَّامِ فِی رِجَالٍ مِنْ قُرَیْشٍ، قَدِمُوا تُجَّارًا وَذَلِكَ فِی الْمُدَّةِ الَّتِی كَانَتْ بَیْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ وَبَیْنَ كُفَّارِ قُرَیْشٍ. قَالَ اَبُوْ سُفْیَانَ: فَاَتَی رَسُوْلُ قَیْصَرَ، فَانْطَلَقَ بِیْ وَبِاَصْحَابِیْ حَتَّی قَدِمْنَا اِیلِیَا، فَدَخَلْنَا عَلَیْهِ، فَاِذَا هُوَ جَالِسٌ فِی مَجْلِسِ مُلْكِهِ عَلَیْهِ التَّاجُ، وَاِذَا حَوْلَهُ عُظَمَاءُ الرُّوْمِ، فَقَالَ لِتَرْجُمَانِهِ: سَلْهُمْ: اَیُّهُمْ اَقْرَبُ نَسَبًا اِلٰی هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِیْ یَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِیٌّ؟ قَالَ اَبُوْ سُفْیَانَ: قُلْتُ: اَنَا اَقْرَبُهُمْ اِلَیْهِ نَسَبًا. قَالَ: مَا قَرَابَةُ مَا بَیْنَكَ وَبَیْنَهُ قُلْتُ: وَابْنُ عَمِّی، قَالَ اَبُوْ سُفْیَانَ: وَلَیْسَ فِی الرَّكْبِ یَوْمَئِذٍ مِنْ بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ غَیْرِی. قَالَ قَیْصَرُ: ادْنُوْهُ مِنِّی، ثُمَّ اَمَرَ اَصْحَابِیْ، فَجَعَلُوا خَلْفَ ظَهْرِیْ عِنْدَ كَتِفَیَّ، ثُمَّ قَالَ قَیْصَرُ لِتَرْجُمَانِهِ: قُلْ لِاَصْحَابِهِ اِنِّی سَائِلٌ هٰذَا عَنِ الرَّجُلِ الَّذِیْ یَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِیٌّ، فَاِنْ كَذَبَ فَكَذِّبُوْهُ، قَالَ اَبُوْ سُفْیَانَ: فَلَوْلَا الْاِسْتِحْیَاءُ یَوْمَئِذٍ اَنْ یَاْثُرَ اَصْحَابِیْ عَنِّی الْكَذِبَ لَكَذَبْتُهُ عَنْهُ حِیْنَ سَاَلَنِی، وَلٰكِنِّی اسْتَحْیَیْتُ اَنْ

7122–صحیح البخاری - باب بدء الوحی / 0 بسم اللہ الرحمن الرحیم قال الشیخ' حدیث: 7صحیح مسلم - کتاب الجہاد والسیر' باب کتاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم إلی ھرقل یدعوہ إلی - حدیث:3409

Marfat.com

يَاْثُرُوا عَنِّى الْكَذِبَ فَصَدَقْتُهُ . ثُمَّ قَالَ قَيْصَرُ لِتَرْجُمَانِهِ: قُلْ لَهُ: كَيْفَ نَسَبُ هٰذَا الرَّجُلِ فِيكُمْ؟ قُلْتُ: هُوَ فِينَا ذُو نَسَبٍ. قَالَ: فَهَلْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ مِنْكُمْ اَحَدٌ قَطُّ؟ قُلْتُ: لَا . قَالَ: فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ فِى الْكَذِبِ قَبْلَ اَنْ يَقُولَ مَا قَالَ؟ قُلْتُ: لَا . قَالَ: فَهَلْ كَانَ اَحَدٌ مِنْ آبَائِهِ مَلِكًا؟ قُلْتُ: لَا . قَالَ فَاَشْرَافُ النَّاسِ اتَّبَعُوهُ، اَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ قُلْتُ: بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ . قَالَ: يَزِيْدُونَ اَمْ يَنْقُصُونَ؟ قُلْتُ: بَلْ يَزِيْدُونَ. قَالَ: فَهَلْ يَرْتَدُّ اَحَدٌ مِنْهُمْ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ اَنْ يَدْخُلَ فِيهِ؟ قُلْتُ: لَا. قَالَ: فَهَلْ يَغْدِرُ؟ قُلْتُ: نَحْنُ مِنْهُ فِى مُدَّةٍ الْآنَ، وَنَحْنُ نَخَافُ ذٰلِكَ. قَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ: وَلَمْ يُمْكِنِّى كَلِمَةٌ اُدْخِلُ فِيهَا شَيْئًا اَنْتَقِصُهُ بِهِ لَا اَخَافُ اَنْ يُؤْثَرَ عَنِّى غَيْرَهَا، قَالَ: فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ وَقَاتَلَكُمْ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَكَيْفَ حَرْبُهُ وَحَرْبُكُمْ؟ قُلْتُ: كَانَتْ دُوَلًا وَسِجَالًا، يُدَالُ عَلَيْنَا الْمَرَّةَ، وَنُدَالُ عَلَيْهِ الْاُخْرَى. قَالَ: فَمَاذَا يَاْمُرُكُمْ بِهِ؟ قُلْتُ: يَاْمُرُنَا اَنْ نَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهُ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا، وَيَنْهَانَا اَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا، وَاَمَرَنَا بِالصَّلَاةِ، وَالصَّدَقَةِ، وَالْعَفَافِ وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ، وَاَدَاءِ الْاَمَانَةِ. قَالَ: فَقَالَ لِتَرْجُمَانِهِ حِيْنَ قُلْتُ ذٰلِكَ لَهُ: قُلْ لَهُ: اِنِّى سَاَلْتُكَ عَنْ نَسَبِهِ فِيكُمْ فَزَعَمْتَ اَنَّهُ فِيكُمْ ذُو نَسَبٍ، وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِى شَرَفِ قَوْمِهَا، وَسَاَلْتُكَ هَلْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ اَحَدٌ مِنْ آبَائِهِ؟ قُلْتَ: لَا . فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ اَحَدٌ مِنْكُمْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ قُلْتُ: رَجُلٌ ائْتَمَّ بِقَوْلِ قَائِلٍ قَبْلَهُ، وَسَاَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ اَنْ يَقُولَ مَا قَالَ؟ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا، فَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَدَعُ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ، وَيَكْذِبُ عَلَى اللّٰهِ، وَسَاَلْتُكَ هَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ قَبْلُ مَلِكٌ؟ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا، فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ: رَجُلٌ يَطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهِ، وَسَاَلْتُكَ اَشْرَافُ النَّاسِ يَتَّبِعُونَهُ اَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ فَزَعَمْتَ اَنَّ ضُعَفَاءَهُمْ اَتْبَاعُهُ وَكَذٰلِكَ اَتْبَاعُ الرُّسُلِ، وَسَاَلْتُكَ هَلْ يَزِيْدُونَ اَمْ يَنْقُصُونَ؟ فَزَعَمْتَ اَنَّهُمْ يَزِيْدُونَ وَكَذٰلِكَ الْاِيمَانُ، وَسَاَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ اَحَدٌ مِنْهُمْ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ اَنْ يَدْخُلَ فِيهِ؟ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا، وَكَذٰلِكَ الْاِيمَانُ حِيْنَ يُخَالِطُ بَشَاشَةَ الْقُلُوبِ لَا يَسْخَطُهُ اَحَدٌ، وَسَاَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ؟ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ لَا تَغْدِرُ، وَسَاَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوهُ وَقَاتَلَكُمْ؟ فَزَعَمْتَ اَنَّهُ قَدْ فَعَلَ ذٰلِكَ وَاَنَّ حَرْبَكُمْ وَحَرْبَهُ يَكُونُ دُوَلًا، يُدَالُ عَلَيْكُمُ الْمَرَّةَ، وَتُدَالُونَ عَلَيْهِ الْاُخْرَى، وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ، ثُمَّ تَكُونُ لَهُمُ الْعَاقِبَةُ، وَسَاَلْتُكَ بِمَ يَاْمُرُكُمْ؟ فَزَعَمْتَ اَنَّهُ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَحْدَهُ، وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ، وَيَنْهَاكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ، وَيَاْمُرُكُمْ بِالصَّلَاةِ، وَالصَّدَقَةِ وَالْعَفَافِ، وَاَدَاءِ الْاَمَانَةِ، وَهُوَ نَبِىٌّ، وَقَدْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنَّهُ خَارِجٌ وَلٰكِنْ لَمْ اَكُنْ اَظُنُّهُ مِنْكُمْ، وَاِنْ يَكُ مَا قُلْتُ حَقًّا يُوشِكُ اَنْ يَمْلِكَ مَوْضِعَ قَدَمَىَّ هَاتَيْنِ، وَاللّٰهِ لَوْ اَرْجُو اَنْ اَخْلُصَ اِلَيْهِ لَتَجَشَّمْتُ لُقِيَّهُ وَلَغَسَلْتُ قَدَمَيْهِ . قَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ: " فَدَعَا بِكِتَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَمَرَ بِهِ، فَقُرِءَ فَاِذَا فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ، اِلٰى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى، اَمَّا بَعْدُ، فَاِنِّى اَدْعُوكَ بِدُعَاءِ الْاِسْلَامِ اَسْلِمْ تَسْلَمْ، وَاَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ اَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ، فَاِنْ تَوَلَّيْتَ فَاِنَّ عَلَيْكَ اِثْمَ الْاَرِيسِيِّينَ وَ (يَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ

Marfat.com

شَيْـئًـا، وَلَا يَتَّـخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللّٰهُ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوا بِاَنَّا مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 64) " قَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ: " فَـلَـمَّـا قَضٰى مَقَالَتَهُ، عَلَتْ اَصْوَاتُ الَّذِينَ حَوْلَهُ مِنْ عُظَمَاءِ الرُّومِ، وَكَثُرَ لَغَطُهُمْ، فَلَا اَدْرِىْ مَـاذَا يَقُـوْلُوْنَ قَالَ: فَاَمَرَ بِنَا فَاُخْرِجْنَا، فَلَمَّا خَرَجْتُ وَمَعِى اَصْحَابِىْ وَخَلَصْتُ، قُلْتُ: لَقَدِ ارْتَفَعَ اَمْرُ ابْنِ اَبِىْ كَبْشَةَ هٰـذَا مَـلِكُ بَنِـى الْاَصْـفَـرِ يَـخَافُهُ، قَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ: فَوَاللهِ مَا زِلْتُ ذَلِيلًا مُسْتَيْقِنًا اَنَّ اَمْرَهُ سَيَظْهَرُ حَتّٰى اَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَىَّ الْاِسْلَامَ وَاَنَا كَارِهٌ "

حَـدَّثَـنَـا اَبُوْ زُرْعَةَ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ، ثنا شُعَيْبٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ، نَحْوَهُ

✧✧ حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ (یہ شام کے اندر قریش کے ایک قافلے کے اندر تھے، یہ تجارت کرنے کے لئے گئے تھے اور یہ اس مدت کی بات ہے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور کفار کے درمیان صلح کی تھی ابوسفیان) کہتے ہیں' قیصر کا ایلچی اور آیا اور وہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو لے گیا یہاں تک کہ ہم ایلیا میں پہنچ گئے، ہم اس کے پاس داخل ہوئے، تو وہ اپنے دربار میں بیٹھا ہوا تھا، تاج پہنا ہوا تھا اور اس کے اردگرد روم کے عظماء تھے، اس نے اپنے ترجمان سے کہا: ان سے پوچھو کہ جس شخص نے نبوت کا دعوی کیا ہے، ان لوگوں میں سے نسب کے لحاظ سے ان کے سب سے زیادہ قریب کون ہے؟

ابوسفیان کہتے ہیں' میں نے کہا: میں نسب میں سب سے زیادہ ان کے قریب ہوں، اس نے پوچھا: تمہاری اس کے ساتھ کیا رشتہ داری ہے؟ انہوں نے کہا: چچا کا بیٹا۔ حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' اس قافلے میں اس دن بنی عبد مناف میں سے میرے سوا کوئی نہیں تھا، قیصر نے کہا: اس کو میرے قریب کرو۔ پھر میرے اصحاب کو کہا، ان کو میرے کندھوں کے پیچھے میری پشت کے پاس بٹھا دیا گیا۔ پھر قیصر نے اپنے ترجمان سے کہا: اپنے اصحاب سے کہو' میں اس آدمی کے بارے میں کچھ سوال کرنے لگا ہوں جو اپنے آپ کو نبی کہتا ہے۔ جو بات جھوٹی ہو اس کو جھوٹا قرار دیں۔ حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' اگر اس دن اس بات کا حیاء نہ ہوتا کہ میرے ساتھی میرے حوالے سے جھوٹ کو ترجیح دیں گے تو جب انہوں نے پوچھا تھا تو میں کئی باتیں جھوٹ بول دیتا لیکن مجھے اس بات سے حیاء آیا کہ میرے بارے میں جھوٹ آئے اور میں اس کی تصدیق کروں۔ پھر قیصر نے اپنے ترجمان سے کہا: اس سے پوچھئے کہ

اس آدمی کا تمہارے اندر نسب کیسا ہے؟ میں نے کہا: وہ ہمارے اندر اعلی نسب ہے۔

اس نے پوچھا: کیا یہ دعویٰ تمہارے اندر اس سے پہلے بھی کبھی کسی نے کیا؟ میں نے کہا: نہیں۔

اس نے پوچھا: کیا تم نے اس سے پہلے کبھی ان کو جھوٹ بولتے ہوئے سنا؟ میں نے کہا: نہیں۔

اس نے پوچھا: کیا اس کے آباء واجداد میں کبھی کوئی بادشاہ گزرا ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔

اس نے پوچھا: امیر لوگ ان کی پیروی کرتے ہیں یا غریب لوگ؟ میں نے کہا: غریب۔

اس نے پوچھا: کیا وہ مسلسل بڑھ رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟ میں نے کہا: بڑھ رہے ہیں۔

Marfat.com

اس نے پوچھا:ان کے دین میں داخل ہونے کے بعدان سے ناراض ہوکرکوئی دین چھوڑکربھی بھاگا ہے؟میں نے کہا:نہیں۔

اس نے پوچھا: کیاوہ وعدہ خلافی کرتے ہیں؟میں نے کہا: ہم جس مدت میں اب ہیں ہم اس بات کاخوف کرتے ہیں۔

حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے کہا: کوئی کلمہ میرے لئے یہ ممکن نہیں تھا کہ اس کے اندر میں کوئی بات داخل کروں جس کے اندرآپ کی تنقیص ہواور مجھے یہ خوف نہیں تھا کہ کسی غیرکومجھ پرترجیح دی جائے گی۔

اس نے پوچھا: کیاتمہاری اوران کی جنگ ہوئی؟میں نے کہا:جی ہاں۔

اس نے پوچھا:تمہاری ان کے ساتھ جنگ کیسی رہی؟میں نے کہا: کبھی وہ ہم پرغالب آجاتے اورکبھی ہم ان پر۔

اس نے پوچھا:وہ تمہیں کس چیزکاحکم دیتے ہیں؟میں نے کہا:وہ اس بات کاحکم دیتے ہیں کہ ہم اللہ عبادت کریں اوراس کے ساتھ ہم کسی کوشریک نہ ٹھہرائیں اوروہ ہمیں اس بات سے منع کرتے ہیں کہ ہم ان کی عبادت کریں جن کی عبادت ہمارے آباءواجدادکیا کرتے تھے،اوروہ ہمیں نماز،صدقہ، پاکدامنی، وعدہ وفائی اورامانت ادا کرنے کاحکم دیتے ہیں۔

جب میں نے یہ باتیں کہیں تو اس نے اپنے ترجمان سے کہا:اس کو بولوکہ

میں نے تم سے تمہارے نسب کے بارے میں پوچھاتو تم نے یہ کہا: وہ ہمارے اندرنسب والا ہے۔واقعی رسول اپنی قوم کے اندر بلندنسب میں بھیجے جاتے ہیں۔

میں نے تم سے پوچھا: کیاان کے آباء واجدادمیں سے کبھی کسی نے یہ دعوی کیاہے؟تم نے کہا:نہیں۔ میں کہتاہوں اگرتمہارے اندرکوئی ایساہوتااوراس نے یہ بات کہی ہوتی تومیں سمجھتا کہ یہ ایسا آدمی ہے جواپنے سے پہلے کسی کی بات کولے کرچل رہاہے۔

میں نے پوچھا: کیاتم نے اس دعوے سے پہلے کبھی اس پرجھوٹ کاالزام لگایاہے؟تم نے کہا:نہیں۔میں جان گیا کہ جب وہ لوگوں کوجھوٹ کے سہارے نہیں چھوڑتا تووہ اللہ کی ذات پرجھوٹ کیسے بولے گا۔

میں نے تم سے پوچھا: کیااس سے پہلے اس کے آباء میں سے کبھی کوئی بادشاہ گزرا؟تم نے کہا:نہیں۔میں کہتاہوں اگراس کے آباء میں سے کوئی بادشاہوتاتومیں سمجھتا کہ یہ اپنے آباء کی بادشاہی طلب کررہاہے۔

میں نے تم سے پوچھا: کیاامیرلوگ ان کی پیروی کررہے ہیں یاغریب لوگ؟تم نے کہا: غریب لوگ ان کی پیروی کررہے ہیں۔اسی طرح رسولوں کے متبعین (اکثرغریب ہی) ہوتے ہیں۔

میں نے تم سے پوچھا: وہ لوگ مسلسل بڑھ رہے ہیں یاکم ہورہے ہیں؟تم نے کہا:یہ بڑھ رہے ہیں۔ایمان اسی طرح ہوتاہے۔

میں نے تم سے پوچھا: جوشخص ان کے دین میں داخل ہوتاہے،کیاکبھی ناراض ہوکران کے دین سے گھبراکر بھاگا بھی ہے؟تم نے کہا:نہیں۔اسی طرح ایمان جب دل کی گہرائیوں میں اتر جاتاہےتو پھرکوئی چیزاس کوگھبراہٹ میں مبتلانہیں کرتی۔

Marfat.com

میں نے تم سے پوچھا: کیا وہ وعدہ خلافی کرتا ہے؟ تم نے کہا: نہیں۔اسی طرح رسول وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

میں نے تم سے پوچھا: کیا تمہاری ان کے ساتھ جنگیں ہوئی ہیں؟ تم نے کہا: جنگیں ہوئی ہیں۔اور تمہاری جنگیں ان کے ساتھ اس طرح ہوتی ہیں، کبھی تم جیت جاتے ہو اور کبھی وہ جیت جاتے ہیں۔ رسول اسی طرح ہوتے ہیں پھر بالآخر فتح انہی کی ہوتی ہے۔

میں نے تم سے پوچھا: وہ تمہیں کس چیز کا حکم دیتے ہیں؟ تم نے کہا: وہ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ اللہ وحدہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور وہ تمہیں اس چیز سے منع کرتے ہیں جس چیز کی تمہارے آباء واجداد عبادت کیا کرتے تھے اور وہ تمہیں نماز کا حکم دیتے ہیں، صدقہ، پاکدامنی اور امانت کی ادائیگی کا حکم دیتے ہیں۔

وہ نبی ہیں، میں جانتا ہوں کہ وہ ظاہر ہونے والے ہیں لیکن میں یہ گمان نہیں کرتا کہ وہ تم میں سے ہوں گے اور جو کچھ تم نے کہا ہے اگر وہ حق ہے تو قریب ہے کہ میرے ان دونوں قدموں کی جگہ کا مالک بھی وہ ہوگا۔اللہ کی قسم! میں امید رکھتا ہوں کہ میں اس کی جانب خالص ہو جاؤں تو میں ان کی ملاقات پسند کروں گا اور ان کے قدموں کو دھوؤں گا۔حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے کہا: پھر اس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تحریر منگوائی اور حکم دیا تو اس کو پڑھا گیا وہ تحریر یہ تھی

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم محمد رسول اللّٰہ کی جانب سے روم کے بادشاہ ہرقل کی جانب، سلامتی ہو اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی، امابعد! میں تجھے اسلام کی دعوت دیتا ہوں تو اسلام لے آ تو سلامتی پائے گا اور تو اسلام لے آ، اللہ تعالیٰ تجھے دگنا اجر دے گا اگر تو نے منہ پھیرا تو جتنے لوگ منکر ہونگے سب کا گناہ بھی تیرے سر ہوگا

يَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا، وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللّٰهِ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوا بِاَنَّا مُسْلِمُونَ (آل عمران: 64)

''تم فرماؤ اے کتابیوں ایسے کلمہ کی طرف آؤ جو ہم میں تم میں یکساں ہے یہ کہ عبادت نہ کریں مگر خدا کی اور اس کا شریک کسی کو نہ کریں اور ہم میں کوئی ایک دوسرے کو رب نہ بنالے اللہ کے سوا پھر اگر وہ نہ مانیں تو کہہ دو تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب اس نے اپنی بات ختم کرلی تو اس کے اردگرد روم کے عظماء تھے، ان کی آوازیں بلند ہونے لگ گئیں اور شور وشرابا ہوگیا، مجھے نہیں معلوم کہ وہ کیا کہہ رہے تھے، آپ فرماتے ہیں' پھر ہمیں حکم دیا گیا، ہمیں وہاں سے نکال لیا گیا، جب میں نکلا اور میرے ساتھ میرے ساتھیوں کی جان چھوٹی۔ میں نے کہا: ابن ابی کبشہ کا معاملہ تو بلند ہوگیا ہے، یہ بنی اصفر کا بادشاہ اس کا خوف کر رہا ہے۔ ابوسفیان کہتے ہیں' اللہ کی قسم! میں مسلسل ذلیل ورسوا رہا اور مجھے یہ یقین تھا کہ اس کا معاملہ ظاہر ہوگا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے میرے اوپر اسلام داخل کر دیا اور مجھے تب بھی وہ ناپسند تھا۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان مروی ہے۔

Marfat.com

## ☆حضرت ابوسفیان بن حرب کی اسلام میں دلچسپی کا آغاز☆

7123 – حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ: "اِنَّ اَوَّلَ يَوْمٍ رَغِبْتُ فِيهِ فِي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَوْمٌ قَالَ قَيْصَرُ فِي مُلْكِهِ وَسُلْطَانِهِ وَحَضْرَتِهِ مَا قَالَ – يَعْنِي قَوْلَهُ: لَوْ عَلِمْتُ اَنَّهُ هُوَ لَمَشَيْتُ اِلَيْهِ حَتَّى اُقَبِّلَ رَاْسَهُ وَاَغْسِلَ قَدَمَيْهِ – قَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ: وَحَضَرْتُهُ يَتَحَادَرُ جَبِينُهُ عَرَقًا مِنْ كَرْبِ الصَّحِيفَةِ الَّتِي كَتَبَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ: فَمَا زِلْتُ مَرْغُوبًا مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اَسْلَمْتُ وَفِي " رِسَالَتِهِ: (يَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا، وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللّٰهِ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوا بِاَنَّا مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 64) ، (هُوَ الَّذِي اَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ، وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ) (التوبة: 33) ، (قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ اُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُوْنَ) (التوبة: 29) "

✧✧ حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سب سے پہلا دن جس کے اندر میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں دلچسپی پیدا ہوئی وہ دن تھا کہ قیصر نے اپنے ملک اور اپنی بادشاہی اور اپنے حاضرین سے جو کچھ کہا کہ اگر میں جان لوں کہ وہ وہی ہے تو میں اس کی طرف چل کر جاؤں اور ان کے سر کا بوسہ لوں اور ان کے قدموں کو دھوؤں۔

ابوسفیان کہتے ہیں' میں اس کے پاس موجود تھا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نامہ گرامی کی گھبراہٹ کی وجہ سے اس کی پیشانی سے پسینہ ٹپک رہا تھا۔ ابوسفیان کہتے ہیں' میں مسلسل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دلچسپی رکھتا رہا، یہاں تک کہ میں اسلام لے آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت میں یہ بھی تھا

يَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا، وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللّٰهِ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوا بِاَنَّا مُسْلِمُونَ (آل عمران: 64)

''تم فرماؤ اے کتابیوں ایسے کلمہ کی طرف آؤ جو ہم میں تم میں یکساں ہے یہ کہ عبادت نہ کریں مگر خدا کی اور اس کا شریک کسی کو نہ کریں اور ہم میں کوئی ایک دوسرے کو رب نہ بنالے اللہ کے سوا پھر اگر وہ نہ مانیں تو کہہ دو تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور یہ بات بھی تھی

هُوَ الَّذِي اَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ، وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ

(التوبة: 33)

7123–صحيح البخاري - باب بدء الوحي / 0 بسم الله الرحمن الرحيم قال الشيخ' حديث: 7صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب كتاب النبي صلى الله عليه وسلم إلى هرقل يدعوه إلى - حديث:3409

Marfat.com

''وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر غالب کرے پڑے برا مانیں مشرک''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور یہ بات بھی تھی

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ اُوتُوا الْكِتَابَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُوْنَ (التوبة: 29)

''لڑو ان سے جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر اور قیامت پر اور حرام نہیں مانتے اس چیز کو جس کو حرام کیا اللہ اور اس کے رسول نے اور سچے دین کے تابع نہیں ہوتے یعنی وہ جو کتاب دئے گئے جب تک اپنے ہاتھ سے جزیہ نہ دیں ذلیل ہوکر''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور یہ بات بھی تھی۔

## صَخْرٌ الْغَامِدِیُّ

### حضرت صخر الغامدی رضی اللہ عنہ

☼ حضرت صخر غامدی اپنے بیٹوں کو صبح سویرے تجارت کے لئے بھیجتے تھے،ان کو بہت نفع ہوا☼

7124 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ح وحَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ، عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِي فِي بُكُورِهَا . وَكَانَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً بَعَثَهَا مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا، وَكَانَ يَبْعَثُ غِلْمَانَهُ مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ فَكَثُرَ مَالُهُ "

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ، ح وحَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَائِشَةَ، قَالُوا: ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ، عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت صخر الغامدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی ''اے اللہ! میری امت کے کاموں کی ابتداء میں برکت عطا فرما'' اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی جنگی مہم روانہ کرتے تو اس کو دن کے آغاز میں بھیجتے اور صخر تاجر شخص تھے،یہ اپنے لڑکوں کو دن کے آغاز میں (تجارت کے لئے) بھیجتے تھے تو ان کا مال بڑھ گیا۔

✿ حضرت صخر الغامدی رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

---

7124–سنن أبی داود - كتاب الجهاد' باب فی الابتكار فی السفر - حديث:2253سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب ما يرجى من البركة فی البكور - حديث:2233

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے دعا مانگی ''اے اللہ میری امت کے دن کے ابتدائی کاموں میں برکت فرما☼

7125 – حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ، عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ، بَارِكْ لِاُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

✧✧ حضرت صخر الغامدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ! میری امت کی صبح خیزی میں برکت عطا فرما''

☼مردوں کو گالی دے کر اس کے زندہ رشتہ داروں کو تکلیف مت دو☼

7126 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ، عَنْ صَخْرٍ، وَقَدْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ، فَتُؤْذُوا الْاَحْيَاءَ

✧✧ حضرت صخر الغامدی رضی اللہ عنہ انہوں نے رسول اکرم ﷺ کی صحبت پائی ہے آپ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: مردوں کو گالی دے کر زندوں کو تکلیف مت دو۔

## صَخْرُ بْنُ الْعَيْلَةَ الْبَجَلِيُّ

## حضرت صخر بن عیلہ بجلی رضی اللہ عنہ

☼اسلام لانے سے مال اور جان محفوظ ہو جاتے ہیں☼

7127 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ صَخْرِ بْنِ الْعَيْلَةِ، قَالَ: اَخَذْتُ عَمَّةَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَاءَ الْمُغِيرَةُ فَسَاَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّتَهُ، فَقَالَ: يَا صَخْرُ، اِنَّ الْقَوْمَ اِذَا اَسْلَمُوا اَحْرَزُوا اَمْوَالَهُمْ وَدِمَاءَهُمْ، فَادْفَعْهَا اِلَيْهِمْ . فَدَفَعْتُهَا اِلَيْهِ. قَالَ: وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَانِي مَالًا لِبَنِي سُلَيْمٍ فَاَسْلَمُوا، فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلُوهُ الْمَالَ، فَدَعَانِي نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا

7125–سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في الابتكار في السفر - حديث:2253سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب ما يرجى من البركة في البكور - حديث:2233

7126–المعجم الصغير للطبراني - من اسمه عبد الله' حديث: 591الدعاء للطبراني - باب النهي عن سب الموتى' حديث:1945

7127–سنن أبي داود - كتاب الخراج والإمارة والفيء' باب في إقطاع الأرضين - حديث: 2681سنن الدارمي - كتاب الصلاة' باب من أسلم على شيء - حديث:1675

Marfat.com

صَخْرُ، اِنَّ الْقَوْمَ اِذَا اَسْلَمُوا اَحْرَزُوا اَمْوَالَهُمْ وَدِمَاءَ هُمْ فَادْفَعْهُ اِلَيْهِمْ فَدَفَعْتُهُ اِلَيْهِمْ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، ثنا اَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، و كَثِيرِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ صَخْرِ بْنِ الْعَيْلَةِ، قَالَ: غَزَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ثَقِيفًا، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت صخر بن عیلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے مغیرہ بن شعبہ کی پھوپھی کو پکڑا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے گیا، حضرت مغیرہ بھی آ گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی پھوپھی کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: اے صخر! قوم جب اسلام لے آئی اور انہوں نے اپنے مال اور اپنے خون محفوظ کر لئے تو وہ چیزیں ان کو واپس کر دو۔ تو میں نے ان کو دے دیں۔ آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بنی سلیم کا مال عطا فرمایا، وہ اسلام لے آئے، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور انہوں نے اپنا مال مانگا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلوایا اور فرمایا: لوگ اسلام لے آئے ہیں، انہوں نے اپنا مال اور اپنا خون محفوظ کر لیا ہے، ان کا مال انہیں واپس کر دو تو میں نے ان کا مال انہیں واپس کر دیا۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان مروی ہے۔

## صَخْرٌ اَبُوْ حَازِمٍ الْاَحْمَسِيُّ اَبُوْ قَيْسِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ

## حضرت صخر ابوحازم حمسی کی ابوقیس بن ابوحازم سے روایت کردہ احادیث

### ✿ ایک شخص دھوپ میں کھڑا خطبہ دے رہا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو وہاں سے ہٹنے کا حکم دیا ✿

7128 – حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ رَاَى اَبَاهُ قَائِمًا فِي الشَّمْسِ، وَهُوَ يَخْطُبُ، فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اَنْ يَتَحَوَّلَ، اَوْ اَمَرَ بِهِ فَحُوِّلَ

✧✧ حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے والد کو دھوپ میں کھڑے ہوئے دیکھا، وہ خطبہ دے رہے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ وہ وہاں سے ہٹ جائیں یا ان کو حکم دیا گیا تو ان کو وہاں سے ہٹا دیا گیا۔

### ✿ اللہ تعالیٰ مال دے، تو وہ انسان پر نظر بھی آنا چاہئے ✿

7129 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ السُّكَّرِيُّ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ الدَّوْسِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ

---

7128–سنن أبي داود - كتاب الأدب' باب في الجلوس بين الظل والشمس - حديث:4206 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث أبي حازم - حديث:15243

7129–معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين' من اسمه عبيد الله - عبد عوف بن الحارث البجلي' حديث:4255

Marfat.com

اَبِیْ بُرْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیُّ، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّهُ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ، وَهُوَ رَثُّ الْهَیْئَةِ، فَقَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ؟ قَالَ: بَلٰی، مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِی اللّٰهُ مِنَ الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ، قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَلْیُرَ عَلَیْهِ

✧✧ حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، ان کی حالت بہت خراب تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تیرے پاس مال ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، ہر طرح کا مال اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا کیا ہے، اونٹ ہیں، گائے ہیں، بھیڑ بکریاں ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس مال ہو، اس کا مال اس پر دکھائی بھی دینا چاہیے۔

## صَخْرُ بْنُ قُدَامَةَ

### حضرت صخر بن قدامہ رضی اللہ عنہ

☼ ایک سال بعد ۱۰۰ بچے بھی ایسے پیدا نہیں ہونگے، اللہ تعالیٰ کو جن کی ضرورت ہو ☼

7130 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِیُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْیَنَ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ اَیُّوبَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَخْرِ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ: لَا یُولَدُ بَعْدَ سَنَةٍ مِائَةُ مَوْلُودٍ لِلّٰهِ فِیهِ حَاجَةٌ

✧✧ حضرت صخر بن قدامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک سال کے بعد ۱۰۰ بچے بھی ایسے پیدا نہیں ہوں گے، اللہ تعالیٰ کو جن کی ضرورت ہو۔

## صَخْرُ بْنُ جَبْرٍ الْاَنْصَارِیُّ لَمْ یُخَرِّجْ حَدِیْثَهُ

### حضرت صخر بن جبر انصاری رضی اللہ عنہ ان سے کوئی حدیث مروی نہیں ہے

## صَخْرُ بْنُ الْقَعْقَاعِ الْبَاهِلِیُّ

### حضرت صخر بن قعقاع باہلی رضی اللہ عنہ

☼ جنت کے قریب اور دوزخ سے دور کرنے والے اعمال کا بیان ☼

7131 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِیُّ، ثنا اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِیُّ، ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَیْدٍ

---

7130–معجم الصحابة لابن قانع - صخر بن قدامة' حدیث: 717معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الصاد' صخر بن قدامة العقیلی - حدیث:3413

7131–مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنیین' حدیث ضرار بن الأزور - حدیث: 16408الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - خال سوید الباهلی رضی الله عنه' حدیث:1135

Marfat.com

الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي سُوَيْدُ بْنُ حُجَيْرٍ، حَدَّثَنِي خَالِي، قَالَ: لَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بَيْنَ عَرَفَةَ وَالْمُزْدَلِفَةُ، فَأَخَذْتُ بِخِطَامِ نَاقَتِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا يُقَرِّبُنِي مِنَ الْجَنَّةِ، وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ؟ فَقَالَ: أَمَا وَاللّٰهِ لَئِنْ كُنْتَ أَوْجَزْتَ الْمَسْأَلَةَ، لَقَدْ عَظَّمْتَ وَأَطْوَلْتَ، أَقِمِ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ، وَأَدِّ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ، وَحُجَّ الْبَيْتَ، وَمَا أَحْبَبْتَ أَنْ يَفْعَلَهُ النَّاسُ بِكَ فَافْعَلْهُ بِهِمْ، وَمَا كَرِهْتَ أَنْ يَفْعَلَهُ النَّاسُ بِكَ فَدَعِ النَّاسَ مِنْهُ، خَلِّ خِطَامَ النَّاقَةِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ: وَقَالَهُ صَخْرُ بْنُ الْقَعْقَاعِ الْبَاهِلِيُّ

✧✧ حضرت ابوسوید بن حجیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے ماموں کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ سے عرفات اور مزدلفہ کے درمیان ملا، میں نے حضور ﷺ کی اونٹنی کی لگام پکڑلی۔ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ کونسی چیز مجھے جنت کے قریب کرسکتی ہے؟ اور کونسی چیز مجھے دوزخ سے دور کرسکتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تو نے مسئلہ بہت مختصر پوچھا ہے اور حقیقت میں تو نے بہت عظیم اور بہت بڑی بات کی ہے۔ فرضی نماز قائم کر، فرضی زکوٰۃ ادا کر، بیت اللہ کا حج کر اور جو تو خود پسند کرتا ہے کہ لوگ تیرے ساتھ کریں تو بھی وہی کر اور جس چیز کو تو نا پسند کرتا ہے کہ لوگ تیرے ساتھ کریں تو بھی لوگوں کے ساتھ وہ سلوک کرنا چھوڑ دے، اب اونٹنی کی لگام چھوڑ دو۔

۞ حضرت ابراہیم بن حجاج کہتے ہیں، حضرت صخر بن قعقاع باہلی رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی۔

## الْأَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ مُخَضْرَمٌ

وَاسْمُهُ صَخْرُ بْنُ قَيْسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُصَيْنِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ نَزَالِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ مَنَاةَ بْنِ تَمِيمِ بْنِ مُرَّةَ

### حضرت احنف بن قیس مخضرم رضی اللہ عنہ

ان کا نام "صخر بن قیس بن معاویہ بن حصین بن عبادہ بن نزال بن مرۃ بن عبید بن حارث بن عمرو بن زید مناۃ بن تمیم بن مرۃ" ہے

### ۞ حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ بنی لیث میں آنے والے مبلغ اسلام کی حمایت کرتے تھے ۞

7132 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ الْأَحْنَفَ بْنَ قَيْسٍ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ زَمَنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، إِذْ أَخَذَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ بِيَدِي، فَقَالَ: أَلَا أُبَشِّرُكَ؟ فَقُلْتُ: بَلَى، فَقَالَ: هَلْ تَذْكُرُ إِذْ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ إِلَى قَوْمِكَ بَنِي سَعْدٍ، فَجَعَلْتُ أَعْرِضُ عَلَيْهِمُ الْإِسْلَامَ، وَأَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ، فَقُلْتَ: أَنْتَ إِنَّهُ يَدْعُو إِلَى

7132–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' أحاديث رجال من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم - حدیث:22579 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر الأحنف بن قيس رضي الله عنه - حدیث:6613

Marfat.com

الْخَيْرِ، وَيَأْمُرُ بِهِ اِنَّهُ لَيَدْعُو اِلَى الْخَيْرِ، وَيَأْمُرُ بِهِ . فَبَلَّغْتُ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اعْقِدْ لِلْاَحْنَفِ فَكَانَ الْاَحْنَفُ يَقُوْلُ: مَا مِنْ عَمَلِي شَيْءٌ اَرْجَى لِي مِنْهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا، بنی لیث کے ایک آدمی نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا: کیا میں تمہیں خوشخبری نہ دوں؟ کہا: کیوں نہیں! انہوں نے کہا: کیا تمہیں یاد ہے جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تمہاری کی قوم بنی سعد کی جانب بھیجا تھا، میں ان کے اوپر اسلام پیش کرتا تھا اور ان کو اس کی طرف بلاتا تھا۔تم نے کہا تھا: یہ شخص بھلائی کی دعوت دے رہا ہے اور اس کا حکم دے رہا ہے، یہ شخص بھلائی کی دعوت دے رہا ہے اور اسی کا حکم دے رہا ہے۔میں نے یہ بات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچادی، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی: اے اللہ! احنف کے لئے گرہ لگادے۔حضرت احنف کہا کرتے تھے: میرے اعمال میں مجھے اس سے زیادہ کسی عمل پر امید نہیں ہے۔

## مَنِ اسْمُهُ صُهَيْبٌ

## ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''صہیب'' ہے

صُهَيْبُ بْنُ سِنَانِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ عَقِيْلِ بْنِ عَامِرِ بْنِ جَنْدَلَةَ بْنِ جَذِيمَةَ

حضرت صہیب بن سنان بن مالک بن عبد عمرو بن عقیل بن عامر بن جندلہ بن جذیمہ رضی اللہ عنہ

وَيُقَالُ خُزَيْمَةُ بْنُ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَسْلَمَ بْنِ اَوْسِ بْنِ مَنَاةَ بْنِ النَّمِرِ بْنِ قَاسِطِ بْنِ هِنْبِ بْنِ اَقْصَى بْنِ جَذِيلَةَ بْنِ اَسَدِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ نِزَارٍ، ذَكَرَ هَذِهِ النِّسْبَةَ هِشَامُ بْنُ الْكَلْبِيِّ حَلِيفُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُدْعَانَ التَّيْمِيِّ، وَكَانَتِ الرُّومُ سَبَتْهُ مِنَ الْمَوْصِلِ وَهُوَ صَغِيرٌ يُكْنٰى اَبَا يَحْيَى بَدْرِيٌّ، وَاُمُّ صُهَيْبٍ: سَلْمَى بِنْتُ الْحَارِثِ .

یہ بھی کہا گیا ہے کہ ''خزیمہ بن کعب بن سعد بن اسلم بن اوس بن مناۃ بن نمر بن قاسط بن ہنب بن اقصی بن جذیلہ بن اسد بن ربیعہ بن نزار''۔یہ نسب ہشام بن کلبی عبداللہ بن جدعان تیمی کے حلیف نے بیان کیا ہے، رومیوں نے اس کو موصل سے قید کیا تھا، یہ اس وقت چھوٹے تھے، ان کی ''ابو یحییٰ'' ہے یہ بدری ہیں اور حضرت صہیب کی والدہ سلمہ بنت حارث ہیں۔

## ذِكْرُ وَفَاةِ صُهَيْبٍ وَمِنْ أَخْبَارِهِ "

## حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی وفات کا ذکر اور ان کی اخبار

☼ حضرت صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۳۸ ہجری کو مدینہ منورہ میں ہوا ☼

7133 – حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: تُوُفِّيَ صُهَيْبُ بْنُ سِنَانٍ وَيُكْنٰى اَبَا يَحْيَى بِالْمَدِينَةِ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَلَاثِينَ، وَكَانَ مِنْ سَبْيِ الْمَوْصِلِ سَبَتْهُ الرُّومُ

Marfat.com

✧✧حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ کا انتقال مدینہ منورہ میں سن ۳۸ ہجری کو ماہ شوال المکرّم میں ہوا،ان کی ''ابو یحییٰ'' ہے، یہ موصل کے قیدیوں میں سے تھے،رومیوں نے ان کو قیدی بنالیا تھا۔

## ☼حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ ہوا تو آپ نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا☼

7134 – حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَمَرَ صُهَيْبًا مَوْلٰى بَنِيْ جُدْعَانَ اَنْ يُّصَلِّيَ بِالنَّاسِ

✧✧حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کرتے ہیں' جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ ہوا تو آپ نے بنی جدعان کے آزاد کردہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

## ☼عرب،روم،فارس اور حبشہ میں سبقت لے جانے والے لوگوں کا ذکر☼

7135 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، ثنا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " السَّبَّاقُ اَرْبَعَةٌ: اَنَا سَابِقُ الْعَرَبِ، وَصُهَيْبٌ سَابِقُ الرُّومِ، وَسَلْمَانُ سَابِقُ فَارِسَ، وَبِلَالٌ سَابِقُ الْحَبَشِ "

✧✧حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آگے بڑھنے والے چار ہیں، میں عرب میں آگے بڑھنے والا ہوں اور صہیب رومیوں میں آگے بڑھے ہوئے ہیں،سلمان فارس میں پہلے نمبر پر ہیں اور بلال حبشیوں میں پہلے نمبر پر ہیں۔

## ☼سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر ۲۰۷ حضرت صہیب اور ابوذر رضی اللہ عنہما کے بارے میں نازل ہوئیں☼

7136 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، فِي قَوْلِهِ: (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِيْ نَفْسَهُ) (البقرة: 207) نَزَلَتْ فِي صُهَيْبِ بْنِ سِنَانٍ وَاَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاَنَّ الَّذِيْ اَدْرَكَ صُهَيْبًا بِطَرِيقِ الْمَدِينَةِ قُنْفُذُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ جُدْعَانَ

✧✧حضرت محمد بن ثور رحمۃ اللہ علیہ ابن جریج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، یہ آیت

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِيْ نَفْسَهُ (البقرة: 207)

''اور کوئی آدمی اپنی جان بیچتا ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

---

7135–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب ما اختص به عن الأنبياء - حديث:3936المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر بلال بن رباح مؤذن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:5208

7136–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب صهيب بن سنان مولى رسول الله صلى الله عليه - حديث:5694

Marfat.com

حضرت صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے حق میں نازل ہوئی اور وہ شخص جس نے حضرت صہیب کو مکہ کے راستے میں پایا وہ ''قنفذ بن عمیر بن جدعان'' تھے۔

☼ حضرت صہیب ہجرت کر کے نکلے تھے، راستے میں پکڑے گئے تو سارا مال دے کر جان چھڑائی ☼

7137 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: زَعَمَ عِكْرِمَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ صُهَيْبًا، افْتَدَى مِنْ اَهْلِهِ بِمَالِهِ، ثُمَّ خَرَجَ مُهَاجِرًا، فَاَدْرَكُوهُ بِالطَّرِيقِ، فَاَخْرَجَ لَهُمْ مِمَّا بَقِيَ مِنْ مَالِهِ

✧✧ حضرت ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ حضرت عکرمہ کا گمان ہے کہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے اپنے اہل کی طرف سے مال فدیہ دیا، پھر مہاجر ہو کر روانہ ہو گئے، راستے میں لوگوں نے ان کو پکڑ لیا، انہوں نے اپنا باقی مال بھی ان کو دے دیا۔

## مَا اَسْنَدَ صُهَيْبٌ

## حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

## عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ صُهَيْبٍ

### حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ پہلے دوران نماز سلام کا جواب ہاتھ کے اشارے سے دینے کی اجازت تھی ☼

7138 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يُصَلِّي فِيهِ، وَدَخَلَ مَعَهُ صُهَيْبٌ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ رِجَالٌ مِنَ الْاَنْصَارِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَسَاَلْتُ صُهَيْبًا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ " اِذَا سُلِّمَ عَلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: كَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنی عمرو بن عوف کی مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے داخل ہوئے، حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بھی ان کے ہمراہ داخل ہوئے، تو انصار کے کچھ لوگ ان پر داخل ہوئے اور ان کو سلام کر رہے تھے حضرت عبداللہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: دوران نماز اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا جاتا تو آپ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ کے ساتھ اشارہ کر دیا کرتے تھے۔ (یہ حدیث منسوخ ہے، بعد میں ہاتھ کے اشارہ سے جواب دینا بھی منع کر دیا گیا تھا)

7138–سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب رد السلام في الصلاة' حديث:803'
سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب المصلي يسلم عليه كيف يرد - حديث:1013

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نماز میں سلام کا جواب اشارے سے دیا کرتے تھے، پھر یہ حکم منسوخ ہوگیا☼

7139 – حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، ثنا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ، قَالَا: ثنا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: اَتَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مَسْجِدَ قُبَاءٍ، فَكَانَ يُصَلِّي، وَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُوْنَ فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ، فَلَمَّا خَرَجَ صُهَيْبٌ سَاَلْتُهُ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ؟ فَقَالَ: بِيَدِهِ هَكَذَا وَاَشَارَ بِهَا

✧✧حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ مسجد قباء میں آئے، آپ نماز پڑھ رہے تھے، لوگ مسجد کے اندر داخل ہونے لگ گئے اور آپ ﷺ کو سلام کرنے لگ گئے، حضرت صہیب رضی اللہ عنہ باہر نکلے، میں نے ان سے پوچھا: رسول اکرم ﷺ ان کو کس طرح جواب دیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: اپنے ہاتھ کے ساتھ یوں اشارہ کرکے۔

☼حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے سلام کیا، حضور ﷺ نے نماز میں اشارے کے ساتھ جواب دیا☼

7140 – حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، ح وحَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَابِلٍ، صَاحِبِ الْعَبَاءِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ صُهَيْبٍ، قَالَ: مَرَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَهُوَ يُصَلِّي، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلَيَّ اِشَارَةً

✧✧حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کے پاس سے گزرا، حضور ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا، حضور ﷺ نے اشارے کے ساتھ جواب دیا۔ (پہلے اس پر عمل تھا، بعد میں یہ حکم منسوخ ہوگیا اور نماز میں کسی بھی طرح سلام کا جواب دینا منع کردیا گیا)

## اَبُوْ لَيْلٰى، عَنْ صُهَيْبٍ

## حضرت ابولیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼کسی بھی غیر اللہ کو سجدہ جائز نہیں ہے حتیٰ کہ انبیاء کرام کو بھی☼

7141 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي سَمِينَةَ، ح وحَدَّثَنَا اَحْمَدُ

---

7139–سنن أبی داود - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب رد السلام فی الصلاة' حدیث:803سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب المصلی يسلم عليه كيف يرد - حدیث:1013

7140–سنن أبی داود - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب رد السلام فی الصلاة' حدیث:803سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب المصلی يسلم عليه كيف يرد - حدیث:1013

7141–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث معاذ بن جبل - حدیث:21446المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البر والصلة' وأما حديث عبد الله بن عمرو - حدیث:7392

Marfat.com

بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ صُهَيْبٍ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، لَمَّا قَدِمَ الشَّامَ رَاَى الْيَهُودَ يَسْجُدُونَ لِاَحْبَارِهِمْ وَعُلَمَائِهِمْ، وَرَاَى النَّصَارٰى يَسْجُدُونَ لِاَسَاقِفَتِهِمْ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ لَهُ، فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا مُعَاذُ؟ فَقَالَ: اِنِّی قَدِمْتُ الشَّامَ، فَرَاَيْتُ الْيَهُودَ يَسْجُدُونَ لِعُلَمَائِهِمْ وَاَحْبَارِهِمْ، وَرَاَيْتُ النَّصَارٰى يَسْجُدُونَ لِقِسِّيسِيهِمْ وَرُهْبَانِهِمْ، فَقُلْتُ: مَا هٰذَا؟ قَالُوا: تَحِيَّةُ الْاَنْبِيَاءِ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذَبُوا عَلٰى اَنْبِيَائِهِمْ كَمَا حَرَّفُوا كِتَابَهُمْ، لَوْ اَمَرْتُ اَحَدًا اَنْ يَسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا

✧✧ حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ جب شام میں آئے تو انہوں نے یہودیوں کو دیکھا کہ وہ اپنے علماء اور اپنے احبار کو سجدہ کرتے ہیں اور انہوں نے نصاریٰ کو دیکھا کہ وہ اپنے پادریوں کو سجدہ کرتے ہیں، جب وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ،تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو انہوں نے بھی سجدہ کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے معاذ! یہ کیا ہے؟ آپ نے عرض کی: میں شام میں گیا، میں نے یہودیوں کو دیکھا کہ وہ اپنے علماء اور اپنے احبار کو سجدہ کرتے ہیں اور میں نے نصاریٰ کو دیکھا وہ اپنے پادریوں اور اپنے راہبوں کو سجدہ کرتے ہیں، میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: یہ انبیاء کا سلام ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہوں نے انبیاء کے بارے میں جھوٹ بولا ہے جس طرح انہوں نے ان کی کتابوں میں تحریف کردی ہے۔ اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی کو سجدہ کریں تو میں عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہروں کو سجدہ کریں۔

## سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ صُهَيْبٍ

### حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ کی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ جو قرآن کی حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھتا ہے، اس کا قرآن پر ایمان نہیں ہے ☼

7142 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِیْ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِیْ رَبَاحٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ صُهَيْبًا، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا آمَنَ بِالْقُرْآنِ مَنِ اسْتَحَلَّ مَحَارِمَهُ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کا قرآن پر ایمان نہیں ہے جو اس کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال سمجھتا ہے۔

---

7142–سنن الترمذی الجامع الصحیح - البذائع' أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب' حدیث:2919المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من اسمه عبد الله - حدیث:4465

Marfat.com

☼ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے سونا دے کر جان چھڑا کر ہجرت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بن بتائے پتا چل گیا ☼

7143 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُعِينُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ حُذَيْفَةَ، اَخْبَرَنِي اَبِي، وَعُمُومَتِي، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ صُهَيْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُرِيتُ دَارَ هِجْرَتِكُمْ سَبِخَةً بَيْنَ ظَهْرَانَيْ حَرَّةٍ، فَاِمَّا اَنْ يَكُونَ هَجَرَ، اَوْ يَكُونَ يَثْرِبَ . قَالَ وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَدِينَةِ، وَخَرَجَ مَعَهُ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَكُنْتُ قَدْ هَمَمْتُ بِالْخُرُوجِ مَعَهُ، وَصَدَّنِي فِتْيَانٌ مِنْ قُرَيْشٍ، فَجَعَلْتُ لَيْلَتِي تِلْكَ اَقُومُ لَا اَقْعُدُ، فَقَالُوا: قَدْ شَغَلَهُ اللّٰهُ عَنْكُمْ بِبَطْنِهِ، وَلَمْ اَكُنْ شَاكِيًا فَنَامُوا فَخَرَجْتُ، فَلَحِقَنِي مِنْهُمْ نَاسٌ بَعْدَمَا سِرْتُ يُرِيدُونَ رَدِّي، فَقُلْتُ لَهُمْ: هَلْ لَكُمْ اَنْ اُعْطِيَكُمْ اَوَاقِيَ مِنْ ذَهَبٍ وَسِيرَا لِي بِمَكَّةَ، وَتُخَلُّونَ سَبِيلِي، وَتُوثُقُونَ لِي . فَفَعَلُوا فَتَبِعْتُهُمْ اِلَى مَكَّةَ فَقُلْتُ: احْفُرُوا تَحْتَ اُسْكُفَّةِ الْبَابِ، فَاِنَّ تَحْتَهَا الْاَوَاقِيَ، فَاذْهَبُوا اِلَى فُلَانَةَ بِآيَةِ كَذَا وَكَذَا، فَخُذُوا الْحُلْيَتَيْنِ، وَخَرَجْتُ حَتَّى قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبَاءَ قَبْلَ اَنْ يَتَحَوَّلَ مِنْهَا، فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: يَا اَبَا يَحْيَى، رَبِحَ الْبَيْعُ؟ ثَلَاثًا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا سَبَقَنِي اِلَيْكَ اَحَدٌ، وَمَا اَخْبَرَكَ اِلَّا جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حرہ کے سامنے ٹیلے پر تمہارا ہجرت کا گھر دکھایا گیا ہے، یا وہ ہجر ہے یا وہ یثرب ہے۔ آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کی جانب روانہ ہو گئے، ان کے ہمراہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے اور میں بھی ان کے ہمراہ نکلنے کا ارادہ رکھتا تھا، لیکن قریش کے نوجوانوں نے مجھے روک لیا، میں نے وہ رات کھڑے ہوئے گزاری، میں بیٹھا نہیں تھا، انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے ان کو تمہاری طرف سے وادی میں مشغول کر دیا ہے لیکن مجھے کوئی شک نہیں تھا، وہ سو گئے تو میں نکل گیا، میرے نکلنے کے بعد پھر کچھ لوگ مجھ تک پہنچ گئے، وہ مجھے واپس لے جانا چاہتے تھے، میں نے ان سے کہا: کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ میں تمہیں کچھ سونا دے دوں اور مکہ میں کچھ سونا موجود ہے، وہ بھی میں تمہیں دے دیتا ہوں اور تم مجھے چھوڑ دو اور تم میرے ساتھ پکا وعدہ کرو۔ انہوں نے میرے ساتھ وعدہ کر لیا۔ میں ان کے ساتھ مکہ میں آیا، میں نے کہا: دروازے کی چوکھٹ کے نیچے گڑھا کھودو، اس کے نیچے کچھ سونا ہے، تم اس کو لے کر فلاں کے پاس چلے جاؤ اور ساتھ نشانی بھی بتا دی تم جا کر دو زیور لے لو، میں وہاں سے نکلا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں، قبا میں آ پہنچا، ابھی تحویل قبلہ کا حکم نہیں آیا تھا، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا تو فرمایا: اے ابو یحییٰ! تیرے سودے میں تو بڑا نفع ہو گیا ہے۔ یہ تین مرتبہ فرمایا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کے پاس مجھ سے پہلے تو کوئی آیا ہی نہیں ہے (یقیناً) آپ کو یہ بات حضرت جبریل امین نے بتائی ہے۔

---

7143–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب صهيب بن سنان مولى رسول الله صلى الله عليه - حديث: 5693مسند الحارث - كتاب المغازى' باب ما جاء فى الهجرة إلى المدينة وغيرها - حديث:666

Marfat.com

## مُسْنَدُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ صُهَيْبٍ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

○ حضرت صہیب کی ہجرت کے متعلق اسباب اور فضول خرچی پر حضرت عمر کا جواب ○

۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى صُهَيْبٍ حَائِطَهُ بِالْعَالِيَةِ، فَسَلَّمَ عُمَرُ، فَقَالَ: يَا صُهَيْبُ، قَالَ: يَا صَاحِبَ، مَا لِيَ شَيْءٌ أَخِيهِ إِلَّا ثَلَاثَ خِصَالٍ، وَلَا أَهْلُ مَا قُلْتَ عَيْنَ أَحَدٍ، قَالَ: مَا هُنَّ لَكَ؟ قَالَ: قَالَ هُوَ مُخْبِرِي عَنْهُنَّ، قَالَ: مَا أَنْتَ سَائِلِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرْتُكَ بِهِ، قَالَ: إِنَّمَا أَنْتَ بِمُخْبِرِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا عَلَّمْتُكَ، قَالَ: أَرَأَيْتَ حِينَ مَلَكَ، وَلَكَتَنِي بِاسْمِ نَبِيٍّ بِأَبِي بَكْرٍ، وَنَسَبَ عَرَبِيًّا، وَلِسَانَكَ أَعْجَمِيٌّ قَالَ: أَمَّا تَسْمِيَتِي نَبِيًّا، فَمَا أَنْقَذَهُ إِلَّا لِي خَيْرٍ، وَأَمَّا كُنْيَتِي، فَإِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنَّانِي بِأَبِي يَحْيَى، أَوْ أَتَوَكَّلُ بِقَوْلِكَ، وَأَمَّا نَسَبِي فِي الْعَرَبِ، فَإِنِّي لَسْتُ عَرَبِيًّا، وَلَا صُهَيْبٌ، فَإِنِّي لَا أَذْكُرُ أَهْلَ بَيْتِي، وَلَا أَنِّي انْفَلَتُّ عَنْ رَقَبَةٍ انْتَسَبْتُ إِلَيْهَا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ نکلا یہاں تک کہ میں حضرت صہیب کے پاس بالائی علاقے میں ایک باغ میں پہنچا جب حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے ان کو سلام کہا تو کہا اے لوگوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تجھے کیا ہے تیرا والد نہ رہے میرے مخلاف لوگوں کو آواز دیتے ہے انہوں نے کہا نہیں اپنے لڑکے کو ہاتھ جس ہاتھ سے کھلاتا تھا اس نے کہا اے صہیب! تیرے اندر عیب والی کوئی چیز نہیں ہے سوائے تین خصلتوں کے اگر وہ نہ ہوتیں تو میں تجھ سے آگے کسی کی کوئی بات نہ سنتا میں نے پوچھا وہ کون سی چیزیں ہیں آپ تو میری تعریف کرنے والے تھے انہوں نے کہا میں تجھے ان کے بارے میں بتاؤں گا انہوں نے کہا آپ مجھ سے جس چیز کے بارے میں بھی پوچھو گے میں تمہیں خبر دوں گا انہوں نے کہا تم مجھے جو بھی خبر دو گے میں تصدیق کروں گا۔

انہوں نے کہا میں یہ سمجھتا ہوں کہ تو اپنا مال ضائع کرتے ہو اور تو نے ایک نبی کے نام سے اپنی "ابو یحییٰ" رکھی ہے اور تو اپنا نسب عرب سے بیان کرتے ہو جب کہ تمہاری زبان عجمی ہے۔

انہوں نے کہا جہاں تک میرے مال کی فضول خرچی کا سوال ہے تو میں صرف اس کو اس کے حق میں خرچ کرتا ہوں اور میری "ابو یحییٰ" خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھی تھی اور تیرے کہنے کی وجہ سے میں یہ چھوڑ نہیں دوں گا اور جہاں عرب کے نسب کی بات ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ روم نے جنگ میں مجھے قید کر لیا تھا مجھے اپنے گھر والوں کا پتہ ہی نہیں ہے اگر میں کسی

---

71444- صحیح ابن ماجہ - کتاب التجارات باب الرجل یکنی قبل أن یولد له - حدیث:3736 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الکوفیین حدیث صہیب بن سنان من النمر بن قاسط - حدیث:18577

Marfat.com

لید سے نکلا ہوتا تو میں اس کی جانب اپنا نسب بیان کر دیتا۔

## كَعْبُ الْاَحْبَارِ، عَنْ صُهَيْبٍ

### حضرت کعب الحبار کی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ایک دعا جو نماز سے فارغ ہو کر حضرت داؤد علیہ السلام اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مانگا کرتے تھے☼

7145 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ مَرْوَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ كَعْبِ الْاَحْبَارِ قَالَ: اِنَّا نَجِدُ فِي التَّوْرَاةِ اَنَّ دَاوُدَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ كَانَ اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي جَعَلْتَهُ عِصْمَةَ اَمْرِي، وَاَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّذِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَاَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ جَدُّهُ قَالَ كَعْبُ الْاَحْبَارِ: وَاَخْبَرَنِي صُهَيْبٌ " اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ كَانَ يَنْصَرِفُ بِهٰذَا الدُّعَاءِ مِنْ صَلَاتِهِ

✧✧حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم توراۃ میں پاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام جب نماز سے فارغ ہوتے تھے تو کہتے تھے ''اے اللہ! میرے لئے میرے اس دین کی اصلاح فرما جس کو تو نے میرے معاملات کی حفاظت کے لئے بنایا ہے اور میرے لئے میری دنیا کی اصلاح فرما جس کو تو نے میرے معاش کے لئے بنایا ہے، اے اللہ! میں تیری ناراضگی سے تیری رضامندی کی پناہ مانگتا ہوں اور تیرے انتقام سے تیری معافی کی پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں، جس کو تو عطا کر دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جس سے تو روک لے اس کو کوئی عطا کرنے والا نہیں ہے اور کسی بھی صاحب منصب کو تیرے مقابلے میں اس کا منصب نفع نہیں دے سکتا''

حضرت کعب الاحبار کہتے ہیں: حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی نماز سے فارغ ہو کر یہی دعا مانگا کرتے تھے۔

### ☼جس بستی میں جانا چاہتے، جب وہ دکھائی دیتی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے☼

7146 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ الْقَاضِي، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، ح وحَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ مَرْوَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ كَعْبًا حَلَفَ بِاللّٰهِ الَّذِي فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسَى، اَنَّ صُهَيْبًا حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

7145–صحیح ابن خزیمة - کتاب الصلاة' باب جامع الدعاء بعد السلام فی دبر الصلاة - حدیث:720السنن الصغری - کتاب السهو' نوع آخر من الدعاء عند الانصراف من الصلاة - حدیث:1334

7146–صحیح ابن خزیمة - کتاب المناسك' باب الدعاء عند رؤیة القری اللواتی یرید المرء دخولها - حدیث:2389المستدرك علی الصحیحین للحاکم - بسم الله الرحمن الرحیم أول کتاب المناسك' حدیث:1572

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، لَمْ يَرَ قَرْيَةً يُرِيدُ دُخُولَهَا إِلَّا قَالَ حِيْنَ يَرَاهَا: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْاَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا اَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، اِنَّا نَسْاَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ، وَخَيْرَ اَهْلِهَا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا

✧✧ حضرت عطاء بن ابومروان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' وہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: اس اللہ کی قسم جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے دریا میں راستہ بنایا، حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس بستی میں داخل ہونا چاہتے، اس کو جب (دور سے) دیکھتے تو کہتے

''اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور جو آسمانوں میں ہے اور ساتوں زمینوں کے رب اور جو اس میں موجود ہے اور شیاطین کے رب اور جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے اور ہواؤں کے رب اور جو وہ اڑاتی ہیں ہم تجھ سے اس بستی کی خیر مانگتے ہیں اور اس کے رہنے والوں کی بھلائی مانگتے ہیں اور اس بستی کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں اور اس کے رہنے والوں کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں''

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے ☼

7147 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْقِيلِيُّ، ثنا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَرْوَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُغِيثٍ، عَنْ كَعْبٍ، حَدَّثَنِي صُهَيْبٌ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَدْعُو يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلَهٍ اسْتَحْدَثْنَاهُ، وَلَا بِرَبٍّ ابْتَدَعْنَاهُ، وَلَا كَانَ لَنَا قَبْلَكَ اِلَهٌ نَلْجَاُ اِلَيْهِ، وَنَذَرُكَ، وَلَا اَعَانَكَ عَلَى خَلْقِنَا اَحَدٌ، فَنُشْرِكَهُ فِيكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ قَالَ كَعْبٌ: وَهَكَذَا كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ دَاوُدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَدْعُو

✧✧ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے

''اے اللہ! تو وہ الہ نہیں ہے جس کو ہم نے نیا بنایا ہے اور نہ تو ایسا رب ہے جس کو ہم نے نیا گھڑ لیا ہے اور نہ ہی تجھ سے پہلے ہمارا کوئی الہ تھا جس کی جانب ہم پناہ مانگتے ہوں اور تجھے چھوڑتے ہوں اور ہماری تخلیق پر تیرا کوئی مددگار بھی نہیں ہے کہ ہم تیری ذات میں اس کو شریک سمجھتے ہوں، تو پاک ہے اور تو برکت والا ہے''

۞ حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضرت داود رضی اللہ عنہ بھی یہی دعا مانگا کرتے تھے۔

## صَيْفِيُّ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ صُهَيْبٍ

### حضرت صیفی بن صہیب کی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7147-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب صهيب بن سنان مولى رسول الله صلى الله عليه - حديث:5695العظمة لأبى الشيخ الأصبهانى - باب الأمر بالتفكر فى آيات الله عز وجل وقدرته وملكه وسلطانه' ذكر آيات ربنا تبارك وتعالى - حديث:114

Marfat.com

☼ادانہ کرنے کی نیت سے حق مہر مقرر کرنے والا،اللہ کی بارگاہ میں زانی پیش ہوگا☼

☼ادانہ کرنے کی نیت سے قرضہ لینے والا،اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں چور کے طور پر پیش ہوگا☼

7148 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدَ، وَعَمِّهِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ صُهَيْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ اَصْدَقَ امْرَاَةً صَدَاقًا، وَهُوَ مُجْمِعٌ اَنْ لَا يُوفِيَهَا اِيَّاهُ، لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ زَانٍ. وَمَنِ ادَّانَ دَيْنًا، وَهُوَ مُجْمِعٌ اَنْ لَا يُوَفِيَهُ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ سَارِقٌ

✧✧ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی عورت کے لئے حق مہر مقرر کیا لیکن اس کا ارادہ یہ ہو کہ وہ ادا نہیں کرے گا تو وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں زانی کی صورت میں پیش کیا جائے گا۔اور جس نے قرضہ لیا اور اس کا یہ ارادہ ہو کہ قرضہ ادا نہیں کرے گا۔وہ اللہ تعالیٰ سے چور ہونے کی حالت میں ملے گا۔

☼جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا،وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے☼

7149 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَكِيلُ الزُّبَيْرِ بْنِ شُعَيْبٍ الْبَصْرِيُّ اَنَّ بَنِي صُهَيْبٍ قَالُوا لِصُهَيْبٍ: يَا اَبَانَا، اِنَّ اَبْنَاءَ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يُحَدِّثُونَ عَنْ آبَائِهِمْ، فَقَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُوْلُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کے بیٹوں نے اپنے والد حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے، کہا: اے ہمارے ابا جان! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے بیٹے ،اپنے باپ کے حوالے سے احادیث بیان کرتے ہیں، انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جس نے میرے بارے، میں جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے''۔

☼جو مہر ادانہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہو،اگر اسی حالت میں مرگیا،تو زانی اٹھایا جائے گا☼

☼جو ثمن ادانہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہو،اگر اسی حالت میں مرگیا تو خائن اٹھایا جائے گا☼

7150–وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُوْلُ: اَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً، فَنَوَى اَنْ لَا يُعْطِيَهَا مِنْ صَدَاقِهَا شَيْئًا، مَاتَ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ زَانٍ، وَاَيُّمَا رَجُلٍ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ بَيْعًا، فَنَوَى اَنْ لَا يُعْطِيَهُ مِنْ ثَمَنِهِ شَيْئًا، مَاتَ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ خَائِنٌ، وَالْخَائِنُ فِي النَّارِ

---

7148–سنن ابن ماجه - كتاب الصدقات' باب من ادان دينا لم ينو قضاءه - حديث:2407مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث صهيب بن سنان من النمر بن قاسط - حديث:18568

7149–البحر الزخار مسند البزار - صيفي بن صهيب ' حديث: 1849طرق حديث من كذب على متعمدا للطبراني - صهيب بن سنان رضى الله عنه' حديث:132

Marfat.com

✧✧اور میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی عورت سے نکاح کرے اور اس کی نیت یہ ہو کہ وہ اس کا حق مہر ادا نہیں کرے گا، وہ جس دن مرے گا تو زنا کار کی حالت پر مرے گا۔ اور جس نے کسی آدمی سے کوئی سودا خریدا اور اس کی نیت یہ ہو کہ اس کا ثمن ادا نہیں کرے گا، وہ جس دن مرے گا، خائن حالت پر مرے گا اور خائن دوزخی ہے۔

## ☼ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نزول وحی سے پہلے سے رسول اکرم ﷺ کے دوست تھے ☼

7151 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِيْ جَدِّهِ، عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ: صَحِبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَبْلَ اَنْ يُّوحَى اِلَيْهِ

✧✧حضرت یوسف بن محمد بن یزید بن صیفی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے، اپنے دادا کے ذریعے، اپنے دادا کے والد حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ پر وحی نازل ہونے سے پہلے سے آپ کا دوست تھا۔

## ☼ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کے ساتھ رسول اکرم ﷺ کا محبت بھرا مزاح ☼

7152 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْفٍ، الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَيْفِيٍّ – رَجُلٌ مِنْ وَلَدِ صُهَيْبٍ – عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ صُهَيْبًا، قَالَ: قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَبَيْنَ يَدَيْهِ تَمْرٌ وَخُبْزٌ، فَقَالَ: ادْنُ، فَكُلْ ، فَاَخَذْتُ آكُلُ مِنَ التَّمْرِ، فَقَالَ: اَتَاْكُلُ تَمْرًا وَبِكَ رَمَدٌ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَمُصُّهُ مِنَ النَّاحِيَةِ الْاُخْرٰى، فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

✧✧حضرت عبدالحمید بن صیفی رحمۃ اللہ علیہ (یہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی اولاد امجاد میں سے ہیں یہ) اپنے والد کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا حضور ﷺ کے سامنے کھجوریں اور روٹی موجود تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: قریب آؤ اور کھاؤ، میں کھجوریں کھانے لگ گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم کھجوریں کھا رہے ہو؟ جب کہ تمہاری تو آنکھیں آئی ہوئی ہیں۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ میں اس کو دوسری جانب سے چوس رہا ہوں، رسول اکرم ﷺ مسکرا دیئے۔

## ☼ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا، اکیلے پڑھنے سے ۲۵ درجے افضل ہے ☼

7153 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا جَابِرُ بْنُ غَانِمٍ، عَنِ ابْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ صُهَيْبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَعْدِلُ صَلَاتَهُ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ

7152–مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث عبد الحميد بن صيفي عن أبيه - حديث:16297
7153–البحر الزخار مسند البزار - صيفي بن صهيب' حديث:1851

Marfat.com

✧✧ حضرت جابر بن غانم رحمۃ اللہ علیہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کے حوالے سے، ان کے والد کے واسطے سے، ان کے دادا حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا، تنہا پڑھنے سے پچیس درجے افضل ہے۔

## ☼ حجامہ، جذام، برص، جنون اور داڑھوں کے درد کا علاج ہے ☼

7154 – حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا الدَّفَّاعُ أَبُو رَوْحٍ الْقَيْسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَيْفِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "عَلَيْكُمْ بِالْحِجَامَةِ فِي جَوْزَةِ الْقَمَحْدُوَةِ، فَإِنَّهُ دَوَاءٌ مِنِ اثْنَيْنِ وَسَبْعِينَ دَاءً، وَخَمْسَةِ أَدْوَاءٍ: مِنَ الْجُنُونِ، وَالْجُذَامِ، وَالْبَرَصِ، وَوَجَعِ الْأَضْرَاسِ"

✧✧ حضرت عبدالحمید بن صیفی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم کھوپڑی کی پچھلی ہڈی پر پچھنے لگوایا کرو کیونکہ یہ بیماریوں کا سب سے بہتر علاج ہے اور پانچ بیماریوں جنون، جذام، برص، اور داڑھوں کے درد کا علاج ہے۔

## ☼ جو صہیب کو تکلیف دے گا، وہ اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف دے گا ☼

7155 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ صُهَيْبٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرَّ بِأَسِيرٍ لَهُ لِيَسْتَأْمِنَ لَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصُهَيْبٌ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ: مَنْ هٰذَا مَعَكَ؟ قَالَ: أَسِيرٌ لِي مِنَ الْمُشْرِكِينَ، اسْتَأْمَنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ صُهَيْبٌ: لَقَدْ كَانَ فِي عُنُقِ هٰذَا مَوْضِعٌ لِلسَّيْفِ فَغَضِبَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا لِي أَرَاكَ غَضْبَانَ؟، فَقَالَ: مَرَرْتُ بِأَسِيرِي هٰذَا عَلَى صُهَيْبٍ، فَقَالَ: لَقَدْ كَانَ فِي رَقَبَةِ هٰذَا مَوْضِعٌ لِلسَّيْفِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَعَلَّكَ آذَيْتَهُ. فَقَالَ: لَا، وَاللهِ، فَقَالَ: لَوْ آذَيْتَهُ لَآذَيْتَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

✧✧ حضرت علی بن عبدالحمید بن زیاد بن صیفی بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے، اپنے دادا کے ذریعے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے ایک قیدی کو لے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے امان لینے جا رہے تھے، حضرت صہیب رضی اللہ عنہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ کے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا: یہ مشرکوں میں سے ایک میرا قیدی ہے۔ میں اس کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے امان لینے جا رہا ہوں۔ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کی گردن میں تلوار کی جگہ موجود ہے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ غصے ہو گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا اور پوچھا: کیا وجہ ہے؟ میں آپ کو غصے میں دیکھ رہا ہوں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اپنے اس غلام کو لے کر حضرت صہیب رضی اللہ عنہ

Marfat.com

کے پاس سے گزرا تو اس نے کہا: اس کی گردن میں تلوار کی جگہ ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: شاید کہ تو نے اسے اذیت دی ہوگی؟ انہوں نے کہا: نہیں اللہ کی قسم! آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اس کو اذیت دیتا تو تو اللہ اور اس کے رسول کو اذیت دیتا۔

## ✡ نماز میں مشغولیت کی بناء پر حضرت صہیب تک ہجرت کی رات پیغام نہ پہنچ سکا ✡

7156 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ الْمَخْزُومِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ صُهَيْبٍ، اَنَّ الْمُشْرِكِينَ لَمَّا اَطَافُوا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَاَقْبَلُوا عَلَى الْغَارِ، وَاَدْبَرُوا قَالَ: وَا صُهَيْبَاهُ، وَلَا صُهَيْبَ لِي، فَلَمَّا اَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمِ الْخُرُوجَ بَعَثَ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا اِلَى صُهَيْبٍ، فَوَجَدَهُ يُصَلِّي، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: وَجَدْتُهُ يُصَلِّي، فَكَرِهْتُ اَنْ اَقْطَعَ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ . قَالَ: اَصَبْتَ ، وَخَرَجَا مِنْ لَيْلَتِهِمَا، فَلَمَّا اَصْبَحَ خَرَجَ حَتَّى اَتَى اُمَّ رُومَانَ زَوْجَةَ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَتْ: اَلَا اَرَاكَ هَهُنَا، وَقَدْ خَرَجَ اَخَوَاكَ، وَوَضَعَا لَكَ شَيْئًا مِنْ زَادِهِمَا . قَالَ صُهَيْبٌ: فَخَرَجْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى زَوْجَتِي اُمِّ عُمَرَ، فَاَخَذْتُ سَيْفِي وَجُعْبَتِي وَقَوْسِي حَتَّى اَقْدَمَ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ، فَاَجِدُهُ وَاَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَالِسَيْنِ، فَلَمَّا رَآنِي اَبُوْ بَكْرٍ قَامَ اِلَيَّ فَبَشَّرَنِي بِالْآيَةِ الَّتِي نَزَلَتْ فِيَّ، وَاَخَذَ بِيَدِي فَلُمْتُهُ بَعْضَ اللَّائِمَةِ فَاعْتَذَرَ، وَرَبَّحَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ: رَبِحَ الْبَيْعُ اَبَا يَحْيَى

✧✧ حضرت علی بن عبدالحمید بن زیاد بن صیفی بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے، اپنے دادا کے ذریعے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' مشرکین نے جب رسول اکرم ﷺ کا گھیراؤ کرلیا تو یہ لوگ غار کے پاس آئے، غار کے آگے پیچھے ہوئے اور کہا: اے صہیب! ہائے افسوس، میرا صہیب نہیں ہے، جب رسول اکرم ﷺ نے نکلنے کا ارادہ کیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دو یا تین مرتبہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی جانب بھیجا، انہوں نے ان کو نماز پڑھتے ہوئے پایا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: یارسول اللہ میں نے اس کو نماز پڑھتے ہوئے پایا ہے اور مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں اس کی نماز تڑوادوں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے ٹھیک کیا۔ پھر یہ دونوں اسی رات روانہ ہوگئے اور جب صبح ہوئی تو حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نکلے تو انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ سیدہ ام رومان رضی اللہ عنہا سے پوچھا، انہوں نے کہا: میں تجھے یہاں دیکھ رہی ہوں تیرے دونوں بھائی تو نکل چکے ہیں اور انہوں نے تمہارے لئے اپنے زادِراہ میں سے کوئی چیز رکھی ہے۔ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں بھی وہاں سے نکلا اور میں اپنی زوجہ ''ام عمر'' کے پاس آیا، میں نے تلوار اور اپنی کمان اور اپنا ترکش لیا

7156–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب صهيب بن سنان مولى رسول الله صلى الله عليه - حديث: 5693مسند الحارث - كتاب المغازى' باب ما جاء فى الهجرة إلى المدينة وغيرها - حديث:666

Marfat.com

اوررسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں مدینہ پہنچ گیا۔میں نے حضور ﷺ اورحضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بیٹھے ہوئے پایا،جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھاتو میری جانب اٹھ کرکھڑے ہوئے اور مجھے اس آیت کی مبارک دی جومیرے بارے حق میں نازل ہوئی تھی، پھرانہوں نے میراہاتھ پکڑلیا،میں نے ان سے کچھ شکوہ کیا،توانہوں نے معذرت کرلی اوررسول اکرم ﷺ نے مجھے نفع دیا اورفرمایا:اس سودے نے ''ابویحییٰ'' کونفع دیا ہے۔

☼ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے ہمیشہ دائیں، بائیں اورآگے،حضور ﷺ کا دفاع کیا☼

7157 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ نَصْرِ بْنِ شَبِيْبٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَخْزُوْمِيُّ، حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ: لَمْ يَشْهَدْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مَشْهَدًا قَطُّ اِلَّا كُنْتُ حَاضِرَهُ، وَلَمْ يُبَايِعْ بَيْعَةً قَطُّ اِلَّا كُنْتُ حَاضِرَهُ، وَلَمْ يُسِرَّ سَرِيَّةً قَطُّ اِلَّا كُنْتُ حَاضِرُهَا، وَلَا غَزَا غَزْوَةً قَطُّ اَوَّلَ الزَّمَانِ وَآخِرَهُ اِلَّا كُنْتُ فِيْهَا عَنْ يَمِيْنِهِ اَوْ شِمَالِهِ، وَمَا خَافُوا اَمَامَهُمْ قَطُّ اِلَّا كُنْتُ اَمَامَهُمْ وَلَا مَا وَرَاءَهُمْ اِلَّا كُنْتُ وَرَاءَهُمْ، وَمَا جَعَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الْعَدُوِّ قَطُّ حَتّٰى تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

✧✧ حضرت علی بن عبدالحمید بن زیاد بن صیفی بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے، اپنے دادا کے ذریعے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ جس غزوہ میں بھی گئے میں آپ ﷺ کے ہمراہ تھا اورحضور ﷺ نے جب بھی کسی موقع پرکوئی بیعت لی، میں اس بیعت میں حاضرتھااورحضور ﷺ نے جب بھی کوئی جنگی مہم روانہ کی، میں اس میں حاضرتھا۔حضور ﷺ نے اول زمانے سے لے کرآخرتک جتنے بھی غزوات لڑے میں حضور ﷺ کے دائیں یابائیں تھااورجب آپ ﷺ کی اگلی جانب خطرہ ہوتاتو میں آگے ہوتااوراگر پیچھے خوف ہوتاتو میں پیچھے آجاتا۔میں نے رسول اکرم ﷺ کودشمن کے سامنے کبھی بھی نہیں آنے دیا، یہاں تک کہ رسول اکرم ﷺ کا انتقال ہوگیا۔

## حَمْزَةُ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ

حضرت حمزہ بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صہیب کی اوران کے عرب سے نسب پر اعتراض کیا،ان کوجواب ☼

7158 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِيْ ح، وحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ

7157–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب صهيب بن سنان مولى رسول الله صلى الله عليه - حديث:5689حلية الأولياء - صهيب بن سنان بن مالك' حديث:494

7158–سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب الرجل يكنى قبل أن يولد له - حديث:3736مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث صهيب بن سنان من النمر بن قاسط - حديث:18577

Marfat.com

اَبِیْہِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ لَہٗ: یَا صُھَیْبُ، اکْتَنَیْتَ وَلَیْسَ لَکَ وَلَدٌ، وَانْتَمَیْتَ اِلَی الْعَرَبِ وَاَنْتَ رَجُلٌ مِنَ الرُّومِ، فَقَالَ: یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ، اَمَّا قَوْلُکَ اکْتَنَیْتَ، وَلَیْسَ لَکَ وَلَدٌ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کَنَّانِیْ بِاَبِیْ یَحْیٰی، وَاَمَّا قَوْلُکَ انْتَمَیْتَ اِلَی الْعَرَبِ، وَاَنْتَ رَجُلٌ مِنَ الرُّومِ، فَاِنِّی رَجُلٌ مِنَ النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ سُبِیتُ مِنَ الْمَوْصِلِ بَعْدَ اَنْ کُنْتُ غُلَامًا قَدْ عَرَفْتُ اَھْلِی وَنَسَبِی

✧✧ حضرت حمزہ بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے کہا: اے صہیب! تو نے اپنا رکھی ہے جبکہ تمہاری تو اولاد ہی نہیں ہے۔ اور تم اپنا نسب عرب سے بتاتے ہو، جبکہ تم روم سے تعلق رکھنے والے شخص ہو۔ انہوں نے کہا: اے امیر المومنین! آپ نے جو کہا ہے کہ میری اولاد نہیں ہے تو پھر میری کیوں ہے؟ (اس کا جواب یہ ہے) میری ''ابو یحییٰ'' خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھی تھی۔ اور آپ نے جو کہا ہے کہ میں روم سے تعلق رکھتا ہوں، پھر میں عرب کے ساتھ نسبت کیوں بیان کرتا ہوں، اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نمر بن قاسط سے تعلق رکھنے والا شخص ہوں، مجھے موصل سے قیدی بنالیا گیا تھا، اس وقت میں بہت چھوٹا بچہ تھا، لیکن میں اپنے نسب اور اپنے اہل کو پہچانتا تھا۔

## عُثْمَانُ بْنُ صُھَیْبٍ، عَنْ اَبِیْہِ

## حضرت عثمان بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

### ☼ پہلی امتوں اور بعد والی امتوں میں سب سے بد بخت شخص کا ذکر ☼

7159 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اَبُوْ کُرَیْبٍ، ح وحَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِیُّ، ثنا سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ، قَالَا: ثنا رِشْدِینُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ یَزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْھَادِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ صُھَیْبٍ، عَنْ اَبِیْہِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ، اَنَّہٗ قَالَ یَوْمًا لِعَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ: مَنْ اَشْقَی الْاَوَّلِینَ؟ قَالَ: الَّذِیْ عَقَرَ النَّاقَةَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ. قَالَ: صَدَقْتَ، فَمَنْ اَشْقَی الْآخَرِیْنَ؟ قَالَ: لَا عِلْمَ لِی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ. قَالَ: الَّذِیْ یَضْرِبُکَ عَلٰی ھٰذِہٖ، وَاَشَارَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ بِیَدِہٖ اِلٰی یَافُوخِہٖ فَکَانَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یَقُوْلُ لِاَھْلِ الْعِرَاقِ: اَمَا وَاللّٰہِ، لَوَدِدْتُ اَنَّہٗ قَدِ ابْتَعَثَ اَشْقَاکُمْ، فَخَضَبَ ھٰذِہٖ – یَعْنِیْ لِحْیَتَہٗ – مِنْ ھٰذِہٖ، وَوَضَعَ یَدَہٗ عَلٰی مُقَدَّمِ رَاْسِہٖ " وَاللَّفْظُ لِحَدِیْثِ سُوَیْدِ بْنِ سَعِیْدٍ وَقَالَ الْحَضْرَمِیُّ فِی حَدِیْثِہٖ: وَاَشَارَ بِیَدِہٖ اِلٰی یَافُوخِہٖ "

✧✧ حضرت عثمان بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: پہلوں میں سب سے زیادہ بد بخت کون ہے؟ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس نے اونٹنی کے پاؤں کاٹے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے سچ کہا۔ (اب یہ بتاؤ کہ) بعد والوں میں سے سب سے زیادہ بد بخت کون ہے؟ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا مجھے علم نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آپ پر یہاں حملہ کرے گا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہتے ہوئے ان کی کھوپڑی کی جانب اشارہ فرمایا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اہل عراق سے کہا کرتے تھے: اللہ کی قسم! میں یہ چاہتا ہوں کہ تم میں سب سے زیادہ بد بخت شخص اٹھے اور وہ اس (یعنی داڑھی) کو یہاں سے رنگین کردے (یہ کہتے ہوئے آپ نے اپنا ہاتھ اپنے

Marfat.com

سر کی اگلی جانب رکھا)

❁اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ حضرت سوید بن سعید کی روایت کے ہیں اور حضرمی نے اپنی حدیث میں کہا ہے :انہوں نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنے سر کے تالو کی جانب اشارہ فرمایا۔

☼ جب گدھا بولے تو اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم پڑھا کرو ☼

7160 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ ابْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ صُهَيْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا نَهِقَ الْحِمَارُ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

✧✧ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب گدھا بولے تو اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم پڑھا کرو۔

## عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ صُهَيْبٍ

## حضرت عبید بن عمیر لیثی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پانی، دودھ اور شراب پیش کی گئی، آپ نے دودھ پسند کیا ☼

7161 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ صُهَيْبِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: " لَمَّا عُرِضَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءُ، ثُمَّ الْخَمْرُ، ثُمَّ اللَّبَنُ أَخَذَ اللَّبَنَ، فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: أَصَبْتَ أَخَذْتَ الْفِطْرَةَ، وَبِهَا غُذِّيَتْ كُلُّ دَابَّةٍ، وَلَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَيْتَ، وَغَوَتْ أُمَّتُكَ، وَكُنْتَ مِنْ أَهْلِ هَذِهِ، وَأَشَارَ إِلَى الْوَادِي الَّذِي يُقَالُ لَهُ: وَادِي جَهَنَّمَ، فَنَظَرْتُ فِيهِ فَإِذَا هُوَ يَلْتَهِبُ "

✧✧ حضرت صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی پیش کیا گیا، پھر شراب اور پھر دودھ پیش کیا گیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ اختیار کرلیا۔ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے کہا: آپ نے درست کیا اور آپ نے فطرت کو اختیار کیا ہے، اسی کی بدولت ہر جانور کو مٹھاس دی گئی ہے اور اگر آپ شراب کو اختیار کر لیتے تو گمراہ ہو جاتے اور آپ کی امت بھی گمراہ ہو جاتی اور آپ بھی ان میں سے ہوتے۔ یہ کہتے ہوئے آپ نے اس وادی کی جانب اشارہ کیا جس کو ''وادی جہنم'' کہا جاتا ہے۔ میں نے اس کو دیکھا تو اس کے اندر شعلے بھڑک رہے تھے۔

---

7160–الدعاء للطبرانی - باب القول عند صراخ الدیکة ونہیق الحمار ونباح الکلب' حدیث: 1890عمل الیوم واللیلة لابن السنی - باب ما یقول إذا نہق الحمار' حدیث:312

Marfat.com

## عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ لَیْلٰی، عَنْ صُهَیْبٍ

### حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼جنت میں جنتیوں کو ذات باری کا دیدار کروایا جائے گا☼

7162 - حَدَّثَنَا اَبُوْ یَزِیْدَ الْقَرَاطِیسِیُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسَی، ح وحَدَّثَنَا اَبُوْ اَیُّوبَ اَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ الطَّیَالِسِیُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی، عَنْ صُهَیْبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، وَاَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادَی مُنَادٍ: یَا اَهْلَ الْجَنَّةِ، اِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ مَوْعِدًا یُرِیدُ اَنْ یُنْجِزَكُمُوهُ، فَیَقُوْلُوْنَ: وَمَا هُوَ؟ اَلَمْ یُثَقِّلْ مَوَازِیْنَنَا، وَیُبَیِّضْ وُجُوهَنَا، وَاَدْخَلَنَا الْجَنَّةَ، وَاَخْرَجَنَا مِنَ النَّارِ . قَالَ: فَیُكْشَفُ الْحِجَابُ، فَیَنْظُرُوْنَ اِلَیْهِ، فَوَالَّذِیْ نَفْسِی بِیَدِهِ مَا اَعْطَاهُمْ شَیْئًا اَحَبَّ اِلَیْهِمْ مِنَ النَّظَرِ اِلَیْهِ "

حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِیفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِیُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی، عَنْ صُهَیْبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ (لِلَّذِینَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰی وَزِیَادَةٌ) (یونس: 26) قَالَ: اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب جنتی جنت میں چلے جائیں گے، دوزخی دوزخ میں چلے جائیں گے تو ایک منادی اعلان کرے گا: اے جنتیو! بیشک تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایک وعدہ ہے، وہ چاہتا ہے کہ تم اس کا وعدہ پورا وصول کرلو، وہ کہیں گے: وہ کیا ہے؟ کیا ہمارے میزان بھاری نہیں کردیئے گئے ؟ کیا ہمارے چہرے روشن نہیں کردیئے گئے ؟ کیا ہمیں جنت میں داخل نہیں کردیا گیا؟ اور ہمیں دوزخ سے نکال نہیں لیا گیا؟ ۔پھر حجاب اٹھے گا اور وہ اس کی طرف دیکھیں گے اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، ان کو اللہ تعالیٰ نے جو کچھ بھی عطا کیا ہے، وہ ان کو اس دیدار سے زیادہ محبوب نہیں ہوگا۔

✿ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی

لِلَّذِینَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰی وَزِیَادَةٌ (یونس: 26)

بھلائی والوں کے لئے بھلائی ہے اور اس سے بھی زائد۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں' جب جنتی جنت میں داخل ہوجائیں گے اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

---

7162-صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب إثبات رؤیة المؤمنین فی الآخرة ربهم سبحانه وتعالی - حدیث:292سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب فیما أنكرت الجهمیة' حدیث:185

Marfat.com

## ☼بندہ مومن کے لئے اللہ تعالیٰ کا ہر فیصلہ اس کے حق میں بھلائی ہے☼

7163 – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وسُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، كِلَاهُمَا عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ صُهَيْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: عَجِبْتُ مِنْ قَضَاءِ اللّٰهِ لِلْمُسْلِمِ كُلُّهُ خَيْرٌ اِنْ اَصَابَتْهُ سَرَّاءُ، فَشَكَرَ آجَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَاِنْ اَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ فَصَبَرَ آجَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ زَادَ فِيهِ حَمَّادٌ: وَكُلُّ قَضَاءٍ قَضَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمُسْلِمِ خَيْرٌ

✧✧ حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں بندہ مسلم کے لئے اللہ کے فیصلے پر بہت حیران ہوں، اس کا ہر فیصلہ (مومن کے لئے) بھلائی ہے، اگر اس کو آسانی پہنچے اور اللہ کا شکر ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو اجر عطا فرماتا ہے اور اگر اس کو تنگی پہنچے تو وہ صبر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو اجر عطا فرماتا ہے۔

۞اس روایت کے اندر حضرت حماد نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے ''ہر وہ فیصلہ جو اللہ تعالیٰ نے مسلمان کے حق میں کر دیا ہے وہ بہتر ہے''۔

## ☼بندہ مسلم کے لئے اللہ تعالیٰ کا ہر فیصلہ بھلائی ہی ہے☼

7164 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ صُهَيْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اِحْدَى صَلَاتَيِ الْعِشَاءِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ اِلَيْنَا بِوَجْهِهِ ضَاحِكًا، فَقَالَ: اَلَا تَسْاَلُونِيْ مِمَّ ضَحِكْتُ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ. قَالَ: عَجِبْتُ مِنْ قَضَاءِ اللّٰهِ لِلْعَبْدِ الْمُسْلِمِ، اِنَّ كُلَّ مَا قَضَى اللّٰهُ لَهُ خَيْرٌ، وَلَيْسَ اَحَدٌ كُلُّ قَضَاءِ اللّٰهِ لَهُ خَيْرٌ اِلَّا الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عشاء کی دو نمازوں میں سے ایک نماز پڑھی، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف مسکراتے ہوئے متوجہ ہوئے اور فرمایا: تم مجھ سے پوچھ کیوں نہیں رہے کہ میں کیوں مسکرا رہا ہوں؟ لوگوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بندہ مسلم کے لئے اللہ کے فیصلے پر حیران ہوں، اللہ تعالیٰ بندے کے لئے جو بھی فیصلہ کرتا ہے وہ اس کے لئے بہتر ہے اور ایسا کوئی بھی شخص نہیں ہے جس کے لئے اللہ کا ہر فیصلہ بھلائی ہی ہو سوائے بندہ مسلم کے۔

---

7163–صحيح مسلم - كتاب الزهد والرقائق' باب المؤمن أمره كله خير - حديث: 5429مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث صهيب بن سنان من النمر بن قاسط - حديث:18570

7164–صحيح مسلم - كتاب الزهد والرقائق' باب المؤمن أمره كله خير - حديث: 5429مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث صهيب بن سنان من النمر بن قاسط - حديث:18570

Marfat.com

## ☼غزوہ حنین کے موقع رسول اکرم ﷺ نماز فجر کے بعد آہستہ آواز میں ایک دعا مانگتے تھے☼

7165 – حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُوْ عُمَرَ الضَّرِيْرُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنَّ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ اَخْبَرَهُمْ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، اَنَّ صُهَيْبًا قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ بِشَيْءٍ فِي اَيَّامِ حُنَيْنٍ اِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَا تَزَالُ تُحَرِّكُ شَفَتَيْكَ بِشَيْءٍ بَعْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ، وَكُنْتَ لَا تَفْعَلُهُ، فَقَالَ: " اِنَّ نَبِيًّا كَانَ قَبْلَنَا اَعْجَبَتْهُ كَثْرَةُ اُمَّتِهِ، فَقَالَ: لَا يَدُومُ هَؤُلَاءِ – اَحْسَبُهُ قَالَ شَيْئًا – فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ: اَنَّ خَيْرَ اُمَّتِكَ بَيْنَ اِحْدَى ثَلَاثٍ: اِمَّا اَنْ اُسَلِّطَ عَلَيْهِمُ الْمَوْتَ اَوِ الْعَدُوَّ اَوِ الْجُوعَ، فَعَرَضَ عَلَيْهِمْ ذَلِكَ، فَقَالُوا: اَمَّا الْجُوعُ فَلَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ، وَلَا طَاقَةَ لَنَا بِالْعَدُوِّ، وَلٰكِنِ الْمَوْتُ، فَمَاتَ مِنْهُمْ فِي ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ سَبْعُوْنَ اَلْفًا، وَاَنَا الْيَوْمَ اَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ، وَبِكَ اُصَاوِلُ، وَبِكَ اُقَاتِلُ "

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ حنین کے ایام میں جب بھی فجر کی نماز پڑھتے تو آپ ﷺ کے ہونٹ ہل رہے ہوتے تھے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ آپ فجر کی نماز کے بعد کچھ پڑھتے ہیں، آپ کے ہونٹ ہلتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، آپ پہلے تو ایسے نہیں کرتے تھے (آپ کیا پڑھتے ہیں؟) آپ ﷺ نے فرمایا: ہم سے پہلے ایک نبی تھے، ان کو اپنی امت کی کثرت بہت پسند تھی اور فرمایا: یہ ہمیشہ نہیں رہیں گے، میرا یہ گمان ہے کہ انہوں نے کچھ کہا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی جانب وحی فرمائی، آپ اپنی امت کے لئے تین میں سے ایک چیز کو منتخب کرلیں یا تو ان کے اوپر موت مسلط کردی جائے، یا دشمن (مسلط کردیا جائے) یا بھوک۔ یہ تین چیزیں ان کے سامنے رکھی گئیں، انہوں نے کہا: بھوک کی تو ہمارے اندر طاقت نہیں ہے اور نہ ہی دشمن سے مقابلے کی ہمارے اندر ہمت ہے، بہرحال موت ٹھیک ہے۔ چنانچہ تین دنوں میں ستر ہزار لوگ مرگئے اور آج میں کہتا ہوں: (جب تم میرے ہونٹ ہلتے دیکھتے ہو تو میں یہ دعا مانگ رہا ہوتا ہوں) اے اللہ! ہم تیری بدولت ہی دفاع کرتے ہیں، تیری بدولت ہی حملہ کرتے ہیں اور تیرے ہی نام پر ہم جہاد کرتے ہیں۔

## ☼ایک سابقہ امت نے اللہ کے انتقام کو اختیار کیا، ایک دن میں ستر ہزار لوگ مرے☼

7166 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْعَصْرَ هَمَسَ – وَالْهَمْسُ

7165–صحیح مسلم - کتاب الزهد والرقائق' باب قصة أصحاب الأخدود والساحر والراهب والغلام - حدیث:5438سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب تفسیر القرآن عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ومن سورة البروج' حدیث:3344

7166–صحیح مسلم - کتاب الزهد والرقائق' باب قصة أصحاب الأخدود والساحر والراهب والغلام - حدیث:5438سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب تفسیر القرآن عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ومن سورة البروج' حدیث:3344

Marfat.com

فِی قَوْلِ بَعْضِهِمْ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ كَاَنَّهُ يَتَكَلَّمُ بِشَیْءٍ – فَقِيْلَ لَهُ: يَا نَبِیَّ اللّٰهِ، اِنَّكَ اِذَا صَلَّيْتَ الْعَصْرَ هَمَسْتَ؟ فَقَالَ: "اِنَّ نَبِيًّا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ كَانَ اَعْجَبَ بِاُمَّتِهِ، فَقَالَ: مَنْ يَقُومُ لِهٰؤُلَاءِ ؟ فَاَوْحَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ اَنْ خَيِّرْهُمْ بَيْنَ اَنْ اَنْتَقِمَ مِنْهُمْ، وَبَيْنَ اَنْ اُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوَّهُمْ فَاخْتَارُوا النِّقْمَةَ، فَسَلَّطَ عَلَيْهِمُ الْمَوْتَ، فَمَاتَ مِنْهُمْ فِی يَوْمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفًا

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب عصر کی نماز پڑھ لیتے تو ''ہمس'' کرتے۔ بعض کے قول کے مطابق ہمس کا مطلب یہ ہے'' حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہونٹوں کو ہلایا کرتے تھے جس طرح کہ کچھ پڑھ رہے ہوں'' عرض کیا گیا: اے اللہ کے نبی! جب آپ عصر کی نماز پڑھتے ہیں تو آپ کے ہونٹ ہلتے ہیں۔ (کیا آپ کچھ پڑھ رہے ہوتے ہیں؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سابقہ انبیاء میں سے ایک نبی تھے، ان کو اپنی امت بڑی پسند تھی، وہ کہنے لگے: ان کے (مقابلہ) لئے کون کھڑا ہوگا؟ اللہ تعالیٰ نے وحی کی کہ ان کو کہئے: میں ان سے انتقام لوں یا ان پر ان کا دشمن مسلط کردوں؟۔ دونوں میں سے ایک چیز کا انتخاب کرلیں۔ انہوں نے انتقام کو اختیا کرلیا تو ان کے اوپر موت مسلط کردی گئی، چنانچہ صرف ایک دن میں سے ستر ہزار لوگ فوت ہوئے۔

## ✡ سابقہ زمانے میں ایک مسلمان لڑکے کی دعا سے نابینا کو آنکھیں مل گئیں ✡

7167–قَالَ: فَكَانَ اِذَا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ الْآخَرِ قَالَ: "كَانَ مَلِكٌ مِنَ الْمُلُوكِ، وَكَانَ لِذَلِكَ الْمَلِكِ كَاهِنٌ يَتَكَهَّنُ لَهُ فَقَالَ ذٰلِكَ الْكَاهِنُ: انْظُرُوا لِی غُلَامًا فَطِنًا، اَوْ قَالَ: لَقِنًا اُعَلِّمْهُ عِلْمِی هٰذَا، فَاِنِّی اَخَافُ اَنْ اَمُوتَ، فَيَنْقَطِعَ مِنْكُمْ هٰذَا الْعِلْمُ، وَلَا يَكُونُ فِيكُمْ مَنْ يَعْلَمُهُ، فَنَظَرُوا لَهُ غُلَامًا عَلٰى مَا وَصَفَ، وَاَمَرُوهُ اَنْ يَحْضُرَ ذٰلِكَ الْكَاهِنَ، وَاَنْ يَخْتَلِفَ اِلَيْهِ قَالَ: وَكَانَ عَلٰى طَرِيقِ الْغُلَامِ رَاهِبٌ فِی صَوْمَعَةٍ قَالَ مَعْمَرٌ: وَاَحْسَبُ اَنَّ اَصْحَابَ الصَّوَامِعِ كَانُوا يَوْمَئِذٍ مُسْلِمِينَ، فَجَعَلَ الْغُلَامُ يَسْاَلُ ذٰلِكَ الرَّاهِبَ كُلَّمَا مَرَّ بِهِ عَنْ دِينِهِ حَتّٰی اَخْبَرَهُ، فَقَالَ: اِنَّمَا اَعْبُدُ اللهَ، وَجَعَلَ الْغُلَامُ يَمْكُثُ عِنْدَ الرَّاهِبِ، وَيُبْطِءُ عَلَى الْكَاهِنِ، فَاَرْسَلَ الْكَاهِنُ اِلٰی اَهْلِ الْغُلَامِ اَنَّهُ لَا يَكَادُ يَحْضُرُنِی، فَاَخْبَرَ الْغُلَامُ الرَّاهِبَ بِذٰلِكَ، فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ: اِذَا قَالَ لَكَ الْكَاهِنُ: اَيْنَ كُنْتَ؟ فَقُلْ: عِنْدَ اَهْلِی، وَاِذَا قَالَ لَكَ اَهْلُكَ: اَيْنَ كُنْتَ؟ فَقُلْ: عِنْدَ الْكَاهِنِ، فَبَيْنَمَا الْغُلَامُ عَلٰی ذٰلِكَ اِذْ مَرَّ بِجَمَاعَةٍ مِنَ النَّاسِ كَثِيرَةٍ قَدْ حَبَسَتْهُمْ دَابَّةٌ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اِنَّ تِلْكَ الدَّابَّةَ كَانَتِ الْاَسَدَ، فَاَخَذَ الْغُلَامُ حَجَرًا فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مَا يَقُولُ الرَّاهِبُ حَقًّا، فَاَسْاَلُكَ اَنْ اَقْتُلَ هٰذِهِ الدَّابَّةَ، وَاِنْ كَانَ مَا يَقُولُ الْكَاهِنُ حَقًّا اَنْ لَا اَقْتُلَهَا، ثُمَّ رَمَاهَا فَقَتَلَ الدَّابَّةَ، فَقَالَ النَّاسُ: مَنْ قَتَلَهَا؟ فَقَالُوا: الْغُلَامُ . فَفَزِعَ النَّاسُ اِلَيْهِ، وَقَالُوا: قَدْ عَلِمَ هٰذَا الْغُلَامُ عِلْمًا لَمْ يَعْلَمْهُ اَحَدٌ، فَسَمِعَ بِهِ اَعْمَى فَجَاءَهُ، فَقَالَ لَهُ الْاَعْمَى: اِنْ اَنْتَ رَدَدْتَ عَلَیَّ بَصَرِی، فَاِنَّ لَكَ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ لَهُ الْغُلَامُ: لَا اُرِيدُ مِنْكَ هٰذَا، وَلٰكِنْ اَرَاَيْتَ اِنْ رَجَعَ اِلَيْكَ بَصَرُكَ اَتُؤْمِنُ بِالَّذِی رَدَّهُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَدَعَا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، فَرَدَّ عَلَيْهِ بَصَرَهُ، فَاٰمَنَ الْاَعْمَى . فَبَلَغَ الْمَلِكَ اَمْرُهُمْ،

Marfat.com

فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ فَاُتِىَ بِهِمْ، فَقَالَ: لَاقْتُلَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْكُمْ قِتْلَةً لَا اَقْتُلُهَا صَاحِبَهَا: فَاَمَرَ بِالرَّاهِبِ وَبِالرَّجُلِ الَّذِىْ كَانَ اَعْمَى فَوَضَعَ الْمِنْشَارَ عَلٰى مَفْرِقِ اَحَدِهِمَا، فَقُتِلَ وَقَتَلَ الْآخَرَ بِقِتْلَةٍ اُخْرٰى، ثُمَّ اَمَرَ بِالْغُلَامِ، فَقَالَ: انْطَلِقُوا بِهٖ اِلٰى جَبَلِ كَذَا وَكَذَا، فَاَلْقُوهُ مِنْ رَاْسِهٖ، فَلَمَّا انْطَلَقُوا بِهٖ اِلٰى ذٰلِكَ الْجَبَلِ، وَانْتَهَوْا اِلَى الْمَكَانِ الَّذِىْ اَرَادُوا جَعَلُوا يَتَهَافَتُونَ مِنَ الْجَبَلِ، وَيَتَرَدَّوْنَ مِنْهُ حَتّٰى لَمْ يَبْقَ اِلَّا الْغُلَامُ، ثُمَّ رَجَعَ الْغُلَامُ فَاَمَرَ بِهِ الْمَلِكُ، فَقَالَ: انْطَلِقُوا بِهٖ اِلَى الْبَحْرِ فَاَلْقُوهُ فِيهِ، فَانْطَلَقُوا بِهٖ اِلَى الْبَحْرِ، فَغَرَّقَ اللّٰهُ الَّذِينَ كَانُوا مَعَهٗ، وَاَنْجَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ الْغُلَامُ: اِنَّكَ لَنْ تَقْتُلَنِىْ حَتّٰى تَصْلُبَنِى، ثُمَّ تَرْمِيَنِى، وَتَقُوْلَ اِذَا رَمَيْتَنِى: بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ هٰذَا الْغُلَامِ – اَوْ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ – فَاَمَرَ بِهٖ فَصُلِبَ، ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ، فَوَضَعَ الْغُلَامُ يَدَهٗ عَلٰى صُدْغِهٖ، ثُمَّ مَاتَ، فَقَالَ النَّاسُ: لَقَدْ عَلِمَ هٰذَا الْغُلَامُ عِلْمًا مَا عَلِمَهٗ اَحَدٌ، فَاِنَّا نُؤْمِنُ بِرَبِّ هٰذَا الْغُلَامِ، فَقِيْلَ لِلْمَلِكِ: اَجَزِعْتَ اَنْ خَالَفَكَ ثَلَاثَةٌ؟ فَهٰذَا النَّاسُ كُلُّهُمْ قَدْ خَالَفُوكَ، فَخَدَّ اُخْدُودًا اَلْقٰى فِيهَا الْحَطَبَ وَالنَّارَ، ثُمَّ جَمَعَ النَّاسَ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ رَجَعَ اِلٰى دِينِهٖ تَرَكْنَاهُ، وَمَنْ لَمْ يَرْجِعْ اَلْقَيْنَاهُ فِى هٰذِهِ النَّارِ فَجَعَلَ يُلْقِيهِمْ فِى تِلْكَ الْاُخْدُودِ "، فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ عَزَّ وَجَلَّ: (قُتِلَ اَصْحَابُ الْاُخْدُودِ، النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ) (البروج: 5) حَتّٰى بَلَغَ (الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ) (البروج: 8) فَذُكِرَ اَنَّ الْغُلَامَ اُخْرِجَ فِى زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاضِعًا يَدَهٗ عَلٰى صُدْغِهٖ، كَمَا وَضَعَهَا حِيْنَ قُتِلَ

✧✧ جب انہوں نے یہ حدیث بیان کی تو ایک اور حدیث بھی بیان کی فرمائی: (ایک دفعہ کا ذکر ہے) ایک بادشاہ تھا، اس کا ایک نجومی تھا، جو اس کو نجوم کی خبریں دیا کرتا تھا، ایک دفعہ اس نجومی نے کہا: مجھے کوئی سمجھ دار لڑکا دے دو یا کہا: عقل مند (لڑکا دے دو) میں اس کو اپنا علم سکھا دوں، کیونکہ مجھے خدشہ ہے کہ اب میری موت کا وقت قریب آ گیا ہے، تو یہ علم کہیں ختم نہ ہو جائے اور تمہارے اندر کوئی ایسا شخص نہ رہے کہ جو تمہیں اس کے بارے میں خبر دے۔ انہوں نے اس کے کہنے کے مطابق لڑکا ڈھونڈا اور اس کو کہا کہ وہ اس نجومی کے پاس جایا کرے اور مسلسل اس کے پاس حاضری دیا کرے۔

کہتے ہیں: غلام کے راستے میں ایک راہب اپنے صومعہ (یعنی گرجا) میں رہتا تھا۔ حضرت معمر کہتے ہیں: میرا یہ گمان ہے کہ اُن دنوں صومعہ میں رہنے والے لوگ مسلمان ہوا کرتے تھے۔ وہ لڑکا اس راہب کے پاس سے جب بھی گزرتا تو اس سے اس کے دین کے بارے میں پوچھتا تو وہ اس کو دین کی باتیں بتایا کرتا تھا۔ وہ کہتا: میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں۔ وہ لڑکا اس راہب کے پاس ٹھہر جاتا تھا جس کی وجہ سے نجومی کے پاس جانے میں دیر ہو جاتی تھی۔ نجومی نے لڑکے کے گھر والوں کی جانب پیغام بھیجا کہ یہ لڑکا غیر حاضری بہت کرتا ہے۔ لڑکے نے راہب کو اس بارے میں بتایا، راہب نے اس کو کہا: جب نجومی تجھے کہے کہ تو کہاں تھا؟ تو تو کہہ دیا کر کہ میں اپنے گھر تھا اور جب گھر والے پوچھیں کہ تو کہاں تھا؟ تو کہہ دیا کر کہ نجومی کے پاس تھا۔

وہ لڑکا اسی طرح کرتا رہا، ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ اس کا گزر ایک ایسی جماعت کے پاس سے ہوا جن کی تعداد بہت زیادہ تھی اور ایک (خطرناک) جانور نے ان کو روک رکھا تھا۔ کچھ نے کہا: یہ جانور ہے اور کچھ نے کہا: یہ شیر ہے۔ اس لڑکے نے ایک پتھر اٹھایا اور کہا: اے اللہ! اگر راہب کی کہی ہوئی باتیں سچی ہیں تو میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ اس جانور کو قتل کر دے

Marfat.com

اور اگر نجومی کا عقیدہ سچ ہے تو اس کو قتل نہ کر۔ پھر اس نے وہ پتھر جانور کو دے مارا تو وہ جانور مر گیا۔ لوگوں نے کہا: اس کو کس نے قتل کیا ہے؟ کچھ لوگوں نے کہا: اس لڑکے نے۔ لوگ گھبرا کر اس کی جانب آئے اور بولے: اس لڑکے کے پاس ایسا علم ہے کہ کوئی بھی شخص ایسا علم نہیں رکھتا۔

اس چیز کے بارے میں ایک نابینا نے سنا تو۔ وہ اس کے پاس آیا۔ اس نابینا نے اس سے کہا: اگر تو میری بصارت لوٹا دے گا تو تجھے اتنا اتنا انعام دوں گا۔ لڑکے نے کہا: مجھے تمہارے انعام کی ضرورت نہیں ہے لیکن تمہارا کیا خیال ہے اگر تمہاری بینائی لوٹ آئے، کیا تو اس کو مان لے گا جس نے تیری بینائی لوٹائی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں، اس نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی، اللہ تعالیٰ نے اس کو بینائی لوٹا دی، وہ نابینا شخص ایمان لے آیا۔ اس بات کی اطلاع بادشاہ تک پہنچی تو اس نے اس کی جانب آدمیوں کو بھیجا اور ان کو بلایا گیا اور کہا: میں تم میں سے ہر شخص کو ایسے انداز میں قتل کروں گا کہ اس کے ساتھی کو اس انداز میں قتل نہیں کروں گا۔

اس نے راہب کو بھی بلوایا اور اس شخص کو بھی بلوایا جو نابینا تھا، اس نے دونوں میں سے ایک کے سر کے اوپر آرا رکھ کر چلا دیا اور اس کو قتل کر دیا گیا اور دوسرے کو دوسرے انداز میں قتل کیا، پھر اس نے لڑکے بارے میں حکم دیا اور کہا: اس کو فلاں پہاڑ کے پاس لے جاؤ اور اوپر سے اس کو گرا دو، جب وہ اس کو پہاڑ کے اوپر لے کر گئے اور اس مقام تک پہنچ گئے جہاں سے اس کو پہاڑ سے نیچے گرانا چاہتے تھے، وہ لوگ خود پہاڑ سے گرنے لگ گئے یہاں تک کہ پہاڑ پر صرف وہ لڑکا بچا، پھر وہ لڑکا لوٹ کر آیا۔ بادشاہ نے اس کے بارے میں حکم دیا کہ اس کو لے کر چلے جاؤ اور اس کو دریا میں پھینک دو، وہ لوگ اس کو لے کر دریا کے پاس چلے گئے جو لوگ اس لڑکے کے ساتھ تھے، اللہ تعالیٰ نے سب کو غرق کر دیا اور اس لڑکے کو نجات دے دی۔

اس لڑکے نے کہا: تو مجھے مار نہیں سکتا یہاں تک کہ تو مجھے سولی چڑھا پھر تو مجھے پھینک دے اور جب تو مجھ پر تیر چلائے تو یہ کہہ بسم اللّٰہ رب ھذا الغلام یا کہہ بسم اللّٰہ رب الغلام اس نے اسی طرح کرنے کا حکم دیا۔ پھر اس کو سولی چڑھا دیا گیا، پھر اس نے کہا: بسم اللّٰہ رب الغلام اس لڑکے نے اپنا ہاتھ اپنی کنپٹیوں پر رکھا پھر وہ مر گیا۔ لوگوں نے کہا: یہ لڑکا ایسا علم جانتا ہے کہ ایسا علم تو کوئی بھی نہیں جانتا، ہم لڑکے کے رب پر ایمان لے آئے ہیں۔

بادشاہ کو یہ خبر دی گئی کہ پہلے تو صرف تین لوگ تیرے مخالف تھے اب سب لوگ تیرے مخالف ہو چکے ہیں۔ اس نے ایک لمبا گڑھا کھدوایا، اس کے اندر لکڑیاں ڈالیں اور اس میں آگ بھڑکائی پھر لوگوں کو کہا: جو اپنے دین سے (ہمارے دین کی جانب) لوٹ آئے گا ہم اس کو چھوڑ دیں گے اور جو نہیں لوٹے گا ہم اس کو اس آگ میں ڈال دیں گے پھر وہ ان لوگوں کو اس گڑھے میں ڈالنے لگ گیا۔

یہ ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد: قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ، النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ (البروج: 5)

''کھائی والوں پر لعنت ہو وہ اس بھڑکتی آگ والے جب وہ اس کے کناروں پر بیٹھے تھے''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

ذکر کیا گیا ہے کہ وہ لڑکا (یعنی اس کا جسم) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانے میں نکلا تھا (دریافت ہوا تھا) اس نے اپنے کانوں پر اسی طرح ہاتھ رکھے ہوئے تھے جس طرح قتل کے وقت اس نے ہاتھ رکھے ہوئے تھے۔

☼ سابقہ امتوں کو ایمان لانے پر سخت آزمائشوں سے گزرنا پڑتا تھا ☼

☼ ایک نوجوان لڑکا، جو مادرزاد اندھوں کو اور برص کی بیماری والوں کو شفاء دیتا تھا ☼

7168 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى، عَنْ صُهَيْبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مَلِكٌ لَهُ سَاحِرٌ، فَلَمَّا كَبِرَ السَّاحِرُ، قَالَ لِلْمَلِكِ: اِنِّي قَدْ كَبِرْتُ، فَادْفَعْ اِلَيَّ غُلَامًا اُعَلِّمْهُ السِّحْرَ، فَدَفَعَ اِلَيْهِ غُلَامًا، وَكَانَ يُعَلِّمُهُ السِّحْرَ، وَكَانَ بَيْنَ الْمَلِكِ وَبَيْنَ السَّاحِرِ رَاهِبٌ، فَسَمِعَ الْغُلَامُ مِنْ كَلَامِهِ فَاَعْجَبَهُ نَحْوَهُ وَكَلَامَهُ، فَكَانَ اِذَا اَتَى السَّاحِرَ جَلَسَ عِنْدَ الرَّاهِبِ، فَاِذَا اَتَى السَّاحِرَ ضَرَبَهُ يَقُوْلُ: مَا حَبَسَكَ؟ وَاِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهِ قَعَدَ عِنْدَ الرَّاهِبِ، فَاِذَا ذَهَبَ اِلٰى اَهْلِهِ يَقُوْلُوْنَ: مَا يَحْبِسُكَ؟ فَيَضْرِبُونَهُ فَشَكَا ذَلِكَ اِلَى الرَّاهِبِ، وَقَالَ: اِذَا اَرَادَ السَّاحِرُ اَنْ يَضْرِبَكَ، فَقُلْ: حَبَسَنِي اَهْلِي، وَاِذَا اَرَادَ اَهْلُكَ اَنْ يَضْرِبُوكَ، فَقُلْ: حَبَسَنِي السَّاحِرُ، قَالَ: فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ، فَاَتَى يَوْمًا عَلٰى دَابَّةٍ عَظِيمَةٍ قَدْ حَبَسَتِ النَّاسَ اَنْ يَجُوزُوهَا، فَقَالَ: الْيَوْمَ اَعْلَمُ اَمْرُ السَّاحِرِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ، اَوْ اَمْرُ الرَّاهِبِ، فَاَخَذَ حَجَرًا فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ، اِنْ كَانَ اَمْرُ الرَّاهِبِ اَحَبَّ اِلَيْكَ وَاَفْضَلَ، فَاقْتُلْ هٰذِهِ الدَّابَّةَ فَرَمَاهَا فَقَتَلَهَا، وَذَهَبَ النَّاسُ، فَبَلَغَ الرَّاهِبَ، فَقَالَ: اَيْ بُنَيَّ، اَنْتَ اَفْضَلُ مِنِّي، وَاِنَّكَ سَتُبْتَلٰى، فَاِنِ ابْتُلِيتَ فَلَا تَدُلَّ عَلَيَّ، وَكَانَ الْغُلَامُ يُبْرِءُ الْاَكْمَهَ، وَالْاَبْرَصَ، وَهٰذِهِ الْاَدْوَاءَ، وَكَانَ لِلْمَلِكِ جَلِيسٌ، فَعَمِيَ فَسَمِعَ بِهِ فَاَتَاهُ بِهَدَايَا كَثِيرَةٍ، فَقَالَ: اشْفِنِي وَلَكَ مَا هَهُنَا، فَقَالَ: اِنِّي لَا اَشْفِي اَحَدًا، اِنَّمَا يَشْفِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَاِنْ آمَنْتَ بِاللّٰهِ شَفَاكَ، فَآمَنَ بِهِ فَدَعَا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، فَبَرَاَ، فَاَخَذَ الْاَعْمَى، فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتّٰى دَلَّهُ عَلَى الْغُلَامِ، فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ: اَلَكَ رَبٌّ غَيْرِي؟ فَقَالَ: نَعَمْ، رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰهُ. فَلَمْ يَزَلْ بِهِ حَتّٰى دَلَّهُ عَلَى الرَّاهِبِ فَاَخَذَهُ بِالْعَذَابِ، فَقَالَ: ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ. فَاَبٰى فَاَمَرَ بِالْمِنْشَارِ فَوُضِعَ عَلٰى مَفْرِقِ رَاْسِهِ فَشَقُّوهُ، وَقَالَ لِلْاَعْمَى: ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَاَبٰى فَوَضَعَ الْمِنْشَارَ فِي مَفْرِقِ رَاْسِهِ حَتّٰى وَقَعَ شِقَّاهُ عَلَى الْاَرْضِ، فَقِيلَ لِلْغُلَامِ: ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَاَبٰى فَبَعَثَ بِهِ فِي نَفَرٍ اِلٰى جَبَلٍ، فَقَالَ: اصْعَدُوا بِهِ جَبَلَ كَذَا وَكَذَا، فَاِذَا بَلَغَ ذُرْوَتَهُ، فَاِنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ، وَاِلَّا فَدَهْدِهُوهُ ." قَالَ: " فَذَهَبَ بِهِ اِلَى الْجَبَلِ، فَلَمَّا بَلَغَ ذُرْوَتَهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ، فَزَحَقَ بِهِمُ الْجَبَلُ، فَذَهَبُوا اَجْمَعُوْنَ، وَجَاءَ الْغُلَامُ حَتّٰى دَخَلَ عَلَى الْمَلِكِ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ اَصْحَابُكَ؟ قَالَ؟ كَفَانِيهِمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَبَعَثَ بِهِمْ فِي نَفَرٍ فِي قُرْقُورَةٍ، فَقَالَ: اذْهَبُوا بِهِ اِلَى

7168–صحیح مسلم - کتاب الزهد والرقائق' باب قصة أصحاب الأخدود والساحر والراهب والغلام - حدیث:5438سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب تفسیر القرآن عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ومن سورة البروج' حدیث:3344

Marfat.com

الْبَحْرِ، فَإِذَا تَوَسَّطْتُمْ بِهِ الْبَحْرَ، فَإِنْ رَجَعَ، وَإِلَّا فَغَرِّقُوهُ، فَذَهَبُوا بِهِ، فَلَمَّا لَجَجُوا بِهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ، فَغَرِقُوا اَجْمَعُوْنَ، وَجَاءَ الْغُلَامُ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ اَصْحَابُكَ؟ فَقَالَ: كَفَانِيهِمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ. فَقَالَ لِلْمَلِكِ: اِنَّكَ لَسْتَ بِقَاتِلِي حَتّٰى تَفْعَلَ مَا آمُرُكَ بِهِ، فَإِنْ اَنْتَ فَعَلْتَ قَتَلْتَنِي. قَالَ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: تَجْمَعُ النَّاسَ فِي صَعِيْدٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ تَاْخُذُ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِكَ، فَتَقُوْلُ: بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ، ثُمَّ تَرْمِينِيهِ، فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ سَتَقْتُلُنِي، فَفَعَلَ فَوَضَعَ السَّهْمَ، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ، فَوَقَعَ السَّهْمُ فِي صُدْغِهِ، فَوَضَعَ الْغُلَامُ يَدَهُ فِي مَوْضِعِ السَّهْمِ، فَمَاتَ الْغُلَامُ، فَقَالَ النَّاسُ: آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ ثَلَاثًا، فَقِيْلَ لَهُ: اَرَاَيْتَ مَا كُنْتَ تَحْذَرُ، فَقَدْ وَاللّٰهِ نَزَلَ بِكَ قَدْ آمَنَ النَّاسُ كُلُّهُمْ، فَاَمَرَ بِاَفْوَاهِ السِّكَكِ فَخُدَّتْ فِيهَا الْاُخْدُودُ، فَقَالَ: مَنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ، وَإِلَّا فَاَقْحِمُوهُ فِيهَا

✧✧ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سے پہلے ایک بادشاہ تھا، اس کا ایک (سرکاری) جادوگر تھا، جب جادوگر بوڑھا ہو گیا تو اس نے بادشاہ سے کہا: میں تو بوڑھا ہو گیا ہوں، تم مجھے ایسا کوئی لڑکا دے دو جس کو میں یہ جادو سکھا دوں۔ اس نے ایک لڑکا اس کے سپرد کر دیا، وہ اس کو جادو سکھایا کرتا تھا۔ بادشاہ اور جادوگر کے درمیان راستے میں ایک راہب رہتا تھا، لڑکے نے اس کی گفتگو سنی، اسے اس کی باتیں اچھی لگیں اور اس کا کلام پسند آیا تو اس نے عادت بنالی کہ جب وہ جادوگر کے پاس آتا تو راستے میں کچھ دیر راہب کے پاس بھی ٹھہرتا اور جب وہ جادوگر کے پاس (لیٹ) آتا تو جادوگر اس کو مارتا اور پوچھتا کہ تو نے دیر کیوں کی؟ اور جب وہ اپنے گھر والوں کی جانب لوٹتا پھر بھی راستے میں راہب کے پاس بیٹھتا، جب وہ اپنے گھر والوں کے پاس پہنچتا، تو وہ پوچھتے کہ تو نے دیر کیوں کر دی؟ وہ بھی اس بات پر اس کو مارتے۔ اس نے اس بات کی شکایت راہب کو کی، تو اس نے کہا: جب جادوگر تجھے مارنے لگے تو تو اس کو یہ کہہ دیا کر کہ مجھے گھر میں دیر ہو گئی اور جب گھر والے تجھے مارنے لگیں تو یہ کہہ دیا کر کہ جادوگر کے پاس مجھے دیر ہو گئی۔

اسی طرح سلسلہ چلتا رہا، ایک دن لوگوں کے سامنے بہت بڑا جانور آ گیا، اس نے ان کا راستہ روک رکھا تھا۔ اس نے کہا: آج میں یہ جان لوں گا کہ جادوگر کا معاملہ اللہ کی بارگاہ میں پسندیدہ ہے یا راہب کا۔ اس نے ایک پتھر پکڑا اور کہا: بسم اللہ اللھم اگر راہب کا عقیدہ تیری بارگاہ میں پسندیدہ ہے اور افضل ہے تو اس جانور کو قتل کر دے۔ پھر اس نے وہ پتھر پھینکا تو وہ جانور مر گیا اور لوگ وہاں سے گزر گئے، اس بات کی اطلاع راہب تک پہنچی، تو اس نے کہا: اے پیارے بیٹے! تم مجھ سے افضل ہو اور تمہیں عنقریب آزمائش پڑ جائے گی، اگر تجھے آزمائش پڑ جائے تو میرے بارے میں نہ بتانا، وہ لڑکا مادرزاد نابینوں کو شفاء دیا کرتا تھا، برص کی بیماری والوں کو شفا دیا کرتا تھا اور مختلف بیماریوں سے شفا دیا کرتا تھا۔

بادشاہ کا ایک ساتھی تھا، وہ نابینا ہو گیا، اس نے اس کے بارے میں سنا، تو وہ اس کے پاس بہت سارے تحائف لے کر آیا اور اس نے کہا: آپ مجھے شفا دیجئے، یہ سب تحائف آپ کے ہیں۔ اس نے کہا: میں کسی کو شفا نہیں دیتا ہوں، شفا تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے، اگر تو اللہ پر ایمان لے آئے گا تو اللہ تعالیٰ تجھے شفا دے گا۔ تو وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آیا، اس نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی، تو وہ ٹھیک ہو گیا۔ اس (بادشاہ) نے نابینا کو پکڑ لیا اور اس کو مسلسل اذیتیں دیتا رہا، یہاں تک کہ اس نے اس لڑکے

Marfat.com

بارے میں بتادیا۔ بادشاہ نے اس کو کہا: کیا میرے سوا بھی کوئی تیرا رب ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں، میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے وہ مسلسل اس کو تکالیف دیتا رہا یہاں تک کہ اس نے راہب کے بارے میں بتادیا تو اس نے اس کو بھی تکلیف دی اور سزائیں دی اور کہا: اپنے دین سے لوٹ آ، اس نے انکار کر دیا تو اس نے اس کے سر کے اوپر آرا رکھوا کر آرا چلوا دیا اور اس کو چیر ڈالا۔

پھر اس نے نابینا شخص سے کہا: اپنے دین سے لوٹ آ، اس نے انکار کر دیا تو اس کے بھی سر کے درمیان آرا رکھ کر چلایا گیا تو اس کو دو ٹکڑے کر دیا گیا اور اس کے دونوں ٹکڑے زمین پر گر پڑے۔ پھر لڑکے سے کہا: تو اپنے دین سے لوٹ آ، اس نے بھی انکار کیا۔ تو اس کو ایک جماعت کے ساتھ پہاڑ کی جانب بھیجا گیا اور کہا: اس کو فلاں پہاڑ کے اوپر لے جا کر وہاں سے پھینک دو، جب تم اس پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ جاؤ تو اگر یہ اپنے دین سے لوٹ آئے تو ٹھیک ہے ورنہ اس کو وہاں سے دھکا دے دو۔

راوی کہتے ہیں: پھر اس کو پہاڑ کی جانب لے گئے، جب اس کی چوٹی پر پہنچے تو اس لڑکے نے کہا: اے اللہ! تو جیسے بہتر چاہتا ہے مجھے ان سے بچا، پہاڑ ہلنے لگ گیا تو وہ سب کے سب گر گئے اور وہ لڑکا واپس آ گیا اور آ کر بادشاہ کے پاس پہنچ گیا۔ اس نے پوچھا: تیرے ساتھی کہاں ہیں؟ اس نے کہا: اللہ تعالیٰ نے مجھے سب سے بچالیا ہے۔ بادشاہ نے اس کو پھر ایک جماعت کے ساتھ بہت بڑی کشتی میں بھیج دیا اور کہا: اس کو سمندر میں لے جاؤ، جب سمندر کے درمیان پہنچ جاؤ تو اس سے پوچھنا: اگر یہ اپنے دین سے لوٹ آئے تو ٹھیک ہے ورنہ اس کو ڈبو دینا، وہ اس کو لے کر چلے گئے جب وہ لوگ دریا کے بیچ پہنچے تو اس لڑکے نے دعا مانگی: اے اللہ! تو جس طرح چاہتا ہے مجھے ان سے بچا۔ تو وہ سب غرق ہو گئے اور لڑکا پھر بچ کر آ گیا۔

بادشاہ نے پوچھا: تیرے ساتھی کہاں ہیں؟ اس نے کہا: اللہ تعالیٰ نے مجھے ان سے بچالیا ہے۔ پھر اس لڑکے نے بادشاہ سے کہا: تو مجھے مار نہیں سکتا۔ اگر تو مجھے مارنا چاہتا ہے تو اس طرح کر جس طرح میں تجھے کہوں۔ اگر تو اس طرح کر لے گا تو مجھے مارنے میں کامیاب ہو جائے گا۔ بادشاہ نے پوچھا: وہ کیسے؟ لڑکے نے کہا: تو سب لوگوں کو ایک میدان میں جمع کر لے پھر اپنے ترکش میں سے ایک تیر نکال اور یہ کہہ ''اس لڑکے کے رب اللہ کے نام سے'' پھر وہ تیر پھینک جب تو ایسا کرے گا، تو مجھے قتل کر لے گا۔

اس نے اسی طرح کیا (سب لوگوں کو جمع کر لیا) اور اس نے ترکش سے تیر نکالا اور کہا: بسم اللہ رب الغلام تو تیر اس کی کنپٹیوں پر جا کر لگا، اس لڑکے نے تیر کے زخم والی جگہ پر اپنا ہاتھ رکھا اور وہ لڑکا فوت ہو گیا۔ لوگوں نے تین مرتبہ کہا: ہم اس لڑکے کے رب پر ایمان لے آئے۔ اس کو کہا گیا: تمہارا کیا خیال ہے تو جس سے گھبرا رہا تھا، اللہ کی قسم! وہ مصیبت تو تجھ پر نازل ہو گئی ہے (یعنی پہلے تو صرف تین لوگ ایمان لائے تھے) اب تو سب لوگ ایمان لے آئے ہیں۔ اس نے حکم دیا: گلیوں کے منہ کو بند کر دیا گیا اور ان میں لمبی خندق کھودی گئی۔ بادشاہ نے اعلان کروا دیا: جو اپنے دین سے لوٹ آیا تو ٹھیک ہے ورنہ اس کو اس میں جلا دو۔

Marfat.com

## اَبُو السَّلِيلِ، عَنْ صُهَيْبٍ

### حضرت ابوسلیل رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے تھوڑا سا کھانا بہت سارے صحابہ کو پورا آ گیا ☼

7169 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كُرْدِيٍّ، ح وحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَا: ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي السَّلِيلِ، عَنْ صُهَيْبٍ، قَالَ: صَنَعْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ طَعَامًا، فَاَتَيْتُهُ وَهُوَ فِي نَفَرٍ جَالِسٌ، فَقُمْتُ حِيَالَهُ، فَاَوْمَاَ اِلَيَّ، فَاَوْمَاَ اِلَيَّ وَهَؤُلَاءِ ؟ ، فَقُلْتُ: لَا . فَسَكَتُّ، فَقُمْتُ مَكَانِي، فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيَّ اَوْمَاَتُ اِلَيْهِ، فَقَالَ: وَهَؤُلَاءِ ؟ فَقُلْتُ: لَا . مَرَّتَيْنِ فَعَلَ ذَلِكَ - اَوْ ثَلَاثًا – فَقُلْتُ: نَعَمْ وَهَؤُلَاءِ، وَاِنَّمَا كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا صَنَعْتُهُ لَهُ، فَجَاءَ وجَاءُوا مَعَهُ فَاَكَلُوا – وَاَحْسَبُهُ قَالَ –: وَفَضَلَ مِنْهُ

✧✧ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تیار کیا، میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کچھ لوگوں میں موجود تھے، میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہو گیا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب اشارہ کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری جانب اشارہ کیا کہ یہ باقی لوگ؟ میں نے کہا: نہیں۔ پھر خاموش ہو گیا، میں اپنی جگہ پر کھڑا رہا، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری جانب دیکھا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب اشارہ کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ لوگ؟ میں نے کہا: نہیں دو مرتبہ یا تین مرتبہ اسی طرح کیا۔ پھر میں نے کہا: ٹھیک ہے، یہ لوگ بھی آ جائیں، میں نے تھوڑا سا کھانا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تیار کیا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی آ گئے اور سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی آ گئے، سب لوگوں نے کھا لیا اور (ابوسلیل کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ انہوں (حضرت صہیب) نے کہا: اس کھانے میں سے بچ بھی گیا تھا۔

## صُهَيْبُ بْنُ النُّعْمَانِ

### حضرت صہیب بن نعمان رضی اللہ عنہ

☼ نفلی نماز گھر میں پڑھنے، ایسی جگہ پڑھنے سے جہاں سے لوگ اسے دیکھ رہے ہوں زیادہ افضل ہے ☼

7170 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقُرْقُسَانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ صُهَيْبِ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: فَضْلُ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ عَلَى صَلَاتِهِ حَيْثُ يَرَاهُ النَّاسُ، كَفَضْلِ الْمَكْتُوبَةِ عَلَى النَّافِلَةِ

---

7169–حلية الأولياء - صهيب بن سنان بن مالك' حديث:502

7170–معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الصاد' صهيب بن النعمان - حديث:3376

Marfat.com

✧✧ حضرت صہیب بن نعمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کا نفلی نماز اپنے گھر میں پڑھنا جہاں سے لوگ دیکھتے ہوں، اس کی فضیلت اس طرح ہے جس طرح فرضی نماز کی فضیلت نفلی نماز پر۔

## مَنِ اسْمُهُ صَفْوَانُ

ان صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا تذکرہ جن کا اسم گرامی صفوان ہے

## صَفْوَانُ بْنُ اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ الْجُمَحِيُّ يُكْنٰى اَبَا وَهْبٍ

حضرت صفوان بن امیہ بن خلف جمحی رضی اللہ عنہ آپ کی ''ابووہب'' ہے

اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، فَاَجَّلَهُ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ، وَشَهِدَ حُنَيْنًا وَهُوَ مُشْرِكٌ، ثُمَّ اَسْلَمَ بَعْدَ ذٰلِكَ، تُوُفِّيَ مَقْتَلَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

آپ فتح مکہ کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو چار ماہ کی مہلت دی تھی، یہ مشرک حالت میں جنگ حنین میں شریک ہوئے تھے، اس کے بعد اسلام لے آئے تھے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے زمانے میں ان کی وفات ہوئی۔

### ☼ حضرت عبداللہ بن صفوان کے والد کی تدفین کے وقت حضرت عثمان کی شہادت کی خبر آئی ☼

7171 – حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ صَفْوَانَ، بَيْنَمَا هُوَ يَدْفِنُ اَبَاهُ اَتَاهُ رَاكِبٌ، فَقَالَ: قُتِلَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ، مَا اَدْرِي اَيُّ الْمُصِيبَتَيْنِ اَعْظَمُ مَوْتُ اَبِي، اَمْ قَتْلُ عُثْمَانَ؟

✧✧ حضرت عمر بن قیس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن صفوان رضی اللہ عنہ اپنے والد کی تدفین کر رہے تھے، ایک سواران کے پاس آیا، اس نے بتایا: امیر المومنین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا ہے۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ میرے والد کی موت زیادہ بڑی مصیبت ہے یا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت۔

### ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قریشیوں میں سب سے زیادہ محبت حضرت عباس بن عبدالمطلب سے تھی ☼

7172 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ صَفْوَانُ بْنُ اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ الْجُمَحِيُّ، قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلٰى مَنْ نَزَلْتَ اَبَا وَهْبٍ؟ قَالَ: نَزَلْتُ عَلٰى عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ. قَالَ: نَزَلْتَ عَلٰى اَشَدِّ قُرَشِيٍّ لِقُرَيْشٍ حُبًّا

✧✧ حضرت عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب صفوان بن امیہ بن خلف جمحی آئے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا: ابووہب! تم کس کے پاس ٹھہرے ہو؟ انہوں نے کہا: میں حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے پاس ٹھہرا ہوں

Marfat.com

تو حضور ﷺ نے فرمایا: تو ایسے قریشی کے پاس ٹھہرا ہے کہ میں قریشیوں میں سے سب سے زیادہ محبت اس کے ساتھ کرتا ہوں۔

## ☼ حدود کا منازعہ قاضی کے پاس پہنچنے کے بعد سفارش قبول نہیں ہے ☼

7173 – حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قِيْلَ لِصَفْوَانَ: اِنَّهُ مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ، فَقَدْ هَلَكَ. فَدَعَا بِرَاحِلَتِهِ فَرَكِبَهَا، فَاَتَى الْمَدِيْنَةَ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَا جَاءَ بِكَ يَا اَبَا وَهْبٍ؟ قَالَ: بَلَغَنِيْ اَنَّهُ لَا دِيْنَ لِمَنْ لَا هِجْرَةَ لَهُ. قَالَ: " ارْجِعْ اِلٰى اَبَاطِحِ مَكَّةَ فَرَجَعَ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ. فَتَوَسَّدَ رِدَاءَهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَرَقَ، فَاَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، سَرَقَ هٰذَا رِدَائِي. فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فَقَطَعَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَمْ يَبْلُغْ رِدَائِي مَا يُقْطَعُ فِيهِ يَدُ رَجُلٍ قَدْ جَعَلْتُهَا صَدَقَةً عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: فَهَلَّا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِيْ بِهِ؟

✧✧ حضرت صفوان بن عبداللہ بن صفوان رحمۃ اللہ علیہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ سے کہا گیا، جو ہجرت نہیں کرے گا، وہ ہلاک ہو گیا۔ انہوں نے اپنی سواری منگوائی اور اس کے اوپر سوار ہوئے اور مدینہ آ گئے رسول اکرم ﷺ نے ان سے پوچھا: اے ابووہب! آپ کیوں آ گئے؟ انہوں نے کہا: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ اس شخص کا دین نہیں ہے جس نے ہجرت نہ کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو مکہ کے علاقے میں واپس چلا جا، وہ چلے گئے، مسجد میں داخل ہوئے اور اپنی چادر کا تکیہ بنا کر لیٹ کر سو گئے، ایک آدمی آیا اور اس نے وہ چادر چرا لی، وہ رسول اکرم ﷺ کے پاس آ گئے اور کہا: یارسول اللہ ﷺ اس نے میری چادر چوری کر لی ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے حکم دیا، اس کے ہاتھ کاٹ دیئے گئے۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میری چادر کی قیمت اتنی نہیں تھی کہ اس کے بدلے کسی آدمی کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا۔ میں نے وہ چادر اس کو صدقہ کر دی۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہی بات تم اس کو میرے پاس لانے سے پہلے کر دیتے۔

## ☼ حدود میں سفارش قاضی کے پاس پیش ہونے سے پہلے ہو سکتی ہے ☼

7174 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ، فَنَامَ فِي الْمَسْجِدِ فَوَضَعَ خَمِيصَةً لَهُ تَحْتَ رَاْسِهِ، فَاَتَاهُ سَارِقٌ فَسَرَقَهَا، فَجِيءَ بِهِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَاَمَرَ بِهِ اَنْ يُقْطَعَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هِيَ لَهُ. قَالَ: فَهَلَّا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِيْ بِهِ؟

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ آئے، مسجد کے اندر سو گئے

---

7173–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' وأما حديث شرحبيل بن أوس - حديث:8217مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' مسند صفوان بن أمية الجمحي - حديث:15037

7174–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' وأما حديث شرحبيل بن أوس - حديث:8216سنن الدارمي - ومن كتاب الحدود' باب السارق توهب منه السرقة بعد ما يرى - حديث:2264

Marfat.com

انہوں نے اپنے سر کے نیچے اپنی چادر رکھی ۔ایک چور آیا،اس نے وہ چادر چوری کرلی، اس کو رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا گیا۔حضور ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا۔اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ یہ اس کے لئے ہدیہ ہے۔فرمایا: یہ سفارش اس کے میرے پاس آنے سے پہلے ہونی چاہیے تھی۔

### ☼ صفوان بن امیہ کی چادر چرانے والے کے ہاتھ کاٹ دیئے گئے ☼

7175 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ الْيَرْبُوعِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ صَفْوَانُ بْنُ اُمَيَّةَ نَائِمًا فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَتَحْتَ رَاْسِهِ خَمِيصَةٌ لَهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَلَّهَا مِنْ تَحْتِ رَاْسِهِ وَهُوَ نَائِمٌ فَلَحِقَهُ، فَجَاءَ بِهِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَذَكَرَ لَهُ اَمْرَهُ، فَاَمَرَ بِهِ اَنْ يُقْطَعَ، فَقَالَ لَهُ صَفْوَانُ: اِنَّهُ لَمْ يَبْلُغْ مِنْ اَمْرِ رِدَائِي هٰذَا اَنْ يُقْطَعَ فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: هَلَّا كَانَ قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِي بِهِ؟

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ مسجد نبوی میں سو رہے تھے، ان کے سر کے نیچے ان کی چادر تھی، ایک آدمی آیا،اس نے سر کے نیچے سے اس کو کھسکالیا اور حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سو رہے تھے لیکن ان کی آنکھ کھل گئی اور انہوں نے چور کو پکڑ لیا اور رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لے آئے اور اپنی چادر کے چوری ہونے کا واقعہ سنایا۔رسول اکرم ﷺ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا۔حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے کہا: میری چادر کی اہمیت اس حد تک نہیں پہنچی کہ اس کے بدلے میں کسی کا ہاتھ کاٹ دیا جائے ۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہی بات تم اس کو میرے پاس لانے سے پہلے کر دیتے۔

## مَا اَسْنَدَ صَفْوَانُ بْنُ اُمَيَّةَ

## حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

### ☼ طاعون، پیٹ کی بیماری اور نفاس میں مرنے والا شہید ہے ☼

7176 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا سُلَيْمَانُ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ، وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ، وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ

✧✧ حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: طاعون شہادت ہے، پیٹ کی بیماری

---

7175–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' وأما حديث شرحبيل بن أوس - حديث:8216سنن الدارمي - ومن كتاب الحدود' باب السارق توهب منه السرقة بعد ما يرفع - حديث:2264

7176–مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' مسند صفوان بن أمية الجمحي - حديث: 15035سنن الدارمي - كتاب الجهاد' باب ما يعد من الشهداء - حديث:2375

Marfat.com

شہادت ہے اور نفاس شہادت ہے۔

### ☼ طاعون کی بیماری میں، نفاس میں اور ڈوب کر مرنے والا شہید ہے ☼

7177 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ، رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الطَّاعُوْنُ، وَالنُّفَسَاءُ، وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ

✧✧ حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) طاعون اور نفاس اور ڈوبنا شہادت ہے۔

### ☼ طاعون، ڈوبنا، جلنا اور نفاس میں مرنا، میری امت کے لئے شہادت ہے ☼

7178 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ الطَّاعُوْنُ، وَالْغَرَقُ، وَالْحَرَقُ، وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ لِاُمَّتِى

✧✧ حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: طاعون اور ڈوبنا اور جلنا اور نفاس میری امت کے لئے شہادت کا درجہ رکھتی ہیں۔

### ☼ گوشت کو دانتوں سے توڑ کر کھانا چاہیے، اس سے وہ لذیذ اور خوشگوار ہو جاتا ہے ☼

7179 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ، قَالَ: كَانَتْ فِينَا وَلِيمَةٌ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا صَفْوَانُ بْنُ اُمَيَّةَ، فَاُتِىَ بِطَعَامٍ، فَقَالَ: انْتَهِشُوا اللَّحْمَ، فَاِنِّى سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: انْتَهِشُوا اللَّحْمَ، فَاِنَّهُ اَشْهَى، وَاَهْنَاُ وَاَمْرَاُ

✧✧ حضرت محمد بن فضل بن عباس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ہماری برادری کے اندر ایک ولیمہ تھا، ہمارے پاس حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ آئے، ان کے پاس کھانا پیش کیا گیا اور آپ نے فرمایا: گوشت کو دانتوں سے توڑ کر کھاؤ، اس لئے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''گوشت کو دانتوں سے توڑ کر کھایا کرو کیونکہ اس سے وہ لذیذ ہو جاتا ہے

---

7177-مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' مسند صفوان بن أمية الجمحي - حديث: 15035سنن الدارمي - كتاب الجهاد' باب ما يعد من الشهداء - حديث:2375

7178-مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' مسند صفوان بن أمية الجمحي - حديث: 15035سنن الدارمي - كتاب الجهاد' باب ما يعد من الشهداء - حديث:2375

7179-سنن أبي داود - كتاب الأطعمة' باب في أكل اللحم - حديث:3304سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأطعمة - باب ما جاء أنه قال : انهسوا اللحم نهسا' حديث:1804

Marfat.com

اورعمدہ ہوجاتا ہےاورخوشگوارہوجاتا ہے''۔

☼ گوشت دانتوں سے توڑکرکھانے سے،وہ لذیذ اورخوشگوارہوجاتا ہے ☼

7180 – حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَبْدُ الْكَرِيمِ اَبُوْ اُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، قَالَ: عَرَّسَ بِيْ اَبِيْ فِي اِمَارَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَدَعَا النَّاسَ فِي وَلِيمَةٍ لَنَا، فَكَانَ فِيمَنْ اَتَانَا صَفْوَانُ بْنُ اُمَيَّةَ فَقَالَ: انْتَهِشُوا اللَّحْمَ نَهْشًا، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: هُوَ اَشْهَى، وَاَمْرَاُ، وَاَهْنَاُ، وَاَمْرَاُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن حارث بن نوفل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے دورخلافت کی بات ہے کہ میرے والدنے میری شادی کردی، انہوں نے لوگوں کومیرے ولیمے میں دعوت دی ،مہمانوں میں حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ بھی تھے،انہوں نے کہا: گوشت کودانتوں سے توڑکرکھایا کرو،اس لئے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشادفرماتے ہوئے سناہے''اس سے یہ زیادہ لذیذ ہوجاتا ہےاوراورخوشگوارہوجاتا ہے۔

☼ گوشت دانتوں سے توڑکرکھانے سے،وہ لذیذ اورخوشگوارہوجاتا ہے ☼

7181 – حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، قَالَ: قَالَ صَفْوَانُ بْنُ اُمَيَّةَ: رَآنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَجُزُّ اللَّحْمَ عَنِ الْعَظْمِ، فَقَالَ: يَا صَفْوَانُ ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ، قَالَ: قَرِّبِ اللَّحْمَ مِنْ فِيكَ، فَاِنَّهُ اَهْنَاُ، وَاَمْرَاُ

✧✧ حضرت عثمان بن ابوسلیمان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کودیکھا،میں اس وقت گوشت کوہڈیوں سے کاٹ رہاتھا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:اے صفوان!میں نے کہا:یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضرہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گوشت کواپنے منہ کے قریب کرکیونکہ اس سے یہ زیادہ عمدہ ہوجاتا ہے اور خوشگوارہوجاتا ہے۔

☼ جب قاضی کے پاس حدکامعاملہ پہنچ جاتا ہے،پھروہ لازمی طور پرحدنافذ کرتا ہے ☼

7182 – حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ، اَنَّ لِصًّا اَتَاهُ وَهُوَ نَائِمٌ، فَاسْتَلَّ اِزَارَهُ مِنْ تَحْتِهِ، فَاسْتَيْقَظَ فَاَخَذَهُ، فَاَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِهِ فَقُطِعَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ

7180–سنن أبي داود - كتاب الأطعمة' باب في أكل اللحم - حديث:3304سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأطعمة - باب ما جاء أنه قال : انهسوا اللحم نهسا' حديث:1804

7181–سنن أبي داود - كتاب الأطعمة' باب في أكل اللحم - حديث:3304سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأطعمة - باب ما جاء أنه قال : انهسوا اللحم نهسا' حديث:1804

Marfat.com

اللّٰهِ، قَدْ اَحْلَلْتُهُ. قَالَ: هَلَّا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِيْ بِهِ، اِنَّ الْاِمَامَ اِذَا انْتَهٰى اِلَيْهِ حَدٌّ مِنَ الْحُدُوْدِ اَقَامَهُ

✧✧ حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ سو رہے تھے، ایک چور آیا اور اس نے ان کے نیچے سے ان کی چادر کھسکالی، ان کی آنکھ کھل گئی اور اس کو پکڑ لیا، اس کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اس کے لئے یہ چادر حلال کر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہی کام اس کو میرے پاس لانے سے پہلے کرنا چاہیے تھا۔ بیشک جب امام کے پاس اللہ کی حدود میں سے کوئی ایک حد پہنچ جاتی ہے تو پھر وہ اس کو (لازمی) قائم کرتا ہے۔

## ☼ جب چور کو چوری کے معاملے میں قاضی کے پاس پیش کر دیا گیا، تو سفارش جائز نہیں ہے ☼

7183 – حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ اُخْتِ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ: كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلٰى خَمِيصَةٍ لِي ثَمَنُ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا، فَجَاءَ رَجُلٌ اِلَيَّ، فَاخْتَلَسَهَا مِنِّي فَاُخِذَ الرَّجُلُ، فَاُتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَاَمَرَ بِهِ لِيُقْطَعَ فَاَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ لَهُ: اَتَقْطَعُهُ مِنْ اَجْلِ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا؟ هِيَ لَهُ، قَالَ: فَهَلَّا كَانَ هٰذَا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِي بِهِ؟

✧✧ حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں مسجد کے اندر اپنی چادر کے اوپر سو رہا تھا اور اس کی قیمت تیس درہم تھی، ایک آدمی میرے پاس آیا اور اس نے مجھ سے وہ کھسکالی۔ پھر اس آدمی کو انہوں نے پکڑ لیا اور اس کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے آئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا۔ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف تیس درہموں کی وجہ سے اس کے ہاتھ کاٹے جائیں گے؟ یہ اس کی ہے (یعنی میں یہ چادر اسی کو دیتا ہوں، اس کے ہاتھ نہ کاٹے جائیں)۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہی کام تم اس کو میرے پاس لانے سے پہلے کرتے۔

## ☼ حد کے معاملے میں سفارش، معاملہ قاضی کے پاس پہنچنے سے پہلے ہو سکتی ہے ☼

7184 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ، اَنَّ لِصًّا اَتَى اَبَاهُ وَهُوَ نَائِمٌ، فَاسْتَلَّ اِزَارَهُ مِنْ تَحْتِ رَاْسِهِ، فَاسْتَيْقَظَ فَاَخَذَهُ، فَاَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَاَمَرَ بِهِ اَنْ يُقْطَعَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَدْ اَحْلَلْتُهُ لَهُ قَالَ: فَهَلَّا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِي بِهِ، اِنَّ الْاِمَامَ اِذَا انْتَهٰى اِلَيْهِ حَدٌّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ اَقَامَهُ

✧✧ حضرت یزید بن صفوان بن امیہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک چور ان کے والد کے پاس آیا، ان کے والد سو رہے تھے، اس چور نے آپ کے سر کے نیچے سے آپ کی چادر چرا لی۔ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ بیدار ہو گئے، اس کو پکڑ لیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

---

7183–مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' مسند صفوان بن أمية الجمحي - حديث:15037 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' وأما حديث شرحبيل بن أوس - حديث:8217

Marfat.com

کی بارگاہ میں لے آئے۔حضور ﷺ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا،انہوں نے کہا:یارسول اللہ ﷺ میں نے اس کے لئے چادرحلال کردی۔آپ ﷺ نے فرمایا:یہ اس کومیرے پاس لانے سے پہلے کہنا چاہیے تھا کیونکہ اللہ کی حدود میں سے کسی حدوالا معاملہ جب امام تک پہنچ جاتا ہے تو پھراس حدکوقائم کرنا امام کی ذمہ داری بن جاتا ہے۔

## ☼ جب کیس قاضی کے پاس آ گیا،پھر حدود میں سفارش قبول نہیں ☼

7185 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ مُرَقَّعٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَیَّةَ، اَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَةً، فَرَفَعَهُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ، فَاَمَرَ بِقَطْعِهِ، فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ، فَقَالَ: فَلَوْلَا کَانَ هٰذَا قَبْلَ اَنْ تَاْتِیَنِیْ بِهِ یَا اَبَا وَهْبٍ ، فَقَطَعَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ

✧✧ حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'ایک شخص نے ان کی چادر چرالی، یہ معاملہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا گیا۔حضور ﷺ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا،اس نے کہا:یارسو ل اللہ ﷺ میں نے اس کومعاف کیا۔آپ ﷺ نے فرمایا:اے ابووہب !یہی بات اس کومیرے پاس لانے سے پہلے کرنی چاہیے تھی۔رسول اکرم ﷺ نے اس کے ہاتھ کٹوادیئے۔

## ☼ جب کیس قاضی کے پاس آ گیا،پھر حدود میں سفارش قبول نہیں ☼

7186 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّی الدِّمَشْقِیُّ، ثنا سُلَیْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا سَعْدَانُ بْنُ یَحْیٰی، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ اُمَیَّةَ، عَنْ اَبِیْهِ قَالَ: نِمْتُ فِی الْمَسْجِدِ، فَاسْتُلَّ اِزَارِیْ مِنْ تَحْتِیْ، فَاَدْرَکْتُهُ، فَاَتَیْتُ بِهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ، فَاَمَرَ بِهِ اَنْ تُقْطَعَ یَدُهُ، فَقُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هِیَ لَهُ. قَالَ: فَهَلَّا قَبْلَ اَنْ تَاْتِیَنِیْ بِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن صفوان بن امیہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں'میں مسجد میں سورہا تھا، میرے نیچے سے میری چادر چرالی گئی۔میں نے چورکو پکڑلیا،اس کورسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لے آیا۔حضور ﷺ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا۔میں نے کہا:یارسول اللہ! یہ چادر میں نے اس کودی (آپ اس کے ہاتھ نہ کاٹیں)۔آپ ﷺ نے فرمایا:یہ بات اس کومیرے پاس لانے سے پہلے کرنی چاہیے تھی۔

## ☼ حنین کے موقع پر حضرت صفوان سے رسول اکرم ﷺ نے کچھ زرہیں مستعار لی تھیں ☼

7187 – حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ، ثنا شَرِیْكٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ

---

7185–مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' مسند صفوان بن أمية الجمحي - حديث:15037المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' وأما حديث شرحبيل بن أوس - حديث:8217

7186–مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' مسند صفوان بن أمية الجمحي - حديث:15037المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' وأما حديث شرحبيل بن أوس - حديث:8217

Marfat.com

رُفَيْعٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ، عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: اسْتَعَارَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّی اَدْرَاعًا مِنْ حَدِيْدٍ يَوْمَ حُنَيْنٍ، فَقُلْتُ: مَضْمُوْنَةٌ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: مَضْمُوْنَةٌ . قَالَ: فَضَاعَ بَعْضُهَا، فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ شِئْتَ غَرِمْنَاهَا لَكَ؟ قَالَ: لَا اَنَا اَرْغَبُ فِی الْاِسْلَامِ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت امیہ بن صفوان رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے غزوہ حنین کے موقع پر لوہے کی کچھ زرہیں مستعار لیں۔ میں نے کہا: اے محمد! یہ ضمان میں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے یہ ضمان میں ہیں ۔آپ فرماتے ہیں: ان میں سے کچھ زرہیں ضائع ہوگئیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر آپ چاہتے ہو تو ہم آپ کو اس کا تاوان دینے کے لئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا: نہیں، میں اس سے زیادہ اسلام کی رغبت رکھتا ہوں۔

## ☼ غزوہ حنین کے موقع پر حضرت صفوان کے دل کی نفرت محبت میں بدلتی گئی ☼

7188 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ: اَعْطَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، وَاِنَّهُ لَاَبْغَضُ النَّاسِ اِلَیَّ، فَمَا زَالَ يُعْطِينِیْ حَتّٰى اِنَّهُ لَاَحَبُّ النَّاسِ اِلَیَّ

✧✧ حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر (کچھ مال) مجھے عطا فرمایا۔ اس سے پہلے میرے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے زیادہ نفرت تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے عطا کرتے رہے یہاں تک کہ میرے دل میں سب سے زیادہ محبت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدا ہوگئی۔

## ☼ حضرت صفوان ہجرت کر کے مدینہ گئے، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو واپس بھیج دیا تھا ☼

7189 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِیُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيٰى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: لَمَّا اُنْ قِيْلَ لِی هَلَكَ مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ، اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: ارْجِعْ اَبَا وَهْبٍ اِلٰى اَبَاطِحِ مَكَّةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' مجھے کہا گیا: وہ ہلاک ہوگیا جس نے ہجرت نہ کی۔ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابووہب! تم مکہ کے علاقے میں واپس چلے جاؤ۔

---

7187–سنن أبی داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب فی تضمين العوار' حديث:3109مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' مسند صفوان بن أمية الجمحی - حديث:15036

7188–سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الزكاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فی إعطاء المؤلفة قلوبهم' حديث:634مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' مسند صفوان بن أمية الجمحی - حديث:15038

7189–مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' مسند صفوان بن أمية الجمحی - حديث:15037المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' وأما حديث شرحبيل بن أوس - حديث:8217

Marfat.com

## ☼ گانا چاہے فحش نہ بھی ہو،اس کو بطور پیشہ اپنانا جائز نہیں ہے ☼

7190 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی الرَّبِیعِ الْجُرْجَانِیُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا یَحْیَی بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا بِشْرُ بْنُ نُمَیْرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ مَکْحُولًا، یَقُوْلُ: ثنا یَزِیْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَیَّةَ، قَالَ: کُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ، فَجَاءَهُ عَمْرُو بْنُ قُرَّةَ، فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَدْ کُتِبَتْ عَلَیَّ الشِّقْوَةُ، فَلَا اُرَانِیْ اُرْزَقُ اِلَّا مِنْ دُفِّی بِکَفِّی، فَتَاْذَنُ لِی فِی الْغِنَاءِ مِنْ غَیْرِ فَاحِشَةٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ: لَا آذَنُ لَكَ، وَلَا کَرَامَةَ، کَذَبْتَ یَا عَدُوَّ اللّٰهِ، لَقَدْ رَزَقَكَ اللّٰهُ حَلَالًا طَیِّبًا، فَاخْتَرْتَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ مِنْ رِزْقِهِ مَکَانَ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ مِنْ حَلَالِهِ، وَلَوْ کُنْتُ تَقَدَّمْتُ اِلَیْكَ لَفَعَلْتُ بِكَ، قُمْ عَنِّی وَتُبْ اِلَی اللّٰهِ، اَمَا اِنَّكَ اِنْ نِلْتَ بَعْدَ التَّقْدِمَةِ شَیْئًا ضَرَبْتُكَ ضَرْبًا وَجِیعًا، وَحَلَقْتُ رَاْسَكَ مُثْلَةً، وَنَفَیْتُكَ مِنْ اَهْلِكَ، وَاَحْلَلْتُ سَلَبَكَ نُهْبَةً لِفِتْیَانِ الْمَدِینَةِ . فَقَامَ عَمْرٌو وَبِهِ مِنَ الشَّرِّ، وَالْخِزْیِ مَا لَا یَعْلَمُهُ اِلَّا اللّٰهُ، فَلَمَّا وَلَّی، قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ: هَؤُلَاءِ الْعُصَاةُ مَنْ مَاتَ مِنْهُمْ بِغَیْرِ تَوْبَةٍ حَشَرَهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ کَمَا کَانَ مُخَنَّثًا عُرْیَانًا، لَا یَسْتَتِرُ مِنَ النَّاسِ بِهُدْبَةٍ، کُلَّمَا قَامَ صُرِعَ

✧✧ حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عمرو بن قرہ آئے اور کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے اوپر بدبختی لکھ دی گئی ہے، میری تمام تر کمائی میرے دف بجانے سے مجھے حاصل ہوتی ہے،اس لئے آپ مجھے غیر فحش گانے گانے کی اجازت دے دیجئے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تجھے اس کی اجازت نہیں دیتا،اس میں کوئی عزت کی بات نہیں ہے۔اے اللہ کے دشمن !تو نے جھوٹ بولا ہے، اللہ تعالیٰ نے تجھے حلال اور طیب رزق دیا ہے،لیکن اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ رزق کو وصول کرنے کے لئے تو نے حلال ذریعہ چھوڑ کر ناجائز ذریعہ اختیار کیا ہے،اگر میں تیری جانب آجاتا تو میں تیرے ساتھ (وہ سلوک) کرتا (کہ تم یاد رکھتے) تم یہاں سے اٹھو اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرو۔اگر اس کے بعد تم نے کوئی ایسی حرکت کی تو میں تجھے اتنا ماروں گا کہ جس سے تجھے درد ہوگی اور مثلہ کے طور پر میں تیرا سر مونڈ دوں گا اور میں تجھے تیرے گھر والوں سے جلاوطن کردوں گا اور مدینہ کے نوجوانوں کے لئے تیرا سازو سامان چھیننا حلال کردوں گا۔

حضرت عمرو کسی غلط ارادے سے کھڑے ہوئے ،ان کے ارادے میں ذلت موجود تھی، جس کو صرف اللہ ہی جانتا ہے، جب وہ لوٹا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ نافرمان ہے، ان میں سے جو شخص بغیر توبہ کے مرجائے، اللہ تعالیٰ اس کا قیامت کے دن اس طرح حشر کرے گا جس طرح کہ مخنث ننگا ہوتا ہے، جو لوگوں سے اپنا پھندنا نہیں چھپاتا،وہ جب بھی کھڑا ہوگا پچھاڑ دیا جائے گا۔

---

7190–سنن ابن ماجه - کتاب الحدود' باب المخنثین - حدیث:2609معجم ابن الأعرابی - باب الجیم' حدیث:1406

Marfat.com

### ☼اچھی تجارت میں اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال ہوتی ہے☼

7191–فَقَامَ عُرْفُطَةُ بْنُ نَهِيكٍ التَّمِيمِيُّ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي وَاَهْلَ بَيْتِي مُرْزَقُونَ مِنْ هٰذَا الصَّيْدِ، وَلَنَا فِيهِ قَسَمٌ وَبَرَكَةٌ، وَهُوَ مَشْغَلَةٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ، وَعَنِ الصَّلَاةِ فِي جَمَاعَةٍ، وَبِنَا اِلَيْهِ حَاجَةٌ اَفَتَحِلُّهُ، اَمْ تُحَرِّمُهُ؟ فَقَالَ: اُحِلُّهُ لِاَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَحَلَّهُ، نَعِمَ الْعَمَلُ، وَاللّٰهُ اَوْلٰى بِالْعُذْرِ، قَدْ كَانَتْ لِلّٰهِ قَبْلِي رُسُلٌ كُلُّهُمْ يَصْطَادُ، اَوْ يَطْلُبُ الصَّيْدَ، وَيَكْفِيكَ مِنَ الصَّلَاةِ فِي جَمَاعَةٍ اِذَا غِبْتَ عَنْهَا فِي طَلَبِ الرِّزْقِ حُبُّكَ الْجَمَاعَةَ وَاَهْلَهَا، وَحُبُّكَ ذِكْرَ اللّٰهِ وَاَهْلَهُ، وَابْتَغِ عَلٰى نَفْسِكَ وَعِيَالِكَ حَلَالًا، فَاِنَّ ذٰلِكَ جِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاعْلَمْ اَنَّ عَوْنَ اللّٰهِ فِي صَالِحِ التِّجَارَةِ

✧✧ حضرت عرفطہ بن نہیک تمیمی اٹھ کر کھڑے ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میرے گھر والوں کو ان شکاروں کی وجہ سے رزق دیا جاتا ہے اور ہمارے لئے اس کے اندر حصہ بھی ہے اور برکت بھی ہے اور یہ اللہ کے ذکر سے ہمیں مشغول کر دیتے ہیں اور جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے ہمیں مشغول کر دیتے ہیں اور ہمیں اس کی حاجت بھی ہے، کیا آپ ہمارے لئے اس کو حلال فرماتے ہیں یا حرام؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے لئے حلال قرار دیتا ہوں اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حلال کیا ہے، یہ عمل اچھا ہے اور اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ اس کی بارگاہ میں عذر پیش کیا جائے، مجھ سے بھی پہلے اللہ کے رسول تھے، سب کے سب شکار کیا کرتے تھے یا شکار طلب کرتے تھے اور نمازوں میں سے تیرے لئے نماز کافی ہے جب تو رزق کی طلب میں یہاں سے دور چلا جائے اور تو جماعت اور جماعت والوں سے محبت کرتا ہو جو اللہ کے ذکر اور ذکر اللہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اور اپنی ذات پر اور اپنے عیال کے لئے رزق حلال تلاش کر، اس لئے کہ یہ اللہ کی راہ میں جہاد کے مترادف ہے اور جان لے کہ اللہ کی مدد نیک اچھی تجارت میں ہے۔

## صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ

## حضرت صفوان بن معطل سلمی رضی اللہ عنہ

## مَا اَسْنَدَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ

## حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

### ☼رسول اکرم ﷺ کی رات کی عبادت کا انداز☼

7192 – حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُفَضَّلِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ الْمُعَطَّلِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

7192–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث صفوان بن المعطل السلمي - حديث: 22081التهجد وقيام الليل لابن أبي الدنيا - باب جامع من التهجد وقيام الليل' حديث:420

Marfat.com

وَسَلَّمْ فِی بَعْضِ اَسْفَارِهٖ، فَصَلَّی الْعِشَاءَ، ثُمَّ نَامَ حَتّٰی اِذَا کَانَ مَعَ انْتِصَافِ اللَّیْلِ قَامَ، فَتَلَا هٰؤُلَاءِ الْآیَاتِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ حَتّٰی خَتَمَ السُّورَةَ، ثُمَّ تَوَضَّاَ وَتَسَوَّكَ، ثُمَّ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ، لَا اَدْرِیْ اَقِیَامُهٗ اَوْ رُکُوعُهٗ اَوْ سُجُودُهٗ اَطْوَلُ ، ثُمَّ قَالَ: ثُمَّ اسْتَیْقَظَ فَقَرَاَ الْآیَاتِ اَیْضًا، ثُمَّ تَسَوَّكَ وَتَوَضَّاَ، ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ صَلّٰی مَا صَلّٰی مِثْلَ الْاَوَّلِ، ثُمَّ لَمْ یَزَلْ یُصَلِّی رَکْعَتَیْنِ رَکْعَتَیْنِ یَنَامُ، ثُمَّ یَسْتَیْقِظُ کَمَا فَعَلَ فِی الْمَرَّةِ الْاُولٰی حَتّٰی صَلّٰی اِحْدٰی عَشْرَةَ رَکْعَةً

✧✧ حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک سفر کے اندر دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز پڑھائی پھر سو گئے ۔ جب آدھی رات ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے ،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ آل عمران کی آخری آیات پڑھیں ، یہاں تک کہ سورت کو ختم کیا پھر وضو کیا اور مسواک کی پھر دو رکعتیں پڑھیں ، مجھے نہیں معلوم کہ اس کا قیام زیادہ لمبا تھا یا رکوع یا سجود زیادہ لمبا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے ، پھر بیدار ہوئے ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ آیات پڑھیں ، پھر مسواک کی اور وضو کیا پھر اُسی طرح کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح نماز پڑھی جس طرح پہلے پڑھی تھی ۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل دو رکعتیں پڑھتے رہے ، سوتے رہے اور بیدار ہوتے رہے اور جس طرح کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی مرتبہ کیا تھا (اسی طرح کرتے رہے ) یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گیارہ رکعتیں پڑھیں ۔

## ☼ نماز پڑھنے کے مکروہ اوقات ،اوران کی کراہت کا فلسفہ ☼

7193 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَکْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ، ثنا حُمَیْدُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِیِّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ قَارَنَهَا الشَّیْطَانُ، اِذَا انْبَسَطَتْ فَارَقَهَا، فَاِذَا دَنَتْ لِلزَّوَالِ قَارَنَهَا، وَاِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا، وَاِذَا دَنَتْ لِلْمَغِیبِ قَارَنَهَا، وَاِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا ، فَنَهٰی عَنِ الصَّلَاةِ فِی تِلْكَ السَّاعَاتِ

✧✧ حضرت صفوان بن معطل سلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورج جب طلوع ہوتا ہے تو شیطان اس کے ساتھ ہوتا ہے ، جب وہ خوب بلند ہو جاتا ہے تو وہ اس سے جدا ہو جاتا ہے ، جب سورج زوال کے لئے زمین کے قریب آتا ہے تو شیطان بھی اس کے ساتھ ہو جاتا ہے اور جب وہ ڈھل جاتا ہے تو وہ اس سے جدا ہو جاتا ہے اور جب غروب ہونے کے قریب آتا ہے تو پھر اس کے ساتھ ہو جاتا ہے اور جب غروب ہو جاتا ہے تو پھر اس سے جدا ہو جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان اوقات میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

## ☼ ایک صحابی جن ،سانپ کی صورت میں دیکھے گئے ☼

7194 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِیْدِ النَّرْسِیُّ، ثنا اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ، ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَیْبَةَ، ثنا

7194– مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث صفوان بن المعطل السلمی - حدیث: 22080 المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر صفوان بن المعطل السلمی رضی الله عنه - حدیث:6229

Marfat.com

عُمَرُ بْنُ نَبْهَانَ، حَدَّثَنِي اَبُوْ عِيْسَى، سَلَّامٌ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ قَالَ: " خَرَجْنَا حُجَّاجًا، فَلَمَّا كُنَّا بِالْعَرْجِ اِذَا نَحْنُ بِحَيَّةٍ تَضْطَرِبُ، فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ مَاتَتْ، فَاَخْرَجَ لَهَا رَجُلٌ مِنَّا خِرْقَةً مِنْ عُبَيَّةٍ لَهُ، فَلَفَّهَا وَخَدَّ لَهَا فِي الْاَرْضِ، ثُمَّ قَدِمْنَا مَكَّةَ، فَاِنَّا لَبِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، اِذْ وَقَفَ عَلَيْنَا شَخْصٌ، فَقَالَ: اَيُّكُمْ صَاحِبُ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ؟ فَقُلْنَا: مَا نَعْرِفُهُ . قَالَ: اَيُّكُمْ صَاحِبُ الْجَانِّ؟ قَالُوا: هٰذَا. قَالَ: اَمَا اِنَّهُ كَانَ آخِرَ التِّسْعَةِ مُؤْمِنًا الَّذِينَ اَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْآنَ "

✧✧ حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم حج کے لئے نکلے جب ہم مقام عرج میں پہنچے تو ہم نے ایک سانپ دیکھا جو زمین پر بل کھا رہا تھا، لوٹ پوٹ ہو رہا تھا، زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ وہ مر گیا، ہم میں سے ایک آدمی نے اپنے صندوقچے میں سے ایک کپڑا نکالا اور اس کو اس میں لپیٹ لیا اور زمین کے اندر اس کو لمبا گڑھا کھود کر دفن کر دیا، پھر ہم مکہ میں آ گئے۔ ہم مسجد حرام میں موجود تھے کہ ہمارے پاس ایک شخص آ کر کھڑا ہوا اور اس نے کہا: عمرو بن جابر کا تم میں سے ساتھی کون ہے؟ ہم نے کہا: ہم اس کو نہیں جانتے۔ انہوں نے کہا: سانپ والا شخص کون ہے؟ انہوں نے کہا: یہ۔ اس نے کہا: وہ ان ۹ مومن جنات میں سے ایک تھا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے تھے اور قرآن سن رہے تھے۔

## ☼ شراب والے مٹکے میں نبیذ تیار کرنا منع کر دیا گیا تھا ☼

7195 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، ثنا اَبُوْ وَهْبٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ الْمُعَطَّلِ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اُنَادِي: اَنْ لَا تَنْبِذُوا فِي الْجَرِّ

✧✧ حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کا اعلان کرنے کے لئے مجھے بھیجا'' شراب کے مٹکے میں نبیذ تیار نہ کرو''۔

## صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ الْمُرَادِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ

حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ذریعے حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ طالب علم کو فرشتے اپنے پروں میں ڈھانپ لیتے ہیں ☼

7196 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْبُنَانِيُّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ

7195- مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أضى عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند أبي وهب عبيد الله بن عبيد - عبيد الله بن عبيد عن مكحول' حديث:1336

Marfat.com

اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ حَدَّثَ صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ الْمُرَادِیُّ قَالَ: اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ، وَهُوَ مُتَّكِءٌ فِی الْمَسْجِدِ عَلٰی بُرْدٍ لَهٗ فَقُلْتُ لَهٗ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّی جِئْتُ اَطْلُبُ الْعِلْمَ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِطَالِبِ الْعِلْمِ، طَالِبُ الْعِلْمِ لَتَحُفُّهُ الْمَلَائِكَةُ وَتُظِلُّهُ بِاَجْنِحَتِهَا، ثُمَّ یَرْكَبُ بَعْضُهُ بَعْضًا حَتّٰی یَبْلُغُوا السَّمَاءَ الدُّنْیَا مِنْ حُبِّهِمْ لِمَا یَطْلُبُ، فَمَا جِئْتَ تَطْلُبُ؟ ،

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ مرادی نے بیان کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے اندر چادر کے اوپر ٹیک لگائے ہوئے تھے، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں علم کی طلب کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طالب علم کو مرحبا، طالب علم کی شان یہ ہے کہ فرشتے اس کو ڈھانپ لیتے ہیں اور اپنے پروں سے اس پر سایہ کرتے ہیں' پھر وہ اس طالب علم کی محبت میں ایک دوسرے کے اوپر چڑھ جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ آسمان تک پہنچ جاتے ہیں، تو کیا طلب کرنے کے لئے آیا ہے۔

## ☼ مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتے ہیں ☼

7197 -قَالَ: قَالَ صَفْوَانُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَا نَزَالُ نُسَافِرُ بَیْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِینَةِ، فَاَفْتِنَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ: ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ لِلْمُسَافِرِ، وَیَوْمٌ وَلَیْلَةٌ لِلْمُقِیمِ

✧✧ وہ فرماتے ہیں' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم مسلسل مکہ اور مدینہ کے درمیان سفر کرتے رہتے ہیں، موزوں پر مسح کے بارے میں فتویٰ ارشاد فرمایئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسافر کے لئے تین دن ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

## زِرُّ بْنُ حُبَیْشٍ الْاَسَدِیُّ عَنْ صَفْوَانَ، زُبَیْدٌ الْیَامِیُّ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ

## حضرت زر بن حبیش اسدی کی حضرت صفوان رضی اللہ عنہ سے اور زبید الیامی کی حضرت زر بن حبیش کے واسطے سے حضرت صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ قیامت کے دن انسان انہیں لوگوں میں اٹھایا جائے گا، جن کے ساتھ وہ دنیا میں محبت کرتا رہا ☼

7198 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، وَاِبْرَاهِیمُ بْنُ

7196-سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم' حدیث:224سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم' باب المسح علی الخفین للمسافر والمقیم - حدیث:92

7198-سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم' حدیث:224سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم' باب المسح علی الخفین للمسافر والمقیم - حدیث:92

Marfat.com

هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالُوا: ثنا اَبُوْ مُوْسَى الْهَرَوِيُّ، ثنا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زُبَيْدٍ الْيَامِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ: بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، قَالُوا: اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ، وَلَمْ يَرَهُمْ. قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ،

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں تھے، ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: اے محمد! اپنی آواز پست کر لیجئے، اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہو لیکن اس قوم کو دیکھا نہ ہو؟ فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

## ☼ وضو پیشاب یا پاخانہ سے، یا سونے سے ٹوٹا ہو تو موزے اتارنے کی ضرورت نہیں ☼

7199 – ثُمَّ سَاَلَهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ، لَا يَنْزِعُهُ مِنْ بَوْلٍ وَلَا نَوْمٍ وَلَا غَائِطٍ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ،

✧✧ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے موزوں پر مسح کے بارے میں پوچھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔ پیشاب کیا ہو، یا سویا ہو، یا پاخانہ کیا ہو، تو اتارنے کی ضرورت نہیں ہے تاہم اگر غسل فرض ہو چکا ہے تو پھر اتارنا ضروری ہے۔

## ☼ توبہ کا دروازہ مغرب کی جانب سے سورج طلوع ہونے تک کھلا ہے ☼

7200 – ثُمَّ سَاَلَهُ عَنِ التَّوْبَةِ، فَقَالَ: لِلتَّوْبَةِ بَابٌ بِالْمَغْرِبِ مَسِيْرَةُ سَبْعِينَ عَامًا اَوْ اَرْبَعِينَ عَامًا، لَا يَزَالُ كَذٰلِكَ حَتّٰى يَاْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

✧✧ پھر انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے توبہ کے بارے میں پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: توبہ کے لئے مغرب کی جانب ایک دروازہ ہے جس کی مسافت ستر سال یا چالیس سال ہے، وہ ہمیشہ اسی طرح (کھلا) ہے یہاں تک کہ مغرب کی جانب سے سورج کے طلوع ہونے کی نشانی آجائے۔

# طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ، عَنْ زِرٍّ

## حضرت طلحہ بن مصرف رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ طالب علم کے لئے فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں ☼

7201 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ الدَّقِيقِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ قَبِيصَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اَبُوْ جَنَابٍ، حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ، اَنَّ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ، اَتَى

Marfat.com

صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، فَقَالَ: مَا غَدَا بِكَ اِلَيَّ الْغَدَاةَ؟ فَقَالَ: غَدَا بِيْ الْتِمَاسُ الْعِلْمِ. قَالَ: اَمَا اِنَّهُ مَا يَصْنَعُ مَا صَنَعْتَ اَحَدٌ اِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ اَجْنِحَتَهَا، رِضًا بِالَّذِيْ يَصْنَعُ قُلْتُ: اِنِّي غَدَوْتُ اَسْاَلُكَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ. قَالَ: اِنِّي سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اَاَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، ثَلَاثٌ لِلْمُسَافِرِ لَا يَنْزِعُهُمَا مِنْ غَائِطٍ، وَلَا بَوْلٍ، وَلَا نَوْمٍ، وَيَوْمٌ لِلْمُقِيمِ

✧✧ حضرت طلحہ بن مصرف رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، انہوں نے کہا: آج صبح سویرے تم میرے پاس کیوں آئے ؟انہوں نے کہا: میں علم حاصل کرنے کے لئے آیا ہوں۔ انہوں نے فرمایا: آپ نے جو کچھ کیا ہے ایسا عمل جو بھی کرے گا اس کے لئے فرشتے اپنے پر بچھا دیتے ہیں اس شخص پر خوش ہو کر جو وہ کرتا ہے۔ میں نے کہا: میں آج آپ کے پاس یہ پوچھنے کے لئے آیا ہوں کہ موزوں پر مسح کس طرح کیا جائے ؟انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میں موزوں پر مسح کرلیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جی ہاں، مسافر تین دن اس کو پیشاب یا پاخانہ یا نیند کی وجہ سے نہ اتارے اور مقیم ایک دن۔

## حَبِيْبُ بْنُ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ صَفْوَانَ

حضرت حبیب بن ابی ثابت کی حضرت زر کے واسطے سے صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ معلم اور متعلم کے لئے فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں ☼

### ☼ مقیم اور مسافر کے لئے موزوں پر مسح کی مدت کا بیان ☼

7202 – حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسَى الْقَطَّانُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِيُّ الرَّازِيُّ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ، وَقُرِءَ عَلَيْهِ فَقُلْنَا: نَرْوِي عَنْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اَخْبَرَنِي حَبِيْبُ بْنُ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ الْاَسَدِيِّ، اَنَّهُ اَتَى صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، وَكَانَ مِمَّنْ يُسْاَلُ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ: حَاجَتُكُمْ؟ قَالُوا: خَرَجْنَا مِنْ يَوْمِنَا ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ. قَالَ: فَاِنَّهُ مَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ اَجْنِحَتَهَا لِلْمُتَعَلِّمِ وَالْعَالِمِ. وَسَاَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ، فَقَالَ: نَعَمْ، سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَجَعَلَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ

---

7201–سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الرجل يستعين على وضوئه فيصب عليه - حديث:388سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

7202–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

Marfat.com

✧✧ حضرت زر بن حبیش اسدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' وہ حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے (یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ان اصحاب میں سے ہیں جن سے لوگ مسائل پوچھا کرتے تھے) حضرت صفوان بن عسال نے پوچھا: تم کیوں آئے ہو؟ انہوں نے کہا: آج ہم علم حاصل کرنے کے لئے نکلے ہیں۔ حضرت صفوان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: جو اپنے گھر سے علم حاصل کرنے کے لئے نکلتا ہے، فرشتے معلم اور متعلم کے لئے اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔ میں نے ان سے مسح کے بارے میں پوچھا، تو انہوں نے کہا: جی ہاں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا گیا تھا۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات کی اجازت دی تھی مگر جس کو جنابت ہو وہ اس کو اتارے۔ پیشاب یا پاخانہ یا نیند کی وجہ سے اتارنے کی ضرورت نہیں ہے۔

## عَاصِمُ بْنُ اَبِی النَّجُودِ عَنْ زِرٍّ

## حضرت عاصم بن ابی نجود کی حضرت زر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ نیند، پیشاب یا پاخانہ کی وجہ سے موزے اتارنے کی ضرورت نہیں، جنابت کی وجہ سے اتاردیں ☼

7203 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ قَالَ: اَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ اَسْاَلُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَاْمُرُنَا فِي السَّفَرِ اَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلٰكِنْ مِنْ نَوْمٍ وغائطٍ وَبَوْلٍ

✧✧ حضرت عاصم بن ابی نجود رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کے پاس موزوں پر مسح کے بارے میں پوچھنے کے لئے گیا، انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم سفر میں اپنے موزوں کو تین دن اور تین راتیں نہ اتاریں۔ نیند یا پیشاب یا پاخانہ کی وجہ سے اتارنے کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ جنابت کی وجہ سے اتاریں۔

### ☼ طالب علم جب گھر سے نکلتا ہے تو فرشتے اس کے پاؤں کے نیچے پر بچھاتے ہیں ☼

7204 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: اَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ: جِئْتُ ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ قَالَ:

---

7203–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

7204–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

Marfat.com

فَاِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَقُوْلُ: مَا مِنْ خَارِجٍ یَخْرُجُ مِنْ بَیْتِہٖ فِی طَلَبِ الْعِلْمِ، اِلَّا وَضَعَتْ لَہُ الْمَلَائِکَۃُ اَجْنِحَتَھَا رِضًا بِمَا یَصْنَعُ

✧✧ حضرت عاصم بن ابو نجود رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، انہوں نے پوچھا: تم کیوں آئے ہو؟ میں نے کہا: میں علم حاصل کرنے کے لئے آیا ہوں۔ انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو شخص اپنے گھر سے علم حاصل کرنے کی طلب میں نکلتا ہے تو اس کے اس عمل سے خوش ہو کر فرشتے اپنے پروں کو بچھا دیتے ہیں''۔

## ☼ سفر میں تین دن راتیں اور اقامت میں ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتے ہیں ☼

7205- قُلْتُ: جِئْتُ اَسْاَلُکَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ قَالَ: نَعَمْ، کُنْتُ فِی الْجَیْشِ الَّذِیْ بَعَثَہُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ، فَاَمَرَنَا اَنْ نَمْسَحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ اِذَا نَحْنُ اَدْخَلْنَاھُمَا عَلٰی طَھُوْرٍ، ثَلَاثًا اِذَا سَافَرْنَا، وَلَیْلَۃً اِذَا اَقَمْنَا، وَلَا نَخْلَعُھُمَا مِنْ غَائِطٍ، وَلَا بَوْلٍ، وَلَا نَوْمٍ، وَلَا نَخْلَعُھُمَا اِلَّا مِنْ جَنَابَۃٍ،

✧✧ آپ فرماتے ہیں' میں نے کہا: میں آپ سے موزوں پر مسح کے بارے میں پوچھنے کے لئے آیا ہوں۔ انہوں نے کہا: جی ہاں میں ایک لشکر میں تھا، جس کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا تھا کہ ہم نے وضو کر کے موزے پہنے ہوں تو سفر کی حالت میں ہم تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کرتے رہیں اور جب مقیم ہوں تو ایک دن اور ایک رات (موزوں پر مسح کر سکتے ہیں) پیشاب اور پاخانے اور نیند کی وجہ سے ان کو نہ اتاریں البتہ غسل واجب ہو چکا ہو تو اتاریں۔

## ☼ مغرب میں توبہ کا دروازہ ہے، وہ تب تک کھلا رہے گا جب تک سورج وہاں سے طلوع نہ ہو ☼

7206- قَالَ: وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَقُوْلُ: اِنَّ لِلْمَغْرِبِ بَابًا مَفْتُوْحًا لِلتَّوْبَۃِ مَسِیْرَۃُ سَبْعِیْنَ سَنَۃً، لَا یُغْلَقُ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِھَا

✧✧ آپ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''بیشک مغرب میں ایک دروازہ ہے جو توبہ کے لئے کھلا ہوا ہے، اس کی مسافت ستر برس ہے، یہ اس وقت تک بند نہیں ہوگا جب تک مغرب کی جانب سے سورج طلوع نہ ہو جائے۔

## ☼ مسافر کو تین دن رات پیشاب یا پاخانہ کی وجہ سے موزے اتارنے کی ضرورت نہیں ہے ☼

7207 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُیَیْنَۃَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ

7207- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم' حدیث:224 سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم' باب المسح علی الخفین للمسافر والمقیم - حدیث:92

Marfat.com

حُبَيْشٍ، قَالَ اَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ: ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ. قَالَ: فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ اَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ. قَالَ: قُلْتُ: حَكَّ فِي صَدْرِي مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْغَائِطِ، وَالْبَوْلِ، وَكُنْتُ امْرَأً مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَاَتَيْتُكَ اَسْاَلُكَ عَنْ ذَلِكَ، هَلْ سَمِعْتَ مِنْهُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ يَاْمُرُنَا اِذَا كُنَّا سَفَرًا، اَوْ كُنَّا مُسَافِرِيْنَ اَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ،

✧✧ حضرت عاصم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا،انہوں نے پوچھا:تم کیوں آئے ہو؟ میں نے کہا: میں علم کی طلب میں آیا ہوں۔ انہوں نے کہا: طالب علم کے طلب علم پر راضی ہوکر فرشتے اپنے پر بچھادیتے ہیں۔وہ فرماتے ہیں' میں نے کہا: میرے دل میں موزوں پر مسح کے بارے میں ایک خلش ہے کہ پاخانہ کے بعداور پیشاب کے بعد موزوں پر مسح کیسے کیا جائے؟۔میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک شخص ہوں، میں آپ کے پاس یہ مسئلہ پوچھنے کے لئے آیا ہوں۔کیا آپ نے اس بارے میں کوئی حدیث سن رکھی ہے؟انہوں نے کہا: جی ہاں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ جب ہم مسافر ہوں تو اپنے موزوں کو تین دن اور تین رات نہ اتاریں ہاں جنابت کی وجہ سے اتاریں لیکن پیشاب یا پاخانہ یا نیند کی وجہ سے اتارنے کی ضرورت نہیں ہے۔

### ☼ جو دنیا میں جس قوم سے محبت کرتا رہا، قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا ☼

7208 -قُلْتُ: اَسَمِعْتَهُ يَذْكُرُ الْهَوَى؟ قَالَ: نَعَمْ، بَيْنَا نَحْنُ مَعَهُ فِي مَسِيْرٍ اِذْ نَادَاهُ اَعْرَابِيٌّ بِصَوْتٍ جَهْوَرِيٍّ - اَوْ قَالَ جَوْهَرِيٍّ ابْنُ عُيَيْنَةَ شَكَّ - قَالَ: يَا مُحَمَّدُ، فَاَجَابَهُ بِنَحْوٍ مِنْ كَلَامِهِ، فَقَالَ: مَهْ. قَالَ: اَرَاَيْتَ رَجُلًا اَحَبَّ قَوْمًا، وَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ؟ قَالَ: هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ مَنْ اَحَبَّ،

آپ نے پوچھا' کیا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوی (محبت اور قلبی لگاؤ) کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟انہوں نے کہا: جی ہاں ،ایک دفعہ ہم سفر میں تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دیہاتی نے بلند آواز سے پکارا اور کہا: اے محمد! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کلام کے ساتھ ان کو جواب دیا اور کہا: مہ، اس نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے کوئی شخص کسی قوم سے محبت کرتا ہو لیکن ان تک نہ پہنچ سکا ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن وہ شخص اس قوم کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ دنیا میں محبت کرتا رہا ہوگا۔

### ☼ توبہ کا دروازہ تب تک کھلا رہے گا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے ☼

7209 -قَالَ: فَلَمْ يَزَلْ يُحَدِّثُنَا حَتَّى قَالَ: اِنَّ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ بَابًا مَسِيْرَةُ، عَرْضِهِ سَبْعِيْنَ سَنَةً، فَتَحَهُ اللّٰهُ لِلتَّوْبَةِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ، وَلَا يُغْلِقُهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ نَحْوِهِ

آپ فرماتے ہیں' وہ ہمیں مسلسل احادیث سناتے رہے یہاں تک کہ انہوں نے یہ کہا: مغرب کی جانب ایک دروازہ ہے جس کی چوڑائی کی مسافت ستر برس ہے، اللہ تعالیٰ نے جب سے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے اس کو توبہ کے لئے کھول رکھا ہے اور اس وقت تک اس کو بند نہیں کرے گا جب تک مغرب کی جانب سے سورج طلوع نہ ہو جائے۔

Marfat.com

☼ پیشاب یا پاخانہ کی وجہ سے موزے نہ اتاریں، غسل واجب ہوتو اتاریں ☼

7210 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: اَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، فَقَالَ: كُنَّا اِذَا سَافَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَمَرَنَا اَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَاَيَّامَهُنَّ، اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَاَمَّا مِنْ غَائِطٍ، اَوْ بَوْلٍ فَلَا

حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ، وجَعْفَرٌ الْقَلَانِسِيُّ، قَالَا: ثنا آدَمُ، ح وحَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عاصم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت زر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، انہوں کہا: جب ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر میں ہوتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے کہ ہم اپنے موزوں کو تین دن اور تین راتیں نہ اتاریں، غسل فرض ہوتو اتاریں اور پیشاب یا پاخانہ کیا ہوتو نہ اتاریں۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان مروی ہے۔

☼ مسافر کے لئے موزوں پر مسح کی مدت تین دن رات اور مقیم کے لئے ایک دن رات ہے ☼

7211 – حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ قَالَ: جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کی مدت، مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات مقرر فرمائی۔

☼ غسل واجب ہوتو موزے اتاریں، پیشاب یا پاخانہ کیا ہوتو اتارنا ضروری نہیں ☼

7212 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُودِ،

---

7210–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

7211–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

7212–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

Marfat.com

عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يُوصِينَا إِذَا سَافَرْنَا أَوْ كُنَّا سَفَرًا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلٰكِنْ مِنْ بَوْلٍ وَنَوْمٍ وغائطٍ

✧✧ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تاکید کیا کرتے تھے، جب ہم سفر کرتے تو فرماتے' اپنے موزوں کو تین دن اور تین راتیں نہ اتاریں ہاں غسل واجب ہو تو اتار دیا کریں لیکن پیشاب یا پاخانہ یا نیند کی وجہ سے نہ اتاریں۔

## ☼ مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات پیشاب یا پاخانہ کی وجہ سے موزے نہ اتارے ☼

7213 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، وَقَدْ حَكَّ فِي صَدْرِي مِنَ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقُلْتُ: إِنَّهُ قَدْ حَكَّ فِي صَدْرِي مِنَ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ شَيْءٌ قَالَ: نَعَمْ، أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ إِذَا كُنَّا سَفَرًا، أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ لَا نَنْزِعَ أَوْ نَخْلَعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ مِنْ غَائِطٍ، وَلَا بَوْلٍ، وَلَا نَوْمٍ إِلَّا الْجَنَابَةَ ،

✧✧ حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے دل میں موزوں پر مسح کے بارے میں کچھ خلش تھی، میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، میں نے عرض کی: موزوں پر مسح کے بارے میں میرے دل میں کوئی خلش ہے۔ انہوں نے کہا: جی ہاں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ جب ہم سفر میں ہوں تو اپنے موزوں کو تین دن اور تین رات پیشاب یا پاخانہ یا نیند کی وجہ سے نہ اتاریں تاہم جنابت کی وجہ سے اتار دیں۔

## ☼ قیامت کے دن انسان اُسی کے ساتھ ہوگا، دنیا میں جس سے محبت کرتا رہا ☼

7214 –وَإِنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَجَعَلَ يُنَادِيهِ بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٍّ، أَيَا مُحَمَّدُ، أَيَا مُحَمَّدُ . فَقُلْنَا لَهُ: وَيْحَكَ اخْفِضْ – أَوِ اغْضُضْ – مِنْ صَوْتِكَ، فَإِنَّكَ قَدْ نُهِيتَ مِنْ هٰذَا، قَالَ: لَا وَاللّٰهِ حَتَّى أَسْمَعَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: هَاؤُمُ . قَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا أَحَبَّ قَوْمًا، وَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ؟ قَالَ: ذَلِكَ مَعَ مَنْ أَحَبَّ، الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

✧✧ ایک دیہاتی شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور وہ بلند آواز سے پکار کر کہنے لگا: اے محمد، اے محمد! ہم نے اس سے کہا: تیرے لئے ہلاکت ہو، اپنی آواز کو پست کرو کیونکہ اس چیز (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آواز بلند کرنے) سے منع کیا گیا ہے۔ اس نے کہا: نہیں، اللہ کی قسم! میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی آواز پہنچانا چاہتا ہوں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آؤ۔ اس نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے کوئی شخص کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن وہ ان تک پہنچ نہیں پاتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے

7213–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

Marfat.com

دن وہ اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ محبت کرتا ہوگا، ہر آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ اس نے دنیا میں محبت کی۔

## ☼ طالب علم کے طلب علم پر راضی ہوکر فرشتے اس کے راستے میں پر بچھاتے ہیں ☼

7215 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: غَدَوْتُ عَلَى صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ فَقُلْتُ: ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ، فَقَالَ: أَلا أُبَشِّرُكَ؟ فَقُلْتُ: بَلَى . فَرَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ: إِنَّ الْمَلائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًى بِمَا يَطْلُبُ ،

✧✧ حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور میں موزوں پر مسح کے بارے میں ان سے پوچھنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ انہوں نے فرمایا: تم کیوں آئے ہو؟ میں نے کہا: علم حاصل کرنے کے لئے ۔انہوں نے کہا: کیا میں تمہیں خوشخبری نہ دوں؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں! پھر انہوں نے مرفوعاً حدیث بیان کی کہ طالب علم کے طلب علم پر راضی ہوکر فرشتے اپنے پروں کو بچھا دیتے ہیں۔

## ☼ مسافر تین دن رات موزوں پر مسح کرسکتا ہے ☼

7216– ثُمَّ سَأَلَهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ مِنْ: بَوْلٍ، أَوْ غَائِطٍ، أَوْ نَوْمٍ، لا مِنْ جَنَابَةٍ "،

✧✧ پھر انہوں نے موزوں پر مسح کے بارے میں پوچھا، تو انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''مسافر اپنے موزوں پر تین دن اور تین راتیں مسح کرے، وہ پیشاب یا پاخانہ یا نیند کی وجہ سے نہ اتارے تاہم جنابت کی وجہ سے اتارے۔

## ☼ بندہ قیامت کے دن اُسی کے ساتھ ہوگا، جس کے ساتھ دنیا میں محبت کرتا رہا ☼

7217–ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا، فَقَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، إِذْ نَادَاهُ أَعْرَابِيٌّ بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٍّ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ . فَقُلْتُ: اخْفِضْ مِنْ صَوْتِكَ، فَإِنَّكَ نُهِيتَ أَنْ تَرْفَعَ صَوْتَكَ، فَأَجَابَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَحْوٍ مِمَّا سَمِعَ مِنْهُ فَقَالَ: هَاؤُمْ . ثُمَّ سَأَلَهُ عَنِ الْهَوَى، عَنِ الْمَرْءِ يُحِبُّ الْقَوْمَ لَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ ،

✧✧ پھر وہ ہمیں بیان کرنا شروع ہوگئے اور فرمایا: ایک دفعہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے، ایک دیہاتی نے بلند آواز سے یا محمد یا محمد! کہہ کر پکارنا شروع کیا، میں نے اس سے کہا: اپنی آواز پست کرو کیونکہ آواز بلند کرنے سے منع

7215–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

Marfat.com

کیا گیا ہے۔رسول اکرم ﷺ نے جیسے ہی اس کی آواز سنی تو آپ ﷺ نے ہاؤم (اس کو لاؤ) کہہ کر جواب دیا، پھر دیہاتی نے محبت کے بارے میں پوچھا، ایک شخص کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان تک پہنچ نہیں پایا۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی اُسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا رہا۔

☼ توبہ کا دروازہ مغرب کی جانب سے سورج طلوع ہونے تک کھلا ہوا ہے ☼

7218–ثُمَّ اَنْشَاَ يُحَدِّثُنَا، فَقَالَ: بَابُ التَّوْبَةِ مَفْتُوحٌ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ، وَعَرْضُهُ مَسِيْرَةُ سَبْعِينَ عَامًا، لَا يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِهِ ثُمَّ قَرَاَ هَذِهِ الْآيَةَ: (هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ) (الأنعام: 158) اِلٰى آخِرِ الْآيَةِ

✧✧ پھر وہ ہمیں بیان کرتے رہے اور فرمایا کہ مغرب کی جانب توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے اور اس کی چوڑائی ستر برس کی مسافت ہے، وہ اس وقت تک بند نہیں کیا جائے گا جب تک مغرب کی جانب سے سورج طلوع نہ ہو جائے پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ. لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ

''کاہے کے انتظار میں ہیں مگر یہ کہ آئیں ان کے پاس فرشتے یا تمہارے رب کا عذاب یا تمہارے رب کی ایک نشانی آئے جس دن تمہارے رب کی وہ ایک نشانی آئے گی کسی جان کو ایمان لانا کام نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لائی تھی یا اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی تھی تم فرماؤ رستہ دیکھو ہم بھی دیکھتے ہیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ طالب علم کی طلب علم پر خوش ہو کر فرشتے اس کے پاؤں کے نیچے پر بچھاتے ہیں ☼

☼ پیشاب یا پاخانہ کیا ہو تو موزے اتارنے کی ضرورت نہیں، جنابت کی وجہ سے اتاریں ☼

7219 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: اَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ يَا اَصْلَعُ؟ فَقُلْتُ: ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ، فَقَالَ: لَقَدْ بَلَغَنِيْ اَنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ اَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًى بِمَا يَصْنَعُ، فَقُلْتُ: اِنَّهُ حَاكَ – اَوْ حَالَ – فِيْ نَفْسِيْ الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَهَلْ حَفِظْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِيْهِ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ كُنَّا اِذَا كُنَّا سَفَرًا اَوْ مُسَافِرِيْنَ " اَمَرَنَا اَنْ لَا نَخْلَعَ خِفَافَنَا ثَلَاثًا اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، لٰكِنْ مِنْ: غَائِطٍ، وَبَوْلٍ، وَنَوْمٍ "،

7219–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

Marfat.com

✧✧ حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا،انہوں نے پوچھا:اے اصلع !(اصلع اس شخص کو کہتے ہیں،جس کے سر کے اگلے حصے کے بال جھڑے ہوئے ہوں)تم کس لئے آئے ہو؟میں نے کہا:علم حاصل کرنے کے لئے۔ انہوں نے کہا:مجھ تک یہ حدیث پہنچی ہے'' طالب علم کی طلب علم پر راضی ہوکر فرشتے اس کے لئے اپنے پر بچھادیتے ہیں''۔میں نے کہا: میرے دل کے اندر موزوں پر مسح کے بارے میں ایک بات کھٹکتی ہے۔کیا آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں کوئی بات یاد کر رکھی ہے؟انہوں نے کہا: جی ہاں، ہم ایک سفر میں تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اپنے موزوں کو تین دن تک نہ اتاریں تاہم جنابت کی وجہ سے اتاریں لیکن پیشاب پاخانہ یا نیند کی وجہ سے نہ اتاریں۔

## ✡ جو شخص دنیا میں جس سے محبت کرتا ہوگا، قیامت کے دن اُسی کے ساتھ ہوگا ✡

7220- قُلْتُ: فَهَلْ حَفِظْتَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي الْهَوَى شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي سَفَرٍ كَذَا وَكَذَا، فَنَادَاهُ رَجُلٌ فِي اُخْرَيَاتِ الْقَوْمِ بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٍّ اَعْرَابِيٍّ، جِلْفٍ جَافٍ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ: مَهْ، فَإِنَّكَ قَدْ نُهِيتَ عَنْ هٰذَا، فَاَجَابَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ عَلٰى نَحْوٍ مِنْ صَوْتِهِ، فَقَالَ: هَاؤُمْ . قَالَ: الْمَرْءُ يُحِبُّ الْقَوْمَ، وَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ . قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ ،

✧✧ آپ فرماتے ہیں' میں نے کہا: کیا آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کے بارے میں کوئی بات یاد کی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے، قافلے کے پیچھے سے ایک دیہاتی نے بداخلاق اجڈ شخص کی طرح بلند آواز میں ''یا محمد، یا محمد'' پکارا،لوگوں نے اس کو کہا: چپ ہوجا،اس لئے کہ اس طرح آواز بلند کرنا منع ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسی آواز میں جواب دے کر کہا: ہاؤم (آجاؤ) اس شخص نے کہا: ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان سے مل نہیں سکا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی (قیامت کے دن) اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

## ✡ توبہ کا دروازہ کھلا رہے گا، جب تک سورج مغرب کی جانب سے طلوع نہیں ہوتا ✡

7221- قَالَ فَمَا بَرِحَ يُحَدِّثُنِي حَتَّى حَدَّثَنِي: اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ بِالْمَغْرِبِ بَابًا مَسِيْرَةُ عَرْضِهِ سَبْعُوْنَ عَامًا لِلتَّوْبَةِ، لَا يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِهِ ، وَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (يَوْمَ يَاْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ، اَوْ كَسَبَتْ فِي اِيمَانِهَا خَيْرًا) (الأنعام: 158)

✧✧ آپ فرماتے ہیں' وہ ہمیں مسلسل حدیثیں سنانے لگ گئے، یہاں تک کہ انہوں نے یہ حدیث بھی سنائی کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے مغرب کی جانب ایک دروازہ رکھا ہے جس کی چوڑائی کی مسافت ستر برس ہے۔وہ توبہ کا دروازہ ہے اس کو اس وقت تک بند نہیں کیا جائے گا جب تک کہ مغرب کی جانب سے سورج طلوع نہ ہوجائے اور یہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے

يَوْمَ يَاْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ، اَوْ كَسَبَتْ فِي اِيمَانِهَا

Marfat.com

خَيْرًا (الأنعام: 158)

''جس دن تمہارے رب کی وہ ایک نشانی آئے گی کسی جان کو ایمان لانا کام نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لائی تھی یا اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی تھی تم فرماؤ رستہ دیکھو ہم بھی دیکھتے ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ جنابت کی وجہ سے موزے اتارنا ضروری ہیں، پیشاب یا پاخانہ کی وجہ سے نہیں ☼

7222 – حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: وَفَدْتُ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَإِنَّمَا حَمَلَنِي عَلَى الْوِفَادَةِ لُقِيُّ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: فَلَقِيتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَقُلْتُ: لَقِيتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَغَزَوْتُ مَعَهُ ثِنْتَيْ عَشَرَ غَزْوَةً. فَقُلْتُ: حَدِّثْنِي عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، يَأْمُرُنَا: إِذَا كُنَّا سَفَرًا، أَوْ مُسَافِرِيْنَ أَنْ نَمْسَحَ عَلَى خِفَافِنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَأَيَّامَهُنَّ مِنْ: بَوْلٍ، أَوْ غَائِطٍ، أَوْ نَوْمٍ، فَأَمَّا مِنْ جَنَابَةٍ فَلَا "،

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ان کے پاس گیا اور اس سفر پر مجھے صرف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے ملاقات نے ابھارا۔آپ فرماتے ہیں' میں حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ سے ملا، میں نے کہا: آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے ہیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ۱۲ غزوات میں شرکت کی ہے۔میں نے کہا: موزوں پر مسح کے بارے میں مجھے کوئی حدیث بتایئے؟ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے، جب ہم سفر میں ہوں تو ہم اپنے موزوں کو تین دن اور تین راتیں پیشاب یا پاخانہ یا نیند کی وجہ سے نہ اتاریں تاہم جنابت کی شکایت ہو تو اتار دیں۔

## ☼ بندہ قیامت کے دن اُسی قوم کے ساتھ ہوگا، جن سے دنیا میں محبت کرتا رہا ☼

7223– قَالَ: وَبَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ذَاتَ لَيْلَةٍ، وَذَكَرَ بَابًا مِنْ قِبَلِ مَغْرِبِ الشَّمْسِ مَسِيْرَةُ عَرْضِهِ سَبْعِينَ عَامًا مَفْتُوحٌ لِلتَّوْبَةِ، لَا يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ، وَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يُنَادِيهِ بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٍّ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يُحِبُّ الْقَوْمَ، وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ، فَأَجَابَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِنَحْوٍ مِنْ صَوْتِهِ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

✧✧ آپ فرماتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت ہمارے پاس تھے، آپ نے مغرب کی جانب ایک دروازے کا ذکر کیا، جس کی چوڑائی کی مسافت ستر برس تھی، وہ توبہ کے لئے کھلا ہوا ہے اور یہ دروازہ اس وقت تک بند نہیں کیا جائے گا جب تک کہ مغرب کی جانب سے سورج طلوع نہ ہو۔اور انہوں نے فرمایا: ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی

7222–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

Marfat.com

بارگاہ میں آیااوروہ اونچی آواز میں یہ کہنے لگا:یامحمد! آپ کا کیاخیال ہے کہ ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن وہ اس میں شامل نہ ہوسکا؟رسول اکرم ﷺ نے اسی انداز میں اس کوجواب دیا: آدمی (قیامت کے دن) اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ (دنیامیں) محبت کرتا رہا۔

## ☼ مسافرکوتین دن تک پیشاب یاپاخانہ کی وجہ سے موزے اتارنا ضروری نہیں ☼

7224 – حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا كُنَّا سَفَرًا اَمَرَنَا اَنْ لَا نَخْلَعَ خِفَافَنَا ثَلَاثًا اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ، اَوْ بَوْلٍ، اَوْ نَوْمٍ

✧✧ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب ہم سفر کرتے تو رسول اکرم ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے، ہم اپنے موزوں کوتین دن تک نہ اتاریں، تاہم جنابت کی وجہ سے اتاریں لیکن پیشاب پاخانہ یانیند کی وجہ سے نہ اتاریں۔

## ☼ مسافرتین دن رات،اورمقیم ایک دن رات موزوں پرمسح کرسکتا ہے ☼

7225 – حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'رسول اکرم ﷺ نے موزوں پرمسح کے بارے میں فرمایا:مسافر کے لئے تین دن اورتین راتیں اورمقیم کے لئے ایک دن اورایک رات۔

## ☼ مسافرتین دن رات،اورمقیم ایک دن رات موزوں پرمسح کرسکتا ہے ☼

7226 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لِلْمُسَافِرِ اِذَا اَدْخَلَ رِجْلَيْهِ، وَهُمَا طَاهِرَتَانِ اَنْ يَمْسَحَ عَلَيْهِمَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلَا يَنْزِعُهُمَا مِنْ غَائِطٍ، وَلَا

7224–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حدیث:224سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حدیث:92

7225–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حدیث:224سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حدیث:92

7226–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حدیث:224سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حدیث:92

Marfat.com

بَوْلٍ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ

✧✧ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے'' مسافر نے جب پاک حالت میں موزے پہنے ہوں تو وہ تین دن اور تین راتیں اس پر مسح کرسکتا ہے ،پیشاب یا پاخانہ کی وجہ سے اتارنے کی ضرورت نہیں ہے تاہم جنابت کی وجہ سے وہ اتارے۔

☼ طالب علم کے لئے فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں ☼

☼ مسافر تین دن رات ،اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کرسکتا ہے ☼

7227 -- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوْسُفَ السَّمْتِيُّ، ثنا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ زِرٌّ: اَتَيْتُهُ فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقُلْتُ: ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ، فَقَالَ: اِنَّهُ لَيْسَ مِنَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَطْلُبُ الْعِلْمَ اِلَّا تَضَعُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ اَجْنِحَتَهَا رِضًى بِمَا يَفْعَلُ، فَقُلْتُ لَهُ: اِنَّكَ امْرُؤٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَاِنَّهُ حَكَّ فِي صَدْرِيْ شَيْءٌ مِنَ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، فَاَخْبِرْنِيْ بِشَيْءٍ اِنْ كُنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَاْمُرُنَا اِذَا كُنَّا سَفَرًا اَوْ مُسَافِرِيْنَ اَنْ نَمْسَحَ عَلٰى خِفَافِنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَاَيَّامَهُنَّ، وَاَنْ لَا نَخْلَعَهُمَا اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ، اَوْ بَوْلٍ، اَوْ نَوْمٍ

✧✧ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میں اُن کے پاس گیا۔انہوں نے پوچھا: آپ کیوں آئے ہیں؟ میں نے کہا: علم حاصل کرنے کے لئے۔ انہوں نے کہا: جو بندہ مسلم علم کی طلب میں نکلتا ہے تو فرشتے اس کے طلب علم والے عمل پر راضی ہوکر اپنے پر بچھادیتے ہیں۔ میں نے ان سے کہا: آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں، میرے دل میں موزوں پر مسح کے بارے میں ایک بات کھٹکتی ہے کہ پیشاب کے بعد یا پاخانہ کے بعد موزوں پر مسح ہوسکتا ہے؟ آپ مجھے کوئی ایسی بات سنایئے جو آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کرتے تھے۔ وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو ہم اپنے موزوں پر تین دن اور تین راتیں مسح کرلیا کریں اور ان کو جنابت کی وجہ سے اتاریں پیشاب یا پاخانہ یا نیند کی وجہ سے نہ اتاریں۔

☼ ایک دیہاتی نے بداخلاقی سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آواز دی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے برا نہ منایا ☼

☼ انسان قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا، جس کے ساتھ دنیا میں محبت کرتا رہا ☼

7228-فَقُلْتُ لَهُ: هَلْ سَمِعْتَهُ يَقُوْلُ فِي الْهَوَى شَيْئًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

7227-سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

Marfat.com

وَسَلَّمْ فِی غَزْوَةٍ – اَوْ عَمْرَةٍ – فَاِذَا اَعْرَابِیٌّ قَدْ اَقْبَلَ عَلٰی رَاحِلَتِهٖ حَتّٰی اِذَا كَانَ فِی اُخْرَیَاتِ الْقَوْمِ جَعَلَ یُنَادِی بِصَوْتٍ لَهٗ جَهْوَرِیٍّ: یَا مُحَمَّدُ، یَا مُحَمَّدُ . فَقِیْلَ: وَیْلَكَ، اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ، فَاِنَّكَ اُمِرْتَ بِذٰلِكَ قَالَ: وَاللّٰهِ، لَا اَفْعَلُ حَتّٰی اَسْمَعَهٗ، وَاِذَا هُوَ اَعْرَابِیٌّ جَافٌّ جِلْفٌ، فَلَمَّا سَمِعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ صَوْتَهٗ قَالَ: هَاؤُمُ . قَالَ: اَرَاَیْتَ رَجُلًا اَحَبَّ قَوْمًا، وَلَمَّا یَلْحَقْ بِهِمْ، فَقَالَ: ذَاكَ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

✧✧ آپ فرماتے ہیں میں نے ان سے کہا: کیا آپ نے محبت کے بارے میں کوئی بات سنی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوہ یا عمرہ کے سفر میں تھے، ایک دیہاتی اپنی سواری کے اوپر آیا اور وہ قافلے میں سب سے پیچھے تھا، وہ اونچی آواز میں پکارنے لگ گیا: اے محمد، اے محمد!۔ اس کو کہا گیا: تیرے لئے ہلاکت ہو اپنی آواز پست کرلو کیونکہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آواز پست رکھنے کا حکم ہے۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں اپنی آواز پست نہیں کروں گا یہاں تک کہ میں اپنی آواز حضور ﷺ تک پہنچادوں۔ وہ بداخلاق اجڈ دیہاتی تھا، جب رسول اکرم ﷺ نے اس کی آواز سنی تو فرمایا: ہاؤم (اس کو لاؤ) اس نے پوچھا: آپ کا کیا خیال ہے کوئی شخص کسی قوم سے محبت کرتا ہو لیکن ان تک پہنچ نہ سکا ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (قیامت کے دن) وہ اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ (دنیا میں) محبت کرتا رہا۔

## ☼ جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا، تو توبہ کا دروازہ بند ہوجائے گا ☼

7229– فَلَمْ یَبْرَحْ یُحَدِّثُنَا حَتّٰی حَدَّثَنِیْ اَنَّ قِبَلَ الْمَغْرِبِ بَابًا مَفْتُوحًا لِلتَّوْبَةِ، مَسِیْرَةُ عَرْضِهٖ سَبْعِیْنَ سَنَةً، لَا یَزَالُ مَفْتُوحًا حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ نَحْوِهٖ، فَاِذَا طَلَعَتْ مِنْ نَحْوِهٖ ، فَذَاكَ حِیْنَ (لَا یَنْفَعُ نَفْسًا اِیْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ، اَوْ كَسَبَتْ فِی اِیْمَانِهَا خَیْرًا) (الأنعام: 158)

✧✧ وہ مسلسل ہمیں حدیثیں سناتے رہے یہاں تک کہ یہ حدیث بھی سنائی ''مغرب کی جانب ایک دوازہ ہے جو توبہ کے لئے کھلا ہوا ہے، اس کی چوڑائی کی مسافت ستر برس ہے، وہ ہمیشہ کھلا رہے گا یہاں تک کہ مغرب کی جانب سے سورج طلوع ہوجائے۔ جب سورج مغرب کی جانب سے طلوع ہوجائے گا اس وقت کے لئے یہ حکم ہے

لَا یَنْفَعُ نَفْسًا اِیْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ، اَوْ كَسَبَتْ فِی اِیْمَانِهَا خَیْرًا (الانعام: 158)

''جس دن تمہارے رب کی وہ ایک نشانی آئے گی کسی جان کو ایمان لانا کام نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لائی تھی یا اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی تھی'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ طالب علم کے لئے فرشتے اپنے رحمت کے پر بچھاتے ہیں ☼

## ☼ مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کرسکتے ہیں ☼

7230 – حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْیَابِیُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِیُّ بن مُسْهِرٍ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ

7230–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم' حدیث:224 سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم' باب المسح علی الخفین للمسافر والمقیم - حدیث:92

Marfat.com

كِدَامٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: اَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، فَقَالَ لِی: مَا جَاءَ بِكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: اَطْلُبُ الْعِلْمَ. قَالَ: مَا خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَيْتِهِ يَلْتَمِسُ عِلْمًا اِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ اَجْنِحَتَهَا رِضًى بِمَا يَفْعَلُ. قُلْتُ لَهُ: كُنْتَ امْرَأً مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلٰكِنَّهُ حَدَثَ فِی نَفْسِی مَسْحٌ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا اِذَا كُنَّا سَفَرًا، اَوْ مُسَافِرِيْنَ اَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلٰكِنْ مِنْ نَوْمٍ، اَوْ غَائِطٍ، اَوْ بَوْلٍ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، آپ نے مجھ سے پوچھا: تم کیوں آئے ہو؟ میں نے کہا: میں علم کی طلب میں آیا ہوں۔ انہوں نے کہا: جو اپنے گھر سے علم کی طلب کے لئے نکلتا ہے، فرشتے اس کے طلب علم والے کام پر راضی ہو کر اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔ میں نے ان سے کہا: آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ہیں، میرے دل میں موزوں پر مسح کے بارے میں ایک خلش ہے۔ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے، جب ہم سفر میں ہوں تو اپنے موزوں کو تین دن اور تین راتیں نہ اتاریں تاہم جنابت کی وجہ سے اتار دیں البتہ نیند یا پاخانہ یا پیشاب کی وجہ سے اتارنے کی ضرورت نہیں ہے۔

## ☼ بندہ دنیا میں جس سے محبت کرتا رہا، قیامت کے دن بھی اُسی کے ساتھ ہوگا ☼

7231–وَاَخْبَرَنِی اَنَّ اَعْرَابِيًّا اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَاهُ مِنْ اُخْرَيَاتِ النَّاسِ بِصَوْتٍ جَهْوَرِیٍّ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، فَاَجَابَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِنْ كَلَامِهِ: هَاؤُمْ فَقَالَ: اَرَاَيْتَ رَجُلًا يُحِبُّ قَوْمًا، وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ، قَالَ: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِیُّ الْبَغْدَادِیُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ اَبُوْ دَاوُدَ الْحَرَّانِیُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِی مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ اور انہوں نے مجھے یہ خبر بھی دی ہے کہ ایک دیہاتی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور وہ لوگوں میں سب سے پیچھے تھا، اس نے اونچی آواز میں کہا: یا محمد یا محمد! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنی ہی بلند آواز میں کہا: (آجاؤ) اس نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے کہ کوئی شخص کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان تک پہنچ نہیں سکا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی (قیامت کے دن) اُسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ (دنیا میں) محبت کرتا رہا ہوگا۔

☼ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

## ☼ فرشتے طالب علم کے لئے رحمت کے پر بچھاتے ہیں ☼

## ☼ مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کرے ☼

7232 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِیُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ

Marfat.com

اَبِیْ زِیَادٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: اَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ: جِئْتُ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ. قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ اَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًى بِمَا يَطْلُبُ، ثُمَّ سَاَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ. قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ سَفَرًا، وَكُنَّا نَمْسَحُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَالْمُقِيمُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، آپ نے مجھ سے پوچھا: تم کیوں آئے ہو؟ میں نے کہا: میں علم کی طلب میں آیا ہوں۔ انہوں نے کہا: ہم یہ بیان کیا کرتے تھے کہ فرشتے طالب علم کے لئے اس کی طلب علم پر راضی ہو کر اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔ پھر میں نے ان سے موزوں پر مسح کے بارے میں پوچھا، تو انہوں نے فرمایا: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر میں ہوا کرتے تھے، ہم تین دن اور تین راتیں مسح کیا کرتے تھے اور مقیم ایک دن اور ایک رات مسح کرتا۔

## ✡ مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات پیشاب، پاخانہ یا نیند کی وجہ سے موزے نہ اتارے ✡

7233 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلَائِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: اَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَقُمْتُ عَلَى بَابِهِ، فَخَرَجَ اِلَيَّ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقُلْتُ: اِنَّكَ امْرُؤٌ قَدْ صَحِبْتَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَقَدْ حَاكَ فِي صَدْرِي الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْغَائِطِ، وَالْبَوْلِ، فَهَلْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَذْكُرُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: يَاْمُرُنَا اِذَا كُنَّا مُسَافِرِيْنَ، اَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ، اَوْ بَوْلٍ، اَوْ نَوْمٍ "

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدِيسَابُوْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، وخَلَّادٌ الصَّفَّارُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا: میں ان کے دروازے پر کھڑا ہو گیا، وہ میری جانب نکل کر آئے اور انہوں نے پوچھا: تم کس لئے آئے ہو؟ میں نے کہا: آپ ایسے شخص ہیں کہ آپ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل ہے، میرے دل میں یہ بات کھٹک رہی ہے کہ پیشاب اور پاخانہ کرنے

7232-سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

7233-سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

Marfat.com

کے بعد موزوں پر مسح کرنا جائز ہے یا نہیں؟ آپ نے رسول اکرم ﷺ کو اس حوالے سے کچھ ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، رسول اکرم ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ جب ہم مسافر ہوں تو ہم تین دن اور تین راتیں موزوں کو نہ اتاریں پیشاب کیا ہو یا پاخانہ کیا ہو یا سوئے ہوں تو موزوں کو نہ اتاریں۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

## ☼ بندہ قیامت کے دن اُسی کے ساتھ ہوگا، دنیا میں جس سے محبت کرتا رہا ☼

77234 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَوَّابٍ الْحُصْرِيُّ، ثنا الْحَرُّ بْنُ مَالِكٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: غَدَوْتُ عَلٰى رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، يُقَالُ لَهُ صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقُلْتُ: جِئْتُ اَطْلُبُ الْعِلْمَ. قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكَ اَنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ اَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًى بِمَا يَفْعَلُ، وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي مَسِيْرٍ، فَنَادَاهُ اَعْرَابِيٌّ بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٍّ، قَالَ: يَا مُحَمَّدُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: هَاؤُمْ . فَقَالَ: الْمَرْءُ يُحِبُّ الْقَوْمَ، وَلَمْ يَعْمَلْ مِنْ عَمَلِهِمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کے ایک صحابی کے پاس گیا، ان کا نام حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ ہے، انہوں نے مجھ سے پوچھا: تم کیوں آئے ہو؟ میں نے کہا: میں آپ کے پاس طلب علم میں آیا ہوں ۔انہوں نے کہا: میں آپ کو اس بات کی خبر نہ دوں کہ فرشتے طالب علم کے طلب علم پر راضی ہو کر اپنے پر بچھاتے ہیں ۔اور ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں تھے، ایک دیہاتی نے بلند آواز میں کہا: یا محمد! رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاؤم (آجاؤ) اس نے کہا: ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان کے عمل جیسے عمل نہیں کرتا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا رہا۔

## ☼ مسافر تین دن رات پیشاب یا پاخانہ یا نیند کی وجہ سے موزے نہ اتارے ☼

7235 – حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

7234–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

7235–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

Marfat.com

وَسَلَّمْ يُوصِينَا إِذَا سَافَرْنَا، أَوْ كُنَّا سَفَرًا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ نَوْمٍ وَبَوْلٍ وغائطٍ

✧✧ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تاکید کیا کرتے تھے، جب ہم سفر میں ہوں تو اپنے موزوں کو تین دن اور تین راتیں نہ اتاریں تاہم جنابت کی وجہ سے اتاریں لیکن پیشاب پاخانہ یا نیند کی وجہ سے نہ اتاریں۔

## ☼ طالب علم کی طلبِ علم پر راضی ہوکر فرشتے اس کے لئے اپنے پر بچھادیتے ہیں ☼

7236 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ الْجُوبَارِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ كَثِيرٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنِ الْعِلْمِ، قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًى بِمَا يَطْلُبُ ،

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موزوں پر مسح کے بارے میں پوچھنے کے لئے آیا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ سے علم کے بارے میں پوچھنے کے لئے آیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتے طالب علم کی طلب علم پر راضی ہوکر اپنے پر بچھادیتے ہیں۔

## ☼ مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات پیشاب یا پاخانہ کی وجہ سے موزے نہ اتارے ☼

7237- وَعَنْ أَيِّ الْعِلْمِ تَسْأَلُ؟ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ. قَالَ: نَعَمْ، يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ، وَثَلَاثٌ لِلْمُسَافِرِ مِنْ غَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ، ثُمَّ أَحْدَثَ وُضُوءًا

✧✧ تم کس علم کے بارے میں پوچھنے آئے ہو؟ میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! موزوں پر مسح کے بارے میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں مقیم ایک دن اور ایک رات اور مسافر تین دن اور تین رات پیشاب یا پاخانہ کی وجہ سے موزوں کو نہ اتارے، بلکہ ان کے سمیت نیا وضو کرلے۔

## ☼ مسافر تین دن رات پیشاب، پاخانہ یا نیند کی وجہ سے موزے نہ اتارے ☼

7238 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ

7236-سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

7238-سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

Marfat.com

عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، اِذَا كُنَّا فِی سَفَرٍ اَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ مِنْ بَوْلٍ، وَلَا نَوْمٍ، وَلَا غَائِطٍ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ

✧✧ حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ جب ہم سفر میں ہوں تو ہم اپنے موزوں کو تین دن اور تین راتیں پیشاب یا پاخانہ یا نیند کی وجہ سے نہ اتاریں تاہم جنابت کی وجہ سے اتارنا ضروری ہے۔

## ☼ مسافر تین دن رات پیشاب، پاخانہ یا نیند کی وجہ سے موزے نہ اتارے ☼

7239 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ الْبَغْدَادِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْحِمْصِیُّ، ثنا اَبِیْ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِیُّ، عَنْ اَبِی الْحَسَنِ الْهَمْدَانِیِّ عَلِیِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِیِّ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، يَاْمُرُنَا اِذَا سَافَرْنَا اَنْ لَا نَنْزِعَ الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ ر [illegible] اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، يَاْمُرُنَا بِالْمَسْحِ عَلَيْهَا مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ وَالنَّوْمِ

✧✧ حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے، جب ہم سفر میں ہوں تو اپنے موزوں کو تین دن اور تین راتیں نہ اتاریں، تاہم جنابت کی وجہ سے اتاریں۔ آپ ہمیں حکم دیا کرتے تھے پیشاب یا پاخانہ یا نیند کی وجہ سے ہم اس کے اوپر مسح کرلیں۔

## ☼ مسافر تین دن رات پیشاب، پاخانہ یا نیند کی وجہ سے موزے نہ اتارے ☼

7240 – حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِیُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: سَاَلْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ عَنِ الْمَسْحِ؟ فَقَالَ: كُنَّا اِذَا كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مَسَحْنَا عَلَيْهِمَا ثَلَاثًا فِی السَّفَرِ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، لٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے مسح کے بارے میں پوچھا، تو انہوں نے فرمایا: جب ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہوتے تھے تو ہم سفر کے اندر تین دن موزوں پر مسح کرتے رہتے تھے، جنابت کی وجہ سے موزوں کو اتارتے تھے لیکن پیشاب یا پاخانہ یا نیند کی وجہ سے مسح ہی کرتے تھے۔

---

7239–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

7240–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

Marfat.com

☼ مسافرتین دن رات پیشاب، پاخانہ یا نیند کی وجہ سے موزے نہ اتارے ☼

7241 – حَدَّثَنَا وَرْدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، اَخْبَرَنِي شَيْبَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، حَدَّثَنِي زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ، قَالَ: حَكَّ فِي صَدْرِي الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ. فَاَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ. قُلْتُ: اَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ كُنْتَ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فَقَالَ: كَانَ يَاْمُرُنَا اِذَا كُنَّا سَفَرًا اَوْ مُسَافِرِيْنَ اَنْ لَا نَخْلَعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَاَيَّامَهُنَّ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلٰكِنْ بَوْلٍ، اَوْ غَائِطٍ، اَوْ نَوْمٍ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میرے دل میں پیشاب یا پاخانہ کے بعد موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں خلش موجود تھی۔ میں حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میں نے اس چیز کا ذکر کیا اور میں نے کہا: مجھے کوئی ایسی حدیث سنایئے جو آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سن رکھی ہو۔ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو ہم تین دن اور تین راتیں اپنے موزوں کو نہ اتاریں، جنابت کی وجہ سے اتاریں لیکن پیشاب یا پاخانہ یا نیند کی وجہ سے نہ اتاریں۔

☼ مسافر تین دن رات موزوں پر مسح کر سکتا ہے اور مقیم ایک دن رات ☼

7242 – حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ

✧✧ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسافر تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کرے اور مقیم ایک دن اور ایک رات۔

☼ فرشتے طالب علم کی راہ میں اپنے پر بچھاتے ہیں ☼

☼ مسافر اور مقیم کے لئے موزوں پر مسح کی مدت کا بیان ☼

7243 – حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: اَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ فَقَالَ: مَا جَاءَ

7241–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حدیث:224سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حدیث:92

7242–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حدیث:224سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حدیث:92

Marfat.com

بِكَ؟ قُلْتُ: اَطْلُبُ الْعِلْمَ. قَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَبْسُطُ اَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًى بِمَا يَطْلُبُ، وَسَاَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كُنَّا نَمْسَحُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، انہوں نے پوچھا: تم کیوں آئے ہو؟ میں نے کہا: علم کی طلب میں۔ انہوں نے کہا: فرشتے طالب علم کے طلب علم پر راضی ہو کر اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔ میں نے ان سے موزوں پر مسح کے بارے میں پوچھا، انہوں نے کہا: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مسافر تین دن اور تین راتیں اور مقیم ایک دن اور ایک رات موزوں پر مسح کیا کرتا تھا۔

## ☼ مسافر اور مقیم کے لئے موزوں پر مسح کی مدت کا بیان ☼

7244 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ عُمَرُ بْنُ اَبَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسافر موزوں پر تین دن اور تین راتیں مسح کر سکتا ہے اور مقیم ایک دن اور ایک رات۔

## ☼ مسافر اور مقیم کے لئے موزوں پر مسح کی مدت کا بیان ☼

7245 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، ثنا حَجَّاجٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ فِي الْمَسْحِ: لِلْمُسَافِرِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا: مسافر تین دن اور تین رات موزوں پر مسح کر سکتا ہے اور مقیم ایک دن اور ایک رات۔

---

7243–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

7244–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

7245–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

Marfat.com

## ☼مسافراور مقیم کے لئے موزوں پر مسح کی مدت کا بیان☼

7246 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ نا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَبِيْ جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: غَدَوْتُ اِلٰى صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، اَسْاَلُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَاْمُرُنَا اَنْ نمْسَحَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ فِي السَّفَرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ،

✧✧حضرت زربن حبیش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں'میں حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کے پاس آیااوران سے موزوں پرمسح کے بارے میں پوچھا،انہوں نے کہا:رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے،ہم سفر کے اندرتین دن اورتین راتیں موزوں پرمسح کریں اورمقیم ایک دن اورایک رات۔

## ☼جوطلب علم میں گھر سے نکلا،فرشتے اس کے لئے اپنے پر بچھاتے ہیں☼

7247 وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُوْلُ: مَنْ غَدَا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ، وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ اَجْنِحَتَهَا

✧✧اورمیں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشادفرماتے ہوئے سنا ہے جوطلب علم کے لئے گھر سے نکلافرشتے اس کے لئے اپنے پر بچھادیتے ہیں۔

## ☼مغرب سے سورج طلوع ہونے تک توبہ کا دروازہ کھلا رہے گا☼

7248 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيْبٍ الطَّرَائِفِيُّ الرَّقِّيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الرِّقِّيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ عَلَيْنَا، فَاَنْشَاَ يُحَدِّثُنَا: اِنَّ لِلتَّوْبَةِ بَابًا عَرْضُ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْهِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، لَا يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا ، ثُمَّ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: (يَوْمَ يَاْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ، اَوْ كَسَبَتْ فِي اِيمَانِهَا خَيْرًا) (الأنعام: 158)

✧✧حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور بیان کرنے لگے: بیشک توبہ کاایک دروازہ ہے جس کی دوچوپٹوں کے درمیان کی مسافت مشرق سے مغرب جتنی ہے وہ اس وقت تک بندنہیں

---

7246–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

7248–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

Marfat.com

ہوگا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے پھر رسول اکرم ﷺ نے یہ آیت پڑھی

يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ، أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا (الأنعام: 158)

''جس دن تمہارے رب کی وہ ایک نشانی آئے گی کسی جان کو ایمان لانا کام نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لائی تھی یا اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی تھی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ جنابت کی وجہ سے موزے اتارنا ضروری ہیں، پیشاب، پاخانہ یا نیند کی وجہ سے نہیں ☼

7249 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: قُلْتُ لِصَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ: إِنَّهُ قَدْ حَاكَ فِي صَدْرِي مِنَ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ شَيْءٌ. فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفَرًا، أَنْ لَا نَنْزِعَ الْخِفَافَ ثَلَاثًا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلٰكِنْ مِنْ نَوْمٍ وغائطٍ وَبَوْلٍ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے کہا: میرے دل میں موزوں پر مسح کے بارے میں ایک خلش ہے۔ کیا آپ نے رسول اکرم ﷺ سے اس بارے میں کوئی بات سن رکھی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں رسول اکرم ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو اپنے موزوں کو تین دن تک نہ اتاریں مگر جنابت کی وجہ سے اتاریں لیکن پیشاب یا پاخانہ یا نیند کی وجہ سے اس کو نہ اتاریں

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان بھی مروی ہے۔

## ☼ صحابہ کرام دوران سفر تین دن رات تک موزے نہیں اتارتے تھے ☼

7250 – حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ: كُنَّا إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَوْ مُسَافِرِينَ، لَمْ نَنْزِعْ خِفَافَنَا ثَلَاثًا

---

7249–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

7250–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

Marfat.com

✧✧ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب ہم سفر میں ہوتے تھے تو اپنے موزے تین دن تک نہیں اتارا کرتے تھے۔

## ☼ مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتے ہیں ☼

7251 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَالْمُقِيمُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لئے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین رات اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات مقرر فرمائی ہے۔

## ☼ جو طلب علم میں نکلا، وہ واپس آنے تک اللہ کی راہ میں ہے، فرشتے اس کے لئے پر بچھاتے ہیں ☼

7252 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو مُوسَى، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ الْيَحْمُرِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: كُنْتُ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَلَقِيتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: مَا غَدَا بِكَ؟ قُلْتُ: طَلَبُ الْعِلْمِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَدَا يَطْلُبُ عِلْمًا كَانَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتَّى يَرْجِعَ، وَالْمَلَائِكَةُ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں موزوں پر مسح کے بارے میں لوگوں پر سب سے زیادہ شدت پسند تھا۔ میں حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ سے ملا، انہوں نے مجھ سے پوچھا: تم کیوں آئے ہو؟ میں نے کہا: علم کی طلب میں۔ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو علم کی طلب کے لئے نکلا، وہ اللہ کی راہ میں ہے یہاں تک کہ لوٹ کر آجائے اور فرشتے طالب علم کے لئے اپنے رحمت کے پر بچھا دیتے ہیں۔

## ☼ توبہ کا دروازہ، مغرب کی جانب سے سورج طلوع ہونے تک کھلا رہے گا ☼

7253 – قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَتَحَ بَابًا مِنْ قِبَلِ

7251–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

7252–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

Marfat.com

الْمَغْرِبِ لِلتَّوْبَةِ، مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْهِ سَبْعِينَ عَامًا لَا يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِهِ

✧✧ آپ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے ہے" بیشک اللہ تعالیٰ نے مغرب کی جانب توبہ کا ایک دروازہ کھول رکھا ہے، اس کے دو چوپٹوں کے درمیان کی مسافت ستر برس ہے، وہ اس وقت تک بند نہیں کیا جائے گا جب تک کہ سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے۔

## ✡ قیامت کے دن انسان اُسی کے ساتھ ہوگا، جس سے دنیا میں محبت کرتا رہا ✡

7254- قَالَ: قُلْتُ زِدْنِي رَحِمَكَ اللّٰهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي سَفَرٍ، اِذْ نَادَاهُ اَعْرَابِيٌّ جَهْوَرِيُّ الصَّوْتِ، اَنْ يَا مُحَمَّدُ، قِفْ لِنَسْاَلَكَ ثَلَاثًا فَاَجَابَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِنَحْوٍ مِنْ قَوْلِهِ: هَاؤُمْ ، فَجَاءَ الْاَعْرَابِيُّ، فَقَالَ: الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَعْمَلْ بِعَمَلِهِمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ ،

✧✧ وہ فرماتے ہیں' میں نے کہا: اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے، مزید بھی کچھ سنایئے! انہوں نے کہا: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں تھے، حضور ﷺ کو ایک دیہاتی نے بلند آواز میں پکار کر کہا: یا محمد! رک جایئے ہم آپ سے کچھ پوچھنا چاہتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے اسی جیسی بلند آواز میں فرمایا: ہاؤم (آجاؤ) وہ دیہاتی آیا اور اس نے کہا: ایک شخص کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان کے عمل جیسا عمل نہیں اپناتا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا رہا۔

## ✡ مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتے ہیں ✡

7255 -فَمَا فَرِحَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِحَدِيْثٍ مَا فَرِحُوا بِهِ قُلْتُ: حَدِّثْنِي عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ: كُنَّا اِذَا كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي سَفَرٍ مَسَحْنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَاللَّفْظُ لِعَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ "

✧✧ رسول اکرم ﷺ کے صحابہ کسی حدیث پر اتنے خوش نہیں ہوئے، جتنے اس پر خوش ہوئے۔ میں نے کہا: موزوں پر مسح کے بارے میں ہمیں کچھ بتایئے؟ انہوں نے کہا: جب ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ کسی سفر میں ہوتے تو تین دن رات موزوں پر مسح کرتے رہتے اور مقیم ایک دن اور ایک رات مسح کرتا۔

✿ اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ حضرت علی بن مدینی کے ہیں۔

## ✡ مسلمان بھائی کی زیارت یا عیادت کرنا، رحمت میں غوطہ لگانا ہے ✡

7256 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ الْخُوَارِزْمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: اَتَيْنَا صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، فَقَالَ: اَزَائِرِيْنَ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، فَقَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ زَارَ اَخَاهُ الْمُؤْمِنَ خَاضَ فِي رِيَاضِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ، وَمَنْ عَادَ اَخَاهُ الْمُؤْمِنَ خَاضَ فِي رِيَاضِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ

Marfat.com

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔انہوں نے پوچھا: کیا آپ صرف زیارت کے لئے آئے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے مومن بھائی کی زیارت کی، اس نے جنت کے حوض میں غوطہ لگالیا یہاں تک کہ لوٹ کر آجائے اور جس نے اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کی، اس نے بھی جنت کے حوض میں غوطہ لگالیا یہاں تک کہ وہ لوٹ کر آجائے۔

☼ خوش نصیب یہودی لڑکا، جس نے مرتے وقت کلمہ پڑھ لیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ولی بنے ☼

7257 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا اِسْحَاقُ الْفَزَارِيُّ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى غُلَامٍ مِنَ الْيَهُوْدِ، وَهُوَ مَرِيْضٌ، فَقَالَ: اَتَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ اَتَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، ثُمَّ قُبِضَ، فَوَلِيَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ فَغَسَّلُوهُ، وَدَفَنُوهُ

✧✧ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی لڑکے پاس گئے، وہ بیمار تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو گواہی دیتا ہے؟ کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اس نے کہا: جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو گواہی دیتا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ پھر اس کی روح پرواز کر گئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوٹ کر آ گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ولی بنے اور تمام مسلمان اس کے ولی بنے۔ انہوں نے اس کو غسل بھی دیا اور اس کی تدفین بھی کی۔

☼ اللہ تعالیٰ کا ایک مرغا ہے جس کا سر آسمانوں میں اور پنجہ زمین میں ہے ☼

7258 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُعَلَّى الْاَدَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ يَزِيْدَ اَبُوْ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ: قَالَ: اِنَّ لِلّٰهِ دِيْكًا رَاْسُهُ تَحْتَ الْعَرْشِ، وَجَنَاحُهُ فِي الْهَوَاءِ، وَبَرَاثِنُهُ فِي الْاَرْضِ، فَاِذَا كَانَ فِي الْاَسْحَارِ، وَاَدْبَارِ الصَّلَوَاتِ، خَفَقَ بِجَنَاحِهِ، وَصَفَّقَ بِالتَّسْبِيحِ، فَتَصِيحُ الدِّيَكَةُ تُجِيبُهُ بِالتَّسْبِيحِ

✧✧ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کا ایک مرغا ہے جس کا سر آسمان کے نیچے ہے اور جس کا ایک پر ہوا میں ہے اور اس کا ایک پنجہ زمین میں ہے، جب سحری کا وقت ہوتا ہے اور نمازوں کے بعد کا وقت ہوتا ہے تو وہ اپنے پروں کو مارتا ہے اور وہ بازو پھڑ پھڑا کر تسبیح کہتا ہے، چنانچہ مرغا چیختا ہے، مرغے کی چیخ اُس تسبیح کا جواب ہوتا ہے۔

☼ اذان دینے والے کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت ہی اچھے خیالات کا بیان ☼

7259 – حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ صَالِحِ بْنِ جَبِيْرَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُشْمَعِلُّ بْنُ

7259–الدعاء للطبرانی - باب ثواب من قال کما یقول المؤذن' حدیث:435

Marfat.com

مِـلْحَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: بَیْنَا نَـحْـنُ عِـنْـدَ رَسُـوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ، اِذْ سَمِعَ رَجُلًا یُؤَذِّنُ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ: عَلَی الْفِطْرَةِ . فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَقَالَ: شَهِدَ بِالْحَقِّ . قَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ: خَرَجَ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو اذان دیتے ہوئے سنا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ فطرت پر ہے۔ اس نے کہا: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے سچی گواہی دی ہے۔ اس نے کہا: اَشْهَـدُ اَنَّ مُـحَـمَّـدًا رَسُـوْلُ اللّٰـه آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شخص دوزخ سے آزاد ہو گیا ہے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا ☼

7260 – حَـدَّثَـنَـا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ اَبِی الْـعَیْـزَارِ، عَـنْ اِدْرِیـسَ الْاَوْدِیِّ، وابْـنِ اَبِـیْ لَیْلٰی، كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ سَجَدَ فِی اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ انشقاق میں سجدہ کیا۔

## عِیْسَی بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنْ زِرِّ بْنِ صَفْوَانَ

## حضرت عیسیٰ بن عبدالرحمٰن ابن ابی لیلی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زر کے واسطے سے حضرت صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتا ہے ☼

7261 – حَـدَّثَـنَـا وَرْدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِیدٍ الْبَیْرُوتِیُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، اَخْبَرَنِیْ مَـرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِیْسَی بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّـالٍ الْـمُـرَادِیِّ، عَـنِ الـنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ فِی الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ وَلَیَالِیهِنَّ، وَلِلْمُقِیمِ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ

---

7260–معجم ابن المقرء - من اسمه داود' حدیث:847

7261–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم' حدیث:224سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم' باب المسح علی الخفین للمسافر والمقیم - حدیث:92

Marfat.com

✧✧ حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا: مسافر تین دن اور تین راتیں مسح کرے اور مقیم ایک دن اور ایک رات۔

## ☼ طالب علم کے لئے فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں ☼

## ☼ توبہ کا دروازہ مغرب سے سورج طلوع ہونے تک کھلا رہے گا ☼

7262 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ فَرْوَةَ، عَنْ عِيْسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَتَحَ بَابًا مِنَ الْمَغْرِبِ: مِسَاحَتُهُ سَبْعُوْنَ خَرِيفًا لِلتَّوْبَةِ، لَمْ يُغْلِقْهُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَمَا غَدَا رَجُلٌ يَلْتَمِسُ عِلْمًا اِلَّا اَفْرَشَتْهُ الْمَلَائِكَةُ اَجْنِحَتَهَا رِضًى بِمَا يَعْمَلُ "

✧✧ حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے مغرب کی جانب ایک دروازہ کھول رکھا ہے جس کی مسافت ستر برس ہے، یہ توبہ کا دروازہ ہے، اس کو اس وقت تک بند نہیں کیا جائے گا جب تک کہ سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے اور بندہ علم کی طلب میں نکلتا ہے، فرشتے اس کی طلب علم پر راضی ہو کر اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔

## ☼ صرف حسن اخلاق کی دولت مل جائے، یہ ہر اچھی عادت سے افضل ہے ☼

7263–قَالَتِ الْعَرَبُ عِنْدَ ذٰلِكَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَلَمْ يُعْطِ اللّٰهُ عَبْدًا خَلَّةً وَاحِدَةً خَيْرٌ؟ قَالَ: حُسْنُ خُلُقٍ

✧✧ ایک دیہاتی نے کہا: اے اللہ کے نبی! وہ کونسی عادت ہے، جو اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو ایک ہی دے تو وہ سب سے افضل ہوتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسن اخلاق۔

## ☼ موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے ☼

7264 –ثُمَّ قَالُوا لَهُ: اَنَتَدَاوَى؟ قَالَ: هَلْ عَلِمْتُمْ اَنَّ الَّذِيْ اَنْزَلَ الدَّاءَ اَنْزَلَ الدَّوَاءَ، اَوْ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً اِلَّا دَاءً وَاحِدًا . فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، فَمَا هُوَ؟ قَالَ: الْهَرَمُ،

✧✧ پھر انہوں نے کہا: کیا ہم علاج کروا سکتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ جس ذات نے بیماری اتاری ہے اس نے اس کا علاج بھی اتارا ہے سوائے ایک بیماری کے۔ لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کیا؟ فرمایا: موت۔

## ☼ مسافر کے لئے موزوں پر مسح کی مدت تین دن رات، مقیم کے لئے ایک دن رات ہے ☼

7565 –ثُمَّ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ يَمْسَحُ عَلٰى خُفَّيْهِ، وَلِلْمُقِيْمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

---

7262–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

Marfat.com

✧✧ پھرفرمایا: مسافر کے لئے موزوں پرمسح کرنے کی مدت تین دن ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اورایک رات۔

## عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ صَفْوَانَ

حضرت عبداللہ بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ملی ہوئی ۹ نشانیوں کا بیان فرمایا☼

☼ سورۃ الاسراء کی آیت نمبر ۱۰۱ میں ۹ آیات سے مراد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت سے بیان کی ☼

7266 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَأَبُو خَلِيفَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سُورَةَ الْبَغْدَادِيُّ قَالُوا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، أَنْ يَهُودِيَّيْنِ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَى هٰذَا النَّبِيِّ، فَقَالَ: لَا تَقُلْ لَهُ نَبِيٌّ، فَإِنَّهُ إِنْ سَمِعَكَ صَارَتْ لَهُ أَرْبَعَةُ أَعْيُنٍ، فَانْطَلَقَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَاهُ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ) (الإسراء: 101)، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَسْرِقُوا، وَلَا تَمْشُوا بِبَرِيءٍ إِلَى سُلْطَانٍ لِيَقْتُلَهُ، وَلَا تَأْكُلُوا الرِّبَا، وَلَا تَقْذِفُوا الْمُحْصَنَةَ، وَلَا تَفِرُّوا مِنَ الزَّحْفِ، وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةً يَهُودُ أَنْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ. فَقَبَّلُوا يَدَهُ، وَقَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ: فَمَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تَتَّبِعُونِي؟ قَالُوا: إِنَّ دَاوُدَ دَعَا أَنْ لَا يَزَالَ فِي ذُرِّيَّتِهِ نَبِيٌّ، وَإِنَّا نَخَافُ إِنِ اتَّبَعْنَاكَ أَنْ تَقْتُلَنَا يَهُودُ

✧✧ حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' دو یہودی تھے، ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: تو میرے ساتھ اس نبی کے پاس چل۔ دوسرے نے کہا: اس کو نبی مت کہہ، کیونکہ اگر اس نے تیری بات سن لی تو اس کی آنکھیں چار ہو جائیں گی، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آ گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں پوچھا:

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ (الإسراء: 101)

''اور بیشک ہم نے موسیٰ کو نو روشن نشانیاں دیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (وہ نشانیاں یہ تھیں)

○ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ ○ کسی کو ناحق قتل نہ کرو۔ ○ زنا نہ کرو۔ ○ چوری نہ کرو۔ ○ کسی پاکدامن کو بادشاہ کے پاس قتل کرانے کے لئے نہ لے کر جاؤ۔ ○ سود نہ کھاؤ۔ ○ پاکدامن پر تہمت نہ لگاؤ۔ ○ جنگ سے مت بھاگو۔

اور اے یہودیو! تمہارے لئے خاص طور پر یہ ایک بات بھی تھی کہ ○ ہفتہ کے دن زیادتی نہ کرو۔

7266– سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب الرجل يقبل يد الرجل - حديث:3703 سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الاستئذان والآداب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في قبلة اليد والرجل' حديث:2728

Marfat.com

انہوں نے رسول اکرم ﷺ کے دست مبارک کو چوما اور کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر تم میری پیروی کیوں نہیں کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: حضرت داؤد علیہ السلام نے یہ دعا کی تھی کہ ہمیشہ میری اولاد کے اندر نبی ہوگا اور ہمیں یہ خدشہ ہے کہ اگر ہم آپ کی پیروی کریں گے تو یہودی ہمیں قتل کر ڈالیں گے۔

## اَبُوْ غَرِيفٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ صَفْوَانَ

حضرت ابوغریف عبیداللہ بن خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ جہاد میں بھی خیانت، غداری کرنے اور بچوں کو قتل کرنے کی اجازت نہیں ہے ☼

7267 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا اَبُوْ رَوْقٍ عَطِيَّةُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا اَبُو الْغَرِيفِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ، فَقَالَ: اغْزُوا بِسْمِ اللّٰهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، لَا تَغْلُوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا، وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✧✧ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے مجھے ایک جنگی مہم میں روانہ کیا اور فرمایا: اللہ کا نام لے کر، اللہ کی راہ میں جہاد کرو، خیانت مت کرنا، غداری مت کرنا اور کسی بچے کو قتل مت کرنا اور مسافر تین دن اور تین راتیں اور مقیم ایک دن اور ایک رات موزوں پر مسح کر سکتے ہیں۔

## اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ صَفْوَانَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ علم کے چلے جانے سے پہلے علم حاصل کرلو ☼

7268 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ: حَضَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى طَلَبِ الْعِلْمِ قَبْلَ ذَهَابِهِ، فَقَالَ رَجُلٌ: كَيْفَ يَذْهَبُ وَقَدْ تَعَلَّمْنَاهُ، وَعَلَّمْنَاهُ اَبْنَاءَنَا؟ فَغَضِبَ وَقَالَ: اَوَلَيْسَ التَّوْرَاةُ وَالْاِنْجِيلُ فِي يَدِ اَهْلِ الْكِتَابِ، فَهَلْ يُغْنِي عَنْهُمْ شَيْئًا؟

✧✧ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے لوگوں کو طلب علم پر ابھارا، قبل اس کے کہ علم چلا جائے۔ ایک شخص نے کہا: علم کیسے چلا جائے گا جب کہ ہم اس کو سیکھتے ہیں اور اپنی اولادوں کو بھی سکھاتے ہیں؟ حضور ﷺ

---

7267–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:224سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92

Marfat.com

ناراض ہوئے اور فرمایا: کیا توریت اور انجیل اہل کتاب کے ہاتھ میں نہیں ہے، کیا، وہ ان کے کسی کام آئی؟

## صَفْوَانُ اَبُو الْقَاسِمِ الزُّهْرِیُّ

## حضرت صفوان ابوالقاسم زہری رضی اللہ عنہ

☼ ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو، کیونکہ گرمی کی شدت، دوزخ کی تپش ہے ☼

7269 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِیُّ، ح وحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِیُّ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، قَالَا: ثنا بِشْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ صَفْوَانَ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: اَدْبِرُوا بِصَلَاةِ الظُّهْرِ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت قاسم بن صفوان زہری رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو اس لئے کہ گرمی کی شدت دوزخ کی تپش ہے۔

## صَفْوَانُ بْنُ قُدَامَةَ الْمُرَائِیُّ

## حضرت صفوان بن قدامہ مرائی رضی اللہ عنہ

☼ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آپ کی محبت کا اظہار کیا ☼

7270 – حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، وَاَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْمِصْرِیُّ، قَالَا: ثنا مُوْسَى بْنُ مَيْمُوْنِ بْنِ مُوْسَى الْمُرَائِیُّ، قَالَ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ مَيْمُوْنُ بْنُ مُوْسَى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ قُدَامَةَ، قَالَ: هَاجَرَ اَبِیْ صَفْوَانُ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَهُوَ بِالْمَدِيْنَةِ، فَبَايَعَهُ عَلَى الْاِسْلَامِ، فَمَدَّ اِلَيْهِ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَدَهُ، فَمَسَحَ عَلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ صَفْوَانُ: اِنِّیْ اُحِبُّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن صفوان بن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میرے والد حضرت صفوان رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہجرت کر کے گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت مدینہ میں تھے، انہوں نے اسلام پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ ان کی جانب بڑھایا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر اپنا دست شفقت پھیرا۔ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ سے محبت کرتا ہوں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا رہا۔

---

7269–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث ابن صفوان الزهرى عن أبيه - حديث:17975 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر صفوان بن مخرمة الزهرى - حديث:5053

7270–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الصاد' صفوان بن قدامة المرائى - حديث:3388

Marfat.com

صَفْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَقِيْلَ مُحَمَّدُ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ

حضرت صفوان بن محمد رضی اللہ عنہ اور محمد بن صفوان بن محمد بھی کہا جاتا ہے

☼ تیز دھار پتھر کے ساتھ جانور ذبح کیا، اس کو کھانا جائز ہے ☼

7271 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ، اَنَّهُ اَتَى غَنَمَهُ، فَصَادَ اَرْنَبَيْنِ، فَذَبَحَهُمَا بِمَرْوَةَ، فَاَتَى بِهِمَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فَعَلَّقَهُمَا، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي ذَبَحْتُهُمَا بِمَرْوَةَ، فَقَالَ: كُلْهُمَا

✧✧ حضرت صفوان بن محمد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ اپنی بکریوں کے ریوڑ میں آئے، انہوں نے دو خرگوش شکار کئے، ان کو مروہ (ایک قسم کا سخت پتھر) کے ساتھ ذبح کیا، پھر وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو لٹکا لیا، عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے ان کو مروہ (ایک قسم کے سخت پتھر) کے ساتھ ذبح کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کھالو۔

صَفْوَانُ اَوِ ابْنُ صَفْوَانَ

حضرت صفوان یا ابن صفوان رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خرید وفروخت میں ہمیشہ تول زیادہ عطا کرتے تھے ☼

7272 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ صَفْوَانَ، اَوِ ابْنَ صَفْوَانَ قَالَ: بِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِرِجْلَ سَرَاوِيلَ فَوَزَنَ لِي، فَاَرْجَحَ لِي

✧✧ حضرت صفوان یا ابن صفوان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک پاجامہ خریدا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے وزن کیا اور اضافی تول عطا فرمایا۔

مَنِ اسْمُهُ صُحَارٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''صحار'' ہے

صُحَارُ بْنُ عَبَّاسٍ وَيُقَالُ ابْنُ عَابِسٍ الْعَبْدِيُّ

حضرت صحار بن عباس رضی اللہ عنہ اور ان کو ابن عابس عبدی بھی کہا جاتا ہے

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار شخص کو چھوٹے مٹکے میں نبیذ تیار کرنے کی اجازت دی ☼

7273 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ح وحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عُمَرَ

Marfat.com

الْحَوْضِيُّ، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ صُحَارٍ، عَنْ صُحَارٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي رَجُلٌ مِسْقَامٌ، فَائْذَنْ لِي اَنْتَبِذْ فِي جَرِيْرَةٍ مِثْلَ هَاتِيهِ - يَعْنِي صَغِيرَةً - فَاَذِنَ لَهُ

✧✧ حضرت صحار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میں اکثر بیمار رہنے والا شخص ہوں۔ آپ مجھے اجازت دے دیجئے کہ میں اس جیسے مٹکے کے اندر نبیذ بنالیا کروں، یعنی چھوٹے سے مٹکے میں، حضور ﷺ نے ان کو اجازت دے دی۔

## ☼ قیامت سے پہلے کچھ قبیلوں کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا ☼

7274 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، كِلَاهُمَا، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ صُحَارٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُوْلُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُخْسَفَ بِقَبَائِلَ حَتَّى يُقَالَ مَنْ بَقِيَ مِنْ بَنِي فُلَانٍ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ يَعْنِي الْعَرَبَ، لِاَنَّ الْعَجَمَ لَيْسَتْ لَهَا قَبَائِلُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن صحار رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے

''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ کچھ قبائل کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا یہاں تک کہ کہا جائے گا: بنی فلاں میں سے کون باقی بچا ہے''

میں پہچان گیا کہ حضور ﷺ کی مراد عرب تھی، اس لئے کہ عجم کے تو قبیلے ہی نہیں ہوتے۔

## ☼ ایک علاقے کے لوگوں کو حضور ﷺ نے غیر نشہ آور نبیذ پینے کی اجازت دی ☼

7275 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ اَبِي مَنْصُورٍ، حَدَّثَهُ اَنَّ صُحَارَ بْنَ صَخْرٍ الْعَبْدِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اِنَّا بِاَرْضٍ كَثِيرَةٍ اَخْبَازُهَا وَبُقُوْلُهَا، وَنَشْرَبُ النَّبِيذَ عَلَى ذَلِكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اشْرَبُوا مِنْهُ مَا لَا يُذْهِبُ الْعَقْلَ وَالْمَالَ

✧✧ حضرت صحار بن صخر عبدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے رسول اکرم ﷺ سے عرض کی: ہم ایسے علاقے میں رہتے ہیں جہاں پر سبزیاں اور اخباز (ایک قسم کی بوٹی جس میں گول گول ٹکیاں روئی کی مانند نکلتی ہیں) زیادہ ہوتے ہیں، ہم اس وجہ سے نبیذ پیتے ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا: اتنا نبیذ پی لیا کرو جو عقل کو ضائع نہ کرے اور مال کو ضائع نہ کرے۔

---

7273-مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث صحار العبدى - حديث: 15676 المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الحدود' باب الأوعية - حديث: 1866

7274-مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث صحار العبدى - حديث: 15675 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' وأما حديث أبى هريرة رضى الله عنه - حديث: 8440

Marfat.com

☼ مشروب عمدہ بنانا چاہئے اوراس میں سے اپنے پڑوسی کوبھی پلانا چاہئے ☼

7276 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ صُحَارِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: يَا صُحَارُ بْنَ عَبَّاسٍ اَطِبْ شَرَابَكَ، وَاسْقِ جَارِكَ

✧✧ حضرت صحار بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اپنے مشروب کوعمدہ کرواوراپنے پڑوسی کوبھی پلاؤ۔

## مَنِ اسْمُهُ صِلَةُ

## ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''صلہ'' ہے

## صِلَةُ بْنُ الْحَارِثِ الْغِفَارِيُّ

### حضرت صلہ بن حارث غفاری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت صلہ بن حارث رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم نے اپنے نبی سے کئے ہوئے عہد کونہیں توڑا ☼

7277 – حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِءُ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ شَدَّادٍ الصَّنْعَانِيُّ، اَنَّ اَبَا صَالِحٍ سَعِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْغِفَارِيَّ اَخْبَرَهُ، اَنَّ سُلَيْمَ بْنَ عَتَرٍ التُّجِيبِيَّ كَانَ يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ وَهُوَ قَائِمٌ، فَقَالَ لَهُ صِلَةُ بْنُ الْحَارِثِ الْغِفَارِيُّ، وَهُوَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللهِ مَا تَرَكْنَا عَهْدَ نَبِيِّنَا، وَلَا قَطَعْنَا اَرْحَامَنَا حَتَّى قُمْتَ اَنْتَ وَاَصْحَابُكَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا

✧✧ حضرت ابوصالح سعید بن عبدالرحمٰن غفاری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سلیم بن عتر تجیبی کھڑے ہوکرلوگوں کو قصے سنایا کرتے تھے، حضرت صلت بن حارث غفاری رضی اللہ عنہ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ہیں) فرماتے ہیں: ہم نے اپنے نبی کے عہدکونہیں چھوڑا اورنہ ہی اپنی رشتہ داریوں کوختم کیا ہے، حتیٰ کہ تو اور تیرے ساتھی ہمارے سامنے کھڑے ہو گئے

## مَنِ اسْمُهُ صِرْمَةُ

## ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''صرمہ''

## صِرْمَةُ الْعُذْرِيُّ

### حضرت صرمہ العذری رضی اللہ عنہ

7277–حدیث أبی محمد الفاکہی' حدیث:268معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبہانی - باب الصاد' صلة بن الحارث الغفاری - حدیث:3443

Marfat.com

☼ اولاد سے بچنے کا جو بھی حربہ استعمال کرلو، جو جان پیدا ہونی ہے، وہ ہو کر رہے گی ☼

7278 – حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ، عَنْ صِرْمَةَ الْعُذْرِيِّ، قَالَ: غَزَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ، فَاَصَبْنَا كَرَائِمَ الْعَرَبِ، فَارْغَبْنَا فِي التَّمَتُّعِ، وَقَدِ اشْتَدَّتْ عَلَيْنَا الْعُزُوبَةُ، فَارَدْنَا اَنْ نَسْتَمْتِعَ، وَنَعْزِلَ، فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ مَا يَنْبَغِي لَنَا اَنْ نَصْنَعَ هٰذَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بَيْنَ اَظْهُرِنَا، حَتّٰى نَسْاَلَهُ فَسَاَلْنَاهُ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اعْزِلُوا اَوْ لَا تَعْزِلُوا، مَا كَتَبَ اللّٰهُ مِنْ نَسَمَةٍ هِيَ كَائِنَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، اِلَّا وَهِيَ كَائِنَةٌ

✧✧ حضرت صرمہ عذری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنی مصطلق کے غزوہ میں شریک ہوئے، عرب کی باعزت خواتین ہمارے ہاتھ لگیں، ہمارا ان سے تمتع کا ارادہ بنا، اور بیویوں سے دوری کی وجہ سے ہم بڑی شدت میں تھے۔ ہم نے یہ ارادہ کرلیا کہ ہم ان کے ساتھ ہمبستریاں کرلیں اور عزل کرلیں، ہم نے ایک دوسرے سے کہا: یہ ہمارے لئے مناسب نہیں ہے کہ ہم اس طرح کریں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود ہوں، ہمیں پوچھ لینا چاہیے، ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاہے تم عزل کرو یا نہ کرو اللہ تعالیٰ نے جس جان کو پیدا کرنا ہے وہ قیامت تک (پیدا) ہونے ہی والی ہے۔

## مَنِ اسْمُهُ صَالِحٌ

## ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''صالح'' ہے

## صَالِحٌ شُقْرَانُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

## رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ حضرت صالح شقران رضی اللہ عنہ

## مَا اَسْنَدَ صَالِحٌ شُقْرَانُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

## حضرت صالح شقران رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ کی کچھ مسند احادیث

☼ حضرت شقران رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نیچے مخملی چادر بچھائی ☼

7279 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ النَّرْسِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، ثنا عُثْمَانُ الْغَطَفَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ، اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ شُقْرَانَ، مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُوْلُ: اَنَا وَاللّٰهِ طَرَحْتُ الْقَطِيفَةَ تَحْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

7278–معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الصاد' صرمة العذري - حديث:3425

Marfat.com

✧✧ حضرت شقران رضی اللہ عنہ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزادکردہ) فرماتے ہیں' اللہ کی قسم! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نیچے اوڑھی جانے والی مخملی چادر بچھائی۔

## ☼ خیبر جاتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارے سے نماز پڑھی ☼

7280 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَارِثِیُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی خَلَفٍ الْبَغْدَادِیُّ، ثنا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیَی الْمَازِنِیِّ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ شُقْرَانَ، مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: رَاَیْتُهُ – یَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ – مُتَوَجِّهًا یَوْمَ خَیْبَرَ عَلٰی حِمَارٍ یُصَلِّی، یُوْمِءُ اِیْمَاءً

✧✧ حضرت صالح شقران رضی اللہ عنہ (جوکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزادکردہ ہیں) بیان کرتے ہیں' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گدھے کے اوپر بیٹھے خیبر کی جانب جارہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دوران اشارے کے ساتھ نماز پڑھی۔

صَعْصَعَةُ بْنُ مُعَاوِیَةَ بْنِ حُصَیْنِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ نَزَالِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ عُبَیْدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ زَیْدِ مَنَاةَ بْنِ تَمِیْمِ بْنِ مُرَّةَ، عَمُّ الْاَحْنَفِ بْنِ قَیْسٍ كَانَ یَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

حضرت صعصعہ بن معاویہ بن حصین بن عبادہ بن نزال بن مرہ بن عبید بن حارث بن عمرو بن سعد بن زید مناۃ بن تمیم بن مرہ (جوکہ احنف بن قیس کے چچا ہیں) یہ بصرہ میں رہائش پذیر رہے

## ☼ باعمل ہونے کے لئے سورۃ زلزال کی دوآیات ہی کافی ہیں ☼

7281 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا جَرِیْرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِیَةَ، عَمِّ الْاَحْنَفِ قَالَ: "قَدِمْتُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ، فَسَمِعْتُهُ یَقْرَاُ هٰذِهِ الْاٰیَةَ: (فَمَنْ یَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَرَهُ، وَمَنْ یَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَرَهُ) (الزلزلة: 8) ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ، لَا اُبَالِی اَنْ لَا اَسْمَعَ غَیْرَهَا حَسْبِیْ حَسْبِیْ"

✧✧ حضرت صعصعہ بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ کے چچا بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ آیات پڑھتے ہوئے سنا

---

7280–مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث شقران مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:15750المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2818

7281–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث صعصعة بن معاوية - حديث:20104المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر صعصعة بن معاوية عم الأحنف بن قيس رضي الله عنهما - حديث:6611

Marfat.com

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ، وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ (الزلزلة: 8)

''تو جو ایک ذرّہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا اور جو ایک ذرّہ بھر برائی کرے اسے دیکھے''۔

(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں نے کہا: اللہ کی قسم! اب اگر میں اس کے علاوہ اور کچھ نہ سنو تو مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے، میرے لئے یہی کافی ہے، میرے لئے یہی کافی ہے، میرے لئے یہی کافی ہے۔

## صَعْصَعَةُ بْنُ نَاجِيَةَ بْنِ عِقَالِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ مُجَاشِعِ بْنِ دَارِمَ جَدُّ الْفَرَزْدَقِ الشَّاعِرِ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

## حضرت صعصعہ بن ناجیہ بن عقال بن محمد بن سفیان بن مجاشع بن دارم (فرزدق شاعر کے دادا) بصرہ میں رہتے رہے ہیں

### ☼ حضرت صعصعہ نے ۳۶۰ نومولود بچیوں کو قیمت ادا کر کے زندہ دفن ہونے سے بچایا ☼

7282 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ، ح وحَدَّثَنِي أَبُو أُمَيَّةَ سَلْمُ بْنُ عِصَامٍ الْأَصْبَهَانِيُّ الثَّقَفِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثنا عَبَّادُ بْنُ كُسَيْبٍ أَبُو الْحِسَابِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا طُفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَعِيُّ رَبِيعَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ حَنْظَلَةَ إِخوةُ عُجَيْفٍ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ نَاجِيَةَ الْمُجَاشِعِيِّ، وَهُوَ جَدُّ الْفَرَزْدَقِ بْنِ غَالِبِ بْنِ صَعْصَعَةَ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَرَضَ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ فَأَسْلَمْتُ، وَعَلَّمَنِي آيًا مِنَ الْقُرْآنِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي عَمِلْتُ أَعْمَالًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَهَلْ لِي فِيهَا أَجْرٌ؟ قَالَ: وَمَا عَمِلْتَ؟ فَقُلْتُ: إِنِّي ضَلَّتْ نَاقَتَانِ لِي عَشْرَاوَانِ، فَخَرَجْتُ أَبْتَغِيهَا عَلَى جَمَلٍ لِي، فَرُفِعَ لِي بَيْتَانِ فِي فَضَاءٍ مِنَ الْأَرْضِ، فَقَصَدْتُ قَصْدَهُمَا، فَوَجَدْتُ فِي أَحَدِهِمَا شَيْخًا كَبِيرًا، فَقُلْتُ: هَلِ احْتَسَسْتُمْ نَاقَتَيْنِ عَشْرَاوَيْنِ؟ قَالَ: مَا نَارَاهُمَا؟، قُلْتُ: مِيسَمُ ابْنُ دَارِمٍ، قَالَ: قَدْ أَصَبْنَا نَاقَتَيْكَ، وَنَتَجْنَاهُمَا وَطَارَنَاهُمَا، وَقَدْ نَعَّشَ اللّٰهُ بِهِمَا أَهْلَ بَيْتٍ مِنْ قَوْمِكَ مِنَ الْعَرَبِ مِنْ مُضَرَ، فَبَيْنَمَا هُوَ يُخَاطِبُنِي إِذْ نَادَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْبَيْتِ الْآخَرِ، وَلَدَتْ مِمَّنْ وَلَدَتْ قَالَ: قَالَ: وَمَا وَلَدَتْ إِنْ كَانَ غُلَامًا، فَقَدْ شَرَكَنَا فِي قَوْمِنَا، وَإِنْ كَانَتْ جَارِيَةً فَادْفَنَّاهَا، فَقَالَتْ: جَارِيَةٌ، فَقُلْتُ: وَمَا هَذِهِ الْمَوْؤُدَةُ؟ قَالَ: ابْنَةٌ لِي . فَقُلْتُ: إِنِّي أَشْتَرِيهَا مِنْكَ قَالَ: يَا أَخَا بَنِي تَمِيمٍ، أَتَقُولُ أَتَبِيعُ ابْنَتَكَ؟ وَقَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنِّي رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ مِنْ مُضَرَ؟ فَقُلْتُ: إِنِّي لَا أَشْتَرِي مِنْكَ رَقَبَتَهَا، إِنَّمَا أَشْتَرِي رُوحَهَا أَنْ لَا تَقْتُلَهَا . قَالَ: بِمَ تَشْتَرِيهَا؟ قُلْتُ: نَاقَتِي هَاتَيْنِ وَوَلَدَيْهِمَا . قَالَ:

7282–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر صعصعة بن ناجية المجاشعى رضى الله عنه - حديث:6602الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - صعصعة بن ناجية المجاشعى رضى الله عنه' حديث:1079

Marfat.com

وَتَزِيْدُنِیْ بَعِيرَكَ هٰذَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، عَلٰی اَنْ تُرْسِلَ مَعِی رَسُوْلًا، فَاِذَا بَلَغْتُ اِلٰی اَهْلِی رَدَدْتُ اِلَيْكَ الْبَعِيرَ فَفَعَلَ، فَلَمَّا بَلَغْتُ اَهْلِی رَدَدْتُ اِلَيْهِ الْبَعِيرَ، فَلَمَّا كَانَ فِی بَعْضِ اللَّيْلِ فَكَّرْتُ فِی نَفْسِی اِنَّ هٰذِهِ لَمَكْرُمَةٌ، مَا سَبَقَنِیْ اِلَيْهَا اَحَدٌ مِنَ الْعَرَبِ، وَظَهَرَ الْاِسْلَامُ، وَقَدْ اَحْيَيْتُ ثَلَاثَمِائَةٍ وَسِتِّيْنَ مِنَ الْمَوْؤُدَةِ اَشْتَرِیْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ بِنَاقَتَيْنِ عَشْرَاوَيْنِ وَجَمَلٍ، فَهَلْ لِی فِی ذٰلِكَ مِنْ اَجْرٍ؟ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: لَكَ اَجْرُهُ اِذْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ بِالْاِسْلَامِ قَالَ عُبَادَةُ: وَمِصْدَاقُ قَوْلِ صَعْصَعَةَ قَوْلُ الْفَرَزْدَقِ:

(البحر المتقارب)

وَجَدِّی الَّذِیْ مَنَعَ الْوَائِدَاتِ ... فَاَحْيَی الْوَئِيدَ، فَلَمْ يُوَادِ

✧✧ حضرت صعصعہ بن ناجیہ مجاشعی رحمۃ اللہ علیہ (جو کہ فرزدق بن غالب بن صعصعہ کے دادا ہیں) بیان کرتے ہیں، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اسلام کی دعوت دی، میں نے اسلام قبول کرلیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن پاک کی کچھ آیات مجھے سکھائیں، میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے جاہلیت میں کچھ نیک عمل کئے ہیں، کیا مجھے اس کا اجر ملے گا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تو نے کیا عمل کئے ہیں؟ میں نے کہا: میری دس ماہ کی حاملہ دو اونٹنیاں گم ہوگئیں، میں اپنے ایک اونٹ پر سوار ہوکر ان کو ڈھونڈنے کے لئے نکلا، صحراء میں مجھے دو گھر دکھائی دیئے، میں نے ان میں داخل ہونے کا ارادہ کیا، میں نے ان میں سے ایک میں ایک بوڑھے شخص کو پایا، میں نے پوچھا: کیا تم نے میری دو اونٹنیاں جو دس ماہ کی حاملہ ہیں، کہیں دیکھی ہیں؟ اس نے پوچھا: اس پر جو نشان کندہ ہے، وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: میسم بن دارم۔

اس نے کہا: ہمیں تیری دونوں اونٹنیاں ملی ہیں، ہم ان دونوں کی خبر گیری کررہے ہیں، اور اس کے قریب ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کی بدولت عرب سے تعلق رکھنے والے تمہاری قوم کے مضر قبیلے کو بلند کیا ہے۔ اسی دوران کہ وہ مجھ سے ہمکلام تھا، دوسرے گھر سے ایک خاتون نے آواز دی، جو پیدا ہونا تھا وہ ہوگیا، اس نے پوچھا: کیا پیدا ہوا ہے؟ اگر لڑکا ہے تو ہم اس کو اپنی قوم میں شریک کرلیں گے اور اگر وہ لڑکی ہے تو ہم اس کو زندہ ہی دفن کردیں گے۔ اس نے بتایا کہ لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ میں نے پوچھا: جس کو زندہ دفن کیا جائے گا وہ کون ہے؟ اس نے کہا: یہ میری بیٹی ہے۔ میں نے کہا: میں اس کو آپ سے خریدتا ہوں (تم لوگ اس کو زندہ دفن نہ کرو) اس نے کہا: اے بنی تمیم کے بھائی! تم یہ کہہ رہے ہو کہ ہم اپنی بیٹی بیچ دیں؟ جب کہ میں تمہیں بتا چکا ہوں کہ میں عرب کے قبیلہ مضر سے تعلق رکھتا ہوں۔ میں نے کہا: میں تم سے اس کی گردن نہیں خرید رہا، میں اس کی روح کو خریدنا چاہتا ہوں تاکہ تو اس کو قتل نہ کرے۔ اس نے پوچھا: کتنے میں خریدتے ہو؟ میں نے کہا: میری ان دو اونٹنیوں اور ان دونوں کے بچوں کے بدلے۔

اس نے کہا: اور کیا تم یہ اپنا اونٹ بھی اضافی طور پر مجھے دو گے؟ میں نے کہا: جی ہاں، لیکن اس شرط پر کہ آپ میرے ساتھ کسی آدمی کو بھیج دیں گے، جب میں اپنے گھر پہنچ جاؤں گا تو میں یہ اونٹ آپ کی طرف روانہ کردوں گا۔ اس نے اسی طرح کیا، جب میں اپنے گھر پہنچا تو میں نے وہ اونٹ بھی اس کو واپس کردیا۔ جب رات ہوئی تو میں نے اپنے دل میں سوچا کہ یہ تو بہت نیک کام ہے، عرب میں کسی شخص نے بھی مجھ سے پہلے یہ کام نہیں کیا اور اسلام ظاہر ہوگیا اور میں نے ۳۶۰ زندہ درگور

Marfat.com

ہونے والی لڑکیوں کوزندہ کیا ہے(یعنی زندہ دفن ہونے سے بچایا) میں ہرایک کودس ماہ کی حاملہ دو اونٹنیوں اورایک اونٹ کے بدلے خرید لیتا تھا۔کیا مجھے اس کارخیر کا ثواب ملے گا؟رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:اس کا اجر تجھے ملے گا جب اللہ تعالیٰ نے تجھے اسلام کی دولت سے نواز دیا ہے۔حضرت عبادہ فرماتے ہیں: حضرت صعصعہ کی اس بات کا مصداق فرزدق کی یہ بات ہے

اورمیرے داداوہ ہیں جنہوں نے زندہ درگورکرنے والوں کوروکااوراس نے زندہ درگورکی جانے والیوں کوبچایااوران کوزندہ درگورنہ کیا گیا۔

☼ آدمی کے اضافی مال کے حقدار،اس کی ماں ،باپ،بہن ،بھائی اورقریبی لوگ ہیں ☼

7283 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَسْعَدَ، يُلَقَّبُ بِابْنِ دَاحَةَ، حَدَّثَنِي عِقَالُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عِقَالِ بْنِ صَعْصَعَةَ بْنِ نَاجِيَةَ الْمُجَاشِعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ اَبِيهِ صَعْصَعَةَ بْنِ نَاجِيَةَ الْمُجَاشِعِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، رُبَّمَا فَضَلَتْ لِي الْفَضْلَةُ، خَبَّاْتُهَا لِلنَّائِبَةِ، وَابْنِ السَّبِيلِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمُّكَ وَاَبَاكَ اُخْتَكَ وَاَخَاكَ اَدْنَاكَ اَدْنَاكَ

✧✧ حضرت صعصعہ بن ناجیہ مجاشعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں رسول اکرم ﷺ کے پاس گیا،میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ بعض اوقات میرے لئے کچھ بچ جاتا ہے، میں نے اس کو برے وقت کے لئے اورمسافروں کے لئے سنبھال کررکھا ہے(اس مال کا حقدارکون ہے؟) رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تیری ماں اورتیراباپ اورتیری بہن اورتیرا بھائی جوقریب ہواورجوان کے بعدقریب ہو۔

## مَنِ اسْمُهُ صُنَابِحٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''صنابح'' ہے

صُنَابِحُ بْنُ الْاَعْسَرِ الْبَجَلِيُّ بْنُ الْاَحْمَسِيِّ، كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ

حضرت صنابح بن اعسر بجلی بن احمسی رضی اللہ عنہ یہ کوفہ کے اندر رہائش پذیر رہے

☼رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری کثرت کی بناء دوسری امتوں پرفخرکروں گا☼

7284 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ

7283–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ' ذكر صعصعة بن ناجية المجاشعى رضى الله عنه - حديث:6603معجم ابن الأعرابى ' حديث:224

7284–سنن ابن ماجه - كتاب الفتن ' باب لا ترجعوا بعدى كفارا يضرب بعضكم رقاب بعض - حديث:3942مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين ' حديث أبى عبد الله الصنابحى - حديث:18692

Marfat.com

قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ، عَنِ الصُّنَابِحِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَاِنِّى مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاُمَمَ، فَلَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِى كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

✧✧ حضرت صنابح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں حوض کوثر پر تم سے پہلے پہنچ چکا ہوں گا اور میں تمہاری کثرت کی بناء پر دوسری امتوں پر فخر کروں گا، میرے بعد تم کفر کی طرف نہ لوٹ جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارتے پھرو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں نہ مارتے پھرنا ☼

7285 – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ، حَدَّثَنِىْ قَيْسُ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ، عَنِ الصُّنَابِحِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَاِنِّى مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاُمَمَ، فَلَا تَقْتَتِلُنَّ بَعْدِى

✧✧ حضرت صنابح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں حوض کوثر پر تمہارا استقبال کروں گا اور میں تمہاری کثرت کی بناء دوسری امتوں پر فخر کروں گا، میرے بعد ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حوض کوثر پر تمہارا استقبال کروں گا ☼

7286 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّىُّ، ثنا اَبُوْ فَرْوَةَ يَزِيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِىُّ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِىْ اُنَيْسَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ، عَنِ الصُّنَابِحِ الْاَحْمَسِىِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اِنِّى فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاُمَمَ، لَا تَقْتَتِلُوا بَعْدِى

✧✧ حضرت صنابح احمسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں حوض کوثر پر تم سے پہلے پہنچ چکا ہوں گا، میں تمہاری کثرت کی بناء پر دوسری امتوں پر فخر کروں گا میرے بعد تم ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا۔

☼ زکوٰۃ میں جیسا جانور وصول کرنے کا حق بنتا ہو، ویسا ہی لینا ضروری ہے ☼

7287 – حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِىِّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ، عَنِ الصُّنَابِحِ قَالَ: اَبْصَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نَاقَةً حَسَنَةً فِى اِبِلِ

7285–سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب لا ترجعوا بعدى كفارا يضرب بعضكم رقاب بعض - حديث:3942مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث أبى عبد الله الصنابحى - حديث:18692

7286–سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب لا ترجعوا بعدى كفارا يضرب بعضكم رقاب بعض - حديث:3942مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث أبى عبد الله الصنابحى - حديث:18692

7287–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الزكاة' باب النهى عن أخذ خيار المال فى الزكاة - حديث:945مصنف ابن أبى شيبة - كتاب البيوع والأقضية' فى العبد بالعبدين والبعير بالبعيرين - حديث:20014

Marfat.com

الصَّدَقَةِ، فَقَالَ: قَاتَلَ اللّٰهُ صَاحِبَ هَذِهِ النَّاقَةِ ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّى ارْتَجَعْتُهَا بِبَعِيرٍ مِنْ حَاشِيَةِ الْاِبِلِ قَالَ: فَنِعْمَ اِذَنْ

✧✧ حضرت صنابح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کے اونٹوں میں ایک خوبصورت اونٹنی دیکھی تو فرمایا: اللہ تعالیٰ اس اونٹنی کے مالک (یعنی صدقہ میں ایسی اونٹنی لانے والے) کو ہلاک فرمائے ۔اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے صدقہ کے اونٹوں میں سے ۹ سالہ اونٹ دے کر اس کے بدلے میں یہ لی ہے ،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تب ٹھیک ہے۔

☼ امت حق پر رہے گی ،جب تک فجر اور مغرب یہودیوں اور عیسائیوں کی طرح لیٹ نہ کرے گی ☼

7288 – حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِىُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الصُّنَابِحِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: لَا تَزَالُ اُمَّتِى فِى مِسْكَةٍ مِنْ دِينِهَا مَا لَمْ يَنْتَظِرُوا بِالْمَغْرِبِ اشْتِبَاكَ النُّجُومِ، مُضَاهَاةَ الْيَهُودِ، وَمَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْفَجْرَ مُضَاهَاةَ النَّصْرَانِيَّةِ

✧✧ حضرت صنابح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت ہمیشہ دین کے اخلاص پر قائم رہے گی جب تک کہ مغرب کی نماز ستارے طلوع ہونے تک لیٹ نہیں کرے گی، جس طرح کہ یہودی کرتے تھے اور جب تک فجر کو عیسائیوں کی طرح مؤخر نہیں کرے گی۔

## مَن اسْمُهُ الصَّعْبُ

### ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''صعب'' ہے

### الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ اللَّيْثِىُّ

### حضرت صعب بن جثامہ بن قیس لیثی رضی اللہ عنہ

وَهُوَ الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ يَعْمَرَ بْنِ عَوْفِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لَيْثٍ وَيُقَالُ اَنَّ اُمَّ الصَّعْبِ اُخْتُ اَبِىْ سُفْيَانَ، وَهِى زَيْنَبُ بِنْتُ حَرْبِ بْنِ اُمَيَّةَ، وَيُقَالُ اَنَّ جَثَّامَةَ بْنَ قَيْسٍ كَانَ حَلِيفًا لِقُرَيْشٍ

یہ صعب بن جثامہ بن قیس بن عبداللہ بن وہب بن یعمر بن عوف بن کعب بن عامر بن لیث ہیں اور ایک قول کے مطابق حضرت صعب کی والدہ ابوسفیان کی بہن ہیں اور یہ زینب بنت حرب بن امیہ ہیں اور کہا جاتا ہے کہ جثامہ بن قیس قریش کے حلیف تھے۔

---

7288–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث أبى عبد الله الصنابحى - حديث: 18690 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجنائز' حديث:1305

Marfat.com

## بَابٌ

## باب بلاعنوان

### ☼ہر چراگاہ ،اللہ اوراس کے رسول کی ہے☼

7289 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا حِمَى اِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

✧✧حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ہرچراگاہ اللہ اوراس کے رسول کی ہے۔

### ☼جوبھی چراگاہ ہے ،وہ اللہ اوراس کے رسول کی ہے☼

7290 – حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حِمَى اِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

✧✧حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ہرچراہ گاہ اللہ اوراس کے رسول کی ہے۔

### ☼ہر چراگاہ ،اللہ اوراس کے رسول کی ہے☼

7291 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، مَوْلٰى مُزَيْنَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِمَى اِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

✧✧حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ہرچراہ گاہ اللہ اوراس کے رسول کی ہے۔

---

7289–صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل' حديث:1739صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تحريم الصيد للمحرم - حديث:2134

7290–صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل' حديث:1739صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تحريم الصيد للمحرم - حديث:2134

7291–صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل' حديث:1739صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تحريم الصيد للمحرم - حديث:2134

Marfat.com

## ☼ ہر چراگاہ ،اللہ اوراس کے رسول کی ہے ☼

7292 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: لَا حِمَى اِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ہر چراہ گاہ اللہ اوراس کے رسول کی ہے۔

## ☼ ہر چراگاہ ،اللہ اوراس کے رسول کی ہے ☼

7293 – حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُوْلُ: لَا حِمَى اِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کوئی چراہ گاہ نہیں ہے مگر اللہ اوراس کے رسول کی۔

## ☼ ہر چراگاہ ،اللہ اوراس کے رسول کی ہے ☼

7294 – حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُوْلُ: لَا حِمَى اِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشادفرماتے ہوئے سنا ہے ''کوئی چراہ گاہ نہیں ہے مگر اللہ اوراس کے رسول کی''۔

## ☼ ہر چراگاہ ،اللہ اوراس کے رسول کی ہے ☼

7295 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السَّمَّارُ، ثنا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا الْمَسْعُوْدِيُّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ

---

7292–صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل' حديث:1739صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تحريم الصيد للمحرم - حديث:2134

7293–صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل' حديث:1739صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تحريم الصيد للمحرم - حديث:2134

7294–صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل' حديث:1739صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تحريم الصيد للمحرم - حديث:2134

Marfat.com

الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ عَنِ الْحِمَى، فَقَالَ: لَا حِمَى اِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے چراہ گاہ کے بارے میں پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چراگاہ صرف اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

## ✡ ہر چراگاہ ،اللہ اور اس کے رسول کی ہے ✡

7296 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيْرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: لَا حِمَى اِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر چراہ گاہ اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

## ✡ ہر چراگاہ ،اللہ اور اس کے رسول کی ہے ✡

7297 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْاَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: لَا حِمَى اِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر چراہ گاہ اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

## ✡ ہر چراگاہ ،اللہ اور اس کے رسول کی ہے ✡

7298 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ،

---

7295-صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل' حديث:1739صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تحريم الصيد للمحرم - حديث:2134

7296-صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل' حديث:1739صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تحريم الصيد للمحرم - حديث:2134

7297-صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل' حديث:1739صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تحريم الصيد للمحرم - حديث:2134

7298-صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل' حديث:1739صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تحريم الصيد للمحرم - حديث:2134

Marfat.com

قَالَ: لَا حِمَى اِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر چراہ گاہ اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

## بَابٌ

### باب: بلاعنوان

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام کی وجہ سے جنگلی گدھا تحفہ میں قبول نہ کیا ☼

7299 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، قَالَ: مَرَّ بِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا بِالْاَبْوَاءِ، فَاَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ عَلَيَّ، فَلَمَّا رَاَى الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِي، قَالَ: اِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلٰكِنَّا حُرُمٌ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں مقام ابواء میں موجود تھا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے واپس کر دیا، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے چہرے پر اداسی کے آثار دیکھے تو فرمایا: ہم یہ تجھے واپس نہ کرتے لیکن اصل بات یہ ہے ہم اس وقت حالت احرام میں ہیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنگلی گدھا تحفہ دیا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام کی وجہ سے واپس کر دیا ☼

7300 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، اَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَنَّهُ اَهْدَى اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْاَبْوَاءِ – اَوْ بِوَدَّانَ – حِمَارًا وَحْشِيًّا، فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَاَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِي قَالَ: اِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ اِلَّا اَنَّا حُرُمٌ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام ابواء یا مقام ودان میں ایک جنگلی گدھا تحفہ دیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ واپس کر دیا، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے چہرے پر اداسی کے آثار دیکھے تو فرمایا: ہم نے اس کو اس لئے واپس کیا ہے کہ ہم احرام میں ہیں۔

---

7299–صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصید - باب : إذا أهدی للمحرم حمارا وحشیا حیا لم یقبل' حدیث:1739صحیح البخاری - کتاب الجهاد والسیر' باب أهل الدار یبیتون - حدیث:2871

7300–صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصید - باب : إذا أهدی للمحرم حمارا وحشیا حیا لم یقبل' حدیث:1739صحیح مسلم - کتاب الحج' باب تحریم الصید للمحرم - حدیث:2134

Marfat.com

## ✡ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ✡

7301 – حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ بِالْاَبْوَاءِ – اَوْ بِوَدَّانَ –، فَاَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ عَلَيَّ، فَلَمَّا رَاَى فِي وَجْهِي الْكَرَاهِيَةَ قَالَ: اِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلٰكِنَّا حُرُمٌ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ مقام ابواء یا مقام ودان سے گزرے، میں نے حضور ﷺ کو ایک جنگلی گدھا تحفہ دیا، حضور ﷺ نے مجھے واپس کر دیا۔ جب حضور ﷺ نے میرے چہرے پر اداسی کے آثار دیکھے تو فرمایا: ہم نے آپ کو یہ گدھا صرف اس لئے واپس کیا ہے کہ ہم حالت احرام میں ہیں۔

## ✡ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ✡

7302 – حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ اللَّيْثِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُهْدِيَ لَهُ حِمَارُ وَحْشٍ، وَهُوَ بِالْاَبْوَاءِ، فَرَدَّهُ عَلٰى صَاحِبِهِ، ثُمَّ قَالَ: لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلٰكِنَّا حُرُمٌ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ بن قیس لیثی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے مقام ابواء میں رسول اکرم ﷺ کو ایک جنگلی گدھا ہدیہ کیا گیا، حضور ﷺ نے اس کے مالک کو واپس کر دیا، پھر فرمایا: ہم نے یہ گدھا تمہیں اس لئے واپس کیا ہے کہ ہم حالت احرام میں ہیں۔

## ✡ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ✡

7303 – حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَنَّهُ اَهْدَى اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا، فَرَدَّهُ عَلَيْهِ، فَلَمَّا رَاَى مَا فِي وَجْهِي مِنْ رَدِّ هَدِيَّتِهِ، قَالَ: اَمَا اِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلٰكِنَّا حُرُمٌ

---

7301–صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل' حدیث:1739صحیح مسلم - کتاب الحج' باب تحریم الصید للمحرم - حدیث:2134

7302–صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل' حدیث:1739صحیح مسلم - کتاب الحج' باب تحریم الصید للمحرم - حدیث:2134

7303–صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل' حدیث:1739صحیح مسلم - کتاب الحج' باب تحریم الصید للمحرم - حدیث:2134

Marfat.com

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک جنگلی گدھا تحفہ دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو واپس کر دیا، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے چہرے پر اداسی کے آثار دیکھے تو فرمایا: ہم نے یہ اس لئے واپس کیا ہے کہ ہم حالت احرام میں ہیں۔

## ✡ حالت احرام میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ✡

7304 – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: اَهْدَيْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ حِمَارًا وَحْشِيًّا صِدْتُهُ بِوَدَّانَ، وَاَهْدَيْتُهُ لَهُ بِالْاَبْوَاءِ، فَرَدَّهُ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَرَاَى مَا فِي وَجْهِي مِنْ شِدَّةِ ذٰلِكَ عَلَيَّ، فَقَالَ: اِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ كَرَاهِيَةً لَهُ، وَلٰكِنَّا حُرُمٌ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک جنگلی گدھا تحفہ دیا، اس کو میں نے مقام ودان میں شکار کیا تھا۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام ابواء میں ہدیہ کر دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے واپس کر دیا، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے چہرے پر اداسی کے آثار دیکھے تو فرمایا: ہم نے یہ تمہیں اس لئے واپس کیا ہے کہ ہم حالت احرام میں ہیں۔

## ✡ حالت احرام میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگلی گدھے کی ران بطور تحفہ قبول نہ فرمائی ✡

7305 – حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، ثنا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، ح وحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَنَّهُ اَهْدَى اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ رَجُلٌ لَحْمَ حِمَارِ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ عَلَيْهِ، وَقَالَ: اِنَّا حُرُمٌ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جنگلی گدھے کے گوشت کی ایک ران تحفہ میں دی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے واپس کر دی اور فرمایا: ہم حالت احرام میں ہیں۔

## ✡ حالت احرام میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ✡

7306 – حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَنَّهُ اَهْدَى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ حِمَارَ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ، فَرَاَى ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ: اِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ اِلَّا اَنَّا حُرُمٌ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک جنگلی گدھا تحفہ میں دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

---

7305–صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصید - باب : إذا أهدی للمحرم حمارا وحشیا حیا لم یقبل' حدیث:1739صحیح مسلم - کتاب الحج' باب تحریم الصید للمحرم - حدیث:2134

7306–صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصید - باب : إذا أهدی للمحرم حمارا وحشیا حیا لم یقبل' حدیث:1739صحیح مسلم - کتاب الحج' باب تحریم الصید للمحرم - حدیث:2134

Marfat.com

واپس کردیا، جب حضور ﷺ نے ان کے چہرے پراداسی کے آثار دیکھے تو فرمایا: ہم نے تمہیں اس لئے واپس کیا ہے کہ ہم حالت احرام میں ہیں۔

## ✡ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ✡

7307 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ ابْنُ اَبِيْ لَبِيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، قَالَ: اَهْدَيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ عَلَيَّ، فَلَمَّا رَاَى فِيْ وَجْهِيْ قَالَ: اِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلٰكِنَّا حُرُمٌ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' میں نے حضور ﷺ کو ایک جنگلی گدھا تحفہ میں دیا، حضور ﷺ نے مجھے واپس کردیا، جب انہوں نے میرے چہرے پراداسی کے آثار دیکھے تو فرمایا: ہم نے آپ کو یہ گدھا صرف اس لئے واپس کیا ہے کہ ہم حالت احرام میں ہیں۔

## ✡ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ✡

7308 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا اَبُو النَّضْرِ، ثنا الْمَسْعُوْدِيُّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: اَهْدَيْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ، وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَرَدَّهُ عَلَيَّ، فَلَمَّا رَاَى الَّذِيْ فِيْ وَجْهِيْ قَالَ: لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلٰكِنَّا حُرُمٌ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضور ﷺ کو ایک جنگلی گدھا تحفہ میں دیا، حضور ﷺ حالت احرام میں تھے، آپ ﷺ نے وہ گدھا مجھے واپس کردیا، جب حضور ﷺ نے میرے چہرے پراداسی کے آثار دیکھے تو فرمایا: ہم نے یہ گدھا اس لئے واپس کیا ہے کہ ہم حالت احرام میں ہیں۔

## ✡ حالت احرام میں حضور ﷺ نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ✡

7309 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّيْ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، كَانَ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ

7307–صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصید - باب : إذا أهدی للمحرم حمارا وحشیا حیا لم یقبل' حدیث:1739صحیح مسلم - کتاب الحج' باب تحریم الصید للمحرم - حدیث:2134

7308–صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصید - باب : إذا أهدی للمحرم حمارا وحشیا حیا لم یقبل' حدیث:1739صحیح مسلم - کتاب الحج' باب تحریم الصید للمحرم - حدیث:2134

7309–صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصید - باب : إذا أهدی للمحرم حمارا وحشیا حیا لم یقبل' حدیث:1739صحیح مسلم - کتاب الحج' باب تحریم الصید للمحرم - حدیث:2134

Marfat.com

الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ، يَقُوْلُ: اَهْدَيْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ حِمَارَ وَحْشٍ بِالْاَبْوَاءِ فَرَدَّهُ عَلَيَّ، فَلَمَّا عَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي وَجْهِي كَرَاهِيَةَ رَدِّهِ قَالَ: اِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلٰكِنَّا حُرُمٌ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام ابواء میں ایک جنگلی گدھا تحفہ میں دیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے واپس کر دیا، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے چہرے پر اداسی کے آثار دیکھے تو فرمایا: ہم نے آپ کو یہ گدھا اس لئے واپس کیا ہے کیونکہ ہم حالت احرام میں ہیں۔

## ☼ حالت احرام میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ☼

7310 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ اَخْبَرَهُ: اَنَّهُ اَهْدَى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک جنگلی گدھا تحفہ میں دیا، اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم مقام میں ودان میں (احرام کی حالت میں) تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ واپس کر دیا۔

## ☼ احرام کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ☼

7311 – حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ اَهْدَى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ حِمَارَ وَحْشٍ، وَهُوَ بِالْاَبْوَاءِ – اَوْ بِوَدَّانَ قَالَ: فَرَدَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ عَلَيَّ، فَلَمَّا عَرَفَ فِي وَجْهِي رَدَّهُ. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلٰكِنَّا حُرُمٌ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک جنگلی گدھا تحفہ دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم مقام ابواء میں یا ودان میں تھے، آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ گدھا مجھے واپس کر دیا، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے گدھا واپس کرنے کی وجہ سے میرے چہرے پر اداسی کے آثار دیکھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم نے یہ اس لئے واپس کیا ہے کیونکہ ہم حالت احرام میں ہیں۔

## ☼ احرام کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ☼

7312 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وَاَبُوْ زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو

7310–صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل' حديث:1739صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تحريم الصيد للمحرم - حديث:2134

7311–صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل' حديث:1739صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تحريم الصيد للمحرم - حديث:2134

Marfat.com

الـدِّمَشْقِيُّ قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيْرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: اَهْدَيْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ رِجْلَ حِمَارِ وَحْشٍ وَهُوَ بِوَدَّانَ، فَرَدَّهَا عَلَيَّ، فَلَمَّا رَاَى مَا بِوَجْهِي، قَالَ: اِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ، اِلَّا اَنَّا حُرُمٌ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک جنگلی گدھے کی ران ہدیہ کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مقام ''ودان'' میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ ران مجھے واپس کردی، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے چہرے پر پریشانی دیکھی تو فرمایا: ہم نے یہ تمہیں اس لئے واپس کی ہے کہ ہم حالت احرام میں ہیں۔

## ☼ احرام کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگلی گدھے کی ران بطور تحفہ قبول نہ فرمائی ☼

7313 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَحْشِيٍّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا خَالِي الْمُغِيرَةُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ اَهْدَى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ حِمَارًا وَحْشِيًّا، وَهُوَ بِوَدَّانَ اَوْ بِالْاَبْوَاءِ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ، فَعَرَفَ فِي وَجْهِي كَآبَةَ رَدِّهِ عَلَيَّ، فَقَالَ: لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلٰكِنَّا حُرُمٌ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک وحشی (جنگلی) گدھا تحفہ میں دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت مقام ''ودان'' یا ''ابواء'' میں تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (وہ گدھا) واپس کردیا، وہ تحفہ واپس کرنے کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے چہرے پر پریشانی کے آثار دیکھے تو فرمایا: ہم نے تمہیں (یہ تحفہ) اس لئے واپس کیا ہے کیونکہ ہم حالت احرام میں ہیں۔

## ☼ احرام کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگلی گدھا بطور تحفہ قبول نہ فرمایا ☼

7314 – حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا هَارُوْنُ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَاَنَا بِالْاَبْوَاءِ، فَاَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ عَلَيَّ، فَلَمَّا رَاَى فِي وَجْهِي الْكَرَاهِيَةَ قَالَ: اِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ

7312–صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل' حدیث:1739صحیح مسلم - کتاب الحج' باب تحریم الصید للمحرم - حدیث:2134

7313–صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل' حدیث:1739صحیح مسلم - کتاب الحج' باب تحریم الصید للمحرم - حدیث:2134

7314–صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل' حدیث:1739صحیح مسلم - کتاب الحج' باب تحریم الصید للمحرم - حدیث:2134

Marfat.com

عَلَيْكَ، وَلٰكِنَّا حُرُمٌ"

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گزرے، میں مقام ''ابواء'' میں تھا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کوایک جنگلی گدھاتحفہ میں دیا،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے واپس کردیا۔جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے چہرے پراداسی کے آثار دیکھے تو فرمایا:ہم نے اس کواس لئے واپس کیا ہے کیونکہ ہم حالت احرام میں ہیں۔

## بَابٌ

## باب بلاعنوان

### ☼ مشرکوں کے بچے بھی مشرکوں میں سے ہی ہیں ☼

7315 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا نُصِيبُ فِي الْبَيَاتِ مِنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ قَالَ: هُمْ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (جہاد کے دوران) کچھ حویلیوں میں مشرکوں کے بچے ہمارے ہاتھ لگتے ہیں،(ہم ان کا کا کریں؟) فرمایا:وہ انہیں میں سے ہیں۔

### ☼ مشرکوں کے بچے،انہیں میں سے ہیں ☼

7316 – حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا نَغْشَى الدَّيْرَ لَيْلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ مَعَهُمْ نِسَاؤُهُمْ وَصِبْيَانُهُمْ فَنَقْتُلُهُمْ، قَالَ: هُمْ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے ایک رات مشرکین کی حویلیوں پرحملہ کردیا،ان میں ان کی عورتیں بھی تھیں اوران کے بچے بھی تھے تو کیا ہم ان کوقتل کردیں؟ فرمایا:وہ انہیں میں سے ہیں۔

### ☼ مشرکوں کے بچے بھی ،اپنے آباء کی طرح مشرک ہی ہیں ☼

7317 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُوْ عُبَيْدٍ، ثنا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ

7315–صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل' حدیث:1739صحیح مسلم - کتاب الحج' باب تحریم الصید للمحرم - حدیث:2134

7317–صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل' حدیث:1739صحیح مسلم - کتاب الحج' باب تحریم الصید للمحرم - حدیث:2134

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قِيْلَ لَهُ: اِنَّ خَيْلًا اَغَارَتْ مِنَ اللَّيْلِ، فَاَصَابَتْ مِنْ اَبْنَاءِ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ: لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: ایک جماعت نے رات کے وقت حملہ کر دیا، ان کو مشرکوں کے بچے بھی ملے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اپنے انہیں مشرک آباء میں سے ہیں۔

### ✡ مشرکین کے بچے بھی اپنے آباء کی طرح مشرک ہی ہیں ✡

7318 – حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، سُئِلَ عَنِ الْخَيْلِ يُوطِئُهَا اَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ بِاللَّيْلِ، قَالَ: هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس جماعت کے بارے میں پوچھا گیا، رات کے وقت مشرکین کے بچے جس کے ہاتھ لگیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اپنے آباء میں سے ہیں۔

### ✡ مشرکوں کے کچھ بچے روند دیئے گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اُنہیں میں سے ہیں ✡

7319 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وعَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، اِنَّ خَيْلَنَا اَوْطَاتْ اَوْلَادًا مِنْ اَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرِ الزُّهْرِيَّ، وَلَا عُبَيْدَ اللّٰهِ، وَلَا الصَّعْبَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھوڑوں نے مشرکوں کی اولادوں میں سے کچھ بچوں کو روند ڈالا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ بھی اپنے آباء میں سے ہیں۔

✿ اس روایت میں حضرت زہری اور عبیداللہ اور صعب کا ذکر نہیں ہے۔

### ✡ مشرکوں کی اولاد، انہیں میں سے ہیں ✡

7320 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، عَنِ السَّرِيَّةِ تُصِيبُ الذُّرِّيَّةَ فِي غَشْمِ الْغَارَةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اَوْلَادُهُمْ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک جنگی مہم کے بارے میں

7318–صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل' حدیث:1739صحیح مسلم - کتاب الحج' باب تحریم الصید للمحرم - حدیث:2134

Marfat.com

پوچھا: جنہوں نے حملے کے دوران بچوں کو بھی مار ڈالا تھا، حضور ﷺ نے فرمایا: ان کی اولاد انہیں میں سے ہے۔

## ☼ غزوہ خیبر کے موقع پر بچوں کے قتل سے منع کر دیا گیا ☼

7321–ثُمَّ نَهٰى عَنْ قَتْلِ الذُّرِّيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ

✧✧ پھر حضور ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر بچوں کے قتل سے منع کر دیا۔

## ☼ مشرکین کے بچے بھی اپنے آباء کی طرح مشرک ہی ہیں ☼

7322 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا الزَّنْجِيُّ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يُحَدِّثُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَنَّهُ قَالَ: لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، نَغْشَى الدَّارَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ لَيْلًا مَعَهُمْ صِبْيَانُهُمْ وَنِسَاؤُهُمْ فَنَقْتُلُهُمْ، فَقَالَ: النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: هُمْ مَعَ آبَائِهِمْ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے رسول اکرم ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! رات کے وقت ہم نے مشرکوں کی ایک حویلی پر حملہ کیا، ان کے ساتھ ان کے بچے بھی تھے اور ان کی عورتیں بھی تھیں تو کیا ہم ان کو قتل کر دیں؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ اپنے آباء کے ساتھ ہی ہیں۔

## ☼ مشرکین کے بچے بھی اپنے آباء میں سے ہیں ☼

7323 – حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ الْخَيْلَ فِي غَشْمِ الْغَارَةِ تُصِيبُ مِنْ اَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: هُمْ مِنْهُمْ اَوْ مَعَ الْاٰبَاءِ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے رسول اکرم ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ مجاہدین کی ایک جماعت نے حملے کے دوران مشرکوں کی اولادوں کو پایا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ انہیں میں سے ہیں۔ یا اپنے آباء کے ساتھ ہی ہیں۔

## ☼ مشرکین کے بچے، اپنے آباء کی طرح ہی ہیں ☼

7324 – حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوْسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ

7322–صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصید - باب : إذا أهدی للمحرم حمارا وحشیا حیا لم یقبل' حدیث:1739صحیح مسلم - کتاب الحج' باب تحریم الصید للمحرم - حدیث:2134

7323–صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصید - باب : إذا أهدی للمحرم حمارا وحشیا حیا لم یقبل' حدیث:1739صحیح مسلم - کتاب الحج' باب تحریم الصید للمحرم - حدیث:2134

Marfat.com

الْحَنَفِيُّ، ثنا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ عَنِ الْعَدُوِّ يُبَيَّتُونَ فَيُصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَصِبْيَانِهِمْ فِي الْغَارَةِ، فَقَالَ: هُمْ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: دشمن جو اپنے خواتین اور بچوں کے ساتھ رات گزار رہا ہو، حملے میں ان کی عورتیں اور بچے مجاہدین کے ہاتھ لگ جائیں۔ (ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟) فرمایا: وہ انہیں میں سے ہیں۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع فرمایا ☼

7325 – ونهى عن قتل النساء والصبيان

اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک موقع پر) عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع فرمایا۔

## ☼ مشرکین کے بچے بھی اپنے آباء کی طرح مشرک ہی قرار پائیں گے ☼

7326 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وَاَبُوْ زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ عَنِ الذَّرَارِيِّ فِي دُورِ الْمُشْرِكِينَ، نَغْشَاهَا بَيَاتًا، كَيْفَ بِمَنْ يَكُونُ تَحْتَ الْغَارَةِ مِنَ الْوِلْدَانِ؟ قَالَ: هُمْ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: مشرک اپنی حویلیوں میں اپنی عورتوں اور بچوں کے ساتھ رات گزار رہے ہوں، ہم ان پر حملہ کر دیں اور ان کے بچے ہمارے حملے کی زد میں آجائیں (ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ انہیں میں سے ہیں۔

## ☼ مشرکین کے بچے بھی اپنے آباء کی طرح مشرک ہی ہیں ☼

7327 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَمِينٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَطْفَالُ الْمُشْرِكِينَ نُصِيبُهُمْ فِي الْغَارَةِ بِاللَّيْلِ، قَالَ: لَا تَعُوْدُوا ذَلِكَ، وَلَا حَرَجَ، فَاِنَّ اَوْلَادَهُمْ مِنْهُمْ وَنَهٰى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ "

---

7326–صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : إذا أهدى للمحرم حمارا وحشيا حيا لم يقبل حديث:1739صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تحريم الصيد للمحرم - حديث:2134

Marfat.com

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مشرکوں کے بچے جن کو رات کے وقت حملے میں ہم مار ڈالیں۔(ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟) فرمایا: آئندہ اس طرح نہ کرنا لیکن ان میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ وہ انہیں کی اولاد ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع فرمادیا۔

## ☼ مشرکوں کے بچے مشرکوں میں سے ہیں ☼

7328 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّیُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ، قَالَ: قُلْنَا: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، الدَّارُ مِنْ دُوْرِ الْمُشْرِکِیْنَ نُصَبِّحُهَا بِالْغَارَةِ، فَنُصِیْبُ الْوِلْدَانَ تَحْتَ بُطُوْنِ الْخَیْلِ وَلَا نَشْعُرُ؟ فَقَالَ: اِنَّهُمْ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے مشرکوں کی ایک حویلی پر رات کے وقت حملہ کردیا، ہم نے بے خبری میں بچوں کو گھوڑوں کے ٹاپوں کے نیچے روند دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ انہیں میں سے ہیں۔

## صُدَیُّ بْنُ الْعَجْلَانِ اَبُوْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِیُّ نَزَلَ الشَّامَ، وَمَاتَ بِهَا وَمِنْ اَخْبَارِهٖ

## حضرت صدی بن عجلان ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ

یہ شام میں رہائش پذیر رہے اور وہیں پر ان کا انتقال ہوا اور ان کی اخبار میں سے یہ ہیں

(نوٹ، اس مقام پر صرف یہ ایک سند موجود ہے، حدیث کوئی نہیں ہے)

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَدِیْنِیُّ فُسْتُقَةُ، ثنا یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ الْمَقَابِرِیُّ، ثنا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ عَیَّاشٍ، حَدَّثَنِیْ شُرَحْبِیْلُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِیَّ صُدَیَّ بْنَ عَجْلَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ

✧✧ حضرت شرحبیل بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوامامہ باہلی صدی بن عجلان بن عمر بن وہب رضی اللہ عنہ کو سنا۔

## ☼ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بنو سہم بن عمرو سے تعلق رکھتے تھے ☼

7329 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ الْجَوْهَرِیُّ، ثنا زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیَی الْمِنْقَرِیُّ، ثنا الْاَصْمَعِیُّ، قَالَ: اَبُوْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِیُّ الصُّدَیُّ بْنُ عَجْلَانَ مِنْ حَیٍّ یُقَالُ لَهُمْ بَنُوْ سَهْمِ بْنُ عَمْرٍو بَطْنٌ مِنْ بَنِیْ قُتَیْبَةَ

✧✧ حضرت اصمعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت ابوامامہ باہلی صدی بن عجلان رضی اللہ عنہ اس قبیلے میں سے ہیں جن کو ''بنو سہم

7328–صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصید - باب : إذا أهدی للمحرم حمارا وحشیا حیا لم یقبل' حدیث:1739صحیح مسلم - کتاب الحج' باب تحریم الصید للمحرم - حدیث:2134

Marfat.com

بن عمرو'' کہا جاتا ہے یہ بنی قتیبہ کا ایک بطن ہے۔

☼ حضرت ابوامامہ باہلی کا نام ''صدی بن عجلان'' ہے،۹۱ برس کی عمر میں سن ۸۶ ہجری کو فوت ہوئے ☼

7330 – حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ اَبُوْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ، وَاسْمُهُ صُدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ سَنَةَ سِتٍّ وَثَمَانِينَ، سِنُّهُ اِحْدَى وَتِسْعُوْنَ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کا نام ''صدی بن عجلان رضی اللہ عنہ'' بیان کیا ہے۔ ان کا انتقال سن ۸۶ ہجری میں ہوا،ان کی عمر ۹۱ برس تھی۔

## مَا اَسْنَدَ اَبُوْ اُمَامَةَ

## حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

## عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ الْيَحْصِبِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

## حضرت عبداللہ بن بسر یحصبی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جہنم کے اندر جہنمیوں کا عبرتناک انجام ☼

7331 – حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ يُوْسُفُ بْنُ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ح وحَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ اَسَدٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (يُسْقَى مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ يَتَجَرَّعُهُ) (ابراهيم: 17) قَالَ: يُقَرَّبُ اِلَيْهِ فَيَتَكَرَّهُهُ، فَاِذَا اُدْنِيَ مِنْهُ شَوَى وَجْهَهُ وَوَقَعَتْ فَرْوَةُ رَاْسِهِ، وَاِذَا شَرِبَهُ قَطَّعَ اَمْعَاءَهُ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ دُبُرِهِ، يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَسُقُوا مَاءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاءَهُمْ) (محمد: 15)، يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ) (الكهف: 29)

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

يُسْقَى مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ يَتَجَرَّعُهُ (ابراهيم: 17)

''اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا''۔ (ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: وہ اس کے قریب کیا جائے گا جس کو وہ انتہائی ناپسند کرے گا جب اس کے قریب کیا جائے گا تو اس کا چہرہ بھسم ہو جائے گا اور اس کے چہرے کی کھال اس میں گر جائے گی اور اس کو پیئے گا تو اس کی انتڑیاں جل جائیں گی یہاں تک کہ اس کی دبر میں سے نکل جائیں گی اللہ تعالیٰ فرمائے گا

وَسُقُوا مَاءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاءَهُمْ (محمد: 15)

Marfat.com

''اورانہیں کھولتا پانی پلایا جائے کہ آنتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کردے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمدرضا رحمۃ اللہ علیہ)

اوراللہ تعالیٰ نے ارشادفرمایا:

اِنْ یَسْتَغِیثُوا یُغَاثُوا بِمَاءٍ کَالْمُهْلِ یَشْوِی الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ (الکهف: 29)

''پانی کے لئے فریادکریں تو ان کی فریادرسی ہوگی اس پانی سے کہ چرخ دیئے ہوئے دھات کی طرح ہے کہ ان کے منہ بھون دے گا کیا ہی برا پینا ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمدرضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ تم لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت ڈالو،اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا ☼

7332 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِیُّ، ثنا اَبِیْ ح، وحَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِیُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، قَالَا: ثنا بَقِیَّةُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: حَبِّبُوا اللّٰهَ اِلٰی عِبَادِهِ، یُحِبَّكُمُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:تم لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت ڈالو،اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا۔

## ☼ بندوں کے دلوں میں اللہ کی محبت ڈالو،اللہ تم سے محبت کرے گا ☼

7333 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِیُّ، ثنا الْوَلِیْدُ بْنُ عُتْبَةَ، ثنا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیْدِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: حَبِّبُوا اللّٰهَ اِلٰی عِبَادِهٖ یُحِبَّكُمُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:اللہ تعالیٰ کی محبت اس کے بندوں کے دل میں ڈالواللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا۔

# رَجَاءُ بْنُ حَیْوَةَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

## حضرت رجاء بن حیوہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7330–معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الصاد' صدی بن عجلان بن الحارث - حدیث:3432

7331–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب صفة جهنم عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء فی صفة شراب أهل النار' حدیث:2569مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21723

7332–مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهی إلینا من مسند صفوان بن عمرو السکسکی - صفوان بن عمرو عن عبد الله بن بسر' حدیث:898

7333–مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهی إلینا من مسند صفوان بن عمرو السکسکی - صفوان بن عمرو عن عبد الله بن بسر' حدیث:898

Marfat.com

## ☼ رسول اکرم ﷺ جس کوسلامتی کی دعادیں، وہ مارانہیں جاتا ☼

7434 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، قَالَا: ثنا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ، ثنا رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: اَنْشَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً، فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ لِي بِالشَّهَادَةِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ ، فَغَزَوْنَا فَسَلِمْنَا، ثُمَّ اَنْشَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوًا آخَرَ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ لِي بِالشَّهَادَةِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ فَغَزَوْنَا فَسَلِمْنَا وَغَنِمْنَا، ثُمَّ اَنْشَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوًا ثَالِثًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي اَتَيْتُكَ مَرَّتَيْنِ تَدْعُو لِي بِالشَّهَادَةِ فَقُلْتَ: اللّٰهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ ، فَغَزَوْنَا فَسَلِمْنَا وَغَنِمْنَا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ ایک غزوہ میں گئے، میں حضور ﷺ کے پاس آیا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میرے لئے شہادت کی دعافرمایئے ۔حضور ﷺ نے فرمایا:اے اللہ!اس کوسلامتی عطافرمااوراس کوغنیمت عطافرما۔ہم جہادمیں شریک ہوئے ،ہم سلامت رہے ۔پھررسول اکرم ﷺ نے ایک اورغزوے کااعلان کیا۔میں نے کہا:یارسول اللہ ﷺ میرے لئے شہادت کی دعافرمایئے۔حضور ﷺ نے دعامانگی:اے اللہ!اس کوسلامتی عطافرمااوراس کوغنیمتیں عطافرما۔پھرہم جہادمیں گئے پھرہم سلامت رہے اورہمیں غنیمتیں ملیں ۔پھرتیسری مرتبہ حضور ﷺ نے ایک اور جہاد کااعلان کیا، میں نے کہا:یارسول اللہ ﷺ میں دومرتبہ پہلے بھی آپ کے پاس شہادت کی دعاکروانے کے لئے آیا۔آپ نے کہا:اے اللہ اس کوسلامتی عطافرمااوراس کوغنیمتیں عطافرما۔ہم نے جہادمیں شرکت کی ہمیں سلامتی بھی ملی اورہمیں غنیمت بھی ملی۔

## ☼ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ،ان کی اہلیہ اورخدام ہمیشہ روزہ رکھا کرتے تھے ☼

7335 –ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مُرْنِي بِعَمَلٍ آخُذُهُ عَنْكَ، قَالَ: عَلَيْكَ بِالصِّيَامِ، فَاِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ فَكَانَ اَبُو اُمَامَةَ وامْرَاَتُهُ وَخَادِمُهُ لَا يُلْقَوْنَ اِلَّا صِيَامًا، فَاِذَا رَاَوْا فِي دَارِهِمْ نَارًا اَوْ دُخَانًا عَلِمُوا اَنَّهُ قَدِ اعْتَرَاهُمْ ضَيْفٌ

✧✧ پھرمیں نے کہا:یارسول اللہ ﷺ مجھے کوئی ایسا عمل بتادیجئے جوآپ کی طرف سے اختیارکرلوں ۔حضور ﷺ نے فرمایا:روزے رکھاکروکیونکہ اس جیسی اورکوئی عبادت نہیں ہے۔ چنانچہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ اوران کی بیوی اوران کے خادم ہمیشہ روزے رکھاکرتے تھے، جب لوگ ان کے گھرکے اندرآگ یادھواں دیکھتے توان کوپتہ چل جاتاکہ ان کے پاس کوئی مہمان آیاہوا ہے۔

---

7334–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21591المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الصوم' حديث:1466

Marfat.com

☼انسان جوبھی سجدہ کرتا ہے اس کی بدولت اس کا ایک درجہ بلند ہوتا ہے اور ایک گناہ معاف ہوتا ہے☼

7336–ثُمَّ اَتَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّكَ اَمَرْتَنِىْ بِاَمْرٍ اَرْجُو اَنْ يَكُونَ اللّٰهُ يَنْفَعُنِىْ بِهِ، فَمُرْنِىْ بِاَمْرٍ آخَرَ يَنْفَعُنِى اللّٰهُ بِهِ، قَالَ: اعْلَمْ اَنَّكَ لَنْ تَسْجُدَ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَكَ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً، وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيْئَةً

✧✧ پھر اس کے بعد میں رسول اکرم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ آپ نے مجھے ایسا حکم دیا تھا، میں امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کی بدولت نفع دیا ہوگا، مجھے کوئی اور حکم بھی ارشاد فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس کی بدولت بھی نفع عطا فرمائے۔

حضور ﷺ نے فرمایا: تم جان لو کہ بیشک تم اللہ کے لئے جوبھی سجدہ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کی بدولت تمہارا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور تمہاری ایک خطاء معاف فرما دیتا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے سلامتی کی دعا دے کر بھیجا، پوری فوج سلامت رہی☼

7337 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ يَعْقُوبَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بَعْثًا، فَخَرَجْتُ فِيهِمْ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَرْزُقَنِى الشَّهَادَةَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ فَسَلِمْنَا وَغَنِمْنَا، ثُمَّ بَعَثَ جَيْشًا آخَرَ، فَخَرَجْتُ فِيهِمْ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَرْزُقَنِى الشَّهَادَةَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ ثُمَّ الثَّالِثَةَ مِثْلَ ذَلِكَ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَتَيْتُكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اَسْاَلُكَ اَنْ تَدْعُوَ لِى بِالشَّهَادَةِ فَقُلْتُ: اللّٰهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ فَسَلِمْنَا وَغَنِمْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَاْمُرْنِىْ بِعَمَلٍ قَالَ: عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ، فَاِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ، وَلَا عِدْلَ لَهُ قَالَ اَبُوْ اُمَامَةَ: قَدْ رُزِقَ مِنْ ذَلِكَ خَيْرًا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ایک لشکر بھیجا، میں بھی ان کے ساتھ نکل گیا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میرے لئے دعا فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے شہادت عطا فرمائے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اس کو سلامتی عطا فرما اور اس کو غنیمت عطا فرما۔ تو ہم سلامت بھی رہے اور ہمیں غنیمتیں بھی ملیں۔ پھر حضور ﷺ نے ایک اور لشکر روانہ کیا، ان کے اندر میں بھی نکلا، میں نے پھر عرض کی: یارسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے شہادت عطا فرما دے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ان کو سلامتی عطا فرما اور ان کو غنیمت عطا فرما۔ پھر تیسری مرتبہ بھی اسی طرح ہوا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میں تین مرتبہ آپ کے پاس آیا اور آپ سے شہادت کی دعا کروانے کے لئے آیا تھا، آپ نے کہا تھا: اے اللہ! ان کو سلامتی عطا فرما اور غنیمت عطا فرما، ہم سب سلامت بھی رہے اور یارسول اللہ ہمیں غنیمتیں بھی ملیں۔ اب

7337–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبى أمامة الباهلى الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21591المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الصوم' حديث:1466

Marfat.com

آپ مجھے کوئی (ایسا) عمل بتادیجئے (جومیرے لئے کافی ہو)۔حضور ﷺ نے فرمایا: روزے رکھا کرو کیونکہ اس جیسی کوئی عبادت نہیں ہے اور نہ ہی اس جیسا کسی اور عبادت کا ثواب ہے۔حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسی کی وجہ سے مجھے بہت رزق دیا گیا۔

## ☼ سابقہ حدیث کا ایک اور حوالہ ☼

7338 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ جَمِيْلٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ يَعْقُوبَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْشَاَ غَزْوَةً فَذَكَرَهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ایک غزوہ کا اعلان کیا۔پھر پوری حدیث بیان کی۔

## اَبُوْ اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

## حضرت ابوادریس خولانی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ رات کا قیام، صالحین کا طریقہ، رب کی قربت کا باعث گناہوں سے بچنے کا طریقہ ہے ☼

7339 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْ اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ، فَاِنَّهُ دَاْبُ الصَّالِحِيْنَ قَبْلَكُمْ، وَهُوَ قُرْبَةٌ لَكُمْ اِلٰى رَبِّكُمْ، وَمَكْفَرَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ، وَمَنْهَاةٌ عَنِ الْاِثْمِ

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رات کا قیام کیا کرو، اس لئے کہ یہ تم سے پہلے صالحین کی عادت ہے اور یہ تمہارے لئے اپنے رب کے قریب ہونے کا ذریعہ ہے اور گناہوں کے مٹانے کا ذریعہ ہے اور گناہوں سے بچنے کا طریقہ ہے۔

## ☼ جو اسلام کی مذمت کرے، وہ واجب القتل ہے ☼

7340 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ح وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيْرٍ الصُّوْرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، كِلَاهُمَا عَنْ

7338–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21591المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الصوم' حديث:1466

7339–سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3557المستدرك على الصحيحين للحاكم - من كتاب صلاة التطوع' حديث:1091

7340–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامي - مكحول عن حفص بن سعيد بن جابر' حديث:3518

Marfat.com

اِسْحَاقَ بْنِ اَبِیْ فَرْوَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِیْ اِدْرِيسَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ اَحْدَثَ هِجَاءً فِی الْاِسْلَامِ، فَاقْطَعُوا لِسَانَهُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ: " اَیْ مَعْنَاهُ: هَجَا الْاِسْلَامَ "

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے اسلام کے اندر مذمت کا آغاز کیا اس کی زبان کاٹ دو۔ حضرت عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' اس کا معنی یہ ہے کہ جس نے اسلام کی ہجو (یعنی مذمت) کی۔

## اَبُوْ صَالِحٍ الْاَشْعَرِیُّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

## حضرت ابوصالح اشعری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ بخار دوزخ کی بھٹی ہے، جس کو بخار ہوا، اس نے جہنم کا حصہ وصول کرلیا ☼

7341 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا اَبُوْ عُثْمَانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، ثنا اَبُو الْحُصَيْنِ الشَّامِیُّ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ الْاَشْعَرِیِّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْحُمَّى كِيرٌ مِنْ جَهَنَّمَ، فَمَا اَصَابَ الْمُؤْمِنَ مِنْهَا كَانَ حَظَّهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بخار جہنم کی ایک بھٹی ہے جس بندہ مومن کو بخار ہو، دوزخ کا حصہ اس تک پہنچ گیا ہے۔

## خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

## حضرت خالد بن معدان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ کھانے کے بعد کی دعا ☼

7342 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ الْبَصْرِیُّ، ثنا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رُفِعَ الْعَشَاءُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِیٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

---

7341–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبى أمامة الباهلى الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21613مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:1844

7342–صحيح البخارى - كتاب الأطعمة' باب ما يقول إذا فرغ من طعامه - حديث: 5147سنن أبى داود - كتاب الأطعمة' باب ما يقول الرجل إذا طعم - حديث:3369

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم (کھانا کھالیتے اور) آپ کے آگے سے دسترخوان اٹھالیا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے

الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں کثیر تعریفیں اور عمدہ تعریفیں اور اس کے اندر برکت ڈالی گئی ہے، اس کو چھوڑا نہیں جاسکتا ہے اور اے ہمارے رب! نہ ہی اس سے ہم بے نیاز ہوسکتے ہیں''۔

## ☼ کھانے کے بعد جب دسترخوان اٹھالیا جائے تو یہ دعا مانگنا سنت ہے ☼

7343 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رُفِعَ مَائِدَتُهُ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم (کھانا کھالیتے اور) آپ کا دسترخواں اٹھالیا جاتا تو کہتے

الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں کثیر تعریفیں اور عمدہ تعریفیں اور اس کے اندر برکت ڈالی گئی ہے جس کو چھوڑا ہوا نہیں ہے اور اے ہمارے رب! نہ ہی اس سے ہم بے نیاز ہوسکتے ہیں''۔

## ☼ کھانا کھانے سے فارغ ہوکر یہ دعا مانگنا سنت ہے ☼

7344 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، وَمُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ جَشِيبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عِنْدَ انْقِضَاءِ الطَّعَامِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھانے سے فارغ ہوجاتے تو کہتے

''الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ''

''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں کثیر اور طیب تعریفیں برکت والی، جس کو چھوڑا نہیں گیا ہے اور جس سے

---

7343–صحيح البخارى - كتاب الأطعمة' باب ما يقول إذا فرغ من طعامه - حديث: 5147سنن أبى داود - كتاب الأطعمة' باب ما يقول الرجل إذا طعم - حديث:3369

7344–صحيح البخارى - كتاب الأطعمة' باب ما يقول إذا فرغ من طعامه - حديث: 5147سنن أبى داود - كتاب الأطعمة' باب ما يقول الرجل إذا طعم - حديث:3369

Marfat.com

بے نیاز نہیں ہو سکتے''

## ☼ کھانے کے بعد کی ایک دعائے ماثورہ ☼

7345 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِيْ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنِيْ بِشْرُ بْنُ نُعَيْمٍ الْخَيْلَانِيُّ، حَدَّثَنِيْ عَامِرُ بْنُ جَشِيبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ انْقِضَاءِ طَعَامِهِ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا، طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کہتے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا، طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں کثیر اور طیب تعریفیں، برکت والی ہیں جن کو چھوڑا نہیں گیا ہے اور جس سے بے نیاز نہیں ہو سکتے''

## ☼ جو نیکی سیکھنے کی نیت سے مسجد کی طرف روانہ ہو، اس کو مقبول حج کا ثواب ملتا ہے ☼

7346 – حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: مَنْ غَدَا اِلَى الْمَسْجِدِ لَا يُرِيدُ اِلَّا اَنْ يَتَعَلَّمَ خَيْرًا اَوْ يُعَلِّمَهُ، كَانَ لَهُ كَاَجْرِ حَاجٍّ تَامًّا حِجَّتُهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص نیکی سیکھنے کی نیت سے مسجد کی طرف روانہ ہوا، اس کو ایک مقبول حج کا ثواب ملتا ہے۔

## ☼ قیامت سے پہلے لوگ شراب کا نام بدل کر اسے پئیں گے ☼

7347 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ، قَالَ: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، ثنا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: لَا تَذْهَبُ الْاَيَّامُ حَتَّى يَشْرَبَ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِي الْخَمْرَ، وَيُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا

---

7345–صحيح البخاری - كتاب الأطعمة' باب ما يقول إذا فرغ من طعامه - حديث: 5147سنن أبي داود - كتاب الأطعمة' باب ما يقول الرجل إذا طعم - حديث:3369.

7346–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب العلم' فأما حديث عبد الله بن نمير - حديث: 282مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند ثور بن يزيد' ما روى ثور ( بن يزيد ) , عن خالد بن - خالد بن معدان عن أبي أمامة الباهلي' حديث:413

7347–سنن ابن ماجه - كتاب الأشربة' باب الخمر يسمونها - حديث:3382

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: یہ ایام نہیں جائیں گے یہاں تک کہ میری امت میں سے ایک گروہ شراب کا نام تبدیل کرکے اس کو پیئے گا۔

## ☼ عمل سے عاجز ہوکر بیٹھ جانا اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ہے ☼

7348 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا النُّعْمَانُ، حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ سَعِيْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: " اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَلُومُ عَلَى الْعَجْزِ، فَاَنِلْ مِنْ نَفْسِكَ الْجَهْدَ، فَاِنْ غُلِبْتَ فَقُلْ: تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، اَوْ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ "

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ (عمل سے) عاجز ہوجانے پر ملامت فرماتا ہے، اس لئے تم اپنی ذات کی حدتک کوشش کرتے رہا کرو، پھر بھی اگر مغلوب ہوجاؤ تو کہو تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ یا کہو حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔

## ☼ بیوی بچوں اور خادموں پر جوخرچہ کیا جاتا ہے، اس پر صدقہ کا ثواب ملتا ہے ☼

7349 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: مَا اَنْفَقَ الرَّجُلُ فِي بَيْتِهِ وَاَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَخَدَمِهِ، فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: انسان اپنے گھر میں اپنی بیوی اور اپنے بچوں میں اور اپنے خادموں میں جوخرچہ کرتا ہے وہ اس کے لئے صدقہ ہے۔

## ☼ اللہ تعالیٰ نرمی کو ہی پسند کرتا ہے اور اسی پر خوش ہوتا ہے ☼

7350 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيَرْضَاهُ، وَيُعِينُ عَلَيْهِ مَا لَا يُعِينُ عَلَى الْعُنْفِ

---

7348–مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند ثور بن يزيد' ما روى ثور ( بن يزيد ) ، عن خالد بن - خالد بن معدان عن أبي أمامة الباهلي' حديث: 412أمثال الحديث لأبي الشيخ الأصبهاني - قوله صلى الله عليه وسلم : " المؤمن القوى أحب إلى' حديث:182

7349–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' من اسمه على - حديث:3991مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند بحير بن سعد - خالد عن أبي أمامة الباهلي' حديث:1102

7350–مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند ثور بن يزيد' ما روى ثور ( بن يزيد ) ، عن خالد بن - خالد بن معدان عن أبي أمامة الباهلي' حديث:411

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نرمی کو پسند کرتا ہے اور اس پر راضی ہوتا ہے اور نرمی پر وہ مدد کرتا ہے جو سختی پر مدد نہیں کرتا۔

## ☼ جنت میں حوریں جنتیوں کو گانے سنائیں گی ☼

7351 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا وَيَجْلِسُ عِنْدَ رَاْسِهِ، وَعِنْدَ رِجْلَيْهِ نِسَاءٌ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ، تُغَنِّينَهُ بِاَحْسَنِ صَوْتٍ سَمِعَهُ الْجِنُّ وَالْاِنْسُ، وَلَيْسَ بِمَزَامِيرِ الشَّيْطَانِ، وَلٰكِنْ بِتَمْجِيدِ اللّٰهِ وَتَقْدِيسِهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندہ جنت میں جائے گا، اس کے سر اور اس کے پاؤں کے پاس حورعین کھڑی ہوں گی، وہ اس کو اس قدر خوبصورت آواز میں گانا سنائیں گی، ان کی آواز تمام جنات اور انسانوں کی آوازوں سے اچھی ہوگی۔ وہاں شیطان کے مزامیر نہیں ہوں گے، وہاں اللہ تعالیٰ کی بزرگی اور تقدیس بیان ہوگی

## ☼ جنتی لوگ جنت میں اپنی بیویوں سے ہمبستری کریں گے ☼

7352 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سُئِلَ اَيُجَامِعُ اَهْلُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: دَحَامًا دَحَامًا، وَلٰكِنْ لَا مَنِيَّ، وَلَا مَنِيَّةَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کیا جنتی لوگ ہمبستری کریں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، بار بار کریں گے۔ لیکن مرد وعورت کا مادہ نہیں نکلے گا۔

## ☼ اسلامی سلطنت کی سرحدوں کا محافظ قبر کے فتنہ سے محفوظ ہو جاتا ہے ☼

7353 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، واِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ

---

7351–مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند يزيد بن عبد الرحمن بن أبي - يزيد بن أبي مالك عن خالد بن معدان' حديث:1590البعث والنشور للبيهقي - باب السماع في الجنة' حديث:370

7352–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الفتوح' باب صفة الجنة - حديث: 4712مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند صفوان بن عمرو السكسكي - صفوان بن عمرو عن سليم بن عامر' حديث:930

7353–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند صفوان بن عمرو السكسكي - صفوان بن عمرو عن خالد بن معدان' حديث: 900شعب الإيمان للبيهقي - وهو باب في المرابطة في سبيل الله عز وجل' حديث:4112

Marfat.com

حَفْصٍ الْاَوْصَابِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْیَرٍ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِی سَبِیلِ اللّٰهِ، اَمَّنَهُ اللّٰهُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جوشخص اللہ کی راہ میں اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے فوت ہوجائے، اللہ تعالیٰ اس کوقبر کے عذاب سے پناہ عطا فرمادیتا ہے۔

## ✡ حیاء اور کم گوئی، انسان کو جنت کے قریب اور دوزخ سے دور کردیتے ہیں ✡

7354 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِیُّ، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ التَّرْجُمَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ الْعُكَّاشِیُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْحَیَاءَ وَالْعِیَّ مِنَ الْاِیمَانِ، وَهُمَا یُقَرِّبَانِ مِنَ الْجَنَّةِ، وَیُبَاعِدَانِ مِنَ النَّارِ. وَالْفُحْشُ وَالْبَذَاءُ مِنَ الشَّیْطَانِ، وَهُمَا یُقَرِّبَانِ مِنَ النَّارِ، وَیُبَاعِدَانِ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ اَعْرَابِیٌّ لِاَبِیْ اُمَامَةَ: اِنَّا لَنَقُولُ فِی الشِّعْرِ: اِنَّ الْعِیَّ مِنَ الْحُمْقِ، فَقَالَ: تَرَانِیْ اَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَتُحَسِّنُ بِشِعْرِكَ النَّتِنَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بیشک حیاء اورعی (جھجک کر بات کرنا) کا تعلق ایمان سے ہے اور یہ دونوں جنت کے قریب کرتے ہیں اوردوزخ سے دورکرتے ہیں اورفحاشی اور بے حیائی شیطان کی طرف سے ہے یہ دونوں دوزخ کے قریب کرتے ہیں اور جنت سے دورکردیتے ہیں۔ دیہاتی نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے کہا: ہم شعروں میں کہتے ہیں بیشک عی (بات کرنے میں جھجکنا) حماقت ہے۔ انہوں نے کہا: تم مجھے دیکھتے ہو، میں کہتا ہوں :رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے شعروں کے ساتھ بدبودار چیزوں کوخوبصورت کرلیتے ہو۔

## ✡ جس کا چہرہ اور قدم راہ خدا میں غبار آلود ہوئے وہ دوزخ کے دھوئیں سے بچ گیا ✡

7355 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِیُّ، ثنا جَمِیعُ بْنُ ثَوْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ یَغْبَرُّ وَجْهُهُ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ اِلَّا اَمَّنَهُ اللّٰهُ دُخَانَ النَّارِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ، وَمَا مِنْ رَجُلٍ یَغْبَرُّ قَدَمَاهُ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ اِلَّا اَمَّنَ اللّٰهُ قَدَمَیْهِ النَّارَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس شخص کا چہرہ اللہ کے راستے میں غبار آلود

7354–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب البر والصلة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء فی العی' حدیث:2000مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21749

7355–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:1623مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهی إلینا من مسند مکحول الشامی - مکحول عن أبی أمامة' حدیث:3374

Marfat.com

ہوا،اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن دوزخ کے دھوئیں سے امن عطا فرمادیتا ہے اور جس شخص کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے قدموں کو امن عطا فردیتا ہے۔

## ☼ نیکوں کو ان کے عمل کام آئیں گے،میرا ہے کون تیرے سوا آہ لے خبر ☼

7356 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ، ثنا جَمِيعُ بْنُ ثَوْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: نِعْمَ الرَّجُلُ اَنَا لِشِرَارِ اُمَّتِى . فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ: كَيْفَ اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِخِيَارِهِمْ؟ قَالَ: اَمَّا شِرَارُ اُمَّتِى فَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِى، وَاَمَّا خِيَارُهُمْ فَيُدْخِلُهُمِ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِاَعْمَالِهِمْ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی امت کے گنہگاروں کے لئے میں کتنا ہی اچھا آدمی ہوں۔ وہاں پر بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ نیکوں کے لئے نہیں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے گنہگاروں کو اللہ تعالیٰ میری شفاعت کی بدولت جنت میں داخل فرمائے گا اور جو نیک لوگ ہوں گے ان کو ان کے اعمال کی بدولت جنت میں بھیجے گا۔

## ☼ جس نے جمعہ پڑھا،مریض کی عیادت کی،نکاح میں شرکت کی،روزہ رکھا،جنتی ہے ☼

7357 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ متويه، واِبْرَاهِيْمُ بْنُ عِرْقٍ الْحِمْصِىُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الْاَوْصَابِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ حَرِيْزِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: مَنْ صَلَّى الْجُمُعَةَ، وَصَامَ يَوْمَهُ، وَعَادَ مَرِيْضًا، وَشَهِدَ جَنَازَةً، وَشَهِدَ نِكَاحًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے جمعہ پڑھا،اس دن کا روزہ رکھا،مریض کی عیادت کی،نکاح میں شریک ہوا،اس کے لئے جنت واجب ہوگی۔

## سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيْبٍ الْمُحَارِبِىُّ قَاضِى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ صُدَىِّ بْنِ عَجْلَانَ

حضرت سلیمان بن حبیب محاربی جو کہ عمر بن عبدالعزیز کے قاضی ہیں،ان کے واسطے سے حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ مرگی کی بیماری گناہوں کی مغفرت کا باعث ہے ☼

7356–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 6235الكنى والأسماء للدولابى - باب الهاء' من كنيته أبو حاتم - حديث:767

7357–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث: 2388مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخى عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند حريز بن عثمان الرحبى - حريز ، عن خالد بن معدان' حديث:1020

Marfat.com

7358 – حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُوْ مُسْهِرٍ، ح وحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيْبٍ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُصْرَعُ صَرْعَةً مِنْ مَرَضٍ اِلَّا بَعَثَهُ اللّٰهُ مِنْهَا طَاهِرًا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جو بندہ مرگی کی بیماری میں مبتلا ہوا، اللہ تعالیٰ اس بیماری کے باعث اس کو قیامت کے دن پاک وطاہر اٹھائے گا۔

## ☼ اسلام کی رسی کا ٹوٹنے والا پہلا دھاگہ فیصلہ اور آخری دھاگہ نماز ہے ☼

7359 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ حَبِيْبٍ، حَدَّثَهُمْ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيَنْتَقِضَنَّ عُرَى الْاِسْلَامِ عُرْوَةً عُرْوَةً، فَكُلَّمَا انْتَقَضَتْ عُرْوَةٌ تَشَبَّثَ النَّاسُ بِالَّتِيْ تَلِيهَا، فَاَوَّلُهُنَّ نَقْضًا الْحُكْمُ، وَآخِرُهُنَّ الصَّلَاةُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اسلام کی رسی ایک ایک دھاگہ کرکے ٹوٹتی جائے گی جب کبھی ایک دھاگہ ٹوٹے گا تو لوگ اس کے ساتھ ملے ہوئے دوسرے دھاگے کو مضبوطی کے ساتھ پکڑلیں گے تو ان میں سے جو سب سے پہلے ٹوٹے گی وہ فیصلہ ہے اور سب سے آخر میں نماز۔

## ☼ کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے ☼

7360 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَاِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِيْ حَسَّانَ الْاَنْمَاطِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا خَالِدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَهْلُ الْمَدَائِنِ الْجُلَسَاءُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ رِدْءٌ لِلْمُسْلِمِيْنَ وَثَغْرُهُمْ، فَلَا تَغْلُوا عَلَيْهِمْ، وَلَا تَحْتَكِرُوا، وَلَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا يَسُوْمُ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ، وَلَا يَخْطُبُ عَلٰى خِطْبَتِهِ، وَلَا تَكْتَفِئُ الْمَرْاَةُ اِنَاءَ اُخْتِهَا، فَكُلٌّ رِزْقُهُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

---

7358–مسند الروياني - سليمان بن حبيب المحاربي ' حديث: 1258مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ' ما انتهى إلينا من مسند سليمان بن حبيب المحاربي - سليمان عن أبي أمامة الباهلي ' حديث:1564

7359–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21608المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأحكام ' حديث:7084

7360–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ' ما انتهى إلينا من مسند سليمان بن حبيب المحاربي - سليمان عن أبي أمامة الباهلي ' حديث: 1571الجهاد لابن أبي عاصم - الاحتكار على أهل الثغور ' حديث:274

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: مدائن والے لوگ اللہ کی راہ میں ایک دوسرے کے ساتھی ہیں، مسلمانوں کے معاون ومددگار ہیں اورسرحد ہیں۔ ان کے ساتھ دھوکہ نہ کرواورذخیرہ اندوزی نہ کرواورشہری دیہاتی کے لئے سودانہ کرے اورکوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پرسودانہ کرے،کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پراپنا پیغام نکاح نہ بھیجے اورکوئی عورت اپنی بہن کے برتن پرقبضہ نہ کرے۔کیونکہ ہرایک کارزق اللہ تعالیٰ کے ذمہ میں ہے۔

## ☼ حق پر ہونے کے باوجود بحث نہ کرنا،مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولنا جنت کا گھر دلاتا ہے ☼

7361 – حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا اَبُوْ كَعْبٍ السَّعْدِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيْبٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا زَعِيْمٌ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ، وَاِنْ كَانَ مُحِقًّا، وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ، وَاِنْ كَانَ مَازِحًا، وَبِبَيْتٍ فِي اَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسُنَ خُلُقُهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: میں جنت کے نچلے حصے میں اس شخص کے لئے ایک گھر کا ضامن ہوں، جوحق پر ہونے کے باوجود بحث نہ کرے۔اورجنت کے وسط میں اس شخص کے لئے ایک گھر کاضامن ہوں جومذاق میں بھی جھوٹ نہ بولے اورجنت کے بلندمقام میں اس شخص کے لئے ایک گھر کاضامن ہوں جوحسن اخلاق کا پیکر ہو۔

## ☼ تجرد کی زندگی گزارنے والے پر،عورتوں سے مشابہت اختیارکرنے والے پرلعنت ہے ☼

## ☼ فقیروں،نابیناؤں اورراستہ پوچھنے والوں سے جھوٹ بولنے والے پرلعنت ہے ☼

7362 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا خَالِدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " اَرْبَعَةٌ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَوْقَ عَرْشِهِ، وَاَمَّنَتْ عَلَيْهِمْ مَلَائِكَتُهُ: الَّذِيْ يُحْصِنُ نَفْسَهُ عَنِ النِّسَاءِ، وَلَا يَتَزَوَّجُ وَلَا يَتَسَرَّى لِاَنْ لَا يُوْلَدَ لَهُ وَلَدٌ، وَالرَّجُلُ يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَاءِ، وَقَدْ خَلَقَهُ اللّٰهُ ذَكَرًا، وَالْمَرْاَةُ تَتَشَبَّهُ بِالرِّجَالِ، وَقَدْ خَلَقَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُنْثَى، وَمُضِلُّ الْمَسَاكِيْنَ " قَالَ خَالِدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ: " يَعْنِي الَّذِيْ يَهْزَاُ بِهِمْ يَقُوْلُ لِلْمِسْكِيْنِ: هَلُمَّ اُعْطِيكَ، فَاِذَا جَاءَهُ الرَّجُلُ قَالَ: لَيْسَ مَعِي شَيْءٌ، وَيَقُوْلُ لِلْمَكْفُوْفِ: اتَّقِ الْبِئْرَ، اتَّقِ الدَّابَّةَ، وَلَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ شَيْءٌ، وَالرَّجُلُ يَسْاَلُ عَنْ دَارِ الْقَوْمِ، فَيُرْشِدُهُ اِلَى غَيْرِهَا "

---

7361–سنن أبي داود - كتاب الأدب' باب في حسن الخلق - حديث:4188 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه : عبد الرحمن - حديث:4795

7362–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند سليمان بن حبيب المحاربي - سليمان عن أبي أمامة الباهلي' حديث:1572

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: چارشخص ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے عرش کے اوپران پرلعنت فرماتا ہے اوراس کے فرشتے اس پرآمین کہتے ہیں

○وہ شخص جواپنے آپ کوعورتوں سے بچا کررکھتا ہے اورشادی نہیں کرتا اورکوئی لونڈی بھی نہیں رکھتا کہ کہیں اُس سے اس کے لئے اولاد پیدانہ ہوجائے۔

○ایسامرد جوعورتوں کے ساتھ مشابہت اختیارکرتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے اس کومذکر بنایا ہے۔

○ایسی عورت جومردوں کے ساتھ مشابہت اختیارکرتی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے اس کومؤنث بنایا ہے۔

○مسکینوں کوگمراہ کرنے والا۔

حضرت خالدبن زبرقان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یعنی وہ شخص جوان سے ٹھٹھامذاق کرتا ہے، مسکین کوکہتا ہے: میرے پاس آ، میں تجھے کچھ دیتا ہوں، جب وہ اس آدمی کے پاس پہنچتا ہے تووہ کہتا ہے: میرے پاس تو کچھ بھی نہیں۔اورنابینا سے کہتا ہے: آگے کنواں ہے، اس سے بچو، آگے جانورہے، اس سے بچوحالانکہ اس آگے کچھ بھی نہیں ہوتااوروہ شخص جوکسی قوم کے گھر کے بارے میں پوچھتا ہے اوروہ اس کوصحیح رہنمائی نہ کرے۔

## ☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کویہ دعاء سکھائی☼

7363 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيْرٍ الصُّورِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَتْنِي رَوَاحَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ حَبِيْبٍ الْمُحَارِبِيَّ يَقُوْلُ: حَدَّثَنِي اَبُوْ اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ لِرَجُلٍ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً، تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ، وَتَرْضٰى بِقَضَائِكَ، وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کویہ دعاسکھائی: اے اللہ! میں تجھ سے ایسانفس مانگتا ہوں جوتجھ پرمطمئن ہواورتیری لقاء پرایمان رکھتا ہواورتیری قضاء پرراضی ہواورتیری عطاپرقناعت کرنے والا ہو۔

## ☼راہ خدامیں، مسجد میں اوراپنے گھرمیں موجودشخص اللہ کی ضمان میں ہے☼

7364 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيْبٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: "ثَلَاثٌ مَنْ كَانَ فِيهِ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ اِنْ تَوَفَّاهُ اَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَاِنْ رَدَّهُ اِلٰى اَهْلِهِ، فَبِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيمَةٍ، وَرَجُلٌ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ، اِنْ تَوَفَّاهُ اَدْخَلَهُ

---

7363–مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند سليمان بن حبيب المحاربي - سليمان عن أبي أمامة الباهلي' حديث:1566

7364–سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب فضل الغزو في البحر - حديث: 2146المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجهاد' حديث:2340

Marfat.com

الْجَنَّةَ، وَاِنْ رَدَّهُ اِلٰى اَهْلِهِ، فَبِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيمَةٍ، وَرَجُلٌ دَخَلَ بَيْتَهُ بِسَلَامٍ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُوْ مُسْهِرٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَمَاعَةَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَه

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: تین عادتیں ایسی ہیں جس کے اندران میں سے ایک بھی ہووہ اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری میں ہے۔

○جوشخص اللہ کی راہ میں نکلا،وہ اللہ کے ذمہ میں ہے،اگراللہ تعالیٰ اس کووفات دے گاتو جنت میں داخل فرمائے گا اور اگراس کواس کے گھر والوں کی طرف لوٹائے گاتواس چیز کے ہمراہ لوٹائے گا جواس کواجراورغنیمت ملے گا۔

○اورایک ایساشخص جومسجد کے اندرہووہ اللہ کی ضمان میں ہے اگراللہ تعالیٰ اس کووفات دے گاتواس کو جنت میں داخل کرے گااوراگراس کواس کے گھر کی جانب لوٹائے گاتواس کواس چیز کے ساتھ لوٹائے گا جواس کواجر یاغنیمت ملا ہوگا۔

○اورایساشخص جواپنے گھر میں سلامتی کے ساتھ داخل ہواوہ اللہ کی ضمان پر ہے۔

۞ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کاسابقہ فرمان مروی ہے۔

## ۞ قیامت کے دن حقوق کی ادائیگی میں نیکیوں کے پہاڑ بھی ختم ہوجائیں گے ۞

7365 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، ثنا كُلْثُومُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: خَرَجْتُ غَازِيًا، فَلَمَّا مَرَرْتُ بِحِمْصَ، خَرَجْتُ اِلَى السُّوقِ لِاَشْتَرِيَ مَا لَا غِنًى لِلْمُسَافِرِ عَنْهُ، فَلَمَّا نَظَرْتُ اِلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ، قُلْتُ: لَوْ اَنِّي دَخَلْتُ فَرَكَعْتُ رَكْعَتَيْنِ، فَلَمَّا دَخَلْتُ نَظَرْتُ اِلٰى ثَابِتِ بْنِ مَعْبَدٍ، وَابْنِ اَبِيْ زَكَرِيَّا، وَمَكْحُولٍ فِي نَفَرٍ مِنْ اَهْلِ دِمَشْقَ، فَلَمَّا رَاَيْتُهُمْ اَتَيْتُهُمْ فَجَلَسْتُ اِلَيْهِمْ، فَتَحَدَّثُوا شَيْئًا، ثُمَّ قَالُوا: اِنَّا نُرِيدُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ، فَقَامُوا وَقُمْتُ مَعَهُمْ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَاِذَا شَيْخٌ قَدْ رَقَّ وَكَبِرَ، وَاِذَا عَقْلُهُ وَمَنْطِقُهُ اَفْضَلُ مِمَّا نَرٰى مِنْ مَنْظَرِهِ، وَكَانَ اَوَّلُ مَا حَدَّثَنَا اَنْ قَالَ: اِنَّ مَجْلِسَكُمْ هٰذَا مِنْ بَلَاغِ اللّٰهِ، اِيَّاكُمْ وَحُجَّتِهِ عَلَيْكُمْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَّغَ مَا اُرْسِلَ بِهِ، وَاِنَّ اَصْحَابَهُ قَدْ بَلَّغُوا مَا سَمِعُوا، فَبَلِّغُوا مَا تَسْمَعُوْنَ: " ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: رَجُلٌ خَرَجَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ حَتّٰى يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، اَوْ بِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيمَةٍ، وَرَجُلٌ دَخَلَ بَيْتَهُ بِسَلَامٍ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ فِي جَهَنَّمَ جِسْرًا لَهُ سَبْعُ قَنَاطِرَ عَلٰى اَوْسَطِهِنَّ الْقَضَاءُ، فَيُجَاءُ بِالْعَبْدِ حَتّٰى اِذَا انْتَهٰى اِلَى الْقَنْطَرَةِ الْوُسْطٰى قِيلَ لَهُ: مَاذَا عَلَيْكَ مِنَ الدَّيْنِ؟ وَتَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ (وَلَا يَكْتُمُونَ اللّٰهَ حَدِيثًا) (النساء: 42) ، قَالَ فَيَقُوْلُ: يَا رَبِّ عَلَيَّ كَذَا وَكَذَا، فَيُقَالُ لَهُ: اقْضِ دَيْنَكَ، فَيَقُوْلُ: مَا لِي شَيْءٌ، وَمَا اَدْرِيْ مَا اَقْضِي؟ فَيُقَالُ: خُذُوا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَمَا زَالَ يُؤْخَذُ مِنْ حَسَنَاتِهِ حَتّٰى مَا تَبْقٰى لَهُ حَسَنَةٌ حَتّٰى اِذَا اُفْنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قِيلَ قَدْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ، يُقَالُ: خُذُوا مِنْ

7365-سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب فضل الغزو في البحر - حديث: 2146المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجهاد' حديث:2340

Marfat.com

سَيِّئَاتِ مَنْ يَطْلُبُهُ، فَرَكِبُوا عَلَيْهِ، فَقَدْ بَلَغَنِي اَنَّ رِجَالًا يَجِيئُونَ بِاَمْثَالِ الْجِبَالِ مِنَ الْحَسَنَاتِ، فَمَا يَزَالُ يُؤْخَذُ لِمَنْ يَطْلُبُهُمْ حَتّٰى مَا تَبْقَى لَهُمْ حَسَنَةٌ "

✧✧ حضرت سلیمان بن حبیب محاربی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں جہاد کے لئے نکلا، جب میں حمص میں سے گزرا تو میں بازار میں سفر سے متعلق ضروری اشیاء خریدنے گیا، جب میں نے مسجد کے دروازے کی جانب دیکھا تو میں نے سوچا: اگر میں مسجد میں داخل ہو جاؤں اور دو رکعتیں پڑھ لوں تو کتنا ہی اچھا ہو۔ جب میں مسجد داخل ہوا تو میں نے حضرت ثابت بن معبد اور ابن ابی زکریا اور مکحول کو اہل دمشق کی ایک جماعت کے اندر دیکھا، جب میں نے ان کو دیکھا تو میں ان کے پاس آ کر بیٹھ گیا، وہ آپس میں گفتگو کر رہے تھے۔ پھر انہوں نے کہا: ہم حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ (کے پاس جانے) کا ارادہ رکھتے ہیں، وہ اٹھے اور میں بھی ان کے ساتھ کھڑا ہو گیا، ہم ان کے پاس گئے تو وہ شیخ رقیق القلب اور بوڑھے تھے، ان کی عقل اور ان کی گفتگو اس سے بہت افضل تھی جو وہ بظاہر دکھائی دیتے تھے، انہوں نے سب سے پہلی جو گفتگو کی، وہ یہ تھی، انہوں نے فرمایا: تمہارا یہ بیٹھنا بھی اللہ کی توفیق سے ہے۔ تم اپنے اوپر اللہ کی حجت سے بچو، بیشک اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ تمام چیزیں پہنچا دی ہیں جو تمہاری جانب بھیجی گئیں تھیں اور اس کے اصحاب نے جو سنا تھا وہ پہنچا دیا ہے، اس لئے تم بھی جو سنتے ہو وہ (آگے) پہنچاؤ۔ تین شخص اللہ تعالیٰ کی ضمان میں ہیں۔

○ ایسا شخص جو اللہ کی راہ میں نکلا، وہ اللہ کی ضمان میں ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرما دے یا وہ اجر اور غنیمت لے کر لوٹے

○ ایسا شخص جو اپنے گھر کے اندر سلامتی کے ساتھ داخل ہوا۔

پھر فرمایا: بیشک جہنم میں ایک پل ہے جس کے اوپر سات عمارتیں ہیں، ان میں سے درمیانی عمارت پر فیصلے ہونگے ایک بندے کو لایا جائے گا جب وہ درمیانی عمارت تک پہنچے گا اس سے پوچھا جائے گا: تیرے ذمہ کتنا قرضہ ہے؟ پھر یہ آیت پڑھی

وَلَا يَكْتُمُونَ اللّٰهَ حَدِيثًا (النساء : 42)

''اور کوئی بات اللہ سے نہ چھپا سکیں گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وہ کہے گا: اے میرے رب! میرے ذمہ اتنا اتنا قرضہ تھا۔ اس کو کہا جائے گا: اپنا قرضہ ادا کر۔ وہ کہے گا: میرے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے اور نہ ہی مجھے پتا ہے کہ میں کیسے ادا کروں؟ کہا جائے گا: اس کی نیکیاں لے لو۔ مسلسل اس کی نیکیاں لی جاتی رہیں گی، یہاں تک کہ اس کے پاس کوئی نیکی باقی نہیں بچے گی، جب اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں گی تو کہا جائے گا: اس کی نیکیاں ختم ہو گئی ہیں۔ کہا جائے گا: جو طلب کرنے والے ہیں ان کے گناہ لے کر اس کے نامہ اعمال میں ڈال دو۔ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ کچھ لوگ پہاڑوں کے برابر نیکیاں لے کر آئیں گے لیکن ان کی نیکیاں مسلسل طلب گاروں کو دی جاتی رہیں گی یہاں تک کہ اس کی کوئی نیکی بھی نہیں بچے گی۔

Marfat.com

## ☼ خوارج کی نشانیاں ،ان کا حلیہ اوران کے بارے احکام ☼

7366 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ اَبِيْ صَغِيرَةَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيْبٍ، وَالْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، قَالَا: سَمِعْنَا اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اِنَّهَا سَتَخْرُجُ رَايَاتٌ مِنَ الْمَشْرِقِ لِبَنِي الْعَبَّاسِ، اَوَّلُهَا مَثْبُوْرٌ، وَآخِرُهَا مَثْبُوْرٌ، لَا تَنْصُرُوْهُمْ لَا نَصَرَهُمُ اللّٰهُ مَنْ مَشٰى تَحْتَ رَايَةٍ مِنْ رَايَاتِهِمْ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جَهَنَّمَ، اَلَا اَنَّهُمْ شِرَارُ خَلْقِ اللّٰهِ، وَاَتْبَاعُهُمْ شِرَارُ خَلْقِ اللّٰهِ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ مِنِّي اَلَا اِنِّي مِنْهُمْ بَرِيءٌ، وَهُمْ مِنِّي بَرَاءٌ عَلَامَتُهُمْ، يُطِيلُوْنَ الشُّعُوْرَ، وَيَلْبَسُوْنَ السَّوَادَ، فَلَا تُجَالِسُوْهُمْ فِي الْمَلَأِ، وَلَا تُبَايِعُوْهُمْ فِي الْاَسْوَاقِ، وَلَا تُهْدُوْهُمُ الطَّرِيقَ، وَلَا تُسْقُوْهُمُ الْمَاءَ يَتَاَذَّى بِتَكْبِيْرِهِمْ اَهْلُ السَّمَاءِ

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:مشرق کی جانب سے بنی عباس کے جھنڈے نکلیں گے، ان میں سے پہلا بھی ہلاک ہوگا اورآخری بھی خسارے میں ہوگا،تم ان کی مدد نہ کرنا اوراللہ تعالیٰ ان کی مدد نہیں کرے گا جوان کے جھنڈوں میں سے کسی جھنڈے کے نیچے چلے گا،اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کوجہنم میں داخل فرمائے گا۔خبردار!وہ لوگ اللہ کی مخلوق میں سب سے شریر ہیں اوران کے پیروکار بھی شریر ہیں، وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ مجھ سے ہیں۔خبردار!میں ان سے بری ہوں اوروہ مجھ سے بری ہیں ان کی نشانی یہ ہے کہ وہ زلفیں رکھتے ہونگے ،کالے کپڑے پہنتے ہونگے،تم ان کے ساتھ کسی مجلس میں مت بیٹھنااور بازاروں میں ان کے ساتھ خرید وفروخت مت کرنااوران کوراستہ مت بتانا،ان کو پانی مت پلانا،ان کی تکبیر کی وجہ سے آسمان والوں کوتکلیف ہوتی ہے۔

## ☼ روم کے ساتھ چار مرتبہ صلح ہوگی،آخری صلح اہل ہرقل کے ایک آدمی کے ساتھ ہوگی ☼

7367 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ اَبِيْ صَغِيرَةَ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: سَيَكُوْنُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الرُّوْمِ اَرْبَعُ هُدَنٍ، تَقُوْمُ الرَّابِعَةُ عَلٰى يَدِ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ هِرَقْلَ يَدُوْمُ سَبْعَ سِنِينَ . فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ يُقَالُ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ بْنُ خِيلَانَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَنْ اِمَامُ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: مِنْ وُلْدِ اَرْبَعِينَ سَنَةً كَاَنَّ وَجْهَهُ كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ، فِي خَدِّهِ الْاَيْمَنِ خَالٌ اَسْوَدُ، عَلَيْهِ عَبَاءَتَانِ قَهْوَايَتَانِ، كَاَنَّهُ مِنْ رِجَالِ بَنِي اِسْرَائِيلَ، يَمْلِكُ عِشْرِيْنَ سَنَةً يَسْتَخْرِجُ الْكُنُوزَ، وَيَفْتَحُ مَدَائِنَ الشِّرْكِ

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:عنقریب تمہارے اورروم کے درمیان

7366–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ما انتهى إلينا من مسند سليمان بن حبيب المحاربي - سليمان عن أبي أمامة الباهلي حديث:1567

7367–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ما انتهى إلينا من مسند سليمان بن حبيب المحاربي - سليمان عن أبي أمامة الباهلي حديث:1568

Marfat.com

چار صلح ہونگیں، چوتھی صلح ہرقل کے ایک آدمی پر قائم ہوگی، جو سات سال تک چلے گی، عبدقیس کے ایک مستورد بن خیلان نامی شخص نے کہا: یارسول اللہ ﷺ ان دنوں لوگوں کا امام کون ہوگا؟ فرمایا: چالیس سالہ آدمی، جس کا چہرہ چمکتے ہوئے ستارے کی طرح ہوگا، اس کے دائیں رخسار پر سیاہ تل ہوگا، اس کے اوپر دو چادریں ہونگی۔ جس طرح بنی اسرائیل کا کوئی آدمی ہے۔ وہ بیس سال تک حکومت کرے گا وہ خزانوں کو نکالے گا اور شرک کے شہروں کو فتح کرے گا۔

## ☼ نماز کے بعد دعا نہ مانگنے والے کے لئے جنت کی دوزخ کی اور حورعین کی ملامت ☼

7368 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَرِّحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُعَلِّلُ بْنُ نُفَيْلٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ الْعُكَّاشِيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ حَبِيْبٍ الْمُحَارِبِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: "اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَاسْتُجِيْبَ الدُّعَاءُ، فَاِذَا انْصَرَفَ الْمُنْصَرِفُ مِنَ الصَّلَاةِ، وَلَمْ يَقُلْ: اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ، وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ، وَزَوِّجْنِيْ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ، قَالَتِ النَّارُ: يَا وَيْحَ هٰذَا، اَعَجَزَ اَنْ يَسْتَجِيرَ اللّٰهَ مِنْ جَهَنَّمَ؟ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ: يَا وَيْحَ هٰذَا، اَعَجَزَ اَنْ يَسْاَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ؟ وَقَالَتِ الْحُورُ الْعَيْنُ: يَا وَيْحَ هٰذَا اَعَجَزَ اَنْ يَسْاَلَ اللّٰهَ اَنْ يُزَوِّجَهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ؟"

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب نماز قائم ہوجائے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دعا قبول کرلی جاتی ہے جب کوئی شخص نماز سے فارغ ہوتا ہے اور یہ نہیں کہتا

"اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ، وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ، وَزَوِّجْنِيْ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ"

آگ کہتی ہے: اس شخص کے لئے ہلاکت ہو، کیا یہ جہنم سے اللہ کی پناہ بھی نہیں مانگ سکتا تھا۔ جنت کہتی ہے: ہلاکت ہے اس کے لئے یہ بندہ اللہ تعالیٰ سے جنت ہی مانگ لیتا۔ حورعین کہتی ہے: ہلاکت ہے اس کے لئے یہ بندہ اللہ تعالیٰ سے حورعین کے ساتھ نکاح کی دعا نہیں مانگ سکتا تھا۔

## رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ الْمُقْرَائِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

حضرت راشد بن سعد مقرائی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ مومن کی فراست سے بچو، وہ اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے نور سے دیکھ لیتا ہے ☼

7369 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ، فَاِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے

7369–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الباء' من اسمه بكر - حدیث:3332مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند محمد بن الوليد الزبيدی - معاوية عن راشد بن سعد المقرائی' حدیث:2010

Marfat.com

نور سے دیکھ لیتا ہے۔

## ☼ جانور کے پیٹ کے بچے کو بھی اُسی طرح ذبح کیا جائے گا جیسے اس کی ماں کو ذبح کیا گیا ☼

7370 – حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِیُّ، ثنا یُوْسُفُ بْنُ عَدِیٍّ، ثنا بِشْرُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِیْمٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، وَاَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَا: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ: ذَكَاةُ الْجَنِینِ ذَكَاةُ اُمِّهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جانور کے پیٹ کے بچے کو اسی طرح ذبح کیا جائے گا جس طرح اس کی ماں کو ذبح کیا گیا۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دل مومنین کے لئے بہت نرم ہے ☼

7371 – حَدَّثَنَا اَبُوْ یَزِیْدَ یُوْسُفُ بْنُ یَزِیْدَ الْقَرَاطِیسِیُّ، ثنا الْمُعَلَّى بْنُ الْوَلِیْدِ الْقَمْقَاعِیُّ، ثنا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیْدِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زِیَادٍ الْاَلْهَانِیُّ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: لَقِیَنِی اَبُوْ اُمَامَةَ فَاَخَذَ بِیَدِی، ثُمَّ قَالَ: لَقِیَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ فَاَخَذَ بِیَدِی، ثُمَّ قَالَ: یَا اَبَا اُمَامَةَ، اِنَّ مِنَ الْمُؤْمِنِینَ مَنْ یَلِینُ لَهُ قَلْبِی

✧✧ حضرت راشد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ مجھ سے ملے اور انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا پھر فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے ملے پھر میرا ہاتھ تھاما اور فرمایا: اے ابوامامہ! مومنین میں سے وہ شخص بھی ہے جس کے لئے میرا دل بہت نرم ہوتا ہے۔

## ☼ کھانے کے بعد کی ایک دعا ☼

7372 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ دُحَیْمٌ الدِّمَشْقِیُّ ثنا اَبِی، ثنا عَمْرُو بْنُ السَّرْحِ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا یَحْیَى الْحِمَّانِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، كِلَاهُمَا، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ اَبِی مَرْیَمَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، وضَمْرَةَ بْنِ حَبِیْبٍ، اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا اُمَامَةَ، یَقُوْلُ: عَلَّمَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ، مَا اَقُوْلُ عِنْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الطَّعَامِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اَطْعَمْتَنَا وَسَقَیْتَنَا وَاَرْوَیْتَنَا، فَلَكَ الْحَمْدُ غَیْرَ مَكْفِیٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْكَ

حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عِیْسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِیُّ، ثنا اَبِی، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ اَبِی مَرْیَمَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ مِثْلَهُ

---

7371–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21736مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهی إلینا من مسند محمد بن زیاد الألهانی - محمد بن زیاد عن أبی راشد الحبرانی' حدیث:827

7372–صحیح البخاری - کتاب الأطعمة' باب ما یقول إذا فرغ من طعامه - حدیث: 5147سنن أبی داود - کتاب الأطعمة' باب ما یقول الرجل إذا طعم - حدیث:3369

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کھانے کے بعد کی دعاء سکھائی، وہ دعاء یہ تھی

اَللّٰهُمَّ اَطْعَمْتَنَا وَسَقَيْتَنَا وَاَرْوَيْتَنَا، فَلَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْكَ

''اے اللہ! تو نے ہمیں کھلایا ہے، تو نے ہمیں پلایا ہے، تو نے ہمیں سیراب کیا ہے، تیرے لئے ہی حمد ہے اور چھوڑی ہوئی نہیں ہے اور نہ ہی تجھ سے بے نیازی کی جاسکتی ہے''

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

## ۞ جن خواہشات کی پیروی کی جاتی ہے، وہ معبودانِ باطلہ سے بھی بری ہیں ۞

7373 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ اَبُوْ عُمَرَ الضَّرِيْرُ الْكُوفِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْخَصِيبِ بْنِ جَحْدَرٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ مِنْ اِلٰهٍ يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ اَعْظَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ مِنْ هَوًى مُتَّبَعٍ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آسمان کے نیچے جن غیر اللہ کی عبادت کی جاتی ہے، ان میں اللہ کی بارگاہ میں سب سے بری، وہ خواہشات ہیں جن کی پیروی کی جاتی ہے۔

## ۞ پانی کی بو یا ذائقہ جب تک تبدیل نہ ہو، وہ ناپاک نہیں ہوتا ۞

7374 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاهِرِيُّ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلْمَاءُ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ اِلَّا مَا غَلَبَ عَلٰى رِيحِهِ اَوْ طَعْمِهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرسکتی سوائے اس صورت کے کہ جب اس کے ذائقے یا اس کی بو پر غلبہ آجائے۔

# ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيْبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

## حضرت ضمرہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ۞ جس کی بینائی زائل ہوگئی، اس نے صبر کیا، اس کو ثواب کے طور پر کم از کم جنت ملے گی ۞

7375 – حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ،

---

7373–السنة لابن أبی عاصم - ذكر الأهواء المذمومة نستعصم الله تعالى منها ' حديث: 3الإبانة الكبرى لابن بطة - باب ذكر افتراق الأمم في دينهم وعلى كم تفترق هذه الأمة' حديث:289

7374–سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الحياض - حديث:518المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:750-

Marfat.com

ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنِ السَّفَرِ بْنِ نُسَيْرٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: "قَالَ رَبُّكُمْ تعَالَى: اِذَا قَبَضْتُ كَرِيمَةَ عَبْدِی، وَهُوَ بِهَا ضَنِينٌ، فَحَمِدَنِیْ عَلٰى ذٰلِكَ لَمْ اَرْضَ لَهٗ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ"

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میں اپنے کسی بندے کی بینائی ختم کرتا ہوں اور وہ اس پر حوصلہ رکھے اور میرا شکر ادا کرتا رہے، میں اس کے لئے جنت سے کم کسی ثواب پر راضی نہیں ہوتا۔

## ☼ پیشاب یا پاخانہ روکے ہوئے نماز پڑھنا جائز نہیں ہے ☼

7376 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنِ السَّفَرِ بْنِ نُسَيْرٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: مَنْ كَانَ يَشْهَدُ اَنِّی رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَلَا يَشْهَدِ الصَّلَاةَ حَاقِنًا حَتّٰى يَتَخَفَّفَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جو یہ گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں وہ پیشاب یا پاخانہ روکے ہوئے نماز شروع نہ کرے، یہاں تک کہ قضائے حاجت کرکے ہلکا ہوجائے۔

## ☼ امام جماعت کے بعد دعا مانگے تو جمع کے الفاظ استعمال کرے ☼

7377–وَمَنْ كَانَ يَشْهَدُ اَنِّی رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَاَمَّ قَوْمًا فَلَا يَخْتَصَّ نَفْسَهٗ بِالدُّعَاءِ

✧✧ اور جو یہ گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں وہ کسی قوم کی امامت کرائے تو وہ مخصوص اپنے ہی لئے دعا نہ مانگے

## ☼ جن سے اُنس نہ ہو، وہاں بلا اجازت نہیں جانا چاہئے ☼

7378–وَمَنْ كَانَ يَشْهَدُ اَنِّی رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَلَا يَدْخُلْ عَلٰى اَهْلِ بَيْتٍ حَتّٰى يَسْتَاْنِسَ وَيُسَلِّمَ، فَاِذَا نَظَرَ فِی قَعْرِ الْبَيْتِ فَقَدْ دَخَلَ

✧✧ اور جو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں وہ کسی گھر والوں کے پاس اس وقت تک داخل نہ ہو جب تک ان سے مانوس نہ ہوجائے اور سلام نہ کرے جب اس نے گھر کے صحن کے اندر نظر ڈال ہی لی تو سمجھو وہ داخل ہوگیا ہے۔

## ☼ جس کے ذمے قرضہ تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنازہ پڑھانے سے انکار کردیا ☼

7379 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ خَيْثَمَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ يُونُسَ الرَّقِّیُّ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: تُوُفِّیَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

7375–سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء فی الصبر على المصيبة - حديث:1592 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21668

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ كَفَنٌ، فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ: انْظُرُوا اِلٰى دَاخِلَةِ اِزَارِهِ فَاُصِيبَ دِينَارٌ اَوْ دِينَارَانِ، فَقَالَ: كَيَّتَانِ صَلُّوا عَلٰى صَاحِبِكُمْ، فَقَالَ رَجُلٌ: اِلَيَّ قَضَاؤُهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَصَلّٰى عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک آدمی کا انتقال ہوگیا،اس آدمی کے لئے کفن نہیں مل رہا تھا،لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:اس کے ازار کی اندر کی جانب دیکھو،تو وہاں سے ایک یا دو دینار مل گئے (وہ اس نے کسی سے ادھار لئے تھے)۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:یہ (دو دینار اس کے لئے) آگ کے دو داغ (لگنے کا باعث) ہیں۔تم اپنے صاحب کی نماز جنازہ (خود) پڑھ لو۔ایک شخص نے کہا:یارسول اللہ!اس کی ادائیگی میرے ذمہ ہے۔تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھادی۔

## يَزِيْدُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

## حضرت یزید بن شریح حضرمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ پیشاب یا پاخانہ زور کررہے ہوں تو اس کیفیت میں نماز نہ پڑھیں ☼

7380 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، وَمُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ السَّفَرِ بْنِ نُسَيْرٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: لَا يَاْتِيْ اَحَدُكُمُ الصَّلَاةَ، وَهُوَ حَاقِنٌ حَتّٰى يُخَفِّفَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:تم میں سے کوئی شخص نماز کے لئے اس کیفیت میں نہ آئے کہ پیشاب یا پاخانہ زور کررہا ہو یہاں تک کہ اس کا جسم ہلکا پھلکا ہوجائے۔

### ☼ بلا اجازت کسی کے گھر میں جھانکنے والا ہلاک ہوگیا ☼

7381–وَمَنْ اَدْخَلَ عَيْنَيْهِ فِيْ بَيْتٍ بِغَيْرِ اِذْنِ اَهْلِهٖ فَقَدْ دَمَّرَ

✧✧ اور جس نے اجازت کے بغیر کسی گھر کے اندر اپنی آنکھیں داخل کردیں وہ ہلاک ہوگیا۔

### ☼ امام نماز کے بعد سب کے لئے دعا مانگے ☼

7382–وَمَنْ صَلّٰى بِقَوْمٍ، فَخَصَّ نَفْسَهُ بِدَعْوَةٍ دُوْنَهُمْ فَقَدْ خَانَهُمْ

✧✧ اور جس نے کسی قوم کو نماز پڑھائی اور اس نے صرف اپنے لئے دعا مانگی اور لوگوں کو چھوڑ دیا،اس نے خیانت کی۔

---

7379–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث: 21620المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب البيوع' باب القرض والترهيب من الاستدانة - حديث:1489

7380–سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' أبواب التيمم - باب ما جاء في النهي للحاقن أن يصلي' حديث: 614مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21600

Marfat.com

## اَبُوْ عُتْبَةَ الْكِنْدِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

### حضرت ابوعتبہ کندی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ مقروض کے قرضہ کی ذمہ داری اٹھانے پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ پڑھادیا ☼

7383 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ عُتْبَةَ الْكِنْدِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اُمَامَةَ، يَقُوْلُ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَتَرَكَ دِينَارَيْنِ دَيْنًا عَلَيْهِ، وَلَيْسَ لَهُ وَفَاءٌ، فَاَبَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلَيْهِ، وَقَالَ: صَلُّوا عَلٰى صَاحِبِكُمْ ، فَقَامَ اِلَيْهِ اَبُوْ قَتَادَةَ فَقَالَ: اَنَا اَقْضِي عَنْهُ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فَصَلّٰى عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک آدمی کا انتقال ہوگیا اوراس کے ذمہ ایک یا دو دینار قرضہ تھا، اس کی ادائیگی کے لئے کوئی مال نہیں تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھانے سے انکار کردیا اور فرمایا: اپنے ساتھی کی نماز جنازہ تم خود پڑھ لو۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اٹھ کر کھڑے ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف سے میں ادا کردوں گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر کھڑے ہوئے اوراس کی نماز جنازہ پڑھادی۔

### ☼ مرتے وقت دو دینار چھوڑے، وہ آگ کے دو داغوں کا سبب ہیں ☼

7384–وَذَكَرَ اَيْضًا اَنَّ رَجُلًا تُوُفِّيَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَتَرَكَ دِينَارَيْنِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: كَيَّتَيْنِ

✧✧ اور یہ بھی ذکر کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے ایک آدمی انتقال کرگیا اوراس نے دو دینار چھوڑے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ آگ کے دو داغ لگنے کا باعث ہیں۔

### ☼ وضو کے اثرات کی وجہ سے مومنوں کے اعضائے وضو قیامت کے دن چمک رہے ہونگے ☼

7385 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَهْ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ عُتْبَةَ الْكِنْدِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَتَعْرِفُ اُمَّتَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ . قُلْتُ: مَنْ رَاَيْتَ، وَمَنْ لَمْ تَرَ؟ قَالَ: مَنْ رَاَيْتَ؟، وَمَنْ لَمْ اَرَ؟ . قُلْتُ: بِمَاذَا؟ قَالَ: غُرٌّ مُحَجَّلُوْنَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوْءِ

---

7383–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث: 21620المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب البيوع' باب القرض والترهيب من الاستدانة - حديث:1489

7385–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21696

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا قیامت کے دن آپ اپنی امت کو پہچان لیں گے ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں ۔ میں نے عرض کی: جن کو آپ نے دیکھا ہے اور جن کو نہیں دیکھا، سب کو پہچان لیں گے ؟ فرمایا: جی ہاں، جن کو میں نے دیکھا ہے اور جن کو میں نے نہیں دیکھا سب کو پہچان لوں گا۔ میں نے پوچھا: کس طرح ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو کے اثرات کی وجہ سے ان کے ہاتھ اور پاؤں چمک رہے ہوں گے ۔

## حَبِيْبُ بْنُ عُبَيْدٍ الرَّحَبِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

حضرت حبیب بن عبید الرحبی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ✡ جو اللہ کے ایام کی امید رکھتا ہے، وہ ریشم استعمال نہ کرے ✡

7386 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ عُبَيْدٍ الرَّحَبِيِّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَسْتَمْتِعُ بِالْحَرِيْرِ مَنْ يَرْجُو اَيَّامَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ کے ایام کی امید رکھتا ہو وہ ریشم سے نفع حاصل نہ کرے۔

### ✡ جو اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید رکھتا ہے، وہ ریشم کا لباس نہ پہنے ✡

7387 – حَدَّثَنَا وَاِئِلَةُ بْنُ الْحَسَنِ الْعرقی، ثنا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَسْتَمْتِعُ بِالْحَرِيْرِ مَنْ كَانَ يَرْجُو اَيَّامَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ کے ایام کی امید رکھتا ہے وہ ریشم استعمال نہ کرے۔

### ✡ قسما قسم کے کھانے اور مشروبات اور نت نئے فیشن کے لباس پہننے والے شریر ہونگے ✡

### ✡ آخری زمانے میں کچھ لوگ غیر محتاط ہر طرح کی گفتگو کریں گے، وہ شریر ہونگے ✡

7386–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21739مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما أسند أبو بكر بن أبي مريم الغساني - أبو بكر بن أبي مريم عن حبيب بن عبيد' حديث:1430

7387–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21739مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما أسند أبو بكر بن أبي مريم الغساني - أبو بكر بن أبي مريم عن حبيب بن عبيد' حديث:1430

Marfat.com

7388 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا جَمِيعُ بْنُ ثَوْبٍ الرَّحَبِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: سَيَكُونُ رِجَالٌ مِنْ اُمَّتِي يَاْكُلُوْنَ اَلْوَانَ الطَّعَامِ، وَيَشْرَبُونَ اَلْوَانَ الشَّرَابِ، وَيُلْبِسُونَ اَلْوَانَ اللِّبَاسِ، وَيَتَشَدَّقُونَ فِي الْكَلَامِ، فَاُولَئِكَ شِرَارُ اُمَّتِي

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:عنقریب میری امت میں سے کچھ لوگ ہوں گے جومختلف قسموں کے کھانے کھائیں گے اورمختلف قسم کے مشروبات پئیں گے مختلف قسموں کے لباس پہنیں گے، باچھیں پھاڑ پھاڑ کر گفتگوکریں گے، یہ میری امت کے سب سے شریرلوگ ہوں گے۔

## ☼ گفتگومیں احتیاط نہ کرنے والے،طرح طرح کے کھانے کھانے والے شریرہونگے ☼

7389 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الْاَوْصَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: سَيَكُونُ رِجَالٌ مِنْ اُمَّتِي يَاْكُلُوْنَ اَلْوَانَ الطَّعَامِ، وَيَشْرَبُونَ اَلْوَانَ الشَّرَابِ، وَيُلْبِسُونَ اَلْوَانَ اللِّبَاسِ، وَيَتَشَدَّقُونَ فِي الْكَلَامِ اُولَئِكَ شِرَارُ اُمَّتِي

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:عنقریب میری امت میں کچھ لوگ ہوں گے جومختلف قسم کے کھانے کھائیں گے، قسم قسم کے مشروبات پئیں گے، مختلف قسموں کے کپڑے پہنیں گے اور باچھیں پھاڑ پھاڑ کر گفتگوکریں گے، یہ لوگ میری امت کے سب سے شریرلوگ ہوں گے۔

## ☼ کھانے سے فارغ ہوکر مانگی جانے والی دعائے ماثورہ ☼

7390 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ السَّرْحِ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، وحَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا اُمَامَةَ يَقُوْلُ: عَلَّمَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مَا اَقُوْلُ عِنْدَ فَرَاغِي مِنَ الطَّعَامِ، فَقَالَ قُلْ: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَطْعَمْتَنَا، وَاَرْوَيْتَنَا، فَلَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ مَكْفُورٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

---

7388–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حدیث: 2391مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما أسند أبو بكر بن أبي مريم الغساني - أبو بكر بن أبي مريم عن حبيب بن عبيد' حدیث:1428

7389–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حدیث: 2391مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما أسند أبو بكر بن أبي مريم الغساني - أبو بكر بن أبي مريم عن حبيب بن عبيد' حدیث:1428

7390–صحیح البخاری - كتاب الأطعمة' باب ما يقول إذا فرغ من طعامه - حدیث: 5147سنن أبي داود - كتاب الأطعمة' باب ما يقول الرجل إذا طعم - حدیث:3369

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا کھانے کے بعد کی مجھے یہ دعا سکھائی

اللّٰهُمَّ اَنْتَ اَطْعَمْتَنَا، وَاَرْوَيْتَنَا، فَلَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ مَكْفُورٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

''اے اللہ! تو نے ہمیں کھلایا ہے، تو نے ہمیں سیراب کیا ہے، تیرا انکار کیا ہوا نہیں ہے اور نہ ہی ان سے بے نیازی ہو سکتی ہے اے ہمارے رب''۔

## شُرَيْحُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

حضرت شریح بن عبید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کو تنبیہ فرمائی کہ میرے بعد امت کو پریشان نہ کرنا ☼

7391 – حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنْ ضَمْضَمَ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، اَخْبَرَنِیْ جُبَيْرُ بْنُ نُفَيْرٍ، وَكَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ، وَعَمْرُو بْنُ الْاَسْوَدِ، وَالْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِی كَرِبَ، وَاَبُوْ اُمَامَةَ اَنَّ رَجُلًا اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَمَا هٰذَا الْاَمْرُ اِلَّا فِی قَوْمِكَ؟ قَالَ: بَلٰی . قَالَ: فَوَصِّهِمْ بِنَا، فَقَالَ لِقُرَيْشٍ: اِنِّی اُحَذِّرُكُمِ اللّٰهَ اَنْ تَشُقُّوا عَلٰی اُمَّتِی مِنْ بَعْدِی

✧✧ حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ اور کثیر بن مرہ رضی اللہ عنہ اور عمرو بن اسود رضی اللہ عنہ اور مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ خلافت کا معاملہ آپ ہی کی قوم میں رہے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ اس نے کہا: ہمیں کوئی وصیت فرمایئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش سے کہا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے اس بات پر ڈراتا ہوں کہ تم میرے بعد میری امت کو مشقت میں مبتلاء کردو۔

### ☼ حکمران جب عوام میں شک ڈھونڈتا ہے تو ان کو اپنا مخالف کر بیٹھتا ہے ☼

7392–ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ: سَيَكُوْنُ مِنْ بَعْدِی اُمَرَاءُ، فَاَدُّوا اِلَيْهِمْ طَاعَتَهُمْ، فَاِنَّ الْاَمِيرَ مِثْلُ الْمِجَنِّ يُتَّقَى بِهِ، فَاِنْ صَلَحُوا وَاتَّقَوْا وَاَمَرُوكُمْ بِخَيْرٍ فَلَكُمْ وَلَهُمْ، وَاِنْ اَسَاؤُوا وَاَمَرُوكُمْ فَعَلَيْهِمْ، وَاَنْتُمْ مِنْهُمْ بَرَاءٌ، وَاِنَّ الْاَمِيرَ اِذَا ابْتَغَى الرِّيبَةَ فِی النَّاسِ اَفْسَدَهُمْ

✧✧ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد کچھ امراء ہوں گے، تم ان کی اطاعت کیا کرنا، اس لئے کہ امیر ایک ڈھال ہے، اس کے ذریعے بہت سارے نقصانات سے بچا جا سکتا ہے، اگر وہ درست رہیں اور تقوی اختیار کریں اور تمہیں بھلائی کا حکم دیں تو تمہارا ان پر اور ان کا تمہارے اوپر حق ہے اور اگر وہ خود برائی کریں اور صرف تمہیں (نیکی کا) حکم دیں تو ان کا گناہ ان پر ہے تم ان سے بری ہو اور حکمران جب عوام میں شک ڈھونڈتا ہے تو ان کو خراب کر بیٹھتا ہے۔

Marfat.com

## ☼ امام جب لوگوں میں شک تلاش کرتا ہے تو ان کو خراب کر بیٹھتا ہے ☼

7393 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمَ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، و كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، وعَمْرِو بْنِ الْاَسْوَدِ، وَالْمِقْدَادِ بْنِ مَعْدِى كَرِبَ، وابِىْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: اِنَّ الْاِمَامَ اِذَا ابْتَغَى الرِّيبَةَ فِى النَّاسِ اَفْسَدَهُمْ

✧✧ حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ اور کثیر بن مرۃ رضی اللہ عنہ اور عمرو بن اسود رضی اللہ عنہ اور مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: امام جب لوگوں کے اندر شک تلاش کرتا ہے تو ان کو خراب کر بیٹھتا ہے۔

## ☼ قریش کے اچھے ائمہ، لوگوں کے دوسرے اماموں سے افضل ہیں ☼

7394 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنِى اَبِىْ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمَ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْحَارِثِ، و كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، وعَمْرِو بْنِ الْاَسْوَدِ، وابِىْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: اِنَّ اَخْيَارَ اَئِمَّةِ قُرَيْشٍ خِيَارُ اَئِمَّةِ النَّاسِ

✧✧ حضرت حارث بن حارث رضی اللہ عنہ، کثیر بن مرہ رضی اللہ عنہ اور عمرو بن اسود رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک قریش کے اخیار ائمہ لوگوں کے اماموں میں سے سب سے افضل ہیں۔

## مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْاَلْهَانِيُّ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

## حضرت محمد بن زیاد الہانی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ سلام، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے امتیوں کے لئے تحیت اور ذمیوں کے لئے امان ہے ☼

7395 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا اِدْرِيسُ بْنُ زِيَادٍ الْاَلْهَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْاَلْهَانِيِّ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، اَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلٰى كُلِّ مَنْ لَقِيَهُ . قَالَ: فَمَا عَلِمْتُ اَحَدًا سَبَقَهُ بِالسَّلَامِ اِلَّا يَهُودِيًّا مَرَّةً اخْتَبَأَ لَهُ خَلْفَ اُسْطُوَانَةٍ، فَخَرَجَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ اَبُوْ اُمَامَةَ: وَيْحَكَ يَا

---

7393–سنن أبی داود - كتاب الأدب' باب فی النهی عن التجسس - حدیث:4266مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث المقداد بن الأسود - حدیث:23206

7394–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - عمرو بن الأسود العنسی رضی الله عنه' حدیث: 2495مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهی إلینا من مسند ضمضم بن زرعة - ضمضم عن شریح بن عبید' حدیث:1616

7395–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الباء' من اسمه بكر - حدیث:3288مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهی إلینا من مسند محمد بن زیاد الألهانی - محمد بن زیاد عن أبی أمامة الباهلی' حدیث:794

Marfat.com

يَهُودِيُّ، مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: رَاَيْتُكَ رَجُلًا تُكْثِرُ السَّلَامَ، فَعَلِمْتُ اَنَّهُ فَضْلٌ، فَاَحْبَبْتُ اَنْ آخُذَ بِهِ، فَقَالَ اَبُوْ اُمَامَةَ: وَيْحَكَ، اِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ السَّلَامَ تَحِيَّةً لِاُمَّتِنَا، وَاَمَانًا لِاَهْلِ ذِمَّتِنَا

✧✧ حضرت محمد بن زیادہ ہانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ ہراس شخص کوسلام کیا کرتے تھے جس سے ملاقات ہوتی ،وہ فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ کوئی شخص سلام میں ان سے پہل کرسکتا تھا۔ایک یہودی ایک مرتبہ ایک ستون کے پیچھے چھپ کران کی انتظار میں بیٹھا تھا،وہ نکلا اوراس نے فوراً سلام کردیا۔حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے یہودی! تیرے لئے ہلاکت ہو،یہ جوتو نے کیا ہے اس بات پر تجھے کس نے ابھارا؟اس نے کہا: میں نے آپ کوایسا شخص پایا ہے کہ آپ سلام بہت زیادہ کرتے ہیں،تو میں یہ سمجھ گیا کہ اس میں بہت زیادفضیلت ہوگی،تو مجھے یہ پسندآیا کہ میں بھی اس عمل کواپنالوں ۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرے لئے ہلاکت ہو،میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشادفرماتے ہوئے سنا ہے''بیشک اللہ تعالیٰ نے سلام ہماری امت کے لئے ملاقات کی تحیت رکھااورہمارے،ذمیوں کے لئے امان رکھا ہے''۔

## ✡ جس قوم میں کھیتی باڑی کے آلات آجاتے ہیں،اللہ تعالیٰ ان کوذلیل کردیتا ہے ✡

7396 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى سِكَّةَ الْحَرْثِ فَقَالَ: لَا تَدْخُلُ عَلٰى قَوْمٍ اِلَّا اَذَلَّهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھیتی باڑی کے آلات دیکھے تو فرمایا: یہ جس قوم میں آجاتے ہیں،اللہ تعالیٰ ان کوذلیل کردیتا ہے۔(یعنی وہ لوگ کھیتی باڑی میں مصروف ہوجاتے ہیں،جہادچھوڑ دیتے ہیں،پھران کے حکمران ان سے واجبات وصول کرنے میں ان کوذلیل کرتے ہیں)

## ✡ اس امت کے ستر ہزارلوگ بلاحساب وعذاب جنت میں جائیں گے ✡

7397 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ح وحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح وحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثنا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ، قَالُوا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْاَلْهَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ يَقُوْلُ: "وَعَدَنِيْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ: اَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي سَبْعِينَ اَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ، وَثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ حَثَيَاتِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ"

---

7397–سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب صفة أمة محمد صلى الله عليه وسلم - حديث: 4284سنن الترمذی' الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله صلى الله عليه - باب منه' حديث:2420

Marfat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ الدَّقَّاقُ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ح وحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا اَبُوْ خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا: ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: میرے رب عزوجل نے مجھ سے وعدہ کیاہے کہ میری امت میں ستر ہزارلوگ ایسے جنت میں داخل فرمائے گا کہ نہ ان کا حساب لیاجائے گااورنہ ان کوعذاب دیاجائے گا۔اورتین لپ میرے رب کے (مزید) بھرکر (جنت میں داخل کئے جائیں گے)۔

✿ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان مروی ہے۔

## ☼ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کاارادہ فرماتاہے آخری عمرمیں اس کونیکی کی توفیق دے دیتاہے ☼

7398 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا اَبُوْ تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْاَلْهَانِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَسَّلَهُ . قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا عَسَّلَهُ؟ قَالَ: يُفْتَحُ لَهُ عَمَلًا صَالِحًا، ثُمَّ يَقْبِضُهُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے بھلائی کاارادہ فرماتاہے تواس کو''عسل'' دیتاہے۔عرض کیاگیا: یارسول اللہ''عسل'' کا کیامطلب ؟فرمایا: اس (کی زندگی کے آخری دنوں میں،اس) کونیک عمل کی توفیق دے دیتاہے پھراسی پراس کی روح قبض فرمالیتاہے۔

## ☼ حجۃ الوداع کے موقع پرحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑوسی کے حقوق کی خصوصی تاکید فرمائی ☼

7399 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهِ الْجَدْعَاءِ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، يَقُوْلُ: اُوْصِيْكُمْ بِالْجَارِ حَتّٰى اَكْثَرَ، فَقُلْتُ: اِنَّهُ لَيُوَرِّثُهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پراپنی جدعاء اونٹنی پر تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: میں تمہیں پڑوسی کے بارے میں وصیت کرتاہوں حتیٰ کہ پڑوسی کے بارے میں بہت زیادہ گفتگوفرمائی،

---

7398–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند محمد بن زياد الألهاني - محمد بن زياد عن أبي أمامة الباهلي' حديث: 796مسند الشهاب القضاعي - إذا أراد الله بعبد خيرا عسله' حديث:1277

7399–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث: 21735مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند محمد بن زياد الألهاني - محمد بن زياد عن أبي أمامة الباهلي' حديث:799

Marfat.com

(حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں سمجھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تو اس کو وراثت میں حصہ دار قرار دے دیں گے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام عام کرنے کا حکم دیا ☼

7400 – حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اَنْ نفْشِيَ السَّلَامَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سلام کو عام کریں۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ہم سلام کو عام کریں ☼

7401 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا اَبِيْ ح، وحَدَّثَنَا عُبَيْدٌ، ثنا ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ح وحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ الْكُوفِيُّ، قَالُوا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اَنْ نُفْشِيَ السَّلَامَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سلام کو عام کریں۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے جنت میں جائیں گے ☼

### ☼ رومیوں میں صہیب، حبشیوں میں بلال اور ایرانیوں میں سلمان پہلے جنت میں جائیں گے ☼

7402 – حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ الصُّورِيُّ، حَدَّثَنِيْ عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُوْلُ: اَنَا سَابِقُ الْعَرَبِ اِلَى الْجَنَّةِ، وَصُهَيْبٌ سَابِقُ الرُّومِ اِلَى الْجَنَّةِ، وَبِلَالٌ سَابِقُ الْحَبَشَةِ اِلَى الْجَنَّةِ، وَسَلْمَانُ سَابِقُ الْفُرْسِ اِلَى الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''میں عرب میں سب سے پہلے جنت میں جاؤں گا۔ صہیب، روم میں سب سے پہلے جنت میں جائیں گے اور بلال حبشیوں میں سے سب سے پہلے جنت میں جائیں گے اور سلمان اہل فارس میں سب سے پہلے جنت میں جائیں گے۔

## ☼ جب تک حساب ہوتا رہے گا کچھ لوگوں کو نور میں ڈھانپ کر رکھا جائے گا ☼

7403 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، واَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا: ثنا

---

7400–سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب إفشاء السلام - حديث: 3691مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند إبراهيم بن أبي عبلة' ما روى ابن ثوبان عن الشاميين - ابن ثوبان , عن القاسم أبي عبد الرحمن' حديث:166

7401–سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب إفشاء السلام - حديث: 3691مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند إبراهيم بن أبي عبلة' ما روى ابن ثوبان عن الشاميين - ابن ثوبان , عن القاسم أبي عبد الرحمن' حديث:166

7402–المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أيوب - حديث:3104المعجم الصغير للطبراني - باب من اسمه أيوب' حديث:290

Marfat.com

الْحَسَنُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ الْعَسْقَلَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْیَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زِیَادٍ الْاَلْهَانِیُّ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ: اِنَّ لِلّٰهِ عِبَادًا یُجْلِسُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَلٰی مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ، وَیَغْشٰی وُجُوهَهُمُ النُّورُ حَتّٰی یَفْرُغَ مِنْ حِسَابِ الْخَلَائِقِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان کونور کے منبروں پر بٹھائے گااوران کے چہروں کونور سے ڈھانپ لے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ مخلوقات کے حساب سے فارغ ہوجائے گا۔

## ☼ جس نے ایک آیت بھی سکھائی ،وہ آقا ہے ،اس کا ادب واحترام ضروری ہے ☼

7404 – حَدَّثَنَا اَبُوْ عَقِیْلٍ اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِیُّ، ثنا عُبَیْدُ بْنُ رَزِینٍ اللَّاذِقِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اِسْمَاعِیلَ بْنَ عَیَّاشٍ، یَقُوْلُ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ زِیَادٍ الْاَلْهَانِیُّ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ عَلَّمَ عَبْدًا آیَةً مِنْ کِتَابِ اللّٰهِ، فَهُوَ مَوْلَاهُ لَا یَنْبَغِی لَهُ اَنْ یَخْذُلَهُ، وَلَا یَسْتَاْثِرَ عَلَیْهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے کسی کواللہ تعالیٰ کی کتاب میں سے ایک آیت سکھائی ،وہ اس کا آقا ہے اس کومناسب نہیں ہے کہ اس کورسوا کرے اورنہ ہی اس کے اوپر کسی اورکوترجیح دے۔

## ☼ گھوڑوں کوسواری اورجنگی آداب سکھانے چاہئیں ،وہ سیکھ جاتا ہے ☼

7405 – حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِیمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِیقٍ الْحِمْصِیُّ، حَدَّثَنِی جَدِّی اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیْدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ الْاَلْهَانِیُّ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ: عَاتِبُوا الْخَیْلَ، فَاِنَّهَا تُعْتَبُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: گھوڑوں کوسواری اورجنگی آداب سکھاؤ،یہ سیکھ جاتے ہیں۔

## ☼ فقیر نے اللہ کا واسطہ دے کرسوال کیا،حضرت خضر علیہ السلام نے خودکوغلام کے طور پراس کے سپرد کردیا ☼

7406 – حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِیمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِیقٍ الْحِمْصِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ

---

7403–مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهی إلینا من مسند محمد بن زیاد الألهانی - محمد بن زیاد عن أبی أمامة الباهلی' حدیث:803

7404–مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهی إلینا من مسند محمد بن زیاد الألهانی - محمد بن زیاد عن أبی أمامة الباهلی' حدیث: 795شعب الإیمان للبیهقی - فصل فی تعلیم القرآن' حدیث:2138

7405–مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهی إلینا من مسند محمد بن زیاد الألهانی - محمد بن زیاد عن أبی أمامة الباهلی' حدیث:810

Marfat.com

عِمْرَانَ الْكِنْدِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، ح وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَطَّابُ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْاَلْهَانِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: اَلَا اُحَدِّثُكُمْ عَنِ الْخَضِرِ؟ قَالُوا: بَلٰى، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. قَالَ: "بَيْنَا هُوَ ذَاتَ يَوْمٍ يَمْشِي فِي سُوقِ بَنِيْ اِسْرَائِيلَ، اَبْصَرَهُ رَجُلٌ مُكَاتَبٌ، فَقَالَ: تَصَدَّقْ عَلَيَّ بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ، فَقَالَ الْخَضِرُ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ مِنْ اَمْرٍ يَكُونُ مَا عِنْدِي شَيْءٌ اُعْطِيكَهُ، فَقَالَ الْمِسْكِينُ: اَسْاَلُكَ بِوَجْهِ اللّٰهِ لِمَ تَصَدَّقْتَ عَلَيَّ؟ فَاِنِّي نَظَرْتُ السِّيمَاءَ فِي وَجْهِكَ، وَرَجَوْتُ الْبَرَكَةَ عِنْدَكَ. فَقَالَ الْخَضِرُ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ مَا عِنْدِي شَيْءٌ اُعْطِيكَهُ اِلَّا اَنْ تَاْخُذَنِي فَتَبِيعَنِي، فَقَالَ الْمِسْكِينُ: وَهَلْ يَسْتَقِيمُ هٰذَا؟ قَالَ: نَعَمِ الْحَقَّ اَقُوْلُ، لَقَدْ سَاَلْتَنِي بِاَمْرٍ عَظِيمٍ، اَمَا اِنِّي لَا اُخَيِّبُكَ بِوَجْهِ رَبِّي بِعْنِي. قَالَ: فَقَدَّمَهُ اِلَى السُّوقِ، فَبَاعَهُ بِاَرْبَعِ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَمَكَثَ عِنْدَ الْمُشْتَرِيْ زَمَانًا لَا يَسْتَعْمِلُهُ فِي شَيْءٍ، فَقَالَ لَهُ: اِنَّكَ اِنَّمَا ابْتَعْتَنِي الْتِمَاسَ خَيْرٍ عِنْدِي، فَاَوْصِنِي بِعَمَلٍ قَالَ: اَكْرَهُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ اِنَّكَ شَيْخٌ كَبِيرٌ ضَعِيفٌ. قَالَ: لَيْسَ يَشُقُّ عَلَيَّ. قَالَ: فَقُمْ فَانْقِلْ هٰذِهِ الْحِجَارَةَ، وَكَانَ لَا يَنْقُلُهَا دُونَ سِتَّةِ نَفَرٍ فِي يَوْمٍ، فَخَرَجَ الرَّجُلُ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ نَقَلَ الْحِجَارَةَ فِي سَاعَةٍ، فَقَالَ: اَحْسَنْتَ وَاَجْمَلْتَ، وَاَطَقْتَ مَا لَمْ اَرَكَ تُطِيقُهُ. قَالَ: ثُمَّ عَرَضَ لِلرَّجُلِ سَفَرٌ، فَقَالَ: اِنِّي اَحْسَبُكَ اَمِينًا، فَاخْلُفْنِي فِي اَهْلِي خِلَافَةً حَسَنَةً. قَالَ: فَاَوْصِنِي بِعَمَلٍ قَالَ: اِنِّي اَكْرَهُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ. قَالَ: لَيْسَ يَشُقُّ عَلَيَّ، قَالَ: فَاضْرِبْ مِنَ اللَّبِنِ لِبَيْتِي حَتَّى اُقْدِمَ عَلَيْكَ. قَالَ: فَمَضَى الرَّجُلُ لِسَفَرِهِ فَرَجَعَ الرَّجُلُ، وَقَدْ شَيَّدَ بِنَاءَهُ، فَقَالَ: اَسْاَلُكَ بِوَجْهِ اللّٰهِ مَا سَبِيلُكَ، وَمَا اَمْرُكَ؟ قَالَ: سَاَلْتَنِي بِوَجْهِ اللّٰهِ، وَوَجْهُ اللّٰهِ اَوْقَعَنِي فِي الْعُبُودِيَّةِ، فَقَالَ الْخَضِرُ: سَاُخْبِرُكَ مَنْ اَنَا، اَنَا الْخَضِرُ الَّذِي سَمِعْتَ بِهِ سَاَلَنِي مِسْكِينٌ صَدَقَةً، فَلَمْ يَكُنْ عِنْدِي شَيْءٌ اُعْطِيهِ، فَسَاَلَنِي بِوَجْهِ اللّٰهِ، فَاَمْكَنْتُهُ مِنْ رَقَبَتِي فَبَاعَنِي، وَاُخْبِرُكَ اَنَّهُ مَنْ سُئِلَ بِوَجْهِ اللّٰهِ، فَرَدَّ سَائِلَهُ وَهُوَ يَقْدِرُ وَقَفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جِلْدُهُ وَلَا لَحْمَ لَهُ وَلَا عَظْمَ يَتَقَعْقَعُ، فَقَالَ الرَّجُلُ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ، شَقَقْتُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَلَمْ اَعْلَمْ، فَقَالَ: لَا بَاْسَ، اَحْسَنْتَ وَاَبْقَيْتَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّي، يَا نَبِيَّ اللّٰهِ احْكُمْ فِي اَهْلِي وَمَالِي بِمَا اَرَاكَ اللّٰهُ اَوْ اُخَيِّرُكَ، فَاُخَلِّي سَبِيلَكَ، فَقَالَ: اُحِبُّ اَنْ تُخَلِّيَ سَبِيلِي فَاَعْبُدَ رَبِّي فَخَلَّى سَبِيلَهُ، فَقَالَ الْخَضِرُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَوْقَعَنِي فِي الْعُبُودِيَّةِ، ثُمَّ نَجَّانِي مِنْهَا "

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا: کیا میں تمہیں حضرت خضر علیہ السلام کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں نے کہا: کیوں نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دن وہ بنی اسرائیل کے بازار میں چل رہے تھے کہ ایک مکاتب شخص نے ان کو دیکھا اور کہا: میرے اوپر صدقہ کیجئے، اللہ تعالیٰ آپ کو برکت عطا فرمائے۔ حضرت خضر علیہ السلام نے کہا: میں اللہ پر ایمان لایا، جتنا اللہ نے چاہا، اس معاملے میں میرے پاس کچھ نہیں ہے جو میں تجھے عطا کروں۔ اس مسکین نے کہا: میں نے اللہ کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کیا، تو نے مجھ پر صدقہ کیوں نہیں کیا؟۔ میں نے تیرے چہرے پر ایک نشانی دیکھی، مجھے تجھ سے برکت کی امید تھی۔ حضرت خضر علیہ السلام نے کہا: میں اللہ پر ایمان لایا، میرے پاس

Marfat.com

ایسی کوئی چیز نہیں ہے جو میں تجھے دوں۔البتہ یوں کر کہ تو مجھے پکڑ لے اور مجھے بیچ دے۔(جتنی رقم تجھے ملے اس کو اپنے کام میں لے آ) مسکین نے کہا: تو کیا اس پر قائم رہے گا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، میں جو کہہ رہا ہوں اس پر قائم رہوں گا، تو نے مجھ سے بہت بڑا واسطہ دے کر سوال کیا ہے اور میں تجھے اپنے رب کے واسطے میں کبھی رسوا نہیں کروں گا۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ ان کو بازار میں لے گیا، اور ۴۰۰ درہم میں ان کو فروخت کر دیا، وہ خریدار کے پاس ایک عرصہ ٹھہرے رہے اور وہ ان سے کوئی کام نہیں لیتا تھا۔انہوں نے اس آدمی (یعنی اپنے مالک) سے کہا: آپ نے مجھے خریدا ہے، میرے پاس جو بھلائی ہے اس کی طلب میں تو آپ مجھے کوئی کام بتایئے۔اس نے کہا: میں یہ پسند نہیں کرتا ہوں کہ آپ کو مشقت میں ڈالوں، آپ کمزور، بوڑھے بزرگ ہیں۔حضرت خضر علیہ السلام نے کہا: مجھ پر شاق نہیں گزرے گا۔اس نے کہا: تو اٹھئے اور یہ پتھر یہاں سے منتقل کر دیجئے۔وہ پتھر اتنے تھے کہ ان کو ایک دن میں چھ آدمیوں سے کم منتقل نہیں کر سکتے تھے۔(یہ کام ان کے ذمے لگا کر) وہ آدمی اپنے کسی کام کے لئے باہر چلا گیا، کچھ ہی دیر میں وہ واپس آ گیا، جب واپس آیا وہ سب پتھر منتقل کر چکے تھے۔اس نے کہا: آپ نے بہت اچھا کیا اور بہت درست کام کیا ہے اور آپ کے اندر تو وہ طاقت ہے جو بظاہر دکھائی نہیں دیتی۔حضور ﷺ نے فرمایا: پھر اس آدمی کو سفر کی ضرورت پیش آئی، اس نے کہا: میں تجھے امین سمجھتا ہوں، تو میرے گھر والوں میں احسن انداز میں میرا نائب بن کر رہ۔انہوں نے کہا: مجھے کوئی کام بتا دیجئے، اس نے کہا: میں یہ پسند نہیں کرتا ہوں کہ آپ کو مشقت میں ڈالوں۔انہوں نے کہا: نہیں میرے لئے کوئی مشقت نہیں۔انہوں نے کہا: میرے واپس آنے تک میرے مکان کے لئے اینٹیں بنا دینا۔حضور ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی اپنے سفر کے لئے چلا گیا، جب وہ آدمی لوٹ کر آیا تو اس کا مکان تعمیر ہو چکا تھا۔اس نے کہا: اللہ کا واسطہ دے کر میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، تیرا راستہ کیا ہے اور تیرا معاملہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: تو نے اللہ کا واسطہ دے کر مجھ سے پوچھا ہے اور اللہ ہی کے واسطے نے مجھے اس غلامی میں ڈالا ہے۔حضرت خضر علیہ السلام نے کہا: میں تجھے بتاتا ہوں میں کون ہوں، میں خضر ہوں، جس کے بارے میں تو نے سنا ہے، مجھ سے ایک مسکین نے صدقہ مانگا تھا، میرے پاس اس کو دینے کے لئے کچھ نہیں تھا، اس نے اللہ کا واسطہ دے کر مانگا تھا تو میں نے اپنے آپ کو اس کے سپرد کر دیا، اس نے مجھے بیچ دیا اور میں تجھے بتاتا ہوں کہ جس سے اللہ کے نام پر مانگا جائے اور وہ قدرت رکھنے کے باوجود اپنے سائل کو خالی ہاتھ لوٹا دے، قیامت کے دن جب وہ کھڑا ہوگا تو اس کا چمڑا ہوگا، لیکن اس میں گوشت نہیں ہوگا اور نہ ہڈیاں ہوں گی اور وہ مضطرب ہوگا۔اس آدمی نے کہا: میں اللہ پر ایمان لایا: اے اللہ کے نبی! آپ نے تو میرے ساتھ زیادتی کی ہے، مجھے پتا بھی نہیں چلا۔آپ نے کہا: کوئی حرج نہیں ہے، آپ نے بہت اچھا کیا ہے، آپ ہمیشہ رہیں گے۔اس آدمی نے کہا: میرے ماں باپ آپ قربان ہو جائیں، اے اللہ کے نبی! آپ میرے اہل اور میرے مال میں وہ فیصلہ فرما دیجئے جو اللہ نے آپ کو دکھایا ہے یا میں آپ کو اختیار دیتا ہوں اور میں آپ کا راستہ چھوڑ دیتا ہوں۔انہوں نے کہا: میں یہ پسند کرتا ہوں کہ آپ میرا راستہ چھوڑ دیں، میں اپنے رب کی عبادت کرتا رہوں تو انہوں نے ان کو آزاد کر دیا۔حضرت خضر علیہ السلام نے کہا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے عبودیت میں ڈالا اور پھر اس سے نجات بھی عطا فرمائی۔

Marfat.com

## ☼ ہر حق والے کو وراثت میں اس کا حق مل چکا ہے، وارث کے لئے وصیت جائز نہیں ہے ☼

7407 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْاَذَنِيُّ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''اے لوگو! بیشک اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق دے دیا ہے، اب وارث کے لئے وصیت (جائز) نہیں ہے۔

## ☼ فرضی نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے والے کو موت کے سوا جنت سے کوئی چیز نہیں روک سکتی ☼

7408 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ بِشْرٍ الطَّرَسُوسِيُّ، ح وحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ ح، وحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُوْنَ، ثنا هَارُوْنُ بْنُ دَاوُدَ النَّجَّارُ الطَّرَسُوسِيُّ، قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْاَلْهَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ، اِلَّا الْمَوْتُ زَادَ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ فِي حَدِيثِهِ: وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ہر فرضی نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی اس کو جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز نہیں روک سکتی۔

✿ حضرت ''محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنی حدیث کے اندر قل ھو اللہ احد کے الفاظ کا اضافہ کیا ہے۔

## ☼ چوتھا کلمہ پڑھنے والے کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ☼

7409 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْاَذَنِيُّ، وعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَشْعَثِ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

---

7406-مشكل الآثار للطحاوی - باب بيان مشكل ما روی عن رسول الله صلى الله عليه' حديث: 1618مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند محمد بن زياد الألهاني - محمد بن زياد عن أبي أمامة الباهلي' حديث:809

7407-سنن أبي داود - كتاب الوصايا' باب ما جاء في الوصية للوارث - حديث: 2501سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب الولد للفراش - حديث:2003

7408-السنن الكبرى للنسائي - كتاب عمل اليوم والليلة' ثواب من قرأ آية الكرسي دبر كل صلاة - حديث:9589المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث:8227

7409-المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7332مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند محمد بن زياد الألهاني - محمد بن زياد عن أبي أمامة الباهلي' حديث:806

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: "مَنْ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَمْ يَسْبِقْهَا عَمَلٌ، وَلَمْ تَبْقَ مَعَهَا سَيِّئَةٌ "

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے

لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

پڑھا، کوئی عمل اس سے آگے نہیں بڑھ سکتا اور اس کے ساتھ کوئی گناہ باقی نہیں رہ سکتا۔

☼ ۱۰۰ مرتبہ سبحان الله وبحمده پڑھنے سے ۱۰۰ غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے ☼

7410 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْاَذَنِيُّ، وعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَشْعَثِ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، كَانَ مِثْلَ مِائَةِ رَقَبَةٍ تُعْتَقُ اِذَا قَالَهَا مِائَةَ مَرَّةٍ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ۱۰۰ مرتبہ سبحان الله وبحمده پڑھا، اس کو ۱۰۰ غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

☼ ۱۰۰ مرتبہ الحمد للہ پڑھنے کا ثواب ۱۰۰ گھوڑے اللہ کی راہ میں دینے کے برابر ہے ☼

7411–وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَ عِدْلَ مِائَةِ فَرَسٍ، مُسَرَّجٍ مُلَجَّمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

✧✧ اور جس نے ۱۰۰ مرتبہ الحمدالله پڑھا اس کو ۱۰۰ گھوڑوں کا ثواب ملتا ہے جن پر زین لگائی گئی ہو اور اللہ کی راہ کے اندر اس کو لگامیں ڈالی گئی ہوں۔

☼ ۱۰۰ مرتبہ اللہ اکبر پڑھنے والے کو ۱۰۰ اونٹ نحر کرنے کا ثواب ملتا ہے ☼

7412–وَمَنْ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ مِائَةَ مَرَّةٍ، كَانَ عِدْلَ مِائَةِ بَدَنَةٍ تُنْحَرُ بِمَكَّةَ

✧✧ اور جس نے ۱۰۰ مرتبہ الله اکبر کہا: اس کو مکہ کے اندر ۱۰۰ اونٹ نحر کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں اور آپ کی امت کے بعد کوئی امت نہیں ☼

☼ خوشدلی سے زکوٰۃ ادا کرنے والے، روزہ رکھنے والے اطاعت شعار جنت میں جائیں گے ☼

7413 – حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ،

---

7410–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند محمد بن زياد الألهاني - محمد بن زياد عن أبي أمامة الباهلي' حديث:807شعب الإيمان للبيهقي - الثالث والثلاثون من شعب الإيمان وهو باب في تعديد نعم الله' حديث:4212

7413–سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب السفر - باب منه' حديث:589مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21609

Marfat.com

حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، ومُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، أَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَلَا اُمَّةَ بَعْدَكُمْ اَلَا فَاعْبُدوا رَبَّكُمْ وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ، وَصُومُوا شَهْرَكُمْ، وَاَدُّوا زَكَاةَ اَمْوَالِكُمْ طَيِّبَةً بِهَا اَنْفُسُكُمْ، وَاَطِيعُوا وُلَاةَ اَمْرِكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''اے لوگو! میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے اور تمہارے بعد کوئی امت نہیں ہے، خبردار! اللہ کی عبادت کرو، پانچ نمازیں پڑھو، ماہ رمضان کے روزے رکھو، اپنے مالوں کی زکوٰۃ خوش دلی کے ساتھ دو، اور اپنے حکمرانوں کی اطاعت کرو تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہوگے''۔

## ☼ کسی کی پشت کو ناحق ننگا کرنے والے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہے ☼

7414 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الْجُبَلَانِيُّ، ثنا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَرَّدَ ظَهْرَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ، لَقِيَ اللّٰهُ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی بندہ مسلم کی پشت کو ناحق ننگا کیا، (یعنی کسی کا راز افشا کیا) وہ اللہ تعالیٰ سے جب ملے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوگا۔

## ☼ جس جنازہ کو لوگ غائبانہ جنازہ سمجھتے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وہ غائب نہ تھا ☼

## ☼ کثرت سے سورۃ اخلاص پڑھنے والے کا جنازہ جبریل امین نے ملائکہ کے ہمراہ پڑھا ☼

7415 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا نُوحُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَوَّى السَّكْسَكِيُّ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ اَتَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَهُوَ بِتَبُوكَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اشْهَدْ جَنَازَةَ مُعَاوِيَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْمُزَنِيِّ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي سَبْعِينَ اَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فَوَضَعَ جَنَاحَهُ الْاَيْمَنَ عَلَى الْجِبَالِ فَتَوَاضَعَتْ، وَوَضَعَ جَنَاحَهُ الْاَيْسَرَ عَلَى الْاَرْضِ فَتَوَاضَعَتْ حَتَّى نَظَرَ اِلَى مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِبْرِيلُ وَالْمَلَائِكَةُ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: يَا جِبْرِيلُ، مَا بَلَّغَ مُعَاوِيَةَ بْنَ مُعَاوِيَةَ الْمُزَنِيَّ

7414–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث: 2379مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند محمد بن زياد الألهاني - محمد بن زياد عن أبي أمامة الباهلي' حديث:802

7415–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' من اسمه علي - حديث:3967مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند محمد بن زياد الألهاني - محمد بن زياد عن أبي أمامة الباهلي' حديث:808

Marfat.com

هَذِهِ الْمَنْزِلَةَ؟ قَالَ: بِقِرَاءَتِهِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَرَاكِبًا وَمَاشِيًا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ تبوک میں تھے، حضور ﷺ کے پاس حضرت جبریل امین علیہ السلام آئے اور کہا: اے محمد! آپ معاویہ بن معاویہ مزنی کے جنازے میں شریک ہوں۔ آپ ﷺ روانہ ہوئے اور حضرت جبریل علیہ السلام ستر ہزار فرشتوں کے ہمراہ شامل ہوئے اور انہوں (جبریل امین علیہ السلام) نے اپنا دایاں پر پہاڑوں پر رکھا تو وہ دب گئے، آپ نے بایاں پر زمین پر رکھا تو وہ بھی دب گئی، یہاں تک کہ حضور ﷺ نے (وہیں پر کھڑے کھڑے) مکہ اور مدینہ دونوں دیکھ لیے، رسول اکرم ﷺ اور حضرت جبریل امین علیہ السلام اور آپ کے ہمراہ ملائکہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھی، جب فارغ ہوگئے تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے جبریل! معاویہ بن معاویہ مزنی کو اس مقام و مرتبہ تک کس عمل نے پہنچایا؟ انہوں نے کہا: وہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے سورۃ اخلاص پڑھا کرتے تھے۔

## ☼ تلوار کے دستے پر لگائی گئی چاندی بھی کنوز میں سے ہے ☼

7416 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ، وَهُوَ يُسْاَلُ عَنْ حِلْيَةِ السُّيُوفِ، اَمِنَ الْكُنُوزِ هِيَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، هِيَ مِنَ الْكُنُوزِ. فَقَالَ رَجُلٌ: هٰذَا شَيْخٌ اَحْمَقُ قَدْ ذَهَبَ عَقْلُهُ، فَقَالَ اَبُوْ اُمَامَةَ: اَمَا اِنِّي مَا حَدَّثْتُكُمْ اِلَّا مَا سَمِعْتُ.

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے تلواروں کے دستے کو چاندی وغیرہ سے مزین کرنے کے بارے میں پوچھا گیا: کیا یہ بھی خزانے میں سے ہے یا نہیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں یہ بھی کنوز میں سے ہے۔ ایک شخص نے کہا: یہ احمق شیخ ہے، اس کی عقل ضائع ہوچکی ہے۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تمہیں وہ بتا رہا ہوں جو میں نے سنا ہے۔

## اَبُوْ سَلَّامٍ الْاَسْوَدُ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

## حضرت ابوسلام اسود رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ جو سینے میں کھٹکے، وہ گناہ ہے، اس کو چھوڑ دو ☼

7417 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: مَا الْاِثْمُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ فَدَعْهُ

---

7416–السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجنائز' جماع أبواب صدقة الورق - باب من تورع عن التحلي بالفضة ورأى حلية السيف من الكنوز' حديث: 7138مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند محمد بن زياد الألهاني - محمد بن زياد عن أبي أمامة الباهلي' حديث:805

7417–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21607المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' حديث:32

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'ایک شخص نے کہا:یارسول اللہ ﷺ گناہ کیا ہے؟آپ ﷺ نے فرمایا: جوتمہارے سینے میں کھٹکے اس کوچھوڑ دو۔

## ☼ جس کو نیکی اچھی لگے،گناہ برا لگے،وہ مومن ہے ☼

7418–قَالَ: فَمَا الْإِيمَانُ؟ قَالَ: مَنْ سَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ، وَسَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ، فَهُوَ مُؤْمِنٌ

✧✧ اس نے پوچھا:ایمان کیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا:جس شخص کو گناہ برا لگے اور نیکی اچھی لگے وہ مومن ہے۔

## ☼ جس کو نیکی کر کے خوشی ہو اور گناہ ہونے پر افسوس ہو،وہ مومن ہے ☼

7419 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا أَبُو ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الشَّامِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ أَبِي سَلَّامٍ الْحَبَشِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا الْإِيمَانُ؟ قَالَ: إِذَا سَرَّتْكَ حَسَنَتُكَ، وَسَاءَتْكَ سَيِّئَتُكَ، فَأَنْتَ مُؤْمِنٌ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'ایک شخص نے پوچھا:یارسول اللہ ﷺ ایمان کیا ہے؟فرمایا:جب تجھے نیکی پر خوشی اور برائی پر افسوس ہوتو تو مومن ہے۔

## ☼ جنتی لوگ جنت میں نکاح بھی کریں گے اور کھائیں گے بھی اور پئیں گے بھی ☼

7420 – حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هَلْ يَنْكِحُ أَهْلُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَيَأْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'ایک شخص نے پوچھا:یارسول اللہ ﷺ کیا جنتی نکاح کریں گے؟فرمایا:جی ہاں اور وہ کھائیں گے بھی اور پئیں گے بھی۔

## ☼ سورۃ بقرہ اور آل عمران کی فضیلت اور ان کی تلاوت کی ترغیب ☼

7421 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، وأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " اقْرَءُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ يَأْتِي شَافِعًا لِأَصْحَابِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَعَلَيْكُمْ بِالزَّهْرَاوَيْنِ: الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، فَإِنَّهُمَا يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ، أَوْ كَأَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ، أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ

7419–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21607المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' حديث:32

7421–صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب فضل قراءة القرآن - حديث:1378مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21595

Marfat.com

يُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ. اقْرَءُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ، وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ، وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ "

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَرَّابُ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: قرآن پڑھواس لئے کہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گااورتم زہراوین (یعنی سورۃ بقرہ اورسورۃ آل عمران) پڑھا کرو۔اس لئے کہ یہ قیامت کے دن دوبادلوں کی طرح آئیں گی یااس طرح آئیں گی جس طرح دو پرندے اپنے پر پھیلائے ہوئے ہوں اورقیامت کے دن یہ اپنے پڑھنے والوں کے بارے میں دلائل دیں گی۔سورۃ بقرہ پڑھا کرو کیونکہ اس کو لینا برکت ہے اوراس کو چھوڑنا حسرت ہے اورغلط لوگ اس کی استطاعت نہیں رکھتے۔

۞ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان مروی ہے۔

## ☼ سورۃ بقرہ پڑھنا برکت ہے اوراس کا ترک حسرت ہے ☼

7422 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " اقْرَءُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُدَافِعُ لِأَصْحَابِهِ . اقْرَءُوا الزَّهْرَاوَيْنِ: الْبَقَرَةَ وَسُورَةَ آلِ عِمْرَانَ، فَإِنَّهُمَا يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ، أَوْ غَيَايَتَانِ، أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ يُحَاجَّانِ عَنْ أَصْحَابِهِمَا، اقْرَءُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ، وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ، وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ "

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشادفرماتے ہوئے سنا ہے ''قرآن پڑھا کرو،اس لئے کہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا دفاع کرے گا۔زاہروین (یعنی سورۃ بقرہ اورسورۃ آل عمران) پڑھا کرواس لئے کہ قیامت کے دن یہ دوگھٹاؤں کی طرح آئیں گی، یااس طرح آئیں گی جس طرح پرندوں کی دو جماعتیں ہیں جو پر پھیلائے ہوئے ہوں۔اوریہ اپنے پڑھنے والوں کا دفاع کریں گی۔سورۃ بقرہ پڑھا کرو کیونکہ اس کو لینا برکت ہے اوراس کو چھوڑنا حسرت ہے اورباطل لوگ اس کی استطاعت نہیں رکھتے۔

## ☼ مختلف انبیاء کرام کے درمیان زمانے کا بیان اوررسولوں کی تعداد ☼

7423 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ، حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنَبِيًّا كَانَ آدَمُ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: كَمْ

7422-صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب فضل قراءة القرآن - حدیث:1378مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21595

Marfat.com

كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ نُوحٍ، وَابْرَاهِيمَ؟ قَالَ: عَشَرَةُ قُرُوْنٍ . قَالَ: كَمْ كَانَ بَيْنَ نُوحٍ، وَابْرَاهِيمَ؟ قَالَ: عَشَرَةُ قُرُوْنٍ . قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَمْ كَانَتِ الرُّسُلُ؟ قَالَ: ثَلَاثُ مِائَةٍ وَثَلَاثَةَ عَشَرَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ کیا آدم علیہ السلام نبی تھے؟ فرمایا: جی ہاں۔ اس نے پوچھا: ان کے ،حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے درمیان کتنے عرصہ کا فاصلہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دس صدیوں کا۔اس نے پوچھا: حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے درمیان کتنا زمانہ ہے ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دس صدیوں کا۔اس نے پوچھا: یارسول اللہ! رسول کتنے ہیں؟ فرمایا: ۳۱۳۔

## ☼ جولوگ حوض کوثر کے جام پئیں گے،دنیا میں ان کی حالت کا بیان ☼

7424 – حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْخَيَّاطُ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَوْضِي كَمَا بَيْنَ عَدْنَ وَعُمَانَ، فِيهِ الْاَكَاوِيبُ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهُ اَبَدًا، وَاِنَّ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيْهِ مِنْ اُمَّتِي الشَّعِثَةُ رُءُوسُهُمِ الدَّنِسَةُ ثِيَابُهُمْ، لَا يَنْكِحُونَ الْمُتَنَعِّمَاتِ، وَلَا يَحْضُرُوْنَ السُّدَدَ – يَعْنِي اَبْوَابَ السُّلْطَانِ – الَّذِينَ يُعْطُونَ كُلَّ الَّذِي عَلَيْهِمْ، وَلَا يُعْطَوْنَ كُلَّ الَّذِي لَهُمْ

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: میراحوض اس طرح ہے جس طرح عدن اورعمان کی درمیانی جگہ ہے۔اس کے اندرآسمان کی ستاروں کی تعداد کے برابر پیالے ہیں۔ جواس سے ایک مرتبہ پی لے گا،اس کو کبھی بھی پیاس نہیں لگے گی۔ اورمیری امت میں سے جولوگ حوض کوثر پرآئیں گے وہ ایسے ہوں گے کہ جن کے سرغبارآلود ہیں اورجن کے کپڑے بوسیدہ ہیں جن سے دولت مند خواتین نکاح نہیں کرتیں اورجو بادشاہوں کے دروازوں پرنہیں جاتے اوریہ لوگ اپنے تمام حقوق ادا کرتے ہیں لیکن ان کے حقوق ادانہیں کئے جاتے۔

## ☼ والدین کے نافرمان،احسان جتانے والے اورمنکر تقدیر کی کوئی عبادت قبول نہیں ☼

7425 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِيْ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " ثَلَاثَةٌ لَا يُقْبَلُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ، وَلَا عَدْلٌ: عَاقٌّ، وَمَنَّانٌ، وَمُكَذِّبٌ بِقَدَرٍ "

---

7423–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب منه' حدیث: 3525مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حدیث:21726

7424–سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب صفة أمة محمد صلى الله عليه وسلم - حدیث: 4284سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله صلى الله عليه - باب منه' حدیث:2420

7425–مسند الطيالسي - أحاديث أبی أمامة الباهلی' حدیث:1212السنة لابن أبی عاصم - باب ما ذكر عن النبی عليه السلام فی المكذبين بقهر الله' حدیث:254

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: تین شخص ایسے ہیں کہ قیامت کے دن ان کی کوئی فرضی اور نفلی نماز قبول نہیں کی جائے گی۔

○ماں باپ کا نافرمان۔○احسان جتلانے والا۔○تقدیر کا انکار کرنے والا۔

## ☼ آگ پر پکی چیز کھا کر وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے ☼

7426 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِيْ قَيْسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ الْحَبَشِيِّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس کو آگ چھولے اس کو کھانے کے بعد وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

## ☼ پاؤں گندگی میں آلودہ ہوجائے تو وضو کرنا ضروری نہیں ☼

7427 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ، ثنا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، ثنا اَبُوْ قَيْسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ الْحَبَشِيِّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ مِنْ مُوطَأٍ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قدم آلودہ ہونے کی وجہ سے وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

## ☼ پیشاب کرنے کے بعد وضو کے دوران موزوں پر مسح کرنا جائز ہے ☼

7428 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ يَحْيَى الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ يُوْنُسَ، ثنا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، وثَوْبَانَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَمَا بَالَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کرنے کے بعد موزوں پر مسح کیا۔

## اَبُوْ ظَبْيَةَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

### حضرت ابوظبیہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ اللہ تعالیٰ جس سے محبت کرتا ہے، دنیا میں اس کے لئے محبت ہی محبت رکھ دی جاتی ہے ☼

7429 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وعُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، قَالَا: ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِيْ ظَبْيَةَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " الْمِقَةُ مِنَ اللّٰهِ، وَالصَّيْتُ فِي السَّمَاءِ، فَإِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا قَالَ: يَا جِبْرِيلُ، إِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبَّهُ، قَالَ: فَيُنَادِي جِبْرِيلُ فِي السَّمَاءِ إِنَّ رَبَّكُمْ يُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبُّوهُ قَالَ: فَيُنْزِلُ لَهُ الْمِقَةَ عَلَى اَهْلِ الْاَرْضِ "

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: محبت اللہ کی طرف سے ہے اورآسمانوں میں شہرت ہوتی ہے، جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے محبت کرتا ہے تو فرماتا ہے: اے جبریل! تمہارارب فلاں بندے سے محبت کرتا ہے تو بھی اس سے محبت کر۔ پھر حضرت جبریل امین علیہ السلام آسمانوں میں اعلان کرتے ہیں کہ تمہارارب فلاں سے محبت کرتا ہے تم بھی اس سے محبت کرو پھرزمین پراس کے لئے محبت ہی محبت اتاردی جاتی ہے۔

## الْهَيْثَمُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

### حضرت ہیثم بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ دنیامیں ریشم صرف وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا ☼

7430 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي السَّائِبِ، اَنَّ الْهَيْثَمَ بْنَ يَزِيْدَ، حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، حَدَّثَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَلْبَسُ الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا اِلَّا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: دنیا کے اندرریشم صرف وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا۔

## شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

### حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

### ☼ کچھ لوگ خوبصورت تلاوت کریں گے لیکن دین سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہوگا ☼

7431 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ شَاهِينَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ

---

7429–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21673المعجم الأوسط للطبراني - باب السين' من اسمه سعيد - حديث:3698

7430–شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب الكراهة' باب لبس الحرير - حديث: 4423السنن الكبرى للبيهقي - كتاب صلاة الخوف' باب ما ليس له لبسه وافتراشه - حديث:5662

7431–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في ذكر الخوارج' حديث:174سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حديث:3009

Marfat.com

الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَبُوْ عَزَّةَ الدَّبَّاغُ، حَدَّثَنِيْ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: كُنْتُ بِدِمَشْقَ، فَجَاءُوا بِرُءُوْسٍ فَوَضَعُوْهَا عَلٰى دَرَجِ مَسْجِدِ دِمَشْقَ، فَرَاَيْتُ اَبَا اُمَامَةَ يَبْكِي فَقُلْتُ لَهُ: مَا يُبْكِيكَ يَا اَبَا اُمَامَةَ؟ قَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّهُ سَيَكُوْنُ فِي اُمَّتِي اُنَاسٌ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يَتَجَاوَزُ تَرَاقِيَهُمْ يَنْتِرُوْنَهُ، كَمَا يَنْتِرُ الدَّقَلُ، يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، ثُمَّ لَا يَعُوْدُوْنَ فِيْهِ حَتّٰى يَعُوْدَ السَّهْمُ عَلٰى فُوْقِهِ شَرُّ قَتْلٰى تَحْتَ السَّمَاءِ، طُوبٰى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوْهُ

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں دمشق میں تھا، (خوارج کے) سر لائے گئے اور جامع مسجد دمشق کی سیڑھیوں پر رکھے گئے۔ میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ رو رہے تھے۔ میں نے ان سے پوچھا: اے ابوامامہ! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''عنقریب میری امت میں کچھ لوگ ہونگے جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور وہ اس کو اس طرح بکھیریں گے جیسے ردی کھجوریں بکھیری جاتی ہیں لیکن وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر اپنے نشانہ کی طرف نکل جاتا ہے، پھر یہ دین میں لوٹ کر نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیر اپنے سوفار کی طرف لوٹ کر آجائے۔ وہ آسمان کے نیچے سب سے برے مقتول ہونگے۔ مبارک ہو ان لوگوں کو جو ان کو قتل کریں گے اور جن کو وہ قتل کریں گے۔

## ✧ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو کا طریقہ، اور یہ کہ کان سر میں سے ہیں ✧

7432 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ح وحَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُوْ عُمَرَ الضَّرِيْرُ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ح وحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّوْطِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَطَهَّرَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَاُذُنَيْهِ، وَقَالَ: الْاُذُنَانِ مِنَ الرَّاْسِ وَغَسَلَ مَا فِيْهِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيْثِ اَبِيْ عُمَرَ "

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، اپنے دونوں ہاتھوں کو تین تین مرتبہ دھویا، اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، اپنی کہنیوں کو، اپنے بازوؤں کو تین مرتبہ دھویا، اپنے سر اور کانوں کا مسح کیا، اور فرمایا: کان کا تعلق سر سے ہے اور جو کچھ اس میں ہے اس کو دھویا جائے گا۔

✿ اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ ابوعمر کے ہیں۔

## ✧ پانی کے ساتھ استنجاء کرنے پر اہل قباء کی تعریف میں قرآن کی آیات نازل ہوئیں ✧

7433 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ شَهْرٍ

7432–سنن أبي داود - كتاب الطهارة' باب صفة وضوء النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 117 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الأذنان من الرأس - حديث: 441

Marfat.com

بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ قُبَاءَ: "مَا هٰذَا الطُّهُوْرُ الَّذِیْ خُصِّصْتُمْ بِهٖ فِی هٰذِهِ الْاٰیَةِ: (فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا، وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ) (التوبة: 108)؟" قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا مِنَّا اَحَدٌ يَخْرُجُ مِنَ الْغَائِطِ اِلَّا غَسَلَ مَقْعَدَتَهٗ

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہلِ قبا سے فرمایا: تمہارا وہ طریقہ طہارت کیا ہے کہ اس آیت کے اندر بالخصوص تمہاری تعریف کی گئی ہے:

فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا، وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ) (التوبة: 108)

''اس میں وہ لوگ ہیں کہ خوب ستھرا ہونا چاہتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم بیت الخلاء سے نکلنے سے قبل پانی کے ساتھ استنجاء کرتے ہیں۔

## ☼ اللہ کی راہ میں ایک تیر چلانے کا ثواب اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے جتنا ہے ☼

7434 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبَانَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ اُمَامَةَ، اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ رَمٰى بِسَهْمٍ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَخْطَاَ، اَوْ اَصَابَ كَانَ لَهٗ بِمِثْلِ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيْلَ

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں بوڑھا ہوگیا، وہ قیامت کے دن اس کے لئے نور ہوگا اور جس نے اللہ کی راہ میں ایک تیر پھینکا وہ چاہے خطا ہوجائے یا نشانے پر لگ جائے، اس کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے

## ☼ جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ☼

7435 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ، ثنا سَلْمُ بْنُ زُرَيْرٍ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ السَّلُوْلِیُّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنْ حَدَّثَ عَنِّیْ حَدِيْثًا كَذِبًا مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ

---

7433–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه إسحاق - حدیث:3075

7434–مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامي - مكحول عن أبي أمامة' حدیث:3372

7435–مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامي - مكحول عن أبي أمامة' حدیث:3362طرف حدیث من كذب علي متعمدا للطبرانی - أبو أمامة الباهلي رضي الله عنه' حدیث:137

Marfat.com

ارشادفرماتے ہوئے سنا ہے''جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کرکوئی جھوٹی بات کہی وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے''۔

☼رسول اکرم ﷺ سفر کے دوران تین اوراقامت میں ایک دن رات موزوں پرمسح کیا کرتے تھے☼

7436 – حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا مَرْوَانُ اَبُوْ سَلَمَةَ، ثنا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ ثَلَاثًا فِي السَّفَرِ، وَيَوْمًا وَلَيْلَةً فِي الْحَضَرِ

✧✧حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم ﷺ کی عادتِ کریمہ تھی کہ آپ موزوں پر اور عمامے پر سفر کے دوران تین دن مسح کیا کرتے تھے اور اقامت کی حالت میں ایک دن اور ایک رات۔

☼سب سے بدبخت وہ ہے جودوسرے کی دنیا کی خاطر اپنی آخرت برباد کرتا ہے☼

7437 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ح وحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْمَعَزُّ الْمِصِّيصِيُّ قَالُوا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الْحَكَمِ السَّدُوسِيِّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَبْدًا اَذْهَبَ آخِرَتَهُ بِدُنْيَا غَيْرِهِ

✧✧حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے شریر شخص وہ ہوگا جس نے دوسرے کی دنیا کی خاطر اپنی آخرت برباد کردی۔

☼وضوکرنے والے کے گناہ اس کے کانوں،آنکھوں،ہاتھوں اور پاؤں کے راستے نکل جاتے ہیں☼

7438 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اِذَا تَوَضَّاَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ، فَاِنْ قَعَدَ قَعَدَ مَغْفُورًا لَهُ

---

7436–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' في المسح على الجوربين - حديث:1961المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1106

7437–سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب إذا التقى المسلمان بسيفيهما - حديث:3964

7438–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عمرو بن عبسة - حديث:16717المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1519

Marfat.com

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بندۂ مسلم وضو کرتا ہے تو اس کے گناہ اس کے کانوں ،آنکھوں ،ہاتھوں اور پاؤں کے راستے نکل جاتے ہیں ، اگر وہ بیٹھتا ہے تو اس حالت میں بیٹھتا ہے کہ اس کی بخشش کر دی جاتی ہے۔

## ☼ غنیمتیں صرف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے حلال تھیں ☼

7439 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، قَالَ: اِنَّمَا كَانَتِ النَّافِلَةُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بے شک غنیمت صرف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جائز تھی۔

## ☼ وضو کرنے والے کے گناہ اس کے کانوں ،آنکھوں ،ہاتھوں اور پاؤں کے راستے نکل جاتے ہیں ☼

7440 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَسْبَغَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے وضو کیا اور اچھے طریقے سے وضو کیا، اس کے گناہ اس کے کانوں ،اس کی آنکھوں ،اس کے ہاتھوں اور اس کے پاؤں کے راستے نکل جاتے ہیں۔

## ☼ وضو کرنے والے کے گناہ اس کے کانوں، آنکھوں، ہاتھوں اور پاؤں کے راستے نکل جاتے ہیں ☼

7441 – حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ دَاوُدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ مَرْدَانِبَةَ، ثنا رَقَبَةُ بْنُ مَصْقَلَةَ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ خَرَجَتْ ذُنُوبُهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے احسن انداز میں وضو کیا، پھر نماز کے لئے کھڑا ہو گیا ،اس کے تمام گناہ اس کے کانوں ،اس کی آنکھوں ،اس کے

7440–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عمرو بن عبسة - حديث:16717المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1519

7441–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عمرو بن عبسة - حديث:16717المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1519

Marfat.com

ہاتھوں اوراس کے قدموں کے راستے سے نکل جاتے ہیں۔

☼ وضو کرنے والے کے گناہ اس کے کانوں، آنکھوں، ہاتھوں اور پاؤں کے راستے نکل جاتے ہیں ☼

7442 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ شَهْرَ بْنَ حَوْشَبٍ، يَقُوْلُ: دَخَلْتُ عَلٰى اَبِيْ اُمَامَةَ فِي الْمَسْجِدِ، فَوَجَدْتُهُ يَنْقَلِي، فَقُلْتُ: يَا اَبَا اُمَامَةَ، حَدِّثْنِيْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ: نَعَمْ، اَمَا اِنِّي لَوْ لَمْ اَسْمَعْهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اِلَّا مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً اَوْ اَرْبَعًا اَوْ خَمْسًا لَمْ اُحَدِّثْكُمُوهُ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُوْلُ: اِذَا تَوَضَّاَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ، ثُمَّ انْطَلَقَ اِلَى الصَّلَاةِ خَرَجَتْ ذُنُوْبُهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابوامامہ کے پاس مسجد میں گیا، میں نے ان کو دیکھا کہ وہ جوئیں نکال رہے تھے، میں نے کہا: اے ابوامامہ! آپ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث سنایئے۔ انہوں نے کہا: جی ہاں، میں نے ایک یا دو یا تین یا چار یا پانچ مرتبہ بھی اگر یہ بات سنی ہوتی تو میں تمہیں یہ حدیث بیان نہ کرتا (میں نے اس سے بھی زیادہ مرتبہ سنی ہے) میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے "جب بندۂ مسلم وضو کرتا ہے اور پھر نماز کے لئے نکلتا ہے تو اس کے گناہ اس کے کانوں، اس کی آنکھوں، اس کے ہاتھوں اور اس کے پاؤں کے راستے سے نکل جاتے ہیں"۔

☼ بندہ رات کے وقت بیدار ہو کر اللہ تعالیٰ سے جو بھی بھلائی مانگتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے عطا فرماتا ہے ☼

7443–فَقَالَ اَبُوْ ظَبْيَةَ: ثنا عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِمِثْلِ هٰذَا الْحَدِيْثِ، وَزَادَ فِيهِ اِذَا آوَى الرَّجُلُ اِلٰى فِرَاشِهِ طَاهِرًا، ثُمَّ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ، لَمْ يَسْاَلِ اللّٰهَ تَعَالٰى مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ

✧✧ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث مروی ہے۔ اور اس کے اندر یہ اضافہ ہے کہ جب بندہ پاک حالت میں اپنے بستر پر آتا ہے اور پھر وہ رات کے وقت بیدار ہوتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی جو بھی بھلائی مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرماتا ہے۔

☼ وضو کرنے والے کے گناہ اس کے کانوں، آنکھوں، ہاتھوں اور پاؤں کے راستے نکل جاتے ہیں ☼

7444 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: لَوْ لَمْ اَسْمَعْهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اِلَّا سَبْعَ مَرَّاتٍ مَا حَدَّثْتُ بِهِ، قَالَ:

7442–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عمرو بن عبسة - حديث:16717المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1519

7444–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عمرو بن عبسة - حديث:16717المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1519

Marfat.com

اِذَا تَوَضَّاَ الرَّجُلُ كَمَا اُمِرَ، ذَهَبَ الْاِثْمُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اگر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے صرف سات مرتبہ یہ بات سنی ہوتی، تب بھی میں تمہیں یہ بیان نہ کرتا (میں نے سات مرتبہ سے بھی زیادہ مرتبہ یہ سنا ہے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بندہ اس طرح وضو کرے جس طرح اس کو حکم دیا گیا ہے تو اس کے گناہ اس کے کانوں اور اس کی آنکھوں اور اس کے ہاتھوں اور اس کے پاؤں کے راستے سے نکل جاتے ہیں۔

☼ وضو کرنے والے کے گناہ اس کے کانوں، آنکھوں، ہاتھوں اور پاؤں کے راستے نکل جاتے ہیں ☼

7445 – حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، قَالَ لَوْ لَمْ اَسْمَعْهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا سَبْعَ مَرَّاتٍ مَا حَدَّثْتُ بِهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا تَوَضَّاَ الرَّجُلُ كَمَا اُمِرَ، ذَهَبَ الْاِثْمُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اگر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے صرف سات مرتبہ ہی سنا ہوتا تب بھی میں تمہیں یہ حدیث بیان نہ کرتا (میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سات سے بھی زیادہ مرتبہ یہ کہتے ہوئے سنا ہے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بندہ وضو کرے جس طرح اس کو حکم دیا گیا ہے تو اس کے گناہ اس کے کانوں، اس کی آنکھوں، اس کے ہاتھوں اور اس کے پاؤں کے راستے سے نکل جاتے ہیں۔

☼ وضو کرنے والے کے گناہ اس کے کانوں، آنکھوں، ہاتھوں اور پاؤں کے راستے نکل جاتے ہیں ☼

7446 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُوْ فَرْوَةَ يَزِيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ، ثنا اَبِيْ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ، وعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ مَسَامِعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے وضو کیا اور احسن انداز میں وضو کیا، اس کے گناہ اس کے کانوں اور اس کی آنکھوں اور اس کے ہاتھوں اور پاؤں کے راستے سے نکل جاتے ہیں۔

---

7445–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عمرو بن عبسة - حديث:16717المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1519

7446–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عمرو بن عبسة - حديث:16717المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1519

Marfat.com

## ☼رات کو بیدار ہوکر جو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا ہے، وہ جو بھی مانگتا ہے، اس کو مل جاتا ہے☼

7447 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنْ آوَى اِلٰى فِرَاشِهِ طَاهِرًا يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتَّى يُدْرِكَهُ النُّعَاسُ، لَمْ يَتَقَلَّبْ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ يَسْاَلُ اللّٰهَ شَيْئًا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ اِيَّاهُ

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو پاک حالت میں اپنے بستر پر آیا اور اللہ کو یاد کرتا رہا یہاں تک کہ وہ نیند کی آغوش میں چلا گیا، پھر وہ رات کے کسی بھی حصے میں بیدار ہوا اور اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت میں جو چیز بھی مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرماتا ہے۔

## ☼وضو گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور نماز اضافی طور پر ثواب دیتی ہے☼

7448 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطُّهُورُ يُكَفِّرُ، وَالصَّلَاةُ نَافِلَةٌ

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وضو گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور نماز اضافی (ثواب دینے والی) چیز ہے۔

## ☼وضو سابقہ گناہوں کا کفارہ ہے پھر نماز تو نیکیوں میں اضافے کا باعث ہے☼

7449 – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ، ح وحَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ح وحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، كُلُّهُمْ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوُضُوءُ يُكَفِّرُ مَا قَبْلَهُ، ثُمَّ تَصِيرُ الصَّلَاةُ نَافِلَةً

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

---

7447–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب منه' حدیث:3531مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عمرو بن عبسة - حديث:16718

7448–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حدیث:21610المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه عبد الله - حديث:4603

7449–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حدیث:21610جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة المائدة' القول في تأويل قوله تعالى : ولكن يريد ليطهركم وليتم نعمته - حديث:10486

Marfat.com

وضوسابقہ گناہوں کا کفارہ ہے پھرنماز تو نیکیوں میں اضافے کا باعث ہے۔

## ☼وضوسابقہ گناہوں کا کفارہ ہے☼

7450 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا اَبُوْ اُمَيَّةَ الْحنطی، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: اَلْوُضُوءُ يُكَفِّرُ مَا قَبْلَهُ

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: وضوسابقہ گناہوں کا کفارہ ہے۔

## ☼وضوسابقہ گناہوں کا کفارہ ہے☼

7451 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: اَلْوُضُوءُ يُكَفِّرُ مَا قَبْلَهُ

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: وضوسابقہ گناہوں کومٹادیتا ہے۔

## ☼وفات کے وقت جس کے پاس ایک دینار تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ آگ کا ایک داغ ہے☼

7452 – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ، قَالَا: ثنا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: تُوُفِّیَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ، فَوُجِدَ فِیْ مِئْزَرِهِ دِينَارٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: كَيَّةٌ، ثُمَّ تُوُفِّیَ آخَرُ، فَوُجِدَ فِیْ مِئْزَرِهِ دِينَارَانِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: كَيَّتَانِ

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اہل صفہ میں سے ایک شخص کا انتقال ہوگیا، اس کے تہبند میں ایک دینار ملا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ آگ کا ایک داغ ہے پھر ایک اور کا انتقال ہوگیا تو

---

7450–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21610جامع البيان فی تفسير القرآن للطبری - سورة المائدة' القول فی تأويل قوله تعالى : ولكن يريد ليطهركم وليتم نعمته - حديث:10486

7451–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21610جامع البيان فی تفسير القرآن للطبری - سورة المائدة' القول فی تأويل قوله تعالى : ولكن يريد ليطهركم وليتم نعمته - حديث:10486

7452–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث: 21620المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب البيوع' باب القرض والترهيب من الاستدانة - حديث:1489

Marfat.com

اس کے تہبند میں دو دینار ملے۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ آگ کے دو داغ ہیں۔

## ☼خیانت سے حاصل کیا ہر دینار آگ کا داغ ہے☼

7453 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ جَمِيْلٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ، فَوُجِدَ فِي مِئْزَرِهِ دِينَارٌ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: كَيَّةٌ ، ثُمَّ تُوُفِّيَ آخَرُ، فَوُجِدَ فِي مِئْزَرِهِ دِينَارَانِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: كَيَّتَانِ

✧✧حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کے اصحاب صفہ میں سے ایک صاحب کا انتقال ہوگیا، اس کے تہبند میں سے ایک دینا رملا۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ آگ کا ایک داغ ہے پھر ایک اور کا انتقال ہوا تو اس کے تہبند میں سے دو دینا ملے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ آگ کے دو داغ ہیں۔

## مَكْحُولٌ الشَّامِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

## حضرت مکحول شامی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼عنقریب لوگ کانٹے دار درخت کی مانند ہو جائیں گے،تم ان سے خود کو بچا نہیں سکو گے☼

7454 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ صَدَقَةَ، عَنْ اَبِيْ وَهْبٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: اِنَّ النَّاسَ شَجَرَةٌ ذَاتُ جَنًى، وَيُوشِكُ اَنْ تَعُوْدُوا شَجَرَةً ذَاتَ شَوْكٍ، اِنْ نَاقَدْتَهُمْ نَاقَدُوكَ، وَاِنْ تَرَكْتَهُمْ لَمْ يَتْرُكُوكَ، وَاِنْ هَرَبْتَ مِنْهُمْ طَلَبُوكَ . قَالَ: فَكَيْفَ الْمَخْرَجُ مِنْ ذَلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تُقْرِضُهُمْ مِنْ عِرْضِكَ لِيَوْمِ فَاقَتِكَ

✧✧حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک لوگ پھلدار درخت ہیں، اور قریب ہے کہ تم لوگ کانٹوں والے درخت بن جاؤ، اگر تم ان سے الجھو گے تو وہ تم سے الجھیں گے اور اگر تم ان کو چھوڑ دو گے تو وہ تمہیں نہیں چھوڑیں گے ،اور اگر تو ان سے بھاگے گا تو وہ تیرا پیچھا کریں گے ۔انہوں نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ اس سے بچاؤ کی صورت کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنے فاقہ کے دن کے لئے اپنا سامان ان کو قرضہ دے دے۔

---

7453–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث: 21620المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب البيوع' باب القرض والترهيب من الاستدانة - حديث:1489

7454–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الرقائق' باب الحث على الصبر - حديث: 3202مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند أبي وهب عبيد الله بن عبيد - عبيد الله بن عبيد عن مكحول' حديث:1339

Marfat.com

## ☼ بھروسہ والے شخص کے ساتھ دھوکہ کرنا حرام ہے ☼

7455 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا اَبُوْ تَوْبَةَ، ثنا مُوْسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُوْلُ: غَبْنُ الْمُسْتَرْسِلِ حَرَامٌ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص بھروسہ کرتا ہو اس کے ساتھ دھوکہ کرنا حرام ہے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو امامہ اور حضرت علی کو بھائی بھائی بنایا ☼

7456 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيْرٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا بِشْرُ بْنُ عَوْنٍ، ثنا بَكَّارُ بْنُ تَمِيْمٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ آخَى بَيْنَ النَّاسِ، وَآخَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے درمیان عقدِ مواخات کیا، حضرت ابو امامہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کو بھائی بھائی بنایا۔

## ☼ فرضی نماز کے لئے جانا حج اور نفلی نماز کے لئے جانا عمرے کا ثواب رکھتا ہے ☼

7457 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: مَنْ مَشٰى اِلٰى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ فِي الْجَمَاعَةِ، فَهِيَ كَحَجَّةٍ، وَمَنْ مَشٰى اِلٰى صَلَاةِ تَطَوُّعٍ فَهِيَ كَعُمْرَةٍ تَامَّةٍ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو فرضی نماز پڑھنے کے لئے جماعت میں شامل ہونے کے لئے چلا، وہ حج کی طرح ہے اور جو شخص نفلی نماز کے لئے چل کر گیا یہ مکمل عمرے کا ثواب پاتا ہے۔

## ☼ اللہ کی راہ میں نکلا ہوا، اللہ کی ضمان میں ہے، شہید ہوا تو جنتی، غازی ہوا تو مستحق غنیمت وثواب ☼

7458 – حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ

---

7455–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامي - مكحول عن أبي أمامة' حديث:3338

7456–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند يزيد بن يزيد بن جابر' يزيد , عن مكحول - حديث:612الفوائد الشهير بالغيلانيات لأبي بكر الشافعي' حديث:118

7457–سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب ما جاء فيفضل المشي إلى الصلاة - حديث:476مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21711

7458–سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب فضل الغزو في البحر - حديث: 2146المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجهاد' حديث:2340

Marfat.com

عَمَّارٍ، حَدَّثَنِیْ هِشَامُ بْنُ الْغَازِ، حَدَّثَنِیْ مَکْحُولٌ، اَنَّهُمْ دَخَلُوا عَلٰی اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ یَقُوْلُ: مَنْ خَرَجَ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ، فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَی اللّٰهِ، اِنْ تَوَفَّاهُ اللّٰهُ اَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَاِنْ رَدَّهُ رَدَّهُ بِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ وَغَنِیمَةٍ الْحَدِیْثَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ کی راہ میں نکلا، وہ اللہ کی ضمان میں ہے، اگر اللہ تعالیٰ نے اس کو وفات دے دی تو اس کو جنت میں داخل فرمائے گا اور اگر وہ واپس آیا تو اللہ تعالیٰ اسے ثواب اور غنیمت دونوں دے کر واپس بھیجے گا۔

## ☼ جو تجھے امانت دے، اس کی امانت اس کے سپرد کر، تو خیانت کرنے والے کے ساتھ خیانت نہ کر ☼

7459 – حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِیعِ بْنِ طَارِقٍ، ثنا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ اُسَیْدٍ، عَنْ اَبِیْ حَفْصٍ الدِّمَشْقِیُّ، عَنْ مَکْحُولٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ یَقُوْلُ: اَدِّ الْاَمَانَةَ اِلٰی مَنِ ائْتَمَنَكَ، وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے تجھے امانت دی ہے تو اس کو امانت سپرد کر اور جس نے تیرے ساتھ خیانت کی ہے تو اس کے ساتھ خیانت نہ کر۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے ہمراہ ہنسا بھی کرتے تھے ☼

7460 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْجَعْدِ الْوشا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَکَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ، عَنْ مَکْحُولٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ، یَقُوْلُ: کَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ یَتَنَاشَدُونَ الْاَشْعَارَ، وَیَضْحَکُونَ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ جَالِسٌ یَبْتَسِمُ مَعَهُمْ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اشعار گنگنایا کرتے تھے اور ہنسا کرتے تھے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے ہمراہ مسکرایا کرتے تھے۔

## ☼ جن دو نمازوں کے درمیان لغو گوئی نہ ہو، وہ علیین میں لکھی جاتی ہے ☼

7461 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَیْثَمَةَ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِیْ حَفْصُ بْنُ غَیْلَانَ، عَنْ مَکْحُولٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: صَلَاةٌ عَلٰی اَثَرِ صَلَاةٍ، لَا لَغْوٌ بَیْنَهُمَا کِتَابٌ فِی عِلِّیِّینَ

---

7459–معرفة السنن والآثار للبیهقی - کتاب الدعوی' أخذ الرجل حقه ممن منعه إیاه - حدیث: 6208مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند بشر بن العلاء أضی عبد الله' ما انتهی إلینا من مسند مکحول الشامی - مکحول عن أبی أمامة' حدیث:3342

7461–سنن أبی داود - کتاب الصلاة' باب ما جاء فیفضل المشی إلی الصلاة - حدیث:476مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21711

Marfat.com

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنا جبکہ ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی لغو گوئی نہ ہو تو یہ علیین میں لکھی جاتی ہے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اونٹ کے اوپر ہی وتر پڑھ لیا کرتے تھے ☼

7462 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، ثنا حَكِيمُ بْنُ خِذَامٍ، ثنا الْعَلاءُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يُوتِرُ عَلٰى بَعِيرِهِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اونٹ کے اوپر ہی وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

## ☼ سونے کے لئے وضو کا طریقہ عام وضو سے الگ ہے ☼

7463 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا حَكِيمُ بْنُ خِذَامٍ، ثنا الْعَلاءُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: وُضُوءُ النَّوْمِ اَنْ تَمَسَّ الْمَاءَ، ثُمَّ تَمَسَّحَ بِتِلْكَ الْمَسَّةِ وَجْهَكَ وَيَدَيْكَ وَرِجْلَيْكَ كَمَسْحَةِ التَّيَمُّمِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سونے کے لئے وضو یہ ہے کہ تو پانی کو چھو کر وہ تری اپنے چہرے اور اپنے ہاتھوں پر مل لے اور اپنے پاؤں پر مل لے جس طرح کہ تیمّم کا مسح کیا جاتا ہے۔

## ☼ جس نے قدرت ہونے کے باوجود معاف کر دیا، اللہ تعالیٰ تنگی کے دن اسے معاف کرے گا ☼

7464 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا حَكِيمُ بْنُ خِذَامٍ، ثنا الْعَلاءُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ عَفَا عِنْدَ قُدْرَةٍ، عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْعُسْرَةِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے (انتقام کی) قدرت ہونے کے باوجود معاف کر دیا اللہ تعالیٰ تنگی کے دن اس کو معاف فرما دے گا۔

## ☼ ماہواری کی کم از کم مدت تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے ☼

7465 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ غَانِمٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْعَلاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: اَقَلُّ

---

7462–مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامي - مكحول عن أبي أمامة' حديث:3345

7463–مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامي - مكحول عن أبي أمامة' حديث:3346

7464–مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامي - مكحول عن أبي أمامة' حديث:3347

Marfat.com

الْحَيْضِ ثَلَاثٌ، وَاَكْثَرُهُ عَشْرٌ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حیض کی کم از کم مدت تین دن ہے اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر اوڑھ کر امامت کروائی ☼

7466 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا مُوْسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: اَمَّنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِى قَطِيفَةٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر اوڑھ کر ہمیں امامت کروائی اور اس کے دونوں کناروں کو مخالف سمت میں (کندھوں پر) ڈالا تھا۔

## ☼ جس نے ایک آیت کی تعلیم حاصل کی، وہ قیامت کے دن اس کے سامنے آ کر مسکرائے گی ☼

7467 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، الْمُحَارِبِىُّ، ثنا مُوْسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ تَعَلَّمَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اسْتَقْبَلَتْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَضْحَكُ فِى وَجْهِهِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کتاب اللہ کی ایک آیت کی تعلیم حاصل کی، قیامت کے دن وہ اس کے سامنے آئے گی اور اس کے سامنے وہ مسکرائے گی۔

## ☼ جس کی پرورش اور موت عبادت الٰہی میں ہوئی، اسے ۹۹ صدیقوں کا ثواب ملتا ہے ☼

7468 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِىُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِىْ سِنَانٍ الشَّامِىِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اَيُّمَا نَاشِءٍ نَشَاَ عَلٰى عِبَادَةِ اللّٰهِ حَتّٰى يَمُوتَ اَعْطَاهُ اللّٰهُ اَجْرَ تِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ صِدِّيقًا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کی پرورش اللہ کی عبادت میں ہوئی

---

7465–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:605مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند العلاء بن الحارث - العلاء بن الحارث عن مكحول' حدیث:1485

7466–مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامی - مكحول عن أبی أمامة' حدیث:3350

7467–مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامی - مكحول عن أبی أمامة' حدیث:3349

7468–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:787مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامی - مكحول عن أبی أمامة' حدیث:3351

Marfat.com

اوراسی کیفیت پراس کاانتقال ہوا، اللہ تعالیٰ اس کو۹۹ صدیقوں کا اجر عطا فرماتا ہے۔

## ☼ طلب علم اورعبادت میں پرورش پانے اورزندگی گزارنے والے کو۷۲صدیقوں کا ثواب ملتا ہے ☼

7469 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ الْغَزِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، ثنا مَرْزُوقٌ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحِمْصِيُّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا نَاشِءٍ نَشَاَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ حَتَّى يُكْبَرَ، اَعْطَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَوَابَ اثْنَيْنِ وَسَبْعِينَ صِدِّيقًا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جوشخص طلب علم میں اورعبادت میں پرورش پاتا ہے یہاں تک کہ وہ بوڑھا ہو جائے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو۷۲صدیقوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے نوچنے والیوں اورگریبان پھاڑنے والیوں پرلعنت فرمائی ہے ☼

7470 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِشَاتِ الْوُجُوهِ، وَشَاقَّاتِ الْجُيُوبِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے نوچنے والیوں اورگریبان پھاڑنے والیوں پر لعنت فرمائی ہے۔

## ☼ درختوں پر لگے پھل اس وقت تک مت بیچو جب تک وہ پک نہ جائیں ☼

7471 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: پھل اس وقت تک مت بیچو جب تک کہ وہ پک نہ جائیں۔

---

7469–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامي - مكحول عن أبي أمامة' حديث:3352جامع بيان العلم - باب فضل التعلم في الصغر والحض عليه' حديث:376

7470–سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في النهي عن ضرب الخدود - حديث:1580المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجهاد' باب النهي عن بيع السهام قبل أن تقسم - حديث:2129

7471–سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في النهي عن ضرب الخدود - حديث:1580المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجهاد' باب النهي عن بيع السهام قبل أن تقسم - حديث:2129

Marfat.com

## ☼ حاملہ لونڈی کے ساتھ بچے کی پیدائش سے قبل ہمبستری کرنا جائز نہیں ہے ☼

7472 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثنا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَهٰى يَوْمَ خَيْبَرَ اَنْ تُوطَاَ الْحَبَالٰى حَتّٰى يَضَعْنَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے موقع پر اس چیز سے منع کر دیا کہ حاملہ لونڈی کے ساتھ بچہ پیدا ہونے سے پہلے ہمبستری کی جائے۔

## ☼ مالِ غنیمت کے حصص کو تقسیم سے پہلے بیچنا منع ہے ☼

7473 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثنا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَهٰى اَنْ تُبَاعَ السِّهَامُ حَتّٰى تُقْسَمَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مالِ غنیمت کے حصص تقسیم کے قبل بیچنے سے منع فرمایا ہے

## ☼ جعلی بال لگانے اور لگوانے والی پر، جسم گودھنے اور گودھوانے والی پر لعنت ہے ☼

7474 – حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثنا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُوصِلَةَ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمَوْشُومَةَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جعلی بال لگانے والی اور لگوانے والی پر اور جسم گودھنے والی اور گودھوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

## ☼ پالتو گدھوں کا گوشت کھانا منع ہے ☼

7475 وَاَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

---

7472–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب النکاح' ما قالوا فی الرجل یشتری الجاریة وهی حامل أو یصیبها - حدیث:13458المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الولیمة' باب الاستبراء - حدیث:1780

7473–سنن ابن ماجه - کتاب الجنائز' باب ما جاء فی النهی عن ضرب الخدود - حدیث:1580المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الجهاد' باب النهی عن بیع السهام قبل أن تقسم - حدیث:2129

7474–سنن ابن ماجه - کتاب الجنائز' باب ما جاء فی النهی عن ضرب الخدود - حدیث:1580المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الجهاد' باب النهی عن بیع السهام قبل أن تقسم - حدیث:2129

Marfat.com

## ☼ جنگ احد میں جس کے پتھر سے رسول اکرم ﷺ کے دندان شہید ہوئے اس کا عبرتناک انجام ☼

7476 – حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الصَّابُونِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْمُونٍ الْأُبُلِّيُّ، ثنا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ مَكْحُولٍ، ورَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ رَمَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَمِئَةَ بِحَجَرٍ يَوْمَ اُحُدٍ، فَشَجَّهُ فِي وَجْهِهِ، وَكَسَرَ رَبَاعِيَّتَهُ، وَقَالَ خُذْهَا وَاَنَا ابْنُ قَمِئَةَ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ: مَا لَكَ، اَقْمَاكَ اللّٰهُ . فَسَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْهِ تَيْسَ جَبَلٍ، لَا تَيْسَ، فَلَمْ يَزَلْ يَنْطَحُهُ حَتّٰى قَطَعَهُ قِطْعَةً قِطْعَةً

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ کو عبداللہ بن قمئہ نے غزوۂ احد میں ایک پتھر مارا، جس سے رسول اکرم ﷺ کا چہرۂ مبارک زخمی ہوگیا، آپ کے دندان مبارک شہید ہوئے۔ اس نے کہا: اس کو پکڑ لو اور میں قمئہ کا بیٹا ہوں۔ رسول اکرم ﷺ اپنے چہرے سے خون صاف کر رہے تھے، آپ نے فرمایا: تجھے کیا ہے، اللہ تعالیٰ تجھے ذلیل ورسوا کرے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے اوپر ایک پہاڑی بکرا مسلط کردیا، وہ اس کو مسلسل مارتا رہا یہاں تک اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔

## ☼ وضو کے دوران رسول اکرم ﷺ اس زخم سے پٹی اتار لیتے تھے جو احد میں لگا ☼

7477 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوٗدَ الصَّوَّافُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، ثنا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، ومَكْحُولٌ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، اَنَّهُ لَمَّا رَمَاهُ ابْنُ قَمِئَةَ يَوْمَ اُحُدٍ، رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اِذَا تَوَضَّاَ حَلَّ عَنْ عِصَابَةٍ، وَمَسَحَ عَلَيْهَا بِالْوُضُوءِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' غزوہ احد میں ابن قمئہ کے پتھر سے رسول اکرم ﷺ زخمی ہوگئے تھے۔ میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا جب آپ وضو کرتے تو اپنی پٹی کھول لیتے اور اس کے اوپر مسح کرتے۔

## ☼ رسول اکرم ﷺ نماز میں جماہی کو اچھا نہیں سمجھتے تھے ☼

7478 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْجَعْدِ الْوَشَّاءُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ كَانَ يَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ فِي الصَّلَاةِ

---

7476–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند ثور بن يزيد' ما روى ثور ( بن يزيد ) , عن خالد بن - ثور , عن مكحول' حديث:440

7477–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند ثور بن يزيد' ما روى ثور ( بن يزيد ) , عن خالد بن - ثور , عن مكحول' حديث:441

7478–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند العلاء بن الحارث - العلاء بن الحارث عن مكحول' حديث:1484

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں جماہی کو ناپسند فرماتے تھے۔

## ☼ جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ☼

7479 – حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الدَّلَّالُ، ثنا اُسَيْدُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنْ بَيْنِ عَيْنَیْ جَهَنَّمَ فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلٰى اَصْحَابِهِ، فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، نُحَدِّثُ عَنْكَ بِالْحَدِيْثِ نَزِيْدُ وَنُنْقِصُ، قَالَ: لَيْسَ ذَا اَعْنِيكُمْ اِنَّمَا اَعْنِی الَّذِیْ يَكْذِبُ عَلَيَّ مُتَحَدِّثًا، يَطْلُبُ بِهِ شَيْنَ الْاِسْلَامِ . قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّكَ قُلْتَ: بَيْنَ عَيْنَیْ جَهَنَّمَ وَهَلْ لِجَهَنَّمَ عَيْنٌ؟ قَالَ: نَعَمْ ، اَمَا سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: (اِذَا رَاَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا) (الفرقان: 12) فَهَلْ تَرَاهُمْ اِلَّا بِعَيْنَيْنِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم کی نگاہوں کے سامنے بنالے۔ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم کے درمیان بنالے۔ یہ بات صحابہ کرام پر گراں گزری، عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے ہیں، جس کے اندر الفاظ کی کمی یا زیادتی بھی ہوجاتی ہے۔ ارشاد فرمایا: میرا مطلب یہ نہیں ہے، بلکہ میرا مطلب یہ ہے کہ جو شخص میرے بارے میں باتیں کرتے ہوئے یوں جھوٹ بولتا ہے اور اس کا مطلب اسلام کی برائی ہوتا ہے۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے کہا ہے کہ جہنم کی دو آنکھوں کے درمیان، کیا جہنم کی آنکھ بھی ہوتی ہے؟ فرمایا: جی ہاں۔ کیا آپ نے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نہیں سنا:

اِذَا رَاَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا (الفرقان: 12)

''جب وہ انہیں دور جگہ سے دیکھے گی تو سنیں گے اس کا جوش مارنا اور چنگھاڑنا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو وہ دوزخ ان کو آنکھوں سے ہی تو دیکھے گی۔

## ☼ تسمہ بھی ٹوٹ جائے تب بھی انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا کرو ☼

7480 – حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ النَّخَعِیُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَانْقَطَعَ شِسْعُ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ هٰذَا الشِّسْعُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اِنَّهَا مُصِيبَةٌ

---

7479–مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامي - مكحول عن أبي أمامة' حديث:3362طرق حديث من كذب على متعمدا للطبرانی - أبو أمامة الباهلي رضي الله عنه' حديث:137

7480–مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامي - مكحول عن أبي أمامة' حديث:3363الضعفاء الكبير للعقيلي - باب الميم' مطرح بن يزيد الكناني - حديث:2055

Marfat.com

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر پر نکلے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۔ایک شخص نے کہا: یہ (تو صرف) تسمہ (ٹوٹا) ہے؟ (آپ اس پر بھی اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھ رہے ہیں) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بھی تو ایک مصیبت ہے۔

## ✡ مساجد کو بچوں، پاگلوں، جھگڑوں اور حدود قائم کرنے سے بچایا کرو ✡

7481 – حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، وَاَبِي اُمَامَةَ، وَوَاثِلَةَ، قَالُوا: سَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: جَنِّبُوا مَسَاجِدَكُمْ صِبْيَانَكُمْ، وَمَجَانِينَكُمْ، وَخُصُومَاتِكُمْ، وَاَصْوَاتَكُمْ، وَسَلَّ سُيُوفِكُمْ، وَاِقَامَةَ حُدُودِكُمْ وَجَمِّرُوهَا فِي سَبْعٍ، وَاتَّخِذُوا عَلَى اَبْوَابِ مَسَاجِدِكُمِ الْمَطَاهِرَ

✧✧ حضرت ابو درداء، حضرت ابو امامہ اور حضرت واثلہ رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''اپنی مسجدوں کو بچوں سے اور پاگلوں سے، اپنے جھگڑوں سے، بلند آوازوں سے، تلواریں سونتنے سے، حدود قائم کرنے سے بچایا کرو اور سات دن میں ایک مرتبہ اس کو دھونی دیا کرو اور مسجد کے دروازوں پر وضو خانہ بنا دو۔

## ✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اچانک موت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرتے تھے ✡

7482 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا بِشْرُ بْنُ عُبَيْسٍ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ مَوْتِ الْفَجْاَةِ، وَكَانَ يُعْجِبُهُ اَنْ يُّمَرَّضَ قَبْلَ اَنْ يَمُوتَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اچانک موت سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم وفات سے قبل بیماری کو پسند کرتے تھے۔

## ✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وفات سے قبل بیماری پسند تھی، اچانک موت پسند نہیں تھی ✡

7483 – حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا حَجَّاجٌ الْاَزْرَقُ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوْسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ مَوْتِ الْفَجْاَةِ، وَكَانَ يُعْجِبُهُ اَنْ

---

7481–السنن الكبرى للبيهقي - كتاب آداب القاضي' باب ما يستحب للقاضي من أن لا يكون قضاؤه في المسجد - حديث:18848مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامي - مكحول عن أبي أمامة' حديث:3364

7482–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامي - مكحول عن أبي أمامة' حديث:3365

7483–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامي - مكحول عن أبي أمامة' حديث:3365

Marfat.com

يُمَرَّضَ قَبْلَ اَنْ يَمُوتَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اچانک موت سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے اور آپ کو یہ پسند تھا کہ وفات سے قبل بیمار ہو جائیں۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عنبر کو اپنی قوم قرار دیا ☼

7484 – حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا حَجَّاجٌ الْاَزْرَقُ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوْسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْبَانًا، فَمَرَرْنَا بِهَجَمَةٍ، فَقَالَ لِمَنْ هَذِهِ؟ قَالُوا: لِبَنِي الْعَنْبَرِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُولَئِكَ قَوْمُنَا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سوار تھے، ہم اونٹوں کے ایک گلہ کے پاس سے گزرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ اونٹ کس کے ہیں؟ لوگوں نے کہا: یہ بنی عنبر کے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تو ہماری اپنی قوم ہے۔

## ☼ پیشاب کے قطروں سے بچنا چاہئے، قبر میں سب سے پہلے اسی کا حساب ہوگا ☼

7485 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اتَّقُوا الْبَوْلَ، فَاِنَّهُ اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ فِى الْقَبْرِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پیشاب (کے قطروں) سے بچا کرو کیونکہ قبر کے اندر بندے سے سب سے پہلے اسی چیز کا حساب لیا جائے گا۔

## ☼ جس نے چالیس دن اسلامی سرحدوں کی حفاظت کی، اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ☼

7486 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَمَامُ الرِّبَاطِ اَرْبَعِينَ يَوْمًا، وَمَنْ رَابَطَ اَرْبَعِينَ يَوْمًا لَمْ يَبِعْ وَلَمْ يَشْتَرِ، وَلَمْ يُحْدِثْ حَدَثًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلامی مملکت کی سرحدوں کی حفاظت کی تکمیل چالیس دن ہے، جس نے چالیس دن اسلامی سرحدوں کی حفاظت کی اور اس کے دوران کوئی خرید و فروخت نہ کی، کوئی نئی بات نہ کی، وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔

---

7485–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامي - مكحول عن أبي أمامة' حديث:3367الأوائل لابن أبي عاصم 'حديث:90

7486–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامي - مكحول عن أبي أمامة' حديث:3368

Marfat.com

## ☼ پیشاب کے قطروں سے بچا کرو،قبر میں پہلا حساب یہی ہوگا ☼

7487 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اَيُّوبُ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اتَّقُوا الْبَوْلَ، فَاِنَّهُ اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ فِى الْقَبْرِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پیشاب سے بچا کرو کیونکہ انسان سے قبر میں سب سے پہلے اسی کا حساب ہوگا۔

## ☼ روزہ ڈھال ہے،روزہ میرے لئے ہے،اس کی جزاء میں خوددوں گا ☼

7488 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّرَّاجِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اَيُّوبُ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ، وَهُوَ حِصْنٌ مِنْ حصونِ الْمُؤْمِنِ، وَكُلُّ عَمِلٍ لِصَاحِبِهِ، وَالصِّيَامُ لِى، وَاَنَا اَجْزِى بِهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روزہ ڈھال ہے اور یہ مؤمن کے قلعوں میں سے ایک قلعہ ہے اور ہر عمل،عمل کرنے والے کے لئے ہے،روزہ میرے لئے ہے اور اس کی جزاء میں خود دیتا ہوں۔

## ☼ ائمہ کو گالی مت دو بلکہ ان کے لئے دعا مانگا کرو،ان کی بھلائی تمہاری بھلائی ہے ☼

7489 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ الْاُشْنَانِىُّ، بالْكُوفَةِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِىُّ، ثنا مُوْسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: لَا تَسُبُّوا الْاَئِمَّةَ، وادْعُو اللّٰهَ لَهُمْ، فَاِنَّ صَلَاحَهُمْ لَكُمْ صَلَاحٌ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ائمہ کو گالی مت دو اور اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے دعا مانگا کرو کیونکہ ان کی بھلائی ہی تمہاری بھلائی ہے۔

## ☼ اللہ کی راہ میں ایک تیر چلانے سے ایک غلام آزاد کرنے کے ثواب ملتا ہے ☼

7490 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا مُوْسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ، قَصَّرَ اَوْ بَلَغَ كُتِبَ لَهُ عِتْقُ

---

7487–مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامى - مكحول عن أبى أمامة' حديث:3367الأوائل لابن أبى عاصم 'حديث:90

7488–مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامى - مكحول عن أبى أمامة' حديث:3370

7489–المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1622مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامى - مكحول عن أبى أمامة' حديث:3371

Marfat.com

رَقَبَةٍ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں ایک تیر چلایا وہ چاہے راستے میں رہ جائے یا نشانے پر پہنچے، اس کے لئے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔

## ✡ جس نے ایک بار درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے ✡

7491 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا بِهَا مَلَكٌ مُوَكَّلٌ بِهَا حَتَّى يُبْلِغَنِيهَا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے اوپر ایک مرتبہ درود پڑھا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، ایک فرشتہ درود پر مامور ہے وہ مجھ تک اس کا درود پہنچا دیتا ہے۔

## ✡ کسی انسان کے حلق میں راہ خدا کی غبار اور دوزخ کا دھواں جمع نہیں ہو سکتے ✡

7492 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّائِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي مَنْخِرَيْ عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَدُخَانُ جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی بندے کے حلق میں اللہ کی راہ کی غبار اور جہنم کا دھواں جمع نہیں ہو سکتے۔

## ✡ جس کا لین دین، خوشی اور غصہ اللہ کے لئے ہے، اس کا ایمان مکمل ہے ✡

7493 – حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ اللَّخْمِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَيَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ يَعْنِي الذِّمَارِيَّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: مَنْ اَحَبَّ لِلّٰهِ، وَاَبْغَضَ لِلّٰهِ، وَاَعْطَى لِلّٰهِ،

---

7490–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامي - مكحول عن أبي أمامة' حديث:3372

7491–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامي - مكحول عن أبي أمامة' حديث:3373

7492–المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1623مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند مكحول الشامي - مكحول عن أبي أمامة' حديث:3374

7493–سنن أبي داود - كتاب السنة' باب الدليل على زيادة الإيمان ونقصانه - حديث:4082المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه : مقدام - من اسمه مسلمة' حديث:9258

Marfat.com

وَمَنَعَ لِلَّهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ کے لئے محبت کرتا ہے، اللہ کے لئے غصہ کرتا ہے، اللہ کے لئے عطا کرتا ہے اور اللہ ہی کے لئے منع کرتا ہے، اس نے اپنا ایمان مکمل کرلیا۔

## ☼ جس تک دین کی کوئی بھی بات پہنچی، وہ اس کو آگے پہنچائے ☼

7494 – حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ غَيْلَانَ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: دَخَلْتُ اَنَا وَابْنُ اَبِيْ زَكَرِيَّا، وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيْبٍ عَلٰى اَبِيْ اُمَامَةَ بِحِمْصَ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ، فَقَالَ: اِنَّ مَجْلِسَكُمْ هٰذَا مِنْ اِبْلَاغِ اللّٰهِ لَكُمْ، واحْتِجَاجِهِ عَلَيْكُمْ، وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَدْ بَلَّغَ فَبَلِّغُوا

✧✧ حضرت مکحول رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم ابن ابی زکریا رحمۃ اللہ علیہ اور سلیمان بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کے پاس حمص میں گئے، ہم نے ان کو سلام کیا اور ان سے کہا: تمہارا یہاں پر بیٹھنا اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کی وجہ سے ہے اور تمہارے اوپر اس کی حجت ہے اور بے شک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پیغامات پہنچائے تھے، تم بھی پہنچاؤ۔

## شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

## شرحبیل بن مسلم خولانی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ ہر صاحب حق کے لئے اس کا حصہ وراثت طے ہوگیا ہے، اب وارث کے لئے وصیت جائز نہیں ☼

7495 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، ح وحَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وحَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ ح، وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، يَقُوْلُ فِي عَامِ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَعْطٰى كُلَّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهُ، وَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

✧✧ حضرت شرحبیل بن مسلم خولانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع والے سال ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق دے دیا ہے، اب وارث کے لئے وصیت کرنا

---

7494–سنن أبی داود - كتاب الجهاد' باب فضل الغزو فی البحر - حدیث: 2146المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجهاد' حدیث:2340

7495–سنن أبی داود - كتاب الوصايا' باب ما جاء فی الوصية للوارث - حدیث: 2501سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب الولد للفراش - حدیث:2003

Marfat.com

جائز نہیں ہے۔

☼ بچہ بستر والے کا ہے، زنا کار کے لئے پتھر ہے، اپنا نسب تبدیل کر کے بیان نہیں کرنا چاہئے ☼

7496 –اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ . وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، مَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ اَوْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيهِ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ الْبَالِغَةُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

✧✧ بچہ بستر والے کے لئے ہے اور زنا کار کے لئے پتھر ہے اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے، جس نے خود کو اپنے باپ کے غیر کی جانب خود کو منسوب کیا یا اپنے آقاؤں کے غیر کی جانب خود کو منسوب کیا اس کے اوپر اللہ تعالیٰ کی قیامت تک لعنت ہے۔

☼ عورت اپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر کچھ خرچ نہ کرے ☼

7497 –وَلَا تُنْفِقَنَّ امْرَاَةٌ شَيْئًا مِنْ بَيْتِهَا اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا . قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَلَا الطَّعَامَ؟ قَالَ: ذٰلِكَ اَفْضَلُ اَمْوَالِنَا

✧✧ کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر کوئی چیز خرچ نہ کرے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ کھانا بھی نہیں؟ فرمایا: یہ تو ہمارے مالوں میں سب سے افضل ہے۔

☼ مانگی ہوئی چیز واپس کرنی چاہئے، قرضہ ادا کیا جائے ☼

7498 –ثُمَّ قَالَ: اَلْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ، وَالْمَنِيحَةُ مَرْدُودَةٌ، وَالدَّيْنُ يُقْضَى، وَالزَّعِيمُ غَارِمٌ وَاللَّفْظُ لِحَدِيْثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ "

پھر فرمایا: مانگی ہوئی چیز واپس کی جائے گی، اور دودھ پینے لئے مانگی ہوئی بکری واپس کی جائے گی اور قرضہ ادا کیا جائے گا اور ضامن قرضہ ادا کرتا ہے۔

۞ اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ عبدالرزاق کے ہیں۔

☼ جن کے دن اور راتیں اللہ کے غضب میں گزرتی ہیں ان سے دوستی مت لگاؤ ☼

7499 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: سَيَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ شَرَطَةٌ، يَغْدُونَ فِي غَضَبِ اللّٰهِ، وَيَرُوحُونَ فِي سَخَطِ اللّٰهِ، فَاِيَّاكَ اَنْ تَكُونَ مِنْ بِطَانَتِهِمْ

7499–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21598المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' وشاهده الصحيح حديث أبي حميد الطائي - حديث:8411

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب آخری زمانے میں کچھ رزیل قسم کے لوگ ہونگے ، اللہ کے غضب میں دن کا آغاز کریں گے ، اللہ کی ناراضگی میں شام کریں گے ، تم ان کے دوست بننے سے بچ جانا۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں ، آپ کی امت آخری امت ہے ☼

7500 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِیْ ح، وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ شَمَّاسٍ، قَالَا : ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، يَقُوْلُ فِی خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّهُ لَا نَبِیَّ بَعْدِی، وَلَا اُمَّةَ بَعْدَكُمْ، وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ، وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ، وَصُومُوا شَهْرَكُمْ، وَاَطِيعُوا وُلَاةَ اَمْرِكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ

✧✧ حضرت شرحبیل بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حجۃ الودع کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ میں یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''اے لوگو! میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور نہ تمہارے بعد کوئی امت ہوگی ، تم اپنے رب کی عبادت کرو ، پانچوں نمازیں پڑھو ، ماہِ رمضان کے روزے رکھو ، اپنے حکمرانوں کی اطاعت کرو ، تم اپنے رب کی جنت میں جاؤ گے''۔

## ☼ جو سب سے پہلے بازار جاتا ہے شیطان اس کے ساتھ بازار میں داخل ہوتا ہے ☼

7501 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، يَقُوْلُ: اِنَّ الشَّيَاطِينَ تَغْدُو بِرَايَاتِهَا اِلَى الْاَسْوَاقِ، فَيَدْخُلُوْنَ مَعَ اَوَّلِ دَاخِلٍ، وَيَخْرُجُونَ مَعَ آخِرِ خَارِجٍ

✧✧ حضرت شرحبیل بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شیاطین اپنے جھنڈے لیکر بازاروں کی طرف آتے ہیں اور جو سب سے پہلے بازار میں داخل ہوتا ہے اس کے ساتھ وہ داخل ہوجاتے ہیں اور جو بندہ سب سے آخر میں نکلتا ہے اس کے ساتھ وہ باہر نکلتے ہیں۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد کفر میں نہ لوٹ جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارتے پھرو ☼

7502 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِی الْاَذَنِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ، الْحِمْصِيُّ، ثنا هَاشِمُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا

---

7500–سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجمعة' أبواب السفر - باب منه' حدیث:589مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21609

7501–مسند الشامیین للطبرانی - ما أسند شرحبیل بن مسلم بن حامد الخولانی' شرحبیل عن أبی أمامة الباهلی - حدیث:528

7502–مسند الشامیین للطبرانی - ما أسند شرحبیل بن مسلم بن حامد الخولانی' شرحبیل عن أبی أمامة الباهلی - حدیث:530

Marfat.com

اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُوْلُ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِی كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

✧✧ حضرت شرحبیل بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے بعد کفر کی طرف نہ لوٹ جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارتے پھرو۔

☼ موزے میں سانپ تھا، کوے نے موزہ اٹھا کر دور پھینک دیا، سانپ نکل کر بھاگ گیا ☼

☼ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ موزہ جھاڑے بغیر نہ پہنے ☼

7503 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِی الْاَذَنِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِیُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ رَوْحٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، قَالَ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِخُفَّيْهِ يَلْبَسُهُمَا، فَلَبِسَ اَحَدَهُمَا، ثُمَّ جَاءَ غُرَابٌ فَاحْتَمَلَ الْآخَرَ، فَرَمَى بِهِ، فَخَرَجَتْ مِنْهُ حَيَّةٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلَا يَلْبَسْ خُفَّيْهِ حَتَّى يَنْفُضَهُمَا

✧✧ حضرت شرحبیل بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہننے کے لئے موزے منگوائے، ان میں سے ایک پہن لیا، اسی اثناء میں ایک کوا آیا، اس نے دوسرا موزہ اٹھا لیا اور اٹھا کر دور لیجا کر پھینک دیا، اس میں سے ایک سانپ نکلا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے موزے جھاڑے بغیر مت پہنے۔

## صَفْوَانُ الْاَصَمُّ الطَّائِیُّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

## صفوان الاصم طائی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ مانگی ہوئی چیز واپس کی جائے، دودھ پینے کے لئے لی گئی اونٹنی واپس کی جائے ☼

7504 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، وصَفْوَانُ الْاَصَمُّ الطَّائِیُّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُوْلُ: الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ، وَالْمَنِيحَةُ مَرْدُودَةٌ، وَالزَّعِيمُ غَارِمٌ

✧✧ حضرت صفوان الاصم طائی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مانگی ہوئی چیز واپس کی جائے گی، دودھ پینے کے لئے لی گئی اونٹنی واپس کی جائے گی، اور جو ضامن ہے وہ قرضہ ادا کرے گا۔

7503–مسند الشاميين للطبرانی - ما أسند شرحبيل بن مسلم بن حامد الخولانی' شرحبيل عن أبی أمامة الباهلی - حديث:531

7504–سنن أبی داود - كتاب الوصايا' باب ما جاء فی الوصية للوارث - حديث:2501سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب الولد للفراش' - حديث:2003

Marfat.com

☼ بچہ بستر والے کا ہے، زانی کے لئے پتھر ہے ☼

7505 –وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

✧✧ بچہ بستر والے کا ہے، زنا کار کے لئے پتھر ہے۔

☼ وارث کے لئے وصیت جائز نہیں ہے ☼

7506 –وَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

✧✧ وارث کے لئے وصیت جائز نہیں ہے۔

اَسَدُ بْنُ وَدَاعَةَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ صُدَیِّ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اسد بن وداعہ کی رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان کے واسطے سے رسول اکرم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، آپ کی امت کے بعد کوئی امت نہیں ہوگی ☼

7507 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ تَقِيِّ بْنِ اَبِی التَّقِيِّ الْحِمْصِیُّ، ثنا جَدِّی اَبُوْ تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ الظِّهْرِیُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَسَدِ بْنِ وَدَاعَةَ، وشُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، ومُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا نَبِیَّ بَعْدِی، وَلَا اُمَّةَ بَعْدَكُمِ، اعْبُدُوا رَبَّكُمْ، وَصُومُوا شَهْرَكُمْ، وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ، وَاَدُّوا زَكَاةَ اَمْوَالِكُمْ طَيِّبَةً بِهَا اَنْفُسُكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے، تمہارے بعد کوئی امت نہیں ہے، تم اپنے رب کی عبادت کرو، ماہِ رمضان کے روزے رکھا کرو، پانچوں وقت کی نمازیں پڑھا کرو، اپنے مالوں کی زکوٰۃ خوش دلی کے ساتھ دیا کرو، تم اپنے رب کی جنت میں جاؤ گے۔

شَدَّادٌ اَبُوْ عَمَّارٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت شداد ابوعمار رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھنے کی برکت سے حدوالا گناہ بھی معاف ہوگیا ☼

7508 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِیُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ح وثَنَّا اَبُوْ شُعَيْبٍ الْحَسَنُ

7507–سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجمعة' أبواب السفر - باب منه' حدیث:589مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21609

7508–صحیح مسلم - کتاب التوبة' باب قوله تعالی : إن الحسنات یذهبن السیئات - حدیث:5073سنن أبی داود - کتاب الحدود' باب فی الرجل یعترف بحد ولا یسمیه - حدیث:3829

Marfat.com

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابْلُتِّيُّ، قَالَا: ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُوْ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي اَبُوْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّي اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ، فَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ: هَلْ تَوَضَّاْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَهَلْ صَلَّيْتَ حِيْنَ صَلَّيْنَا؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: اذْهَبْ، فَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ

✧✧ حضرت ابوعمار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں :ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، اس نے کہا: میں نے ایسا جرم کرلیا ہے جس کی سزا حد ہے ،آپ میرے اوپر حد نافذ فرمایئے ۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منہ پھیر لیا ،اس نے پھر کہا: میں حد کا مستحق ہو چکا ہوں میرے اوپر حد لگا دیجیے ۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر منہ پھیر لیا۔اس نے پھر کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حد کا مستحق ہو چکا ہوں میرے اوپر حد نافذ فرمادیجئے ۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر منہ پھیر لیا اور پھر نماز کے لئے اقامت ہوئی ،جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا، انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حد کا مستحق ہو چکا ہوں، میرے اوپر حد نافذ فرمادیجئے ۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: کیا تو نے وضو کیا ہے ؟اس نے کہا: جی ہاں ۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب ہم نے نماز پڑھی تو کیا تو نے ہمارے ساتھ نماز پڑھ لی ہے؟ ۔اس نے کہا: جی ہاں ۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جا چلا جا، اللہ تعالیٰ نے تجھے معاف کر دیا ہے۔

## ☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھنے کی برکت سے حدوالا گناہ بھی معاف ہوگیا☼

7509 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سُورَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ومُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، وعُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي شَدَّادٌ اَبُوْ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي اَبُوْ اُمَامَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَصَبْتُ حَدًّا، فَاَقِمْهُ عَلَيَّ، فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَعَادَ، فَقَالَ: اِنِّي اَصَبْتُ حَدًّا، فَاَقِمْهُ عَلَيَّ . قَالَ: اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَرَجَ قَالَ شَدَّادٌ، فَحَدَّثَنِي اَبُوْ اُمَامَةَ، قَالَ: اِنِّي لَاَمْشِي مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالرَّجُلُ يَتْبَعُهُ وَهُوَ يَقُوْلُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَصَبْتُ حَدًّا، فَاَقِمْهُ عَلَيَّ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حِيْنَ خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ تَوَضَّاْتَ، فَاَحْسَنْتَ؟ قَالَ: بَلَى . قَالَ: وَشَهِدَتَ الصَّلَاةَ مَعَنَا؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ غَفَرَ لَكَ حَدَّكَ اَوْ قَالَ: دَيْنَكَ

✧✧ حضرت شداد ابوعمار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں :ایک دفعہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بیٹھا ہوا تھا ،ایک آدمی آیا اور اس نے آکر کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حد کا مستحق ہو چکا ہوں ،میرے اوپر حد لگا دیجئے ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے ۔ اس نے دوبارہ وہی بات دہرائی ،اور کہا: میں حد کا سزاوار ہو چکا ہوں میرے اوپر حد لگا

Marfat.com

دیجئے۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں :نماز کے لئے اقامت ہوئی ،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لے گئے اور پھر آئے۔حضرت شداد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: مجھے ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کیا ہے' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چل رہا تھا اور وہ آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے چل رہا تھااور کہہ رہا تھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حد کا مستحق ہو چکا ہوں میرے اوپر حد لگا دیجئے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اپنے گھر سے نکلا تھا ،کیا تو نے اچھے طریقے سے وضو کیا تھا ؟ اس نے کہا:جی ہاں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا ہمارے ہمراہ تو نے نماز میں شرکت کی ؟اس نے کہا:جی ہاں۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تیری حد کو معاف کر دیا ہے یا یہ کہا: تیرا قرضہ معاف کر دیا ہے۔

## ☼ صدقے کا آغاز رشتہ داروں سے کرنا چاہئے ،اوپر والا ہاتھ نیچے والے سے اچھا ہے ☼

7510 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثنا قُرَادُ اَبُوْ نُوحٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ شَدَّادٍ اَبِىْ عَمَّارٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنْ تَبْذُلَ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَكَ، وَاِنْ تُمْسِكْهُ شَرٌّ لَكَ، وَلَا يُلَامُ عَلَى الْكَفَافِ، وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

✧✧ حضرت شداد ابوعمار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تو اضافی چیز خرچ کرے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے اور اگر تو اس کو روکے تو تیرے لئے شر ہے ،اور کفاف (یعنی گزارنے لائق روزی) پر ملامت نہیں کی جاتی اور رشتہ داروں سے صدقے کا آغاز کر اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

## ☼ اوپر والا ہاتھ نیچے والے سے بہتر ہے ☼

7511 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّوْمِىّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ شَدَّادٍ اَبِىْ عَمَّارٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِىّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

✧✧ حضرت شداد ابوعمار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

## ☼ دنیا میں ریشم صرف وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے ☼

7512 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، حَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثنا الْاَوْزَاعِىُّ، اَنَّ شَدَّادًا اَبَا عَمَّارٍ، حَدَّثَهُ، ثنا اَبُوْ اُمَامَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَلْبَسِ الْحَرِيْرَ فِى

7510–صحیح مسلم - کتاب الزکاۃ' باب بیان أن الید العلیا خیر من الید السفلی - حدیث:1780سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الزهد عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب منه' حدیث:2322

7511–صحیح مسلم - کتاب الزکاۃ' باب بیان أن الید العلیا خیر من الید السفلی - حدیث:1780سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الزهد عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب منه' حدیث:2322

Marfat.com

الدُّنْيَا اِلَّا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ

✧✧ حضرت شداد ابوعمار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا کے اندر ریشم صرف وہی پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

## ☼ اللہ تعالیٰ صرف وہی عمل قبول کرتا ہے جو صرف اُس کی رضا کے لئے کیا جائے ☼

7513 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّرَائِفِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ هُودِ بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ شَدَّادًا اَبَا عَمَّارٍ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ يَقُوْلُ: جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ رَجُلًا يَلْتَمِسُ الْخَيْرَ وَالذِّكْرَ مَا لَهُ؟ قَالَ: لَا شَيْءَ لَهُ – يَقُوْلُ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ – اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ اِلَّا مَا خَلَصَ لَهُ، وَابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُهُ

✧✧ حضرت شداد ابوعمار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا کیا خیال ہے' جو شخص اپنے کام سے شہرت بھی چاہتا ہے اور ساتھ ہی ثواب کی امید بھی رکھتا ہے، کیا اس کو ثواب ملے گا؟ ارشاد فرمایا: اس کو کچھ بھی نہیں ملے گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ عمل میں سے صرف وہی قبول کرتا ہے جو خالص طور پر اس کے لئے کیا جائے اور صرف اُسی کی رضا کے لئے کیا جائے

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بدولت معد بن عدنان کی اولاد، حضرت موسیٰ کی بددعا سے بچ گئی ☼

7514 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ الْاُبُلِّيُّ، ثنا اَبُوْ عَاصِمٍ، ثنا جَسْرُ بْنُ فَرْقَدٍ، ثنا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ الْقَيْسِيُّ، عَنْ شَدَّادٍ اَبِيْ عَمَّارٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "لَمَّا بَلَغَ وَلَدُ مَعْدِ بْنِ عَدْنَانَ اَرْبَعِيْنَ رَجُلًا، وَقَفُوا عَلٰى عَسْكَرِ مُوْسَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْتَهَبُوْهُ، فَدَعَا عَلَيْهِمْ مُوْسَى بْنُ عِمْرَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا رَبِّ هٰؤُلَاءِ وَلَدُ مَعْدٍ قَدْ اَغَارُوا عَلٰى عَسْكَرِي، فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ، يَا مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ، لَا تَدْعُوا عَلَيْهِمْ، فَاِنَّ مِنْهُمُ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ النَّذِيرَ الْبَشِيرَ بِجَنَّتِي، وَمِنْهُمُ الْاُمَّةَ الْمَرْحُومَةَ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ الَّذِينَ يَرْضَوْنَ مِنَ اللّٰهِ بِالْيَسِيرِ مِنَ الرِّزْقِ، وَيَرْضَى اللّٰهُ مِنْهُمْ بِالْقَلِيلِ مِنَ الْعَمَلِ، فَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِقَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، لِاَنَّ نَبِيَّهُمْ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْمُتَوَاضِعَ فِي هَيْئَتِهِ، الْمُجْتَمِعَ لَهُ اللُّبُّ فِي سُكُوتِهِ يَنْطِقُ بِالْحِكْمَةِ، وَيَسْتَعْمِلُ الْحِلْمَ، اَخْرَجْتُهُ مِنْ خَيْرِ جِيلٍ مِنْ اُمَّتِهِ قُرَيْشًا، ثُمَّ اَخْرَجْتُهُ مِنْ هَاشِمٍ صَفْوَةِ قُرَيْشٍ، فَهُمْ خَيْرٌ مِنْ خَيْرٍ اِلٰى خَيْرٍ يَصِيرُ، وَاُمَّتُهُ اِلٰى خَيْرٍ

7512–شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب الكراهة' باب لبس الحرير - حديث: 4423 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب صلاة الخوف' باب ما ليس له لبسه وافتراشه - حديث: 5662

7513–السنن الصغرى - كتاب الجهاد' من غزا يلتمس الأجر والذكر - حديث: 3103 السنن الكبرى للنسائي - كتاب الجهاد' من غزا يلتمس الأجر والذكر - حديث: 4217

Marfat.com

يَصِيرُوْنَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب معد بن عدنان کی اولاد چالیس مردوں تک پہنچ گئی تو یہ موسیٰ علیہ السلام کے لشکر کے پاس ٹھہرے اوران کا مال ومتاع لوٹ لیا۔حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام نے ان کے لئے بددعا کی، کہا: اے رب یہ معد کی اولاد ہے، انہوں نے میرے لشکر پر حملہ کر دیا ہے۔اللہ تعالیٰ نے ان کی جانب وحی کی کہ اے موسیٰ بن عمران! ان کے لئے بدعا مت کیجئے کیونکہ ان کے اندر امی نبی ہے، جو نذیر (یعنی دوزخ سے ڈرانے والا) ہے ،اور میری جنت کی خوشخبری دینے والا ہے ،ان میں ایسی امت بھی ہے جو بخشی ہوئی ہے، وہ امت محمد ہے، وہ ایسے لوگ ہیں جو اللہ سے تھوڑے رزق پر راضی ہوجائیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کے تھوڑے عمل پر راضی ہوجائے گا۔اللہ تعالیٰ ان کو صرف لا الہ الا اللہ کہنے کی بنیاد پر جنت میں داخل فرمائے گا ،اس لئے کہ ان کے نبی محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ، وہ عاجزی کرنے والے ہیں اور اپنی خاموشی کے اندر عقل کو جمع کرنے والے ہیں ،گفتگو حکمت کے ساتھ کرنے والے ہیں ،حلم کو استعمال کرنے والے ہیں ،میں نے ان کو ان کی امت میں سب سے بہترین قبیلہ قریش کے اندر پھر قریش کے سب سے ستھرے خاندان ہاشم میں پیدا کیا اور وہ بھلائی سے بھلائی کی طرف رہیں گے اور ان کی امت بھلائی پر ہی گامزن رہے گی۔

## ☼ جبریل امین نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑوسی کے حقوق کی بہت زیادہ تاکید کی ☼

7515 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ یَحْیَی الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ یُونُسَ الْیَمَامِیُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ یُونُسَ، ثنا سُلَیْمَانُ بْنُ اَبِیْ سُلَیْمَانَ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیرٍ، عَنْ شَدَّادٍ اَبِیْ عَمَّارٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا زَالَ جِبْرِیلُ یُوصِینِیْ بِالْجَارِ حَتَّی ظَنَنْتُ اَنَّهُ سَیُوَرِّثُهُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جبریل امین علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے بارے میں وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے لگا کہ یہ تو ان کو وراثت میں بھی حصہ دار قرار دے دیں گے۔

## یَزِیْدُ الْقِینِیُّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

## حضرت یزید القینی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ سیدہ مریم علیہا السلام نے اللہ تعالیٰ سے ایسا گوشت مانگا جس میں خون نہ ہو، ان کو ٹڈی دی گئی ☼

7516 – حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ السَّمَیْدَعِ الْاَنْطَاکِیُّ، ثنا مُوْسَی بْنُ اَیُّوبَ النَّصِیبِیُّ، ثنا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیْدِ، عَنْ

---

7515–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21735مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهی إلینا من مسند محمد بن زیاد الألهانی - محمد بن زیاد عن أبی أمامة الباهلی' حدیث:799

7516–السنن الکبری للبیهقی - کتاب الصید والذبائح' باب ما جاء فی أکل الجراد - حدیث: 17671مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهی إلینا من مسند نمیر بن یزید القینی - حدیث:1211

Marfat.com

نُمَيْرِ بْنِ يَزِيْدَ الْقِينِيّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: " اَنَّ مَرْيَمَ سَاَلَتْ رَبَّهَا لَحْمًا لَا دَمَ فِيهِ، فَاَطْعَمَهَا الْجَرَادَ، فَقَالَتْ: اللّٰهُمَّ اَحْيِهِ بِغَيْرِ رَضَاعٍ، وَتَابِعْ بَيْنَهُ بِغَيْرِ شِبَاعٍ "

✧✧ حضرت ابوا مامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سیدہ مریم علیہا السلام نے اپنے رب سے ایسا گوشت مانگا، جس کے اندر خون نہ ہو تو اللہ تعالیٰ نے ان کو ٹڈی کھلائی۔ انہوں نے کہا: اے اللہ! اس کو بغیر دودھ پینے کے زندہ رکھ اور اس کو آواز کے بغیر یکجا فرما۔

## قُحَافَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

### حضر تقحافہ بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حوض کوثر پر اپنی امت کے لئے موجود ہونگے ☼

7517 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ح وحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ متويهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَحيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ نُمَيْرِ بْنِ يَزِيْدَ الْقِينِيُّ، عَنْ قُحَافَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صُدَيّ بْنِ عَجْلَانَ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيّ قَالَ: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلٰى نَاقَةٍ حَتَّى وَقَفَ وَسَطَ النَّاسِ فِي يَوْمِ عَرَفَةَ، فَقَالَ: اَيُّ يَوْمٍ هٰذَا؟ قَالُوا: يَوْمُ عَرَفَةَ الْيَوْمُ الْحَرَامُ. قَالَ: فَاَيُّ شَهْرٍ؟ قَالُوا: فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ. قَالَ: فَاَيُّ بَلَدٍ؟ هذا؟ " قَالُوا: الْبَلَدُ الْحَرَامُ. قَالَ: فَاِنَّ اَمْوَالَكُمْ، وَاَعْرَاضَكُمْ، وَدِمَاءَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ، كَيَوْمِكُمْ هٰذَا فِي شَهْرِكُمْ هٰذَا، فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا، اَلَا اِنَّ كُلَّ نَبِيٍّ قَدْ مَضَتْ دَعْوَتُهُ اِلَّا دَعْوَتِي، فَاِنِّي قَدِ ادَّخَرْتُهَا عِنْدَ رَبِّي اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، اَمَا بَعْدُ، فَاِنَّ الْاَنْبِيَاءَ مُكَاثِرُوْنَ، فَلَا تُخْزُونِي، فَاِنِّي جَالِسٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

✧✧ حضرت ابوا مامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر تشریف لائے اور عرفہ کے دن لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا: یہ دن کونسا ہے؟ لوگوں نے کہا: آج حرمت والا عرفہ کا دن ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ مہینہ کونسا ہے؟ لوگوں نے کہا: یہ حرمت والا مہینہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شہر کونسا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ یہ حرمت والا شہر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے مال اور تماری عزتیں اور تمہارے خون تم پر حرام ہیں جس طرح کہ آج تمہارے اس مہینے کے اندر اس شہر کے اندر۔ خبردار سن لو! ہر نبی کی دعا گزر چکی ہے سوائے میری دعا کے کہ میں نے قیامت کے دن اپنے رب سے مانگنے کے لئے اس دعا کو سنبھال کر رکھا ہے۔ امابعد! بے شک انبیاء کرام اپنی امتوں کی کثرت پر فخر کریں گے، تم مجھے رسوا نہ کرنا، میں تمہارے لئے حوضِ کوثر پر بیٹھا ہوں گا۔

---

7517- مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند نمير بن يزيد القيني - حديث:1210 السنة لابن أبي عاصم - باب في ذكر قول النبي صلى الله عليه وسلم : أنا' حديث:610

Marfat.com

## سَلَمَةُ الْقَيْسِيُّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

### حضرت سلمہ قیسی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼اندھیروں میں چل کر مساجد کو جانیوالوں کو، قیامت کے دن نور کے منبروں پر بٹھایا جائے گا☼

7518 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَلَمَةَ الْقَيْسِيِّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بَشِّرِ الْمُدْلِجِينَ اِلَى الْمَسَاجِدِ فِی الظُّلَمِ بِمَنَابِرَ مِنْ نُورٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَفْزَعُ النَّاسُ وَلَا يَفْزَعُوْنَ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِی الْاَذَنِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَلَمَةَ الْقَيْسِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگ اندھیروں میں چل کر مسجد کی جانب جاتے ہیں ان کو قیامت کے دن نور کے منبروں کی خوشخبری دے دو، لوگ گھبراہٹ میں مبتلا ہونگے لیکن وہ نہیں گھبرائیں گے۔

❁ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

## عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ هِلَالٍ السُّلَمِیُّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

### حضرت عبدالاعلیٰ بن ہلال سلمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ کھانا کھانے کے بعد کی ایک دعائے ماثورہ☼

7519 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِیُّ، ح وحَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ سَهْلٍ اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَيْهَمَ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰی بْنِ هِلَالٍ السُّلَمِیِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِیَّ يَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ طَعَامًا يَقُوْلُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفُورٍ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ

✧✧ حضرت عبدالاعلیٰ بن ہلال سلمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا

---

7518–مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله ما انتهى إلينا من مسند صفوان بن عمرو السكسكی - صفوان عن سلمة العبسی حديث: 1004المعجم الكبير للطبرانی - باب الصاد المراسيل ومن لم يسم - حديث:8008

7519–صحيح البخاری - كتاب الأطعمة باب ما يقول إذا فرغ من طعامه - حديث: 5147سنن أبی داود - كتاب الأطعمة باب ما يقول الرجل إذا طعم - حديث:3369

Marfat.com

ہے' رسول اکرم ﷺ جب کھانا کھا لیتے تو یہ کہتے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفُورٍ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ

''تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں، بہت زیادہ تعریفیں، طیب تعریفیں جس کے اندر برکت ڈالی گئی، ناشکری نہیں کی گئی اور نہ چھوڑا گیا اور نہ ہی اس سے بے نیاز ہوا جاسکتا ہے''۔

☼ مرتے وقت جو دولت چھوڑی اس کے ساتھ قیامت کے دن داغ لگایا جائے گا ☼

7520 – حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ هِلَالٍ السُّلَمِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ، فَيَتْرُكُ أَصْفَرَ وَأَبْيَضَ إِلَّا كُوِيَ بِهِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بندہ جس دن مرتا ہے، اس دن جو سونا یا چاندی چھوڑتا ہے اس کے ساتھ اس کو داغ لگایا جائے گا۔

## حَاتِمُ بْنُ حُرَيْثٍ الطَّائِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

حضرت حاتم بن حریث طائی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ مانگی ہوئی چیز واپس کی جائے گی، دودھ پینے کے لئے لی گئی اونٹنی واپس کی جائے گی ☼

7521 – حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ح وحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ الْبَهْرَانِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ حُرَيْثٍ الطَّائِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ، وَالْمَنِيحَةُ مَرْدُودَةٌ، وَمَنْ وَجَدَ لِقْحَةً مُصَرَّاةً فَلَا يَحِلُّ لَهُ صِرَارُهَا حَتَّى يَرُدَّهَا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مانگی ہوئی چیز واپس کی جائے گی، دودھ پینے کے لئے لی گئی اونٹنی واپس کی جائے گی، جس نے ایسی اونٹنی پائی جس کے تھنوں میں دودھ روک لیا گیا ہے اس کے لئے اس کا روکا ہوا دودھ جائز نہیں ہے یہاں تک کہ اس کو واپس لوٹا دے۔

---

7520–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند عتبة بن أبي حكيم الهمداني' عتبة عن عمارة بن راشد - حديث:729

7521–سنن أبي داود - كتاب الوصايا' باب ما جاء في الوصية للوارث - حديث:2501سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب الولد للفراش - حديث:2003

Marfat.com

## عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَيْسَرَةَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

### حضرت عبدالرحمٰن بن میسرہ خضرمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ بعض امتی ایسے ہیں کہ ان کی شفاعت سے کثیر تعداد میں لوگ جنت میں جائیں گے ☼

7522 – حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، ح وحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، واَبُوْ زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَزِيْدَ الْحَوْطِيُّ قَالَا: ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، قَالَا: ثنا حَرِيْزُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ الرَّجُلِ الْوَاحِدِ لَيْسَ بِنَبِيٍّ مِثْلُ الْحَيَّيْنِ، اَوْ اَحَدُ الْحَيَّيْنِ رَبِيعَةَ، وَمُضَرَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن میسرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی جو کہ نبی نہیں ہوگا، اس کی شفاعت سے ربیعہ اور مضر دو قبیلوں کے برابر یا ان میں سے ایک قبیلے کے برابر لوگ جنت میں جائیں گے۔

## اَبُو الْغَازِي الْعَنْسِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

### حضرت ابوالغازی عنسی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ حمیر، سفیان، سکون اور اشعریوں کی املوک قوم بہترین لوگوں میں سے ہیں ☼

7523 – حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِءُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَنْعُمٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُو الْغَازِي الْعَنْسِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ مِنْ خِيَارِ النَّاسِ الْاَمْلُوكَ اَمْلُوكَ حِمْيَرَ، وَسُفْيَانَ وَالسَّكُونِ، وَالْاَشْعَرِيِّينَ

✧✧ حضرت ابوالغازی عنسی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حمیر، سفیان، سکون اور اشعریوں کی املوک قوم بہترین لوگوں میں سے ہیں۔

## زَائِدَةُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

### حضرت زائدہ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

---

7522–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21657مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند حريز بن عثمان الرحبي - حريز عن عبد الرحمن بن ميسرة' حديث:1049

7523–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب بني حمير والسكون - حديث:4283

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ جس کو امیر بناتے اس کو خطبہ مختصر اور گفتگو کم کرنے کی نصیحت کیا کرتے تھے☼

7524 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا جَمِيعُ بْنُ ثَوْبٍ الرَّحَبِيُّ، ثنا زَائِدَةُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا بَعَثَ اَمِيرًا قَالَ: اَقْصِرِ الْخُطْبَةَ، وَاَقِلَّ الْكَلَامَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی عادتِ کریمہ تھی کہ جب کسی شخص کو امیر بنا کر بھیجتے تو فرماتے ''خطبہ مختصر کرنا اور گفتگو کم کرنا''۔

## اَبُوْ سُفْيَانَ الرُّعَيْنِيُّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ

### حضرت ابوسفیان رعینی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم ﷺ جس کو امیر بناتے ،اس کی دستار بندی کرتے اور دائیں جانب شملہ رکھتے☼

7525 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا جَمِيعُ بْنُ ثَوْبٍ، ثنا اَبُوْ سُفْيَانَ الرُّعَيْنِيُّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُوَلِّي وَالِيًا حَتَّى يُعَمِّمَهُ، وَيُرْخِيَ لَهَا عَذَبَةً مِنْ جَانِبِ الْاَيْمَنِ نَحْوَ الْاُذُنِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کسی کو اس وقت تک کسی علاقے کا والی نہیں بناتے تھے جب تک کہ اس کی دستار بندی نہ کرتے اور دائیں جانب کان کی طرف شملہ رکھتے۔

## عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ

### حضرت عمرو بن عبداللہ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼دنیا میں امن عام ہونے کی ایک بشارت☼

7526 – حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ نَاهِضٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَانِءٍ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

---

7524–أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - باب الراء ' الربيثم بن خالد القرشي البصري أبو الحسن الأموي - حديث:2730فوائد تمام - أحاديث جميع بن ثوب الرهبي' حديث:1566

7525–الكنى والأسماء للدولابي - حرف السين' من كنيته أبو سفيان - حديث: 1092فوائد تمام - أحاديث جميع بن ثوب الرهبي' حديث:1567

7526–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند يحيى بن أبي عمرو السيباني - حديث:834حلية الأولياء - أبو عمرو السيباني' حديث:8189

Marfat.com

وَسَلَّمْ: "اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اسْتَقْبَلَ بِیَ الشَّامَ، وَوَلَّی ظَهْرِیَ لِلْیَمَنِ، وَقَالَ لِی: یَا مُحَمَّدُ، جَعَلْتُ مَا تُجَاهَكَ غَنِیمَةً وَرِزْقًا، وَمَا خَلْفَ ظَهْرِكَ مَدَدًا، وَلَا یَزَالُ الْاِسْلَامُ یَزِیْدُ وَیَنْقُصُ الشِّرْكُ وَاَهْلُهُ، حَتّٰی تَسِیْرَ الْمَرْاَتَانِ لَا تَخْشَیَانِ جَوْرًا "ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِیْ نَفْسِی بِیَدِهِ، لَا تَذْهَبُ الْاَیَّامُ وَاللَّیَالِی حَتّٰی یَبْلُغَ هٰذَا الدِّیْنُ مَبْلَغَ هٰذَا النَّجْمِ

✧✧ حضرت عمرو بن عبداللہ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے شام بھیجا اور یمن کی طرف میری پشت کردی اور مجھے فرمایا: اے محمد! جو تیرے سامنے ہے میں نے اس کو تمہارے لئے غنیمت اور رزق بنا دیا ہے اور جو تیری پشت کی طرف ہے اس کو آپ کے لئے مدد بنا دیا ہے۔ مسلسل اسلام بڑھتا رہے گا، شرک اور مشرک گھٹتے رہیں گے یہاں تک کہ دو عورتیں سفر کریں گی اور ان کو کسی کی زیادتی کا خوف نہیں ہوگا۔

## ☼ قبل قیامت دین اسلام کی وسعت کا بیان ☼

7527 –ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِیْ نَفْسِی بِیَدِهِ، لَا تَذْهَبُ الْاَیَّامُ وَاللَّیَالِی حَتّٰی یَبْلُغَ هٰذَا الدِّیْنُ مَبْلَغَ هٰذَا النَّجْمِ

✧✧ پھر فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے دن اور رات گزرتے جائیں گے اور یہ دین اس ستارے تک پہنچ جائے گا۔

## ☼ امت میں ہمیشہ ایک گروہ جہاد کرتا رہے گا، اپنے مخالفین پر غالب رہے گا ☼

7528 – حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عَبْدِ الْبَاقِی الْاَذَنِیُّ، ثنا اَبُوْ عُمَیْرٍ عِیْسَی بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ النَّحَّاسُ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِیعَةَ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ عَمْرٍو السَّیْبَانِیُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِی عَلَی الْحَقِّ ظَاهِرِیْنَ عَلٰی مَنْ یَغْزُوهُمْ، قَاهِرِیْنَ لَا یَضُرُّهُمْ مَنْ نَاوَاهُمْ، حَتّٰی یَاْتِیَهُمْ اَمْرُ اللّٰهِ، وَهُمْ كَذٰلِكَ . قِیْلَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَاَیْنَ هُمْ؟ قَالَ: بِبَیْتِ الْمَقْدِسِ

✧✧ حضرت عمرو بن عبداللہ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں ہمیشہ ایک گروہ حق پر غالب رہے گا، وہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا اور جو ان سے الگ ہوگا، وہ ان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی فیصلہ آجائے اور وہ اسی طرح ہونگے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ لوگ کہاں ہیں؟ فرمایا: بیت المقدس میں۔

---

7528–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21755مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهی إلینا من مسند یحیی بن أبی عمرو السیبانی - حدیث:835

Marfat.com

## ☼ قیامت سے پہلے دجال ظاہر ہوگا،اس سے متعلق کچھ احوال کا بیان ☼

7529 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ السَّرْحِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ حَدِيْثِ عَمْرٍو الْحَضْرَمِيِّ مِنْ اَهْلِ حِمْصٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، وَكَانَ اَكْثَرُ خُطْبَتِهِ ذِكْرَ الدَّجَّالِ، يُحَذِّرُنَاهُ يُحَدِّثُنَا عَنْهُ حَتَّى فَرَغَ مِنْ خُطْبَتِهِ، فَكَانَ فِيمَا قَالَ لَنَا يَوْمَئِذٍ: "اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا اِلَّا حَذَّرَ اُمَّتَهُ، وَاِنِّي آخِرُ الْاَنْبِيَاءِ، وَاَنْتُمْ آخِرُ الْاُمَمِ، وَهُوَ خَارِجٌ فِيكُمْ لَا مَحَالَةَ، فَاِنْ يَخْرُجْ وَاَنَا بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ، فَاَنَا حَجِيجُ كُلِّ مُسْلِمٍ، وَاِنْ يَخْرُجْ فِيكُمْ بَعْدِي فَكُلُّ امْرِءٍ حَجِيجُ نَفْسِهِ وَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ. وَاِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ خَلَّةٍ بَيْنَ الْعِرَاقِ وَالشَّامِ عَاثَ يَمِينًا، وَعَاثَ شِمَالًا: يَا عِبَادَ اللّٰهِ اثْبُتُوا، فَاِنَّهُ يَبْدَاُ يَقُوْلُ: اَنَا نَبِيٌّ، وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَاِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ، فَمَنْ لَقِيَهُ مِنْكُمْ فَلْيَتْفُلْ فِي وَجْهِهِ، وَلْيَقْرَاْ بِقَوَارِعِ سُورَةِ اَصْحَابِ الْكَهْفِ، وَاِنَّهُ يُسَلَّطُ عَلَى نَفْسٍ مِنْ بَنِي آدَمَ فَيَقْتُلُهَا، ثُمَّ يُحْيِيهَا، وَاِنَّهُ لَا يَعْدُو ذَلِكَ، وَلَا يُسَلَّطُ عَلَى نَفْسٍ مِنْ غَيْرِهَا، وَاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ اَنَّ مَعَهُ جَنَّةً وَنَارًا، وَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ، فَمَنِ ابْتُلِيَ بِنَارِهِ فَلْيُغْمِضْ عَيْنَيْهِ، وَلْيَسْتَغِثْ بِاللّٰهِ يَكُونُ بَرْدًا وَسَلَامًا، كَمَا كَانَتِ النَّارُ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى اِبْرَاهِيمَ، وَاِنَّ اَيَّامَهُ اَرْبَعُوْنَ يَوْمًا: يَوْمًا كَسَنَةٍ، وَيَوْمًا كَشَهْرٍ وَيَوْمًا كَجُمُعَةٍ، وَيَوْمًا كَالْاَيَّامِ فِي تِلْكَ الْاَيَّامِ، وَآخِرُ اَيَّامِهِ كَالسَّرَابِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ عِنْدَ بَابِ الْمَدِينَةِ فَيَمْشِي قَبْلَ اَنْ يَبْلُغَ بَابَهَا الْآخَرَ." قَالَ: فَكَيْفَ نُصَلِّي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فِي تِلْكَ الْاَيَّامِ الْقِصَارِ؟ قَالَ: تُقَدِّرُوْنَ فِيهَا كَمَا تُقَدِّرُوْنَ الْاَيَّامَ الطِّوَالَ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْاَذَنِيُّ، ثنا اَبُوْ عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ، ثنا ضَمْرَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ہمیں خطبہ دیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اکثر خطبوں میں دجال کا ذکر ہوتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اس سے ڈرایا کرتے تھے، ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کے بارے میں ہمیں باتیں بتائیں، ان میں سے یہ باتیں بھی تھیں، بے شک اللہ تعالیٰ نے جس بھی نبی کو بھیجا ہے اس نے اپنی امت کو ڈرایا ہے اور میں آخری نبی ہوں اور تم آخری امت ہو اور وہ تمہارے اندر لازمی نکلے گا اگر وہ میری موجودگی میں نکل آیا تو میں ہر مسلمان کی طرف سے اس کے ساتھ مقابلہ کروں گا اور اگر میرے بعد تمہارے اندر وہ آیا تو ہر شخص اپنا ذمہ دار خود ہوگا اور اللہ تعالیٰ میری طرف سے ہر مسلمان کا خیال رکھے گا، وہ عراق اور شام کے درمیان ایک خالی جگہ سے نکلے گا، وہ دائیں جانب بھی فساد برپا کرے گا اور بائیں جانب بھی فساد برپا کرے گا۔ اے اللہ کے بندو! ثابت قدم رہو کیونکہ وہ سب سے پہلے نبوت کا دعویٰ

7529–سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب فتنة الدجال - حديث:4075 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' أما حديث أبي عوانة - حديث:8704

Marfat.com

کرے گا جبکہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا ،اس کی آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا، ہر مؤمن اس کو پڑھ سکے گا ،تم میں سے جس شخص کی اس سے ملاقات ہو وہ اس کے منہ پر تھوک دے اور سورۂ کہف کی مخصوص آیات پڑھے ،اور اس کو بنی آدم میں سے ایک شخص پر مسلط کر دیا جائے گا، وہ اس کو قتل کر دے گا، پھر اس کو زندہ کرے گا اور وہ اس سے زیادہ کچھ نہیں کر سکے گا (یعنی دوبارا اس کو مار نہیں سکے گا ) اس کے علاوہ کسی اور جان پر بھی مسلط نہیں ہو سکے گا اور اس کے فتنہ میں سے یہ بھی ہوگا کہ اس کے ساتھ جنت ہوگی اور دوزخ ہوگی اور اس کی دوزخ حقیقت میں جنت ہوگی اور اس کی جنت حقیقت میں دوزخ ہوگی، جس کو اس کی دوزخ کے اندر مبتلا کیا جائے وہ اپنی آنکھیں بند کر لے اور اللہ تعالیٰ کی مدد مانگے تو وہ ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جائے گی جس طرح کہ آگ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہوگئی تھی ،اس کے چالیس دن ہونگے ،ایک دن ایک سال کی طرح ہوگا، ایک دن ایک مہینے کی طرح ہوگا اور ایک دن ایک ہفتے کی طرح ہوگا اور ایک دن باقی تمہارے دنوں کی طرح ہوگا اور اس کے دنوں میں سب سے آخری دن سراب کی طرح ہوگا (یعنی صرف ایک دھوکا ہوگا ) ایک آدمی مدینہ کے دروازے پر صبح کرے گا ،پھر وہ چلتا ہوا جائے گا اور آخری دروازے تک پہنچ جائے گا ،ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! ان چھوٹے چھوٹے ایام میں ہم نماز کیسے پڑھیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نماز پر اسی طرح قادر ہوگے جس طرح لمبے دنوں میں تم قادر ہوتے ہو۔

❁ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

## حُصَيْنُ بْنُ الْاَسْوَدِ الْهِلَالِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

### حضرت حصین بن اسود ہلالی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ کھانا کھانے سے وضو ٹوٹتا تو نہیں ہے ،لیکن وضو کر لینا چاہئے ☼

7530 – حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الْمَلِكِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَوَّارٍ الْهِلَالِيُّ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ الْاَسْوَدِ الْهِلَالِيُّ، ثنا اَبُوْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ لِاَصْحَابِهِ: اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ عَلٰى وُضُوءٍ، فَاَكَلَ طَعَامًا يَتَوَضَّاُ اِلَّا اَنْ يَكُونَ لَبَنَ الْاِبِلِ اِذَا شَرِبْتُمُوهُ فَتَمَضْمِضُوا بِالْمَاءِ

✧✧ حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب سے فرمایا کرتے تھے ''جب تم باوضو حالت میں کھانا کھاؤ تو اس کے بعد پھر وضو کرو سوائے اس کے کہ اونٹ کا دودھ پیا ہو جب تم اس کو پیو تو پانی کے ساتھ کلی کر لو۔

7530–فوائد تمام `حدیث:732

Marfat.com

## خِدَاشٌ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

### حضرت خداش رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں کی خدمت کی خصوصی تاکید فرمائی ☼

7531 – حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: قَالَ خِدَاشٌ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّهُ شَهِدَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ، فَكَانَ اَوَّلَ مَا تَفَوَّهَ بِهِ اَنْ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُوصِيكُمْ بِاُمَّهَاتِكُمْ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حجۃ الوداع میں شرکت کی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے جو بات کہی وہ یہ تھی: اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری ماؤں کے بارے میں خصوصی وصیت فرماتا ہے۔

### ☼ دودھ پینے کے لئے جو اونٹنی لی گئی، وہ واپس کی جائے گی ☼

7532 – ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ قَالَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَقُوْلَ، ثُمَّ قَالَ: اَلَا اِنَّ الْعَارِيَةَ مُؤَدَّاةٌ، وَاِنَّ الْمِنْحَةَ مُؤَدَّاةٌ

✧✧ پھر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی پھر جو اللہ نے چاہا وہ کہا، پھر فرمایا: خبردار! جو مانگی ہوئی چیز ہے وہ واپس کی جائے گی، اور دودھ پینے کے لئے جو لی گئی اونٹنی ہے اس کو بھی واپس کیا جائے گا۔

### ☼ بچہ بستر والے کا ہے، زانی کے لئے پتھر ہے ☼

7533 وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

✧✧ اور بچہ بستر والے کا ہے اور زنا کار کے لئے پتھر ہیں۔

## اَبُوْ عَامِرٍ الْهَوْزَنِيُّ، وَاسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لُحَيٍّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

### حضرت ابو عامر ہوزنی رحمۃ اللہ علیہ (ان کا نام عبداللہ بن لحی ہے ان) کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ مانگی ہوئی چیز واپس کرنا ضروری ہے ☼

7534 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَاِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ فُرَافِصَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

7534–سنن أبي داود - كتاب الوصايا ` باب ما جاء في الوصية للوارث - حديث:2501 سنن ابن ماجه - كتاب النكاح ` باب الولد للفراش - حديث:2003

Marfat.com

الْوَلِيْدِ، عَنْ اَبِیْ عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ . قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ عَهْدَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عَهْدُ اللّٰهِ اَحَقُّ مَا اُدِّیَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مانگی ہوئی چیز واپس کرنا ضروری ہے ،ایک شخص نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ اللہ تعالیٰ کا عہد ہے؟ ارشاد فرمایا: اللہ کا عہد ادائیگی کا سب سے زیادہ اہم ہے۔

## اَبُوْ عَامِرٍ الْاَلْهَانِیُّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

### حضرت ابو عامر الہانی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ مسجد میں فجر باجماعت پڑھ کر طلوع آفتاب تک ٹھہرنا پھر چاشت پڑھنا مقبول حج وعمرہ کا ثواب ☼

7535 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّیُّ، ثنا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا مَرْوَانُ مُعَاوِيَةُ، عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيْمٍ، ثنا اَبُوْ عَامِرٍ الْاَلْهَانِیُّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، وعُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَقُوْلُ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِیْ مَسْجِدِ جَمَاعَةً، ثُمَّ مَكَثَ حَتَّى يُسَبِّحَ تَسْبِيحَةَ الضُّحَى، كَانَ لَهُ كَاَجْرِ حَاجٍّ وَمُعْتَمِرٍ تَامٍّ لَهُ حَجَّتُهُ وَعُمْرَتُهُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ اور عتبہ بن عبد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے ''جس نے مسجد کے اندر نماز فجر جماعت کے ساتھ ادا کر لی پھر وہ وہیں ٹھہرا رہا یہاں تک کہ اس نے چاشت کے نوافل پڑھ لئے، اس کو ایک حج اور ایک مکمل عمرہ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

## عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

### حضرت عبدالواحد بن قیس رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ انسان قیامت کے دن اُسی کے ساتھ ہوگا، جس سے دنیا میں محبت کرتا رہا ہوگا ☼

7536 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْعَسْقَلَانِیُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِیُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ السَّكْسَكِیُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِیَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لِامْرِءٍ مَا احْتَسَبَ، وَعَلَيْهِ مَا اكْتَسَبَ . وَالْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ، وَمَنْ مَاتَ عَلٰى ذَنَابَیِ الطَّرِيقِ فَهُوَ مِنْ اَهْلِهِ

---

7535-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب النوافل ` باب صلاة الضحى - حديث:686الترغيب فی فضائل الأعمال وثواب ذلك لابن شاهين - باب مختصر فضل الجلوس بعد صلاة الفجر إلى أن تطلع الشمس ` حديث:116

7536-المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين ` باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 6740الجهاد لابن أبی عاصم - ذكر الرباط وفضله ` حديث:255

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر شخص کے لئے اس چیز کا ثواب ہے جس کی اس نے اچھی نیت کی اور ہر شخص کے ذمے وہ ہے جو اس نے کمایا اور انسان قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ دنیا میں محبت کرتا رہا اور جو ہموار راستے میں مرا (ہوا ملا) وہ وہیں کا باشندہ ہے۔

## كُهَيْلُ بْنُ حَرْمَلَةَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

حضرت کہیل بن حرملہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ کسی کو گالی دی تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ دو رکعت نوافل پڑھے ☼

7537 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ الْاَنْمَاطِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسَى، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِهْقَانَ، عَنْ كُهَيْلِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: تَكْفِيرُ كُلِّ لِحَاءٍ رَكْعَتَانِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر گالی کا کفارہ دو رکعتیں ہیں۔

## مَرِيحُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْهَوْزَنِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

حضرت مریح بن مسروق ہوزنی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ نیکی حسب والے، دیندار اور بردبار کے لائق ہے ☼

7538 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا مَنِيعٌ السَّرِيُّ بْنُ الضَّحَّاكِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمَيْدٍ الْيَزَنِيُّ، عَنْ مَرِيحِ بْنِ مَسْرُوقٍ الْهَوْزَنِيِّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَعْرُوفَ لَا يَصْلُحُ اِلَّا لِذِيْ حَسَبٍ، اَوْ دِينٍ، اَوْ لِذِيْ حِلْمٍ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک بھلائی حسب والے کے لائق ہے اور دین والے کے لائق ہے اور بردبار کے لائق ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو امت کے بارے گمراہ کرنے والے اماموں کا خدشہ تھا ☼

7539 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْاَذَنِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الشَّيْبَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا يُكَنَّى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَرِيحًا يُحَدِّثُ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا

7537–مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند خالد بن دهقان - حدیث:1282

7538–شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان ` فصل فيما يقول العاطس في جواب التشميت - الرابع والسبعون من شعب الإيمان وهو باب في الجود والسخاء ` حدیث:10501

Marfat.com

اُمَامَةَ، يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَسْتُ اَخَافُ عَلٰى اُمَّتِي جُوعًا يَقْتُلُهُمْ، وَلَا عَدُوًّا يَجْتَاحُهُمْ، وَلٰكِنِّي اَخَافُ عَلٰى اُمَّتِي اَئِمَّةً مُضِلِّينَ، اِنْ اَطَاعُوهُمْ فَتَنُوهُمْ، وَاِنْ عَصَوْهُمْ قَتَلُوهُمْ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے اپنی امت کے بارے میں اس بات کا خوف نہیں ہے کہ یہ بھوک سے ہلاک ہوجائیں گے اور نہ ہی اس بات کا خوف ہے کہ دشمن ان کو اپنا محتاج کرلے گا، بلکہ مجھے اپنی امت کے بارے میں گمراہ کرنے والے اماموں کا خوف ہے، اگر لوگ ان کی اطاعت کریں گے تو وہ ان کو فتنے میں ڈال دیں گے اور اگر ان کی نافرمانی کریں گے تو وہ ان کو مار ڈالیں گے۔

## غَيْلَانُ بْنُ مَعْشَرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

## حضرت غیلان بن معشر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ✡ وفات کے وقت دو دیناروں کا موجود ہونا، آگ کے دو داغوں کا باعث ہے ✡

7540 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِيْ مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ح وحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ، ح وحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالُوا: ثنا اَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا غَيْلَانُ بْنُ مَعْشَرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ يَقُوْلُ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ كَفَنًا، فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا لَمْ نَجِدْ لَهُ كَفَنًا. قَالَ: الْتَمِسُوا فِي مِئْزَرِهِ . فَوَجَدُوا دِينَارَيْنِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّتَانِ صَلُّوا عَلٰى صَاحِبِكُمْ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک آدمی کا انتقال ہوگیا۔ لوگوں کے پاس اس کے لئے کفن نہیں تھا۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے لئے کفن نہیں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے ازار بند کی تلاشی لو، لوگوں کو اس کی جیب میں دو دینار مل گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس کو دو مرتبہ داغ لگانے کا باعث ہیں تم اپنے صاحب کی نماز جنازہ خود پڑھ لو۔

## اَبُوْ رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

## حضرت ابوراشد حبرانی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ✡ مومنین میں ایسے لوگ بھی ہیں جن کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دل بہت نرم ہوتا ہے ✡

7541 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ

7540–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21620مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز ` في الرجل يترك الشيء ما جاء فيه - حديث:11813

Marfat.com

الْاَلْهَانِيِّ، عَنْ اَبِیْ رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، قَالَ: اَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِيَدِی، فَقَالَ: يَا اَبَا اُمَامَةَ، اِنَّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ يَلِينُ لَهُ قَلْبِی

✧✧ حضرت ابو راشد حبرانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: اے ابو امامہ! مؤمنین میں ایسے لوگ بھی ہیں جن کے لئے میرا دل بہت نرم ہوتا ہے۔

## زَيْدُ بْنُ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

## حضرت زید بن ارطاۃ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ انسان کو ملی ہوئی جمیع بھلائیاں دو رکعتوں کی توفیق سے زیادہ نہیں ☼

7542 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عِيْسَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَا اُوتِیَ عَبْدٌ فِی هَذِهِ الدُّنْيَا خَيْرًا لَهُ مِنْ اَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فِی رَكْعَتَيْنِ يُصَلِّيهِمَا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندے کو اس دنیا میں جتنی بھی بھلائی دی گئی ہے، اس کے مقابلے میں یہ چیز بہتر ہے کہ اس کو دو رکعتیں پڑھنے کی توفیق مل جائے۔

### ☼ دو رکعتیں پڑھنے کی اجازت ملنا، کسی بھی بھلائی کی اجازت ملنے سے افضل ہے ☼

7543 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ حُمَيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا اَبُو النَّضْرِ، ثنا بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِیْ سُلَيْمٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: مَا اُذِنَ لِعَبْدٍ فِی شَیْءٍ اَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ يُصَلِّيهِمَا، اِنَّ الْبِرَّ لَيُذَرُّ عَلٰى رَاْسِ الْعَبْدِ، مَا دَامَ فِی صَلَاتِهِ، وَمَا تَقَرَّبَ الْعِبَادُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمِثْلِ مَا خَرَجَ مِنْهُ قَالَ اَبُو النَّضْرِ: يَعْنِی الْقُرْآنَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی بندے کو دو رکعتیں پڑھنے کی اجازت

---

7541–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21736مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند محمد بن زياد الألهانی - محمد بن زياد عن أبی راشد الحبرانی ` حديث:827

7542–سنن الترمذی الجامع الصحيح - الدعوات ` أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ` حديث: 2913مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21743

7543–سنن الترمذی الجامع الصحيح - الدعوات ` أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ` حديث: 2913مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21743

Marfat.com

سے زیادہ اچھی کوئی اجازت نہیں دی گئی۔ بے شک بندہ جب تک نماز میں مصروف رہتا ہے تب تک نیکی اس کے سر پر چھڑکی جاتی رہتی ہے۔اوراس سے جو چیز خارج ہوئی،اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کا قرب حاصل کرنے کے لئے اس سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے۔حضرت ''ابونضر رحمۃ اللہ علیہ'' فرماتے ہیں:اس سے مراد''قرآن'' ہے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ آدَمَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

حضرت عبداللہ بن یزید بن آدم رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ راسخ فی العلم وہ ہیں جو سچ بولتے ہیں،جن کی شرمگاہیں پاک ہیں ☼

7544 – حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْقِرْطِمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيْسَى الْعَطَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ آدَمَ، حَدَّثَنِیْ اَبُو الدَّرْدَاءِ، وَاَبُوْ اُمَامَةَ، وَوَاثِلَةُ بْنُ الْاَسْقَعِ، وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالُوا: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ؟ قَالَ: هُوَ مَنْ بَرَّتْ يَمِينُهُ، وَصَدَقَ لِسَانُهُ، وَعَفَّ بَطْنَهُ وَفَرْجَهُ، فَذَاكَ الرَّاسِخُ

✧✧ حضرت ابوامامہ،حضرت واثلہ بن اسقع اورانس بن مالک رضی اللہ عنہم سے مروی ہے'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا:علم کے اندر رسوخ رکھنے والے کون لوگ ہیں؟فرمایا: وہ لوگ جن کا دایاں ہاتھ نیکی کرتا ہے،جن کی زبان سچ بولتی ہے،جن کا پیٹ اورشرمگاہ پاک ہیں،یہی راسخ (فی العلم) ہیں۔

☼ سابقہ امتیں بحث مباحثہ کی وجہ سے ہلاک ہوگئیں ☼

7545 – حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجُرْجَانِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ مَرْوَانَ الْفِلَسْطِينِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ آدَمَ الدِّمَشْقِيِّ، قَالَ، حَدَّثَنِیْ اَبُو الدَّرْدَاءِ، وَاَبُوْ اُمَامَةَ، وَوَاثِلَةُ بْنُ الْاَسْقَعِ، وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالُوا: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، وَنَحْنُ نَتَمَارَى فِی شَیْءٍ مِنْ اَمْرِ الدِّينِ، فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا لَمْ يَغْضَبْ مِثْلَهُ، ثُمَّ انْتَهَرَنَا، فَقَالَ: مَهْلًا يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ، اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِهٰذَا، اَخَذُوا الْمِرَاءَ لِقِلَّةِ خَيْرِهِ

✧✧ حضرت ابودرداء،حضرت ابوامامہ،حضرت واثلہ بن اسقع،حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں:رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اورہم دین کے کسی معاملے میں بحث کررہے تھے۔آپ بہت سخت ناراض ہوئے،اس

7544–جامع البيان فی تفسير القرآن للطبری - سورة آل عمران مدنية ` القول فی تأويل قوله تعالى : هو الذی أنزل عليك الكتاب - القول فی تأويل قوله تعالى : والراسخون فی العلم يقولون آمنا ` حديث: 6055تفسير ابن أبی حاتم - سورة البقرة ` قوله تعالى : والراسخون فی العلم - حديث:3249

7545–المسند للشاشی - بقية أحاديث عبادة بن الصامت عن رسول الله صلى الله عليه ` ابن غنم عنه - حديث:1251الشريعة للآجری - باب ذم الجدال والخصومات فی الدين ` حديث:108

Marfat.com

سے پہلے کبھی بھی اتنا ناراض نہیں ہوئے تھے، پھر ہمیں ڈانٹا اور فرمایا: اے امت محمد! رک جاؤ تم سے پہلی قومیں اسی بنیاد پر ہلاک ہوگئی تھیں، کہ وہ بحث کیا کرتے تھے، اس میں بھلائی بہت کم ہے۔

☼ بحث کرنا چھوڑ دو، کیونکہ مومن بحث نہیں کرتا ☼

7546 –ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَإِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُمَارِي

✧✧ بحث کو چھوڑ دو اس لئے کہ مؤمن بحث نہیں کرتا۔

☼ بحث مت کرو، کیونکہ بحث کرنے والے کا صرف خسارہ ہی بڑھتا ہے ☼

7547 –ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَإِنَّ الْمُمَارِيَ قَدْ نَمَتْ خَسَارَتُهُ

✧✧ بحث کو چھوڑ دو اس لئے کہ بحث کرنے والے کا صرف خسارہ ہی بڑھتا ہے۔

☼ گناہ گار ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ بندہ بحث مباحثہ کرے ☼

7548 –ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَكَفَاكَ إِثْمًا أَنْ لَا تَزَالَ مُمَارِيًا

✧✧ بحث کو چھوڑ دو تمہارے گنہگار ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ تم مسلسل بحث کرتے رہو۔

☼ بحث مباحثہ مت کرو، میں بحث کرنے والے کی شفاعت نہیں کروں گا ☼

7549 –ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَإِنَّ الْمُمَارِيَ لَا أَشْفَعُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ بحث کو چھوڑ دو اس لئے کہ بحث کرنے والے کی میں قیامت کے دن شفاعت نہیں کروں گا۔

☼ جو حق پر ہونے کے باوجود بحث سے اجتناب کرے، اس کو جنت میں گھر ملے گا ☼

7550 –ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَأَنَا زَعِيمٌ بِثَلَاثِ أَبْيَاتٍ فِي الْجَنَّةِ فِي رِبَاضِهَا، وَوَسَطِهَا، وَأَعْلَاهَا لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ صَادِقٌ

✧✧ بحث کو چھوڑ دو اس لئے کہ میں اس شخص کے لئے جنت کے اندر اس کے نچلے حصے میں، درمیان میں اور سب سے اوپر والے حصے میں تین گھروں کا ذمہ دار ہوں جو حق پر ہونے کے باوجود بھی بحث چھوڑ دے۔

☼ بتوں کی عبادت کی ممانعت کے بعد سب سے پہلے بحث مباحثہ اور شراب نوشی سے منع کیا گیا ☼

7551 –ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَإِنَّ أَوَّلَ مَا نَهَانِي عَنْهُ رَبِّي بَعْدَ عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ الْمِرَاءُ، وَشُرْبُ الْخَمْرِ

✧✧ بحث کو چھوڑ دو اس لئے کہ بتوں کی عبادت کے بعد میرے رب نے سب سے پہلے مجھے جس چیز سے منع کیا ہے وہ بحث ہے اور شراب نوشی ہے۔

Marfat.com

☼ شیطان شرک سے مایوس ہو چکا ہے، اب وہ لوگوں کو بحث میں مبتلا کرتا ہے ☼

7552 -ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَئِسَ اَنْ يُعْبَدَ، وَلٰكِنَّهُ قَدْ رَضِيَ مِنْكُمْ بِالتَّحْرِيشِ، وَهُوَ الْمِرَاءُ

✧✧ بحث کو چھوڑ دو کیونکہ شیطان اس بات سے تو مایوس ہو چکا ہے کہ اب اس کی عبادت کی جائے گی لیکن وہ تم سے تحریش پر راضی ہے اور تحریش بحث کو کہتے ہیں۔

☼ جو رسول اکرم ﷺ کی جماعت سے تعلق رکھتا ہے، وہ بحث نہیں کرتا ☼

☼ کلمہ پڑھنے والے کو کسی گناہ کی بنیاد پر کافر قرار نہیں دیا جا سکتا ☼

7553 -ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ افْتَرَقُوا عَلٰى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَالنَّصَارٰى عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهُمْ عَلَى الضَّلَالَةِ إِلَّا السَّوَادَ الْاَعْظَمَ . قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَنِ السَّوَادُ الْاَعْظَمُ؟ قَالَ: مَنْ كَانَ عَلٰى مَا اَنَا عَلَيْهِ، وَاَصْحَابِي مَنْ لَمْ يُمَارِ فِي دِينِ اللّٰهِ، وَمَنْ لَمْ يُكَفِّرْ اَحَدًا مِنْ اَهْلِ التَّوْحِيدِ بِذَنْبٍ غُفِرَ لَه

✧✧ بحث کو چھوڑ دو اس لئے کہ بنی اسرائیل ۷۱ فرقوں میں بٹ گئے تھے اور نصاریٰ ۷۲ فرقوں میں بٹے تھے، سب کے سب گمراہ تھے، سوائے بڑی جماعت کے۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! بڑی جماعت کون ہے؟ فرمایا: جس پر میں ہوں اور میرے صحابی ہیں۔ جو اللہ کے دین میں بحث نہ کرے اور جو اہلِ توحید میں سے کسی کو اس کے گناہ کی وجہ سے کافر قرار نہ دے اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

☼ جن میں اسلام ہوگا، وہ فساد کے وقت صلح جو ہونگے ☼

7554 -ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا، وَسَيَعُوْدُ غَرِيبًا . قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَنِ الْغُرَبَاءُ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُصْلِحُونَ إِذَا فَسَدَ النَّاسُ، وَلَا يُمَارُوْنَ فِي دِينِ اللّٰهِ، وَلَا يُكَفِّرُوْنَ اَحَدًا مِنْ اَهْلِ التَّوْحِيدِ بِذَنْب

✧✧ پھر فرمایا: اسلام غریب حالت میں شروع ہوا تھا اور عنقریب یہ غریب حالت میں لوٹ جائے گا۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ غرباء کون ہیں؟ فرمایا: وہ کہ جب لوگ فساد میں مبتلا ہوں تو وہ صلح پسند ہوں، وہ اللہ کے دین میں بحث نہیں کرتے اور نہ ہی اہل توحید میں سے کسی کو اس کے گناہ کی وجہ سے کافر قرار دیتے ہیں۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے بحث کرنے والوں پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا ☼

7555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ الرَّقِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدٍ الْقُرْقُسَانِيُّ عَبْدُونَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، وَوَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ، وَاَبِي اُمَامَةَ، وَاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالُوا: كُنَّا فِي مَجْلِسٍ فِيهِ نَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ، وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ الْقَدَرَ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا، فَعَبَسَ، وَقَطَبَ، وَانْتَهَرَ، ثُمَّ قَالَ: مَهْ مَهِ، اتَّقُوا اللّٰهَ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ، وَادِيَان عَمِيقَان قَعْرَان

7555-السنة لابن أبي عاصم - باب في قوله عليه السلام: بسم الله الرحمن الرحيم ` حديث:276

Marfat.com

مُظْلِمَانِ، لاتهتجوا عَلَيْكُمْ وَهَجَ النَّارِ ، ثُمَّ اَمَرَ الْيَهُودَ اَنْ يَقُومُوا، ثُمَّ قَالَ وَبَسَطَ يَمِينَهُ، وَبَسَطَ اِصْبَعَهُ الشِّمَالَ

✧✧ حضرت ابو درداء، حضرت واثلہ بن اسقع، حضرت ابو امامہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں: ہم ایک مجلس کے اندر تھے، اس مجلس میں کچھ یہودی لوگ موجود تھے، ہم تقدیر کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غصے کے عالم میں باہر تشریف لائے اور ناپسندیدگی کا اظہار کیا، اور ڈانٹ کر فرمایا: بس کرو، بس کرو۔ اے محمد کی امت! اللہ سے ڈرو، دو گہری وادیاں ہیں جو اندھیری ہیں، تم اپنے اوپر دوزخ کے شعلے نہ بھڑکاؤ، پھر یہودیوں کو حکم دیا کہ وہ اٹھ جائیں پھر آپ نے اپنا دایاں ہاتھ پھیلایا اور بائیں ہاتھ کی انگلی کو پھیلا دیا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تمام جنتیوں کے نام، ان کی ولدیت اور خاندان سمیت موجود ہیں ☼

7556 -ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، هٰذَا كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ بِاَسْمَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ آبَائِهِمْ وَاَبْنَائِهِمْ وَعَشَائِرِهِمْ، فَرَغَ رَبُّكُمْ، فَرَغَ رَبُّكُمْ ، ثُمَّ بَسَطَ شِمَالَهُ، ثُمَّ اَشَارَ اِلَيْهَا بِاُصْبُعِهِ الْيَمِينِ

✧✧ پھر فرمایا: بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ تحریر اللہ رحمٰن رحیم کی ہے، جنتیوں کے والدین، اور ان کے بیٹوں اور ان کے خاندانوں نے ناموں سمیت، تمہارا رب فارغ ہو چکا ہے، تمہارا رب فارغ ہو چکا ہے، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا بایاں ہاتھ پھیلایا اور پھر اس کی جانب اپنی دائیں ہاتھ کی انگلی کے ساتھ اشارہ فرمایا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنتیوں اور دوزخیوں کے نام ان کے آباء اور خاندان سمیت جانتے ہیں ☼

7557 -ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، هٰذَا كِتَابٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ بِاَسْمَاءِ اَهْلِ النَّارِ، وَاَسْمَاءِ آبَائِهِمْ وَاَبْنَائِهِمْ وَعَشَائِرِهِمْ، فَرَغَ رَبُّكُمْ، فَرَغَ، رَبُّكُمْ، فَرَغَ رَبُّكُمْ

✧✧ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یہ رحمٰن رحیم کی جانب سے ایک تحریر ہے جس کے اندر دوزخیوں کے نام ہیں ان کے والدین کے نام ہیں ان کے بیٹوں کے نام ہیں اور ان کے خاندانوں کے نام ہیں، تمہارا رب فارغ ہو گیا ہے، تمہارا رب فارغ ہو گیا ہے، تمہارا رب فارغ ہو گیا ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ کو پسند ہے کہ اس کی دی ہوئی رخصتوں کو اپنایا جائے ☼

7558 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْقِرْطِمِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ آدَمَ، حَدَّثَنِي اَبُو الدَّرْدَاءِ، وَوَاثِلَةُ بْنُ الْاَسْقَعِ، وَاَبُو اُمَامَةَ، وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ تُقْبَلَ رُخَصُهُ كَمَا يُحِبُّ الْعَبْدُ مَغْفِرَةَ رَبِّهِ

✧✧ حضرت ابو درداء، حضرت واثلہ بن اسقع، حضرت ابو امامہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہم سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جیسے بندہ اللہ تعالیٰ سے اپنی مغفرت کروانا پسند کرتا ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ کو پسند ہے کہ بندے اس

7558-المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین ' باب الفاء من اسمه : الفضل - حدیث:5030

Marfat.com

کی دی ہوئی رخصتوں کو اپنائیں۔

## يَزِيْدُ بْنُ خُمَيْرٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

### حضرت یزید بن خمیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم امیر کو حکم دیتے کہ خطبہ مختصر کرو اور کلام کم کرو ☼

7559 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا جَمِيعُ بْنُ ثَوْبٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُمَيْرٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ كَانَ اِذَا بَعَثَ اَمِيرًا قَالَ: اَقْصِرِ الْخُطْبَةَ، وَاَقِلَّ الْكَلَامَ، فَاِنَّ مِنَ الْكَلَامِ سِحْرًا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو امیر بنا کر بھیجتے تو فرماتے' خطبہ مختصر دینا، کلام تھوڑا کرنا، اس لئے کہ کچھ کلام بھی جادو کی سی تاثیر رکھتے ہیں۔

## عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ غَابِرٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

### حضرت عبداللہ بن غابر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو فجر پڑھ کر بیٹھا رہا، اشراق وچاشت پڑھ کر اٹھا، اسے حج کا ثواب ملتا ہے ☼

7560 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَابِرٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فِى مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ يَثْبُتُ فِيهِ حَتَّى يُصَلِّيَ سُبْحَةَ الضُّحَى، كَانَ كَاَجْرِ حَاجٍّ، اَوْ مُعْتَمِرٍ تَامًّا حَجَّتُهُ وَعُمْرَتُهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مسجد کے اندر جماعت کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی اور وہ وہیں پر بیٹھا رہا یہاں تک کہ اس نے چاشت کی نماز پڑھ لی تو اس کو مکمل حج یا مکمل عمرہ کرنے والے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

---

7559–فوائد تمام - أحاديث جميع بن ثوب الرحبى ` حديث:1566أخبار أصبهان لأبى نعيم الأصبهانى - باب الراء ` الهيثم بن خالد القرشى البصرى أبو الحسن الأموى - حديث:2730

7560–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب النوافل ` باب صلاة الضحى - حديث:686الترغيب فى فضائل الأعمال وثواب ذلك لابن شاهين - باب مختصر فضل الجلوس بعد صلاة الفجر إلى أن تطلع الشمس ` حديث:116

Marfat.com

سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ اَبُوْ يَحْيَى الْخَبَائِرِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

حضرت سلیم بن عامر ابو یحییٰ خبائری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ معاویہ بن صالح کے واسطے سے سلیم بن عامر سے روایت کردہ احادیث

☼ نمازیں پڑھنے والے، روزہ رکھنے والے حکمرانوں کے اطاعت گزار جنتی ہیں ☼

7561 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ يَحْيَى سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى الْجَدْعَاءِ، قَدْ جَعَلَ رِجْلَيْهِ فِيْ غَرْزِ الرِّكَابِ يَتَطَاوَلُ لِيُسْمِعَ النَّاسَ، فَقَالَ: اَلَا تَسْمَعُوْنَ؟ يُطَوِّلُ صَوْتَهُ، فَقَالَ قَائِلٌ مِنْ طَوَائِفِ النَّاسِ: مَا تَعْهَدُ اِلَيْنَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اعْبُدُوا رَبَّكُمْ، وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ، وَصُوْمُوا شَهْرَكُمْ، وَاَدُّوا زَكَاةَ اَمْوَالِكُمْ، وَاَطِيْعُوا ذَا اَمْرِكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ قَالَ اَبُوْ يَحْيَى: فَقُلْتُ: يَا اَبَا اُمَامَةَ مِثْلُ مَنْ اَنْتَ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: ابْنُ ثَلَاثِيْنَ سَنَةً اُزَاحِمُ الْعِيرَ حَتَّى اِنِّيْ اَزْحُمُهُ قَدَمًا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

✧✧ حضرت ابو یحییٰ سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پاؤں رکاب میں ڈال کر اونچے ہوکر اونچی آواز میں لوگوں کو سناتے ہوئے فرمارہے تھے: کیا تم سن رہے ہو؟ آپ کے اردگرد لوگوں میں سے ایک نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! آپ ہمارے لئے کیا عہد لے رہے ہیں ؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے رب کی عبادت کرو، پانچوں نمازیں پابندی کے ساتھ پڑھو، ماہِ رمضان کے روزے رکھو، اپنے مالوں کی زکوٰۃ دیا کرو، اور اپنے حکمرانوں کی اطاعت کرو، تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

۞ حضرت ''ابو یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں' میں نے کہا: اے ابو امامہ! جب آپ نے یہ بات سنی تب آپ کی عمر کتنی تھی ؟انہوں نے فرمایا: میں تیس برس کا تھا، میں قافلے میں گھستا ہوا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچ گیا تھا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں ستر ہزار لوگ بلاحساب جنت میں جائیں گے ☼

7562 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُدْخِلُ مِنْ اُمَّتِيَ الْجَنَّةَ سَبْعِيْنَ اَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ . قَالَ يَزِيْدُ بْنُ الْاَخْنَسِ السُّلَمِيُّ: وَمَا هٰذَا فِيْ اُمَّتِكَ اِلَّا كَالذُّبَابِ الْاَزْرَقِ فِي الدِّبَّانِ، فَقَالَ

7561–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حديث أبي أمامة الباهلي الصدي بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21609المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان ` حديث:19

7562–سنن ابن ماجه - كتاب الزهد ` باب صفة أمة محمد صلى الله عليه وسلم - حديث: 4284سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح ` أبواب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله صلى الله عليه - باب منه ` حديث:2420

Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: يَدْخُلُ الْجَنَّةُ مِنْ اُمَّتِي سَبْعُوْنَ اَلْفًا، مَعَ كُلِّ اَلْفٍ سَبْعُوْنَ اَلْفًا وَثَلَاثُ حَثَيَاتٍ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ میری امت میں سے ستر ہزار لوگوں کو بلاحساب جنت میں داخل فرمائے گا۔

۞ حضرت ''یزید بن اخنس سلمی رحمۃ اللہ علیہ'' کہتے ہیں: یہ لوگ تو آپ کی امت میں اس طرح ہونگے جیسے مکھیوں میں نیلی مکھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں ستر ہزار لوگ بلاحساب جنت میں جائیں گے اور ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار ہونگے اور (اللہ تعالیٰ کے) تین لپ (اس کی شان کے مطابق اس کے علاوہ ہونگے)

## ۞ حوض کوثر کا مشروب دودھ سے زیادہ سفید شہد سے زیادہ میٹھا اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہوگا ۞

7563 - قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا سَعَةُ حَوْضِكَ؟ قَالَ: مِثْلُ مَا بَيْنَ عَدْنٍ وَعُمَانَ، وَهُوَ اَوْسَعُ وَاَوْسَعُ، وَاَشَارَ بِيَدِهِ. فِيهِ شِعْبَانِ مِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ. قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَمَا شَرَابُهُ؟ قَالَ: شَرَابُهُ اَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ، وَاَحْلٰى مَذَاقَةً مِنَ الْعَسَلِ، وَاَطْيَبُ رِيحًا مِنَ الْمِسْكِ

✧✧ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے حوض کی وسعت کیا ہے؟ فرمایا: جتنا عدن اور عمان کے درمیان فاصلہ ہے۔ بلکہ وہ اس سے بھی زیادہ وسیع ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ کیا اور فرمایا: اس کے اندر سونے اور چاندی کے دو قسم کے برتن ہونگے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں کا مشروب کیا ہوگا؟ فرمایا: وہاں کا مشروب دودھ سے زیادہ سفید ہوگا اور اس کا ذائقہ شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہوگا۔

## ۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف مجرموں کو مختلف سزاؤں میں گرفتار دیکھا ۞

7564 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَقَالَ: "اِنِّي رَاَيْتُ رُؤْيَا هِيَ حَقٌّ فَاعْقِلُوهَا، اَتَانِي رَجُلٌ فَاَخَذَ بِيَدِي، فَاسْتَتْبَعَنِي حَتَّى اَتَى بِي جَبَلًا وَعْرًا طَوِيلًا، فَقَالَ لِي: ارْقَهْ فَقُلْتُ: اِنِّي لَا اَسْتَطِيعُ، فَقَالَ: اِنِّي سَاُسَهِّلُهُ لَكَ، فَجَعَلْتُ كُلَّمَا رَقِيتُ قَدَمِي وَضَعْتُهَا عَلَى دَرَجَةٍ حَتَّى اسْتَوَيْنَا عَلَى سَوَاءِ الْجَبَلِ فَانْطَلَقْنَا، فَاِذَا نَحْنُ بِرِجَالٍ وَنِسَاءٍ مُشَقَّقَةٌ اَشْدَاقُهُمْ، فَقُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ انْطَلَقْنَا، فَاِذَا نَحْنُ بِرِجَالٍ وَنِسَاءٍ مُسَمَّرَةٌ اَعْيُنُهُمْ وَآذَانُهُمْ. فَقُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يُرُوْنَ اَعْيُنَهُمْ مَا لَا يَرَوْنَ، وَيُسْمِعُوْنَ آذَانَهُمْ مَا لَا يَسْمَعُوْنَ، ثُمَّ انْطَلَقْنَا، فَاِذَا نَحْنُ بِنِسَاءٍ مُعَلَّقَاتٍ بِعَرَاقِيبِهِنَّ مُصَوَّبَةٌ رُءُوسُهُنَّ، تَنْهَشُ ثَدَاهُنَّ الْحَيَّاتُ، قُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَمْنَعُوْنَ اَوْلَادَهُنَّ مِنْ اَلْبَانِهِنَّ. ثُمَّ انْطَلَقْنَا، فَاِذَا نَحْنُ بِرِجَالٍ وَنِسَاءٍ مُعَلَّقَاتٍ بِعَرَاقِيبِهِنَّ مُصَوَّبَةٌ رُءُوسُهُنَّ يَلْحَسْنَ مِنْ

7564- صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام ` جماع أبواب الأفعال اللواتي تفطر الصائم - باب ذكر تعليق المفطرين قبل وقت الإفطار بعراقيبهم ` حديث: 1853 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الصوم ` وأما حديث نعبة - حديث:1504

Marfat.com

مَاءٍ قَلِيلٍ وَحَمَا، فَقُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَصُومُونَ وَيُفْطِرُوْنَ قَبْلَ تَحِلَّةِ صَوْمِهِمْ، ثُمَّ انْطَلَقْنَا فَإِذَا نَحْنُ بِرِجَالٍ وَنِسَاءٍ اَقْبَحِ شَيْءٍ مَنْظَرًا، وَاَقْبَحِهِ لُبُوسًا، وَاَنْتَنِهِ رِيحًا كَاَنَّمَا رِيحُهُمُ الْمَرَاحِيضُ . قُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الزَّانُونَ وَالزُّنَاةُ، ثُمَّ انْطَلَقْنَا فَإِذَا نَحْنُ بِمَوْتَى اَشَدِّ شَيْءٍ انْتِفَاخًا، وَاَنْتَنِهِ رِيحًا قُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ مَوْتَى الْكُفَّارِ. ثُمَّ انْطَلَقْنَا وَإِذَا نَحْنُ نَرَى دُخَانًا، وَنَسْمَعُ عُوَاءً قُلْتُ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: هٰذِهِ جَهَنَّمُ فَدَعْهَا. ثُمَّ انْطَلَقْنَا، فَإِذَا نَحْنُ بِرِجَالٍ نِيَامٍ تَحْتَ ظِلَالِ الشَّجَرِ، قُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ ؟ قَالَ: مَوْتَى الْمُسْلِمِينَ . ثُمَّ انْطَلَقْنَا، فَإِذَا نَحْنُ بِغِلْمَانٍ، وَجَوَارٍ يَلْعَبُونَ بَيْنَ نَهْرَيْنِ، قُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ ؟ قَالَ: ذُرِّيَّةُ الْمُؤْمِنِينَ . ثُمَّ انْطَلَقْنَا، فَإِذَا نَحْنُ بِرِجَالٍ اَحْسَنِ شَيْءٍ وَجْهًا، وَاَحْسَنِهِ لُبُوسًا، وَاَطْيَبِهِ رِيحًا كَاَنَّ وُجُوهَهُمِ الْقَرَاطِيسُ قُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ وَالصَّالِحُونَ. ثُمَّ انْطَلَقْنَا فَإِذَا نَحْنُ بِثَلَاثَةِ نَفَرٍ يَشْرَبُونَ خَمْرًا لَهُمْ، وَيَتَغَنَّوْنَ، فَقُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ ؟ قَالَ: ذَلِكَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، وَجَعْفَرُ، وَابْنُ رَوَاحَةَ، فَمِلْتُ قِبَلَهُمْ فَقَالُوا: قَدْ نَالَكَ، قَدْ نَالَكَ. قَالَ: ثُمَّ رَفَعْتُ رَاْسِي، فَإِذَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ تَحْتَ الْعَرْشِ، قُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ ؟ قَالَ: ذَاكَ اَبُوكَ اِبْرَاهِيمُ، وَمُوسَى، وَعِيسَى، وَهُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ "

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ فجر کے بعد ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور وہ سچا ہے تم اس کو یاد کرلو۔ میرے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اپنے ساتھ لے کر چلا، مجھے ایک لمبے پہاڑ پر لے گیا اور اس نے مجھے کہا' آپ اوپر چڑھیے، میں نے کہا: میں اوپر نہیں چڑھ سکتا۔ اس نے کہا: میں آپ کے لئے آسانی کر دیتا ہوں۔ جب بھی میں اپنا قدم آگے بڑھاتا اور اس کو ایک زینے کے اوپر رکھتا تو وہ ہمیں پہاڑ کے برابر کر دیتا، ہم چلتے رہے اور

ہم کچھ مردوں اور کچھ عورتوں کے پاس سے گزرے جن کے جبڑے چیرے ہوئے تھے۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ اس نے کہا: یہ وہ لوگ ہیں جو وہ باتیں کہتے تھے جو جانتے نہیں تھے۔ پھر ہم وہاں سے روانہ ہوئے اور

ہم نے کچھ مردوں اور عورتوں کو دیکھا جن کی آنکھوں اور کانوں میں سلاخیں پھیری جارہی تھیں۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ کہا: یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی آنکھوں کو وہ دکھاتے تھے جو انہوں نے دیکھا نہیں (یعنی جھوٹے خواب بیان کرتے تھے) اور اپنے کانوں کو وہ سناتے ہیں جو انہوں نے نہیں سنا۔ پھر وہاں سے روانہ ہو گئے اور

ہم کچھ ایسی عورتوں کے پاس سے گزرے جن کو پاؤں سے باندھ کر سر نیچے کر کے الٹا لٹکایا ہوا تھا، سانپ ان کے سینوں کے اوپر ڈنگ مار رہے تھے۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ کہا: یہ وہ عورتیں ہیں جو اپنی اولادوں کو دودھ نہیں پلایا کرتی تھیں۔ پھر ہم وہاں سے روانہ ہوئے اور

ہم کچھ مردوں اور عورتوں کے پاس سے گزرے جن کو پاؤں سے الٹا لٹکایا ہوا تھا اور ان کے سر نیچے کو تھے، وہ تھوڑا تھوڑا پانی چاٹ رہے تھے اور کچھ کچھ بچا رہے تھے۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ کہا: یہ وہ لوگ ہیں جو روزہ رکھتے تھے لیکن افطاری کا

Marfat.com

وقت ہونے سے پہلے ہی روزہ کھول لیتے تھے۔پھر ہم وہاں سے روانہ ہوئے اور

ہم نے کچھ مردوں اور عورتوں کو دیکھا کہ جو انتہائی بدصورت تھے ان کا لباس بہت بدصورت اور بدبودار تھا جس طرح کہ بیت الخلاء سے بدبو آتی ہے۔میں نے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ کہا: یہ زنا کرنے والے مرد اور عورتیں ہیں۔پھر ہم وہاں سے روانہ ہوئے تو

ہم ایسے مردوں کے پاس سے گزرے کہ ان سے زیادہ کوئی پھولا ہوا نہیں تھا اور ان سے زیادہ گندی کسی کی بدبو نہیں تھی۔میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ کہا: یہ کافروں کے مردے ہیں۔پھر ہم وہاں سے روانہ ہوئے۔

ہم نے دھواں دیکھا اور کتوں کے بھونکنے کی آوازیں سنیں۔میں نے پوچھا: یہ کیا ہے؟۔کہا: یہ جہنم ہے،اس کو چھوڑ دے

پھر ہم وہاں سے روانہ ہوئے اور

کچھ مردوں کے پاس سے گزرے جو درختوں کے سائے میں سو رہے تھے۔میں نے پوچھا: کہ یہ کون ہیں؟ کہا: یہ مسلمانوں کے فوت شدگان ہیں۔پھر ہم وہاں سے روانہ ہوئے اور

ہم کچھ بچوں کے پاس سے گزرے اور کچھ نوخیز لڑکیوں کے پاس سے گزرے جو دو نہروں کے درمیان کھیل رہے تھے۔میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ کہا: یہ مؤمنوں کے بچے ہیں۔پھر ہم وہاں سے روانہ ہوئے اور

کچھ مردوں کے پاس سے گزرے جن کے چہرے بہت خوبصورت تھے،جن کے لباس بہت عمدہ تھے،جن سے خوشبو بہت اچھی آرہی تھی۔ان کے چہرے خوبصورت تھے۔میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ کہا: یہ صدیقین،شہداء اور صالحین ہیں۔پھر ہم وہاں سے روانہ ہوئے اور

ہم نے تین لوگوں کو دیکھا جو شراب پی رہے تھے اور گانا گا رہے تھے۔میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ کہا: زید بن حارثہ، جعفر اور ابن رواحہ ہیں۔میں ان کی جانب مائل ہوا تو لوگوں نے کہا: ہم نے آپ کو پالیا،ہم نے آپ کو پالیا۔پھر میں نے اپنا سر اٹھایا تو

میں نے عرش کے نیچے تین لوگوں کو دیکھا،میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ کہا: یہ آپ کے والد حضرت ''ابراہیم علیہ السلام'' حضرت ''موسیٰ علیہ السلام'' اور حضرت ''عیسیٰ علیہ السلام'' ہیں اور یہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔

## عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں مختلف مجرموں کو مختلف سزاؤں میں گرفتار دیکھا ☼

7565 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

Marfat.com

بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، ح وحَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ الْمُقْرِءُ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ يَحْيَى سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ الْحِمْصِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: "بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ اِذْ اُتِيتُ فَانْطُلِقَ بِيْ اِلٰى جَبَلٍ وَعْرٍ، فَقِيْلَ اصْعَدْ، فَقُلْتُ: اِنِّي لَسْتُ اَسْتَطِيعُ الصَّعُوْدَ، قَالَ: اَنَا سَاُسَهِّلُهُ لَكَ. قَالَ: فَصَعِدْتُ حَتّٰى اِذَا كُنْتُ فِي سَوَاءِ الْجَبَلِ، اِذْ اَنَا بِاَصْوَاتٍ، فَقُلْتُ: مَا هٰذِهِ الْاَصْوَاتُ؟ قِيْلَ: هٰذِهِ اَصْوَاتُ جَهَنَّمَ. ثُمَّ انْطَلَقَ بِيْ حَتّٰى مَرَرْتُ بِقَوْمٍ اَشَدِّ شَيْءٍ انْتِفَاخًا، وَاَسْوَئِهِ مَنْظَرًا، وَاَنْتَنِهِ رِيحًا رِيحُهُمْ رِيحُ الْمَرَاحِيضِ، قُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قِيْلَ: هٰؤُلَاءِ الزَّانُونَ وَالزَّوَانِي. ثُمَّ انْطَلَقَ بِيْ حَتّٰى مَرَّ بِيْ عَلٰى نِسْوَةٍ مُعَلَّقَاتٍ بِثَدْيِهِنَّ، تَنْهَشُ بِهِنَّ الْحَيَّاتُ، قُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالُوا: هٰؤُلَاءِ اللَّوَاتِي يَمْنَعْنَ اَوْلَادَهُنَّ اَلْبَانَهُنَّ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِيْ حَتّٰى مَرَرْتُ عَلٰى قَوْمٍ مُعَلَّقِينَ بِعَرَاقِيبِهِمْ مُشَقَّقَةٌ اَشْدَاقُهُمْ تَسِيلُ اَشْدَاقُهُمْ دَمًا، فَقُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ: هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ يُفْطِرُوْنَ قَبْلَ حِيْنِ فِطْرِهِمْ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِيْ حَتّٰى اَشْرَفْتُ عَلٰى ثَلَاثَةِ نَفَرٍ يَشْرَبُوْنَ مِنْ خَمْرٍ لَهُمْ، قُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ: هٰذَا زَيْدٌ، وَجَعْفَرٌ، وَابْنُ رَوَاحَةَ. ثُمَّ انْطَلَقَ بِيْ حَتّٰى اَشْرَفْتُ عَلٰى غِلْمَانٍ يَلْعَبُونَ بَيْنَ نَهْرَيْنِ قُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ ذَرَارِيُّ الْمُؤْمِنِينَ يَحْضُنُهُمْ اِبْرَاهِيْمُ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِيْ حَتّٰى اَشْرَفْتُ عَلٰى ثَلَاثَةِ نَفَرٍ، قُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ، وَمُوْسَى، وَعِيْسَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ"

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک دفعہ میں سو رہا تھا، میرے پاس کوئی آیا اور مجھے اپنے ساتھ ایک پہاڑ کی جانب لے گیا اور مجھے کہا: آپ اوپر چڑھیں۔ میں نے کہا: میں اوپر نہیں چڑھ سکتا تو اس نے کہا: میں آپ کے لئے آسانی کر دیتا ہوں۔ فرماتے ہیں: پھر میں چڑھ گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب میں پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گیا تو میں نے کچھ آوازیں سنیں، میں نے پوچھا: یہ آوازیں کیسی ہیں؟ کہا گیا: یہ جہنم کی آوازیں ہیں۔ پھر مجھے لے کر آگے چلے، میں ایک ایسی قوم کے پاس سے گزرا جو بہت زیادہ پھولے ہوئے تھے اور ان کا منظر بڑا ہیبت ناک تھا، بدبو بہت زیادہ آرہی تھی، جس طرح کہ گندگی کی جگہ سے آتی ہے۔ میں نے پوچھا: یہ لوگ کون ہیں؟ کہا: یہ لوگ زنا کرنے والے مرد اور عورتیں ہیں۔

پھر مجھے اور آگے لے کر چلے گئے یہاں تک کہ ہم کچھ ایسی عورتوں کے پاس سے گزرے جن کو ان کی چھاتیوں سے پکڑ کر الٹا لٹکایا گیا تھا اور سانپ ان کو ڈس رہے تھے، میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ کہا: یہ وہ عورتیں ہیں جو اپنی اولادوں کو اپنا دودھ نہیں پلاتی تھیں۔

پھر مجھے اور آگے لے گئے اور ہم ایسی قوم کے پاس سے گزرے جن کو ان کی ایڑھیوں سے باندھ کر لٹکایا گیا تھا، ان کے

7565-صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام ` جماع أبواب الأفعال اللواتي تفطر الصائم - باب ذكر تعليق المفطرين قبل وقت الإفطار بعراقيبهم ` حديث: 1853 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الصوم ` وأما حديث ثمية - حديث:1504

Marfat.com

جڑے چیر دیئے گئے تھے اور ان کے جبڑوں سے خون بہہ رہا تھا۔ میں نے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ کہا: یہ وہ لوگ ہیں جو افطاری کا وقت ہونے سے پہلے ہی روزہ افطار کرلیا کرتے تھے۔ پھر مجھے لے کر آگے چل پڑے اور میں نے تین افراد کو دیکھا ،وہ شراب پی رہے تھے۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ کہا: یہ زید بن حارثہ، جعفر اور ابن رواحہ ہیں۔ پھر مجھے آگے لے گئے اور میں نے کچھ بچوں دیکھا جو دو نہروں کے درمیان کھیل رہے تھے۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ کہا: یہ مومنوں کے بچے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام ان کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ پھر مجھے لے کر گئے اور میں نے تین افراد کو دیکھا، میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ کہا: یہ ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام ہیں، یہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر والے دن اپنی سواری پر سوار حالت میں خطبہ دیا ☼

7566 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِيْ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جَابِرٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ عَلٰى رَاحِلَتِهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر والے دن اپنی سواری پر سوار حالت میں خطبہ دیا۔

## يَزِيْدُ بْنُ سِنَانَ اَبُوْ فَرْوَةَ الرَّهَاوِيُّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

حضرت یزید بن سنان ابوفروہ رہاوی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سلیم بن عامر سے روایت کردہ احادیث

## ☼ سب سے ادنیٰ درجے کے جنتی کے جنت میں داخل ہونے کا واقعہ ☼

7567 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُوْ فَرْوَةَ يَزِيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ سِنَانَ الرَّهَاوِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ اَبِيْهِ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ يَحْيَى الْكَلَاعِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: "اِنَّ آخِرَ رَجُلٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ يَتَقَلَّبُ عَلَى الصِّرَاطِ ظَهْرًا لِبَطْنٍ، كَالْغُلَامِ يَضْرِبُهُ اَبُوْهُ وَهُوَ يَفِرُّ مِنْهُ يَعْجِزُ عَنْهُ عَمَلُهُ اَنْ يَسْعٰى فَيَقُوْلُ: يَا رَبِّ بَلِّغْ بِيَ الْجَنَّةَ، وَنَجِّنِيْ مِنَ النَّارِ، فَيُوْحِي اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَيْهِ: عَبْدِيْ اِنْ اَنَا نَجَّيْتُكَ مِنَ النَّارِ، وَاَدْخَلْتُكَ الْجَنَّةَ، اَتَعْتَرِفُ لِيْ بِذُنُوْبِكَ وَخَطَايَاكَ؟ فَيَقُوْلُ الْعَبْدُ: نَعَمْ، يَا رَبِّ، وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَئِنْ تُنْجِيَنِيْ مِنَ النَّارِ لَاَعْتَرِفَنَّ لَكَ بِذُنُوْبِيْ وَخَطَايَايَ، فَيَجُوْزُ الْجِسْرَ، وَيَقُوْلُ الْعَبْدُ فِيْمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ نَفْسِهِ: لَئِنِ اعْتَرَفْتُ لَهُ بِذُنُوْبِيْ وَخَطَايَايَ لَيَرُدَّنِيْ اِلَى النَّارِ، فَيُوْحِي اللّٰهُ اِلَيْهِ: عَبْدِيْ، اعْتَرِفْ لِيْ بِذُنُوْبِكَ وَخَطَايَاكَ، اَغْفِرُهَا لَكَ وَاُدْخِلُكَ الْجَنَّةَ، فَيَقُوْلُ الْعَبْدُ: لَا، وَعِزَّتِكَ مَا اَذْنَبْتُ ذَنْبًا قَطُّ، وَلَا اَخْطَاْتُ خَطِيْئَةً قَطُّ، فَيُوْحِي اللّٰهُ اِلَيْهِ: عَبْدِيْ اِنَّ لِيْ عَلَيْكَ بَيِّنَةً، فَيَلْتَفِتُ الْعَبْدُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا فَلَا يَرٰى اَحَدًا، فَيَقُوْلُ: يَا رَبِّ، اَرِنِيْ بَيِّنَتَكَ، فَيَسْتَنْطِقُ اللّٰهُ جِلْدَهُ بِالْمُحَقَّرَاتِ، فَاِذَا رَاٰى ذٰلِكَ الْعَبْدُ، يَقُوْلُ: يَا رَبِّ، عِنْدِيْ وَعِزَّتِكَ الْعَظَائِمُ الْمُضْمَرَاتُ، فَيُوْحِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ عَبْدِيْ: اَنَا اَعْرَفُ بِهَا مِنْكَ، اعْتَرِفْ لِيْ بِهَا،

7567–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الفتوح ` باب صفة البعث - حدیث:4649

Marfat.com

اَغْفِرُهَا لَكَ، وَاُدْخِلُكَ الْجَنَّةَ، فَيَعْتَرِفُ الْعَبْدُ بِذُنُوْبِهِ، فَيَدْخُلُ الْجَنَّةُ، ثُمَّ ضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ يَقُوْلُ: هٰذَا اَدْنٰى اَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً، فَكَيْفَ بِالَّذِىْ فَوْقَهُ؟ "

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے آخری شخص جو جنت میں داخل ہوگا، وہ شخص ہے جو پل صراط پر گھسٹتا ہوا چل رہا ہوگا، جس طرح کوئی بچہ جس کو اس کا باپ مار رہا ہو اور وہ اس سے بھاگ رہا ہو، اس کا عمل اس کو دوڑنے سے عاجز کر رہا ہوگا، وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھے جنت تک پہنچادے اور مجھے دوزخ سے نجات دیدے۔ اللہ تعالیٰ اس کی جانب وحی فرمائے گا: اے میرے بندے! اگر میں تجھے آگ سے نجات دے دوں اور جنت میں داخل کردوں تو کیا تو اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اعتراف کر لے گا؟ وہ بندہ کہے گا: جی ہاں، میرے رب تیری عزت اور تیرے جلال کی قسم! اگر تو مجھے دوزخ سے نجات دے دے تو میں تیرے لئے اپنے گناہوں اور اپنی خطاؤں کا اعتراف کرلوں گا۔ وہ پل پار کر جائے گا۔ بندہ اپنے دل میں سوچے گا' اگر میں اللہ کے لئے اپنے گناہوں کا اعتراف اور اپنی خطاؤں کا اعتراف کرلوں تو مجھے دوزخ کی جانب لوٹا دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی جانب پھر وحی کرے گا: اے میرے بندے! اپنے گناہوں اور خطاؤں کا میرے سامنے اعتراف کر۔ میں تیرے لئے مغفرت کردوں گا اور تجھے جنت میں داخل کردوں گا۔ بندہ کہے گا: نہیں تیری عزت کی قسم! میں نے تو کبھی کوئی گناہ کیا ہی نہیں تھا اور نہ کبھی کوئی خطا کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی جانب وحی فرمائے گا: میرے بندے! تیرے خلاف میرے پاس گواہ، موجود ہیں۔ وہ بندہ دائیں بائیں دیکھے گا لیکن اس کو کوئی شخص نظر نہیں آئے گا، وہ کہے گا: اے میرے رب! اپنے گواہ مجھے دکھا، اللہ تعالیٰ اس کی جلد کو بلوائے گا اور وہ اس کے گناہ شمار کرے گی، جب وہ بندہ دیکھے گا تو کہے گا: اے میرے رب! تیری عزت کی قسم میرے پاس چھپے ہوئے ارادے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کی جانب وحی فرمائے گا: میں ان کو تجھ سے زیادہ جانتا ہوں۔ میرے لئے میرے سامنے گناہوں کا اعتراف کر لے میں تیری مغفرت کردوں گا اور تجھے جنت میں داخل کردوں گا۔ بندہ اپنے گناہوں کا اعتراف کر لے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمادے گا۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اتنا ہنسے کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہوگئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جنتیوں میں سب سے ادنیٰ درجے کا جنتی ہے جو اس سے اوپر کے ہونگے انکا عالم کیا ہوگا؟۔

## ✡ سابقہ حدیث کا ایک اور حوالہ ✡

7568 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثنا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا اَبُوْ عَقِيْلٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَقِيْلٍ الثَّقَفِىُّ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ سِنَانَ، اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ يَحْيَى الْكَلَاعِىُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُوْلُ: اِنِّى لَاَعْلَمُ آخِرَ رَجُلٍ مِنْ اُمَّتِى يَجُوْزُ الصِّرَاطَ، يَتَلَوَّى عَلَى الصِّرَاطِ كَالْغُلَامِ حِيْنَ يَضْرِبُهُ اَبُوْهُ ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اپنی امت میں سب سے آخر میں پل

7568–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الفتوح ` باب صفة البعث - حديث:4649

Marfat.com

صراط پار کرنے والے شخص کو دیکھتا ہوں کہ وہ پل صراط پر مڑ مڑ کر دیکھ رہا ہوگا جس طرح کہ کوئی بچہ جب اس کا باپ اس کو مار رہا ہو۔ اس کے بعد سابقہ حدیث جیسی حدیث بیان کی۔

## صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

حضرت صفوان بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆ فرضیت حج کا اعلان اور ایک دیہاتی کے سوال پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار ناراضگی ☆

7569 – حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا اَبُوْ زَيْدِ بْنِ اَبِى الْغِمْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيٰى، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنِى سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ قَالَ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِى النَّاسِ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمِ الْحَجَّ . فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْاَعْرَابِ، فَقَالَ: اَفِى كُلِّ عَامٍ؟ فَغَلِقَ كَلَامُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَغَضِبَ، وَمَكَثَ طَوِيلًا، ثُمَّ تَكَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ هٰذَا السَّائِلُ؟ فَقَالَ الْاَعْرَابِىُّ: اَنَا ذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ: " وَيْحَكَ، مَاذَا يُؤْمِنُكَ اَنْ اَقُوْلَ نَعَمْ، وَاللّٰهِ لَوْ قُلْتُ: نَعَمْ، لَوَجَبَتْ، وَلَوْ وَجَبَتْ لَتَرَكْتُمْ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ لَكَفَرْتُمْ. اَلَا اِنَّهُ اِنَّمَا اَهْلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ اَئِمَّةُ الْحَرَجِ، وَاللّٰهِ، لَوْ اَنِّى اَحْلَلْتُ لَكُمْ جَمِيعَ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَىْءٍ، وَحَرَّمْتُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ خُفِّ بَعِيرٍ لَوَقَعْتُمْ فِيهِ "، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (لَا تَسْاَلُوا عَنْ اَشْيَاءَ (المائدة: 101) الْآيَةَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں کھڑے ہوئے اور فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا ہے۔ ایک دیہاتی اٹھ کر کھڑا ہوا اور کہنے لگا: کیا ہر سال؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے اور ناراض ہو گئے اور کافی دیر خاموش رہے (کافی دیر کے بعد) کلام کیا اور پوچھا: وہ سوال کرنے والا کہاں ہے؟ دیہاتی نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہوں۔ فرمایا: تیرے لئے ہلاکت ہو، اگر میں ہاں کہہ دیتا تو تجھے امن کونسی چیز دیتی؟ اللہ کی قسم! اگر میں ہاں کہہ دیتا تو واجب ہو جاتا اور اگر واجب ہو جاتا تو تم چھوڑ دیتے اور اگر تم چھوڑ دیتے تو تم کافر ہو جاتے۔ خبردار! تم سے پہلے لوگوں کو حرج کے اماموں نے ہلاک کروادیا تھا۔ اللہ کی قسم! اگر میں تمہارے لئے وہ تمام چیزیں حلال کردوں جو روئے زمین میں ہیں اور صرف ایک اونٹ کے کھر کے مثل چیز حرام کروں تو تم پھر بھی حرام میں مبتلا ہو جاؤ گے۔

اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

لَا تَسْاَلُوا عَنْ اَشْيَاءَ (المائدة: 101) الْآيَةَ

''ایسی باتیں نہ پوچھو جو تم پر ظاہر کی جائیں تو تمہیں بُری لگیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

---

7569–مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه ` حديث: 1269 مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخى عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند صفوان بن عمرو السكسكى - صفوان بن عمرو عن سليم بن عامر ` حديث:929

Marfat.com

## ☼رسول اکرم ﷺ کی امت کے ستر ہزار لوگ بلاحساب جنت میں جائیں گے☼

7570 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُعَلِّمُ، ح وحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا دُحَيْمٌ، قَالَا: ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، وَاَبِي الْيَمَانِ الْهَوْزَنِيِّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَنِيْ اَنْ يُّدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي سَبْعِينَ اَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، وَزَادَنِيْ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے' میری امت میں سے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل فرمائے گا اور میرے لئے تین لپ مزید کا بھی اضافہ فرمایا۔

## ☼جو ایک بار حوض کوثر کا جام پی لے گا، اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی☼

7571 –قِيْلَ: فَمَا سَعَةُ حَوْضِكَ؟ قَالَ: كَمَا بَيْنَ عَدْنٍ اِلٰى عُمَانَ، فِيهِ شِعْبَانِ مِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ قَالَ: فَمَا حَوْضُكَ؟ قَالَ: اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ، وَاَحْلٰى مَذَاقَةً مِنَ الْعَسَلِ، وَاَطْيَبُ رَائِحَةً مِنَ الْمِسْكِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا، وَلَمْ يَسْوَدَّ وَجْهُهُ اَبَدًا

✧✧ عرض کیا گیا: آپ کے حوض کی وسعت کیا ہے؟ فرمایا: جس طرح کہ عدن سے لے کر عمان تک کا فاصلہ ہے، اس کے اندر سونے اور چاندی کے دو قسم کے برتن ہونگے، پوچھا گیا: آپ کا حوض کیسا ہے؟ فرمایا: اس کا مشروب دودھ سے زیادہ سفید ہے اور شہد سے زیادہ میٹھا اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے جو اس سے ایک مرتبہ پی لے گا پھر کبھی بھی اس کو پیاس نہیں لگے گی اور اس کا چہرہ کبھی بھی سیاہ نہیں ہوگا۔

## ☼رسول اکرم ﷺ کی احادیث تم تک پہنچیں تو ان کو آگے بھی پہنچاؤ☼

7572 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: كُنَّا نَجْلِسُ اِلٰى اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، فَيُحَدِّثُنَا حَدِيْثًا كَثِيرًا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا سَكَتَ قَالَ: اَعَقِلْتُمْ؟ بَلِّغُوا كَمَا بُلِّغْتُمْ

✧✧ حضرت صفوان بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم اپنے والد ابو امامہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے، انہوں نے رسول اکرم ﷺ کی بہت ساری احادیث ہمیں بیان کیں۔ جب وہ خاموش ہوئے تو فرمایا: کیا

---

7570–سنن ابن ماجه - كتاب الزهد ` باب صفة أمة محمد صلى الله عليه وسلم - حديث: 4284سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح ` أبواب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله صلى الله عليه - باب منه ` حديث:2420
7572–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أبى أمامة الباهلى الصدى بن عجلان رضى الله عنه ` حديث:1117مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخى عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند صفوان بن عمرو السكسكى - صفوان بن عمرو عن سليم بن عامر ` حديث:927

Marfat.com

تمہیں سمجھ آ گئی ہے؟ اب تم آگے اسی طرح پہنچاؤ جس طرح تم تک پہنچایا گیا ہے۔

☼ جنتی لوگ نکاح بھی کریں گے اور باکمال انداز میں ہمبستری کریں گے ☼

7573 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَتَنَاكَحُ اَهْلُ الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، بِذَكَرٍ لَا يَمَلُّ، وَشَهْوَةٍ لَا تَنْقَطِعُ دَحْمًا دَحْمًا

✧✧ حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کیا جنتیوں کا نکاح ہوگا؟ فرمایا: جی ہاں۔ایسے ذکر کے ساتھ جو ڈھیلا نہیں ہوگا اور ایسی شہوت کے ساتھ جو ختم نہیں ہوگی۔اور وہ بار بار ہمبستری کریں گے۔

## مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الزُّبَيْدِيُّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

حضرت محمد بن ولید زبیدی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھنے کی برکت سے حد ساقط ہوگئی ☼

7574 – حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبِي ح، وحَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ الْمِصْرِيُّ، وعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ الْمِصْرِيُّ، قَالَا: ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اُمَامَةَ يَقُوْلُ: اِنَّ رَجُلًا اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَقِمْ فِيَّ حَدَّ اللّٰهِ مَرَّةً اَوْ ثِنْتَيْنِ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ، قَالَ: اَيْنَ الْقَائِلُ اَقِمْ فِيَّ حَدَّ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَنَا ذَا، قَالَ: اَتْمَمْتَ الْوُضُوءَ، وَصَلَّيْتَ مَعَنَا الْعِشَاءَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاِنَّكَ مِنْ خَطِيئَتِكَ كَمَا وَلَدَتْكَ اُمُّكَ، فَلَا تَعُدْ ، وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ) (هود: 114)

✧✧ حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: اے اللہ کے رسول میرے اوپر اللہ کی حد قائم کریں۔اس نے ایک یا دو مرتبہ یہی بات کہی۔

---

7573–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الفتوح ` باب صفة الجنة - حديث: 4712مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند صفوان بن عمرو السكسكي - صفوان بن عمرو عن سليم بن عامر ` حديث:930

7574–مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند محمد بن الوليد الزبيدی - الزبيدی عن سليم بن عامر الخبائری ` حديث:1811شعب الإيمان للبيهقی - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان ` وهو باب في معالجة كل ذنب بالتوبة - حديث:6801

Marfat.com

حضور ﷺ نے اس سے منہ پھیر لیا۔ پھر نماز کے لئے اقامت ہوئی، جب حضور ﷺ نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو فرمایا: وہ شخص جس نے کہا تھا کہ میرے اوپر اللہ کی حد قائم کریں وہ کہاں ہے؟ اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے وضو اچھی طرح کر لیا تھا اور ہمارے ساتھ عشاء کی نماز پڑھ لی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنے گناہوں سے اسی طرح پاک ہوگیا ہے جس طرح اس دن تھا جس دن تیری ماں نے تجھے جنا تھا، اب دوبارہ ایسی غلطی نہ کرنا اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے یہ آیات نازل فرمائی:

اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ (هود: 114)

''اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصوں میں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، حکمرانوں کی اطاعت کرنا جنت میں جانے کا سبب ہے ☼

7575 – حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبِیْ ح، وحَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ، حَدَّثَهُمْ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَوْمَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهِ الْجَدْعَاءِ قَدْ اَدْخَلَ رِجْلَيْهِ فِي الْغَرْزِ، وَوَضَعَ اِحْدٰى يَدَيْهِ عَلٰى مُقَدَّمِ الرَّحْلِ، وَالْاُخْرٰى عَلٰى مُؤَخَّرِهِ يَتَطَاوَلُ بِذٰلِكَ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اَنْصِتُوا، فَاِنَّكُمْ لَعَلَّكُمْ لَا تَرَوْنِيْ بَعْدَ عَامِكُمْ هٰذَا، فَبَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ، فَقَالَ: مَاذَا نَفْعَلُ؟ قَالَ: تَعْبُدُونَ رَبَّكُمْ، وَتُقِيمُونَ خَمْسَكُمْ، وَتُؤْتُونَ زَكَاةَ اَمْوَالِكُمْ، وَتَصُومُونَ شَهْرَكُمْ، وَتُطِيعُوا ذَا اَمْرِكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع اپنی جدعاء اونٹنی پر سوار تھے، حضور ﷺ نے اپنے دونوں پاؤں رکاب کے اندر ڈال رکھے تھے اور اپنا ایک ہاتھ کجاوے کی اگلی جانب اور دوسرا پچھلی جانب رکھ کر اونچے ہوکر فرمارہے تھے: اے لوگو! چپ ہوجاؤ کیونکہ ہوسکتا ہے کہ اس سال کے بعد تم مجھے نہ دیکھو، اللہ تعالیٰ نے لوگوں میں سے ایک آدمی کو بھیجا ہے۔ ایک آدمی نے کہا: ہم کیا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے رب کی عبادت کرو، نمازیں قائم کرو، اپنے مالوں کی زکوٰۃ دو، ماہِ رمضان کے روزے رکھو اور اپنے حکمرانوں کی اطاعت کرو، تم جنت میں جاؤ گے۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

---

7575–سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجمعة ` أبواب السفر - باب منه ` حدیث: 589مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21609

Marfat.com

## ✡ نماز فجر کے بعد لوگوں کے اجتماع میں حضور ﷺ کا خصوصی بیان ✡

7576 – حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبِیْ ح، وحَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ الْحِمْصِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ، حَدَّثَهُمْ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَصْحَابَهُ عِنْدَ صَلَاةِ الْعَتَمَةِ: اَنِ احْشُدُوا لِلصَّلَاةِ غَدًا، فَاِنَّ لِی اِلَيْكُمْ حَاجَةً. فَقَالَتْ رُفْقَةٌ مِنْهُمْ: يَا فُلَانُ دُوْنَ اَوَّلَ كَلِمَةٍ يَتَكَلَّمُ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنْتَ الَّذِیْ تَلِيهَا لِئَلَّا يَفُوتَهُمْ شَیْءٌ مِنْ كَلَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ، قَالَ: هَلْ حَشَدْتُمْ كَمَا اَمَرْتُكُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. قَالَ: اعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَهَلْ عَقِلْتُمْ هَذِهِ؟ هَلْ عَقِلْتُمْ هَذِهِ؟ هَلْ عَقِلْتُمْ هَذِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: اَقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَآتُوا الزَّكَاةَ، اَقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَآتُوا الزَّكَاةَ، اَقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَآتُوا الزَّكَاةَ، هَلْ عَقِلْتُمْ هَذِهِ؟ هَلْ عَقِلْتُمْ هَذِهِ؟ هَلْ عَقِلْتُمْ هَذِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: اسْمَعُوا وَاَطِيعُوا، اسْمَعُوا وَاَطِيعُوا، هَلْ عَقِلْتُمْ هَذِهِ؟ هَلْ عَقِلْتُمْ هَذِهِ؟ هَلْ عَقِلْتُمْ هَذِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ فَكُنَّا نَرٰی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَتَكَلَّمُ كَلَامًا كَثِيرًا، ثُمَّ نَظَرَ فِی كَلَامِهِ، فَاِذَا هُوَ قَدْ جَمَعَ لَهُ الْاَمْرَ كُلَّهُ

✧✧ حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے عشاء کی نماز کے وقت اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ وہ لوگ کل نماز کے لئے جمع ہوجائیں اس لئے کہ مجھے تم سے کام ہے۔ان میں سے کچھ لوگوں نے ایک آدمی سے کہا: اے فلاں کل تو حضور ﷺ کے بالکل قریب ہوکر بیٹھنا اور رسول اکرم ﷺ جب گفتگو کا آغاز کریں اور آغاز سے ہی تو ہمیں بیان کرنا تا کہ حضور ﷺ کا بیان کیا ہوا کوئی لفظ ہم سے رہ نہ جائے۔جب اگلے دن فجر کی نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: جس طرح میں نے تمہیں کل کہا تھا، کیا سب لوگ جمع ہوچکے ہیں؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ ﷺ۔آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔کیا تم نے یہ بات سمجھ لی؟ کیا تم نے یہ بات سمجھ لی؟ کیا تم نے یہ بات سمجھ لی؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔آپ ﷺ نے فرمایا: نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو، نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو، نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔کیا تم نے یہ بات سمجھ لی؟ کیا تم نے یہ بات سمجھ لی؟ کیا تم نے یہ بات سمجھ لی؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔آپ ﷺ نے فرمایا: غور سے سنو اور اطاعت کرو۔غور سے سنو اور اطاعت کرو۔کیا تم نے یہ بات سمجھ لی؟ کیا تم نے یہ بات سمجھ لی؟ کیا تم نے یہ بات سمجھ لی؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ہم سمجھ رہے تھے کہ رسول اکرم ﷺ بہت سارا کلام کریں گے پھر حضور ﷺ کے کلام میں دیکھا تو اس (تھوڑے سے کلام) میں تمام موضوعات جمع تھے۔

---

7576–مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند محمد بن الوليد الزبيدی - الزبيدی عن سليم بن عامر الخبائری ` حديث:1813

Marfat.com

## حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

حضرت حریز بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆بارگاہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک شخص نے زنا کی اجازت مانگی،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شفقت سے سمجھایا☆

7577 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ح وحَدَّثَنَا اَبُوْ زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَزِيْدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، قَالَا: ثنا حَرِيْزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ حَدَّثَهُ، اَنَّ غُلَامًا شَابًّا اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي فِي الزِّنَا، فَصَاحَ النَّاسُ فَقَالَ: مَهْ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اَقِرُّوهُ ادْنُ ، فَدَنَا حَتَّى جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اَتُحِبُّهُ لِاُمِّكَ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِاُمَّهَاتِهِمْ، اَتُحِبُّهُ لِابْنَتِكَ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِبَنَاتِهِمْ، اَتُحِبُّهُ لِاُخْتِكَ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِاَخَوَاتِهِمْ، اَتُحِبُّهُ لِعَمَّتِكَ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِعَمَّاتِهِمْ؟ اَتُحِبُّهُ لِخَالَتِكَ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِخَالَاتِهِمْ . فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَدَهُ عَلَى صَدْرِهِ، وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ كَفِّرْ ذَنْبَهُ، وَطَهِّرْ قَلْبَهُ، وَحَصِّنْ فَرْجَهُ

✧✧حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'ایک نوجوان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی:یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے زنا کی اجازت دے دیں۔لوگ چیخ پڑے کہ اس نے کہا کیا ہے؟رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کچھ نہ کہو،اس کو میرے قریب کردو۔وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب بیٹھ گیا۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اپنی ماں کے لئے اس کو پسند کرتا ہے ؟(کہ کوئی شخص تیری ماں کے ساتھ زنا کرے؟) اس نے کہا: جی نہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح دوسرے لوگ بھی اپنی ماؤں کے لئے اس عمل کو پسند نہیں کرتے۔کیا تو اپنی بیٹی کے لئے یہ پسند کرتا ہے ؟(کہ کوئی شخص تیری بیٹی کے ساتھ زنا کرے)اس نے کہا: جی نہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح لوگ بھی اپنی بیٹیوں کے لئے اس چیز کو پسند نہیں کرتے۔کیا تو اپنی بہن کے لئے یہ پسند کرتا ہے ؟(کہ کوئی شخص تیری بہن کے ساتھ زنا کرے)اس نے کہا: جی نہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح لوگ بھی اپنی بہنوں کے لئے اس کو پسند نہیں کرتے۔کیا تو اپنی پھوپھی کے لئے اس کو پسند کرتا ہے؟(کہ کوئی شخص تیری پھوپھی کے ساتھ زنا کرے)اس نے کہا: جی نہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :لوگ بھی اپنی پھوپھیوں کے لئے اس کو پسند نہیں کرتے۔کیا تو یہ عمل اپنی خالہ کے لئے پسند کرتا ہے ؟(کہ کوئی مرد تیری خالہ کے ساتھ زنا کرے) اس نے کہا: جی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح لوگ بھی اپنی خالاؤں کے لئے یہ پسند نہیں کرتے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس کے سینے پر رکھا اور فرمایا:اے اللہ اس کے گناہ کو مٹا دے اور اس کے دل کو پاک کردے اور اس کی شرمگاہ کو محفوظ فرمادے۔

7577–سنن أبی داود - كتاب الجهاد ` باب فی النهی عن السياحة - حديث2140 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21654

Marfat.com

## ☼رسول اکرم ﷺ کے کھانے میں جوکی روٹی ہوتی ،وہ بھی اضافی نہیں ہوتی تھی☼

7578 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِيْ، ثنا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، ح وحَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَا: ثنا حَرِيْزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، سَمِعَهُ مِنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: مَا كَانَ يَفْضُلُ عَنْ اَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ خُبْزُ الشَّعِيرِ

✧✧حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم ﷺ کے اہل بیت کے کھانے میں جوکی روٹی ہوتی ،وہ بھی بچتی نہیں تھی۔

## عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

### حضرت عفیر بن معدان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼قربانی کے جانوروں میں بہترین جانور سینگوں والا مینڈھا ہے☼

7579 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: خَيْرُ الذَّبْحِ الْكَبْشُ الْاَقْرَنُ

✧✧حضرت عفیر بن معدان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں'حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین قربانی سینگوں والا مینڈھا ہے۔

## ☼بہترین کفن سفید چادریں ہیں☼

7580 –وَخَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ

✧✧اور بہترین کفن (سفید چادریں) ہے۔

## ☼بہترین ذبیحہ سینگوں والا مینڈھا ہے☼

7581 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ

---

7578–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح ` أبواب البر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فی معيشة النبی صلى الله عليه وسلم وأهله ` حديث:2339مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21629

7579–سنن ابن ماجه - كتاب الأضاحی ` باب ما يستحب من الأضاحی - حديث:3128سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح ` أبواب الأضاحی عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ` حديث:1477

7581–سنن ابن ماجه - كتاب الأضاحی ` باب ما يستحب من الأضاحی - حديث:3128سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح ` أبواب الأضاحی عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ` حديث:1477

Marfat.com

سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: خَيْرُ الذَّبْحِ الْكَبْشُ الْاَقْرَنُ

✧✧ حضرت عفیر بن معدان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (قربانی کا) بہترین ذبیحہ سینگوں والا مینڈھا ہے۔

☼ بہترین کفن سفید چادریں ہیں ☼

7582 – وَخَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ

✧✧ اور بہترین کفن حلہ (سفید چادر) ہے۔

☼ ہمبستری کے وقت خوب پردہ کرنا چاہئے، گدھوں کی طرح ننگے نہ ہوں ☼

7583 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اِذَا اَتَى اَحَدُكُمْ اَهْلَهُ فَلْيَسْتُرْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَهْلِهِ . قَالَ: وَلَا يَتَعَرَّيَانِ تَعَرِّی الْحَمِيرِ

✧✧ حضرت عفیر بن معدان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم اپنی بیوی کے پاس آؤ تو اپنے اوپر بھی پردہ کرلو اور اپنی بیوی کے اوپر بھی پردہ کرلو، گدھوں کی طرح دونوں ننگے مت ہو جاؤ۔

☼ نماز پنجگانہ کی مثال یوں ہے جیسے کوئی شخص دن میں پانچ مرتبہ نہائے ☼

7584 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، كَمَثَلِ نَهَرٍ عَذْبٍ يَجْرِیْ عِنْدَ بَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، فَمَاذَا يَبْقَى عَلَيْهِ مِنَ الدَّرَنِ

✧✧ حضرت عفیر بن معدان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ نمازوں کی مثال اس طرح ہے جس طرح کہ کسی کے دروازے پر صاف پانی کی نہر بہتی ہو اور وہ روزانہ پانچ مرتبہ اس میں نہائے تو کیا اس کے جسم پر کوئی میل بچے گی؟۔

☼ برا کام ختم نہیں کر سکتے تو صبر کرو، اللہ تعالیٰ خود اس کو ختم کر دے گا ☼

7585 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: اِذَا رَاَيْتُمْ اَمْرًا لَا تَسْتَطِيعُوْنَ تَغْيِيرَهُ، فَاصْبِرُوا حَتّٰى

7585–شعب الإيمان للبيهقی - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان ` فصل فيما يقول العاطس فی جواب التشميت - فصل فی أی الناس أشد بلاء ` حديث:9433الصبر والثواب عليه لابن أبی الدنيا ` حديث:80

Marfat.com

يَكُونَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِىْ يُغَيِّرُهُ

✧✧ حضرت عفیر بن معدان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کوئی ایسا (برا) کام ہوتے ہوئے دیکھو جس کو تبدیل نہیں کر سکتے تو صبر کر لو تا کہ اللہ تعالیٰ اس کو تبدیل کر دے۔

## ☼ نحوست والا کوئی پرندہ نہیں ہے، اور نظر بد برحق ہے ☼

7586 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: لَا شَىْءَ فِى الْهَامِ، وَالْعَيْنَ حَقٌّ، وَاَصْدَقَ الطَّيْرِ الْفَالُ

✧✧ حضرت عفیر بن معدان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہام (یعنی بدفالی والا کوئی پرندہ) نہیں ہے، نظر بد برحق ہے، اور سب سے سچا پرندہ نیک شگون ہے۔

## ☼ جماعت میں امام کی مکمل اتباع کرنی چاہئے ☼

7587 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: اِذَا كَبَّرَ الْاِمَامُ فَكَبِّرُوا، وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَارْفَعُوا، وَاِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا اَجْمَعِينَ

✧✧ حضرت عفیر بن معدان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو، جب امام رکوع کرے تو تم رکوع کرو، جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو، جب وہ اپنا سر رکوع سے اٹھائے تو تم بھی اٹھاؤ اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

## ☼ نماز کو کوئی بھی چیز نہیں توڑتی ☼

7588 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَىْءٌ"

✧✧ حضرت عفیر بن معدان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز کو کوئی بھی چیز نہیں توڑتی۔

## ☼ جمعہ کے دن غسل کر کے اہتمام سے جمعہ پڑھنے والے کو دو کفل ثواب ملتا ہے ☼

7589 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ

7588–سنن الدارقطنی - كتاب الصلاة ` باب صفة السهو فى الصلاة وأحكامه - حديث:1199

Marfat.com

اَبِیْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَاغْتَسَلَ، وَغَدَا وَابْتَكَرَ، وَدَنَا وَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ كَانَ لَهُ كِفْلَانِ مِنَ الْاَجْرِ

✧✧ حضرت عفیر بن معدان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کروایا اور غسل کیا اور صبح سویرے روانہ ہوگیا، امام کے قریب ہوکر بیٹھا اور خاموش رہا اور غور سے سنا اس کو دو کفل ثواب ملتا ہے۔

## ☼ جمعہ کے لئے بتدریج آنے والے لوگوں کے ثواب کی قربانی کے جانوروں کے ساتھ مثال ☼

7590 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: الْمُتَعَجِّلُ فِی الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِی الْبَدَنَةَ، وَالَّذِیْ يَلِيهِ كَالْمُهْدِی الثَّوْرَ، وَالَّذِیْ يَلِيهِ كَالْمُهْدِی شَاةً، وَالَّذِیْ يَلِيهِ كَالْمُهْدِی دَجَاجَةً

✧✧ حضرت عفیر بن معدان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے لئے سب سے پہلے جانے والا ،اس شخص کی طرح ہے جو اونٹ کی قربانی کرتا ہے،اس کے بعد آنے والا بیل کی قربانی کرنے والے کی طرح ،اس کے بعد آنے والا بکری کی قربانی کرنے والے کی طرح ہے،اور اس کے بعد آنے والا مرغی کی قربانی کرنے والے کی طرح ہے۔

## ☼ جمعہ کے دن فرشتے مساجد کے دروازوں پر براجمان ہوتے ہیں،آنے والوں کے نام لکھتے ہیں ☼

7591 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: تُبْعَثُ الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلٰى اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ، فَيَكْتُبُونَ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ، فَاِذَا صَعِدَ الْاِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ طُوِيَتِ الصُّحُفُ

✧✧ حضرت عفیر بن معدان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے دن فرشتوں کو مسجدوں کے دروازوں پر براجمان کر دیا جاتا ہے، وہ درجہ بدرجہ آنے والے اور اس کے بعد آنے والوں کے نام لکھتے رہتے ہیں، جب امام منبر پر بیٹھ جاتا ہے تو صحیفے لپیٹ لیئے جاتے ہیں۔

## ☼ مردوں اور عورتوں کی سب سے افضل اور سب سے بری صف کا تعین ☼

7592 – حَدَّثَنَا اَبُوْ زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَزِيْدَ الْحَوْطِیُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: خَيْرُ صُفُوفِ

7591–مسند: مسند احمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حديث أبي أمامة الباهلي الصدي بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21681مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجمعة ` باب من فاتته الخطبة ١ - حديث:5315

Marfat.com

الرِّجَالِ اَوَّلُهَا، وَشَرُّ صُفُوفِ الرِّجَالِ آخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا، وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ اَوَّلُهَا

✧✧ حضرت عفیر بن معدان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مردوں میں سب سے افضل اگلی صف ہے اور مردوں کی سب سے بری صف آخری ہے اور عورتوں کی سب سے افضل صف آخری ہے اور ان کی سب سے بری صرف اگلی ہے۔

## ☼ امام جب دعا مانگتا ہے تو اس کی مغفرت کردی جاتی ہے، اس کے مقتدیوں کی بھی کردی جاتی ہے ☼

7593 – حَدَّثَنَا اَبُوْ زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُوْلُ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَقُوْمُ فِي الصَّلَاةِ فَيَدْعُو الدَّعْوَةَ، فَيُغْفَرُ لَهُ وَلِمَنْ وَرَاءَهُ مِنَ النَّاسِ

✧✧ حضرت عفیر بن معدان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی نماز میں کھڑا ہوتا ہے اور وہ کوئی دعا مانگتا ہے تو اس کی بھی مغفرت کردی جاتی ہے اور جتنے لوگ اس کے پیچھے ہوتے ہیں ان کی بھی مغفرت کردی جاتی ہے۔

## ☼ رزق تمہارے پاس آنے میں دیر کرے تو حرام راستہ مت اپناؤ ☼

## ☼ جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ اس کی نافرمانی کر کے حاصل نہیں کیا جاسکتا ☼

7594 – حَدَّثَنَا اَبُوْ زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: نَفَثَ رُوْحُ الْقُدُسِ فِي رَوْعِي اَنَّ نَفْسًا لَنْ تَخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ اَجَلَهَا، وَتَسْتَوْعِبَ رِزْقَهَا، فَاَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، وَلَا يَحْمِلَنَّكُمِ اسْتِبْطَاءُ الرِّزْقِ اَنْ تَطْلُبُوْهُ بِمَعْصِيَةِ اللّٰهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُنَالُ مَا عِنْدَهُ اِلَّا بِطَاعَتِهِ

✧✧ حضرت عفیر بن معدان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روح القدس نے میری روح کے اندر یہ بات پھونک دی ہے کہ کوئی اپنی عمر اور اپنا رزق پورا کئے بغیر اس دنیا سے نہیں نکلے گی، اس لئے اس کو اچھے انداز میں طلب کرو اور رزق دیر سے آنا تمہیں اس بات پر مجبور نہ کرے کہ تم اللہ کی نافرمانی کے ساتھ اس کو طلب کرو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کے پاس جو کچھ ہے وہ اس کی اطاعت کے ساتھ ہی پایا جاسکتا ہے۔

## ☼ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے ہر طرح کا بیان ناپسند کیا ہے ☼

7595 – حَدَّثَنَا اَبُوْ زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيْ

7594–حلية الأولياء - أحمد بن أبي الحواري ` حديث:14851

Marfat.com

اُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَرِهَ لَكُمُ الْبَيَانَ، كُلَّ الْبَيَانِ

✧✧ حضرت عفیر بن معدان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے ہر طرح کے بیان کو ناپسند کیا ہے۔ (اس سے مراد وہ بیان ہے جو ریاء کاری یا دنیاوی منفعت کی خاطر ہو)

## ☼ باچھیں پھاڑ پھاڑ کر بیان کرنے والے دوزخی ہیں ☼

7596 – حَدَّثَنَا اَبُوْ زَيْدٍ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اِنَّ الْمُتَشَدِّقِيْنَ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت عفیر بن معدان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک باچھیں پھاڑ پھاڑ کر بیان کرنے والے لوگ دوزخی ہیں۔

## ☼ اللہ تعالیٰ کے حکم پر اس کے پیاروں پر مصیبتیں ڈالی جاتی ہیں ☼

7597 – وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: "اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ لِلْمَلَائِكَةِ: انْطَلِقُوا اِلٰى عَبْدِيْ، فَصُبُّوا عَلَيْهِ الْبَلَاءَ صَبًّا، فَيَاْتُوْنَهُ فَيَصُبُّوْنَ عَلَيْهِ الْبَلَاءَ، فَيَحْمَدُ اللّٰهَ، فَيَرْجِعُوْنَ فَيَقُوْلُوْنَ: يَا رَبَّنَا صَبَبْنَا عَلَيْهِ الْبَلَاءَ صَبًّا كَمَا اَمَرْتَنَا، فَيَقُوْلُ: ارْجِعُوا فَاِنِّيْ اُحِبُّ اَنْ اَسْمَعَ صَوْتَهُ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے: میرے بندے کی جانب جاؤ اور اس کے اوپر مصیبتیں ڈالو۔ وہ بندے کے پاس آتے ہیں اور اس کے اوپر مصیبتیں ڈالتیں ہیں، وہ پھر بھی اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتا ہے، وہ لوٹ کر جاتے ہیں اور کہتے ہیں' اے ہمارے رب! ہم نے اس کے اوپر اسی طرح مصیبتیں ڈالیں جس طرح تو نے ہمیں حکم دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے' تم لوٹ کر جاؤ میں اس کی آواز کو سننا پسند کرتا ہوں۔

## ☼ مختلف عقائد کے حامل لوگوں کی مصیبتوں سے گزرنے کے بعد کیفیات ☼

7598 – وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

---

7597–شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان ` فصل فيما يقول العاطس في جواب التشميت - فصل في أي الناس أشد بلاء ` حديث:9432

7598–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الرقاق ` حديث:7949شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان ` فصل فيما يقول العاطس في جواب التشميت - فصل في ذكر ما في الأوجاع والأمراض والمصيبات من الكفارات ` حديث:9542

Marfat.com

لَيُجَرِّبُ اَحَدُكُمْ بِالْبَلَاءِ كَمَا يُجَرِّبُ اَحَدُكُمْ ذَهَبَهُ بِالنَّارِ، فَمِنْهُ مَا يَخْرُجُ كَالذَّهَبِ الْاِبْرِيْزِ، فَذَلِكَ الَّذِىْ حَمَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الشُّبُهَاتِ، وَمِنْهُ مَا يَخْرُجُ كَالذَّهَبَةِ دُونَ ذَلِكَ، فَذَلِكَ الَّذِىْ شَكَّ بَعْضَ الشَّكِّ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَخْرُجُ كَالذَّهَبِ الْاَسْوَدِ، فَذَلِكَ الَّذِىْ قَدِ افْتُتِنَ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں مصیبتوں میں اس طرح آزماتا ہے جس طرح تم لوہے کو آگ میں آزماتے ہو،ان میں سے کوئی ایسا ہوتا ہے جو سونے کی سوئی کی مانند نکلتا ہے، یہ وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے شبہات سے بچایا ہے۔کوئی ایسا ہے جو اس سے ہلکے سونے کی طرح نکلتا ہے یہ وہ شخص ہے جو شک میں مبتلا ہوا اور ان میں سے وہ ہے جو کالے سونے کی طرح نکلتا ہے یہ وہ ہے جو فتنے میں مبتلا ہو گیا۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں امام حسین نے پیشاب کر دیا،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کرنے دیا ☼

7599 – حَدَّثَنَا اَبُوْ زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِىَ بِالْحُسَيْنِ، فَجَعَلَ يُقَبِّلُهُ وَهُوَ فِىْ حِجْرِهِ فَبَالَ، فَذَهَبُوْا لِيُنَاوِلُوهُ، فَقَالَ: لَا تَقْطَعُوا دَرَّهُ فَتَرَكَهُ حَتَّى فَرَغَ مِنْ بَوْلِهِ

✧✧ حضرت عفیر بن معدان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت حسین کو لایا گیا ،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو گود میں بٹھا کر پیار کرنے لگ گئے ،انہوں نے پیشاب کر دیا۔صحابہ کرام ان کو پکڑنے کے لئے آگے بڑھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:تم اس کا مثانہ مت پھاڑو، اس کو چھوڑ دو، یہ پیشاب کر لے۔

## ☼ بیماری کی وجہ سے پہنی ہوئی انگوٹھی تو بیماری میں مزید اضافہ کرے گی ☼

7600 – وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ صُفْرٍ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ الْخَاتَمُ؟ قَالَ: مِنَ الْوَاهِنَةِ. قَالَ: اَمَا اِنَّهَا لَا تَزِيْدُ اِلَّا وَهْنًا

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اس نے سونے کی انگوٹھی پہن رکھی تھی ،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: یہ کیسی انگوٹھی ہے۔اس نے کہا: یہ بیماری کی وجہ سے پہنی ہے۔فرمایا: یہ (بیماری کم نہیں کرے گی بلکہ ) اس بیماری میں مزید اضافہ کرے گی۔

## ☼ مسلمان کی بیماری بہر حال اس کے لئے فائدہ مند ہے خواہ اس سے صحتیاب ہو جائے یا نہ ہو ☼

7601 – وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَا مَرِضَ

7601–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الرقاق ` حديث:7942شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان ` فصل فيما يقول العاطس في جواب التشميت - فصل في ذكر ما في الأوجاع والأمراض والمصيبات من الكفارات ` حديث:9541

Marfat.com

اَوْحَى اللّٰه عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى مَلَائِكَتِهٖ فَيَقُوْلُ: يَا مَلَائِكَتِى اَنَا قَيَّدْتُ عَبْدِى بِقَيْدٍ مِنْ قُيُوْدِى، فَاِنْ قَبَضْتُهُ، اَغْفِرُ لَهٗ، وَاِنْ عَافَيْتُهُ فَجَسَدٌ مَغْفُوْرٌ لَهٗ لَا ذَنْبَ لَهٗ "

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک بندۂ مسلم جب بیمار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کی جانب وحی فرماتا ہے' اے میرے فرشتو! میں نے اپنے بندے کو اپنی قیود میں سے ایک قید کے اندر بند کیا ہے، اگر میں نے اسی کے اندر اس کی روح قبض کر لی تو اس کو بخش دوں گا اور اگر اس کو عافیت دے دی تو اس کا جسم ایسا ہوگا کہ اس کے گناہ بخش دیئے گئے ہونگے اور اس کے ذمے کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

## ☼رضاعت سے وہ تمام رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں☼

7602 - وَبِاِسْنَادِهٖ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دودھ پینے سے وہ رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوجاتے ہیں۔

## ☼جو بڑوں کا احترام نہیں کرتا اور چھوٹوں پر شفقت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ہے☼

7603 - وَبِاِسْنَادِهٖ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ:: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَجِلَّ كَبِيْرَنَا، وَيَرْحَمْ صَغِيْرَنَا

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو بڑوں کا احترام اور چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا۔

## ☼اللہ تعالیٰ نے انسان کی حفاظت کے لئے ۱۹۰ فرشتے تعینات کئے ہوئے ہیں☼

7604 - وَبِاِسْنَادِهٖ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: وُكِّلَ بِالْمُؤْمِنِ تِسْعُوْنَ وَمِئَةُ مَلَكٍ يَذُبُّوْنَ عَنْهُ مَا لَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهِ، مِنْ ذٰلِكَ النَّفْرِ تِسْعَةُ اَمْلَاكٍ يَذُبُّوْنَ عَنْهُ كَمَا يُذَبُّ عَنْ قَصْعَةِ الْعَسَلِ مِنَ الذُّبَابِ فِى الْيَوْمِ الصَّائِفِ، وَمَا لَوْ بَدَا لَكُمْ لَرَاَيْتُمُوْهُ عَلٰى جَبَلٍ، وَسَهْلٍ كُلُّهُمْ بَاسِطٌ يَدَيْهِ فَاغِرٌ فَاهُ، وَمَا لَوْ وُكِّلَ الْعَبْدُ فِيْهِ اِلٰى نَفْسِهٖ طَرْفَةَ عَيْنٍ خَطِفَتْهُ الشَّيَاطِيْنُ

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندۂ مؤمن

7602-السنة للمروزى - ذكر الوجه الثانى من السنن التى اختلفوا فيها أهى ناسخة لبعض ` حديث:260فوائد تمام - ومن أحاديث جناح بن عباد مولى الوليد بن عبد الملك رواية ` حديث:1530

7603-الأدب المفرد للبخارى - باب فضل الكبير ` حديث: 369النفقة على العيال لابن أبى الدنيا - باب الرأفة على الولدان والرأفة بينهم ` حديث:184

7604-معجم الصحابة لابن قانع - أبو أمامة صدى بن عجلان بن وهب بن عريب بن وهب ` حديث:682

Marfat.com

کے ساتھ ۱۹۰ فرشتے تعینات کئے جاتے ہیں جو اس سے ان چیزوں کو دور کرتے ہیں جن کے اوپر ان کی طاقت نہیں ہے، اس پوری جماعت میں سے ۹ فرشتے اس طرح اس کی حفاظت کرتے ہیں جس طرح گرمیوں کے موسم میں شہد کے تھال کی حفاظت مکھیوں سے کی جاتی ہے، اگر تمہارے لئے وہ سب ظاہر ہو جائے تو تم ان کو پہاڑوں پر اور میدانوں میں دیکھو، سب کے سب اپنے ہاتھوں کو پھیلائے ہوئے ہونگے، تو تم اس کو پہچان لو۔ اور اگر ان میں سے کسی ایک بھی بندے کو ایک لمحے کے لئے اس کی ذات پر چھوڑ دیا جائے تو شیاطین اس کو اچک لیں۔

☼ سورج پر ۹ فرشتے تعینات ہیں جو ہر وقت اس پر برف ڈالتے رہتے ہیں ☼

7605 – حَدَّثَنَا اَبُوْ زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ، ح وحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْرَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَا: ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وُكِّلَ بِالشَّمْسِ تِسْعَةُ اَمْلَاكٍ يَرْمُونَهَا بِالثَّلْجِ كُلَّ يَوْمٍ، لَوْلَا ذَلِكَ مَا اَتَتْ عَلٰى شَيْءٍ اِلَّا اَحْرَقَتْهُ

✧✧ حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورج پر ۹ فرشتے مقرر ہیں جو ہر وقت اس کے اوپر برف ڈالتے رہتے ہیں (اور اس کو ٹھنڈا کرتے رہتے ہیں) اگر ایسا نہ ہو تو جس چیز پر سورج طلوع ہو اس کو جلا ڈالے۔

☼ جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنی خطاؤں پر رویا کرے ☼

7606 – حَدَّثَنَا اَبُوْ زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ وَالْآخِرِ، وَيَشْهَدُ اَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَسَعْهُ بَيْتُهُ، وَلْيَبْكِ عَلٰى خَطِيئَتِهِ

✧✧ حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور یہ گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں وہ اپنا گھر کھلا رکھے اور اپنی خطاؤں پر رویا کرے۔

☼ جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کرنے یا خاموش رہے ☼

7607 – وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَيَشْهَدُ اَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَلْيَقُلْ خَيْرًا لِيَغْنَمْ، اَوْ لِيَسْكُتْ عَنْ شَرٍّ فَيَسْلَمْ

7605–العظمة لأبی الشیخ الأصبهانی ' - باب الأمر بالتفکر فی آیات الله عز وجل وقدرته وملکه وسلطانه ' ذکر عظمة الله عز وجل - حدیث:619الفوائد المنتقاة العوالی الحسان للسمرقندی ' حدیث:52

7606–الزهد الکبیر للبیهقی - فصل فی العزلة والخمول ' حدیث:242

Marfat.com

✧✧جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور یہ گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں وہ اچھی بات کہے تا کہ فائدہ ہو یا وہ شر سے خاموش رہے تو سلامتی پائے گا۔

## ☼رسول اکرم ﷺ نے بکریوں کے نمازی چرواہے کی بہت تعریف فرمائی☼

7608 – وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَا اَتْقَاهُ مَا اَتْقَاهُ مَا أَتْقَاهُ رَاعِی غَنَمٍ عَلٰی رَاْسِ جَبَلٍ يُقِيمُ فِيهَا الصَّلَاةَ

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کتنا پرہیز گا رہے کتنا پرہیز گار ہے کتنا پرہیز گار ہے پہاڑ کی چوٹی کے اوپر بکریوں کا وہ چرواہا جو وہاں پر نماز کی پابندی کرتا ہے۔

## ☼ہر امت کا سیاحت کا ایک اپنا انداز ہوتا ہے، میری امت کی سیاحت جہاد فی سبیل اللہ ہے☼

7609 – وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ سِيَاحَةً، وَاِنَّ سِيَاحَةَ اُمَّتِی الْجِهَادُ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر امت کی سیاحت کا اپنا ایک انداز ہوتا ہے اور میری امت کی سیاحت جہاد فی سبیل اللہ ہے۔

## ☼ہر امت کی رہبانیت کا انداز اپنا ہے، میری امت کی رہبانیت اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرنا ہے☼

7610 –وَاِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ رَهْبَانِيَّةً، وَرَهْبَانِيَّةُ اُمَّتِی الرِّبَاطُ فِی نُحُورِ الْعَدُوِّ

✧✧ہر امت کی رہبانیت ہوتی ہے اور میری امت کی رہبانیت دشمنوں کے مقابلے میں اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرنا ہے۔

## ☼حسن اخلاق کی بدولت بندہ شب زندہ داروں اور روزہ داروں کا مقام پالیتا ہے☼

7611 – وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ الْقَائِمِ بِاللَّيْلِ الظَّامِءِ بِالْهَوَاجِرِ

✧✧اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک آدمی اپنے حسن اخلاق کی بدولت رات کے قیامت کرنے والوں کا درجہ اور گرمیوں کے روزے رکھنے والوں کا درجہ پا لیتا ہے۔

## ☼رسول اکرم ﷺ نے غزوہ تبوک کے موقع پر موزوں پر اور عمامہ پر مسح کیا☼

7612 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِیُّ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِیُّ، حَدَّثَنَا عُفَيْرُ بْنُ

7609–سنن أبی داود - كتاب الجهاد ` باب فی النهی عن السياحة - حدیث2140مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حدیث:21654

Marfat.com

مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْعِمَامَةِ فِی غَزْوَةِ تَبُوكَ

✧✧ حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ تبوک کے موقع پر موزوں پر اور عمامہ پر مسح کیا۔

## ✡ مردار کی کھال بھی عمل دباغت سے پاک ہوجاتی ہے ✡

7613 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِیُّ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ خَرَجَ فِی بَعْضِ مَغَازِيهِ، فَمَرَّ بِاَهْلِ اَبْيَاتٍ مِنَ الْعَرَبِ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمْ: هَلْ مِنْ مَاءٍ لِوُضُوءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ؟ فَقَالُوا: مَا عِنْدَنَا مَاءٌ اِلَّا فِی اِهَابِ مَيْتَةٍ، دَبَغْنَاهُ بِلَبَنٍ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمْ: اِنَّ دِبَاغَهُ طَهُورُهُ فَاْتِیَ مِنْهُ فَتَوَضَّاَ، ثُمَّ صَلَّى

✧✧ حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ایک غزوہ میں نکلے، آپ عرب کے کچھ گھروں کے پاس سے گزرے اور ان کی جانب یہ پیغام بھیج کر معلومات کروائیں کہ کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے لئے کسی کے پاس پانی ہے؟ لوگوں نے کہا: ہمارے پاس ایک مردار کے چمڑے کے بنے ہوئے مشکیزے کے اندر کچھ پانی موجود ہے، ہم نے اس کو دودھ کے ساتھ دباغت دے دی تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی جانب پیغام بھیجا کہ کھال کو دباغت دے دینے سے وہ پاک ہوجاتی ہے تو اس مشکیزے سے پانی لایا گیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور اس کے بعد نماز پڑھی۔

## ✡ ایک عورت اپنے مجاہد شوہر کی تصویر کھجور کے تنے میں بنانا چاہتی تھی، اسے منع کردیا گیا ✡

7614 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسَى، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِیْ عَائِذٍ عُفَيْرِ بْنِ مَعْدَانَ، حَدَّثَنِیْ سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَاَخْبَرَتْهُ اَنَّ زَوْجَهَا فِی بَعْضِ الْمَغَازِی، فَاسْتَاْذَنَتْهُ اَنْ تُصَوِّرَ فِی بَيْتِهَا نَخْلَةً، فَمَنَعَهَا وَنَهَاهَا "

✧✧ حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک خاتون رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا' اس کا شوہر کسی غزوہ میں گیا ہوا ہے۔ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ اجازت لینے آئی کہ وہ اپنے گھر کے اندر ایک کھجور کے تنے میں اس کی تصویر بنالے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منع فرمادیا۔

---

7612–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف ` من اسمه أحمد - حدیث:1106مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الطهارات ` فی المسح علی الجوربین - حدیث:1961

7613–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف ` من اسمه أحمد - حدیث:1059

7614–سنن ابن ماجه - کتاب اللباس ` باب الصور فی البیت - حدیث:3650

Marfat.com

## ☼ جنگ، برسات، نماز کی اقامت اور زیارتِ کعبہ کے وقت مانگی گئی دعا قبول ہوتی ہے ☼

7615 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُفَيْرِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، سَمِعَهُ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "تُفْتَحُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَيُسْتَجَابُ الدُّعَاءُ فِي اَرْبَعَةِ مَوَاطِنَ: عِنْدَ الْتِقَاءِ الصُّفُوفِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَعِنْدَ نُزُولِ الْغَيْثِ، وَعِنْدَ اِقَامَةِ الصَّلَاةِ، وَعِنْدَ رُؤْيَةِ الْكَعْبَةِ"

✧✧ حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار مواقع پر آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دعا قبول کی جاتی ہے

○جب فوجیں اللہ کی راہ میں لڑتی ہیں۔ ○جب بارش برستی ہے۔ ○جب نماز کی اقامت ہوتی ہے۔ ○جب کعبہ کی زیارت کی جاتی ہے۔

## ☼ جب فتنے واقع ہونگے ،تو ایمان شام میں ہوگا ☼

7616 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُفَيْرِ بْنِ مَعْدَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَاَيْتُ عَمُودَ الْكِتَابِ انْتُزِعَ مِنْ تَحْتِ وِسَادَتِي، فَاَتْبَعْتُهُ بَصَرِي، فَاِذَا هُوَ نُورٌ سَاطِعٌ حَتَّى ظَنَنْتُ اَنَّهُ قَدْ هَوَى بِهِ، فَعُمِدَ بِهِ اِلَى الشَّامِ، وَاِنِّي اَوَّلْتُ اَنَّ الْفِتَنَ اِذَا وَقَعَتْ اَنَّ الْاِيمَانَ بِالشَّامِ

✧✧ حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے کتاب کے ستون کو دیکھا، جو میرے تکیے کے نیچے سے نکلنا شروع ہوا اور میں اس کو مسلسل دیکھتا رہا، وہ ایک نور تھا جو پھیل رہا تھا یہاں تک کہ میں نے یہ گمان کیا کہ وہ اوپر کی طرف چڑھ گیا، پھر اس کو شام کی جانب لے جایا گیا اور میں نے تاویل یہ کی ہے کہ جب فتنے واقع ہونگے تو ایمان شام میں ہوگا۔

## ☼ عبادت اپنی جگہ، لیکن انسان کو اپنے گھر والوں کو بھی وقت دینا چاہئے ☼

7617 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح وحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا اَبِي ح، وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، قَالُوا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَتِ امْرَاَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ امْرَاَةً جَمِيلَةً عِطْرَةً،

---

7615–السنن الكبرى للبيهقي - كتاب صلاة الاستسقاء ` باب طلب الإجابة عند نزول الغيث - حديث: 6075معرفة السنن والآثار للبيهقي - كتاب الاستسقاء ` طلب الإجابة عند نزول الغيث - حديث:2091

7617–المعجم الأوسط للطبراني - باب العين ` باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7592جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة المديد ` القول في تأويل قوله تعالى : ثم قفينا على آثارهم برسلنا - حديث:31141

Marfat.com

تُحِبُّ اللِّبَاسَ، وَالْهَيْئَةَ لِزَوْجِهَا، فَزَارَتْهَا عَائِشَةُ وَهِيَ تَفِلَةٌ قَالَت: مَا حَالُكِ هَذِهِ؟ قَالَتْ: اِنَّ نَفَرًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مِنْهُمْ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ، وَعُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ قَدْ تَخَلَّوْا لِلْعِبَادَةِ، وَامْتَنَعُوا مِنَ النِّسَاءِ، وَاَكْلِ اللَّحْمِ وَصَامُوا النَّهَارَ، وَقَامُوا اللَّيْلَ، فَكَرِهْتُ اَنْ اُرِيَهُ مِنْ حَالِي مَا يَدْعُوهُ اِلٰى مَا عِنْدِي لِمَا يُخَلِّي لَهُ، فَلَمَّا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ، فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نَعْلَهُ، فَحَمَلَهَا بِالسَّبَّابَةِ مِنْ اِصْبَعِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ انْطَلَقَ سَرِيعًا حَتّٰى دَخَلَ عَلَيْهِمْ، فَسَاَلَهُمْ عَنْ حَالِهِمْ، قَالُوا: اَرَدْنَا الْخَيْرَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اِنَّمَا بُعِثْتُ بِالْحَنِيفِيَّةِ السَّمْحَةِ، وَلَمْ اُبْعَثْ بِالرَّهْبَانِيَّةِ الْبِدْعَةِ، اَلَا وَاِنَّ اَقْوَامًا ابْتَدَعُوا الرَّهْبَانِيَّةَ فَكُتِبَتْ عَلَيْهِمْ، فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا، اَلَا فَكُلُوا اللَّحْمَ، وَاْتُوا النِّسَاءَ، وَصُومُوا وَاَفْطِرُوا، وَصَلُّوا وَنَامُوا، فَاِنِّي بِذَلِكَ اُمِرْتُ

✧✧ حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی بیوی بہت حسین وجمیل تھی اور خوشبو لگا کر رکھتی تھی ،وہ اچھا لباس اور اپنے شوہر کے لئے بن سنور کے رہنا پسند کرتی تھی ،ایک دفعہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ان کو دیکھا ، اس وقت انہوں نے کوئی عطر نہیں لگایا ہوا تھا،انہوں نے پوچھا: تو نے اپنا یہ کیا حال بنا رکھا ہے؟ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی ایک جماعت جن میں حضرت ''علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ''، حضرت'' عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ'' حضرت ''عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ'' ہیں۔ یہ عبادت کے لئے علیحدہ ہو چکے ہیں اور عورتوں سے الگ ہو چکے ہیں ،گوشت نہیں کھاتے ،دن کو روزہ رکھتے ہیں ،راتوں کو قیام کرتے ہیں،تو مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں ان کو اپنا وہ حال دکھاؤں جو ان کو میری جانب دعوت دے کیونکہ وہ خلوت اختیار کر چکے ہیں۔جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا نعل مبارک پکڑا اور اس کو دائیں ہاتھ کی انگلی کے ساتھ اٹھایا اور پھر جلدی جلدی چلتے ہوئے ان کے پاس گئے اور ان سے ان کا حال پوچھا ،انہوں نے بتایا: ہم نے تو اچھائی کا ہی ارادہ کیا تھا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے سب سے الگ تھلگ اور فراخی کرنے والا بنا کر بھیجا گیا ہے، میں نئی رہبانیت کے ساتھ نہیں بھیجا گیا۔سن لو کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے رہبانیت گھڑ لی ہے ،ان کے اوپر وہی لکھ دی گئی ہے اور انہوں نے اس کا حق بھی ادا نہیں کیا،سن لو گوشت بھی کھایا کرو، بیویوں کے پاس بھی جایا کرو، روزے بھی رکھا کرو، چھوڑا بھی کرو،نماز بھی پڑھا کرو،سویا بھی کرو، مجھے اسی چیز کا حکم دیا گیا ہے۔

## ☼ سمندر میں شہید کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں،حتیٰ کہ قرضہ بھی ☼

7618 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ اَبِيْ حَرْبٍ الصَّفَّارُ، ثنا قَيْسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الْكِنْدِيُّ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُوْلُ: شَهِيدُ الْبَحْرِ مِثْلُ شَهِيدَيِ الْبَرِّ، وَالْمَائِدُ فِي الْبَحْرِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ فِي الْبَرِّ، وَمَا بَيْنَ

7618–سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد - باب فضل غزو البحر - حديث:2775

Marfat.com

الْمَوْجَتَيْنِ فِي الْبَحْرِ كَقَاطِعِ الدُّنْيَا فِي طَاعَةِ اللّٰهِ، وَإِنَّ اللّٰهَ وَكَّلَ مَلَكَ الْمَوْتِ يَقْبِضُ الْأَرْوَاحَ إِلَّا شُهَدَاءَ الْبَحْرِ، فَإِنَّهُ يَتَوَلَّى قَبْضَ أَرْوَاحِهِمْ، وَيَغْفِرُ لِشُهَدَاءِ الْبَرِّ الذُّنُوبَ كُلَّهَا إِلَّا الدَّيْنَ، وَيَسْتَغْفِرُ لِشُهَدَاءِ الْبَحْرِ الذُّنُوبَ كُلَّهَا وَالدَّيْنَ

✧✧ حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دریا میں شہید ہونے والا، خشکی پر شہید ہونے والے دوشہیدوں کے برابر ہے، سمندر میں الٹی کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جو خشکی میں اپنے خون میں لتھڑتا ہے۔ جو شخص سمندر کے اندر دو موجوں کے بیچ ہے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو اللہ کی اطاعت میں دنیا سے الگ ہونے والا ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ نے موت کا فرشتہ مقرر کیا ہے وہ روحوں کو قبض کرتا ہے سوائے دریا کے شہداء کے کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کی روحوں کو قبض کرنے کا خود ذمہ دار ہے اور خشکی کے شہداء کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں سوائے قرضے کے اور سمندر کے شہیدوں کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں حتیٰ کہ قرضہ بھی بخش دیا جاتا ہے۔

## ✡ قرآن کریم، مکہ، مدینہ اور شام میں نازل ہوا ✡

7619 – حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُفَيْرِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أُنْزِلَ الْقُرْآنُ فِي ثَلَاثَةِ أَمْكِنَةٍ: بِمَكَّةَ، وَالْمَدِينَةِ، وَالشَّامِ "

✧✧ حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن تین مقامات پر نازل کیا گیا ہے، مکہ، مدینہ، شام میں۔

## ✡ ملک شام اللہ تعالیٰ کا چنا ہوا ملک ہے، وہاں رہنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمت میں رہتا ہے ✡

7620 – حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّامُ صَفْوَةُ اللّٰهِ مِنْ بِلَادِهِ، يَجْتَبِي صَفْوَتَهُ مِنْ عِبَادِهِ، فَمَنْ خَرَجَ مِنَ الشَّامِ إِلَى غَيْرِهَا، فَبِسَخْطَةٍ، وَمَنْ دَخَلَهَا فَبِرَحْمَةٍ

✧✧ حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شام اللہ کے شہروں میں اللہ کا چنا ہوا ہے، وہ اس کے چناؤ کے مطابق اپنے بندوں کا بھی چناؤ کرتا ہے۔ جو شام سے نکل کر کسی اور شہر میں جائے گا وہ اللہ کی ناراضگی میں ہوگا اور جو شام میں رہے گا، وہ اللہ کی رحمت میں ہوگا۔

---

7619–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم ` أما حديث أبي عوانة - حديث:8635

7620–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم ` أما حديث أبي عوانة - حديث: 8633مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند عبد العزيز بن عبيد الله - عبد العزيز بن عبيد الله عن القاسم أبي عبد الرحمن ` حديث:1309

Marfat.com

## ☼ برسات،نماز کی اقامت، جنگ اورزیارت کعبہ کے وقت مانگی ہوئی دعا قبول ہوتی ہے ☼

7621 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: تُفْتَحُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَيُسْتَجَابُ دُعَاءُ الْمُسْلِمِ عِنْدَ اِقَامَةِ الصَّلَاةِ، وَعِنْدَ نُزُولِ الْغَيْثِ، وَعِنْدَ زَحْفِ الصُّفُوفِ، وَعِنْدَ رُؤْيَةِ الْكَعْبَةِ

✧✧ حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بارش برسنے کے وقت ،فوجوں کے لڑنے کے وقت اور کعبہ کی زیارت کے وقت اورنماز کی اقامت کے وقت ،آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور مسلمان کی دعاء قبول ہوتی ہے۔

## يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَالِكٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

حضرت یزید ابن ابی مالک رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ جس کو دس لوگوں کا ذمہ دار بنایا گیا، قیامت کے دن اسے ہاتھ باندھ کر پیش کیا جائے گا ☼

7622 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ح وحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ مَالِكٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُوْلُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَلِي اَمْرَ عَشَرَةٍ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ اِلَّا اُتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا يَدُهُ اِلٰى عُنُقِهِ، فَكَّهُ بِرُّهُ، اَوْ اَوْثَقَهُ اِثْمُهُ، اَوَّلُهَا مَلَامَةٌ، وَاَوْسَطُهَا نَدَامَةٌ، وَآخِرُهَا عَذَابُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت سلیم بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جومسلمان دس لوگوں (یااس سے زیادہ) کے معاملات کا ذمہ دار بنا، قیامت کے دن اس کے ہاتھ گردن پر باندھ کر لایا جائے گا اگر اس نے دنیا میں اچھائی کی ہوگی تو اس کے ہاتھ کھول دئے جائیں گے اوراگر زیادتی کی ہوگی تو اس کو اور کس کر باندھ دیا جائے گا۔امارت (یعنی حکومت) کا آغاز ملامت ہے اوراس کا درمیان ندامت ہے اوراس کا آخر قیامت کے دن اللہ کا عذاب ہے۔

---

7621–السنن الكبرى للبيهقي - كتاب صلاة الاستسقاء ` باب طلب الإجابة عند نزول الغيث - حديث: 6075معرفة السنن والآثار للبيهقي - كتاب الاستسقاء ` طلب الإجابة عند نزول الغيث - حديث:2091

7622–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21737مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند لقمان بن عامر - لقمان عن أبي أمامة ` حديث:1549

Marfat.com

## هَاشِمُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

حضرت ہاشم بن زید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جنتیوں کا جنت میں نکاح ہوگا، وہ اپنی بیویوں سے ہمبستری بھی کریں گے ☼

7623 – حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، ثنا صَدَقَةُ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سُلَيْمٍ اَبِي يَحْيٰى، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اُمَامَةَ، يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسُئِلَ هَلْ يَتَنَاكَحُ اَهْلُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، بِذَكَرٍ لَا يَمَلُّ، وَشَهْوَةٍ لَا تَنْقَطِعُ دُحْمًا دُحْمًا

✧✧ حضرت سلیم ابو یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کیا جنتیوں کا نکاح ہوگا ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، ایسے ذکر کے ساتھ جو ڈھیلا نہیں ہوگا اور ایسی شہوت کے ساتھ جو ختم نہیں ہوگی اور وہ بار بار جماع کریں گے۔

## عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ الْبَهْرَانِيُّ الْحِمْصِيُّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ

حضرت عبداللہ بن دینار بہرانی حمصی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ہفتے کے دن کا روزہ فرض نہ ہو تو نہیں رکھنا چاہئے ☼

7624 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَصُمِ السَّبْتَ اِلَّا فَرِيضَةً، وَلَوْ لَمْ تَجِدْ اِلَّا لَحَا شَجَرٍ فَاَفْطِرْ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہفتے کا روزہ فرض ہو تو رکھو، ورنہ (اس دن کا روزہ رکھ لیا ہو تو چھوڑ دو، روزہ چھوڑنے کے لئے) تمہیں درخت کا چھلکا ہی میسر آئے تو وہی کھالو (بہرحال) روزہ چھوڑ دو۔

## سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْصِيُّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ

حضرت سلیمان بن عبدالرحمٰن حمصی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

---

7623–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الفتوح ` باب صفة الجنة - حديث: 4712مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند صفوان بن عمرو السكسكي - صفوان بن عمرو عن سليم بن عامر ` حديث:930

7624–مسند الروياني - أبو عامر ` حديث:1245

Marfat.com

## ✡ میدان محشر میں رسول اکرم ﷺ کی امت کی شان ✡

7625 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ: "تَخْرُجُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُلَّةٌ غُرٌّ مُحَجَّلُوْنَ يَسُدُّ الْاُفُقَ . نُورُهُمْ مِثْلَ الشَّمْسِ فَيُنَادِي مُنَادٍ: النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ، فَيَتَحَسَّسُ لَهَا كُلُّ نَبِيٍّ اُمِّيٍّ، فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ وَاُمَّتُهُ، فَيَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ لَيْسَ عَلَيْهِمْ حِسَابٌ وَلَا عَذَابٌ، ثُمَّ تَخْرُجُ ثُلَّةٌ اُخْرٰى غُرٌّ مُحَجَّلُوْنَ، نُورُهُمْ مِثْلُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، يَسُدُّ الْاُفُقَ نُورُهُمْ، فَيُنَادِي مُنَادٍ: النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ، فَيَتَحَسَّسُ لَهَا كُلُّ نَبِيٍّ اُمِّيٍّ، فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ وَاُمَّتُهُ، فَيَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ، ثُمَّ تَخْرُجُ ثُلَّةٌ اُخْرٰى غُرٌّ مُحَجَّلُوْنَ، نُورُهُمْ مِثْلُ اَعْظَمِ كَوْكَبٍ فِي السَّمَاءِ يَسُدُّ الْاُفُقَ نُورُهُمْ، فَيُنَادِي مُنَادٍ: النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ، فَيَتَحَسَّسُ لَهَا كُلُّ نَبِيٍّ اُمِّيٍّ، فَيُقَالُ مُحَمَّدٌ وَاُمَّتُهُ، فَيَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ، ثُمَّ يَجِيءُ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ يُوضَعُ الْمِيزَانُ وَالْحِسَابُ"

✧✧ حضرت سلیمان بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قیامت کے دن تین طرح کی جماعتیں اس طرح نکلیں گی کہ ان کے ہاتھ اور پاؤں چمک رہے ہونگے اور سورج کی طرح ان کی روشنی پورے آسمان پر پھیل جائے گی، ایک منادی اعلان کرے گا: یہ نبی امی آرہے ہیں۔اس آواز پر ہر نبی متوجہ ہوگا کیونکہ ہر نبی امی ہوتا ہے۔تو کہا جائے گا: محمد اور ان کی امت آرہی ہے۔ یہ سب لوگ جنت میں بلا حساب و عذاب داخل ہوجائیں گے پھر ایک اور جماعت نکلے گی، ان کے بھی ہاتھ پاؤں چمک رہے ہونگے اور ان کی روشنی چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگی اور ان کی روشنی بھی آسمان پر پھیلی ہوئی ہوگی، ایک منادی اعلان کرے گا: یہ نبی امی ہیں۔اس پر بھی تمام نبی متوجہ ہونگے کیونکہ ہر نبی امی ہوتا ہے،تو کہا جائے گا: محمد اور ان کی امت ہے، پھر وہ جنت میں بغیر حساب وعذاب داخل ہوجائیں گے، پھر تیسری جماعت نکلے گی ان کے بھی ہاتھ اور پاؤں چمک رہے ہونگے اور ان کا نور آسمان کے ستاروں سے بھی زیادہ عظیم ہوگا ان کا نور آسمانوں پر پھیل جائے گا۔ایک منادی اعلان کرے گا: یہ نبی امی ہیں، اس آواز پر بھی تمام نبی متوجہ ہونگے کیونکہ ہر نبی امی ہوتا ہے۔کہا جائے گا: محمد اور ان کی امت ہے تو وہ جنت میں بغیر حساب وعذاب داخل ہوجائیں پھر اللہ تبارک وتعالیٰ آئے گا، پھر میزان رکھا جائے گا اور حساب کتاب شروع ہوجائے گا۔

## لُقْمَانُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ

## حضرت لقمان بن عامر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

---

7625–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند بحير بن سعد - خالد عن سليمان بن عبد الرحمن الحمصي ` حديث:1154

Marfat.com

## ☼ حکومت کی ابتداء ملامت، وسط ندامت اورانتہاء قیامت کی رسوائی ہے ☼

7626 – حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَيْهَمَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَلِي اَمْرَ عَشْرَةٍ، فَمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلَّا اُتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَدُهُ مَغْلُولَةٌ اِلٰى عُنُقِهِ، فَكَّهُ بِرُّهُ، اَوْ اَوْثَقَهُ اِثْمُهُ، اَوَّلُهَا مَلَامَةٌ، وَاَوْسَطُهَا نَدَامَةٌ، وَآخِرُهَا خِزْيٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت لقمان بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دس یا اس سے زیادہ لوگوں کا ذمہ دار بنا، اس کو قیامت کے دن اس طرح لایا جائے گا کہ اس کے ہاتھ اس کی گردن کے اوپر باندھے ہوئے ہونگے ،اس کی نیکی اس کو چھڑوادے گی یا اس کے گناہ اور مضبوط کر کے اس کے ہاتھ بندھوادیں گے ،اس (حکومت) کی ابتداء ملامت ہے ،درمیان ندامت ہے اور آخرت قیامت کے دن کی رسوائی ہے۔

## ☼ اللہ تعالیٰ جس سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے ،اس کو موت سے پہلے نیک عمل کی توفیق دے دیتا ہے ☼

7627 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْعَطَّارُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، رَفَعَهُ قَالَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَسَّلَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ . قِيْلَ: مَا عَسَّلَهُ؟ قَالَ: يَرْزُقُهُ عَمَلًا صَالِحًا قَبْلَ مَوْتِهِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جب اپنے بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو موت سے پہلے اس کو عسل کر دیتا ہے۔ پوچھا گیا: عسل کرنے کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: اس کو موت سے پہلے نیک عمل کی توفیق دے دیتا ہے۔

## ☼ دودھاریوں والا اور دُم کٹا سانپ حمل گرا دیتا ہے، بینائی زائل کر دیتا ہے ☼

## ''دودھاری والے اور دُم کٹے سانپ کے سوا گھر میں رہنے والے سانپوں کو نہیں مارنا چاہئے ☼

7628 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ

---

7626–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حديث أبي أمامة الباهلي الصدي بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21737مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند لقمان بن عامر - لقمان عن أبي أمامة ` حديث:1549

7627–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند محمد بن زياد الألهاني - محمد بن زياد عن أبي أمامة الباهلي ` حديث:796مسند الشهاب القضاعي - إذا أراد الله بعبد خيرا عسله' حديث:1277

7628–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حديث أبي أمامة الباهلي الصدي بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21701مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند لقمان بن عامر - لقمان عن أبي أمامة ` حديث:1555

Marfat.com

لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: نَهٰی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ عَنْ قَتْلِ عَوَامِرِ الْبُیُوتِ اِلَّا مَا کَانَ مِنْ ذِی الطُّفْتَیْنِ وَالْاَبْتَرِ، فَاِنَّهُمَا یُسْقِطَانِ الْحَمْلَ، وَیَطْمِسَانِ الْاَبْصَارَ

✧✧ حضرت لقمان بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے سوائے اس کے جو دو دھاریوں والا ہو اور جو دم کٹا ہو کیونکہ یہ حمل گرا دیتے ہیں اور آنکھوں کی بینائی زائل کر دیتے ہیں۔

## ☼ اللہ تعالیٰ اور فرشتے پہلی صف والوں پر رحمتیں نازل کرتے ہیں ☼

7629 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَعْمَرِیُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْمَوْصِلِیُّ، ثنا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِکَتَهُ یُصَلُّونَ عَلَی الصَّفِّ الْاَوَّلِ، سَوُّوا صُفُوفَکُمْ، وَسَوُّوا بَیْنَ مَنَاکِبِکُمْ، وَلِینُوا لِاَیْدِی اِخْوَانِکُمْ، وَسُدُّوا الْخَلَلَ، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ یَدْخُلُ بَیْنَکُمْ مِثْلَ الْحَذَفِ وَالْحَذَفُ: وَلَدُ الضَّانِ الصِّغَارِ

✧✧ حضرت لقمان بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر رحمتیں نازل فرماتے ہیں، اپنی صفوں کو سیدھا رکھا کرو اور اپنے کندھوں کو سیدھا رکھا کرو اور اپنے بھائیوں کے ہاتھوں کے لئے نرمی اختیار کرو اور (صف کے بیچ کے) خلاء کو ختم کر دیا کرو، اس لئے کہ شیطان تمہارے اندر خذف کی طرح داخل ہو جاتا ہے (راوی کہتے ہیں) حذف بھیڑ کے چھوٹے بچے کو کہتے ہیں۔

## ☼ جنت میں جانا ہے تو اپنے رب کی عبادت کرو، نمازیں پڑھو، روزے رکھو، خوشدلی سے زکوٰۃ دو ☼

7630 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ، ثنا سَعِیْدُ بْنُ سُلَیْمَانَ، ح وحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِیعِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، ثنا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: کُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ فِی مَوْعِظَتِهِ: اَلَا لَعَلَّکُمْ لَا تَرَوْنِیْ بَعْدَ عَامِکُمْ هٰذَا – ثَلَاثَ مَرَّاتٍ – فَقَامَ رَجُلٌ طَوِیلٌ اَشْعَثُ کَاَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ، فَقَالَ: فَمَا الَّذِیْ نَفْعَلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اعْبُدُوا رَبَّکُمْ، وَصَلُّوا خَمْسَکُمْ، وَصُومُوا شَهْرَکُمْ، وَاَدُّوا زَکَاةَ اَمْوَالِکُمْ طَیِّبَةً بِهَا اَنْفُسُکُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّکُمْ

✧✧ حضرت لقمان بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حجۃ الوداع کے موقع پر تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا اور اپنے وعظ کے اندر آپ نے تین مرتبہ فرمایا "خبردار! ہو سکتا ہے

---

7629–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21702مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله ` ما انتهی إلینا من مسند لقمان بن عامر - لقمان عن أبی أمامة ` حدیث:1556

7630–سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجمعة ` أبواب السفر - باب منه ` حدیث: 589مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21609

Marfat.com

کہ اس سال کے بعد مجھے تم نہ دیکھو' اور ایک طویل القامت شخص اٹھا جس کے بال مٹی سے اٹے ہوئے تھے وہ یوں لگتا تھا جس طرح شنوءَ قبیلے کا کوئی آدمی ہو، اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! ہمارے لئے کیا حکم ہے ہم کیا کریں؟ فرمایا: تم اپنے رب کی عبادت کرو، پانچوں نمازیں پابندی سے پڑھو، ماہِ رمضان کے روزے رکھو، اپنے مالوں کی زکوٰۃ خوشدلی کے ساتھ دیا کرو تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

☼ رسول اکرم ﷺ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کی بشارت ہیں ☼

☼ ولادت کے وقت سیدہ آمنہ علیہا السلام نے اپنے جسم سے ایک نور برامد ہوتے دیکھا ☼

7631 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا كَانَ بُدُوُّ اَمْرِكَ؟ فَقَالَ: دَعْوَةُ اَبِيْ اِبْرَاهِيْمَ، وَبُشْرٰى عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَرَاَتْ اُمِّي اَنَّهُ خَرَجَ مِنْهَا نُورٌ اَضَاءَتْ لَهُ قُصُورُ الشَّامِ

✧✧ حضرت لقمان بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ کا معاملہ شروع کیسے ہوا؟ فرمایا: میں اپنے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعاء ہوں، حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کی بشارت ہوں، اور میری والدہ نے دیکھا کہ ان سے ایک نور نکلا، جس سے شام کے محلات روشن ہو گئے ہیں۔

☼ بدکے ہوئے اونٹ کی طرح جو اللہ تعالیٰ کا سرکش نہ ہوا، وہ جنت میں جائے گا ☼

7632 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: "لَا يَبْقَى اَحَدٌ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ شَرَدَ عَلَى اللّٰهِ كَشِرَادِ الْبَعِيرِ السُّوءِ عَلٰى اَهْلِهِ، فَمَنْ يُّصَدِّقْنِي، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ: (لَا يَصْلَاهَا اِلَّا الْاَشْقَى الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى) (الليل: 16)، كَذَّبَ بِمَا جَاءَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَوَلّٰى عَنْهُ"

✧✧ حضرت لقمان بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس امت کے تمام لوگ جنت میں چلے جائیں گے، ان میں سے کوئی بھی باقی نہیں بچے گا، سوائے اس کے کہ جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس طرح سرکش ہو گیا جس طرح کہ بگڑا ہوا اونٹ اپنے مالک سے سرکش ہو جاتا ہے، جس نے میری تصدیق کی تو (اس کے بارے میں) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

---

7631–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21700مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند لقمان بن عامر - لقمان عن أبي أمامة ` حديث:1551

7632–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21666المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان ` وأما حديث سمرة بن جندب - حديث:168

Marfat.com

لَا يَصْلَاهَا اِلَّا الْاَشْقَى الَّذِىْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى (اللیل: 16)

''نہ جائے گا اس میں مگر بڑا بد بخت جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(اس سے مراد یہ ہے کہ) جس نے اس چیز کو جھٹلایا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے ہیں اور ان سے منہ پھیر لیا۔

☼ بھاری بھر کم پتھر جہنم کے اوپر سے پھینکا جائے تو وہ ستر سال میں بھی اس کی گہرائی تک نہیں پہنچے گا ☼

7633 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ زَبَّارٍ الْكَلْبِىُّ، ثنا شَرْقِىُّ بْنُ الْقِطَامِىُّ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: جِئْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِىَّ فَقُلْتُ: حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ صَخْرَةً وَزَنَتْ عَشْرَ خَلِفَاتٍ، قُذِفَ بِهَا مِنْ شَفِيرِ جَهَنَّمَ مَا بَلَغَتْ قَعْرَهَا سَبْعِينَ خَرِيفًا حَتَّى يَنْتَهِىَ اِلَى غَيٍّ، وَاَثَامٍ . قِيْلَ: وَمَا غَىٌّ، وَاَثَامٌ؟ قَالَ: بِئْرَانِ فِى اَسْفَلِ جَهَنَّمَ يَسِيلُ مِنْهُمَا صَدِيدُ اَهْلِ النَّارِ، وَهُمَا اللَّذَانِ ذَكَرَهُمَا اللّٰهُ فِى كِتَابِهِ : (اَضَاعُوا الصَّلَاةَ، وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ، فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مریم: 59) (وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ اَثَامًا) (الفرقان: 68)

✧✧ حضرت لقمان بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' آپ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور میں نے ان سے کہا: آپ مجھے وہ حدیث سنایئے جو آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' اگر ایک چٹان جس کا وزن دس خلفات (خلفہ ایسی اونٹنی کو کہتے ہیں جو دس ماہ کی حاملہ ہو،اس کا وزن بہت زیادہ ہوتا ہے) کے برابر ہو، اس کو جہنم کے اوپر والے کنارے سے نیچے کی جانب پھینکا جائے ،وہ ستر سال میں بھی جہنم کی گہرائی تک نہیں پہنچ سکتا۔ یہاں تک کہ وہ غی اور اثام تک پہنچے۔عرض کیا گیا: غی کس کو کہتے ہیں اور اثام کیا ہے؟ فرمایا: یہ دونوں جہنم کے سب سے نچلے حصے میں کنویں ہیں جن میں دوزخیوں کی پیپ بہتی ہے اور یہ دونوں وہ ہیں جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب کے اندر ان الفاظ میں کیا ہے:

اَضَاعُوا الصَّلَاةَ، وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ، فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا (مریم: 59)

''جنہوں نے نمازیں گنوائیں اور اپنی خواہشوں کے پیچھے ہوئے تو عنقریب وہ دوزخ میں غی کا جنگل پائیں گے''۔

(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور دوسرا یہ ہے:

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ اَثَامًا (الفرقان: 68)

''اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

---

7633-مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخى عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند لقمان بن عامر - لقمان عن أبى أمامة ` حديث:1558جامع البيان فى تفسير القرآن للطبرى - سورة مريم ` القول فى تأويل قوله تعالى : فخلف من بعدهم خلف أضاعوا - وأما قوله : فسوف يلقون غيا ` حديث:21678

Marfat.com

## ☼ کسی کے مویشیوں کو روکنا یا ان کا دودھ نکالنا جائز نہیں ہے ☼

7634 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ: كُلُّ سَارِحَةٍ، وَرَائِحَةٍ عَلٰى قَوْمٍ حَرَامٌ عَلٰى غَيْرِهِمْ

✧✧ حضرت لقمان بن عامر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی شخص کے جو جانور صبح چرنے جاتے ہوں، شام کو اُسی کے ہاں واپس آتے ہوں (وہ ان کا مالک ہے) کسی اور کے لئے جائز نہیں ہے (کہ ان کو اپنے پاس روکے یا ان کا دودھ نکالے)

الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ الشَّامِيُّ مَوْلٰى مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، يُكْنٰى اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن بن یزید شامی معاویہ کے آزاد کردہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

ان کی کنیت ''ابوعبدالرحمٰن'' ہے، یحییٰ بن حارث ذماری نے قاسم سے روایت کیا ہے

## ☼ حضرت قاسم بن ابوعبدالرحمٰن نے ۱۰۰ صحابہ کرام کی زیارت کی ہے ☼

7635 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: لَقِيتُ مِائَةً مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ''قاسم بن ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: میں نے ۱۰۰ صحابہ کی زیارت کی ہے۔

## ☼ جو باوضو ہو کر فرضی نماز کے لئے روانہ ہوا، اس کو حج کے برابر ثواب ملتا ہے ☼

7636 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوْهُ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ح، وحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، قَالَا: ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشٰى اِلٰى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ وَهُوَ مُتَطَهِّرٌ، فَاَجْرُهُ كَاَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ، وَمَنْ مَشٰى اِلٰى تَسْبِيحِ الضُّحٰى، فَاَجْرُهُ كَاَجْرِ الْمُعْتَمِرِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو طہارت حاصل کر کے فرضی نماز کے

---

7634–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند لقمان بن عامر - لقمان عن أبي أمامة ` حديث:1557

7636–سنن أبي داود - كتاب الصلاة ` باب ما جاء فيفضل المشي إلى الصلاة - حديث:476مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21711

Marfat.com

لئے روانہ ہوا، اس کو حج کا احرام باندھنے والے کے برابر اجر ملتا ہے اور جو چاشت کے نوافل کے لئے چلا، اس کو عمرہ کرنے والے کے برابر اجر ملتا ہے۔

☼ایک نماز کے بعد دوسری نماز علیین میں لکھی جاتی ہے، اگر ان کے بیچ لغویات نہ ہوں☼

7637 –وَصَلَاةٌ عَلٰی اَثَرِ صَلَاةٍ، لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِی عِلِّيِّينَ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِیْ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، وَاَبُوْ مُعَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَه

✧✧ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنا ان کے درمیان کوئی لغویات نہ ہوں تو یہ علیین میں لکھی جاتی ہے۔

○ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ کو کسی کا اونچی اونچی بولنا پسند نہیں تھا بلکہ آہستہ بولنا پسند تھا☼

7638 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى بْنِ اَبِیْ عُثْمَانَ الْاَنْمَاطِیُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسَى، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ الْخُشَنِیُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الذِّمَارِیِّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يَرَى الرَّجُلَ جَهِيرًا رَفِيعَ الصَّوْتِ، وَكَانَ يُحِبُّ اَنْ يَرَاهُ خَفِيضَ الصَّوْتِ

✧✧حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ وہ کسی شخص کو دیکھیں کہ وہ بہت اونچا اونچا بول رہا ہو بلکہ حضور ﷺ یہ پسند کرتے تھے کہ کسی آدمی کو دیکھیں کہ وہ آہستگی کے ساتھ بات کر رہا ہو۔

☼جس نے اللہ کے لئے محبت کی، اسی کے لئے دشمنی کی اس کا ایمان کامل ہے☼

7639 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ حَسَّانَ الْاَنْمَاطِیُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِیُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَحَبَّ لِلّٰهِ، وَاَبْغَضَ لِلّٰهِ، وَاَعْطَى لِلّٰهِ، وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْاِيمَانَ، وَاِنَّ مِنْ اَقْرَبِكُمْ اِلَیَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَحَاسِنَكُمْ اَخْلَاقًا

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِیُّ، ثنا اَبِیْ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس

---

7638–الجامع فی الحدیث لابن وھب - ھذا کتاب الصمت ` فی الکلام لما لا ینبغی ولا یحسن - حدیث:338مسند الشامیین للطبرانی - ما انتھی إلینا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد اللہ ` ما انتھی إلینا من مسند یحیی بن الحارث الذماری - یحیی بن الحارث , عن القاسم أبی عبد الرحمن ` حدیث:853

7639–سنن أبی داود - کتاب السنة ` باب الدلیل علی زیادة الإیمان ونقصانه - حدیث:4082المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین ` من اسمه : مقدام - من اسمه مسلمة ` حدیث:9258

Marfat.com

نے اللہ کے لئے محبت کی اور اللہ کے لئے دشمنی کی ،اسی کے لئے عطا کیا اور اسی کے لئے روکا اس کا ایمان کامل ہے۔ اور قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ ہوگا جو سب سے زیادہ اچھے اخلاق والا ہے۔

۞ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

## ☼ صبح اور شام مسجد کی جانب جانا بھی جہاد فی سبیل اللہ سے کم نہیں ☼

7640 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ اِلَى الْمَسَاجِدِ مِنَ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: صبح اور شام مسجد کی جانب جانا، بھی جہاد فی سبیل اللہ میں سے ہے۔

## ☼ جمعہ کے دن کا غسل گناہوں کے کفارے کا باعث ہے ☼

7641 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي ح، وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السِّرَاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، قَالُوا: ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَاِنَّهُ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَلَهُ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَةِ اِلَى الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے دن غسل کیا کرو کیونکہ جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اس کے اس جمعہ سے لے کر اگلے جمعہ تک کے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے اور تین دن مزید کا بھی۔

## ☼ نماز فجر کے بعد جو ذکر میں مشغول رہا، اشراق پڑھ کر اٹھا، حج اور عمرہ کا ثواب پایا ☼

7642 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ

---

7640–مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند يحيى بن الحارث الذماری - يحيى بن الحارث , عن القاسم أبی عبد الرحمن ` حديث:852

7641–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين ` باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7216مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند يحيى بن الحارث الذماری - يحيى بن الحارث , عن القاسم أبی عبد الرحمن ` حديث:854

7642–مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند يحيى بن الحارث الذماری - يحيى بن الحارث , عن القاسم أبی عبد الرحمن ` حديث:858

Marfat.com

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ فِي جَمَاعَةٍ، ثُمَّ جَلَسَ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، انْقَلَبَ بِاَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جماعت کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی پھر طلوع آفتاب تک بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتا رہا پھر (جب نماز جائز ہونے کا وقت ہوگیا ) کھڑا ہوا اور دو رکعتیں پڑھیں وہ ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب لے کر پلٹتا ہے۔

## ☼ بلند آواز سے قرآن پڑھنا علانیہ صدقہ کرنے کے مترادف ہے ☼

7643 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا مُوْسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ح وحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اِنَّ الَّذِيْ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِيْ يَجْهَرُ بِالصَّدَقَةِ، وَالَّذِيْ يُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِيْ يُسِرُّ بِالصَّدَقَةِ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک جو شخص بلند آواز سے قرآن پڑھتا ہے، یہ اس شخص کی طرح ہے جو علانیہ صدقہ کرتا ہے اور جو پست آواز میں قرآن پڑھتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو پوشیدہ صدقہ دیتا ہے۔

## ☼ جس نے سلام میں پہل کی وہ اللہ اور اس کے رسول کا بہت زیادہ قریبی ہے ☼

7644 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيْدِ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ بَدَاَ بِالسَّلَامِ، فَهُوَ اَوْلٰى بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے سلام میں پہل کی وہ اللہ اور اس کے رسول کا زیادہ قریبی ہے۔

---

7643-مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخى عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند يحيى بن الحارث الذمارى - يحيى بن الحارث , عن القاسم أبى عبد الرحمن ` حديث:859المعجم الكبير للطبرانى - باب الصاد ` ما أسند أبو أمامة - بشر بن نمير ` حديث:7818

7644-سنن أبى داود - كتاب الأدب ` أبواب النوم - باب فى فضل من بدأ السلام ` حديث:4543سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح ` أبواب الاستئذان والآداب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى فضل الذى يبدأ بالسلام ` حديث:2687

Marfat.com

## ☼مسواک منہ کو ستھرا کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا سبب ہے☼

7645- حَدَّثَنَا وَاثِلَةُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعِرْقِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَذَّاءُ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: السِّوَاكُ مَطْيَبَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ تَعَالَى

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسواک منہ کو ستھرا کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا باعث ہے۔

## ☼جس نے عشاء کی نماز جماعت سے پڑھی، اس نے شب قدر کا حصہ پالیا☼

7646 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عُلَيٍّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ، فَقَدْ اَخَذَ مِنْ حَظِّهِ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کر لی اس نے لیلۃ القدر کا حصہ پایا۔

## ☼جس نے دن کے آغاز میری خاطر چار رکعتیں پڑھیں، میں پورا دن اس کی ضرورتیں پوری کروں گا☼

7647 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، يَقُوْلُ: يَا ابْنَ آدَمَ، ارْكَعْ لِي اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ اَكْفِكَ آخِرَهُ"

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم! میرے لئے دن کے آغاز میں چار رکعتیں ادا کر لیا کر میں تیری آخرت میں کفایت کروں گا

## ☼وہ ہلاکت میں پڑے گا جس نے نہ خود جہاد کیا، نہ کسی مجاہد کی تیاری کروائی☼

7648 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا اَبِي ح، وحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

---

7645-سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها ` باب السواك - حديث: 287-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21708

7646-مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أضحى عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند يحيى بن الحارث الذماري - يحيى بن الحارث , عن القاسم أبي عبد الرحمن ` حديث:862

7647-مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أضحى عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند يحيى بن الحارث الذماري - يحيى بن الحارث , عن القاسم أبي عبد الرحمن ` حديث:863

Marfat.com

عَبْدِ الْبَاقِی الْمِصِّیصِیُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِیُّ، قَالُوا: ثنا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِی یَحْیَی بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: مَنْ لَمْ یَغْزُ، اَوْ یُجَهِّزْ غَازِیًا، اَوْ یَخْلُفْ غَازِیًا فِی اَهْلِهٖ اَصَابَهُ اللّٰهُ بِقَارِعَةٍ یَوْمِ الْقِیَامَةِ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے نہ خود جہاد کیا نہ کسی مجاہد کی تیار کروائی ،نہ اس نے کسی مجاہد کے گھر والوں کی خدمت کی ،اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو ہلاکت میں ڈالے گا۔

## ☼ رات میں قرآن کریم کی تلاوت کرنے والوں کے مختلف مراتب کا بیان ☼

7649 – حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیْدٍ الرَّازِیُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، ثنا یَحْیَی بْنُ عُقْبَةَ بْنِ اَبِی الْعَیْزَارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ یَحْیَی بْنِ الْحَارِثِ الدِّمَشْقِیِّ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ: " مَنْ قَرَاَ عَشْرَ آیَاتٍ فِی لَیْلَةٍ لَمْ یُکْتَبْ مِنَ الْغَافِلِینَ، وَمَنْ قَرَاَ مِائَةَ آیَةٍ کُتِبَ لَهٗ قُنُوتُ لَیْلَةٍ، وَمَنْ قَرَاَ مِئَتَیْ آیَةٍ کُتِبَ مِنَ الْقَانِتِینَ، وَمَنْ قَرَاَ اَرْبَعَمِائَةِ آیَةٍ کُتِبَ مِنَ الْعَابِدِینَ، وَمَنْ قَرَاَ خَمْسَمِائَةِ آیَةٍ کُتِبَ مِنَ الْحَافِظِینَ، وَمَنْ قَرَاَ سِتَّمِائَةِ آیَةٍ کُتِبَ مِنَ الْخَاشِعِینَ، وَمَنْ قَرَاَ ثَمَانِمِائَةِ آیَةٍ کُتِبَ مِنَ الْمُخْبِتِینَ، وَمَنْ قَرَاَ اَلْفَ آیَةٍ اَصْبَحَ لَهٗ قِنْطَارٌ، وَالْقِنْطَارُ اَلْفٌ وَمِئَتَا اُوقِیَّةٍ، الْاُوقِیَّةُ خَیْرٌ مِمَّا بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ – اَوْ قَالَ: مِمَّا طَلَعَتْ عَلَیْهِ الشَّمْسُ – وَمَنْ قَرَاَ اَلْفَیْ آیَةٍ کَانَ مِنَ الْمُوجِبِینَ "

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ایک رات میں دس آیتیں پڑھیں، اس کو غافلین میں نہیں لکھا جاتا اور جس نے ۱۰۰ آیتیں پڑھیں، اس کے لئے اس رات کی قنوت لکھ دی جاتی ہے اور جس نے ۲۰۰ آیتیں پڑھیں، اس کو قانتین میں لکھ دیا جاتا ہے اور جس نے ۴۰۰ آیتیں پڑھیں اس کو عابدین میں لکھ دیا جاتا ہے اور جس نے ۵۰۰ آیتیں پڑھیں اس کو حافظین میں لکھ دیا جاتا ہے اور جس نے ۶۰۰ آیتیں پڑھیں اس کو خاشعین میں لکھ دیا جاتا ہے اور جس نے ۸۰۰ آیتیں پڑھیں اس کو مخبتین میں لکھ دیا جاتا ہے اور جس نے ۱۰۰۰ آیتیں پڑھیں اس کے لئے قنطار ہو جاتا ہے اور قنطار ۱۲۰۰ اوقیہ ہیں اور ایک اوقیہ زمین و آسمانوں کے درمیان ہر چیز سے افضل ہے یا فرمایا: جس پر سورج طلوع ہوا اس سے افضل ہے اور جس نے ۲۰۰۰ آیتیں پڑھیں وہ موجبین میں سے ہوگا۔

---

7648–سنن أبی داود - کتاب الجهاد ` باب کراهیة ترك الغزو - حدیث: 2155سنن ابن ماجه - کتاب الجهاد ` باب التغلیظ فی ترك الجهاد - حدیث:2759

7649–سنن الدارمی - ومن کتاب فضائل القرآن ` باب : من قرأ بمائة آیة - حدیث:3394مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله ` ما انتهی إلینا من مسند یحیی بن الحارث الذماری - یحیی بن الحارث ، عن القاسم أبی عبد الرحمن ` حدیث:865

Marfat.com

## ☼ گانے والیوں کی خرید وفروخت منع ہے ☼

7650 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ الرَّقِّيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ح وحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ، قَالَا: ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ الْوَلِيْدِ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: لَا يَحِلُّ بَيْعُ الْمُغَنِّيَاتِ وَلَا شِرَاؤُهُنَّ، وَلَا تِجَارَةٌ فِيهِنَّ وَثَمَنُهُنَّ حَرَامٌ وَقَالَ: اِنَّمَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي ذَلِكَ (وَمَنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ) (لقمان: 6) حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْآيَةِ

ثُمَّ اَتْبَعَهَا، وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ مَا رَفَعَ رَجُلٌ عَقِيرَتَهُ بِالْغِنَاءِ اِلَّا بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ ذَلِكَ شَيْطَانَيْنِ يَرْتَقِدَانِ عَلَى عَاتِقَيْهِ، ثُمَّ لَا يَزَالَانِ يَضْرِبَانِ بِاَرْجُلِهِمَا عَلَى صَدْرِهِ – وَاَشَارَ اِلَى صَدْرِ نَفْسِهِ – حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِيْ يَسْكُتُ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گانے والی عورتوں کو بیچنا اور ان کو خریدنا جائز نہیں ہے اور ان کو بیچ کر قیمت استعمال کرنا بھی حرام ہے اور فرمایا: یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی ہے:

وَمَنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ (لقمان: 6)

''اور کچھ لوگ کھیل کی باتیں خریدتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ جو گانا گاتا ہے، دو شیطان اس کے کندھوں پر سوار ہو جاتے ہیں ☼

7651 –ثُمَّ اَتْبَعَهَا، وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ مَا رَفَعَ رَجُلٌ عَقِيرَتَهُ بِالْغِنَاءِ اِلَّا بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ ذَلِكَ شَيْطَانَيْنِ يَرْتَقِدَانِ عَلَى عَاتِقَيْهِ، ثُمَّ لَا يَزَالَانِ يَضْرِبَانِ بِاَرْجُلِهِمَا عَلَى صَدْرِهِ – وَاَشَارَ اِلَى صَدْرِ نَفْسِهِ – حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِيْ يَسْكُتُ

✧✧ پھر اس کے بعد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے جو شخص گانا گاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے پاس دو شیطان بھیج دیتا ہے جو اس کے کندھوں پر سوار ہو جاتے ہیں پھر وہ مسلسل اپنے پاؤں اس کے سینے پر مارتے رہتے ہیں۔ (یہ کہتے ہوئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا) یہاں تک کہ وہ خاموش ہو جائے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے رکھتے ماہ شعبان کو رمضان سے ملا دیتے تھے ☼

7652 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ،

---

7650–صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة ` باب تحريم استعمال إناء الذهب والفضة على الرجال والنساء - حديث:3960سنن ابن ماجه - كتاب التجارات ` باب ما لا يحل بيعه - حديث:2165

7652–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند يحيى بن الحارث الذماري - يحيى بن الحارث , عن القاسم أبي عبد الرحمن ` حديث:867

Marfat.com

ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کو رمضان کے ساتھ ملا دیتے تھے۔ (یعنی شعبان کے روزے رکھتے رہتے تھے، حتیٰ کہ رمضان شروع ہو جاتا)

☼ جس مجلس میں اللہ کا ذکر نہ ہو اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھا جائے، وہ حسرت کا باعث ہوگی ☼

7653 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِىُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَضْرَمِىُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيٰى، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ قَوْمٍ جَلَسُوا مَجْلِسًا، ثُمَّ قَامُوا مِنْهُ لَمْ يَذْكُرُوا اللهَ، وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا كَانَ ذَلِكَ الْمَجْلِسُ عَلَيْهِمْ تِرَةً

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگ ایک جگہ پر بیٹھے پھر وہاں سے اٹھ گئے اور انہوں نے اللہ کا ذکر نہ کیا اور نہ ہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا ان کی وہ مجلس ان کے لئے حسرت اور ندامت کا باعث ہوگی۔

☼ ایک نماز کے بعد دوسری نماز علیین میں لکھی جاتی ہیں، جبکہ ان کے دوران لغویات نہ ہوں ☼

7654 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِىُّ، ثنا اَبِىْ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، وَاَبُوْ مُعَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ عَلٰى اَثَرِ صَلَاةٍ، لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا، كِتَابٌ فِى عِلِّيِّينَ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عِرْقٍ، ثنا اَبِىْ، ثنا الْوَلِيْدُ، عَنْ يَحْيٰى، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ، ثنا الْوَلِيْدُ، عَنْ يَحْيٰى، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

✧✧ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنا کہ ان کے درمیان کسی قسم کی لغویات نہ ہوں، یہ علیین میں لکھی جاتی ہے۔

۞ مزید دو اسانید کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

---

7653–مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخى عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند يحيى بن الحارث الذمارى - يحيى بن الحارث , عن القاسم أبى عبد الرحمن ` حديث: 855الدعاء للطبرانى - باب ما جاء فى التفرق من المجالس من غير ذكر الله ` حديث:1806

7654–الترغيب فى فضائل الأعمال وثواب ذلك لابن شاهين - فضل صلاة المغرب والصلاة بعدها ` حديث:74

Marfat.com

## ☼ وضو کر کے فرض یا نفلی نماز کے لئے نکلنے والے کو حج یا عمرہ کا ثواب ملتا ہے ☼

7655 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا، كَانَ لَهُ كَاَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ، وَمَنْ مَشٰى اِلٰى سُبْحَةِ الضُّحٰى، لَا يَنْصِبُهُ اِلَّا ذٰلِكَ كَانَ لَهُ كَاَجْرِ الْمُعْتَمِرِ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو وضو کر کے اپنے گھر سے نکلا، اس کو حج کا احرام باندھنے والے کی مثل اجر ملتا ہے اور جو چاشت کی نماز پڑھنے کے لئے چلا اور اس کی صرف یہی نیت ہو تو اس کو عمرہ کرنے والے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

## ☼ حسن اخلاق ایمان سے ہے، سب سے اچھا ایمان اُس کا ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہیں ☼

7656 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ، ثنا اَبِيْ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنَ الْاِيْمَانِ حُسْنَ الْخُلُقِ، وَاَفْضَلُكُمْ اِيْمَانًا اَحْسَنُكُمْ خُلُقًا

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایمان میں سے حسن خلق ہے اور تم میں افضل ایمان اس شخص کا ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہیں۔

## كَثِيْرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ

## حضرت کثیر بن حارث رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ مال بڑھتا رہے گا، لوگ اتنے ہی کنجوس ہوتے رہیں گے ☼

7657 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَزْدَادُ الْاَمْرُ اِلَّا شِدَّةً، وَلَا يَزْدَادُ الْمَالُ اِلَّا اِفَاضَةً، وَلَا يَزْدَادُ النَّاسُ اِلَّا شُحًّا

✧✧ حضرت کثیر بن حارث رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معاملات میں شدت بڑھتی جائے گی اور مال میں اضافہ ہوتا رہے گا اور لوگوں کے اندر بخل بھی بڑھتا رہے گا۔

7657–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم ` وشاهده الصحيح حديث أبي حميد الطائي - حديث:8423مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند محمد بن الوليد الزبيدي - معاوية عن كثير بن الحارث ` حديث:1913

Marfat.com

☼ قیامت سب سے برے لوگوں پر قائم ہوگی ☼

7658 -وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ اِلَّا عَلٰى شِرَارِ النَّاسِ

✧✧اور قیامت سب سے شریر لوگوں پر قائم ہوگی۔

## غَيْلَانُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت غیلان بن انس رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ سورۃ بقرہ،آل عمران اور طہ میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم موجود ہے ☼

7659 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ عِيسَى بْنِ مُوسَى اَنَّهُ سَمِعَ غَيْلَانَ بْنَ اَنَسٍ يُحَدِّثُ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " اسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ فِي ثَلَاثِ سُوَرٍ مِنَ الْقُرْآنِ: الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، وَطه "

✧✧ حضرت غیلان بن انس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم قرآن کی تین سورتوں میں ہے۔سورۂ بقرہ،آلِ عمران اور طہ۔

## الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت علاء بن حارث رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ بارگاہ مصطفیٰ میں ایک آدمی نے زنا کی اجازت مانگی،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے محبت سے سمجھایا اور دعا فرمائی ☼

7660 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي فِي الزِّنَا، فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَقِرُّوهُ فَدَنَا حَتَّى جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتُحِبُّهُ لِاُمِّكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِاُمَّهَاتِهِمْ . قَالَ: اَتُحِبُّهُ لِابْنَتِكَ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِبَنَاتِهِمْ . قَالَ: اَتُحِبُّهُ لِاُخْتِكَ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِاَخَوَاتِهِمْ . فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِهِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ كَفِّرْ ذَنْبَهُ، وَطَهِّرْ قَلْبَهُ، وَحَصِّنْ فَرْجَهُ

---

7659-سنن ابن ماجه - كتاب الدعاء ` باب اسم الله الأعظم - حديث:3854المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك ` كتاب الدعاء - حديث:1800

7660-سنن أبي داود - كتاب الجهاد ` باب في النهي عن السياحة - حديث2140مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21654

Marfat.com

✧✧ حضرت علاء بن حارث رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگا میں ایک شخص آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے زنا کی اجازت دیجئے۔لوگ اس کے اوپر چیخ پڑھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے ہٹ جاؤ۔پھر وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آکر بیٹھ گیا ،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا یہی عمل تو اپنی ماں کے لئے پسند کرتا ہے؟ (کہ لوگ تیری ماں کے ساتھ زنا کریں) اس نے کہا: جی نہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح دوسرے لوگ بھی اپنی ماؤں کے لئے اس عمل کو پسند نہیں کرتے (اور تو جس سے زنا کرے گا، وہ کسی نہ کسی کی ماں تو ہوگی)۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اپنی بیٹی کے لئے اس عمل کو پسند کرتا ہے؟ (کہ کوئی تیری بیٹی کے ساتھ زنا کرے) اس نے کہا: جی نہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح لوگ بھی اپنی بیٹیوں کے لئے اس کو پسند نہیں کرتے (اور تو جس سے زنا کرے گا، وہ بھی تو کسی نہ کسی کی بیٹی ہوگی)۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اپنی بہن کے لئے اس کو پسند کرتا ہے؟ (کہ کوئی اس کے ساتھ زنا کرے؟) اس نے کہا: جی نہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح لوگ بھی اپنی بہنوں کے لئے اس کو پسند نہیں کرتے (اور تو جس سے زنا کرے گا، وہ بھی تو کسی کی بہن ہوگی)۔پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دستِ مبارک اس کے سینے پر رکھا اور کہا: اے اللہ! اس کے گناہوں کو مٹا دے ،اس کے دل کو پاک کردے اور اس کی شرمگاہ کی حفاظت فرما۔

## ✡ امت محمدیہ کی سیاحت جہاد فی سبیل اللہ ہے ✡

7661 – حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْعَلاءُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا الْقَاسِمُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا اسْتَاْذَنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى السِّيَاحَةِ، فَقَالَ: اِنَّ سِيَاحَةَ اُمَّتِى الْجِهَادُ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت قاسم ابو عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں :ایک آدمی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (سیرو) سیاحت کی اجازت مانگی۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی سیاحت جہاد فی سبیل اللہ ہے۔

## اَبُوْ مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ

## حضرت ابومعید حفص بن غیلان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ✡ چھوکر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے، ہام اور صفر کی کوئی حیثیت نہیں ہے ✡

7662 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ،

7661–سنن أبی داود - کتاب الجہاد ` باب فی النہی عن السیاحة - حدیث2140مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21654

7662–شرح معانی الآثار للطحاوی - کتاب الکراهة ` باب الرجل یکون به الداء هل یجتنب أم لا ؟ - حدیث:4680المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الطب ` باب نفی العدوی - حدیث:2547

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ مُعَیْدٍ حَفْصِ بْنِ غَیْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا عَدْوٰى، وَلَا صَفَرَ، وَلَا هَامَ، وَلَا يَتِمُّ شَهْرَانِ، وَمَنْ خَفَرَ بِذِمَّةٍ لَمْ يَرُحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت قاسم ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چھوکر لگنے والی بیماری کوئی نہیں ہے، صفر کی کوئی حیثیت نہیں ہے (اہل عرب یہ سمجھتے تھے کہ پیٹ میں ایک سانپ ہوتا ہے اس کا نام صفر ہے، جب بندہ بھوکا ہوتا ہے تو وہ انسان کو تکلیف دیتا ہے) ہام (رات کا پرندہ، اہل عرب اس سے بدشگونی لیتے تھے، کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ پرندہ بوم ہے) کا بھی کوئی تصور نہیں ہے اور دو مہینے مکمل نہیں ہوتے (یعنی دو مہینے مسلسل تیس دن کے نہیں ہوتے) جس نے کسی کو ذمہ دینے کے بعد اس کی خلاف ورزی کی، وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔

## ☼ صفر کی کوئی حیثیت نہیں ہے، چھوکر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے ☼

7663 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِیْ مُعَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَفَرَ، وَلَا هَامَةَ، وَلَا عَدْوَى

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صفر کی کوئی حیثیت نہیں ہے (اہل عرب یہ سمجھتے تھے کہ پیٹ میں ایک سانپ ہوتا ہے اس کا نام صفر ہے، جب بندہ بھوکا ہوتا ہے تو وہ انسان کو تکلیف دیتا ہے) ہام (رات کا پرندہ، اہل عرب اس سے بدشگونی لیتے تھے، کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ پرندہ بوم ہے) کا بھی کوئی تصور نہیں ہے اور چھوکر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے۔

## ☼ ایک نماز کے بعد دوسری علیین میں لکھی جاتی ہیں جبکہ دونوں کے درمیان لغویات نہ ہوں ☼

7664 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا اَبِیْ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، وَاَبُوْ مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ عَلٰى اَثَرِ صَلَاةٍ، لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِی عِلِّيِّيْنَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک نماز کے بعد دوسری نماز علیین میں لکھی جاتی ہے بشرطیکہ ان کے درمیان کوئی لغو بات نہ ہو۔

---

7663–شرح معانی الآثار للطحاوی - کتاب الکراھة ` باب الرجل یکون به الداء ھل یجتنب أم لا ؟ - حدیث:4680المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الطب ` باب نفی العدوی - حدیث:2547

7664–سنن أبی داود - کتاب الصلاة ` باب ما جاء فیفضل المشی إلی الصلاة - حدیث:476مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21711

Marfat.com

☼ فرضی نماز کے لئے جانے والے کو حج اور نفلی نماز کے لئے جانے والے کو عمرہ کا ثواب ملتا ہے ☼

7665 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِيْ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، وَاَبُوْ مُعَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشٰى اِلٰى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ كَانَتْ بِمَنْزِلَةِ حَجَّةٍ، وَمَنْ مَشٰى اِلٰى صَلَاةِ تَطَوُّعٍ كَانَتْ بِمَنْزِلَةِ عُمْرَةٍ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو فرضی نماز کے لئے چلا وہ حج کے قائم مقام ہے اور جو نفلی نماز کے لئے چلا اس کو عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔

☼ ایک نماز کے بعد دوسری علیین میں لکھی جاتی ہے جبکہ ان کے بیچ لغویات نہ ہوں ☼

7666 –وَصَلَاةٌ عَلٰى اَثَرِ صَلَاةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

✧✧ اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنا کہ ان کے درمیان کوئی لغویات میں سے نہ ہو یہ علیین میں لکھی جاتی ہے

عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ صُدَيِّ بْنِ عَجْلَانَ

حضرت عروہ بن رویم لخمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن کے واسطے سے حضرت ابو امامہ صدی بن عجلان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ بندہ مومن کا گناہ لکھنے کے لئے فرشتہ ۶ ساعتیں اس کی توبہ کا انتظار کرتا ہے ☼

7667 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِيْ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ زَكَرِيَّا الْاَيَادِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ زَبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمِّيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ح، وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ الْحِمْصِيُّ، قَالُوا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ صَاحِبَ الشِّمَالِ لَيَرْفَعُ الْقَلَمَ سِتَّ سَاعَاتٍ عَنِ الْعَبْدِ الْمُسْلِمِ الْمُخْطِءِ اَوِ الْمُسِيءِ، فَاِنْ نَدِمَ وَاسْتَغْفَرَ اللّٰهَ مِنْهَا اَلْقَاهَا، وَاِلَّا كُتِبَتْ وَاحِدَةً

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک بائیں ہاتھ والا فرشتہ ۶ ساعتوں تک بندہ مسلم کی خطا اور گناہ کا عمل نہیں لکھتا۔ اگر وہ نادم ہو جائے اور استغفار کر لے تو اس کو پھینک دیتا ہے ورنہ صرف ایک گناہ (نامہ اعمال میں) لکھ لیتا ہے۔

---

7667–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند ثور بن يزيد ` ما روى ثور ( بن يزيد ) , عن خالد بن - ثور عن القاسم بن عبد الرحمن ` حديث: 455شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان ` وهو باب في معالجة كل ذنب بالتوبة - حديث: 6771

Marfat.com

☼ جس نے وضو کیا، مسجد آیا، سنتیں پڑھ کر بیٹھ گیا، فجر جماعت سے پڑھی، اس کی نماز ابرار میں ہے ☼

7668 – حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ هُودٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ، ثُمَّ اَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى يُصَلِّيَ الْفَجْرَ كُتِبَتْ صَلَاتُهُ يَوْمَئِذٍ فِي صَلَاةِ الْاَبْرَارِ، وَكُتِبَ فِي وَفْدِ الرَّحْمٰنِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے وضو کیا پھر مسجد میں آیا، دو رکعتیں فجر سے پہلے پڑھ لیں پھر بیٹھا رہا فجر کی نماز پڑھی، اس کی اس دن کی نماز ابرار کی نمازوں میں لکھی جاتی ہے اور اس کو رحمٰن کے وفد میں لکھ دیا جاتا ہے۔

☼ جو لوگ گناہوں کو دیکھ کر ان کو ختم کرنے کی کوشش نہ کریں، ان سے اللہ کا ذمہ ختم ہو جاتا ہے ☼

7669 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا الْهَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَمِلَ بِالْمَعَاصِي بَيْنَ ظَهْرَانَيْ قَوْمٍ هُوَ مِنْهُمْ لَمْ يَمْنَعُوهُ مِنْ ذٰلِكَ حَتَّى يُغَيِّرُوا الْمُنْكَرَ، فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُمْ ذِمَّةُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے لوگوں کے سامنے کوئی گناہ کا عمل کیا وہ بندہ اس قوم میں سے ہو، وہ لوگ اگر اس کو اس گناہ سے منع نہ کریں اور اس گناہ کو ختم نہ کریں تو ان سے اللہ کا ذمہ ختم ہو جاتا ہے۔

☼ عاجزی والے کمزور لوگ بہت پہنچے ہوئے بھی ہو سکتے ہیں ☼

7670 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ اَبُوْ جَعْفَرٍ التِّرْمِذِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالتَّوَاضُعِ، فَاِنَّ التَّوَاضُعَ فِي الْقَلْبِ فَلَا يُؤْذِيَنَّ مُسْلِمٌ مُسْلِمًا، فَلَرُبَّمَا مُتَضَاعِفٌ فِي اَطْمَارٍ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عاجزی اختیار کرو کیونکہ عاجزی دل کے اندر ہوتی ہے، کوئی مسلمان، مسلمان کو ایذاء نہ دے بعض اوقات کوئی شخص مفلس ہوتا ہے، کمزور ہوتا ہے (لیکن اللہ تعالیٰ کی

7668–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند عاصم بن رجاء بن حيوة الكندي - حديث:1198
7669–مسند الشاميين للطبراني - ما أسند عروة بن رويم اللخمي ` عروة عن القاسم أبي عبد الرحمن - حديث:513
7670–مسند الشاميين للطبراني - ما أسند عروة بن رويم اللخمي ` عروة عن القاسم أبي عبد الرحمن - حديث:514

Marfat.com

بارگاہ میں اس کا مقام یہ ہوتا ہے کہ) اگر وہ اللہ تعالیٰ پر قسم ڈال دے تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم کو پورا کر دیتا ہے۔

☼ جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ سونا اور ریشم نہ پہنے ☼

7671 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسْ حَرِيرًا وَلَا ذَهَبًا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ سونا اور ریشم نہ پہنے۔

عَاصِمُ بْنُ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ

حضرت عاصم بن رجاء بن حیوۃ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو حق پر ہونے کے باوجود بحث نہ کرے، اس کے لئے جنت میں تین گھروں کی ضمانت ہے ☼

7672 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالنُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا زَعِيمٌ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ، وَهُوَ مُحِقٌّ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ، وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ، وَبِبَيْتٍ فِي اَعْلَى الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص حق پر ہونے کے باوجود بحث نہ کرے، میں اس کے لئے جنت کے نچلے حصے میں ایک گھر کا ضامن ہوں اور جنت کے درمیان میں ایک گھر کا ضامن ہوں اور جنت کے اعلیٰ مقام پر بھی ایک گھر کا ضامن ہوں۔

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ درختوں پر لگے پھل اس وقت تک نہ بیچے جائیں جب تک وہ خراب ہونے سے محفوظ نہ ہو جائیں ☼

7671–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21687المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب اللباس ` أما حديث ابن عباس - حديث:7467

7672–سنن أبي داود - كتاب الأدب ` باب في حسن الخلق - حديث:4188المعجم الأوسط للطبراني - باب العين ` من اسمه : عبد الرحمن - حديث:4795

Marfat.com

7673 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثنا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَةَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھلوں کو اس وقت تک نہ بیچو جب تک کہ وہ پک نہ جائیں۔

## ☼ حاملہ لونڈی سے ہمبستری نہیں کرسکتے جب تک کہ وہ بچہ پیدا نہ کرلے ☼

7674 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثنا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى يَوْمَ خَيْبَرَ اَنْ تُوطَاَ الْحَبَالٰى حَتّٰى تَضَعْنَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے موقع پر فرمایا: حاملہ لونڈی کے ساتھ اس وقت تک ہمبستری نہ کی جائے جب تک اس کا بچہ پیدا نہ ہوجائے۔

## ☼ جعلی بال لگانے اور لگوانے والی پر، جسم گودنے والی اور گودوانے والی پر لعنت ہے ☼

7675 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثنا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ الْوَاصِلَةَ، وَالْمَوْصُولَةَ، وَالْوَاشِمَةَ، وَالْمَوْشُومَةَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جعلی بال لگانے اور لگوانے والی پر لعنت کی ہے اور اپنا جسم گودنے اور گودوانے والی پر لعنت کی ہے۔

## ☼ مال غنیمت جب تک تقسیم نہ ہوجائے، اس کے سہام بیچنا جائز نہیں ☼

7676 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثنا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ

---

7673-سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز ` باب ما جاء فى النهى عن ضرب الخدود - حديث:1580مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الجنائز ` ما ينهى عنه مما يصنع على الميت من الصياح وشق الجيوب - حديث:11151

7674-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الوليمة ` باب الاستبراء - حديث:1780مصنف ابن أبى شيبة - كتاب النكاح ` ما قالوا فى الرجل يشترى الجارية وهى حامل أو يصيبها - حديث:13458

7675-سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز ` باب ما جاء فى النهى عن ضرب الخدود - حديث:1580مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الجنائز ` ما ينهى عنه مما يصنع على الميت من الصياح وشق الجيوب - حديث:11151

7676-سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز ` باب ما جاء فى النهى عن ضرب الخدود - حديث:1580مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الجنائز ` ما ينهى عنه مما يصنع على الميت من الصياح وشق الجيوب - حديث:11151

Marfat.com

جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ یُّبَاعَ السِّهَامُ حَتّٰی یُقْسَمَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مالِ غنیمت کے سہام تقسیم سے قبل بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

## ☼ جو عورتیں اپنے چہروں کو نوچتی ہیں، گریبان پھاڑتی ہیں، ان پر لعنت ہے ☼

7677 – حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ، ثنا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَامِشَاتِ الْوُجُوهِ، وَشَاقَّاتِ الْجُیُوبِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان خواتین پر لعنت کی ہے جو اپنے چہرے کو نوچتی ہیں اور اپنے گریبان پھاڑتی ہیں۔

## ☼ اجناس ذخیرہ کرنا منع ہے ☼

7678 – حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ، ثنا اَبُوْ اُسَامَةَ ح، وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْیَابِیُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَیْهِ، ثنا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ یُّحْتَكَرَ الطَّعَامُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اجناس ذخیرہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

## ☼ فتنہ میں ایسی کوئی چیز حلال نہیں ہے جو فتنہ سے پہلے حرام تھی ☼

7679 – حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَمُوْسَی بْنُ سَهْلٍ اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیُّ، قَالُوْا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِیُّ، ثنا ابْنُ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ یُحِلَّ فِی الْفِتْنَةِ شَیْئًا حَرَّمَهُ قَبْلَ ذٰلِكَ، مَا بَالُ اَحَدِكُمْ یَاْتِی اَخَاهُ فَیُسَلِّمُ عَلَیْهِ، ثُمَّ یَاْتِی بَعْدَ ذٰلِكَ فَیَقْتُلُهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے فتنہ کے اندر ایسی

7677–سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز ` باب ما جاء فی النهی عن ضرب الخدود - حدیث: 1580مصنف ابن أبی شیبة - كتاب الجنائز ` ما ینهی عنه مما یصنع علی المیت من الصیاح ونحوه الجیوب - حدیث:11151

7678–المستدرك علی الصحیحین للحاكم - كتاب البیوع ` وأما حدیث إسماعیل بن جعفر بن أبی كثیر - حدیث:2104مصنف ابن أبی شیبة - كتاب البیوع والأقضیة ` فی احتكار الطعام - حدیث:19959

7679–مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند عبد الرحمن بن یزید بن جابر ` ابن جابر عن القاسم أبی عبد الرحمن - حدیث:580

Marfat.com

کسی چیز کو حلال نہیں کیا جس کو اس سے پہلے حرام کیا ہو۔تمہارا کیا حال ہوگا کہ تم اپنے بھائی کے پاس آؤ گے اور اس کو سلام کرو گے اور پھر اس کے بعد اس کے پاس آؤ گے تو اس کو قتل کر دو گے۔

## عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِیُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عمرو اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ وہ شخص کنود ہے جو اپنے غلام کو مارتا ہے،اس کو خرچہ نہیں دیتا اور اکیلا کھاتا ہے ☼

7680 – حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْمَعٍ الصَّفَّارُ الْبَصْرِیُّ، ثنا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِیْ عَمْرٍو، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، رَفَعَهُ: " الْكَنُودُ: الَّذِیْ یَضْرِبُ عَبْدَهُ، وَیَمْنَعُ رِفْدَهُ، وَیَاْكُلُ وَحْدَهُ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں ''کنود'' وہ ہے جو اپنے غلام کو مارے اور اس کی بخشش کو روکے اور اکیلا کھائے۔

## مُعَاوِیَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت معاویہ بن صالح رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ قیامت کے دن سورج زمین کے قریب آجائے گا،لوگوں کی کھوپڑیاں ابل رہی ہونگی ☼

7681 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْیَاطِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِیْ مُعَاوِیَةُ بْنُ صَالِحٍ، اَنَّ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تَدْنُو الشَّمْسُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَلٰی قِیْدِ مِیْلٍ، وَیُزَادُ فِی حَرِّهَا كَذَا وَكَذَا یَغْلِی مِنَ الْهَوَامِّ كَمَا تَغْلِی الْقُدُورُ عَلَی الْاَثَافِیِّ، یَعْرَقُونَ مِنْهَا عَلٰی خَطَایَاهُمْ، مِنْهُمْ مَنْ یَبْلُغُ اِلٰی كَعْبَیْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ یَبْلُغُ اِلٰی سَاقَیْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ یَبْلُغُ اِلٰی وَسَطِهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ یُلْجِمُهُ الْعَرَقُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سورج ایک میل تک قریب آجائے گا اور اس کی تپش میں بہت اضافہ ہو جائے گا لوگوں کی کھوپڑیاں یوں ابل رہی ہونگی جس طرح ہنڈیاں ابلتی ہیں اور لوگوں کو ان کے گناہوں کے مطابق پسینے آرہے ہونگے، کچھ لوگ ایسے ہونگے جن کا پسینہ ان کے ٹخنوں تک آرہا ہوگا، کچھ کا پسینہ ان کی پنڈلیوں تک ہوگا، کچھ کا پسینہ ان کے درمیان تک آرہا ہوگا اور کچھ پسینے میں ڈوب رہے ہونگے۔

---

7681-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ` حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21631مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند محمد بن الوليد الزبيدي - معاوية عن القاسم أبي عبد الرحمن ` حديث:1963

Marfat.com

☼ میدان محشر میں رسول اکرم ﷺ کے بہت سارے امتی حساب سے پہلے ہی بخش دیئے جائیں گے ☼

7682 – حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ يُوْسُفُ بْنُ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ قَامَتْ ثُلَّةٌ مِنَ النَّاسِ يَسُدُّونَ الْاُفُقَ، نُورُهُمْ كَالشَّمْسِ فَيُقَالُ: النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ، فَيَتَحَسَّسُ لَهَا كُلُّ نَبِيٍّ فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ وَاُمَّتُهُ، ثُمَّ تَقُومُ ثُلَّةٌ اُخْرٰى تَسُدُّ مَا بَيْنَ الْاُفُقِ، نُورُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَيُقَالُ: النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ، فَيَتَحَسَّسُ لَهَا كُلُّ نَبِيٍّ، فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ وَاُمَّتُهُ، ثُمَّ تَقُومُ ثُلَّةٌ اُخْرٰى تَسُدُّ مَا بَيْنَ الْاُفُقِ نُورُهُمْ مِثْلُ كَوْكَبٍ فِي السَّمَاءِ، فَيُقَالُ: النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ، فَيَتَحَسَّسُ لَهَا كُلِّ نَبِيٍّ، فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ وَاُمَّتُهُ، ثُمَّ يَحْثِي حَثْيَتَيْنِ، فَيَقُوْلُ: هٰذَا لَكَ يَا مُحَمَّدُ، وَهٰذَا مِنِّي لَكَ يَا مُحَمَّدُ، ثُمَّ يُوضَعُ الْمِيزَانُ، وَيُؤْخَذُ فِي الْحِسَابِ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا، لوگوں کی ایک جماعت سورج کی طرح کھڑی ہوگی، ان کی روشنی آسمان پر پھیل جائے گی، کہا جائے گا: یہ نبی امی ہیں۔ ہر نبی ان کی جانب دیکھے گا، کہا جائے گا: یہ محمد (ﷺ) اور ان کی امت ہے۔ پھر ایک اور جماعت اٹھے گی ان کی روشنی چودھویں رات کے چاند کی طرح آسمانوں کو بھر دے گی۔ کہا جائے گا: یہ امی نبی ہیں۔ ہر نبی اس جماعت کو دیکھے گا۔ کہا جائے گا: یہ محمد (ﷺ) اور ان کی امت ہے۔ پھر ایک اور جماعت اٹھے گی ان کی روشنی آسمان کے ستاروں کی مانند ہوگی۔ کہا جائے گا: یہ امی نبی ہیں۔ ہر نبی اس کی جانب دیکھے گا۔ کہا جائے گا: یہ محمد (ﷺ) اور ان کی امت ہے پھر (اللہ تعالی) اپنے دولپ بھرے گا اور فرمائے گا: اے محمد یہ آپ کے لئے ہے اور یہ میری طرف سے آپ کے لئے ہے، اس کے بعد پھر میزان رکھا جائے گا اور پھر حساب شروع ہو جائے گا۔

## مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى الصَّدَفِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

## حضرت معاویہ بن یحییٰ صدفی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ جس کے ہاتھ پر کوئی اسلام لایا، وہ اس نومسلم کا مولیٰ ہے ☼

7683 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا عِيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيٰى، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَسْلَمَ عَلٰى يَدَيْ رَجُلٍ فَهُوَ مَوْلَاهُ

---

7682–مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ` ما انتهى إلينا من مسند بحير بن سعد - خالد عن سليمان بن عبد الرحمن الحمصي ` حديث:1154

7683–سنن سعيد بن منصور - باب من أسلم على الميراث قبل أن يقسم ` حديث:198سنن الدارقطني - كتاب الرضاع ` حديث:3844

Marfat.com

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے ہاتھ پر کوئی اسلام لایا تو وہ اس (نومسلم) کا مولیٰ ہے۔

## سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت سلیمان بن عبدالرحمٰن دمشقی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احایث

### ☼ جواللہ تعالیٰ پر اورآخرت پرایمان رکھتاہے،وہ سونااورریشم نہ پہنے ☼

7684 – حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُوْ صَالِحٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ، اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسْ حَرِيْرًا وَلَا ذَهَبًا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتاہے وہ سونا اور ریشم نہ پہنے۔

### ☼ جواللہ تعالیٰ پر اورآخرت پرایمان رکھتاہے،وہ سونااورریشم نہ پہنے ☼

7685 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيٰى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسْ حَرِيْرًا وَلَا ذَهَبًا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتاہے وہ سونا اور ریشم نہ پہنے۔

### ☼ جواللہ تعالیٰ پر اورآخرت پرایمان رکھتاہے،وہ سونااورریشم نہ پہنے ☼

7686 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسْ حَرِيْرًا وَلَا ذَهَبًا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان

---

7684–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21687المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب اللباس' أما حديث ابن عباس - حديث:7467

7685–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21687المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب اللباس' أما حديث ابن عباس - حديث:7467

7686–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21687المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب اللباس' أما حديث ابن عباس - حديث:7467

Marfat.com

رکھتا ہے وہ سونا اور ریشم نہ پہنے۔

☼ جنازے میں لوگ کم ہوں تب بھی تین صفیں بنانے کی کوشش کریں ☼

7687 – حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِیُّ، ثنا اَبُوْ صَالِحٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِیُّ، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِیُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ قَالَ: صَلَّی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی جِنَازَةٍ، وَمَعَهُ سَبْعَةُ نَفَرٍ، فَجَعَلَ ثَلَاثَةً صَفًّا، وَاثْنَیْنِ صَفًّا، وَاثْنَیْنِ صَفًّا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پڑھایا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سات آدمی تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین کو ایک (اگلی) صف میں کھڑا کیا، دو کو دوسری صف میں کھڑا اور دو کو تیسری صف میں کھڑا کیا۔

☼ جو اہل کتاب ایمان لائے، اس کے لئے دگنا اجر ہے، مشرک کو اسلام لانے کا ثواب ملتا ہے ☼

7688 – حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَیْبٍ الْاَزْدِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، حَدَّثَنِی سُلَیْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ قَالَ: شَهِدْتُ خُطْبَةَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَ قَوْلًا كَثِیرًا حَسَنًا جَمِیلًا، ثُمَّ كَانَ فِیمَا قَالَ: مَنْ اَسْلَمَ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابَیْنِ فَلَهُ اَجْرُهُ مَرَّتَیْنِ، وَلَهُ مِثْلُ الَّذِی لَنَا، وَعَلَیْهِ مِثْلُ الَّذِی عَلَیْنَا، وَمَنْ اَسْلَمَ مِنَ الْمُشْرِكِینَ فَلَهُ اَجْرُهُ، وَلَهُ مِثْلُ الَّذِی لَنَا، وَعَلَیْهِ مِثْلُ الَّذِی عَلَیْنَا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حجۃ الوداع والے سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبہ میں موجود تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت ساری اچھی باتیں ارشاد فرمائیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات گرامی میں سے یہ بھی تھا کہ اہل کتاب میں سے جو اسلام لے آیا، اس کے لئے دوگنا اجر ہے اور اس کو وہ سب ملے گا جو ہمیں ملتا ہے اور اس کے ذمہ وہ سب کچھ ہے جو ہمارے ذمہ ہے اور جو مشرکین میں سے اسلام لایا، اس کے لئے اس کا اجر ہے اور اس کو وہ سب ملے گا جو ہمیں ملے گا اور اس کی وہ تمام ذمہ داریاں ہیں جو ہماری ہیں۔

## ثَوْرُ بْنُ یَزِیْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ

حضرت ثور بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ گناہ سرزد ہونے کے بعد فرشتہ اس کے اندراج کے لئے ۶ ساعتوں تک اس کی توبہ کا انتظار کرتا ہے ☼

7689 – حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْیَابِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ الْعَسْقَلَانِیُّ، ثنا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ،

---

7688–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21674مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن رسول الله صلی الله علیه' حدیث:2152

7689–مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند ثور بن یزید' ما روی ثور ( بن یزید ) , عن خالد بن - ثور عن القاسم بن عبد الرحمن' حدیث: 455شعب الإیمان للبیهقی - التاسع والثلاثون من شعب الإیمان' وهو باب فی معالجة کل ذنب بالتوبة - حدیث:6771

Marfat.com

عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "صَاحِبُ الْيَمِيْنِ اَمِيْنٌ عَلٰى صَاحِبِ الشِّمَالِ، فَاِذَا عَمِلَ حَسَنَةً اَثْبَتَهَا، وَاِذَا عَمِلَ سَيِّئَةً قَالَ لَهٗ صَاحِبُ الْيَمِيْنِ: اَمْكُثْ سِتَّ سَاعَاتٍ، فَاِنِ اسْتَغْفَرَ لَمْ يَكْتُبْ عَلَيْهِ، وَاِلَّا اَثْبَتَ عَلَيْهِ سَيِّئَةً"

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دائیں ہاتھ والا (فرشتہ) بائیں ہاتھ والے پر امین ہوتا ہے، جب کوئی بندہ نیکی کرتا ہے تو وہ اس کو لکھ لیتا ہے اور جب وہ کوئی گناہ کرتا ہے تو دائیں ہاتھ والا (فرشتہ) اس (بائیں ہاتھ والے فرشتے) کو کہتا ہے: ٦ ساعتیں رک جا اگر یہ توبہ کرلے، تو نہ لکھنا اور اگر توبہ نہ کرے تو صرف ایک گناہ لکھ لینا۔

## ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ

### حضرت ثابت بن عجلان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ جس کی بینائی زائل ہوگئی، وہ صبر کرے، ثواب کی نیت رکھے، اس کو کم از کم جنت ضرور ملے گی ☼

7690 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ح وَحَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عِيْسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ: ابْنَ آدَمَ، اِذَا اَخَذْتُ مِنْكَ كَرِيمَتَيْكَ فَصَبَرْتَ، وَاحْتَسَبْتَهَا عِنْدَ الْمُصِيبَةِ الْاُولٰى لَمْ اَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ"

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے' ابن آدم جب میں تیری بینائی زائل کردوں اور تو صبر کرے اور مصیبت آتے ہی ثواب کی نیت کرلے تو میں تیرے لئے جنت سے کم کسی ثواب پر راضی نہیں ہونگا۔

### ☼ اللہ تعالیٰ جس کی آنکھیں لیتا ہے، اس کو جنت سے کم کوئی ثواب نہیں دیتا ☼

7691 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ اَذْهَبْتُ كَرِيمَتَيْهِ، لَمْ اَرْضَ لَهٗ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ"

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میں جس کی آنکھوں

---

7690–سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى الصبر على المصيبة - حديث:1592مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبى أمامة الباهلى الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21668

7691–سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى الصبر على المصيبة - حديث:1592مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبى أمامة الباهلى الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21668

Marfat.com

کو لے لوں اس کے لئے جنت سے کم کسی ثواب پر راضی نہیں ہوتا ہوں۔

## ☼اشراق کی دو رکعتیں پڑھنے والے کے لئے پورے دن کا اجر لکھ دیا جاتا ہے☼

7692 – حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوَدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، قَالَا: ثنا مَيْمُونُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ مِنْ مَطْلِعِهَا كَهَيْاَتِهَا لِصَلَاةِ الْعَصْرِ حِينَ تَغْرُبُ مِنْ مَغْرِبِهَا، فَصَلَّى رَجُلٌ رَكْعَتَيْنِ بِاَرْبَعِ سَجَدَاتٍ كُتِبَ لَهُ اَجْرُ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَحَسِبْتُهُ قَالَ: وَكَفَّرَ عَنْهُ خَطِيئَتَهُ وَاِثْمَهُ ، وَاَحْسِبُهُ قَالَ: فَاِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب سورج مشرق سے طلوع ہو جائے اور وہ اس قدر بلند ہو جائے جتنا بلند غروب سے پہلے عصر کے وقت ہوتا ہے ،اس وقت آدمی دو رکعتیں چار سجدوں کے ساتھ پڑھ لے،اس کے لئے اس دن کا اجر لکھ دیا جاتا ہے اور میں اس کے لئے کافی ہوں۔فرمایا: اس کی خطاء اور گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے اور میرا یہ گمان ہے، یہ بھی فرمایا: اگر وہ اسی دن مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

## ☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم دی ہوئی ایک انتہائی جامع دعاء☼

7693 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدِيُّ، قَالَا: ثنا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا بِدُعَاءٍ كَثِيرٍ لَا نَحْفَظُهُ، ثُمَّ قَالَ: " سَاُنَبِّئُكُمْ بِشَيْءٍ يَجْمَعُ ذَلِكَ كُلَّهُ تَقُولُونَ: اللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَنَسْتَعِيذُكَ بِمَا اسْتَعَاذَ بِهِ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھے ،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت ساری دعائیں مانگی ،ہم سب کو یاد نہیں کر سکے، پھر فرمایا: میں تمہیں ایسی چیز بتاتا ہوں جس کے اندر ساری چیزیں شامل ہیں تم یوں کہا کرو:

---

7692–مسند الروياني - عبد الرحمن بن سابط عن أبي أمامة' حديث: 1228مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن الملاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند ثابت بن عجلان - ثابت عن القاسم أبي عبد الرحمن' حديث:2231

7693–سنن الترمذي الجامع الصحيح - الدعوات' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب منه' حديث: 3525مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21726

Marfat.com

اللهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ، وَنَسْتَعِيذُكَ بِمَا اسْتَعَاذَ بِهِ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ، اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَيْكَ الْبَلاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ "

''اے اللہ ہم تجھ سے وہی دعائیں مانگتے ہیں جو تجھ سے تیرے نبی، تیرے بندے اور رسول محمد ﷺ نے مانگی ہیں اور ہم تجھ سے ان تمام چیزوں سے پناہ مانگتے ہیں جن سے تیرے نبی، تیرے بندے اور رسول محمد ﷺ نے پناہ مانگی ہے، تجھ سے ہی مدد مانگی جاتی ہے اور تجھ پر ہی پہنچانا ہے اور اللہ تعالیٰ کے سواء کوئی طاقت اور ہمت نہیں ہے ''۔

☼ جس کو عمومی حکم میں جہاد سے روک دیا گیا، وہ نہ رکا تو نافرمان ہے، جنت کا حقدار نہیں ہے ☼

7694 – حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدِيُّ، ثنا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا، فَاَمَرَ الْمُنَادِيَ، فَنَادَى: مَنْ كَانَ مُضَعَّفًا، فَلْيَرْجِعْ . فَجَعَلَ النَّاسُ يَتَرَاجَعُوْنَ حَتَّى بَلَغُوا مَضِيقًا مِنَ الطَّرِيقِ، فَوَقَصَتْ بِرَجُلٍ نَاقَتُهُ فَقَتَلَتْهُ، فَرَآهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَى بِالْمُسْلِمِينَ فَاَتَاهُ النَّاسُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَاْنُكُمْ، وَمَا حَبَسَكُمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فُلَانٌ اَتَى الْمَضِيقَ مِنَ الطَّرِيقِ، فَوَقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ فَقَتَلَتْهُ . قَالَ: فَدَعَوْهُ يُصَلِّي عَلَيْهِ، فَاَبَى، فَاَمَرَ مُنَادِيًا، فَنَادَى: اِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَحِلُّ لِعَاصٍ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غزوہ میں روانہ ہوئے۔ حضور ﷺ نے منادی کو حکم دیا، اس نے یہ اعلان کیا کہ جو کمزور ہو وہ واپس چلا جائے۔ تو (اس حکم کے باوجود جذبہ ایمانی کی بنیاد پر بہت سارے کمزور) لوگ لشکر میں شامل رہے، یہاں تک کہ یہ ایک تنگ راستے تک پہنچ گئے، ایک آدمی کی اونٹنی بدک گئی اور اس نے اس کو مار دیا۔ حضور ﷺ نے اس کو دیکھا، حضور ﷺ نے سب مسلمانوں کو آواز دی، سب حضور ﷺ کے پاس آ گئے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا ہے تم یہاں سب کیوں جمع ہو گئے ہو؟ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ فلاں شخص تنگ راستے پر آیا تھا اور اس کی اونٹنی بدک گئی اور اس نے اس کو مار ڈالا۔ لوگوں نے رسول اکرم ﷺ کو اس کی نماز جنازہ پڑھانے کی درخواست کی، آپ ﷺ نے (اس کا جنازہ پڑھانے سے) انکار کر دیا۔ حضور ﷺ نے منادی کو حکم دے کر یہ اعلان کروایا: ''جنت نافرمان کے لئے جائز نہیں ہے''۔

---

7694–سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في النهي عن ضرب الضدود - حديث: 1580مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز' ما ينهى عنه مما يصنع على الميت من الصياح ونحوه الجيوب - حديث:11151سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في النهي عن ضرب الضدود - حديث:1580مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز' ما ينهى عنه مما يصنع على الميت من الصياح ونحوه الجيوب - حديث:11151

Marfat.com

☼نوکیلے دانتوں سے شکار کرنے والے درندے اور پنجے سے شکار کرنے والے پرندے حرام ہیں☼

7695 – اَلَا وَاِنَّ الْحُمُرَ الْاَهْلِيَّةَ حَرَامٌ، وَكُلُّ سَبُعٍ ذِيْ نَابٍ اَوْ قَالَ ذِيْ ظُفُرٍ "

✧✧خبردار! پالتو گدھے حرام ہیں اور نوکیلے دانتوں سے شکار کرنے والا ہر درندہ یا فرمایا: پنجے سے شکار کرنے والا پرندہ حرام ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ کے روکنے کے باوجود جہاد میں جانا بھی نافرمانی ہے☼

7696 – حَدَّثَنَا بُجَيْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِيْ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مُضَعَّفًا فَلْيَرْجِعْ ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَتَرَاجَعُوْنَ، فَتَضَايَقَ الطَّرِيقُ، فَوَقَفَ بِرَجُلٍ بَعِيرُهُ، فَاُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا اَخْبَرَ عَنْهُ، اَبَى اَنْ يُّصَلِّيَ عَلَيْهِ، وَدَعَا بِلَالًا، فَقَالَ: لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَادِ بِهَا، اِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَحِلُّ لِعَاصٍ

✧✧حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غزوہ میں تھے ،رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کمزور ہو، وہ واپس چلا جائے۔لوگ پھر بھی لشکر میں شریک رہے ،یہ لوگ تنگ راستے میں پہنچ گئے، ایک آدمی کو اس کے اونٹ نے گرا کر ہلاک دیا۔رسول اکرم ﷺ کے پاس اس کی اطلاع پہنچائی گئی ، جب رسول اکرم ﷺ کو اس کے بارے میں بتایا گیا تو آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھانے سے انکار کر دیا اور حضرت بلال کو بلایا، انہوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں حاضر ہوں۔آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اعلان کر دو''جنت نافرمان کے لئے حلال نہیں ہے''۔

پالتو گدھے ،نوکیلے دانتوں سے اور پنجوں سے شکار کرنے والے درندے اور پرندے حرام ہیں☼

7697 – وَاِنَّ الْحُمُرَ الْاَهْلِيَّةَ حَرَامٌ، وَكُلُّ سَبُعٍ ذِيْ ظُفُرٍ اَوْ ذِيْ نَابٍ

✧✧اور یہ کہ پالتو گدھے حرام ہیں اور پنجے سے شکار کرنے والا ہر پرندہ اور نوکیلے دانتوں سے شکار کرنے والا درندہ حرام ہے۔

☼اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت جتنی بھی بڑی ہو،اس کا شکر ادا کرو تو وہ نعمت سے بھی بڑھ جاتا ہے☼

7698 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ، ثنا اَبِيْ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ،

7696–سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في النهي عن ضرب الخدود - حديث: 1580مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز' ما ينهى عنه مما يصنع على الميت من الصياح ونحو الجيوب - حديث:11151

7698–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند ثابت بن عجلان - ثابت عن القاسم أبي عبد الرحمن' حديث:2233

Marfat.com

ثنا سُلَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلٰى عَبْدٍ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلَيْهَا اِلَّا كَانَ ذٰلِكَ الْحَمْدُ اَفْضَلُ مِنْ تِلْكَ النِّعْمَةِ، وَاِنْ عَظُمَتْ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندے پر جو نعمت کرتا ہے بندہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے تو وہ شکر اس نعمت سے افضل ہو جاتا ہے اگرچہ وہ نعمت بہت بڑی ہو۔

## اَلْعَبَّاسُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت عباس بن میمون رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ اللہ تعالیٰ کو پہاڑوں کے برابر صدقہ سے بھی زیادہ محبوب ہے ☼

7699 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، ثنا حَدَّادٌ الْعُذْرِيُّ، مَعَ ابْنِ جَابِرٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَنْ هَالَهُ اللَّيْلُ اَنْ يُكَابِدَهُ، وَبَخِلَ بِالْمَالِ اَنْ يُنْفِقَهُ، وَجَبُنَ عَنِ الْعَدُوِّ اَنْ يُقَاتِلَهُ، فَلْيُكْثِرْ اَنْ يَقُوْلَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، فَاِنَّهَا اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ جَبَلِ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ يُنْفَقَانِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ "

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو رات کے خوف اور گھبراہٹ میں مبتلا ہو اور تکالیف برداشت نہ کر سکے اور وہ مال پر بخیل ہو، اس کو خرچ نہ کرے اور دشمن کے مقابلے میں لڑنے سے بزدل ہو تو وہ یہ دعاء کثرت سے پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ

یہ اللہ تعالیٰ کو اس سونے اور چاندی کے پہاڑوں سے زیادہ محبوب ہے جو اللہ کی راہ میں خرچ کئے جاتے ہوں

## عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت عبدالعزیز بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ شام اور وہاں کے رہنے والے اللہ تعالیٰ کے چنے ہوئے لوگ ہیں ☼

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی ایک جماعت بلاحساب جنت میں جائے گی ☼

7700 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ

---

7699–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند إبراهيم بن أبي عبلة' ما روى ابن ثوبان عن الشاميين - ابن ثوبان , عن القاسم أبي عبد الرحمن' حديث: 169 الترغيب في فضائل الأعمال وثواب ذلك لابن شاهين - باب مختصر من فضل الذكر لله عز وجل' حديث:158

Marfat.com

الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَفْوَةُ اللّٰهِ مِنْ اَرْضِهِ الشَّامُ، وَفِيهَا صَفْوَتُهُ مِنْ خَلْقِهِ وَعِبَادِهِ، وَلَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِى ثُلَّةٌ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی زمین میں سے اللہ تعالیٰ کی چنی ہوئی زمین شام ہے اور اس کے اندر اللہ تعالیٰ کی مخلوق اور اس کے بندوں میں سے چنے ہوئے لوگ ہیں۔ میری امت کی ایک جماعت جنت کے اندر بغیر حساب اور عذاب کے داخل ہوگی۔

## عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت عتبہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ملک شام کے انفہ نامی قلعہ سے قیامت کے دن بارہ ہزار شہید اٹھائے جائیں گے ☼

7701 – حَدَّثَنَا اَبُوْ عَقِيْلٍ اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِىُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْخَلَّالُ، ثنا جَرِيْرُ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِىْ، يُحَدِّثُ الْاَوْزَاعِىَّ، وَاَنَا جَالِسٌ، قَالَ: حَدَّثَنِى الْقَاسِمُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِىِّ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرُوا الشَّامَ، وَمَنْ فِيهَا مِنَ الرُّوْمِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ سَتَغْلِبُونَ عَلَى الشَّامِ، وَتُصِيبُوا عَلٰى بَحْرِهَا حِصْنًا يُقَالُ لَهُ اَنْفَةٌ، يُبْعَثُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اثْنَا عَشَرَ اَلْفَ شَهِيدٍ

✧✧ حضرت قاسم ابو عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بیان کیا ہے' وہ کہتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے شام کا ذکر کیا اور شام کے اندر رہنے والے رومیوں کا ذکر کیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب تم شام پر غالب آجاؤ گے اور تم ان کے سمندر پر ایک قلعہ پاؤ گے جس کا نام انفہ ہے وہاں سے قیامت کے دن بارہ ہزار شہید اٹھائے جائیں گے۔

## عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ثابت بن ثوبان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو امانتدار نہیں ہے، اس کا ایمان نہیں ہے اور جنت میں ایمان کے بغیر داخلہ ممکن نہیں ☼

7702 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُدْرِكٍ الْقِصْرِىُّ، بِقَصْرِ ابْنِ هُبَيْرَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ

---

7700–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' أما حديث أبى عوانة - حديث: 8633مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أضى عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند عبد العزيز بن عبيد الله - عبد العزيز بن عبيد الله عن القاسم أبى عبد الرحمن' حديث:1309

7702–سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب إفشاء السلام - حديث: 3691مسند الروياني - القاسم أبو عبد الرحمن عن أبى أمامة' حديث:1190

Marfat.com

الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُوْ خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اِيمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهُ، وَالَّذِيْ نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کے ایمان کا کوئی اعتبار نہیں ہے جو امانت دار نہیں ہے اور اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک ایمان نہ رکھو۔

## ☼ نوکیلے دانتوں سے شکار کرنے والے درندے اور پالتو گدھے حرام ہیں ☼

7703 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُدْرِكٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُوْ خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: نُوْدِيَ فِينَا عَامَ خَيْبَرَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ ذِيْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ حَرَامٌ، وَالْحُمُرُ الْاَهْلِيَّةُ حَرَامٌ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوۂ خیبر کے موقع پر سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں یہ اعلان کیا گیا'' ہر وہ جانور حرام ہے جو کیلے والے دانت سے شکار کرتا ہے اور پالتو گدھے بھی حرام ہیں''۔

## ☼ جنت کسی نافرمان کے لئے حلال نہیں ہے ☼

7704 –وَاَنَّ الْجَنَّةَ لَا تَحِلُّ لِعَاصٍ

✧✧ اور یہ کہ جنت نافرمان کے لئے حلال نہیں ہے۔

## ☼ جس کو جہاد سے خوف آتا ہو، کنجوس ہو، وہ کثرت سے سبحان الله وبحمده پڑھے ☼

7705 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُدْرِكٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عُتْبَةُ بْنِ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَالَهُ اللَّيْلُ اَنْ يُكَابِدَهُ، اَوْ بَخِلَ بِالْمَالِ اَنْ يُنْفِقَهُ، اَوْ جَبُنَ عَنِ الْعَدُوِّ اَنْ يُقَاتِلَهُ، فَلْيُكْثِرْ مِنْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، فَاِنَّهَا اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ جَبَلِ ذَهَبٍ يُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو رات کی تکالیف سے خوف آتا ہو، جو مال کو خرچ کرنے سے کنجوس ہو جائے یا دشمن کے مقابلے میں لڑنے سے بزدل ہو جائے وہ سبحان الله وبحمده

---

7703–سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في النهي عن ضرب الخدود - حديث: 1580مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز' ما ينهى عنه مما يصنع على الميت من الصياح وشق الجيوب - حديث:11151

7705–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند إبراهيم بن أبي عبلة' ما روى ابن ثوبان عن الشاميين - ابن ثوبان , عن القاسم أبي عبد الرحمن' حديث: 169الترغيب في فضائل الأعمال وثواب ذلك لابن شاهين - باب مختصر من فضل الذكر لله عز وجل' حديث:158

Marfat.com

کثرت سے پڑھا کرے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سونے کے پہاڑ خرچ کرنے سے بھی افضل ہے۔

## ثَابِتُ بْنُ ثَوْبَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت ثابت بن ثوبان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ بدفالی والے پرندے کا شریعت میں کوئی تصور نہیں ہے ☼

7706 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَازُ الْجُرَشِيُّ، ثنا اَبُوْ خُلَيْدٍ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا هَامَ، وَلَا صَفَرَ، وَلَا عَدْوٰى، وَلَا يَتِمُّ شَهْرَانِ ثَلَاثُوْنَ يَوْمًا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہام (رات کا پرندہ جس سے لوگ بدفالی لیتے تھے ،ایک قول کے مطابق وہ پرندہ بوم ہے) کا کوئی تصور نہیں ہے ،اور صفر (اہل عرب یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ انسان کے پیٹ میں ایک سانپ ہوتا ہے جب بندہ بھوکا ہوتا ہے تو وہ انسان کو تکلیف دیتا ہے) کا کوئی تصور نہیں ہے اور چھو کر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے ،دو مہینے مسلسل تیس دن کے نہیں ہوتے۔

## عَلِيُّ بْنُ يَزِيْدَ يُكْنٰى اَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ الدِّمَشْقِيَّ، عَنِ الْقَاسِمِ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الذِّمَارِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ ان کی کنیت ''ابوعبدالملک'' ہے ،آپ دمشقی ہیں ،ان کی حضرت قاسم یحییٰ بن حارث ذماری رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعے حضرت علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جنت میں جانے کے لئے صبح وشام کی ایک مختصر دعاء ☼

7707 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرٍ، حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِيْنِيْ، اَصْبَحْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ،

7706–شرح معانی الآثار للطحاوی - کتاب الکراهة' باب الرجل یکون به الداء هل یجتنب أم لا ؟ - حدیث:4680المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الطب' باب نفی العدوی - حدیث:2547

7707–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الباء' من اسمه بکر - حدیث:3164مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهی إلینا من مسند یحیی بن الحارث الذماری - یحیی بن الحارث عن علی بن یزید' حدیث:870

Marfat.com

اَتُوبُ اِلَيْكَ مِنْ سَيِّءِ عَمَلِي، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِيَ الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا اِلَّا اَنْتَ، فَاِنْ مَاتَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَاِنْ قَالَ حِيْنَ يُمْسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّي، وَاَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، اَمْسَيْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَتُوبُ اِلَيْكَ مِنْ سَيِّءِ عَمَلِي، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِيَ الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا اِلَّا اَنْتَ، فَمَاتَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ ." قَالَ: ثُمَّ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ مَا لَا يَحْلِفُ عَلٰى غَيْرِهِ يَقُوْلُ: وَاللّٰهِ، مَا قَالَهَا عَبْدٌ حِيْنَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَيَمُوتُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَاِنْ قَالَهَا حِيْنَ يُمْسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَمَاتَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے صبح کے وقت تین مرتبہ یہ پڑھا:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، رَبِّي وَاَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، اَصْبَحْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَتُوبُ اِلَيْكَ مِنْ سَيِّءِ عَمَلِي، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِيَ الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا اِلَّا اَنْتَ

''اے اللہ! تیرے ہی لئے تمام تعریفیں ہیں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو ہی میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں تجھ پر ایمان لایا اور میں نے اپنا دین تیرے لئے خالص کیا، میں نے تیرے عہد اور وعدے کے مطابق اپنی ہمت کے مطابق صبح کی ہے، میں اپنے برے عمل سے تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اپنے ان گناہوں کی مغفرت چاہتا ہوں جن کو تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں ہے''

اگر وہ اسی دن فوت ہوگیا تو جنت میں جائے گا۔ اور اگر اس دن شام کے وقت تین مرتبہ یہ پڑھا:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّي، وَاَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، اَمْسَيْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَتُوبُ اِلَيْكَ مِنْ سَيِّءِ عَمَلِي، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِيَ الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا اِلَّا اَنْتَ

''اے اللہ تیرے ہی لئے تمام تعریفیں ہیں، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، تو ہی میرا رب ہے، میں تیرا بندہ ہوں، میں تجھ پر ایمان لایا، میں نے اپنا دین تیرے لئے خالص کیا، میں نے تیرے عہد اور تیرے وعدے پر شام کی ہے جہاں تک میرے اندر ہمت ہے میں اپنے برے عمل سے تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اپنے ان گناہوں کی مغفرت چاہتا ہوں جن کو تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں ہے۔

اگر اسی رات وہ مرجائے تو جنت میں جائے گا۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہ قسم کھایا کرتے تھے جو اس کے علاوہ کسی اور موقع پر کبھی نہیں کھاتے تھے، پھر کہتے تھے: اللہ کی قسم جو بندہ صبح کے وقت تین مرتبہ یہ پڑھ لے اور اسی دن مرجائے وہ جنت میں جائے گا اور اگر شام کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے اور اسی رات فوت ہوجائے تو وہ جنت میں جائے گا۔

Marfat.com

## فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت فرج بن فضالہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ خوف خدا میں شراب سے بچنے والے کو قیامت کے دن قدس کے حوض کے جام ملیں گے ☼

7708 – حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ اَبِيْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَنِيْ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ، وَاَمَرَنِيْ رَبِّي بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ، وَالْمَزَامِيرِ، وَالْاَوْثَانِ، وَالصُّلُبِ، وَاَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَحَلَفَ رَبِّي بِعِزَّتِهِ لَا يَشْرَبُ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِهِ جَرْعَةً مِنْ خَمْرٍ مُتَعَمِّدًا اِلَّا سَقَيْتُهُ مِنَ الصَّدِيدِ مِثْلَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، مَغْفُورًا لَهُ اَوْ مُعَذَّبًا . وَلَا يَسْقِيهَا صَبِيًّا صَغِيرًا مُسْلِمًا مُتَعَمِّدًا اِلَّا سَقَيْتُهُ مِثْلَهَا مِنَ الصَّدِيدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْفُورًا لَهُ اَوْ مُعَذَّبًا، وَلَا يَتْرُكُهَا مِنْ مَخَافَتِي اِلَّا سَقَيْتُهُ مِنْ حِيَاضِ الْقُدُسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام جہانوں کے لئے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا ہے اور میرے رب نے مجھے گانے باجے کے آلات اور ڈھولکیاں توڑنے کا حکم دیا ہے اور بتوں کو اور صلیب کو توڑنے کا اور جاہلیت کی تمام رسموں کو ختم کرنے کا حکم دیا ہے اور میرے رب نے اپنی عزت کی قسم کھائی ہے کہ اس کے بندوں میں سے جو بندہ شراب کا جان بوجھ کر ایک گھونٹ بھی پیئے گا میں اس کو قیامت کے دن اتنی ہی خون ملی پیپ پلاؤں گا، چاہے اس کی مغفرت کروں یا اس کو بخش دیا جائے۔ اور جو بندہ اپنے چھوٹے مسلمان بچے کو جان بوجھ کر ایک گھونٹ شراب کا پلاتا ہے میں اس کو قیامت کے دن اتنی ہی خون ملی پیپ پلاؤں گا چاہے اس کی مغفرت کی جائے یا عذاب دیا جائے۔ اور جو میرے خوف کی وجہ سے شراب کو چھوڑتا ہے میں اس کو قیامت کے دن قدس کے حوض میں سے پلاؤں گا۔

### ☼ گانے والی عورتوں کی خرید وفروخت اور ان کی تجارت حرام ہے ☼

7709 –وَلَا يَحِلُّ بَيْعُ الْمُغَنِّيَاتِ وَلَا شِرَاؤُهُنَّ، وَلَا التِّجَارَةُ فِيهِنَّ، وَاِنَّمَا هُنَّ حَرَامٌ

✧✧ اور گانے والی عورتوں کو بیچنا اور ان کو خریدنا حلال نہیں ہے اور نہ ہی ان کی تجارت جائز ہے یہ حرام ہے۔

عُبَيْدُ بْنُ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ مُطَّرِحُ بْنُ يَزِيْدَ اَبُو الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ

---

7708–صحیح مسلم - کتاب اللباس والزینة' باب تحریم استعمال إناء الذهب والفضة على الرجال والنساء - حدیث:3960سنن ابن ماجه - کتاب التجارات' باب ما لا یحل بیعه - حدیث:2165

Marfat.com

حضرت عبید بن زحر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت علی بن یزید مطرح بن یزید ابوالمہلب رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت عبیداللہ بن زحر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ شراب خوروں کی عبرتناک سزا کا بیان ☼

7710 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّبَّاغُ، ثنا الْمُشْمَعِلُّ بْنُ مِلْحَانَ، عَنْ مُطَّرِحِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَعَثَنِي اللّٰهُ هُدًى وَرَحْمَةً لِلْعَالَمِيْنَ، وَاَمَرَنِيْ رَبِّيْ اَنْ اَدُقَّ الْمَزَامِيْرَ، وَالْمَعَازِفَ، وَالْاَوْثَانَ الَّتِيْ كَانَتْ تُعْبَدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، وَاَقْسَمَ رَبِّيْ بِعِزَّتِهِ لَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ عَبْدٌ مِنْ عَبِيْدِيْ اِلَّا سَقَيْتُهُ اِيَّاهُ مِنَ الْحَمِيْمِ، فَاِمَّا اَغْفِرُ لَهُ، وَاِمَّا اُعَذِّبُهُ، وَاَقْسَمَ رَبِّيْ بِعِزَّتِهِ لَا يَسْقِيْ عَبْدٌ مِنْ عَبِيْدِيْ صَبِيًّا لَا يَعْقِلُهُ اِلَّا سَقَيْتُهُ مِثْلَ مَا سَقَاهُ مِنَ الْحَمِيْمِ، اِمَّا اَنْ اَغْفِرَ لَهُ، وَاِمَّا اَنْ اُعَذِّبَهُ، وَاَقْسَمَ رَبِّيْ بِعِزَّتِهِ لَا يَتْرُكُهُ عَبْدٌ مِنْ عَبِيْدِيْ مَخَافَتِيْ اِلَّا سَقَيْتُهُ اِيَّاهُ فِيْ حَضِيْرَةِ الْقُدُسِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام جہانوں کے لئے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا ہے اور میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں مزامیر کو توڑ دوں اور گانے باجے کے تمام آلات کو توڑ دوں اوران بتوں کو توڑ دوں جن کی اللہ کے سوا عبادت کی جاتی ہے۔میرے رب نے اپنی عزت کی قسم کھا کر کہا ہے کہ میرے بندوں میں سے جو شراب پیئے گا ،میں اس کو کھولتا ہوا گرم پانی پلاؤں گا، چاہے اس کی میں مغفرت کروں یا اس کو عذاب دوں۔اور میرے رب نے اپنی عزت کی قسم کھا کر کہا ہے: میرے بندوں میں سے جو بندہ اپنے نابالغ بچے کو شراب پلاتا ہے میں اس کو اتنا ہی کھولتا ہوا گرم پانی پلاؤں گا پھر چاہے اس کی مغفرت کردوں یا اس کو عذاب دوں اور میرے رب نے اپنی عزت کی قسم کھا کر کہا ہے کہ میرے بندوں میں سے جو میرے خوف کی وجہ سے شراب نوشی سے بچتا ہے میں اس کو قدسیوں کی جماعت میں (شامل کر۔کے جام) پلاؤں گا۔

## ☼ گانے والی عورتوں کی خرید وفروخت ناجائز ہے ☼

7711 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا مُطَّرِحُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ بَيْعُ الْمُغَنِّيَاتِ، وَلَا شِرَاؤُهُنَّ، وَلَا التِّجَارَةُ فِيْهِنَّ، وَاَثْمَانُهُنَّ حَرَامٌ، وَالِاسْتِمْتَاعُ اِلَيْهِنَّ

7710–صحیح مسلم - کتاب اللباس والزینة' باب تحریم استعمال إناء الذهب والفضة علی الرجال والنساء - حدیث:2165
حدیث:3960سنن ابن ماجه - کتاب التجارات' باب ما لا یحل بیعه - حدیث:2165
7711–صحیح مسلم - کتاب اللباس والزینة' باب تحریم استعمال إناء الذهب والفضة علی الرجال والنساء - حدیث:2165
حدیث:3960سنن ابن ماجه - کتاب التجارات' باب ما لا یحل بیعه - حدیث:2165

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گانے والی عورتوں کو بیچنا ،ان کو خریدنا اور ان کی تجارت کرنا جائز نہیں ہے ان کی کمائی حرام ہے اور ان سے نفع حاصل کرنا بھی حرام ہے۔

## ☼ ایک دن کا روزہ بندے کو دوزخ سے ایک سو سال کی مسافت دور کر دیتا ہے ☼

7712 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ حَسَنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ مُطَّرِحٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَعَّدَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ مَسِيْرَةَ مِائَةِ عَامٍ، رَكْضَ الْفَرَسِ الْجَوَادِ الْمُضْمَرِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کا چہرہ دوزخ سے اتنا دور کر دیتا ہے جو کہ تیز رفتار گھوڑے کی ایک سو سال کی مسافت ہے۔

## ☼ آخری زمانے میں برائی سے روکنے والا مقامات صحابہ کے قریب ہوگا ☼

7713 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّبَّاغُ، ثنا الْمُشْمَعِلُّ بْنُ مِلْحَانَ، عَنْ مُطَّرِحِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " اِنَّ لِهٰذَا الدِّيْنِ اِقْبَالًا وَاِدْبَارًا، اَلَا وَاِنَّ مِنْ اِقْبَالِ هٰذَا الدِّيْنِ اَنْ تَفْقَهَ الْقَبِيلَةُ بِاَسْرِهَا حَتَّى لَا يَبْقَى اِلَّا الْفَاسِقُ، وَالْفَاسِقَانِ ذَلِيلَانِ فِيهَا، اِنْ تَكَلَّمَا قَهَرَا وَاضْطَهَدَا، وَاِنَّ مِنْ اِدْبَارِ هٰذَا الدِّيْنِ، اَنْ تَجْفُوَ الْقَبِيلَةُ بِاَسْرِهَا، فَلَا يَبْقَى اِلَّا الْفَقِيهُ وَالْفَقِيهَانِ، فَهُمَا ذَلِيلَانِ اِنْ تَكَلَّمَا قَهَرَا وَاضْطَهَدَا، وَيَلْعَنُ آخِرُ الْاُمَّةِ اَوَّلَهَا، اَلَا وَعَلَيْهِمْ حَلَّتِ اللَّعْنَةُ حَتَّى يَشْرَبُوا الْخَمْرَ عَلَانِيَةً حَتَّى تَمُرَّ الْمَرْاَةُ بِالْقَوْمِ، فَيَقُومُ اِلَيْهَا بَعْضُهُمْ، فَيَرْفَعُ بِذَيْلِهَا كَمَا يُرْفَعُ بِذَنَبِ النَّعْجَةِ، فَقَائِلٌ يَقُولُ: يَوْمَئِذٍ اَلَا وَارِ مِنْهَا وَرَاءَ الْحَائِطِ، فَهُوَ يَوْمَئِذٍ فِيهِمْ مِثْلُ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ فِيكُمْ، فَمَنْ اَمَرَ يَوْمَئِذٍ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَى عَنِ الْمُنْكَرِ فَلَهُ اَجْرُ خَمْسِينَ مِمَّنْ رَآنِي، وَآمَنَ بِيْ وَاَطَاعَنِيْ وَتَابَعَنِيْ "

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس دین کا آگے جانا بھی ہے اور پیچھے آنا بھی ہے۔خبردار!اس دین کا آگے جانا یہ ہے کہ پورے کا پورا قبیلہ فقہ حاصل کرے گا صرف ایک دو فاسق لوگ باقی بچیں گے اگر وہ کبھی زبردستی اپنی بات کریں گے بھی تو ذلیل ہو جائیں گے۔اور اس دین کا پیچھے آنا یہ ہے کہ پورے کا پورا قبیلہ جفا کرے گا اور ان میں صرف ایک یا دو فقیہ باقی بچیں گے، اگر یہ زبردستی کسی سے گفتگو کریں گے تو ذلیل ہونگے اور اس امت کے بعد میں آنے والے پہلے والوں پر لعنت کریں گے۔خبردار!ان کے اوپر لعنت حلال ہے۔وہ لوگ سرعام شراب پئیں گے۔کوئی

7712–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب فضائل الجهاد - باب ما جاء فی فضل الصوم فی سبیل الله' حدیث:1591مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الجهاد' باب الصیام فی الغزو - حدیث:9385

7713–المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الفتوح' باب ظهور الفساد فی آخر الزمان وفضل الأمر بالمعروف ذلك الوقت - حدیث: 4577مسند الحارث - کتاب الفتن نعوذ بالله منها' باب فیمن یأمر بالمعروف وینهی عن المنکر فی أیام الشدة - حدیث:757

Marfat.com

عورت کچھ مردوں کے قریب سے گزرے گی ،ایک مرد اس کی طرف اٹھ کر کھڑا ہوگا اور اس کا دامن اٹھالے گا جس طرح کہ بھیڑ کی دم کو اٹھایا جاتا ہے (اور وہ سرعام اس کے ساتھ زنا کرے گا) کوئی کہنے والا کہے گا: خبردار! اس کو دیوار کے پیچھے لے جا کر جو کچھ کرنا ہے کرو۔اس زمانے میں وہ شخص (جس نے ان کو صرف اتنا کہا ہوگا کہ تم نے برائی کرنی ہی ہے تو دیوار کے پیچھے جا کر کرلو) اس طرح ہوگا جس طرح آج تمہارے اندر ابوبکر اور عمر ہیں۔ان دنوں جو شخص اچھائی کا حکم دے گا اور برائی سے منع کرے گا اس کو ان جیسے پچاس لوگوں کا ثواب ملے گا جنہوں نے میری زیارت کی اور مجھ پر ایمان لائے اور میری اطاعت کی اور میری پیروی کی۔

☼ نماز میں رینٹھ یا تھوک آئے تو بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے پھینک کر ملنے کا حکم ☼

7714 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مُطَّرِحِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَاسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ، فَرَاَى نُخَاعَةً فِي الْقِبْلَةِ، فَخَلَعَ نَعْلَهُ، ثُمَّ مَشٰى اِلَيْهَا فَحَتَّهَا، فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ يُوَجِّهُهُ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ، فَاِنَّهُ فِي مَقَامٍ عَظِيمٍ بَيْنَ يَدَيْ رَبٍّ عَظِيمٍ يَسْاَلُ اَمْرًا عَظِيمًا الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ، وَالنَّجَاةِ مِنَ النَّارِ، وَاِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ، فَاِنَّهُ يَقُوْمُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ مُسْتَقْبِلَ رَبِّهِ وَمَلَكُهُ عَنْ يَمِيْنِهِ وَقَرِيْنُهُ عَنْ يَسَارِهِ، فَلَا يَتْفِلَنَّ اَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَلَا عَنْ يَمِيْنِهِ، وَلٰكِنْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى، ثُمَّ لِيَعْرُكْ يَسَارِهِ، فَلَا يَتْفِلَنَّ اَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَلَا عَنْ يَمِيْنِهِ، وَلٰكِنْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى، ثُمَّ لِيَعْرُكْ فَلْيُشَدِّدْ عَرْكَهُ، فَاِنَّمَا يَعْرُكُ اُذُنَيِ الشَّيْطَانِ، وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ اِذَا تَكَشَّفَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ الْحُجُبُ، اَوْ يُؤْذَنُ فِي الْكَلَامِ شَكَا مِمَّا يَلْقٰى مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن کھڑے ہوئے ،آپ نے نماز شروع کی پھر آپ نے قبلہ کی جانب رینٹھ دیکھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا جوتا اتارا اور اس کے پاس گئے اور اس کو رگڑ کر صاف کردیا، تین مرتبہ اسی طرح کیا، جب آپ نے نماز مکمل کرلی تو لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور فرمایا: لوگو جب تم نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہو تو تم اپنے عظیم رب کے سامنے ایک عظیم مقام کھڑے ہوتے ہو، تم اللہ تعالیٰ سے ایک عظیم بات یعنی جنت کی کامیابی مانگ رہے ہوتے ہو اور دوزخ سے نجات مانگ رہے ہوتے ہو، اس لئے جب کوئی شخص نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اللہ کے سامنے کھڑا ہوتا ہے، اپنے رب کی جانب متوجہ ہوتا ہے اور اس کا فرشتہ اس کی دائیں جانب ہوتا ہے اور اس کا دوسرا ساتھی اس کی بائیں جانب ہوتا ہے۔اس لئے کوئی بھی شخص اپنے آگے نہ تھوکے، اپنے دائیں نہ تھوکے بلکہ اپنے بائیں طرف یا بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے، پھر اس کو اچھی طرح مل دے ،اس لئے کہ وہ (دراصل) شیطان کے کانوں کو مل رہا ہوتا ہے۔اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے جب تمہارے درمیان اور اس کے درمیان پردے اٹھیں

7714–مسند الروياني - القاسم أبو عبد الرحمن عن أبي أمامة' حديث:1172

Marfat.com

گے یا اس سے کلام کی اجازت ملے گی تو وہ اس تکلیف کی شکایت کرے گا جو اس عمل کی وجہ سے اس کو پہنچی تھی۔(جس مسجد کا فرش نہ ہو، کچی زمین ہو، وہاں کا یہ حکم ہے، آج کل جہاں قیمتی قالین بچھے ہوتے ہیں، کارپٹ ہوتے ہیں، تھوکنے سے وہ آلودہ ہو جائیں گے، یہاں تھوکنے سے بچنا چاہئے)

## ✡ رسول اکرم ﷺ نے جنت میں اپنے آگے حضرت بلال کے قدموں کی آہٹ سنی ✡

7715 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنِّي اُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ، فَسَمِعْتُ خَشَفَةً، فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ فَقَالُوا: بِلَالٌ"

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے جنت میں داخل کیا گیا تو میں نے اپنے آگے قدموں کی آہٹ سنی۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: بلال۔

## ✡ علماء کی مجلس میں بیٹھنا اور حکماء کا کلام سننا مردہ دلوں کو زندہ کر دیتا ہے ✡

7716 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ لُقْمَانَ قَالَ لِابْنِهِ: يَا بُنَيَّ عَلَيْكَ بِمَجَالِسِ الْعُلَمَاءِ، وَاسْتَمِعْ كَلَامَ الْحُكَمَاءِ، فَاِنَّ اللّٰهَ يُحْيِي الْقَلْبَ الْمَيِّتَ بِنُوْرِ الْحِكْمَةِ كَمَا يُحْيِي الْاَرْضَ الْمَيْتَةَ بِوَابِلِ الْمَطَرِ"

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! تم علماء کی مجلس میں بیٹھا کرو اور حکماء کا کلام سنا کرو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ حکمت کے نور سے مردہ دلوں کو زندہ کرتا ہے جس طرح مردہ زمین کو بارش کی تری سے زندہ کرتا ہے۔

## ✡ رسول اکرم ﷺ ہر فرضی یا نفلی نماز کے بعد یہ دعا ضرور مانگا کرتے تھے ✡

7717 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، ثنا اَبُو الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: مَا دَنَوْتُ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ، اَوْ تَطَوُّعٍ اِلَّا سَمِعْتُهُ يَدْعُو بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ الدَّعَوَاتِ، لَا يَزِيْدُ فِيهِنَّ وَلَا يَنْقُصُ مِنْهُنَّ: اللّٰهُمَّ، اغْفِرْ لِي ذُنُوْبِي وَخَطَايَايَ، اللّٰهُمَّ اَنْعِشْنِي، وَاجْبُرْنِي، وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ

7715–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:6260المعجم الصغیر للطبرانی - من اسمه محمد' حدیث:936

7716–المدخل إلی السنن الکبری للبیہقی - باب مذاکرة العلم والجلوس مع أهله' حدیث: 336أمثال الحدیث للرامہرمزی - مقدمة' حدیث:58

7717–عمل الیوم واللیلة لابن السنی - نوع آخر' حدیث:116جزء أبی عروبة الحرانی بروایة الأنطاکی' حدیث:72

Marfat.com

وَالْاَخْلَاقِ، فَاِنَّهُ لَا يَهْدِى لِصَالِحِهَا، وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں کسی بھی فرضی یا نفلی نماز میں تمہارے نبی کے قریب ہوا، تو میں نے ان کو یہ دعا مانگتے سنا، اس کے اندر نہ کبھی کمی کی اور نہ کبھی زیادتی کی:

اللّٰهُمَّ، اغْفِرْ لِى ذُنُوْبِىْ وَخَطَايَاىَ، اللّٰهُمَّ اَنْعِشْنِى، وَاجْبُرْنِى، وَاهْدِنِىْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ، فَاِنَّهُ لَا يَهْدِى لِصَالِحِهَا، وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ

''اے اللہ! میرے گناہوں اور میری خطاؤں کو معاف کردے، اے اللہ! مجھے فقر سے بچا اور میری کوتاہیوں کی کمی کو پورا کردے اور مجھے نیک اعمال کی ہدایت عطا فرما، اچھے اخلاق کی ہدایت عطا فرما کیونکہ اچھے اعمال کی ہدایت اور برائی کو پھیرنا صرف تو ہی کرسکتا ہے''۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ کے ایک لقمہ کی برکت سے فحاشہ عورت کی فحاشی ختم ہوگئی ☼

7718 – حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّىُّ، ثنا اَبُوْ غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ مُطَّرِحِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِىِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَتِ امْرَاَةٌ تُرَافِثُ الرِّجَالَ، وَكَانَتْ بَذِيئَةً، فَمَرَّتْ بِالنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَاْكُلُ ثَرِيدًا عَلَى طَرَيَانٍ، قَالَتْ: انْظُرُوا اِلَيْهِ يَجْلِسُ كَمَا يَجْلِسُ الْعَبْدُ، وَيَاْكُلُ كَمَا يَاْكُلُ الْعَبْدُ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاَىُّ عَبْدٍ اَعْبَدُ مِنِّى . قَالَتْ: وَيَاْكُلُ وَلَا يُطْعِمُنِى. قَالَ: فَكُلِى . قَالَتْ: نَاوِلْنِى يَدَكَ، فَنَاوَلَهَا قَالَتْ: اَطْعِمْنِىْ مِمَّا فِى فِيكَ فَاَعْطَاهَا، فَاَكَلَتْ، فَغَلَبَهَا الْحَيَاءُ، فَلَمْ تُرَافِثْ اَحَدًا حَتَّى مَاتَتْ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک عورت مردوں کے ساتھ فحش گوئی کیا کرتی تھی، بہت بے حیاء تھی، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزری۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر بیٹھے ثرید تناول فرما رہے تھے

اس نے کہا: دیکھو یہ اس طرح بیٹھے ہیں جس طرح کوئی غلام بیٹھتا ہے اور کھاتے ایسے ہیں جس طرح کوئی غلام کھاتا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ سے زیادہ غلام کون ہے؟ اس نے کہا: وہ خود کھا رہے ہیں لیکن مجھے نہیں کھلا رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کھا۔ اس نے کہا: اپنا ہاتھ مجھے دیجئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اس کو دیا، اس نے کہا: جو لقمہ آپ کے منہ میں ہے وہ مجھے عطا فرمایئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے منہ سے نکال کر) وہ لقمہ اس کو عطا کردیا، اس نے کھالیا تو اس پر حیاء غالب آگئی اور پھر اس نے زندگی بھر کسی کے ساتھ فحش کلامی نہیں کی۔

## ☼ حورعین کو زعفران سے بنایا گیا ہے ☼

7719 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِىُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِى

7719 – المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 288 صفة الجنة لأبى نعيم الأصبهانى - ذكر نكاح أهلها وتعانقهم حورها وسكان مقاصيرها حديث: 407

Marfat.com

الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلَقَ اللّٰهُ الْحُورَ الْعِينَ مِنَ الزَّعْفَرَانِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حورِ عین کو زعفران سے پیدا کیا ہے۔

☼ جس نے سلام میں پہل کی وہ اللہ اور اس کے رسول کا سب سے زیادہ قریبی ہے ☼

7720 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُوْ غَسَّانَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِىْ الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَاَ بِالسَّلَامِ، فَهُوَ اَوْلٰى بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثنا عَائِذُ بْنُ حَبِيْبٍ، عَنْ مُطَّرِحٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے سلام میں پہل کی وہ اللہ اور اس کے رسول کے زیادہ قریب ہے۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان مروی ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیل قرار دیا ☼

7721 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِىْ الْمُهَلَّبِ الْكِنَانِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اتَّخَذَنِىْ خَلِيلًا، كَمَا اتَّخَذَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا، وَاِنَّ خَلِيلِى اَبُوْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے خلیل بنایا ہے جس طرح ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا تھا۔ میرا خلیل ابوبکر ہے۔

☼ عورتوں میں نیک خواتین کا تناسب وہی ہے جو کووں میں سفید پاؤں والے کا ☼

7722 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ مُطَّرِحٍ، عَنْ عَلِيِّ

7720–سنن أبي داود - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب في فضل من بدأ السلام' حديث:4543سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الاستئذان والآداب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في فضل الذي يبدأ بالسلام' حديث:2687

7721–فضائل الصحابة لأحمد بن حنبل - قوله صلى الله عليه وسلم : "لو كنت متخذا من' حديث:68

7722–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الوليمة' باب أوصاف النساء - حديث:1736

Marfat.com

بُنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمَرْاَةِ الصَّالِحَةِ فِی النِّسَاءِ كَمَثَلِ الْغُرَابِ الْاَعْصَمِ . قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا الْغُرَابُ الْاَعْصَمُ؟ قَالَ: الَّذِیْ اِحْدَى رِجْلَيْهِ بَيْضَاءُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: عورتوں میں نیک خاتون کی مثال اس طرح ہے جس طرح کہ اعصم کوا۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعصم کوا کیا ہوتا ہے؟ فرمایا: وہ کوا جس کا ایک پاؤں سفید ہو۔

## ☼ نوحہ کرنے والیوں کے کپڑے قیامت کے دن سیارہ رنگ کی بدبودار رال کے ہونگے ☼

7723 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِیُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُطَّرِحِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّائِحَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى طَرِيقٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، سَرَابِيلُهَا مِنْ قَطِرَانٍ، وَتَغْشٰى وَجْهَهَا النَّارُ، اِذَا لَمْ تَتُبْ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: نوحہ کرنے والی عورتیں قیامت کے دن جنت اور دوخ کے درمیان ایک راستے پر ہونگیں، ان کے کرتے (سیاہ رنگ کی بدبودار) رال کے ہونگے اور ان کے چہروں کو آگ نے ڈھانپ رکھا ہوگا بشرطیکہ انہوں نے مرنے سے پہلے توبہ نہ کی ہو۔

## ☼ مسلمان بوڑھے، عالم اور عادل حکمران کا حق صرف منافق ہی ہلکا جانتا ہے ☼

7724 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِیُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُطَّرِحِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " ثَلَاثَةٌ لَا يَسْتَخِفُّ بِحَقِّهِمْ اِلَّا مُنَافِقٌ: ذُو الشَّيْبَةِ فِی الْاِسْلَامِ، وَذُو الْعِلْمِ، وَاِمَامٌ مُقْسِطٌ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: تین شخص ایسے ہیں جن کا حق صرف منافق ہی ہلکا جانتا ہے۔

○ اسلام کے اندر جو بوڑھا ہوگیا۔ ○ صاحب علم۔ ○ انصاف کرنے والا امام۔

يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمِصْرِیُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ

حضرت یحییٰ بن ایوب مصری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عبیداللہ بن زحر رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت علی بن یزد رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعے حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7724–الأموال لابن زنجويه - باب : ما يستحب من توقير أئمة العدل وتعزيزهم حدیث:49

Marfat.com

## ☼ کھانا نہ کھانے کی قسم کھائی،توڑنے پر گناہ ہوگا ☼

7725 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، انا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا عِنْدَ عَائِشَةَ، فَجَاءَتْهَا جَارِيَةٌ لَهَا اَوْ مَوْلَاةٌ بِثَرِيدَةٍ، فَقَالَتْ: كُلِي هَذِهِ يَا سَيِّدَتِي، فَقَدْ اَعْجَبَنِيْ طِيبُهَا، فَقَالَتْ: اَخِّرِيهَا عَنِّي، فَاَقْسَمَتْ عَلَيْهَا، فَقَالَتْ: اَخِّرِيهَا عَنِّي، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ اَحْنَثْتِيهَا كَانَ عَلَيْكِ اِثْمُهَا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود تھے، ام المومنین رضی اللہ عنہا کی لونڈی (یا ان کی آزاد کردہ) ثرید لے کر آئیں اور انہوں نے عرض کی: اے میری آقا! یہ کھالیجئے، اس کی خوشبو بہت اچھی ہے۔ ام المومنین نے فرمایا: اس کو مجھ سے دور کردو۔ ام المومنین اس پر قسم کھالی اور کہا: اس کو مجھ سے دور کردو۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو قسم توڑے گی تو تمہیں اس کا گناہ ہوگا۔

## ☼ یتیم کی کفالت کرنے والا جنت کے اندر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہوگا ☼

7726 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَسَحَ رَاْسَ يَتِيمٍ لَا يَمْسَحُهُ اِلَّا لِلّٰهِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مَرَّتْ عَلَيْهَا يَدُهُ حَسَنَاتٌ، وَمَنْ اَحْسَنَ اِلَى يَتِيمٍ عِنْدَهُ كُنْتُ اَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ وَقَرَنَ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کسی یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا، جتنے بالوں پر اس کا ہاتھ گزرے گا، اس کو اتنی نیکیاں ملیں گی اور جس نے اپنے زیر کفالت یتیم کے ساتھ حسنِ سلوک کیا میں اور وہ جنت کے اندر اس طرح ہونگے۔ یہ کہتے ہوئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دو انگلیاں ملائیں۔

## ☼ دعائے رسول کی برکت سے چھما چھم برسات برسی ☼

7727 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

7725–مسند الروياني - القاسم أبو عبد الرحمن عن أبي أمامة' حديث:1194
7726–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21601المعجم الأوسط للطبراني - باب الباء' من اسمه بكر - حديث:3240
7727–الدعاء للطبراني - باب الدعاء في الاستسقاء' حديث: 2071دلائل النبوة للبيهقي - جماع أبواب غزوة تبوك' جماع أبواب دعوات نبينا صلى الله عليه وسلم المستجابة في الأطعمة - باب استسقاء النبي صلى الله عليه وسلم وإجابة الله تعالى إياه' حديث:2383

Marfat.com

الْمَسْجِدِ ضُحًى، فَكَبَّرَ ثَلَاثَ تَكْبِيرَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ، اسْقِنَا ثَلَاثًا، اللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا سَمْنًا وَلَبَنًا وَشَحْمًا وَلَحْمًا . وَمَا يُرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابٌ فَثَارَتْ رِيحٌ وَغَبَرَةٌ، ثُمَّ اجْتَمَعَ سَحَابٌ، فَصَبَّتِ السَّمَاءُ، وَصَاحَ اَهْلُ الْاَسْوَاقِ وَتَفَارَّوْا اِلٰى سَقَائِفِ الْمَسْجِدِ، وَاِلٰى بُيُوتِهِمْ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ، فَسَالَتِ الطُّرُقُ، وَرَاَيْنَا ذٰلِكَ الْمَطَرَ عَلٰى اَطْرَافِ شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى كَتِفَيْهِ وَمَنْكِبَيْهِ كَاَنَّهُ الْجُمَانُ، فَانْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْصَرَفْتُ اَمْشِي عَلٰى مِشْيَتِهِ وَهُوَ يَقُوْلُ: هٰذَا اُحَدِّثُكُمْ بِرَبِّهِ قَالَ اَبُوْ اُمَامَةَ: مَا رَاَيْتُ عَامًا اَكْثَرَ سَمْنًا وَلَبَنًا وَشَحْمًا وَلَحْمًا اِنَّ هٰؤُلَاءِ فِي الطُّرُقِ مَا يَكَادُ يَشْتَرِيهِ اَحَدٌ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کے وقت مسجد میں کھڑے ہوئے، آپ نے تین مرتبہ ''اللہ اکبر'' کہا پھر تین مرتبہ کہا:

اے اللہ ہم پر بارش نازل فرما، اے اللہ ہمیں مکھن اور دودھ، چربی اور گوشت عطا فرما۔

(دعا سے پہلے) آسمان پر بادل کا ایک ٹکڑا تک نہیں تھا، فوراً ہی غبار آلود ہوائیں چلنا شروع ہوگئیں پھر بادل اکٹھے ہوگئے اور آسمان سے بارش برسی، بازار والے چیخ پڑے اور یہ مسجد کی چھتوں کی جانب اور اپنے گھروں کی جانب بھاگ پڑے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہیں پر کھڑے تھے، راستے بہنے لگ گئے، ہم نے اس بارش کو دیکھا، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں کے کناروں پر تھی اور آپ کے کندھوں پر آپ کے بازوؤں پر موتیوں کی مانند تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوٹ کر آئے اور میں بھی آپ کے ساتھ چلتا ہوا لوٹ کر آ گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے' یہ میں نے اپنے رب کی بات بیان کی ہے۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس سے زیادہ کوئی سال نہیں دیکھا جس میں گھی بھی ملا ہو، دودھ بھی اور چربی اور گوشت بھی ہو۔ بے شک یہ راستوں پر ہوتا تھا اور کوئی خریدنے والا نہیں ہوتا تھا۔

## ☼ بن سنور کر رہنا تکبر نہیں ہے البتہ دوسروں کو حقیر جاننا تکبر ہے ☼

7728 – ثُمَّ انْصَرَفَ نَحْوَ الرِّجَالِ فَنَهَاهُمْ وَوَعَظَهُمْ، ثُمَّ انْصَرَفَ نَحْوَ النِّسَاءِ، فَوَعَظَهُنَّ وَشَدَّدَ عَلَيْهِنَّ فِي الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ، فَاَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرٍ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، بَلَغَنَا اَنَّكَ شَدَّدْتَ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ اِنِّي لَاُحِبُّ الْجَمَالَ حَتّٰى مِنْ حِبِّي الْجَمَالَ لَوْ جَعَلْتُ خِرَازَ سَوْطِي هٰذَا مِنْ جِلْدِ نَمِرٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، وَاِنَّمَا الْكِبْرُ مَنْ جَهِلَ الْحَقَّ، وَغَمَصَ النَّاسَ بِعَيْنِهِ

✧✧ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی جانب لوٹ گئے اور ان کو بری چیزوں سے منع فرمایا اور ان کو وعظ اور نصیحت کی اور پھر عورتوں کی جانب لوٹ کر چلے گئے اور ان کو وعظ کیا اور ان پر سونے اور ریشم کے حوالے سے سختی کی۔ بنی عامر کا ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے یہ اطلاع ملی ہے کہ آپ نے سونا اور ریشم پہننے میں سختی فرمائی ہے؟ اور اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں تو خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں یہاں تک کہ میرے خوبصورتی کو پسند کرنے کی انتہاء یہ

Marfat.com

ہے کہ اگر میں اپنے چابک کا دستہ بھی چیتے کی کھال کا بنواؤں تو اچھا لگتا ہے۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور وہ خوبصورتی کو ہی پسند کرتا ہے۔تکبر یہ ہے کہ آدمی حق سے جاہل رہے اور لوگوں کو اپنی نگاہوں میں حقیر جانے۔

☼ شرکیہ الفاظ پر مشتمل دم کروانا،ایسے تعویذ لینا جادو میں سے ہے ☼

7729 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، انا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "ثَلَاثَةٌ مِنَ السِّحْرِ: الرُّقَى، وَالتِّوَلُ، وَالتَّمَائِمُ"

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں جادو میں سے ہیں۔
○(شرکیہ الفاظ پر مشتمل) دم کرنا۔ ○ جادو کا علاج جادو سے کرنا۔ ○(شرکیہ الفاظ پر مشتمل) تعویز لینا۔

☼ بندہ مومن جس بھی ناپسندیدہ معاملے سے دوچار ہوتا ہے،وہ اس کے لئے مصیبت ہے ☼

7730 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، أنا يَحْيٰى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: انْقَطَعَ قِبَالُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَرْجَعَ، فَقَالُوا: اَمُصِيبَةٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مَا اَصَابَ الْمُؤْمِنَ مِمَّا يَكْرَهُ، فَهُوَ مُصِيبَةٌ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کا تسمہ ٹوٹ گیا تو حضور ﷺ نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔لوگوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ کیا کوئی مصیبت آ گئی ہے؟ فرمایا: مؤمن کو جو بھی ناپسندیدہ بات پہنچتی ہے وہ اس کے لئے مصیبت ہی ہوتی ہے۔

☼ جو گانا گاتا ہے،دو شیطان اس کے کندھوں پر بیٹھ کر اس کے سینے پر ایڑھیاں مارتے رہتے ہیں ☼

7731 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا رَفَعَ رَجُلٌ صَوْتَهُ بِغَنَاءٍ اِلَّا بَعَثَ اللّٰهُ بِشَيْطَانَيْنِ يَجْلِسَانِ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ يَضْرِبَانِ بِاَعْقَابِهِمَا عَلٰى صَدْرِهِ حَتّٰى يَسْكُتَ مَتٰى مَا سَكَتَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص گانا گاتا ہے ،اللہ تعالیٰ دو شیطان بھیج دیتا ہے جو آ کر اسکے کندھوں پر بیٹھ جاتے ہیں اور وہ اس کے سینے پر اپنی ایڑھیا مارتے رہتے ہیں ،جب وہ خاموش ہوتا ہے،تو وہ بھی خاموش ہو جاتے ہیں۔

7731–ذم الملاهي لابن أبي الدنيا حديث:41

Marfat.com

☼ جس نے روزہ رکھا، اُسی دن مریض کی عیادت کی اور صدقہ کیا، وہ جنت میں جائے گا ☼

7732 – وَبِاِسْنَادِهٖ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ یَوْمًا لِاَصْحَابِهٖ: هَلْ اَصْبَحَ مِنْكُمِ الْیَوْمَ صَائِمًا؟ فَسَكَتُوا، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ عَادَ اَحَدٌ مِنْكُمِ الْیَوْمَ مَرِیْضًا؟ فَسَكَتُوا، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. ثُمَّ قَالَ: هَلْ تَصَدَّقَ اَحَدٌ مِنْكُمِ الْیَوْمَ بِصَدَقَةٍ؟ فَسَكَتُوا، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی اسْتَعْلٰی بِهِ الضَّحِكُ، ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِیْ نَفْسِی بِیَدِهٖ، مَا جَمَعَهُنَّ فِی یَوْمٍ وَاحِدٍ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَاِلَّا دَخَلَ بِهِنَّ الْجَنَّةَ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن اپنے اصحاب سے فرمایا: کیا تم میں سے آج کسی نے روزے کی حالت میں صبح کی ہے؟ سب خاموش رہے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا آج تم میں سے کسی نے کسی مریض کی عیادت کی ہے؟ سب خاموش رہے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں۔ پھر فرمایا: کیا تم میں سے آج کسی نے صدقہ کیا ہے؟ سب خاموش رہے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے اور آپ کے ہنسنے کی آواز بلند ہوئی اور فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے جو مومن ایک دن میں یہ سب کام کرے، وہ ان کی بدولت جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

☼ مردوں سے مشابہت اختیار کرنے والی عورت اور عورتوں سے مشابہت رکھنے والے مردوں پر لعنت ہے ☼

7733 – حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ، ثنا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ، ثنا یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ یَزِیْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: "اَرْبَعَةٌ لُعِنُوا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، وَاَمَّنَتِ الْمَلَائِكَةُ: رَجُلٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ ذَكَرًا فَاَنَّثَ نَفْسَهُ وَتَشَبَّهَ بِالنِّسَاءِ، وَامْرَاَةٌ جَعَلَهَا اللّٰهُ اُنْثٰی فَتَذَكَّرَتْ وَتَشَبَّهَتْ بِالرِّجَالِ، وَالَّذِیْ یُضِلُّ الْاَعْمٰی، وَرَجُلٌ حَصُوْرٌ، وَلَمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ حَصُوْرًا اِلَّا یَحْیَی بْنَ زَكَرِیَّا عَلَیْهِ السَّلَامُ"

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار شخص ایسے ہیں جن پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی ہے اور فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں:

○ ایسا شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مرد بنایا، وہ اپنے آپ کو عورت بنا کر رکھتا ہے اور عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرتا ہے۔

○ ایسی عورت جس کو اللہ تعالیٰ نے عورت بنایا ہے لیکن وہ مرد بننے کی کوشش کرتے ہوئے مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرتی ہے۔

Marfat.com

○وہ شخص جو نابینوں کو راہ بھٹکاتا ہے۔

○ایسا شخص جو حصور بنتا ہے (یعنی شادی نہیں کرتا) اور اللہ تعالیٰ نے حصور (شادی نہ کرنے والا) صرف حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کو بنایا ہے۔

## ☼ شکر کرنے والا دل، ذکر کرنے والی زبان اور نیک بیوی سب سے اچھی کمائی ہے ☼

7734 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا مُعَاذُ قَلْبًا شَاكِرًا، وَلِسَانًا ذَاكِرًا، وَزَوْجَةً صَالِحَةً تُعِينُكَ عَلٰى أَمْرِ دُنْيَاكَ وَدِينِكَ خَيْرُ مَا اكْتَسَبَهُ النَّاسُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے معاذ! شکر کرنے والا دل، ذکر کرنے والی زبان اور نیک بیوی جو تیری دنیا اور تیرے دین کے معاملے میں تیری مدد کرے، یہ لوگوں کی ہر کمائی سے اچھی کمائی ہے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں قابل رشک انسان کی علامات ☼

7735 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ أَغْبَطَ النَّاسِ عِنْدِي مُؤْمِنٌ خَفِيفُ الْحَالِ، أَوِ الْحَاذِ ذُو حَظٍّ مِنَ الصَّلَاةِ، وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَأَطَاعَهُ فِي السِّرِّ، وَكَانَ غَامِضًا فِي النَّاسِ، لَا يُشَارُ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ ذُو كَفَافٍ وَصَبْرٍ عَلٰى ذٰلِكَ ، ثُمَّ نَقَدَ بِيَدِهِ، فَقَالَ: عَجِلَتْ مَنِيَّتُهُ، وَقَلَّتْ بَوَاكِيهِ، وَقَلَّ تُرَاثُهُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے نزدیک سب سے زیادہ قابل رشک وہ مؤمن ہے جو خفیف الحال ہو یا خفیف الحاذ ہو (یعنی تھوڑے حصے والا ہو)۔لیکن نماز کا حصہ پاتا ہو (یعنی نمازیں پڑھتا ہو) اپنے رب کی عبادت اچھی طرح کرتا ہو، پوشیدہ طور پر اللہ کی اطاعت کرتا ہو، لوگوں کے اندر وہ چھپا ہوا ہو، انگلیوں کے ساتھ اس کی طرف اشارے نہ کئے جاتے ہوں (یعنی وہ مشہور نہ ہو) تھوڑے پر گزارا کرتا ہو اور اس پر صبر کرتا ہو پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کے ساتھ چٹکی بجائی اور فرمایا: اس کی موت جلدی آجاتی ہے اور اس پر رونے والیاں کم ہوتی ہیں اور اس کی وراثت بھی کم ہوتی ہے۔

---

7734–شعب الإيمان للبيهقي - الثالث والثلاثون من شعب الإيمان وهو باب في تعديد نعم الله' حديث:4246الأدب لابن أبي شيبة - باب ما جاء ابن أخت القوم منهم' حديث:204

7735–سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب من لا يؤبه له - حديث:4115سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الزهد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الكفاف والصبر عليه' حديث:2326

Marfat.com

## ☼ کسی خنزیر کے جسم سے مس ہونا نامحرم کو مس کرنے سے بہتر ہے ☼

7736 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَالْخَلْوَةَ بِالنِّسَاءِ، وَالَّذِيْ نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا خَلَا رَجُلٌ وَامْرَاَةٌ اِلَّا دَخَلَ الشَّيْطَانُ بَيْنَهُمَا، وَلَيَزْحَمُ رَجُلٌ خِنْزِيرًا مُتَلَطِّخًا بِطِينٍ، اَوْ حَمْاَةٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَزْحَمَ مَنْكِبِهِ مَنْكِبَ امْرَاَةٍ لَا تَحِلُّ لَهُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورتوں کے ساتھ تنہائی سے بچو۔ اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے کوئی مرد اور عورت جب تنہا ہوتے ہیں تو ان کے درمیان شیطان داخل ہو جاتا ہے اور کوئی آدمی مٹی یا کیچڑ کے ساتھ لتھڑے ہوئے خنزیر سے مس ہو جائے یہ اس کے لئے اس بات سے بہتر ہے کہ اس کا جسم ایسی عورت کے کندھے کے ساتھ چھوئے جو اس کے لئے حلال نہیں ہے۔

## ☼ نیک اولاد، تعلیم ،صدقہ جاریہ اور جہاد کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے ☼

7737 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " اَرْبَعَةٌ تَجْرِيْ عَلَيْهِمْ اُجُورُهُمْ بَعْدَ الْمَوْتِ: مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَمَنْ عَلِمَ عِلْمًا اُجْرِيَ لَهُ اَجْرُهُ مَا عَمِلَ بِهِ، وَمَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاَجْرُهَا يَجْرِيْ لَهُ مَا جَرَتْ، وَرَجُلٌ تَرَكَ وَلَدًا صَالِحًا، فَهُوَ يَدْعُو لَهُ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار شخص ایسے ہیں کہ ان کا اجران کے مرنے کے بعد بھی جاری رہتا ہے:

- ○ جو اللہ کی راہ میں اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے مرا۔
- ○ جس نے علم حاصل کیا، اس کے لئے اس کا اجر اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک اس پر عمل کیا جاتا رہتا ہے۔
- ○ جس نے کوئی صدقہ کیا تو اس کا اجر اس کے لئے اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک اس کا صدقہ جاری رہتا ہے
- ○ جس شخص نے نیک اولاد چھوڑی ہو اور وہ اس کے لئے دعا کرتی ہو۔

## ☼ کسی سے کچھ نہ مانگنے پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کی بیعت لی تھی ☼

7738 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا: مَنْ

7736–مسند الروياني - القاسم أبو عبد الرحمن عن أبي أمامة' حديث:1196

7737–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21686مسند الروياني - القاسم أبو عبد الرحمن عن أبي أمامة' حديث:1207

Marfat.com

يُبَايِعُ؟ فَقَالَ ثَوْبَانُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَامَ نُبَايِعُ؟ اَلَيْسَ قَدْ بَايَعْنَاكَ مَرَّةً يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عَلٰى اَنْ لَا تَسْاَلُوا اَحَدًا شَيْئًا . قَالَ ثَوْبَانُ: فَمَا لَهُ بِهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْجَنَّةُ . فَبَايَعَهُ ثَوْبَانُ قَالَ اَبُوْ اُمَامَةَ: فَلَقَدْ رَاَيْتُهُ بِمَكَّةَ فِي اَجْمَعَ مَا يَكُونُ النَّاسُ يَسْقُطُ سَوْطُهُ، وَهُوَ رَاكِبٌ، فَرُبَّمَا وَقَعَ عَلٰى عَاتِقِ رَجُلٍ، فَيَاْخُذُهُ الرَّجُلُ فَيُنَاوِلُهُ، فَمَا يَاْخُذُهُ حَتّٰى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَنْزِلُ فَيَاْخُذَهُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیعت کون کرے گا ؟ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کس چیز پر بیعت کریں ؟ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم نے آپ کی بیعت کرنہیں لی ؟۔ارشادفرمایا: اس بات پر کہ تم کسی سے کچھ نہیں مانگو گے۔حضرت ثوبان کہنے لگے: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بدلے میں ہمیں کیا ملے گا ؟ فرمایا: جنت۔حضرت ثوبان نے بیعت کر لی۔حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ان کو مکہ کے اندر دیکھا کہ لوگوں کے مجمع کے اندر ہوتے ،وہ سواری پر سوار ہوتے ،ان کا کوڑا (ان کے ہاتھ سے ) گر جاتا بعض اوقات وہ کسی آدمی کی گردن کے اوپر گر جاتا ،وہ آدمی اس کو اٹھا کر دینا چاہتا، وہ اس سے نہیں لیتے تھے، بلکہ وہ خود ہی اتر کر اسے پکڑتے۔

## ✡ اللہ تعالیٰ اپنے ولیوں کی سماعت بن جاتا ہے جس سے وہ سنتا ہے ✡

7739 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ: مَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ اِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰى اُحِبَّهُ، فَاَكُونَ اَنَا سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ، وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ، وَلِسَانَهُ الَّذِي يَنْطِقُ بِهِ، وَقَلْبَهُ الَّذِي يَعْقِلُ بِهِ، فَاِذَا دَعَا اَجَبْتُهُ، وَاِذَا سَاَلَنِي اَعْطَيْتُهُ، وَاِذَا اسْتَنْصَرَنِي نَصَرْتُهُ، وَاَحَبُّ مَا تَعَبَّدَ لِي عَبْدِي بِهِ النُّصْحُ لِي "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرا بندہ نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں تو میں اس کی سماعت بن جاتا ہوں جس کے ذریعے وہ سنتا ہے اور میں اس کی بصارت بن جاتا ہوں جس کے ذریعے وہ دیکھتا ہے اور میں اس کی زبان بن جاتا ہوں جس کے ذریعے وہ بولتا ہے اور میں اس کا دل بن جاتا ہوں جس کے ذریعے وہ سمجھتا ہے۔جب وہ دعا کرتا ہے تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں، جب وہ مجھ سے کچھ مانگتا ہے تو میں اس کو عطا کرتا ہوں اور جب وہ مجھ سے مدد مانگتا ہے تو میں اس کی مدد کرتا ہوں اور میرا بندہ میری جتنی بھی عبادت کرتا ہے اس میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب میرے لئے خیر خواہی ہے۔

---

7738–المعجم الكبير للطبرانی - باب الصاد' ما أسند أبو أمامة - أبو عبد الرحيم خالد بن أبی يزيد ' حديث:7773

7739–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عمرو بن عبسة - حديث:16717المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' من اسمه عبد الله - حديث:4496

Marfat.com

## ☼ رشتہ دار کو صدقہ دینے میں دگنا ثواب ملتا ہے ☼

7740 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الصَّدَقَةَ عَلٰى ذِيْ قَرَابَةٍ يُضَعَّفُ اَجْرُهَا مَرَّتَيْنِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رشتہ دار کو صدقہ دینے میں دگنا ثواب ملتا ہے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دولت کی پیشکش ٹھکرا کر فاقہ مستی کی دعا مانگی ☼

7741 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "عَرَضَ عَلَيَّ رَبِّي لِيَجْعَلَ لِي بَطْحَاءَ مَكَّةَ ذَهَبًا، فَقُلْتُ: لَا، يَا رَبِّ، وَلٰكِنْ اَشْبَعُ يَوْمًا وَاَجُوعُ ثَلَاثًا، وَاِذَا جُعْتُ تَضَرَّعْتُ اِلَيْكَ وَذَكَرْتُكَ، وَاِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُكَ وَشَكَرْتُكَ"

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے رب نے مجھے یہ پیشکش کی کہ وہ میرے لئے مکہ کے بطحاء کو سونا بنا دے۔ میں نے کہا: اے اللہ! نہیں، میں تو چاہتا ہوں کہ ایک دن پیٹ بھروں اور تین دن بھوکا رہوں، جب میں بھوکا رہوں تو تیری بارگاہ میں گریہ زاری کروں، تجھے یاد کروں اور جب میرا پیٹ بھرے تو میں تیری تعریف کروں اور تیرا شکر کروں۔

## ☼ بچوں پر مشفق، رب کی اطاعت گزار اور پاکدامن عورت جنت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگی ☼

7742 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَنَا وَامْرَاَةٌ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ، اِذَا اَحْنَتْ عَلٰى وَلَدِهَا، وَاَطَاعَتْ رَبَّهَا، وَاَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فِي الْجَنَّةِ اِلَّا كَهَاتَيْنِ وَقَرَنَ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت چاہے کالی کلوٹی ہو (اگر اس کا شوہر فوت ہو جائے اور) وہ اپنے بچوں پر شفقت اور مہربانی کرے (اس بناء پر دوسری شادی نہ کرے) اپنے رب کی اطاعت کرتی رہے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتی رہے، میں اور وہ جنت کے اندر اس طرح ہونگے۔ یہ کہتے ہوئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

---

7740–الأموال لابن زنجويه - كتاب الصدقة وأحكامها وسننها' باب : تفضيل الصدقة على القرابة على غيرها من الصدقات - حديث:1056

7741–سنن الترمذى الجامع الصحيح - الدعوات' أبواب الزهد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى الكفاف والصبر عليه' حديث: 2327مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبى أمامة الباهلى الصدى بن عجلان بن عمرو وبقال : - حديث:21635

Marfat.com

نے اپنی دونوں انگلیوں کو ملایا۔

## ☼ نشہ آور مشروب شیطان کا کھانا ہے، مزامیر اس کا قرآن ہے، بازار اس کا گھر ہے ☼

7743 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: " اِنَّ اِبْلِيسَ لَمَّا اُنْزِلَ اِلَى الْاَرْضِ قَالَ: يَا رَبِّ اَنْزَلْتَنِيْ اِلَى الْاَرْضِ، وَجَعَلْتَنِيْ رَجِيمًا اَوْ كَمَا ذَكَرَ فَاجْعَلْ لِي بَيْتًا، قَالَ: الْحَمَّامُ . قَالَ: فَاجْعَلْ لِي مَجْلِسًا، قَالَ: الْاَسْوَاقُ، وَمَجَامِعُ الطُّرُقِ . قَالَ: اجْعَلْ لِي طَعَامًا . قَالَ: مَا لَا يُذْكَرُ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ قَالَ: اجْعَلْ لِي شَرَابًا، قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ . قَالَ: اجْعَلْ لِي مُؤَذِّنًا، قَالَ: الْمَزَامِيرُ . قَالَ: اجْعَلْ لِي قُرْآنًا . قَالَ: الشِّعْرُ . قَالَ: اجْعَلْ لِي كِتَابًا، قَالَ: الْوَسْمُ . قَالَ: اجْعَلْ لِي حَدِيْثًا، قَالَ: الْكَذِبُ . قَالَ: اجْعَلْ لِي مَصَايِدَ، قَالَ: النِّسَاءُ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب شیطان کو زمین پر اتارا گیا تو اس نے کہا: اے میرے رب تو نے مجھے زمین پر تو اتار دیا ہے اور مجھے مردود کر دیا ہے یا جس طرح ذکر کیا۔ تو میرے لئے کوئی گھر بنا دے۔ حمام کہتے ہیں: اس نے کہا تھا: میرے لئے کوئی مجلس بنا دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: بازار اور چوراہے (تیری مجلس اور تیرا گھر ہے)۔ اس نے کہا: میرے لئے کھانا بنا دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جس کے اوپر اللہ کا نام نہ لیا جائے وہ تیرا کھانا ہے۔ اس نے کہا: میرے لئے مشروب کیا ہے؟۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز تیرا مشروب ہے۔ اس نے کہا: میرے لئے کوئی مؤذن بنا دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مزامیر تیرے مؤذن ہیں۔ اس نے کہا: میرے لئے قرآن بنا دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: شعر تیرا قرآن ہے۔ اس نے کہا: میرے لئے کوئی کتاب بنا دے۔ حضرت وسیم فرماتے ہیں: اس نے کہا: میرے لئے کوئی حدیث بنا دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جھوٹ تیری حدیث ہے۔ اس نے کہا: میرے لئے شکارگاہ بنا دے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: عورتیں تیری شکارگاہ ہیں۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہنس مکھ تھے، ہمیشہ ہشاش بشاش رہتے تھے ☼

7744 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَضْحَكِ النَّاسِ، وَاَطْيَبِهِ نَفْسًا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ ہنس مکھ تھے اور سب سے زیادہ ہشاش بشاش رہنے والے تھے۔

---

7743–تہذیب الآثار للطبری - ذکر الأخبار التی ادعی قائلو هذه المقالة أنها للأخبار التی تقدم' حدیث:847

7744–مداراة الناس لابن أبی الدنیا - باب المداراة بطلاقة الوجه وحسن البشر' حدیث:59

Marfat.com

## ☼ہمبستری کے وقت مانگی جانے والی دعا☼

7745 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "لَا يَعْجِزَنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا اَتَى اَهْلَهُ اَنْ يَقُوْلَ: بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِي، وَجَنِّبْ مَا رَزَقْتَنِي الشَّيْطَانَ الرَّجِيمَ، فَاِنْ قُدِّرَ اَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ اَبَدًا "

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب تم اپنی بیوی کے پاس آؤ تو کم ازکم اتنا ضرور پڑھ لیا کرو:

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِي، وَجَنِّبْ مَا رَزَقْتَنِي الشَّيْطَانَ الرَّجِيمَ

''اللہ کے نام سے شروع ،اے اللہ! مجھے اور جو مجھے عطا کرے اس کو بھی شیطان مردود سے بچا''

اگر ان کے درمیان اس ہمبستری سے بچہ مقدر میں ہوا تو شیطان اس کو کبھی بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

## ☼اپنی نگاہوں کو جھکا کر رکھو،شرمگاہوں کی حفاظت کرو ورنہ شکلیں بگاڑ دی جائیں گی☼

7746 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَتَغُضَّنَّ اَبْصَارَكُمْ، وَلَتَحْفَظُنَّ فُرُوجَكُمْ، وَلَتُقِيمُنَّ وُجُوهَكُمْ اَوْ لَتُكْسَفَنَّ وُجُوهُكُمْ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنی نگاہوں کو جھکا کر رکھو اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو، اپنے چہروں کو سیدھا رکھو، ورنہ تمہارے چہرے بگاڑ دیئے جائیں گے۔

## ☼ہمبستری سے پہلے یہ دعا مانگی جائے تو اولاد شیطان سے محفوظ رہتی ہے☼

7747 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "لَا يَعْجِزَنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا اَتَى اَهْلَهُ اَنْ يَقُوْلَ: بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِي، وَجَنِّبْ مَا رَزَقْتَنِي الشَّيْطَانَ الرَّجِيمَ، فَاِنْ قُدِّرَ اَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ اَبَدًا "

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب تم اپنی بیوی کے پاس آؤ تو کم ازکم یہ دعا ضرور مانگو:

---

7745–مسند الرویانی - القاسم أبو عبد الرحمن عن أبی أمامة' حدیث:1178الدعاء للطبرانی - باب القول عند الجماع' حدیث:868

7747–مسند الرویانی - القاسم أبو عبد الرحمن عن أبی أمامة' حدیث:1178الدعاء للطبرانی - باب القول عند الجماع' حدیث:868

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنِی، وَجَنِّبْ مَا رَزَقْتَنِی الشَّیْطَانَ الرَّجِیمَ

''اللہ کے نام سے شروع، اے اللہ مجھے بچا اوز جوتو مجھے عطا کرے اس کو شیطان مردود سے بچا''

اگر (اس ہمبستری کی بدولت) ان کو اولاد ملی تو اس کو شیطان کبھی چھو نہیں سکے گا۔

## ☼ غیر محرم عورت سے نگاہ کی حفاظت کرنے والے کی عبادت میں حلاوت آجاتی ہے ☼

7748 – حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ، ثنا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ، ثنا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ یَزِیْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَنْظُرُ اِلٰی امْرَاَةٍ اَوَّلَ رَمَقَةٍ، ثُمَّ یَغُضُّ بَصَرَهُ اِلَّا اَحْدَثَ اللّٰهُ لَهُ عِبَادَةً یَجِدُ حَلَاوَتَهَا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بندۂ مسلم کی نگاہ کسی غیر محرم عورت پر پہلی مرتبہ پڑے اور وہ فوراً اپنی نگاہوں کو جھکا لے، اللہ تعالیٰ اس کی عبادت میں حلاوت پیدا فرما دیتا ہے۔

## ☼ دو رکعتیں دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں ☼

7749 – حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ، ثنا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ، أنا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ یَزِیْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَعِنْدَهُ اَبُوْ بَکْرٍ وَعُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ: زَرَعَ فُلَانٌ زَرْعًا، فَاَضْعَفَ اَوْ کَمَا قَالَ: فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا ذَاکَ؟ رَکْعَتَانِ خَفِیفَتَانِ خَیْرٌ لَکَ مِنْ ذَلِکَ کُلِّهِ مِنَ الدُّنْیَا وَمَا عَلَیْهَا، وَلَوْ اَنَّکُمْ تَفْعَلُوْنَ مَا اُمِرْتُمْ بِهِ لَاَکَلْتُمْ غُیَرَاءَ زَرْعًا، وَلَا اَشْقِیَاءَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک انصاری شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ اس نے کہا: فلاں شخص نے فصل کاشت کی ہے، اس کو بہت نفع ہوا ہے (یا اس نے اس کی تعریف میں جو بھی الفاظ بولے)۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کیا ہے؟ دو مختصر رکعتیں تیرے لئے تمام دنیا اور جو کچھ دنیا کے اوپر ہے سب سے بہتر ہیں اور اگر تم وہ سب کچھ کرو جس کا تمہیں حکم دیا جاتا ہے تو تمہیں کھانے کو بٹیرے ملیں اور تم بد بخت بھی نہ ہو۔

## ☼ کوئی عورت اپنے اور شوہر کے درمیان والے معاملات کسی اور کے آگے بیان نہ کرے ☼

7750 – حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ، ثنا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ، أنا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ یَزِیْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: بَیْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمًا جَالِسٌ وَعِنْدَهُ امْرَاَةٌ، اِذْ قَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی لَاَحْسِبُکُنَّ تُخْبِرْنَ بِمَا یَفْعَلُ بِکُنَّ اَزْوَاجُکُنَّ . قَالَتْ:

7748– مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21716 مسند الروياني - القاسم أبو عبد الرحمن عن أبی أمامة' حدیث:1195

Marfat.com

اِی وَاللّٰهِ، بِاَبِیْ وَاُمِّی یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا لَنَفْتَخِرُ بِذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَا تَفْعَلَنَّ، فَاِنَّ اللّٰهَ يَمْقُتُ مَنْ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں :ایک دفعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے ،آپ کے پاس ایک خاتون تھی۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: میں تمہیں اس بات سے منع کرتا ہوں کہ تم اپنے اور شوہر کے درمیان والے معاملات کسی اور کو سناؤ۔اس نے کہا :اللہ کی قسم! میرے ماں باپ قربان ہو جائیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم تو ان باتوں پر فخر کرتی ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا مت کیا کرو،اس لئے کہ ایسی باتیں بیان کرنا اللہ تعالیٰ کو انتہائی ناپسند ہے۔

## ☼ہمبستری کے وقت مرد عورت مکمل طور پر برہنہ نہ ہوں☼

7751 – قَالَ لَهَا: اِنِّی لَاَحْسِبُ اِحْدَاكُنَّ اِذَا اَتَاهَا زَوْجُهَا لَيَكْشِفَانِ عَنْهُمَا اللِّحَافَ، يَنْظُرُ اَحَدُهُمَا اِلٰى عَوْرَةِ صَاحِبِهِ كَاَنَّهُمَا حِمَارَانِ . قَالَتْ: اِی وَاللّٰهِ، بِاَبِیْ وَاُمِّی، اِنَّا لَنَفْعَلُ ذٰلِكَ . قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا ذٰلِكَ، فَاِنَّ اللّٰهَ يَمْقُتُ عَلٰى ذٰلِكَ

✧✧ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: جب کسی کے پاس اس کا شوہر آئے تو وہ دونوں اپنا لحاف مکمل طور پر نہ اتاریں،اور گدھوں کی طرح ایک دوسرے کی شرمگاہوں کو نہ دیکھیں۔اس نے کہا: اللہ کی قسم! میرے ماں باپ قربان ہو جائیں ہم تو ایسا کرتے ہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا مت کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس حرکت کو بہت ناپسند فرماتا ہے۔

## ☼ تین ڈھیلے مومن کو طہارت دے دیتے ہیں، پانی بھی پاک کر دیتا ہے☼

7752 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ، اَنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُطَهِّرُ الْمُؤْمِنَ ثَلَاثَةُ اَحْجَارٍ، وَالْمَاءُ طَهُورٌ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین ڈھیلے مؤمن کو طہارت دے دیتے ہیں اور پانی بھی پاک کرنے والا ہے۔

## ☼مسواک منہ کی صفائی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا باعث ہے☼

7753 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ، اَنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلسِّوَاكُ مَطْيَبَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسواک منہ کے لئے پاکیزگی کا باعث

7753–سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب السواك - حديث:287مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21708

Marfat.com

ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا ذریعہ ہے۔

## ☼ جبریل امین علیہ السلام جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، مسواک کی تاکید کی ☼

7754 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا جَاءَنِىْ جِبْرِيلُ قَطُّ اِلَّا اَمَرَنِىْ بِالسِّوَاكِ حَتَّى لَقَدْ خَشِيتُ اَنْ اُحْفِيَ مُقَدَّمَ فَمِى

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے پاس جب بھی جبرئیل امین علیہ السلام آئے انہوں نے مجھے مسواک کا حکم دیا یہاں تک کہ مجھے یہ خدشہ ہوا کہ میں اس کے ذریعے اپنے اگلے دانتوں کو توڑ بیٹھوں گا۔

## ☼ گوشت کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا ☼

7755 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى صَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَعَرَّقَتْ لَهُ، اَوْ فَقَرَّبَتْ لَهُ عَرْقًا، فَوَضَعَتْهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، ثُمَّ عَرَّقَتْ اَوْ قَرَّبَتْ آخَرَ، فَوَضَعَتْهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاَكَلَ، ثُمَّ اَتَى الْمُؤَذِّنُ، فَقَالَ: اَلْوُضُوءُ اَلْوُضُوءُ، فَقَالَ: اِنَّمَا عَلَيْنَا الْوُضُوءُ فِيمَا يَخْرُجُ، وَلَيْسَ عَلَيْنَا فِيمَا يَدْخُلُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ انہوں نے ہڈی سے گوشت اتار کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کیا۔ دوسری مرتبہ پھر ہڈی سے گوشت اتار کر پیش کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا اور پھر مؤذن آیا اور کہنے لگا وضو (کر لیجئے)، وضو (کر لیجئے)۔ فرمایا: ہمارے اوپر وضو کسی چیز کے خارج ہونے سے لازم ہوتا ہے کسی چیز کے داخل ہونے سے وضو لازم نہیں ہوتا۔

## ☼ بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا ☼

7756 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا يَعْجِزَنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا دَخَلَ مِرْفَقَهُ اَنْ يَقُوْلَ: اَللّٰهُمَّ، اِنِّى اَعُوذُ بِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ"

---

7754–سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب السواك - حديث:287مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبى أمامة الباهلى الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21708

7755–شرح معانى الآثار للطحاوى - باب أكل ما غيرت النار , هل يوجب الوضوء أم لا' حديث:272

7756–سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما يقول الرجل إذا دخل الخلاء - حديث:297الدعاء للطبرانى - نوع آخر مما يقال عند دخول الخلاء' حديث:333

Marfat.com

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم بیت الخلاء میں جانے لگو تو یہ دعا ضرور پڑھ لیا کرو:

اللّٰهُمَّ، اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ناپاکی سے، پلیدی سے، خبیث سے، خباثت پیدا کرنے والے سے، شیطان مردود سے''۔

## ☼ جس کی کچھ رکعتیں جماعت سے رہ جائیں وہ جماعت کے بعد پڑھے ☼

7757 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: كَانَ النَّاسُ اِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ الْمَسْجِدَ، فَوَجَدَهُمْ يُصَلُّونَ سَاَلَ الَّذِي اِلٰى جَنْبِهِ، فَيُخْبِرُهُ بِمَا فَاتَهُ لِيَقْضِيَ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي مَعَهُمْ حَتّٰى اَتَى مُعَاذٌ يَوْمًا، فَاَشَارُوا اِلَيْهِ اِنَّكَ قَدْ فَاتَكَ كَذَا وَكَذَا، فَاَبٰى اَنْ يُصَلِّيَ فَصَلّٰى، ثُمَّ صَلّٰى بَعْدَ مَا فَاتَهُ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَحْسَنَ مُعَاذٌ، وَاَنْتُمْ فَافْعَلُوا كَمَا فَعَلَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب کوئی شخص مسجد میں آتا اور جماعت ہو رہی ہوتی، تو وہ اپنے قریبی شخص سے (اس نماز کی گزری ہوئی رکعتوں کے بارے) پوچھتا، وہ شخص اس کو بتا دیتا (کہ کتنی رکعتیں گزر چکی ہیں) تاکہ (وہ فوت شدہ) رکعتیں پڑھ لے، (وہ پہلے اپنی فوت شدہ رکعتیں پڑھتا) پھر وہ جماعت میں شامل ہوتا۔ ایک دن حضرت معاذ آئے، لوگوں نے ان کو اشارہ کیا کہ آپ کی اتنی رکعتیں رہ گئی ہیں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے (فوت شدہ رکعتیں پہلے) پڑھنے سے انکار کر دیا اور جماعت میں شامل ہو گئے، جب جماعت مکمل ہو گئی تو انہوں نے رہ جانے والی رکعتیں (بعد میں) پڑھیں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کے اس عمل کا ذکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معاذ نے اچھا کیا ہے تم بھی اسی طرح کیا کرو جس طرح معاذ نے کیا ہے۔

## ☼ ذبح کرتے ہوئے رگیں کٹ جائیں تو ذبیحہ جائز ہے خواہ کسی بھی چیز سے ذبح کیا گیا ہو ☼

7758 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: كَانَتْ جَارِيَةٌ لِاَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو تَرْعٰى غَنَمًا، فَعَطِبَتْ شَاةٌ مِنْهَا، فَكَسَرَتْ حَجَرًا مِنَ الْمَرْوَةِ فَذَبَحَتْهَا، فَاَتَتْ بِهَا اِلٰى عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو فَاَخْبَرَتْهُ، فَقَالَ لَهَا: اذْهَبِي بِهَا اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اَنْتِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ اَفْرَيْتِ الْاَوْدَاجَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ. قَالَ: كُلُّ مَا فَرَى الْاَوْدَاجَ مَا لَمْ يَكُنْ قَرْضَ سِنٍّ، اَوْ حَزَّ ظُفُرٍ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ابو مسعود عقبہ بن عمرو کی ایک کنیز تھی جو بکریاں چرایا کرتی تھی، ان میں سے

7758–السنن الکبری للبیہقی - کتاب الضحایا' باب الذکاۃ فی المقدور علیہ ما بین اللبۃ والحلق - حدیث:17791

Marfat.com

ایک بکری مرنے لگی تھی تو اس نے تیز دھار پتھر کے ساتھ اس کو ذبح کر دیا۔ پھر اس کو حضرت عقبہ بن عمرو کے پاس لے آئی اور واقعہ بتایا۔ حضرت عقبہ نے اس سے کہا: تم یہ اسی طرح حضور ﷺ کے پاس لے جاؤ (اور اسکے حلال یا حرام ہونے کے بارے مسئلہ پوچھ کر آؤ)۔ رسول اکرم ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تو نے اس کی رگیں کاٹ دی تھیں ؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی رگیں کاٹ دی گئی ہوں اس کو کھاؤ جب تک کہ وہ دانت یا ناخن کے ذریعے نہ ذبح نہ کیا ہو۔

☼ رسول اکرم ﷺ کو مزامیر اور گانے باجے کے آلات اور جاہلیت کی رسمیں ختم کرنے کے لئے بھیجا گیا ☼

7759 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ رَحْمَةً وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ، لِمَحْقِ الْاَوْثَانِ، وَالْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِيرِ، وَاَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے جہان والوں کے لئے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے اور بتوں کو توڑنے کے لئے اور مزامیر اور گانے باجے کے آلات اور جاہلیت کی رسمیں ختم کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے۔

☼ دنیا میں شراب پینے والے کی مغفرت ہو بھی جائے لیکن اسے بہر حال کھولتا ہو پانی پینا پڑے گا ☼

7760 – ثُمَّ قَالَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا، سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَمِيمِ جَهَنَّمَ مُعَذَّبًا، اَوْ مَغْفُورًا لَهُ

✧✧ پھر فرمایا: جس نے دنیا میں شراب پی اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کا کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا، اس کو عذاب دے یا اس کے بعد اس کی مغفرت کر دی جائے۔

☼ کسی کی سفارش پر اس کو جو تحفہ دیا گیا، وہ سود کے زمرے میں آتا ہے ☼

7761 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَشْفَعْ لِاَخِيهِ شَفَاعَةً، فَاَهْدَى لَهُ عَلَيْهَا هَدِيَّةً فَقَبِلَهَا، فَقَدْ اَتَى بَابًا عَظِيمًا مِنْ اَبْوَابِ الرِّبَا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے بھائی کے لئے سفارش کی اور اس نے اس کو ہدیہ بھیجا اور اس کو قبول کر لیا تو وہ سود کے دروازوں میں سے بڑے دروازے پر آیا۔

7759–صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب تحريم استعمال إناء الذهب والفضة على الرجال والنساء - حديث:3960سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب ما لا يحل بيعه - حديث:2165

7761–سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرشوة لقضاء الحاجة' حديث: 3091مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21690

Marfat.com

## ☼ ملاقات کے وقت مصافحہ کرنے سے محبت بڑھتی ہے ☼

## ☼ مریض کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر یا ہاتھ پکڑ کر حال پوچھنا چاہئے ☼

7762 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: عَائِدُ الْمَرِيْضِ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ ، وَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: فَاِذَا جَلَسَ عِنْدَهُ، غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ، وَمِنْ تَمَامِ عِيَادَةِ الْمَرِيْضِ اَنْ يَضَعَ اَحَدُكُمْ يَدَهُ عَلٰى وَجْهِهِ، اَوْ عَلٰى يَدِهِ، فَيَسْاَلَهُ كَيْفَ هُوَ، وَتَمَامُ مَحَبَّتِكُمْ بَيْنَكُمِ الْمُصَافَحَةُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مریض کی عیادت کرنے والا رحمت میں غوطہ زنی کرتا ہے ،اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اپنے گھٹنوں پر رکھا اور فرمایا: جب وہ اس (مریض) کے پاس بیٹھتا ہے تو رحمت اس کو ڈھانپ لیتی ہے اور مریض کی عیادت (کا) مکمل (طریقہ) یہ ہے کہ تم اپنا ہاتھ اس کے چہرے کے اوپر یا اس کے ہاتھ پر رکھو اور اس سے اس کا حال پوچھو اور تمہاری آپس میں محبت کی تکمیل آپس میں مصافحہ سے ہوتی ہے۔

## ☼ گانے والی عورتوں کی خرید وفروخت جائز نہیں ہے ☼

7763 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ شَرْيُ الْمُغَنِّيَاتِ، وَلَا بَيْعُهُنَّ، وَلَا تِجَارَةٌ فِيهِنَّ، وَثَمَنُهُنَّ حَرَامٌ ، وَتَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ: (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ) (لقمان: 6) الْآيَةَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گانے والی عورتوں کو خریدنا اور ان کو بیچنا اور ان کی تجارت حلال نہیں ہے اور ان کی کمائی حرام ہے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ (لقمان: 6) الْآيَةَ

''اور کچھ لوگ کھیل کی باتیں خریدتے ہیں کہ اللہ کی راہ سے بہکا دیں بے سمجھے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ ان چار قسم کے لوگوں کا ذکر جن کو قیامت کے دن دوگنا اجر ملے گا ☼

7764 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ،

---

7762–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الاستئذان والآداب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء فی المصافحة' حدیث: 2726مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21676

7763–صحیح مسلم - کتاب اللباس والزینة' باب تحریم استعمال إناء الذهب والفضة علی الرجال والنساء - حدیث:3960سنن ابن ماجه - کتاب التجارات' باب ما لا یحل بیعه - حدیث:2165

Marfat.com

عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " اَرْبَعَةٌ يُؤْتَوْنَ اُجُورَهُمْ مَرَّتَيْنِ: اَزْوَاجُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَنْ اَسْلَمَ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ، وَرَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ اَمَةٌ، فَاَعْجَبَتْهُ فَاَعْتَقَهَا، ثُمَّ تَزَوَّجَهَا، وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ اَدَّى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ سَادَتِهِ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار شخص ایسے ہیں جن کو دوگنا اجر دیا جائے گا:

○ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات۔
○ اہلِ کتاب میں سے جو شخص اسلام لایا۔
○ ایسا شخص جس کے پاس کوئی لونڈی تھی اور وہ اس کو پسند تھی اس نے اسے آزاد کر کے اس سے شادی کر لی۔
○ ایسا غلام جو مملوک ہو اور وہ اللہ کا حق بھی ادا کرتا رہا اور اپنے آقاؤں کا حق بھی ادا کرتا رہا۔

## ☼ صرف دو ہی آدمی ہوں، نماز پڑھنی ہو تو دونوں آپس میں جماعت کروائیں ☼

7765 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا اَخَذَ يُصَلِّي وَحْدَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلٰى هٰذَا؟ فَقَامَ رَجُلٌ فَصَلَّى مَعَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَانِ جَمَاعَةٌ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی اکیلا نماز پڑھنا شروع ہو گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اس پر صدقہ کرے گا؟ ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے اس کے ساتھ نماز پڑھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دو (پوری) جماعت ہیں (یعنی دو افراد بھی ہوں تو نماز جماعت کے ساتھ پڑھیں)۔

## بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ

حضرت بکر بن مضر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عبید اللہ بن زحر رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے

## روایت کردہ احادیث

## ☼ جس نے سلام میں پہل کی، وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے سب سے زیادہ قریب ہے ☼

7766 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِیْ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ،

7765–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فی ذكر الخوارج' حدیث:174سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حدیث:3009

Marfat.com

عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَفَعَ الْحَدِيْثَ قَالَ: مَنْ بَدَاَ بِالسَّلَامِ، فَهُوَ اَوْلٰى بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے سلام میں پہل کی وہ اللہ اور اس کے رسول کے زیادہ قریب ہے۔

## ☼ صفوں کو سیدھا رکھو، ورنہ تمہاری آنکھیں اچک لی جائیں گی ☼

7767 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، ثنا اَبِیْ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتُسَوُّنَّ الصُّفُوفَ، اَوْ لَيُطْمَسَنَّ وُجُوهٌ، وَلَتُطْمَسَنَّ اَبْصَارُكُمْ، اَوْ لَتُخْطَفَنَّ اَبْصَارُكُمْ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم صفوں کو سیدھا رکھا کرو ورنہ تمہارے چہرے مٹا دیئے جائیں گے (یعنی چہرے میں ناک، کان، آنکھیں وغیرہ ختم کردی جائیں گی) اور تمہاری آنکھیں اچک لی جائیں گی۔

## لَيْثُ بْنُ اَبِیْ سُلَيْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ

حضرت لیث بن ابی سلیم رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عبید اللہ بن زحر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ غریب، غیر مشہور، حسن عبادت کا پیکر، کم دولت والا، نماز و روزہ کا پابند حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے قریبی ہے ☼

7768 – حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنْ اَغْبَطِ اَوْلِيَائِی عِنْدِی مُؤْمِنٌ خَفِيفُ الْحَاذِ ذُو حَظٍّ مِنْ صَلَاةٍ وَصِيَامٍ، وَاَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ، وَاَطَاعَهُ فِی السِّرِّ، وَكَانَ غَامِضًا فِی النَّاسِ لَا يُشَارُ اِلَيْهِ بِالْاَصَابِعِ، وَكَانَتْ مَعِيشَتُهُ كَفَافًا، وَصَبَرَ عَلٰى ذٰلِكَ، فَعَجَلَتْ مَنِيَّتُهُ، وَقَلَّ بَوَاكِيهِ، وَقَلَّ تُرَاثُهُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے دوستوں میں میرے نزدیک سب سے زیادہ قابل رشک وہ مؤمن ہے جو تھوڑے حصے والا ہو، نماز کا حصہ اس کے پاس موجود ہو، روزے رکھتا ہو، اپنے رب کی

---

7766–سنن أبی داود - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب فی فضل من بدأ السلام' حدیث: 4543سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الاستئذان والآداب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء فی فضل الذی یبدأ بالسلام' حدیث:2687

7767–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21665مسند الرویانی - القاسم أبو عبد الرحمن عن أبی أمامة' حدیث:1186

7768–سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب من لا یؤبه له - حدیث: 4115سنن الترمذی' الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الزهد عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء فی الكفاف والصبر علیه' حدیث:2326

Marfat.com

اچھی عبادت کرتا ہو، پوشیدگی میں اس کی اطاعت کرتا ہو، لوگوں کی نگاہوں سے چھپا ہوا ہو، انگلیوں کے ساتھ اس کی طرف اشارے نہ کئے جاتے ہوں، اس کا روزگار گزارے لائق ہو اور اس پر وہ صبر کرتا رہا ہو، اس کی موت جلدی آجائے اور اس پر رونے والیاں کم ہوں اور اس کی وراثت بھی کم ہو۔

## ☼ گانے والیوں کو گانے کی تربیت دینا، ان کی خرید وفروخت کرنا منع ہے ☼

7769 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِيْ، ثنا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ تَعْلِيمَ الْمُغَنِّيَاتِ، وَاشْتِرَاءَهُنَّ وَبَيْعَهُنَّ، وَاَكْلَ اَثْمَانِهِنَّ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے گانے والی عورتوں کو گانا سکھانا ان کو خریدنا اور ان کو بیچنا اور ان کے ثمن کھانا حرام کیا ہے۔

## خَلَّادٌ الصَّفَّارُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ

### حضرت خلاد الصفار رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عبید اللہ بن زحر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ گانے والیوں کی خرید وفروخت اور ان کی رقم کھانا حلال نہیں ہے ☼

7770 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ خَلَّادٍ الصَّفَّارِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ بَيْعُ الْمُغَنِّيَاتِ وَلَا شِرَاؤُهُنَّ، وَلَا تِجَارَةٌ فِيهِنَّ، وَاَكْلُ اَثْمَانِهِنَّ حَرَامٌ، وَفِيهِ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ) (لقمان: 6)

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گانے والی عورتوں کو بیچنا اور ان کو خریدنا حلال نہیں ہے، نہ ہی ان میں تجارت جائز ہے اور ان کی کمائی کھانا حرام ہے اور ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ (لقمان: 6)

''اور کچھ لوگ کھیل کی باتیں خریدتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

---

7769–صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب تحريم استعمال إناء الذهب والفضة على الرجال والنساء - حديث:3960سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب ما لا يحل بيعه - حديث:2165

7770–صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب تحريم استعمال إناء الذهب والفضة على الرجال والنساء - حديث:3960سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب ما لا يحل بيعه - حديث:2165

Marfat.com

## مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ

### حضرت محمد بن عبیداللہ عرزمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

### ☼ دین کی ترقی، وعروج اور تنزلی وپستی کے بیان پر مشتمل حدیث کا ایک اور حوالہ ☼

7771 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِيْ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْفَزَارِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِهٰذَا الدِّيْنِ اِقْبَالًا وَاِدْبَارًا ، وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اس دین کا آگے آنا ہے اور پیچھے آنا بھی ہے۔اس کے بعد پوری حدث بیان کی۔

### ☼ امت ترازو میں تھی، دوسری طرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم، پھر ابوبکر، پھر عمر تھے، سب بھاری رہے ☼

7772 – حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُرِيتُ الْبَارِحَةَ كَاَنِّي اُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ، فَخَرَجْتُ مِنْ اِحْدَى اَبْوَابِهَا الثَّمَانِيَةِ، فَاِذَا اَنَا بِاُمَّتِي قِيَامٌ، فَعَرَضُوا عَلَيَّ رَجُلًا رَجُلًا، وَاِذَا بِمِيزَانٍ مَنْصُوبٍ، فَوُضِعَتْ اُمَّتِي فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ وَوُضِعْتُ فِي الْكِفَّةِ الْاُخْرَى، فَرَجَحْتُ بِهِمْ . ثُمَّ وُضِعَتْ اُمَّتِي كُلُّهُمْ جَمِيعًا فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ، وَوُضِعَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْكِفَّةِ الْاُخْرٰى فَرَجَحَ بِهِمْ، ثُمَّ وُضِعَ جَمِيعُ اُمَّتِي فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ وَوُضِعَ ابْنُ الْخَطَّابِ فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ فَرَجَحَ بِهِمْ، ثُمَّ رُفِعَ الْمِيزَانُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گزشتہ رات میں نے خواب دیکھا، مجھے جنت میں داخل کیا گیا، میں اس کے آٹھ دروازوں میں سے ایک میں سے نکلا تو میں نے اپنی امت کو کھڑے دیکھا، ایک ایک آدمی میرے سامنے پیش کیا گیا، میزان لگایا گیا تھا، میری امت کو میزان کے ایک پلڑے میں رکھا گیا اور مجھے دوسرے پلڑے میں رکھا گیا تو میں سب سے بھاری تھا، پھر میری ساری امت کو میزان کے ایک پلڑے میں رکھا گیا اور ابوبکر کو دوسرے پلڑے میں رکھا گیا تو ابوبکر ان سب پر بھاری تھا، پھر ساری امت کو ایک پلڑے میں رکھا اور ابن خطاب کو دوسرے پلڑے میں رکھا

---

7771–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الفتوح' باب ظهور الفساد في آخر الزمان وفضل الأمر بالمعروف ذلك الوقت - حديث: 4577مسند الحارث - كتاب الفتن نعوذ بالله منها' باب فيمن يأمر بالمعروف وينهى عن المنكر في أيام الشدة - حديث:757

7772–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدي بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21672مسند الحارث - كتاب المناقب' باب فيما اشترك فيه أبو بكر وغيره من الفضل - حديث:953

Marfat.com

گیا تو ابن خطاب سب سے بھاری تھا، پھر میزان اٹھا دیا گیا۔

## مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ السَّلَامِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ

حضرت معان بن رفاعہ سلامی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین کا تسمہ ٹوٹا، ایک صحابی نے تسمہ لاکر آپ کے نعلین میں لگا دیا ☼

7773 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي فِي شِدَّةِ حَرٍّ انْقَطَعَ شِسْعُهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ بِشِسْعٍ، فَوَضَعَهُ فِي نَعْلِهِ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ تَعْلَمُ مَا حَمَلْتَ عَلَيْهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَوْ تَعْلَمُ مَا حَمَلْتَ عَلَيْهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سخت گرمی میں (پیدل) چل رہے تھے آپ کا تسمہ ٹوٹ گیا۔ ایک آدمی تسمہ لے کر آیا اور آپ کے جوتے پر لگا دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کاشکہ تم جان لو کہ تم نے اللہ کے رسول کو کس چیز پر سوار کرایا ہے، کاشکہ تم جان لو کہ تم نے اللہ کے رسول کو کس چیز پر سوار کرایا ہے۔

☼ جس نے سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑھی، اس کے لئے جنت واجب ہوگئی ☼

7774 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ، وَهُوَ يَقْرَاُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، فَقَالَ: اَوْجَبَ هٰذَا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے۔ وہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑھ رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے واجب کر لی۔ اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔

☼ اہل علم کے اٹھنے سے علم اٹھ جائے گا ☼

7775 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنِي

---

7773–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21725'

7774–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21727

7775–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث: 226مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21728

Marfat.com

الْقَاسِمُ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: لَمَّا كَانَ حَجَّةُ الْوَدَاعِ، قَامَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُرْدِفٌ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ عَلٰى جَمَلٍ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، خُذُوا مِنَ الْعِلْمِ قَبْلَ اَنْ يُّقْبَضَ الْعِلْمُ، وَقَبْلَ اَنْ يُّرْفَعَ الْعِلْمُ . وَقَدْ كَانَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَسْاَلُوا عَنْ اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ) (المائدة: 101) الْاٰيَةَ، فَكُنَّا نَذْكُرُهَا كَثِيرًا، فَتَمْنَعُنَا مِنْ مَسْاَلَتِهِ . فَاَتَيْنَا اَعْرَابِيًّا فَرَشَوْنَاهُ بُرْدًا، فَاعْتَمَّ بِهِ حَتّٰى رَاَيْتُ حَاشِيَةَ الْبُرْدِ عَلٰى حَاجِبِهِ الْاَيْمَنِ، ثُمَّ قُلْنَا: سَلِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا نَبِیَّ اللّٰهِ كَيْفَ يُرْفَعُ الْعِلْمُ مِنَّا، وَبَيْنَ اَظْهُرِنَا الْمَصَاحِفُ قَدْ تَعَلَّمْنَا فِيهَا، وَعَلَّمْنَاهَا نِسَاءَنَا وَذَرَارِيَّنَا وَخَدَمَنَا، فَرَفَعَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ، وَقَدْ عَلَتْ وَجْهَهُ حُمْرَةٌ مِنَ الْغَضَبِ، فَقَالَ: اَیْ ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ، وَهٰذِهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارٰى بَيْنَ اَظْهُرِهِمِ الْمَصَاحِفُ، لَمْ يُصْبِحُوا يَتَعَلَّقُوا بِالْحَرْفِ مِمَّا جَاءَتْهُمْ بِهِ اَنْبِيَاؤُهُمْ، اَلَا وَاِنَّ مِنْ ذَهَابِ الْعِلْمِ اَنْ يَذْهَبَ اَهْلُهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب حجۃ الوداع کا موقع تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے ،اس دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے فضل بن عباس کو بٹھایا ہوا تھا اور آپ اونٹ کے اوپر سوار تھے ،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! علم حاصل کرلو قبل اس کے علم قبض کرلیا جائے اور قبل اس کے کہ علم اٹھالیا جائے اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی تھی:

يَا اَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَسْاَلُوا عَنْ اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ (المائدة: 101) الْاٰيَةَ

''اے ایمان والو ایسی باتیں نہ پوچھو جو تم پر ظاہر کی جائیں تو تمہیں بُری لگیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ہم اس کو بہت یاد کیا کرتے تھے ،اس کی وجہ سے ہم زیادہ سوالات بھی نہیں کرتے تھے،ہم ایک دیہاتی کے پاس آئے اور ہم نے اس کو ایک چادر رشوت دی اور اس نے اس کا عمامہ باندھا یہاں تک کہ میں نے اس چادر کا کنارا اس کے دائیں ابرو پر دیکھا پھر ہم نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرو۔اس نے کہا: اے اللہ کے نبی! ہم میں علم کیسے اٹھایا جائے گا؟ جبکہ ہمارے سامنے قرآن موجود ہے اور ہم اس کی تعلیم بھی حاصل کرتے ہیں اور اپنی عورتوں اور اپنے بچوں اور خدام کو سکھاتے ہیں۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر غصے کی وجہ سے سرخی کے آثار تھے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری ماں تجھے روئے یہود و نصاریٰ کے پاس بھی ان کے مصاحف موجود تھے، پھر بھی اس بات پر قائم نہیں رہے جو انبیاء کرام ان کے پاس لے کر آئے تھے،سن لو علم کا جانا اہل علم کے جانے کے ساتھ ہوگا۔تین مرتبہ یہی ارشاد فرمایا۔

## ☼ اللہ کی راہ میں ایک دن اور ایک رات دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ☼

7776 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، اَخْبَرَنِی عَلِیُّ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی سَرِيَّةٍ مِنْ سَرَايَاهُ، فَمَرَّ رَجُلٌ بِغَارٍ فِيهِ شَیْءٌ مِنْ مَاءٍ، فَجَذَبَتْهُ نَفْسُهُ اَنْ يُّقِيمَ فِی ذٰلِكَ الْغَارِ، فَيَقُوتَ مَا فِيهِ مِنْ مَاءٍ، وَيُصِيبُ مِمَّا حَوْلَهُ مِنَ الْبَقْلِ،

7776–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : حدیث:21729

Marfat.com

وَيَتَخَلَّى مِنَ الدُّنْيَا، ثُمَّ قَالَ: لَوْ اَنِّى اَتَيْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَاِنْ اَذِنَ لِى فَعَلْتُ، وَاِلَّا لَمْ اَفْعَلْ. فَاَتَاهُ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنِّى مَرَرْتُ بِغَارٍ فِيهِ مَا يُقُوتُنِى مِنَ الْمَاءِ وَالْبَقْلِ، فَحَدَّثَتْنِى نَفْسِى بِاَنْ اُقِيمَ، وَاَتَخَلَّى مِنَ الدُّنْيَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّى لَمْ اُبْعَثْ بِالْيَهُودِيَّةِ وَلَا النَّصْرَانِيَّةِ، وَلٰكِنِّى بُعِثْتُ بِالْحَنِيفِيَّةِ السَّمْحَةِ، وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ، لَغَدَاةٌ اَوْ رَوْحَةٌ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَلَمَقَامُ اَحَدِكُمْ فِى الصَّفِّ خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهِ سِتِّينَ سَنَةً

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک جنگی مہم میں نکلے ،ایک آدمی ایک غار کے پاس سے گزرا، اس کے اندر کچھ پانی موجود تھا، اس کا دل چاہا کہ وہ اسی غار کے اندر ٹھہر جائے اور اس کے اندر جو پانی ہے اس کے ذریعے غذا حاصل کرے اور اس کے اردگرد جو سبزیاں ہیں ان کو حاصل کرے اور دنیا سے الگ ہو جائے۔اس نے سوچا کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں گا اور اس بات کا ذکر کروں گا اگر آپ نے مجھے اجازت دے دی تو میں ایسا کرلوں گا۔ورنہ میں ایسا نہیں کروں گا۔پھر وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: اے اللہ کے نبی !میں ایک غار کے پاس سے گزرا، اس کے اندر اتنا پانی اور سبزیاں موجود ہیں، جو میرے کھانے پینے کے لئے کافی ہیں ،میرے دل میں یہ آیا کہ میں وہاں اقامت کرلوں اور دنیا سے الگ ہو جاؤں۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے یہودیت اور نصرانیت دے کر نہیں بھیجا گیا ،مجھے دینِ اسلام دے کر بھیجا گیا ہے ،جو حنیفی اور جو معتدل مزاجی سکھاتا ہے۔اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور تمہارا صف کے اندر کھڑا ہونا ساٹھ سال کی نمازوں سے بہتر ہے۔

## ✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر میں موجود لوگوں پر عذاب دیکھا، ان کا مداوا بھی کر دیا ✡

7777 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِى اُمَامَةَ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ نَحْوَ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ، فَكَانَ النَّاسُ يَمْشُونَ خَلْفَهُ، فَلَمَّا سَمِعَ صَوْتَ النِّعَالِ، وَقَرَّ ذٰلِكَ نَفْسَهُ، فَحَبَسَ حَتَّى قَدَّمَهُمْ اَمَامَهُ لِئَلَّا يَقَعَ فِى قَلْبِهِ شَىْءٌ مِنَ الْكِبْرِ، فَلَمَّا مَرَّ بِبَقِيعِ الْغَرْقَدِ اِذَا بِقَبْرَيْنِ قَدْ دَفَنُوا فِيهِمَا رَجُلَيْنِ، فَوَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ دَفَنْتُمْ هَهُنَا الْيَوْمَ؟ قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، فُلَانٌ. قَالَ: اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ الْاٰنَ وَيُفْتَنَانِ فِى قَبْرَيْهِمَا . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ يَمْشِى بِالنَّمِيمَةِ، وَاَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَتَنَزَّهُ مِنَ الْبَوْلِ . وَاَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا، ثُمَّ جَعَلَهَا عَلَى الْقَبْرَيْنِ. قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، وَلِمَ فَعَلْتَ؟ قَالَ: لِيُخَفِّفَ عَنْهُمَا . قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، وَحَتَّى مَتَى يُعَذَّبَانِ؟ قَالَ: غَيْبٌ لَا يَعْلَمُهُ اِلَّا اللّٰهُ . قَالَ: وَلَوْلَا تَمْرِيجًا فِى قُلُوبِكُمْ، اَوْ تَزَيُّدُكُمْ فِى الْحَدِيثِ سَمِعْتُمْ مَا اَسْمَعُ

7777–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حدیث:21730

Marfat.com

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شدید گرمی کے دن بقیع غرقد میں سے گزرنے ،لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے چل رہے تھے ،جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جوتوں کی آواز سنی تو ٹھہر گئے ،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سب لوگوں کو اپنے ساتھ ملالیا تا کہ کسی کے دل میں غرور پیدا نہ ہو، جب آپ بقیع غرقد سے گزرے تو دو قبریں تھیں،ان میں دو آدمیوں کی تدفین ہوئی تھی ،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس کھڑے ہو گئے، پوچھا: آج یہاں پر کن کو دفن کیا گیا ہے؟ لوگوں نے ان کے بارے میں بتایا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو تو ابھی عذاب دیا جارہا ہے اور قبر کے اندر یہ عذاب میں مبتلا ہیں۔لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !یہ کیسے ؟فرمایا: ان میں سے ایک غیبت کیا کرتا تھا اور دوسرا پیشاب سے نہیں بچتا تھا۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تر شاخ پکڑی اس کو چیرا،اس کا ایک حصہ ایک قبر پر اور دوسرا دوسری قبر پر رکھ دیا۔لوگوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! آپ نے ایسا کیوں کیا؟ فرمایا: اس کے ذریعے ان کے عذاب میں تخفیف ہو جائے گی۔لوگوں نے کہا: اے اللہ کے نبی !ان کو کب تک عذاب دیا جاتا رہے گا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ غیب کی بات ہے اس کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تمہارے دلوں کے اندر اضطراب نہ ہوتا یا تمہارے اندر بات بڑھانے کا خدشہ نہ ہوتا تو تم وہ ساری باتیں سن لیتے جو میں سن رہا ہوں۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی تمنا کرنے سے منع فرمایا ہے ☼

7778 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: جَلَسْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَّرَنَا وَرَقَّقَنَا، فَبَكٰى سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ، فَاَكْثَرَ الْبُكَاءَ وَقَالَ: يَا لَيْتَنِيْ مُتُّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَعْدُ، اَعِنْدِي تَمَنَّ الْمَوْتَ؟ فَرَدَّدَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَالَ: يَا سَعْدُ، اِنْ تَكُ خُلِقْتَ لِلْجَنَّةِ، فَمَا طَالَ عُمُرُكَ وَحَسُنَ عَمَلُكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ، وَاِنْ تَكُنْ خُلِقْتَ لِلنَّارِ، فَبِئْسَتِ الَّتِي الشَّيْءُ تَتَعَجَّلُ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ،ہم نے ذکر کیا اور ہمارے دل نرم ہو گئے۔حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ رونے لگ گئے اور بہت زیادہ روئے اور کہنے لگے: کاش کہ میں مر چکا ہوتا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے سعد! کیا میرے پاس تم موت کی تمنا کرتے ہو؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہی بات ارشاد فرمائی۔پھر فرمایا: اے سعد !اگر تو جنت کے لئے پیدا کیا گیا ہے تو تیری عمر جتنی بھی لمبی ہوگی اور تیرے عمل اچھے ہونگے ، یہ تیرے لئے بہتر ہے اور اگر تجھے دوزخ کے لئے پیدا کیا گیا ہے تو پھر وہ کتنی ہی چیز بری ہے جس کی جانب تم جلد بازی کر رہے ہو۔

## ☼ روزانہ انسانوں اور جنات کے شیاطین سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی چاہئے ☼

7779 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، وَكَانُوا يَظُنُّونَ الْوَحْيَ يَنْزِلُ عَلَيْهِ،

7778–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدي بن عجلان بن عمرو ويقال : -
حدیث:21731

Marfat.com

فَاقْصَرُوا عَنْهُ حَتّٰى جَاءَ اَبُوْ ذَرٍّ، فَافْتَحَمَ فَاَتَاهُ فَجَلَسَ اِلَيْهِ فَاَقْبَلَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ هَلْ صَلَّيْتَ الْيَوْمَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: قُمْ فَصَلِّ .فَلَمَّا صَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتِ الضُّحٰى، اَقْبَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، هَلْ تَعَوَّذْتَ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ؟ قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، وَهَلْ لِلْاِنْسِ شَيَاطِينُ؟ قَالَ: نَعَمْ، شَيَاطِينُ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا"

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے ،اور لوگ یہ سمجھ رہے تھے کہ آپ پر وحی نازل ہورہی ہے۔اس لئے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے الگ ہوکر بیٹھ گئے۔حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے ،آپ خاموشی سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر بیٹھ گئے ،حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کی جانب متوجہ ہوئے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوذر! کیا تو نے آج نماز پڑھی ہے؟انہوں نے کہا: جی نہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اٹھو اور نماز پڑھ لو۔انہوں نے جب چاشت کی چار رکعتیں پڑھ لیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے ابوذر! کیا تم نے جن اور انسانوں کے شیاطین کے شر سے پناہ مانگ لی ہے؟ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! کیا انسانوں کے بھی شیاطین ہوتے ہیں؟ فرمایا: جی ہاں۔انسانوں اور جنوں کے شیاطین یہ ایک دوسرے کی جانب جھوٹی باتیں پہنچاتے ہیں۔

## ☼لاحول ولاقوۃ الاباللہ کثرت سے پڑھنا جنت کے خزانوں میں سے ہیں☼

7780 – ثُمَّ قَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَةً مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلٰى، جَعَلَنِي اللّٰهُ فِدَاكَ. قَالَ: " قُلْ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

پھر فرمایا: اے ابوذر! میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک کلمہ نہ سکھادوں؟ میں نے کہا: جی ہاں ،اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر فدا کرے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھا کر۔

## ☼ نفلی نماز کم یا زیادہ جتنی بھی ممکن ہو، پڑھنی ضرور چاہئے☼

7781 – ثُمَّ سَكَتَ عَنِّي حَتّٰى اسْتَبْطَاْتُ كَلَامَهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنَّا كُنَّا اَهْلَ جَاهِلِيَّةٍ، وَعِبَادَةِ اَوْثَانٍ، فَبَعَثَكَ اللّٰهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ اَرَاَيْتَ الصَّلَاةَ مَاذَا هِيَ؟ قَالَ: خَيْرٌ مَوْضُوعٌ فَمَنْ شَاءَ اسْتَقَلَّ، وَمَنْ شَاءَ اسْتَكْثَرَ

✧✧ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہوگئے ،اور کافی دیر تک گفتگو نہ فرمائی ،آپ فرماتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! ہم جاہلیت والے لوگ تھے ہم بتوں کی عبادت کیا کرتے تھے ،اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ،آپ کا

7779–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب منه' حدیث: 3525مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21726

7789–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب فضائل الجهاد - باب ما جاء فی فضل الصوم فی سبیل الله' حدیث:1591مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الجهاد' باب الصیام فی الغزو - حدیث:9385

Marfat.com

کیا خیال ہے، نماز کیا ہے؟ فرمایا: یہ اچھی چیز ہے۔ جو چاہے (نفلی نماز) کم کرے اور جو چاہے زیادہ کرلے۔

## ☼ روزہ دگنی سے دگنی نیکی ہے، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کا اور بھی زیادہ ثواب ہے ☼

7782 – قَالَ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ الصِّيَامَ مَاذَا هُوَ؟ قَالَ: اَضْعَافٌ مُضَعَّفَةٌ، وَعِنْدَ اللّٰهِ الْمَزِيْدُ

آپ فرماتے ہیں' میں نے پھر کہا: اے اللہ کے نبی! آپ کا کیا خیال ہے، روزہ کیا چیز ہے؟ فرمایا: یہ تو دگنی سے دگنی نیکی ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس سے بھی زیادہ (ثواب) ہے۔

## ☼ فقیر کو پوشیدہ طور صدقہ دینا سب سے افضل صدقہ ہے ☼

7783 – قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: سِرٌّ اِلٰى فَقِيرٍ وَجُهْدٌ مِنْ مُقِلٍّ

میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! کونسا صدقہ سب سے افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: فقیر کو پوشیدہ طور پر صدقہ دینا اور کم مال والے کا محنت کرنا۔

## ☼ سب سے افضل شہید وہ ہے جس کا خون بہا دیا جائے اور اس کے گھوڑے کی ٹانگیں کاٹ دی گئی ہوں ☼

7784 – قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَيُّ الشُّهَدَاءِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ سُفِكَ دَمُهُ وَعُقِرَ جَوَادُهُ

میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! شہداء میں سب سے افضل کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کا خون بہا دیا جائے، اس کے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دی گئی ہوں۔

## ☼ قرآن کریم کی سب سے افضل آیت ''آیۃ الکرسی'' ہے ☼

7785 – قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَيُّمَا آيَةٍ اُنْزِلَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ عَلَيْكَ اَعْظَمُ؟ قَالَ: (اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ) (البقرة: 255) آيَةُ الْكُرْسِيِّ

میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! آپ کے اوپر سب سے عظیم آیت کونسی نازل ہوئی ہے؟

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ:

(اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ) (البقرة: 255) آيَةُ الْكُرْسِيِّ

(یعنی آیت الکرسی)

## ☼ وہ غلام سب سے افضل ہے، جس کی قیمت سب سے زیادہ ہو اور اپنے گھر والوں کے حق میں اچھا ہو ☼

7786 – قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَيُّ الرِّقَابِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اَغْلَاهَا ثَمَنًا، وَاَنْفَسُهَا عِنْدَ اَهْلِهَا

میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! کونسا غلام سب سے افضل ہے؟ فرمایا: جس کی قیمت سب سے زیادہ ہو اور اپنے گھر والوں کے حق میں وہ سب سے اچھا ہو۔

## ☼ حضرت آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے دست قدرت سے بنایا ہے ☼

Marfat.com

7787 – قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، فَاَيُّ الْاَنْبِيَاءِ كَانَ اَوَّلَ؟ قَالَ: آدَمُ . قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَوَ نَبِيٌّ كَانَ آدَمُ؟ قَالَ: "نَعَمْ، نَبِيٌّ مُكَلَّمٌ خَلَقَهُ اللّٰهُ بِيَدِهِ، وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: يَا آدَمُ قِبَلًا"

میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! انبیاء میں سب سے افضل کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آدم علیہ السلام۔ میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! کیا آدم علیہ السلام نبی تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ وہ نبی تھے اور مکلم (جن سے اللہ تعالیٰ نے کلام کیا) تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور اس کے اندر اپنی روح ڈالی پھر ان سے فرمایا: اے آدم! توجہ کرو۔

### ☼ انبیاء کرام علیہم السلام کی تعداد ایک لاکھ ۲۴ ہزار ہے، ۳۱۵ رسول ہیں ☼

7788 – قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ كَمْ وَفَاءُ عِدَّةِ الْاَنْبِيَاءِ ؟ قَالَ: مِائَةُ اَلْفٍ وَاَرْبَعَةٌ وَعِشْرُوْنَ اَلْفًا، الرُّسُلُ مِنْ ذٰلِكَ ثَلَاثُمِائَةٍ وَخَمْسَةَ عَشَرَ جَمًّا غَفِيرًا

میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! انبیاء کی تعداد کتنی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک لاکھ ۲۴ ہزار۔ ان میں ۳۱۵ رسول ہیں۔

### ☼ ایک دن روزہ رکھنے سے اللہ تعالیٰ بندے کو دوزخ سے ۱۰۰ سال کی مسافت تک دور کر دیتا ہے ☼

7789 – حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَعَّدَ اللّٰهُ بَيْنَهُ، وَبَيْنَ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ مِائَةِ عَامٍ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھا، اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان ایک سو سال کی مسافت کی دوری ڈال دیتا ہے۔

### ☼ مال تھوڑا ملے، جس کا شکر ادا کیا جائے، وہ اس زیادہ مال سے بہتر ہے جس کا شکر ادا نہ کیا جا سکے ☼

7790 – حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ ثَعْلَبَةَ بْنَ حَاطِبٍ الْاَنْصَارِيَّ، اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَرْزُقَنِي اللّٰهُ . قَالَ: وَيْحَكَ يَا ثَعْلَبَةُ، قَلِيلٌ تُؤَدِّي شُكْرَهُ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرٍ لَا تُطِيقُهُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ثعلبہ بن حاطب انصاری رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے رزق عطا فرمائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ثعلبہ! تیرے لئے ہلاکت ہو، تھوڑا رزق جو تجھے دیا جائے اور تو اس کا شکر ادا کرتا رہے یہ تیرے لئے اس زیادہ سے بہتر ہے جس کا تو شکر ادا نہ

7790–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ثعلبة بن حاطب رضی الله عنه' حدیث: 1983معجم الصحابة لابن قانع - ثعلبة بن حاطب' حدیث:185

Marfat.com

کر سکے۔

## ☼اگر میں کہوں تو یہ پہاڑ سونے اور چاندی کے بن جائیں☼

7791 – ثُمَّ رَجَعَ اِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَرْزُقَنِيْ مَالًا، قَالَ: وَيْحَكَ يَا ثَ[illegible] اَمَا تُرِيدُ اَنْ تَكُونَ مِثْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللّٰهِ لَوْ سَاَلْتُ اَنْ يَسِيلَ لِيَ الْجِبَالَ ذَهَبًا وَفِضَّ[illegible] الَتْ

✧✧ پھر وہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لوٹ کر آیا اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ سے د[illegible]ں کہ اللہ تعالیٰ مجھے مال عطا فرمادے۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ثعلبہ! کیا تو اللہ کے رسول جیسا نہیں ہونا چا[illegible]للہ کی قسم! اگر میں کہوں کہ میرے لئے پہاڑ سونا اور چاندی بن جائیں تو وہ بن سکتے ہیں۔

## ☼حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے دعاء کروا کر مال زیادہ کروایا، پھر اُسی کی ہلاکت میں گرفتار ہو گئے

7792 – ثُمَّ رَجَعَ اِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَرْزُقَنِيْ مَالًا، وَاللّٰهِ لَئِنْ اَتَانِي اللّٰهُ مَا[illegible] تِيَنَّ كُلَّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْ ثَعْلَبَةَ مَالًا فَاتَّخَ[illegible]مًا، فَنَمَتْ كَمَا يَنْمِي الدُّودُ حَتَّى ضَاقَتْ عَنْهَا اَزِقَّةُ الْمَدِينَةِ، فَتَنَحَّى بِهَا، وَكَانَ يَشْهَدُ الصَّلَاةَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰ[illegible]ى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَخْرُجُ اِلَيْهَا، ثُمَّ نَمَتْ حَتَّى تَعَذَّرَتْ عَلَيْهِ مَرَاعِي الْمَدِينَةِ، فَتَنَحَّى بِهَا، فَكَانَ[illegible]دُ الْجُمُعَةَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَخْرُجُ اِلَيْهَا، ثُمَّ نَمَتْ فَتَنَحَّى بِهَا، فَتَرَكَ الْ[illegible] وَالْجَمَاعَاتِ فَيَتَلَقَّى الرُّكْبَانُ، وَيَقُوْلُ: مَاذَا عِنْدَكُمْ مِنَ الْخَبَرِ؟ وَمَا كَانَ مِنْ اَمْرِ النَّاسِ؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ[illegible] عَلٰى رَسُوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا) (التوبة: 103) فَاسْتَعْمَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّدَقَاتِ رَجُلَيْنِ: رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، وَرَجُلٌ مِنْ بَنِيْ سُ[illegible] وَكَتَبَ لَهُمَا سَنَةَ الصَّدَقَةِ وَاَسْنَانَهَا، وَاَمَرَهُمَا اَنْ يَصْدُقَا النَّاسَ، وَاَنْ يَمُرَّا بِثَعْلَبَةَ، فَيَاْخُذَا مِنْهُ صَدَقَةَ مَالِ[illegible] فَفَعَلَا حَتَّى ذَهَبَا اِلٰى ثَعْلَبَةَ، فَاَقْرَآهُ كِتَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ صَدِّقَا النَّاسَ فَاِذَا فَرَغْتُمَا فَمُرَّا بِي. فَفَعَلَا، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا هٰذِهِ اِلَّا اُخَيَّةُ الْجِزْيَةِ، فَانْطَلَقَا حَتَّى لَحِقَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى رَسُوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ) (التوبة: 75) اِلٰى قَوْلِهِ (يَكْذِبُونَ) (التوبة: 77) قَالَ: فَرَكِبَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ قَرِيبٌ لِثَعْلَبَةَ رَاحِلَةً حَتَّى اَتَى ثَعْلَبَةَ، فَقَالَ: وَيْحَكَ يَا ثَعْلَبَةُ، هَلَكْتَ، اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيكَ مِنَ الْقُرْآنِ كَذَا، فَاَقْبَلَ ثَعْلَبَةُ، وَوَضَعَ التُّرَابَ عَلٰى رَاْسِهِ وَهُوَ يَبْكِي، وَيَقُوْلُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. فَلَمْ يَقْبَلْ مِنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَتَهُ حَتَّى قَبَضَ اللّٰهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَتَى اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ قَدْ عَرَفْتَ مَوْقِعِي مِنْ قَوْمِي، وَمَكَانِي مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاقْبَلْ مِنِّي، فَاَبٰى اَنْ يَقْبَلَهُ، ثُمَّ اَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَبٰى اَنْ يَقْبَلَ مِنْهُ، ثُمَّ اَتَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَبٰى

Marfat.com

اَنْ يَقْبَلَ مِنْهُ، ثُمَّ مَاتَ ثَعْلَبَةُ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ پھر وہ لوٹ کر آئے اور آ کر عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اللہ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے مال عطا فرمائے۔ اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ مجھے مال عطا کردے تو میں ہر حق والے کو اس کا حق دوں گا۔ رسول اکرم ﷺ نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ! ثعلبہ کو مال عطا فرما''۔ انہوں نے کچھ بکریاں رکھ لیں، وہ بڑھتی رہیں جس طرح کہ کیڑے بڑھتے ہیں، یہاں تک کہ مدینہ کی گلیاں (ان کے لئے) تنگ پڑ گئیں تو وہ ان کو لے کر ایک دور کے مقام پر چلے گئے، وہ پہلے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ نمازوں میں شامل ہوا کرتے تھے پھر وہ اپنے جانوروں کی طرف نکل جاتے تھے، پھر یہ وہاں بڑھ گئیں تو مدینہ کی چراہ گاہ بھی ان پر تنگ ہوگئی، تو وہاں سے بھی دور چلے گئے، پھر وہ رسول اکرم ﷺ کے پاس صرف جمعہ پڑھنے کے لئے آیا کرتے تھے اور پھر واپس چلے جاتے۔ پھر بکریاں اور بڑھ گئیں تو وہ اور دور چلے گئے تو ان کا جمعہ بھی چھوٹ گیا اور جماعتیں بھی چھوٹ گئیں اور پھر قافلے ان سے ملا کرتے تھے تو یہ ان سے پوچھتے: تمہارے پاس کوئی خبر ہے؟ اور لوگوں کا کیا حال ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اکرم ﷺ پر یہ وحی نازل فرمائی:

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا (التوبة: 103)

''اے محبوب ان کے مال میں سے زکوٰۃ تحصیل کرو جس سے تم انھیں ستھرا اور پاکیزہ کردو''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

راوی کہتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے دو آدمیوں کو زکوٰۃ جمع کرنے پر مقرر کیا، ایک انصاری شخص تھا اور ایک بنی سلیم سے تعلق رکھنے والا تھا اور ان کے لئے زکوٰۃ کا سال بھی لکھا اور ان کی عمریں بھی لکھیں اور ان کو حکم دیا کہ وہ لوگوں سے صدقہ وصول کریں۔ وہ ثعلبہ کے پاس جائیں اور ان سے ان کے مال کی زکوٰۃ لائیں۔ انہوں نے ایسا کیا، وہ ثعلبہ کے پاس گئے اور اس کو رسول اکرم ﷺ کی تحریری پڑھائی۔ اس نے کہا: آپ باقی لوگوں سے زکوٰۃ وصول کرلیں، جب آپ فارغ ہوجائیں تو پھر میرے پاس آجانا۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! یہ تو ٹیکس کی ہی صورت نظر آرہی ہے۔ وہ دونوں چلے گئے اور رسول اکرم ﷺ سے ملے۔ تب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر یہ آیت نازل فرمائی:

وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ (التوبة: 75)

''اور ان میں کوئی وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر ہمیں اپنے فضل سے دیگا''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر ایک انصاری شخص سوار ہوا جو ثعلبہ کا قریبی تھا، وہ ثعلبہ کے پاس آیا اور اس نے کہا: اے ثعلبہ! تیرے لئے ہلاکت ہو تو ہلاک ہوگیا، اللہ تعالیٰ نے تیرے بارے میں قرآن کی آیت نازل کردی ہے۔ ثعلبہ وہاں سے روانہ ہوا، اس نے اپنے سر پر پٹی ڈالی اور وہ روتا ہوا اور یہ کہتا ہوا: یارسول اللہ ﷺ آگیا، یارسول اللہ ﷺ آگیا۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کی زکوٰۃ قبول نہ کی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم ﷺ کو وفات دے دی۔ پھر وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا: اے ابوبکر

Marfat.com

!آپ میری قوم کے اندر، میرے علاقے کو، میری جگہ کو جانتے ہیں ،رسول اکرم ﷺ کے ساتھ میرا تعلق بھی جانتے ہیں ،آپ (میری زکوٰۃ) قبول فرمالیجئے۔حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے زکوٰۃ لینے سے انکار کردیا۔پھر وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے،تو انہوں نے بھی ان کی زکوٰۃ قبول کرنے سے انکار کردیا۔پھر وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی ان کی زکوٰۃ قبول نہ کی۔غلبہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں انتقال کر گئے۔

## عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ

حضرت عثمان بن ابی عاتکہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ آگ کو عورتوں کے لئے پیدا کیا گیا ہے،سوائے ان عورتوں کے جو اپنے شوہروں کی فرمانبردار ہیں ☼

7793 – حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلَا اِنَّ النَّارَ خُلِقَتْ لِلسُّفَهَاءِ، وَهِی لِلنِّسَاءِ اِلَّا الَّتِی اَطَاعَتْ قَيِّمَهَا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خبردار!بے شک آگ کو بیوقوفوں کے لئے پیدا کیا ہے اور عورتوں کے لئے ہے سوائے اس کے جو اپنے شوہروں کی اطاعت کرتی ہیں۔

☼ علم حاصل کرو،قبل اس کے کہ علم اٹھالیا جائے ،عالم اور متعلم کا ثواب برابر ہے ☼

7794 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ جَرِيْرٍ الصُّوْرِیُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِیُّ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، عَلَيْكُمْ بِالْعِلْمِ قَبْلَ اَنْ يُّقْبَضَ، الْعَالِمُ وَالْمُتَعَلِّمُ شَرِيْكَانِ فِی الْاَجْرِ، وَلَا خَيْرَ فِی سَائِرِ النَّاسِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو!تم علم حاصل کرو قبل اس کے کہ علم کو اٹھالیا جائے ،عالم اور متعلم کا ثواب برابر ہے،ان کے علاوہ باقی لوگوں میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

☼ مسواک کیا کرو،یہ منہ کی صفائی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا باعث ہے ☼

7795 – حَدَّثَنَا اَبُوْ عَقِيْلٍ اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِیُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ،

7793–تفسیر ابن أبی حاتم - سورة النساء ' قوله تعالى : السفهاء- حدیث:4829

7794–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حدیث: 226مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حدیث:21728

Marfat.com

حَدَّثَنِیْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْعَاتِکَةِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ یَزِیْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: تَسَوَّکُوا، فَاِنَّ السِّوَاکَ مَطْیَبَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسواک کیا کرو اس لئے کہ مسواک منہ کی صفائی کا ذریعہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا باعث ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر امت پر شاق نہ سمجھتا تو ان پر مسواک فرض کر دیتا ☼

7796 – مَا جَاءَنِیْ جِبْرِیلُ اِلَّا اَمَرَنِیْ بِالسِّوَاکِ حَتّٰی لَقَدْ حَسِبْتُ اَنْ یَفْرِضَهُ عَلَیَّ وَعَلٰی اُمَّتِی، وَلَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِی فَرَضْتُهُ عَلَیْهِمْ، اِنِّی لَاَسْتَاکُ حَتّٰی لَقَدْ خَشِیتُ اَنْ اُحْفِیَ مَقَادِمَ فَمِی

اور فرماتے ہیں: جبرئیل امین علیہ السلام جب بھی میرے پاس آئے، انہوں نے مجھے مسواک کا حکم دیا، مجھے تو یوں لگا کہ یہ مجھ پر اور میری امت پر فرض کر دیں گے اور اگر میں اپنی امت پر شاق نہ سمجھتا تو ان پر مسواک فرض کر دیتا۔ میں (اس قدر) مسواک کرتا ہوں کہ مجھے یہ خدشہ ہے میرے دانت گر جائیں گے۔

☼ سبحان اللہ وبحمدہ کثرت سے پڑھنا اللہ کی راہ سونے چاندی صدقہ کرنے سے بھی افضل ہے ☼

7797 – حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْیَابِیُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِیْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْعَاتِکَةِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ یَزِیْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَاتَهُ اللَّیْلُ اَنْ یُکَابِدَهُ، وَبَخِلَ بِمَالِهِ اَنْ یُنْفِقَهُ، وَجَبُنَ عَنِ الْعَدُوِّ اَنْ یُقَاتِلَهُ، فَلْیُکْثِرْ مِنْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، فَاِنَّهُمَا اَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ مِنْ جَبَلِ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ اَنْفَقَهُ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو (راہ خدا میں سرحدوں کی حفاظت کے لئے) رات کی تکالیف برداشت نہیں کر سکتا اور جس کا مال اس کو خرچے سے کنجوس کر دے، اور جو دشمن کے ساتھ لڑنے کی ہمت نہ رکھتا ہو، وہ سبحان اللہ وبحمدہ کثرت سے پڑھا کرے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کو اس کی راہ میں سونا اور چاندی خرچ کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تانبے کے بنے پیالے میں پانی پیتے، اسی میں وضو بھی کرتے تھے ☼

7798 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّی الدِّمَشْقِیُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاتِکَةِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ یَزِیْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: کَانَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَدَحٌ مُفَضَّضٌ بِنُحَاسٍ فِیهِ

7795–سنن ابن ماجه - کتاب الطہارة وسننہا' باب السواك - حدیث:287 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21708

7797–مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند إبراهیم بن أبی عبلة' ما روی ابن ثوبان عن الشامیین - ابن ثوبان ، عن القاسم أبی عبد الرحمن' حدیث: 169 الترغیب فی فضائل الأعمال وثواب ذلك لابن شاهین - باب مختصر من فضل الذکر لله عز وجل' حدیث:158

Marfat.com

يَسْقِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَرِبَ، وَفِيهِ يُوَضِّئُهُ اِذَا تَوَضَّاَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا تانبے کا ایک پیالہ تھا، جس میں چاندی کی ملمع کاری کی ہوئی تھی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بھی پانی پینا ہوتا، اسی میں پیتیا ور جب وضو کرنا ہوتا تو اسی میں کرتے۔

## ✡ایک ایسی دعاء جو بندہ دن میں مانگ لے، اگر اسی دن فوت ہو جائے تو سیدھا جنت میں جائے گا✡

7799 – حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ يُقْسِمُ بِاللّٰهِ ثَلَاثًا لَا يَسْتَثْنِي: " مَا عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ مُسْلِمٌ يَقُوْلُ حِيْنَ يُصْبِحُ: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، رَبِّي وَاَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، اَصْبَحْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَتُوبُ اِلَيْكَ مِنْ سُوءِ عَمَلِي، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي لَا يَغْفِرُهَا اِلَّا اَنْتَ، فَيَمُوتُ مِنْ يَوْمِهِ ذٰلِكَ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی تین قسمیں کھاتے اور اس میں استثناء نہ کرتے، زمین کے اوپر جو بھی مسلمان ہے وہ صبح کے وقت یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، رَبِّي وَاَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، اَصْبَحْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَتُوبُ اِلَيْكَ مِنْ سُوءِ عَمَلِي، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي لَا يَغْفِرُهَا اِلَّا اَنْتَ

''اے اللہ تیرے لئے تعریفیں ہیں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو میرا رب ہے، میں تیرا بندہ ہوں، میں تیرے اوپر ایمان لایا، اپنا دین تیرے لئے خالص کرتے ہوئے، جب تک میرے اندر ہمت ہے میں تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں میں اپنے برے عمل سے تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کی مغفرت چاہتا ہوں تیرے سوا ان کو بخشنے والا کوئی نہیں ہے''

اگر وہ اسی دن فوت ہو جائے تو جنت میں جائے گا۔

## ✡جس نے کسی ولی کی بے ادبی کی، اس نے اللہ تعالیٰ کے خلاف اعلان جنگ کر دیا✡

7800 – حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَهَانَ لِي وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَنِي بِالْعَدَاوَةِ ابْنَ آدَمَ، لَنْ تُدْرِكَ مَا عِنْدِي اِلَّا بِاَدَاءِ مَا افْتَرَضْتُ عَلَيْكَ، وَلَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَحَبَّبُ اِلَيَّ

---

7799–المعجم الأوسط للطبراني - باب الباء' من اسمه بكر - حديث:3164مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند يحيى بن الحارث الذماري - يحيى بن الحارث عن علي بن يزيد' حديث:870

7800–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عمرو بن عبسة - حديث:16717المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه عبد الله - حديث:4496

Marfat.com

بِالنَّوَافِلِ حَتَّى اُحِبَّهُ، فَاَكُونَ قَلْبَهُ الَّذِىْ يَعْقِلُ بِهِ، وَلِسَانَهُ الَّذِىْ يَنْطِقُ بِهِ، وَبَصَرَهُ الَّذِىْ يُبْصِرُ بِهِ، فَاِذَا دَعَانِىْ اَجَبْتُهُ، وَاِذَا سَاَلَنِىْ اَعْطَيْتُهُ، وَاِذَا اسْتَنْصَرَنِىْ نَصَرْتُهُ وَاَحَبُّ عِبَادَةِ عَبْدِى اِلَىَّ النَّصِيحَةُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے دوست (یعنی ولی اللہ ) کی بے ادبی کی، اس نے مجھے دشمنی کے لئے للکار لیا۔اے ابن آدم! جو کچھ میرے پاس ہے تو ان چیزوں کی ادائیگی کے بغیر نہیں پا سکتا جو میں نے تمہارے اوپر فرض کی ہیں اور میرا بندہ میری بارگاہ میں نوافل کر کے محبت کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اس کے ساتھ محبت کرنے لگ جاتا ہوں (جب میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں تو) میں اس کا دل بن جاتا ہوں جس کے ساتھ وہ سمجھتا ہے، میں اس کی زبان بن جاتا ہوں جس کے ذریعے وہ بولتا ہے، میں اس کی آنکھیں بن جاتا ہوں جس کے ذریعے وہ دیکھتا ہے، وہ جب دعا کرتا ہے تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں ، جب وہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں اس کو عطا کرتا ہوں، اگر وہ مجھ سے مدد مانگے تو میں اس کی مدد کرتا ہوں اور میرے بندے کی عبادت میں سب زیادہ محبوب مجھے خیر خواہی ہے۔

## ☼ تقویٰ کے بعد سب سے فائدہ مند چیز نیک بیوی ہے جو فرمانبردار ہو، عزت کی محافظ ہو ☼

7801 – حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِىُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِىِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ: مَا اسْتَفَادَ الْمُسْلِمُ فَائِدَةً بَعْدَ تَقْوَى اللّٰهِ تَعَالٰى خَيْرًا لَهُ مِنْ زَوْجَةٍ صَالِحَةٍ، اِنْ اَمَرَهَا اَطَاعَتْهُ، وَاِنْ نَظَرَ اِلَيْهَا سَرَّتْهُ، وَاِنْ اَقْسَمَ عَلَيْهَا اَبَرَّتْهُ، وَاِنْ غَابَ عَنْهَا نَصَحَتْهُ فِى نَفْسِهَا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے :بندۂ مسلم کو اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کے بعد نیک بیوی سے زیادہ اچھا فائدہ کبھی نہیں ملا، (ایسی بیوی کہ وہ) اگر اس کو حکم دے تو اس کی فرمانبرداری کرے ،اگر اس کی جانب دیکھے تو اس کو خوش کر دے ،اور اگر اس پر کوئی قسم ڈال دے تو اس کی قسم کو پورا کرے ،اگر وہ اس سے غائب ہو تو وہ اپنا (اور اپنی عزت کا) خیال رکھے۔

## ☼ غزوہ خیبر کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو بن طفیل رضی اللہ عنہ کو جنگی تعاون لینے ان کی قوم میں بھیجا ☼

7802 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا اَبِىْ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِىِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَمْرَو بْنَ الطُّفَيْلِ اِلٰى خَيْبَرَ لِيَسْتَمِدَّ لَهُ قَوْمَهُ، وَقَالَ: يَا عَمْرُو، انْطَلِقْ فَاسْتَمِدَّ لَنَا قَوْمَكَ . فَقَالَ عَمْرٌو: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرْسَلْتَنِىْ وَقَدْ نَشَبَ الْقِتَالُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا تَرْضٰى اَنْ تَكُوْنَ رَسُوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

---

7801–سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب أفضل النساء - حديث:1853

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن طفیل رضی اللہ عنہ کو خیبر کی جانب بھیجا تا کہ اپنی قوم سے مدد حاصل کرے اور کہا: اے عمرو! تو چلا جا اور اپنی قوم سے ہمارے لئے مدد حاصل کر۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ہمیں بھیجا ہے جبکہ گھسان کی جنگ چھڑ چکی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تم اللہ کے رسول کے سفیر بن جاؤ۔

☼ انسان پر اس کے جسم، اس کی بیوی اور اس کے خدا کا حق ہے، سب حقوق ادا کرنے چاہئیں ☼

7803 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَرَّ بِبَيْتِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ، فَقَامَ عَلٰى بَابِ الْبَيْتِ، فَقَالَ: مَالَكِ يَا كُحَيْلَةُ مُبْتَذِلَةً، اَلَيْسَ عُثْمَانُ شَاهِدًا؟ قَالَتْ: بَلٰى وَمَا اضْطَجَعَ عَلٰى فِرَاشِي مُنْذُ كَذَا وَكَذَا، وَيَصُومُ الدَّهْرَ فَمَا يُفْطِرُ، فَقَالَ: مُرِيهِ اَنْ يَاْتِيَنِي . فَلَمَّا جَاءَ، قَالَتْ لَهُ، فَانْطَلَقَ اِلَيْهِ، فَوَجَدَهُ فِي الْمَسْجِدِ فَجَلَسَ اِلَيْهِ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ فَبَكٰى، ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّهُ بَلَغَكَ عَنِّي اَمْرٌ قَالَ: اَنْتَ الَّذِي تَصُومُ الدَّهْرَ، وَتَقُومُ اللَّيْلَ لَا تَضَعُ جَنْبَكَ عَلٰى فِرَاشٍ؟ قَالَ عُثْمَانُ: قَدْ فَعَلْتُ ذَلِكَ اَلْتَمِسُ الْخَيْرَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِعَيْنِكَ حَظٌّ، وَلِجَسَدِكَ حَظٌّ، وَلِزَوْجِكَ حَظٌّ، فَصُمْ وَاَفْطِرْ، وَنَمْ وَقُمْ، وَائْتِ زَوْجَكَ، فَاِنِّي اَنَا اَصُومُ وَاُفْطِرُ، وَاَنَامُ وَاَقُومُ، وَآتِي النِّسَاءَ، فَمَنْ اَخَذَ بِسُنَّتِي فَقَدِ اهْتَدٰى، وَمَنْ تَرَكَهَا ضَلَّ، فَاِنَّ لِكُلِّ عَمِلٍ شِرَّةً، وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةً، فَاِذَا كَانَتِ الْفَتْرَةُ اِلَى الْغَفْلَةِ فَهِيَ الْهَلَكَةُ، وَاِذَا كَانَتِ الْغَفْلَةُ اِلَى الْفَرِيضَةِ، لَا يَضُرُّ صَاحِبَهَا شَيْئًا، فَخُذْ مِنَ الْعَمَلِ بِمَا تُطِيقُ، وَاِنِّي اِنَّمَا بُعِثْتُ بِالْحَنِيفِيَّةِ السَّمْحَةِ، فَلَا تَثْقُلْ عَلَيْكَ عِبَادَةَ رَبِّكَ لَا تَدْرِي مَا طُولُ عُمُرِكَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے، آپ حضرت عثمان بن معظون رضی اللہ عنہ کے گھر کے قریب سے گزرے، گھر کے دروازے پر کھڑے ہوئے اور (ان کی زوجہ سے) پوچھا: اے سرمگیں آنکھوں والی، کیا وجہ ہے تو عامیانہ حالت میں کیوں ہے؟ (عورتیں جس طرح اپنے شوہروں کے لئے تیار ہو کر رہتی ہیں، تو ویسے کیوں نہیں ہے؟) کیا عثمان موجود نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ وہ اتنے اتنے دن ہو گئے ہیں بستر پر نہیں لیٹا اور وہ مسلسل روزہ رکھتا ہے اور روزے نہیں چھوڑتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کہو: میرے پاس آئے۔ جب وہ (گھر) آئے تو ان کی بیوی نے ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام دے دیا، حضرت عثمان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف روانہ ہو گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں پایا، وہاں جا کر بیٹھ گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے منہ پھیر لیا۔ وہ رو پڑے اور کہنے لگے: مجھے پتا چلا ہے کہ میرے حوالے سے آپ کو کوئی شکایت پہنچی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مسلسل روزے رکھتے رہتے ہو اور راتوں کو قیام کرتے ہو اور بستر پر لیٹتے بھی نہیں ہو۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے تو بھلائی پانے کے لئے ایسا کیا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری

7803–مسند الروياني - سليم بن عامر عن أبي أمامة' حديث:1267 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7592

Marfat.com

آنکھوں کا تجھ پر حق ہے، تیرے جسم کا بھی تجھ پر حق ہے، تیری بیوی کا بھی تجھ پر حق ہے، تو روزہ بھی رکھ اور چھوڑ بھی، سویا بھی کر، قیام بھی کیا کر، اپنی بیوی کے پاس بھی جایا کر۔ میں روزہ بھی رکھتا ہوں اور چھوڑتا بھی ہوں، میں سوتا بھی ہوں اور قیام بھی کرتا ہوں، میں اپنی بیویوں کے پاس بھی جاتا ہوں، جس نے میری سنت اختیار کی وہ ہدایت پر ہے اور جس نے اس کو چھوڑ دیا وہ گمراہ ہے، اس لئے کہ ہر عمل میں ایک چستی ہوتی ہے، اور ہر چستی میں کمزوری ہوتی ہے اور جب کمزوری غفلت کی طرف لے جائے تو یہ ہلاکت کا باعث ہے اور جب غفلت فریضے تک لے جائے تو اس کے صاحب کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتی۔ تو جتنی طاقت رکھتا ہے اتنا عمل اختیار کر۔ مجھے دینِ اسلام کے ساتھ بھیجا گیا ہے جو حنیفی اور نرمی کے ساتھ برتاؤ کرنا سکھاتا ہے۔ تو اپنے رب کی عبادت کو (اپنے اوپر) بوجھ مت بنا۔ تجھے کیا پتا کہ تیری عمر کتنی لمبی ہے۔

### ☼ ایک شکاری کی زبان سے اذان کے الفاظ سن کر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ جنتی ہے ☼

7804 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَمَعَهُ اَبُوْ بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ، وَاُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ الْجَدْعَاءِ، فَلَمَّا بَرَزُوا سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُوْلُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، فَوَقَفَ يَسْتَمِعُ، فَلَمَّا قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَهِدَ هٰذَا، وَالَّذِيْ نَفْسِي بِيَدِهٖ بِشَهَادَةِ الْحَقِّ . فَلَمَّا قَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، قَالَ: بَرِءَ هٰذَا، وَالَّذِيْ نَفْسِي بِيَدِهٖ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا صَاحِبُ كِلَابٍ . فَذَهَبَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ، فَوَجَدُوْهُ كَذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ ایک دن روانہ ہوئے اور ان کے ہمراہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر، حضرت زید بن ثابت، حضرت عبداللہ بن مسعود، ابی ابن کعب اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم تھے۔ حضور ﷺ اپنی جدعاء اونٹنی پر تھے، جب یہ لوگ قضائے حاجت کے لئے نکلے، رسول اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا ''اللہ اکبر، اللہ اکبر''۔ حضور ﷺ کھڑے ہو کر سننے لگ گئے، جب اس نے اللہ اکبر، اللہ اکبر کہا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اس نے گواہی دی، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس نے سچی گواہی دی، جب اس نے کہا اشھد ان لا الہ الا اللہ۔ حضور ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یہ دوزخ سے آزاد ہو گیا۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ کتے کا مالک ہے (جو کتے کے ذریعے شکار کر رہا ہے)۔ حضرت ابن مسعود اور ابن عباس رضی اللہ عنہما گئے تو انہوں نے ان کو اسی طرح پایا۔

---

7804–الدعاء للطبرانی - باب ثواب من قال کما یقول المؤذن' حدیث:432

Marfat.com

## ☼ اسلام کی سب سے بلند چوٹی جہاد فی سبیل اللہ ہے ☼

7805 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " ذُرْوَةُ سَنَامِ الْاِسْلَامِ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لَا يَنَالُهُ اِلَّا اَفْضَلُهُمْ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام کی بلند چوٹی جہاد فی سبیل اللہ ہے، اس کو صرف سب سے افضل شخص ہی پا سکتا ہے۔

## ☼ نابینا ہونا، ترک جماعت کا عذر نہیں ہے ☼

7806 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنِي اَبُوْ حَفْصٍ الْقَاصُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: اَقْبَلَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ اَعْمَى، وَهُوَ الَّذِي اُنْزِلَتْ فِيهِ: (عَبَسَ وَتَوَلَّى اَنْ جَاءَهُ الْاَعْمٰى) (عبس: 2)، وَكَانَ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، اَنَا كَمَا تَرَانِي قَدْ كَبِرَتْ سِنِّي، وَرَقَّ عَظْمِي، وَذَهَبَ بَصَرِي، وَلِي قَائِدٌ لَا يُلَاوِمُنِي قِيَادَةَ اِيَّايَ، فَهَلْ تَجِدُ لِي مِنْ رُخْصَةٍ اُصَلِّي فِي بَيْتِي الصَّلَوَاتِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي اَنْتَ فِيهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ . قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَجِدُ لَكَ مِنْ رُخْصَةٍ، وَلَوْ يَعْلَمُ هٰذَا الْمُتَخَلِّفُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْجَمَاعَةِ مَا لِهٰذَا الْمَاشِي اِلَيْهَا لَاَتَاهَا، وَلَوْ حَبْوًا عَلٰى يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نابینا صحابی تھے، یہ وہ شخص ہیں جن کے بارے میں (سورۃ عبس کی) یہ آیات نازل ہوئیں:

عَبَسَ وَتَوَلّٰى اَنْ جَاءَهُ الْاَعْمٰى (عبس: 2)

''تیوری چڑھائی اور منہ پھیرا اس پر کہ اس کے پاس وہ نابینا حاضر ہوا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ قریش میں سے ایک شخص تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں جس طرح کہ آپ مجھے دیکھ رہے ہیں کہ میری عمر زیادہ ہو چکی ہے، میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں، میری نگاہ ختم ہو گئی ہے، ایک آدمی میرے ساتھ چلنے والا ہے وہ مجھے ہمیشہ اپنے ساتھ لے کر نہیں آتا۔ کیا آپ میرے لئے کوئی رخصت پاتے ہیں کہ میں اپنے گھر کے اندر نماز پڑھ لیا کروں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں تم رہتے ہو، کیا وہاں پر اذان کی آواز سنتے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے لئے کوئی رخصت نہیں پاتا ہوں۔ اگر جماعت کی نماز چھوڑنے والا شخص اس آدمی کا ثواب جان لے جو مسجد میں آکر جماعت کے ساتھ نماز پڑھتا ہے تو وہ وہاں پر (جماعت میں شرکت کے لئے) ضرور آئے اگرچہ اپنے ہاتھوں اور پاؤں پر گھسٹ کر ہی آئے۔

Marfat.com

## ☼ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنا علیین میں لکھا جاتا ہے☼

7807 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صَلَاةٌ عَلٰى اَثَرِ صَلَاةٍ، كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (ایک) نماز کے بعد (دوسری) نماز پڑھنا یہ علیین میں لکھا جاتا ہے۔

## ☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ترویحہ کے دن منیٰ سے مکہ کی جانب روانہ ہوئے☼

7808 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاحَ اِلٰى مَكَّةَ مِنْ مِنًى يَوْمَ التَّرْوِيَةِ، فَقَدِمَ وَاِلٰى جَانِبِهِ بِلَالٌ مَعَهُ ثَوْبٌ عَلٰى عُوْدٍ يَسْتُرُهُ مِنْ حَرِّ الشَّمْسِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ترویحہ کے دن منیٰ سے مکہ کی جانب روانہ ہوئے ،حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ،آپ کی ایک جانب حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے، ان کے پاس ایک کپڑا تھا جوانہوں نے لکڑی کے اوپر ڈال کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سایہ کررہے تھے۔

## ☼جس نے اللہ کی رضا کے لئے مسجد بنائی ،اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں بہت وسیع گھر بناتا ہے☼

7809 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ اَوْسَعَ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لئے مسجد بنائی ،اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں اس سے بھی بڑا گھر بناتا ہے۔

## ☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خاندان والوں کو دوزخ کی آگ سے ڈرایا☼

7810 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي

---

7807–سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب ما جاء فيفضل السعي إلى الصلاة - حديث:476مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21711

7808–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث: 21742 تاريخ المدينة لابن شبة - ذكر خبر رسول الله صلى الله عليه وسلم' حديث:606

7810–الشريعة للآجري - كتاب الإيمان بالميزان : أنه هو توزن به الحسنات والسيئات' حديث:897

Marfat.com

الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (وَاَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْاَقْرَبِينَ) (الشعراء: 214) جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِیْ هَاشِمٍ، فَاَجْلَسَهُمْ عَلَى الْبَابِ، وَجَمَعَ نِسَاءَهُ وَاَهْلَهُ، فَاَجْلَسَهُمْ فِی الْبَيْتِ، ثُمَّ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: يَا بَنِیْ هَاشِمٍ، اشْتَرُوا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، وَاسْعَوْا فِی فَكَاكِ رِقَابِكُمْ، وَافْتَكُّوا اَنْفُسَكُمْ مِنَ اللّٰهِ، فَاِنِّی لَا اَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے یہ آیت نازل ہوئی:

وَاَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْاَقْرَبِينَ (الشعراء: 214)

''اور اے محبوب اپنے قریب تر رشتہ داروں کو ڈراؤ''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی ہاشم کو اپنے پاس جمع کیا اور ان کو دروازے کے اوپر بٹھایا، ان کی بیویوں کو اور گھر والوں کو جمع کیا اور ان کو کمرے کے اندر بٹھایا پھر ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے بنی ہاشم! تم اپنے آپ کو دوزخ سے بچالو اور اپنی گردنوں کو آزاد کروانے کی کوشش کرو اور اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ سے رہا کروالو، اس لئے کہ میں اللہ کی طرف سے تمہاری کسی چیز کا مالک نہیں ہوں۔

## ☼ میزان اور پلصراط اور نور ملتے وقت خالص اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہی نافذ ہوگا ☼

7811 -ثُمَّ اَقْبَلَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ بِنْتَ اَبِیْ بَكْرٍ، وَيَا حَفْصَةُ بِنْتَ عُمَرَ، وَيَا اُمَّ سَلَمَةَ وَيَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ، وَيَا اُمَّ الزُّبَيْرِ عَمَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اشْتَرُوا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، وَاسْعَوْا فِی فَكَاكِ رِقَابِكُمْ، فَاِنِّی لَا اَطْلُبُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَلَا اُغْنِیْ فَبَكَتْ عَائِشَةُ، وَقَالَتْ: يَا حِبِّی، وَهَلْ يَكُونُ ذٰلِكَ يَوْمَ لَا تُغْنِیْ عَنَّا شَيْئًا؟ قَالَ: "نَعَمْ فِی ثَلَاثِ مَوَاطِنَ، يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ) (الأنبياء: 47) الْآيَتَيْنِ، فَعِنْدَ ذٰلِكَ لَا اُغْنِیْ عَنْكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، وَعِنْدَ النُّوْرِ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ اَتَمَّ لَهُ نُوْرَهُ، وَمَنْ شَاءَ اَكَبَّهُ فِی الظُّلُمَاتِ، يَغُمُّهُ فِيهَا، فَلَا اَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، وَلَا اُغْنِیْ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، وَعِنْدَ الصِّرَاطِ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ سَلَّمَهُ وَاَجَازَهُ، وَمَنْ شَاءَ لِيُكِبَّهُ فِی النَّارِ"

✧✧ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے عائشہ بنت ابوبکر، اے حفصہ بنت عمر، اے ام سلمہ!، اے فاطمہ بنت محمد!، اے ام زبیر رسول اللہ کی پھوپھی! اپنے آپ کو دوزخ سے بچالو اور اپنی گردنوں کو چھڑانے میں کوشش کرو کیونکہ میں تمہارے لئے اللہ سے کوئی مطالبہ نہیں کرونگا اور نہ میں تمہیں بے نیاز کرسکوں گا۔ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رو پڑیں اور فرمایا: اے میرے محبوب! کیا کبھی ایسا دن بھی آئے گا کہ آپ بھی ہمیں کسی چیز سے بے نیاز نہیں کرسکیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تین مواقع ایسے آئیں گے:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا

Marfat.com

وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ (الانبیاء:47)

''اور ہم عدل کی ترازوئیں رکھیں گے قیامت کے دن تو کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر ہو تو ہم اسے لے آئیں گے اور ہم کافی ہیں حساب کو''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس وقت میں تمہیں اللہ کی طرف سے کسی چیز سے بھی بے نیاز نہیں کرسکتا اور نور عطا ہونے کے وقت اور اللہ تعالیٰ جس کا چاہے گا نور مکمل کردے گا اور جس کو چاہے گا اندھیروں میں اوندھا کردے گا اور اس کے اندر ڈھانپ دے گا۔میں تمہیں اللہ سے (اس کے اذن کے بغیر) کچھ بھی نہیں بچا سکوں گا اور نہ میں اللہ سے تمہیں بے نیاز کرسکوں گا اور پل صراط کے وقت اللہ تعالیٰ جسے چاہے گا سلامتی عطا کر کے گزار دے گا اور جسے چاہے گا دوزخ میں ڈال دے گا۔

☼ پل صراط جنت اور دوزخ کے درمیان ایک پل ہے لوگ اس سے گزریں گے ☼

7812 –قَالَتْ عَائِشَةُ: اَیْ حِبِّی، قَدْ عَلِمْنَا الْمَوَازِینَ هِیَ الْكِفَّتَانِ، فَیُوضَعُ فِی هَذِهِ الشَّیْءُ فَیَرْجَحُ اَحَدُهُمَا، وَیَخِفُّ الْاُخْرَی، وَقَدْ عَلِمْنَا مَا النُّورُ، وَمَا الظُّلْمَةُ فَمَا الصِّرَاطُ؟ فَقَالَ: " طَرِیقٌ بَیْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ یَجُوزُ النَّاسُ عَلَیْهِ، وَهُوَ مِثْلُ حَدِّ الْمُوسَی، وَالْمَلَائِكَةُ صَافِّینَ یَمِینًا وَشِمَالًا یَخْطِفُوهُمْ بِالْكَلَالِیبِ مِثْلِ شَوْكِ السَّعْدَانِ، وَهُمْ یَقُولُونَ: رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ، وَاقْتَدِ بِهِمْ هَوَاءً، فَمَنْ شَاءَ اللّٰهُ سَلَّمَهُ، وَمَنْ شَاءَ اللّٰهُ لِیُكِبَّهُ فِیهَا "

✧✧ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے میرے محبوب! ہم جانتے ہیں کہ موازین یہ ترازو کے دو پلڑے ہیں، ایک کے اندر کوئی چیز رکھی جائے تو ان میں سے ایک بھاری ہو جاتا ہے اور دوسرا ہلکا ہو جاتا ہے۔ہم جانتے ہیں کہ نور کیا ہے اور ظلمت کیا ہے۔لیکن یہ بتایئے کہ پل صراط کیا ہے؟ فرمایا: جنت اور دوزخ کے درمیان راستہ ہے، لوگ اس سے گزریں گے اور یہ تلوار کی دھار کی طرح ہے اور فرشتے دائیں اور بائیں جانب پر پھیلائے ہوئے ہونگے۔سعدان بوٹی کے کانٹوں کی مانند لوہے کے کانٹوں کے ذریعے وہ لوگوں کو پلصراط پر تیز چلا رہے ہونگے۔فرشتے کہیں گے رب سلم رب سلم اے اللہ سلامتی عطا فرما، اے اللہ سلامت عطا فرما اور ان پر نرمی فرما۔اللہ تعالیٰ جس کو چاہے گا سلامت رکھے گا اور جس کو چاہے گا دوزخ میں ڈال دے گا۔

اَبُوْ عَبْدِ الرَّحِیمِ خَالِدُ بْنُ اَبِی یَزِیْدَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الْمَلِكِ عَلِیِّ بْنِ یَزِیْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت ابوعبدالرحیم خالد بن ابو یزید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوعبدالملک علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ صدقہ کا ثواب دگنا سے دگنا ملتا ہے ☼

7813 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، ثنا الْمُعَافَی بْنُ سُلَیْمَانَ، ثنا مُوْسَی بْنُ اَعْیَنَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحِیمِ خَالِدِ بْنِ اَبِی یَزِیْدَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، اَنَّ اَبَا ذَرٍّ، قَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا الصَّدَقَةُ؟ قَالَ: اَضْعَافٌ مُضَعَّفَةٌ، وَعِنْدَ اللّٰهِ الْمَزِيْدُ ، ثُمَّ قَرَاَ: (مَنْ ذَا الَّذِىْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهٗ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً) (البقرة: 245)

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ کیا ہے؟ فرمایا: (اس کا ثواب) دگنا اور دگنا ہے اور اللہ کی بارگاہ میں اس سے بھی زیادہ ہے۔ پھر یہ آیت پڑھی:

مَنْ ذَا الَّذِىْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهٗ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً (البقرة: 245)

''ہے کوئی جو اللہ کو قرضِ حسن دے تو اللہ اس کے لئے بہت گنا بڑھادے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ فقیر کو پوشیدہ طور پر صدقہ دینا سب سے افضل صدقہ ہے ☼

7814 - فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَاَىُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: سِرٌّ اِلٰى فَقِيرٍ، اَوْ جُهْدٌ مِنْ مُقِلٍّ ، ثُمَّ قَرَاَ: (اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِىَ، وَاِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ) (البقرة: 271) اِلٰى آخِرِ الْآيَةِ

✧✧ عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسا صدقہ سب سے افضل ہے؟ فرمایا: پوشیدہ طور پر فقیر کو دینا یا کم دولت والے کا محنت کرنا، پھر یہ آیت پڑھی:

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (البقرة: 271)

''اگر خیرات علانیہ دو تو وہ کیا ہی اچھی بات ہے اور اگر چھپا کر فقیروں کو دو یہ تمہارے لئے سب سے بہتر ہے اور اس میں تمہارے کچھ گناہ گھٹیں گے اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ جو کسی سے کچھ نہ مانگے، اس کے لئے جنت ہے ☼

7815 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ، عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: جَلَسَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فِىْ نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِهٖ، فَرَفَعَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ، فَقَالَ: مَنْ يُّبَايِعُنِىْ؟ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يَقُمْ اِلَيْهِ اَحَدٌ اِلَّا ثَوْبَانُ، فَقَالَ: بِاَبِىْ اَنْتَ وَاُمِّىْ قَدْ بَايَعْنَاكَ مَرَّةً، وَاَنَا اُبَايِعُكَ الثَّانِيَةَ، فَعَلَامَ اُبَايِعُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عَلٰى اَنْ لَا تَسْاَلُوا النَّاسَ شَيْئًا وَلَكُمِ الْجَنَّةَ . فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنْ اَنَا بَايَعْتُكَ، وَلَمْ اَسْاَلِ النَّاسَ شَيْئًا فَلِىَ الْجَنَّةُ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ . قَالَ: لَا وَالَّذِىْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَا اَسْاَلُ شَيْئًا مَا بَقِيتُ فِى الدُّنْيَا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اللہ کے نبی نے ایک دن صحابہ کرام کی جماعت میں اپنا دستِ مبارک بلند کیا اور تین مرتبہ فرمایا: میری بیعت کون کرے گا؟ کوئی بھی اٹھ کر کھڑا نہ ہوا، صرف حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ اٹھ کر کھڑے ہوئے۔ انہوں

7813- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب منه' حدیث: 3525 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبى أمامة الباهلى الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حدیث:21726

Marfat.com

نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں، ہم نے ایک مرتبہ تو آپ کی بیعت کر لی ہے، میں دوسری مرتبہ بھی بیعت کرتا ہوں، یارسول اللہ ﷺ مین کس بات پر بیعت کروں؟ فرمایا: اس بات پر کہ تم کسی سے کچھ مانگو گے نہیں اور تمہیں جنت ملے گی۔ عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اگر میں آپ کی بیعت کر لوں اور لوگوں سے کوئی بھی چیز نہ مانگوں تو مجھے جنت ملے گی؟ فرمایا: جی ہاں، اگر اللہ نے چاہا۔ انہوں نے کہا: اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے جب تک میری زندگی ہے میں کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگوں گا۔

## ☼ نمازوں کے بعد پڑھی جانے والی ایک دعائے ماثورہ ☼

7816 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِيْ، ثنا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ، حَدَّثَنِيْ خَالِدُ بْنُ اَبِيْ يَزِيْدَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا قَرِيبٌ مِنْهُ اِلَّا سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَايَ وَذُنُوْبِيْ كُلَّهَا، اَللّٰهُمَّ اَنْعِشْنِيْ وَاَجِرْنِيْ، وَاهْدِنِيْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ، فَاِنَّهُ لَا يَهْدِيْ لِصَالِحِهَا، وَلَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، میں حضور ﷺ کے قریب تھا، میں نے حضور ﷺ کو ہر نماز کے بعد یہ پڑھتے ہوئے سنا ہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَايَ وَذُنُوْبِيْ كُلَّهَا، اَللّٰهُمَّ اَنْعِشْنِيْ وَاَجِرْنِيْ، وَاهْدِنِيْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ، فَاِنَّهُ لَا يَهْدِيْ لِصَالِحِهَا، وَلَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ

''اے اللہ! میری خطا اور میرے تمام گناہوں کو بخش دے، اے اللہ! میری کوتاہیوں کو پورا کر دے اور مجھے اچھی زندگی عطا فرما اور مجھے اچھے اعمال اور اخلاق حسنہ کی ہدایت عطا فرما کیونکہ نیکیوں کی ہدایت تو ہی عطا کرتا ہے اور گناہوں سے صرف تو ہی بچا سکتا ہے۔

## ☼ قیامت سب سے شریر لوگوں پر قائم ہوگی ☼

7817 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: كَلِمَاتٌ حَفِظْتُهُنَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْدَادُ الْمَالُ اِلَّا اِفَاضَةً، وَلَا يَزْدَادُ النَّاسُ اِلَّا شُحًّا، وَلَا يَزْدَادُ الْاَمْرُ اِلَّا شِدَّةً، وَلَا

7816–عمل اليوم والليلة لابن السني - نوع آخر' حديث:116جزء أبي عروبة الحراني برواية الأنطاكي' حديث:72
7817–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' وشاهده الصحيح حديث أبي حميد الطائي - حديث:8423مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند محمد بن الوليد الزبيدي - معاوية عن كثير بن الحارث' حديث:1913

Marfat.com

تَقُومُ السَّاعَةُ اِلَّا عَلٰى شِرَارِ النَّاسِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کچھ کلمات ہیں جو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کئے ہیں کہ مال صرف پریشانی ہیبڑھاتا ہے،اور لوگوں میں بخیلی بڑھتی جائے گی،امارت میں شدت بڑھتی جائے گی اور قیامت سب سے شریر لوگوں پر قائم ہوگی۔

☼ برکت اکابرین میں ہے،جس نے بڑوں کا احترام اور چھوٹوں پر شفقت نہ کی وہ ہم میں سے نہیں ☼

7818 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، وَاَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فِي نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِهِ اِذْ اُتِيَ بِقَدَحٍ فِيهِ شَرَابٌ، فَنَاوَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا عُبَيْدَةَ، فَقَالَ اَبُو عُبَيْدَةَ: اَنْتَ اَوْلٰى بِهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ. قَالَ: خُذْ فَاَخَذَ اَبُو عُبَيْدَةَ الْقَدَحَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ قَبْلَ اَنْ: يَشْرَبَ خُذْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْرَبْ، فَاِنَّ الْبَرَكَةَ فِي اَكَابِرِنَا، فَمَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَيُجِلَّ كَبِيرَنَا فَلَيْسَ مِنَّا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'ایک دفعہ کا ذکر ہے،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ (مثلاً) حضرت ابو بکر ،حضرت عمر،حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہم (پر مشتمل ایک) جماعت کے ہمراہ نکلے،حضور صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے،حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پیالہ لایا گیا جس کے اندر مشروب تھا،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو عطا فرمایا۔حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے کہا:یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے زیادہ آپ اس کے حق دار ہیں۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:تم لے لو۔حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے وہ پیالہ پکڑا اور اس کو پینے سے پہلے کہا:اے اللہ کے نبی آپ لے لیجئے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:تم پیو۔اس لئے کہ برکت ہمارے اکابر کے اندر ہے،جس نے ہمارے چھوٹے پر رحم نہیں کیا اور بڑوں کا احترام نہیں کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک کی ٹھنڈک صحابی نے سینے اور کندھوں میں محسوس کی ☼

7819 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " جَاءَنِي جِبْرِيلُ، فَوَضَعَ يَدَيْهِ اِحْدَاهُمَا عَنى صَدْرِي، وَالْاُخْرٰى بَيْنَ كَتِفَيَّ حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ الَّتِي عَلٰى صَدْرِي بَيْنَ كَتِفَيَّ، وَالَّتِي بَيْنَ كَتِفَيَّ فِي صَدْرِي، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، كَبِّرِ الْكَبِيرَ، وَهَلِّلْ بِالْيَقِينِ، وَقُلْ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے پاس جبرئیل امین علیہ السلام آئے،انہوں

7818–الأدب المفرد للبخاری - باب فضل الکبیر' حدیث:369النفقة علی العیال لابن أبی الدنیا - باب الرأفة علی الولدان والرأفة بینهم' حدیث:184

Marfat.com

نے ایک ہاتھ میرے سینے پر رکھا اور دوسرا میرے کندھوں کے درمیان رکھا، (آپ کے دست مبارک کی ٹھنڈک میرے سینے میں محسوس ہوئی اور) میں نے اپنے سینے والی ٹھنڈک کو اپنے کندھوں کے درمیان بھی محسوس کی۔انہوں نے کہا: اے محمد! بڑوں کو آگے کرو اور یقین کے ساتھ کلمہ پڑھو اور یوں کہا کرو ''سبحان ربی الاولین والآخرین''۔

## ✡ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو ان کی والدہ نے جہاد پر جانے سے روک دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے توثیق کردی ✡

7820 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اَبِيْ كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَجَهَّزُوا اِلٰى هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا يَعْنِيْ خَيْبَرَ، فَاِنَّ اللّٰهَ فَاتِحُهَا عَلَيْكُمْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، وَلَا يَخْرُجَنَّ مَعِي ضَعِيْفٌ وَلَا مُضَعَّفٌ . فَانْطَلَقَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِلٰى اُمِّهِ، فَقَالَ: جَهِّزِينِي، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَمَرَنَا بِالْجَهَازِ لِلْغَزْوِ، فَقَالَتْ: تَنْطَلِقُ وَتَتْرُكُنِي، وَقَدْ عَلِمْتُ اَنِّي مَا اَدْخُلُ الْمِرْفَقَ، اِلَّا وَاَنْتَ مَعِي، فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِاَتَخَلَّفَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْرَجَتْ ثَدْيَهَا فَنَاشَدَتْهُ بِمَا رَضِعَ مِنْ لَبَنِهَا، فَاَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا فَاَخْبَرَتْهُ، فَقَالَ: انْطَلِقِي فَقَدْ كُفِيتِ . فَاَتَاهُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَدْ اَرٰى اِعْرَاضَكَ عَنِّي لَا اَرٰى ذَلِكَ اِلَّا لِشَيْءٍ بَلَغَكَ، قَالَ: اَنْتَ الَّذِيْ تُنَاشِدُكَ اُمُّكَ، وَاَخْرَجَتْ ثَدْيَهَا تُنَاشِدُكَ بِمَا رَضَعْتَ مِنْ لَبَنِهَا، فَلَمْ تَفْعَلْ، اَيَحْسَبُ اَحَدُكُمْ اِذَا كَانَ عِنْدَ اَبَوَيْهِ اَوْ اَحَدِهُمَا اَنْ لَيْسَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ بَلٰى هُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اِذَا بَرَّهُمَا وَاَدَّى حَقَّهُمَا قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: لَقَدْ مَكَثْتُ بَعْدَ ذَلِكَ سَنَتَيْنِ مَا اَغْزُو حَتّٰى مَاتَتْ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس بستی (یعنی خیبر) کی جانب تیاری کرو جس کے رہنے والے ظالم ہیں، اللہ تعالیٰ تمہیں فتح دے گا ان شاء اللہ اور میرے ساتھ کوئی کمزور اور ضعیف نہ نکلے۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی والدہ کے پاس گئے اور کہا: مجھے تیار کردو، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں جہاد کا حکم دیا ہے۔انہوں نے کہا: کیا تم مجھے چھوڑ کر جاؤ گے؟ جبکہ تم جانتے ہو کہ میں کس کمزوری میں مبتلا ہوں۔تم میرے ساتھ ہوتے ہو تو میرا گزارا چلتا ہے۔انہوں نے کہا: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے نہیں رہوں گا۔انہوں نے اپنی چھاتی نکالی اور ان کو اپنے دودھ کی قسم دی۔پھر وہ چپکے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آگئیں۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم چلی جاؤ اس لئے کہ تمہیں کفایت کردی گئی ہے۔ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے منہ موڑ لیا۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آج آپ اس طرح منہ موڑ رہے ہیں کہ اس سے پہلے میں نے کبھی بھی آپ کو یوں منہ موڑتے ہوئے نہیں دیکھا۔ شاید کہ میری طرف سے آپ کو کوئی (ناگوار) خبر پہنچی ہے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم وہی ہو کہ تمہاری ماں تمہیں واسطے دیتی رہی اور اپنا سینہ نکال کر تمہیں تمہارے پیئے ہوئے دودھ کے واسطے دیتی رہی، لیکن تم نے ان کی بات نہیں مانی؟ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ جب تم اپنے ماں باپ یا ان دونوں میں سے کسی ایک کے پاس ہو تو کیا اللہ کی راہ میں نہیں ہو؟ کیوں نہیں وہ

Marfat.com

اللہ کی راہ میں ہے جب وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرتا رہے ان کا حق ادا کرتا رہے۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کے بعد میں دوسال تک کسی غزوہ میں شرکت نہ کرسکا یہاں تک کہ میری والدہ کا انتقال ہوگیا۔

## ☼ زبان سے صرف اچھی بات بولو، ہاتھ کوصرف بھلائی کی جانب بڑھاؤ ☼

7821 –وَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ لَيْلًا، فَسَارُوا مَعَهُ فَتًى مِنْ بَنِيْ عَامِرٍ عَلٰى بَكْرٍ لَهُ صَعْبٍ، فَجَلَسَ يَسِيْرُ، فَجَفَلَ مِنْ نَاحِيَةِ الطَّرِيقِ وَالنَّاسِ، فَوَقَعَ بَعِيرُهُ فِي حِرْقٍ، فَصَاحَ يَا لِعَامِرٍ، فَارْتَقَسَ هُوَ وَبَعِيرُهُ، فَجَاءَ قَوْمُهُ فَاحْتَمَلُوهُ، وَسَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَتٰى خَيْبَرَ، فَنَزَلَ عَلَيْهَا فَدَعَا الطُّفَيْلَ بْنَ عَامِرِ بْنِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيَّ، فَقَالَ: انْطَلِقْ اِلٰى قَوْمِكَ فَاسْتَمِدَّهُمْ عَلٰى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا، فَاِنَّ اللّٰهَ سَيَفْتَحُهَا عَلَيْكُمْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ . قَالَ الطُّفَيْلُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، تُبْعِدُنِيْ مِنْكَ، وَاللّٰهِ لَاَنْ اَمُوتَ، وَاَنَا مِنْكَ قَرِيبٌ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الْحَيَاةِ وَاَنَا مِنْكَ بَعِيدٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَا بُدَّ مِمَّا لَا بُدَّ مِنْهُ فَانْطَلِقَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَعَلِّي لَا اَلْقَاكَ، فَزَوِّدْنِيْ شَيْئًا اَعِيشُ بِهِ قَالَ: اَتَمْلِكُ لِسَانَكَ؟ قَالَ: فَمَاذَا اَمْلِكُ اِذَا لَمْ اَمْلِكْ لِسَانِي؟ قَالَ: اَتَمْلِكُ يَدَكَ؟ قَالَ: فَمَاذَا اَمْلِكُ اِذَا لَمْ اَمْلِكْ يَدَيَّ؟ قَالَ: فَلَا تَقُلْ بِلِسَانِكَ اِلَّا مَعْرُوفًا، وَلَا تَبْسُطْ يَدَكَ اِلَّا اِلٰى خَيْرٍ

✧✧ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے ایک رات نکلے ،حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بنی عامر کا ایک آدمی اپنے جوان سرکش اونٹ کوساتھ لے کرچل پڑا،وہ کچھ دور چلتا رہا اور پھر لوگوں سے اور راستے سے ایک کنارے پر بدک گیا،اس کا اونٹ سخت زمین کے ایک گڑھے میں گر پڑا۔اس نے چیخ مار کر کہا: اے عامر،وہ اور اس کا اونٹ آپس گتھ گئے، اس کی قوم نے آکر اس کو اٹھایا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چلتے رہے یہاں تک کہ خیبر میں پہنچے، وہاں جاکر پڑاؤ ڈالا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے طفیل بن عامر بن حارث خزاعی کو بلایا اور فرمایا: اپنی قوم کے پاس جاؤ اور اس بستی کے خلاف ہمارے لئے مدد مانگو جس کے رہنے والے ظالم ہیں۔اللہ تعالیٰ عنقریب یہ تم پر فتح کردے گا۔حضرت طفیل نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! آپ مجھے اپنے آپ سے دور کررہے ہیں ،اللہ کی قسم اگر میں آپ کے قرب میں رہتے ہوئے فوت ہوجاؤں تو یہ میرے لئے اس زندگی سے بہتر ہے جو مجھے آپ سے دوررہ کرجینی پڑے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کام ضروری ہے وہ تو بہرحال کرنا ہی ہے۔وہ چلے گئے اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوسکتا ہے کہ اب میں آپ سے نہ مل سکوں،اس لئے آپ مجھے کوئی ایسی چیز زادِ راہ کے طور پر دے دیجئے کہ جس پر میں زندگی گزارلوں۔فرمایا: کیا تم اپنی زبان پر قابو رکھتے ہو؟ عرض کیا: جب میں اپنی زبان پر قابو نہیں رکھوں گا تو کس چیز پر قابو رکھوں گا۔فرمایا: کیا تم اپنے ہاتھوں پر قابو رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا: جب میں اپنے ہاتھوں کا مالک نہیں ہوں تو کس چیز کا مالک ہوں ؟فرمایا: اپنی زبان سے صرف اچھی بات بولو اور اپنے ہاتھ کوصرف بھلائی کی صرف بڑھانا۔

## ☼ سلام پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ، حسن اخلاق اپناؤ، گناہ کا ارتکاب ہوجائے تو نیکی کرو ☼

7822 –قَالَ ابْنُ اَبِيْ كَرِيمَةَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بِخَطِّهِ فِي هٰذَا الْحَدِيْثِ، وَقَالَ لَهُ نَبِيٌّ

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْشِ السَّلَامَ، وَابْذُلِ الطَّعَامَ، وَاسْتَحِي اللّٰهَ بِمَا تَسْتَحْيِي رَجُلًا مِنْ اَهْلِكَ ذِي هَيْاَةٍ، وَلْتُحْسِنْ خُلُقَكَ، وَاِذَا اَسَاْتَ فَاَحْسِنْ، فَاِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ

✧✧ حضرت ابن ابی کریمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' میں نے ابوعبدالرحیم کی کتاب کے اندر انکے خط میں یہ حدیث پائی ،ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سلام پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ اور اللہ تعالیٰ سے ان چیزوں سے حیا کرو جن چیزوں میں اپنے گھر والے لوگوں سے حیاء کرتے ہو، حسنِ اخلاق اپناؤ، جب گناہ ہوجائے تو نیکی کرو، اس لئے کہ نیکیاں گناہوں کو ختم کردیتی ہیں۔

## ☼ اللہ تعالیٰ کی ذات پر قسمیں مت کھاؤ، جو ایسا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو جھٹلا دیتا ہے ☼

7823 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِبٌ عَلَى الْجَدْعَاءِ، وَخَلْفَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ: لَا تَاْلُوا عَلَى اللّٰهِ، لَا تَاْلُوا عَلَى اللّٰهِ، فَاِنَّهُ مَنْ تَاَلَّى عَلَى اللّٰهِ اَكْذَبَهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ،حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جدعاء اونٹنی پر سوار تھے ،حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے اونٹنی پر حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ تھے ،حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے :اللہ کی ذات پر قسم نہ کھاؤ،اللہ تعالیٰ کی ذات پر قسم نہ کھاؤ، کیونکہ جو شخص اللہ تعالیٰ پر قسم کھاتا ہے،اللہ تعالیٰ اس کو جھٹلا دیتا ہے۔

## ☼ جب دل غمزدہ ہوتا ہے تو آنکھوں میں آنسو آ ہی جاتے ہیں ☼

7824 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ اِبْرَاهِيمُ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، تَبْكِي عَلَى هٰذَا السَّخْلِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ دَفَنْتُ اثْنَيْ عَشَرَ وَلَدًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُلُّهُمْ آسَفُ مِنْهُ، كُلُّهُمْ اَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ اَحْيَاءً، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَا ذَاكَ بِاَنْ كَانَتِ الرَّحْمَةُ ذَهَبَتْ مِنْكَ، يَحْزَنُ الْقَلْبُ، وَتَدْمَعُ الْعَيْنُ عَلَى اِبْرَاهِيمَ، وَلَا نَقُولُ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ، وَاِنَّا عَلَى اِبْرَاهِيمَ لَمَحْزُونُونَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کا وصال ہوا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی! آپ اس کمزور بچے کی محبت میں آبدیدہ ہیں، اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں نے زمانہ جاہلیت میں بارہ بچے دفن کئے ہیں، مجھے سب پر افسوس ہے، میں نے سب کو زندہ زمین میں دفن کردیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تجھ سے رحمت ہی رخصت ہوگئی تو پھر کیا ہے؟ دل پریشان ہوتا ہے، آنکھیں ابراہیم پر آنسو بہا رہی ہیں، لیکن ہم ایسی کوئی بات نہیں کررہے جو ہمارے رب کی ناراضگی کا باعث ہو اور ہم ابراہیم پر غمزدہ ہیں۔

Marfat.com

☼ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے،اس کو موت سے پہلے پاک کردیتا ہے ☼

7825 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اَبِيْ كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا طَهَّرَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ . قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا طَهُورُ الْعَبْدِ؟ قَالَ: عَمَلٌ صَالِحٌ يُلْهِمُهُ اِيَّاهُ، حَتَّى يَقْبِضَهُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کو مرنے سے پہلے پاک کرلیتا ہے۔لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بندوں کی پاکی کیسے ہوتی ہے؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو نیک اعمال کی توفیق دیتا ہے اور اسی پر اس کی روح قبض کرلیتا ہے۔

☼ ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنا کہ ان میں لغویات نہ ہوں، علیین میں لکھی جاتی ہے ☼

7826 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: صَلَاةٌ عَلٰى اَثَرِ صَلَاةٍ، لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنا اور ان دونوں کے درمیان کوئی لغو بات نہ ہو تو یہ علیین میں لکھی جاتی ہے۔

☼ ایک دن روزہ رکھنے والا شخص دوزخ سے ۱۰۰ سال کی مسافت پر دور ہوجاتا ہے ☼

7827 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اَبِيْ كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَاعَدَهُ اللّٰهُ مِنْ جَهَنَّمَ مِائَةَ عَامٍ رَكْضَ الْفَارِسِ الْجَوَادِ الْمُضَمَّرِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھا،اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ سے اتنا دور کردیتا ہے (جتنا دور) تیار کیا ہوا،تیز رفتار گھوڑا ۱۰۰ سال میں ہوتا ہے۔

---

7825–مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخى عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند محمد بن زياد الألهانى - محمد بن زياد عن أبى أمامة الباهلى' حديث: 796مسند الشهاب القضاعى - إذا أراد الله بعبد خيرا عسله' حديث:1277

7826–سنن أبى داود - كتاب الصلاة' باب ما جاء فيفضل المشى إلى الصلاة - حديث:476مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبى أمامة الباهلى الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21711

7827–سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب فضائل الجهاد - باب ما جاء فى فضل الصوم فى سبيل الله' حديث:1591مصنف عبد الرزاق الصنعانى - كتاب الجهاد' باب الصيام فى الغزو - حديث:9385

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ کے منہ کا لقمہ کھا کر بدزبان عورت خوش لسان ہوگئی☼

7828 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اَبِىْ كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: جَاءَتْ اِلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةٌ بَذِيئَةُ اللِّسَانِ قَدْ عُرِفَ ذٰلِكَ مِنْهَا، وَبَيْنَ يَدَيْهِ قَدِيدٌ يَاْكُلُهُ، فَاَخَذَ قَدِيدَةً فِيهَا عَصَبٌ، فَاَلْقَاهَا اِلٰى فِيهِ، فَهُوَ يَلُوكُهَا مَرَّةً عَلٰى جَانِبِهِ هٰذَا، وَمَرَّةً عَلٰى جَانِبِهِ الْآخَرِ، فَقَالَتِ الْمَرْاَةُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَلَا تُطْعِمُنِى؟ قَالَ: بَلٰى . فَنَاوَلَهَا مِمَّا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَتْ: لَا، اِلَّا الَّذِىْ فِى فِيكَ، فَاَخْرَجَهُ فَاَعْطَاهَا، فَاَخَذَتْهُ فَاَلْقَتْهُ اِلٰى فَمِهَا، فَلَمْ تَزَلْ تَلُوكُهُ حَتّٰى ابْتَلَعَتْهُ، فَلَمْ يُعْلَمْ مِنْ تِلْكَ الْمَرْاَةِ بَعْدَ ذٰلِكَ الْاَمْرِ الَّذِىْ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْبَذَاءِ وَالذِّرَابَةِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک بدزبان عورت آئی ،وہ اپنی (بد) زبانی سے ہی پہچانی جاتی تھی ،رسول اکرم ﷺ کے سامنے گوشت کی بوٹیاں رکھی ہوئی تھیں ،آپ تناول فرمارہے تھے ،حضور ﷺ نے ایک بوٹی اپنے منہ میں رکھی ،اس میں پٹھا تھا،حضور ﷺ نے اس کو منہ میں ڈالا ،اس کو منہ میں چبانا شروع کیا، اس عورت نے کہا: اے اللہ کے نبی! کیا آپ مجھے نہیں کھلائیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے اپنے آگے سے اس کو بھی دیا۔اس نے کہا: نہیں۔ مجھے وہ چاہئے جو آپ کے منہ میں ہے۔ حضور ﷺ نے اپنے منہ کا لقمہ نکال کر اس کو دے دیا، اس نے پکڑ کر اپنے منہ میں ڈال لیا وہ مسلسل اس کو چباتی رہی پھر اس کو نگل لیا ،اس کے بعد اس عورت میں وہ بے حیائی اور بدزبانی کبھی دکھائی نہیں دی۔

مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِىُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت محمد بن عبیداللہ عرزمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت علی بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے

ذریعے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼جس نے تمہیں دعوت دی ،تم اس کی دعوت کو قبول کرو☼

7829 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِىُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، ثنا اَبِىْ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِىُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَعَاكُمْ فَاَجِيبُوهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے تمہیں دعوت دی تم اس کی دعوت قبول کرو۔

7828–المعجم الکبیر للطبرانی - باب الصاد' ما أسند أبو أمامة - عبید بن زحر' حدیث:7676

Marfat.com

## عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْعَاتِكَةِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ

حضرت عثمان بن ابو عاتکہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ایک نماز کے بعد دوسری نماز جن کے مابین لغویات نہ ہو، یہ علیین میں لکھی جاتی ہیں ☼

7830 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّیُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاتِكَةِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ عَلٰى اَثَرِ صَلَاةٍ، لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِی عِلِّيِّينَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنا کہ ان دونوں کے درمیان کوئی لغو شامل نہ ہو، یہ علیین میں لکھی جاتی ہے۔

## الْوَلِيْدُ بْنُ اَبِی مَالِكٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ

حضرت ولید بن ابی مالک رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ علم والوں کے اٹھ جانے سے علم اٹھ جائے گا، اس لئے جس قدر ممکن ہو علم حاصل کرلو ☼

7831 – حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثنا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِی مَالِكٍ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُذُوا الْعِلْمَ قَبْلَ اَنْ يَنْفَدَ . ثَلَاثًا، قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَنْفَدُ، وَفِينَا كِتَابُ اللّٰهِ؟ فَغَضِبَ لَا يُغْضِبُهُ اللّٰهُ، ثُمَّ قَالَ: ثَكِلَتْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ، اَلَمْ تَكُنِ التَّوْرَاةُ وَالْاِنْجِيلُ فِی بَنِی اِسْرَائِيلَ، ثُمَّ لَمْ يُغْنِ عَنْهُمْ شَيْئًا. اِنَّ ذَهَابَ الْعِلْمِ ذَهَابُ حَمَلَتِهِ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علم حاصل کرلو قبل اس کے کہ علم ختم ہو جائے۔ تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا: لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! علم کیسے ختم ہوگا؟ جب کہ ہمارے اندر اللہ کی کتاب موجود ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوگئے اور اللہ تعالیٰ ان کو ناراض نہیں کرتا اور پھر فرمایا: تیری ماں تجھے روئے کیا توراۃ اور انجیل بنی اسرائیل میں موجود نہیں تھیں؟ لیکن وہ کتابیں بھی ان کو کوئی فائدہ نہیں دے سکیں، علم، علم والوں کے جانے سے جاتا ہے۔ تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا۔

---

7830–سنن أبی داود - كتاب الصلاة' باب ما جاء فيفضل المشی إلى الصلاة - حديث:476مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21711

7831–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث: 226مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21728

Marfat.com

## ☼ مسلمانوں پر،ان میں سے کوئی بھی شخص کسی کو پناہ دے سکتا ہے ☼

7832– حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِيْ مَالِكٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ بَعْضُهُمْ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں پر انہیں میں سے کوئی شخص کسی کو پناہ دے سکتا ہے۔

## ☼ مسلمانوں پر،ان میں سے کوئی بھی شخص کسی کو پناہ دے سکتا ہے ☼

7833 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِيْ مَالِكٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں پر انہیں میں سے کوئی شخص ان کو پناہ دیتا ہے۔

## الْوَلِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي السَّائِبِ، عَنِ الْقَاسِمِ

## حضرت ولید بن سلیمان بن ابی سائب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پنڈلی میں ازار کے مقام کی نشاندہی فرمائی ☼

7834 – حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الْحِمْصِيُّ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِيْ السَّائِبِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذْ لَحِقَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ فِي حُلَّةٍ اِزَارٍ وَرِدَاءٍ، قَدْ اَسْبَلَ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْخُذُ بِنَاحِيَةِ

---

7832–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث: 21603المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجهاد' باب أمان المسلم حتى المرأة والصغير - حديث:2084

7833–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث: 21603المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجهاد' باب أمان المسلم حتى المرأة والصغير - حديث:2084

7834–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند الوليد بن سليمان بن أبي السائب - حديث:1205

Marfat.com

ثَوْبِهِ، وَيَتَوَاضَعُ لِلَّهِ وَيَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ اَمَتِكَ حَتّٰى سَمِعَهَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ، فَالْتَفَتَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي اَحْمَسُ السَّاقَيْنِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَمْرَو بْنَ زُرَارَةَ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَحْسَنَ كُلَّ خَلْقِهِ يَا عَمْرَو بْنَ زُرَارَةَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْبِلِينَ ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفِّهِ تَحْتَ رُكْبَةِ نَفْسِهِ، فَقَالَ: يَا عَمْرَو بْنَ زُرَارَةَ، هٰذَا مَوْضِعُ الْاِزَارِ ، ثُمَّ رَفَعَهَا، ثُمَّ وَضَعَهَا تَحْتَ ذٰلِكَ فَقَالَ: يَا عَمْرَو بْنَ زُرَارَةَ هٰذَا مَوْضِعُ الْاِزَارِ ، ثُمَّ رَفَعَهَا، ثُمَّ وَضَعَهَا تَحْتَ ذٰلِكَ فَقَالَ: يَا عَمْرَو بْنَ زُرَارَةَ هٰذَا مَوْضِعُ الْاِزَارِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے ،عمرو بن زرارہ انصاری ایک چادر اور ازار کا حلہ اوڑھے ہوئے ہم سے آکر ملے ،انہوں نے ازار لٹکایا ہوا تھا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کپڑے کے کونے کو پکڑا اور اللہ کے لئے عاجزی کرتے اور کہا: اے اللہ یہ تیرا بندہ ہے اور تیرے بندے کا بیٹا ہے اور تیری بندی کا بیٹا ہے۔ یہاں تک حضرت عمر بن زرارہ نے اس کو سن لیا۔وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب متوجہ ہوا اور کہنے لگا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری پنڈلیاں باریک ہیں۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمرو بن زرارہ! بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر تخلیق اچھی بنائی ہے، اے عمرو بن زرارہ !اللہ تعالیٰ ازار لٹکانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھٹنے کے نیچے ہاتھ رکھے اور فرمایا: اے عمرو بن زرارہ! یہ پنڈلی کا مقام ہے۔پھر ہاتھ اٹھا کر اس سے نیچے رکھا۔اور فرمایا: اے عمرو بن زرارہ! یہ ازار کا مقام ہے پھر اس کو اٹھایا اور مزید نیچے رکھا اور فرمایا: اے عمرو بن زرارہ یہ (بھی) ازار کا مقام ہے۔

## ☼ ایسا بھی فتنہ آئے گا کہ بندہ صبح کے وقت مومن ہوگا لیکن شام تک کافر ہو چکا ہوگا ☼

7835 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي السَّائِبِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَكُونُ فِتْنَةٌ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي كَافِرًا اِلَّا مَنْ اَحْيَاهُ اللّٰهُ بِالْعِلْمِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک فتنہ برپا ہوگا جس کے اندر بندہ صبح کے وقت مؤمن ہوگا اور شام کو کافر ہو چکا ہوگا سوائے اس کے کہ جس کو اللہ تعالیٰ علم کے ساتھ زندہ رکھ لے۔

## الْوَلِيْدُ بْنُ جَمِيْلٍ الدِّمَشْقِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

## حضرت ولید بن جمیل دمشقی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ عالم کی فضیلت دوسروں پر ایسے ہی جیسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت ایک ادنیٰ امتی پر ☼

7836 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ،حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

7835–سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب ما يكون من الفتن - حديث: 3952سنن الدارمي - باب في فضل العلم والعالم حديث:358

Marfat.com

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ رَجَاءَ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ جَمِيْلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا عَالِمٌ وَالْآخَرُ عَابِدٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِي عَلٰى اَدْنَاكُمْ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں کا ذکر کیا' ان میں سے ایک عالم تھا اور دوسرا عابد۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عالم کی فضیلت عابد پر اس طرح ہے جس طرح میری فضیلت تم میں سب سے کمتر شخص پر۔

## ☼ بھلائی کی تعلیم دینے والے کے لئے اللہ تعالیٰ، فرشتے اور چیونٹیاں اور مچھلیاں تک دعا کرتے ہیں ☼

7837 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْخَلَّالِ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ جَمِيْلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ حَتَّى النَّمْلَةَ فِي جُحْرِهَا، وَحَتَّى الْحُوتَ فِي الْبَحْرِ لَيُصَلُّونَ عَلٰى مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے حتیٰ کہ چیونٹیاں اپنے بلوں کے اندر اور سمندروں کے اندر مچھلیاں لوگوں کو بھلائی سکھانے والے کے لئے دعائے رحمت کرتی ہیں۔

## ☼ جس نے ذبح کرتے وقت جانور پر رحم کیا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر رحم کرے گا ☼

7838 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ رَجَاءَ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ جَمِيْلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَحِمَ ذَبِيحَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ذبیحہ پر رحم کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر رحم کرے گا۔

## ☼ الٹے لیٹ کر سونا، جہنمیوں کا انداز ہے ☼

7839 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ

---

7836–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب العلم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فی فضل الفقه على العبادة' حدیث:2677شرح مذاهب أهل السنة لابن شاهين - باب مختصر من معانی العلماء' حدیث:52

7837–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب العلم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فی فضل الفقه على العبادة' حدیث:2677شرح مذاهب أهل السنة لابن شاهين - باب مختصر من معانی العلماء' حدیث:52

7838–شعب الإیمان للبیهقی - التاسع والثلاثون من شعب الإیمان' فصل فیما یقول العاطس فی جواب التشمیت - باب فی رحم الصغیر وتوقیر الکبیر' حدیث:10597الأدب المفرد للبخاری - باب رحمة البهائم' حدیث:394

7839–سنن ابن ماجه - کتاب الأدب' باب النهی عن الاضطجاع على الوجه - حدیث: 3723الأدب المفرد للبخاری - باب الضجعة على وجهه' حدیث:1229

Marfat.com

بْنِ جَمِيْلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَجُلٍ مُنْبَطِحٍ عَلٰى وَجْهِهِ، فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: قُمْ، فَاِنَّهَا نَوْمَةُ جَهَنَّمِيَّةٌ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک ایسے آدمی کے پاس سے ہوا جو الٹا لیٹا ہوا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاؤں کے ساتھ اس کو ٹھوکر ماری اور فرمایا: اٹھ جا، اس لئے کہ سونے کا یہ انداز جہنمیوں کا ہے۔

## ☼ جس نے چڑیا کو ذبح کرتے وقت بھی رحم کیا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے گا ☼

7840 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدِيسَابُوْرِیُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ جَمِيْلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَحِمَ، وَلَوْ ذَبِيحَةَ عُصْفُورٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے رحم کیا اگرچہ چڑیا کو ذبح کرتے وقت ہی، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر رحم کرے گا۔

## ☼ مجاہدین کو خیمے فراہم کرنا، جفتی کے لئے نر جانور پیش کرنا سب سے افضل صدقہ ہے ☼

7841 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ جَمِيْلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " اَفْضَلُ الصَّدَقَاتِ: ظِلُّ فُسْطَاطٍ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ، اَوْ طُرُوقَةُ فَحْلٍ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ "

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے افضل صدقہ اللہ کی راہ میں خیمے کا سایہ یا اللہ کی راہ میں جفتی کے لئے نر جانور پیش کرنا ہے۔

## ☼ دو قسم کے نکاح، دو نمازیں، دو روزے، دو لباس اور دو قسم کے سودوں سے منع کیا گیا ہے ☼

7842 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ جَمِيْلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهٰى عَنْ صَلَاتَيْنِ، وَعَنْ صِيَامَيْنِ، وَعَنْ نِكَاحَيْنِ، وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ، وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نمازوں، دو روزوں، دو نکاحوں، دو لباسوں، اور دو قسم

---

7840–شعب الإيمان للبيهقی - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل فيما يقول العاطس فی جواب التشميت - باب فی رحم الصغير وتوقير الكبير' حديث:10597الأدب المفرد للبخاری - باب رحمة البهائم' حديث:394

7841–سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب فضائل الجهاد - باب ما جاء فی فضل الخدمة فی سبيل الله' حديث: 1594مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21756

7842–الفوائد المنتقاة الغيلانيات لأبی بكر الشافعی - مجلس آخر' حديث:297

Marfat.com

کے سودوں سے منع فرمایا ہے۔

## ☼ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دوقطرے اور دوطرح کا چلنا سب سے زیادہ محبوب ہے ☼

7843 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ جَمِيْلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَيْسَ شَيْءٌ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ قَطْرَتَيْنِ وَاَثَرَيْنِ: قَطْرَةُ دُمُوعٍ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَقَطْرَةُ دَمٍ تُهْرَاقُ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ. وَاَمَّا الْاَثَرَانِ: فَاَثَرٌ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاَثَرٌ فِی فَرِيْضَةٍ مِنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ"

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی بارگاہ میں دوقطروں اور دو (موقعوں پر) چلنے سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں ہے۔

○ آنسوؤں کا وہ قطرہ جو اللہ کے خوف سے گرا۔

○ خون کا وہ قطرہ جو اللہ کی راہ میں بہایا گیا۔

وہ دو اثر (چلنا)

○ اللہ کی راہ میں (چلنا)۔

○ جو اللہ کے فرائض میں سے کسی فریضہ کے لئے چل کر جانا۔

## ☼ ایسے بھی امتی ہیں جن کی شفاعت سے ربیعہ اور مضر کی تعداد کے برابر لوگ جنت میں جائیں گے ☼

78444 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ جَمِيْلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مِنَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ يَدْخُلُ بِشَفَاعَتِهِ الْجَنَّةَ: مِثْلُ رَبِيعَةَ وَمُضَرَ"

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمنین میں ایسے لوگ بھی ہیں جن کی شفاعت کی بدولت اتنے لوگ جنت میں جائیں گے جتنے قبیلہ ربیعہ اور مضر کے لوگ ہیں۔

## ☼ ان چار آیات کا ذکر جو عرش کے نیچے کے خزانے سے نازل ہوئی ہیں ☼

7845 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ جَمِيْلٍ، عَنِ

---

7843–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب فضائل الجهاد - باب ما جاء فی فضل المرابط' حدیث: 1635الجهاد لابن أبی عاصم - من قال : إذا لم يتهيأ له دفع سلاحه إلى غيره' حدیث:79

7844–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حدیث:21657مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند حريز بن عثمان الرحبی - حريز عن عبد الرحمن بن ميسرة' حدیث:1049ـــ

7845–فضائل القرآن لمحمد بن الضريس - باب فی فضل خاتمة الكتاب' حدیث:145

Marfat.com

الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " اَرْبَعُ آیَاتٍ نَزَلْنَ مِنْ کَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ، لَمْ یَنْزِلْ مِنْهُنَّ شَیْءٌ غَیْرُهُنَّ: اُمُّ الْکِتَابِ، فَاِنَّهُ یَقُوْلُ: (وَاِنَّهُ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ لَدَیْنَا لَعَلِیٌّ حَکِیْمٌ) (الزخرف: 4)، وَآیَةُ الْکُرْسِیِّ، وَسُوْرَةُ الْبَقَرَةِ، وَالْکَوْثَرُ "

✧✧حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار آیات ہیں جو عرش کے نیچے کے خزانے سے نازل ہوئی ہیں، ان کے علاوہ اور کوئی چیز بھی (وہاں سے) نازل نہیں ہوئی اور وہی ام الکتاب ہیں، اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

وَاِنَّهُ فِیْ اُمِّ الْکِتَابِ لَدَیْنَا لَعَلِیٌّ حَکِیْمٌ (الزخرف: 4)

'اور بیشک وہ اصل کتاب میں ہمارے پاس ضرور بلندی وحکمت والا ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(وہ آیت یہ ہیں) آیۃ الکرسی، سورۂ بقرہ، سورۂ کوثر۔

## ✡ ایک دن روزہ رکھنے والے اور دوزخ کے درمیان زمین وآسمان جتنی خندق حائل کردی جاتی ہے ✡

7846 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ، ثنا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ، ثنا الْوَلِیْدُ بْنُ جَمِیْلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ یَوْمًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ جَعَلَ اللّٰهُ بَیْنَهُ، وَبَیْنَ النَّارِ خَنْدَقًا کَمَا بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

✧✧حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھا، اللہ تعالیٰ اس کے اور دوزخ کے درمیان اتنی چوڑی خندق حائل کردیتا ہے جتنی زمین اور آسمان کے درمیان۔

## ✡ جس نے بڑوں کا احترام نہ کیا، چھوٹوں پر شفقت نہ کی، وہ ہم میں سے نہیں ✡

7847 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ، ثنا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ، ثنا الْوَلِیْدُ بْنُ جَمِیْلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ یُجِلَّ کَبِیْرَنَا، وَیَرْحَمْ صَغِیْرَنَا فَلَیْسَ مِنَّا

✧✧حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے بڑوں کا احترام نہ کیا اور چھوٹوں پر رحم نہ کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

## ✡ جنت میں اکثر ضعیف اور غریب لوگ جائیں گے، مالدار اور عورتیں کم جائیں گی ✡

7848 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّی الدِّمَشْقِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یَزِیْدَ الْمُقْرِءُ الدِّمَشْقِیُّ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ

---

7846–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب فضائل الجهاد - باب ما جاء فی فضل الصوم فی سبیل الله' حدیث:1591مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الجهاد' باب الصیام فی الغزو - حدیث:9385

7847–الأدب المفرد للبخاری - باب فضل الکبیر' حدیث:369النفقة علی العیال لابن أبی الدنیا - باب الرأفة علی الولدان والرأفة بینهم' حدیث:184

Marfat.com

اللّٰهِ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ جَمِيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، فَاِذَا اَنَا بِخَشْفَةٍ بَيْنَ يَدَيَّ، فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا يَا جِبْرِيلُ؟ فَقَالَ: هٰذَا بِلَالٌ الْمُؤَذِّنُ فَنَظَرْتُ، فَاِذَا اَكْثَرُ اَهْلِ الْجَنَّةِ الضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ، وَاِذَا اَقَلُّ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْاَغْنِيَاءُ وَالنِّسَاءُ، قُلْتُ لَهُ: مَا هٰذَا يَا جِبْرِيلُ؟ فَقَالَ: اِنَّ الْاَغْنِيَاءَ يُحْبَسُونَ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ يُحَاسَبُونَ وَيُمَحَّصُونَ، وَاَمَّا النِّسَاءُ، فَاَلْهَاهُنَّ الْاَحْمَرَانِ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ، ثُمَّ خَرَجْتُ اِلٰى اَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ، فَاِذَا بِالْمِيزَانِ، فَاَخَذَ كِفَّةً فَوُضِعَ فِيهَا جَمِيعُ اُمَّتِي، وَجُعِلْتُ فِي الْكِفَّةِ الْاُخْرَى، فَرَجَحَتْ بِهِمْ، ثُمَّ عُرِضَتْ عَلَيَّ اُمَّتِي رَجُلًا رَجُلًا، فَاسْتَبْطَاْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ، فَلَمَّا جَاءَ، قُلْتُ: مَا حَبَسَكَ؟ فَبَكَى اِلَيَّ، وَبَكَيْتُ اِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُنْتُ هُنَاكَ وَرَاءَ الْبَابِ اُحَاسَبُ وَاُمَحَّصُ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنِّي لَنْ اَرَاكَ، وَلَنْ تَرَانِيَ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اپنے سامنے پاؤں کی آہٹ سنی ،میں نے پوچھا :اے جبرئیل! یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: یہ اذان دینے والے بلال (رضی اللہ عنہ) ہیں۔ میں نے دیکھا کہ جنت میں اکثر ضعیف اور مسکین لوگ ہیں اور مالدار لوگ اور عورتیں جنت میں بہت کم ہیں۔ میں نے پوچھا: جبرئیل یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: دولت مند لوگوں کو جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے ،ان کا حساب کیا جائے گا اور (جنت میں لانے سے پہلے) ان کی تفتیش کی جائے گی اور جو عورتیں ہیں وہ سونے اور ریشم میں ڈوبی ہوئی ہیں۔ پھر میں جنت کے آٹھوں دروازوں کی جانب نکلا ،میں نے میزان کو دیکھا، اس کے ایک پلڑے کو پکڑا ،اس کے اندر میری ساری امت کو رکھا گیا اور مجھے دوسرے پلڑے میں رکھا گیا تو میں بھاری ہوگیا ، پھر میرے اوپر ایک ایک آدمی کر کے ساری امت پیش کی گئی تو میں نے عبدالرحمٰن بن عوف کو دیر سے دیکھا ، میں نے کہا: تم کہاں رک گئے تھے؟ وہ رونے لگ گئے اور میں بھی رونے لگ گیا، انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں وہاں دروازے سے پیچھے تھا، میرا حساب ہو رہا تھا ،میری تفتیش کی جارہی تھی یہاں تک کہ مجھے یہ گمان ہوا کہ میں آپ کو دیکھ نہیں پاؤں گا اور آپ مجھے نہیں دیکھ پائیں گے۔

## عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ الدِّمَشْقِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت عبداللہ بن علاء بن زبر دمشقی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ داڑھی کے سفید بالوں کو خضاب لگانا چاہئے ،اور اہل کتاب کی مخالفت کرنی چاہئے ☼

7849 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ

---

7848-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدي بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21672مسند الحارث - كتاب المناقب' باب فيما اشترك فيه أبو بكر وغيره من الفضل - حديث:953

7849-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدي بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21721شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل في الخضاب - حديث:6118

Marfat.com

يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَشْيَخَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ بِيضٌ لِحَاهُمْ، فَقَالَ: يَا مَعَاشِرَ الْاَنْصَارِ، حَمِّرُوا وَصَفِّرُوا، وَخَالِفُوا اَهْلَ الْكِتَابِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے کچھ بزرگوں کے پاس آئے، جن کی داڑھیاں سفید تھیں، فرمایا: اے انصاریو! ان کو سرخ کردو، زرد کردو اور اہلِ کتاب کی مخالفت کرو۔

## ☼ اہل کتاب موزے اور جوتے نہیں پہنتے، تم ان کی مخالفت میں یہ کام کرو ☼

7850 – فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَهْلُ الْكِتَابِ، لَا يَتَخَفَّفُونَ، وَلَا يَنْتَعِلُوْنَ، فَقَالَ: تَخَفَّفُوا وَانْتَعِلُوا، وَخَالِفُوا اَهْلَ الْكِتَابِ

✧✧ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہلِ کتاب موزے نہیں پہنتے، جوتے نہیں پہنتے۔ فرمایا: تم موزے پہنو اور جوتے پہنو اور اہلِ کتاب کی مخالفت کرو۔

## ☼ اہل کتاب کی مخالفت میں داڑھیاں رکھو اور مونچھیں کٹواؤ ☼

7851 – قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَهْلُ الْكِتَابِ يَقُصُّونَ عَثَانِينَهُمْ، وَيُطِيلُوْنَ سِبَالَهُمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُصُّوا سِبَالَكُمْ، وَاعْفُوا ثَعَانِينَكُمْ

✧✧ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہلِ کتاب اپنی داڑھیاں کٹواتے ہیں اور اپنی مونچھیں لمبی رکھتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی مونچھوں کو کٹواؤ اور اپنی داڑھیوں کو لمبا کیا کرو۔

## ☼ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم سورۃ بقرہ، آل عمران اور سورۃ طہ میں موجود ہے ☼

7852 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وثنا مُوْسَى بْنُ سَهْلٍ اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ: " اسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ الَّذِي اِذَا دُعِيَ بِهِ اَجَابَ فِي ثَلَاثِ سُوَرٍ مِنَ الْقُرْآنِ: فِي الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، وَطه "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم کہ جس کے ذریعے جب بھی دعا مانگی جائے، اللہ تعالیٰ قبول کرتا ہے وہ قرآن کریم کی تین سورتوں میں ہے، سورۂ بقرہ، سورۂ آلِ عمران، سورۂ طہ۔

---

7852–سنن ابن ماجه - كتاب الدعاء ' باب اسم الله الأعظم - حديث:3854 المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك ' كتاب الدعاء - حديث:1800

Marfat.com

## عِيْسَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

### حضرت عیسیٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا متمنی ہو، وہ فرضی نماز کے بعد یہ دعا مانگے ☼

7853 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مُطَّرِحِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عِيْسَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ دَعَا بِهَؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ مِنِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ، وَاجْعَلْهُ فِي الْمُصْطَفَيْنِ مَحَبَّتَهُ، وَفِي الْعَالَمِينَ دَرَجَتَهُ، وَفِي الْمُقَرَّبِينَ ذِكْرَ دَارِهِ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ہر فرضی نماز کے بعد ان الفاظ میں دعا مانگی، قیامت کے دن میری شفاعت اس کے لئے حلال ہو جائے گی:

اللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ، وَاجْعَلْهُ فِي الْمُصْطَفَيْنِ مَحَبَّتَهُ، وَفِي الْعَالَمِينَ دَرَجَتَهُ، وَفِي الْمُقَرَّبِينَ ذِكْرَ دَارِهِ

''اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ عطا فرما اور ان کو ان میں شامل فرما جو خالص تجھ ہی سے محبت کرتے ہیں اور جہاں میں ان کے درجہ ہے اور مقربین میں ان کے گھر کا ذکر ہے''۔

## بِشْرٌ اَبُوْ نَصْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

### حضرت بشر ابونصر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جس نے ہتھیانے کی قدرت کے باوجود کسی کی دولت واپس کر دی، اس کا حور عین سے نکاح ہوگا ☼

7854 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوبَ، صَاحِبُ الْمَغَازِي، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدَ الثَّقَفِيِّ، اَخْبَرَنِي بِشْرٌ اَبُوْ نَصْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَدِرَ عَلَى طَمَعٍ مِنْ طَمَعِ الدُّنْيَا فَاَدَّاهُ، وَلَوْ شَاءَ لَمْ يُؤَدِّهِ، زَوَّجَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ حَيْثُ شَاءَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو دنیا کی دولت پر قادر ہوا اور اس کو واپس

7853–عمل اليوم والليلة لابن السني - نوع آخر' حديث:131

7854–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الرقائق' باب فضل من ترك المعصية من خوف الله - حديث:3204

Marfat.com

کر دیا (اس کو اس پر اتنا اختیار تھا کہ اگر) چاہتا تو واپس نہ کرتا۔ اللہ تعالیٰ جہاں چاہے گا اس کا حورِ عین سے نکاح کرے گا۔

## خَالِدُ بْنُ اَبِیْ عِمْرَانَ الْمِصْرِیُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت خالد بن ابی عمران مصری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جس نے کسی کی سفارش کی، پھر اس کا دیا ہوا تحفہ قبول کیا، وہ سود کے دروازے پر آ گیا ☼

7855 – حَدَّثَنَا اَبُوْ یَزِیْدَ الْقَرَاطِیسِیُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسَی، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، ثنا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ زَحْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِیْ عِمْرَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَفَعَ لِاَخِیهِ شَفَاعَةً، فَاَهْدَی لَهُ هَدِیَّةً فَقَبِلَهَا، فَقَدْ اَتَی بَابًا عَظِیمًا مِنَ الرِّبَا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے بھائی کے لئے سفارش کی ،اس نے اس کو کوئی تحفہ دیا، اس کو قبول کر لیا، وہ سود کے بہت بڑے دروازے پر آ گیا۔

☼ جس نے یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا، جتنے بال اس کے نیچے آئیں گے، اس کو اُتنی نیکیاں ملیں گی ☼

7856 – حَدَّثَنَا بَکْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْیَاطِیُّ، ثنا شُعَیْبُ بْنُ یَحْیَی التُّجِیْبِیُّ، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِیْ عِمْرَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ مَسَحَ رَاْسَ یَتِیمٍ کَانَ لَهُ بِکُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا، اس کو ہر بال کے بدلے نیکی ملتی ہے۔

## عَبْدُ الْکَرِیمِ بْنُ اَبِیْ اُمَیَّةَ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت عبدالکریم بن ابی امیہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ایسی دعا جو دن رات کے ذکر سے افضل ہے ☼

7857 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُونُسَ الْعُصْفُرِیُّ الْبَصْرِیُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الشَّهِیدِیُّ، ثنا الْمُعْتَمِرُ

---

7855–سنن أبی داود - کتاب البیوع' أبواب الإجارة - باب فی الرهبة لقضاء الحاجة' حدیث: 3091مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21690

7856–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21601المعجم الأوسط للطبرانی - باب الباء' من اسمه بکر - حدیث:3240

7857–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث: 21593المستدرک علی الصحیحین للحاکم - بسم الله الرحمن الرحیم أول کتاب المناسك' کتاب الدعاء - حدیث:1830

Marfat.com

بْنُ سَلْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اُحَرِّكُ شَفَتَيَّ، فَقَالَ: مَا تَقُوْلُ يَا اَبَا اُمَامَةَ؟ قُلْتُ: اَذْكُرُ اللهَ. قَالَ: " اَفَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى مَا هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذِكْرِكَ اللّٰهَ اللَّيْلَ مَعَ النَّهَارِ؟ تَقُوْلُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا اَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ، وَتُسَبِّحُ اللّٰهَ مِثْلَهُنَّ ." ثُمَّ قَالَ: تُعَلِّمُهُنَّ عَقِبَكَ مِنْ بَعْدِكَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ میں اپنے ہونٹ ہلا رہا تھا۔فرمایا: اے ابو امامہ! تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے عرض کیا: میں اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔فرمایا: کیا میں تمہیں اس چیز کی راہنمائی نہ کروں جو دن رات کے ذکر سے افضل ہے۔تم یوں کہا کرو:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا اَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ،

''تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں اس چیز کی تعداد کے برابر جو اس نے پیدا کی ،تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں اس چیز کو بھر کر جو اس نے پیدا کی ،تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں، اس چیز کی تعداد کے برابر جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں، اس تعداد کے برابر جو اس کی کتاب میں موجود ہے ،تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں اس چیز کو بھر کر جو اس کی کتاب کو بھر دے ،تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں ہر شی بھر کر''

اسی طرح اللہ تعالیٰ کی تسبیح بھی بیان کر، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بعد والوں کو بھی یہ سکھا دے۔

## بِشْرُ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

## حضرت بشر بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چار خصوصیات جو کسی نبی کو بھی نہ ملیں ☼

7858 – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " اُعْطِيتُ اَرْبَعًا لَمْ يُعْطَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي: نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مِنْ

7858–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب السیر عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء فی الغنیمة' حدیث: 1514مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21589

Marfat.com

مَسِيرِ شَهْرٍ، وَبُعِثْتُ اِلٰى كُلِّ اَبْيَضَ وَاَسْوَدَ، وَاُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ، وَجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ طَهُورًا "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے چار چیزیں ایسی دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں:

○ مجھے ایک مہینے کی مسافت سے رعب دیا گیا ہے۔

○ مجھے ہر سیاہ اور سفید کی جانب بھیجا گیا ہے۔

○ میرے لئے غنیمت حلال کی گئی ہے۔

○ میرے لئے زمین کو پاک کیا گیا۔

## ☼ اپنے اوپر اور اپنے بیوی بچوں پر خرچہ کرنا بھی صدقے کا ثواب رکھتا ہے ☼

7859 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، ثنا اَبِيْ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَنْفَقَ نَفَقَةً عَلٰى نَفْسِهِ فَهِيَ صَدَقَةٌ، وَعَلٰى امْرَاَتِهِ وَعَلٰى وَلَدِهِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنی ذات پر خرچہ کیا، یہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے اور جس نے اپنی بیوی اور بچوں پر خرچہ کیا یہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے۔

## ☼ بلند آواز سے قرآن پڑھنا، علانیہ صدقہ اور آہستہ آواز میں پڑھنا پوشیدہ صدقہ کے مترادف ہے ☼

7860 – حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الْفَضْلِ الْغَلَابِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الَّذِيْ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِيْ يَجْهَرُ بِالصَّدَقَةِ، وَالَّذِيْ يُخْفِي الْقُرْآنَ كَالَّذِيْ يُخْفِي الصَّدَقَةَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص قرآن بلند آواز سے پڑھتا ہے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو علانیہ صدقہ دیتا ہے اور جو قرآن پوشیدہ پڑھتا ہے (یعنی آہستہ پڑھتا ہے) وہ اس شخص کی طرح ہے جو چھپ کر صدقہ دیتا ہے۔

## ☼ غزوہ خیبر کی جانب روانگی کے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو مضبوط ہونے کی ترغیب دلائی ☼

7861 – حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَاجِبٍ الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا اَبُوْ صَالِحٍ الْفَرَّاءُ، ثنا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: لَمَّا كَانَتْ غَزْوَةُ خَيْبَرَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

7860–مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند يحيى بن الحارث الذماری - يحيى بن الحارث , عن القاسم أبي عبد الرحمن' حدیث: 859المعجم الكبير للطبرانی - باب الصاد' ما أسند أبو أمامة - القاسم بن عبد الرحمن بن يزيد الشامي مولى معاوية' حدیث:7601

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّا مُصَبِّحُوهُمْ، فَاضْطَرُّوا وَتَقَوَّوْا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب غزوۂ خیبر تھا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم صبح کے وقت ان کے پاس پہنچیں گے تم ان کو مجبور کردو اور مضبوط ہو جاؤ۔

## ☼ ایسے تین افراد کا ذکر جو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے میں ہونگے ☼

7862 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " ثَلَاثَةٌ فِي ظِلِّ اللّٰهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ: رَجُلٌ حَيْثُ تَوَجَّهَ عَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَهُ، وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَاَةٌ اِلٰى نَفْسِهَا فَتَرَكَهَا مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَرَجُلٌ اَحَبَّ بِجَلَالِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین شخص اس دن اللہ کے سائے میں ہونگے جس دن اللہ کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا:

- ایسا شخص جو جہاں پر بھی گیا اس نے یہ یقین رکھا کہ اللہ اس کے ساتھ ہے۔
- ایسا شخص جس کو کسی عورت نے اپنی جانب دعوت دی اور اس نے اللہ کے خوف سے اس کو چھوڑ دیا۔
- ایسا شخص جو اللہ کی بزرگی سے محبت کرتا ہے۔

## ☼ جو لوگ اللہ کی رضا کیلئے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، وہ جنت میں جہاں چاہیں جا سکیں گے ☼

7863 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَتَزَاوَرُ اَهْلُ الْجَنَّةِ عَلٰى نُوقٍ عَلَيْهَا الْحَشَايَا، فَيَزُورُ اَهْلُ عِلِّيِّينَ مَنْ اَسْفَلَ مِنْهُمْ، وَلَا يَزُورُ مَنْ اَسْفَلَ مِنْهُمْ اَهْلَ عِلِّيِّينَ اِلَّا الْمُتَحَابِّينَ فِي اللّٰهِ، فَاِنَّهُمْ يَتَزَاوَرُونَ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءُوا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنتی لوگ اپنی اونٹنیوں کے اوپر بیٹھ کر (جن پر گدیاں ڈالی گئی ہونگی) ایک دوسرے سے ملاقاتیں کریں گے۔ علیین والے لوگ اپنے سے نیچے والوں کو دیکھیں گے اور جو نیچے والے ہیں وہ علیین والوں کو نہیں دیکھیں گے، مگر وہ لوگ جو اللہ کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں ،یہ لوگ جنت میں جہاں چاہیں گے ایک دوسرے کو دیکھ سکیں گے۔

## ☼ واپس کرنے کی نیت سے قرضہ لیا لیکن ادا کئے بغیر مر گیا، اللہ تعالیٰ اسکے قرضخواہ کو راضی کر دے گا ☼

7864 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَايَنَ بِدَيْنٍ، وَفِي نَفْسِهِ وَفَاؤُهُ، فَمَاتَ

7863–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنة' ما ذكر في الجنة وما فيها مما أعد لأهلها - حديث:33327

Marfat.com

تَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاَرْضٰى غَرِيمَهُ بِمَا شَاءَ، وَمَنْ دَايَنَ بِدَيْنٍ، وَلَيْسَ فِي نَفْسِهِ وَفَاؤُهُ فَمَاتَ، اقْتَصَّ اللّٰهُ لِغَرِيمِهِ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی قرضہ لیا اور اس کے دل میں اس کی ادائیگی کا ارادہ موجود ہوا اور وہ مرگیا تو اللہ تعالیٰ اس کو معاف کردے گا اور جیسے بھی چاہے اس کے قرض خواہ کو راضی کرے گا اور جس نے قرضہ لیا اور اس کو ادا کرنے کی نیت نہ تھی اور اسی طرح مرگیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے قرض خواہ کے لئے بدلہ لے گا۔

## ☼ ماں باپ کے نافرمان، احسان جتلانے والے، شراب کے عادی پر اللہ تعالیٰ نظر رحمت نہیں کرے گا ☼

7865 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " اَرْبَعَةٌ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: عَاقٌّ، وَمَنَّانٌ، وَمُدْمِنُ خَمْرٍ، وَمُكَذِّبٌ بِقَدَرٍ "

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار شخص ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان کی جانب نگاہِ کرم نہیں فرمائے گا:

○ماں باپ کا نافرمان۔ ○احسان جتلانے والا۔ ○شراب کا عادی۔ ○تقدیر کا انکار کرنے والا۔

## ☼ عبادت اپنی ہمت کے مطابق کرو، اللہ تعالیٰ کسی کو مشقت میں نہیں ڈالتا ☼

7866 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُذُوا مِنَ الْعِبَادَةِ مَا تُطِيقُونَ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْاَمُ حَتّٰى تَسْاَمُوا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اتنی عبادت کرو، جتنی طاقت رکھتے ہو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کسی کو مشقت میں نہیں ڈالتا، تم لوگ خود مشقت میں پڑ جاتے ہو۔

# جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ

## حضرت جعفر بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ ہر قوم کو ان کی منزل کے مطابق اعمال میسر کردیئے جاتے ہیں ☼

7867 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ،

7864–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث إسماعيل بن جعفر بن أبي كثير - حديث:2149
7865–مسند الروياني - القاسم أبو عبد الرحمن عن أبي أمامة' حديث: 1174القضاء والقدر للبيهقي - باب ما ورد من التشديد على من كذب بقدر الله تعالى' حديث:363

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ، وَقَضَى الْقَضِيَّةَ، وَاَخَذَ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ، فَاَهْلُ الْجَنَّةِ اَهْلُهَا وَاَهْلُ النَّارِ اَهْلُهَا . قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، فِيمَ الْاَعْمَالُ؟ قَالَ: يَعْمَلُ كُلُّ قَوْمٍ لِمَنْزِلَتِهِمْ ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: اِذًا نَجْتَهِدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا اور فیصلہ فرمادیا، نبیوں سے میثاق لیا، اس کا عرش پانی پر تھا، اہل جنت جنت والے ہیں، اہل دوزخ دوزخ والے ہیں۔ لوگوں نے کہا: اے اللہ کے نبی تو پھر اعمال کا کیا (فائدہ) ہے؟ فرمایا: ہر قوم اپنے مقام تک پہنچنے کے لئے عمل کرتی ہے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تب تو ہم کوشش کریں گے۔

## ☼ شہید کے خون کا پہلا قطرہ گرتے ہی اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ☼

7868 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَوَّلَ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ دَمِ الشَّهِيدِ تُكَفَّرُ بِهَا ذُنُوبُهُ، وَالثَّانِيَةُ يُكْسَى حُلَلَ الْاِيمَانِ، وَالثَّالِثَةُ يُزَوَّجُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شہید کے خون کا سب سے پہلا قطرہ گرتے ہی اس کے تمام گناہوں کو مٹا دیا جاتا ہے، دوسرا قطرہ گرتا ہے تو اس کو ایمان کا لباس پہنا دیا جاتا ہے اور تیسرا قطرہ گرتا ہے تو حورِ عین سے اس کا نکاح کر دیا جاتا ہے۔

## ☼ موذن کو ان تمام لوگوں کے برابر ثواب ملتا ہے جو اس کے ہمراہ نماز پڑھتے ہیں ☼

7869 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَى صَوْتِهِ، وَاَجْرُهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ صَلَّى مَعَهُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤذن کی جہاں تک آواز جاتی ہے اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔ اس کو ان تمام لوگوں کے برابر ثواب ملتا ہے جو اس کے ہمراہ نماز پڑھتے ہیں۔

## ☼ اللہ تعالیٰ حضرت آدم علیہ السلام کی پشت سے آپ کی تمام ذریت کو نکال کر ان سے عہد لیا ☼

7870 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

7867–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الإيمان والتوحيد' باب القدر - حديث:3024المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7775

7868–مسند الروياني - القاسم أبو عبد الرحمن عن أبي أمامة' حديث:1191

7870–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الإيمان والتوحيد' باب القدر - حديث:3024المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7775

Marfat.com

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْخَلْقَ، وَقَضَى الْقَضِيَّةَ اَخَذَ اَهْلَ الْيَمِينِ بِيَمِينِهِ، وَاَهْلَ الشِّمَالِ بِشِمَالِهِ . فَقَالَ: يَا اَصْحَابَ الْيَمِينِ، قَالُوا: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ قَالَ: اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ قَالُوا: بَلَى. قَالَ: يَا اَصْحَابَ الشِّمَالِ قَالُوا: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، قَالَ: اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ قَالُوا: بَلٰى، ثُمَّ خَلَطَ بَيْنَهُمْ، فَقَالَ قَائِلٌ: يَا رَبِّ لِمَ خَلَطْتَ بَيْنَهُمْ؟ قَالَ: لَهُمْ اَعْمَالٌ مِنْ دُونِ ذَلِكَ، هُمْ لَهَا عَامِلُوْنَ اَنْ يَقُوْلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غَافِلِينَ، ثُمَّ رَدَّهُمْ فِي صُلْبِ آدَمَ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کر دیا اور فیصلے کر دیئے تو دائیں ہاتھ والوں کو اپنے دائیں ہاتھ میں اور بائیں ہاتھ والوں کو اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑا اور فرمایا: اے دائیں ہاتھ والو! انہوں نے کہا: ہم حاضر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ دائیں ہاتھ والوں نے کہا: ہم حاضر ہیں۔ فرمایا: میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ پھر ان دونوں کو آپس میں ملا دیا، کسی نے کہا: اے ہمارے رب آپ نے ہمیں آپس میں کیوں ملا دیا؟ فرمایا: ان کے اعمال کچھ اور ہونگے، ان کے اعمال ان کے لئے ہونگے، وہ قیامت کے دن کہیں یہ نہ کہیں کہ ہم اس سے غافل تھے۔ پھر ان کو دوبارہ آدم علیہ السلام کی پشت میں لوٹا دیا۔

## ☼ وضو کر کے فرضی نماز پڑھنے والے کو حج اور نفلی نماز پڑھنے والے کو عمرہ کا ثواب ملتا ہے ☼

7871 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّاُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ، ثُمَّ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ اِلَّا كَانَتْ لَهُ كَحَجَّةٍ، وَاِنْ صَلَّى تَطَوُّعًا كَانَتْ لَهُ كَعُمْرَةٍ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندۂ مسلم اچھی طرح وضو کر کے فرضی نماز پڑھتا ہے تو اس کو حج کا ثواب ملتا ہے، اگر وہ نفلی نماز پڑھتا ہے تو اس کو عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔

## ☼ شرمگاہ کو ہاتھ لگ جانے سے وضو نہیں ٹوٹتا ☼

7872 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ بْنِ يُونُسَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَسِسْتُ ذَكَرِي وَاَنَا اُصَلِّي، فَقَالَ: لَا بَاْسَ، اِنَّمَا هُوَ جِذْيَةٌ مِنْكَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: میں نے اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگا لیا ہے اور میں نے نماز پڑھ لی ہے۔ فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے وہ بھی تو تیرے جسم کا ایک حصہ ہے۔

---

7871–سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب ما جاء فيفضل المشي إلى الصلاة - حديث:476مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21711

7872–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب الوضوء من مس الذكر' حديث:406

Marfat.com

## ☼ آدمی کو اپنے بھائی کے احترام میں اپنی نشست سے اٹھنا چاہئے ☼

7873 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُومُ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ لِاَخِيهِ اِلَّا بَنِيْ هَاشِمٍ لَا يَقُومُونَ لِاَحَدٍ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان کو اپنے بھائی کے لئے اپنی نشست سے اٹھنا چاہئے سوائے بنی ہاشم کے کہ یہ کسی کے لئے نہیں اٹھیں گے۔

## ☼ جنتیوں کے بچھونے اتنے بلند ہونگے ،اگر ان کو اوپر سے نیچے پھینکا جائے ،سو سال میں نیچے پہنچیں ☼

7874 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْفُرُشِ الْمَرْفُوعَةِ، فَقَالَ: لَوْ طُرِحَ فِرَاشٌ مِنْ اَعْلَاهَا لَهَوَى اِلٰى قَرَارِهَا مِائَةَ خَرِيفٍ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بلند بچھونوں کے بارے میں پوچھا گیا (جن کا ذکر سورۃ واقعہ کی آیت نمبر ۳۴ میں کیا گیا ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس بچھونے کو اوپر سے نیچے پھینک دیا جائے تو وہ سو سال میں نیچے تک پہنچے گا۔

## ☼ جو لیٹ کر سوئے اس کا وضو ٹوٹ جاتا ہے ☼

7875 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَاضِي الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبُوْ مُوْسَى الْهَرَوِيُّ، ثنا عَطَاءُ بْنُ جَبَلَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتّٰى نَفَخَ، ثُمَّ قَالَ: الْوُضُوءُ عَلٰى مَنِ اضْطَجَعَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم محو آرام ہوئے ،آپ کے خراٹے آنا شروع ہو گئے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو اس شخص کے ذمہ ہے جو لیٹ کر سویا۔

## ☼ جس نے واپس کرنے کی نیت سے قرضہ لیا وہ ادا نہ بھی کر سکا ،اللہ تعالیٰ محشر میں ادا کر دے گا ☼

7876 – حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَنِ ادَّانَ دَيْنًا وَهُوَ يَنْوِي اَنْ يُؤَدِّيَهُ اَدَّى اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنِ اسْتَدَانَ دَيْنًا، وَهُوَ لَا يَنْوِي اَنْ يُؤَدِّيَهُ فَمَاتَ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: ظَنَنْتُ

---

7873–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب المناقب' باب فضل قريش - حديث: 4221الجامع لأخلاق الراوی وآداب السامع للخطيب البغدادی - تعظيم المحدث الأشراف ذوی الأنساب' حديث:800

7874–صفة الجنة لأبی نعيم الأصبهانی - ذكر لباس أهلها وكسوتهم' حديث:380

Marfat.com

اَنِّی لَا آخُذُ لِعَبْدِی حَقَّهُ، فَيُؤْخَذُ مِنْ حَسَنَاتِهِ فَيُجْعَلُ فِی حَسَنَاتِ الْآخَرِ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ الْآخَرِ فَجُعِلَتْ عَلَيْهِ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے قرضہ لیا اور اس کی نیت قرضہ ادا کرنے کی ہوتو (اگر وہ دنیا میں ادا نہ بھی کرسکتا) اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا قرضہ ادا کردے گا اور جس نے قرضہ لیا اور وہ واپس کرنے کی نیت نہیں رکھتا تھا اور وہ اسی حال میں مرگیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: تو یہ سمجھتا تھا کہ میں اپنے بندے کے لئے اس کا حق نہیں لوں گا؟ اس کی نیکیاں لی جائیں گی اور دوسرے کی نیکیوں میں ڈال دی جائیں گی اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں تو صاحب حق کے گناہ لے کر اس کے اوپر ڈال دیئے جائیں گے۔

☼ جو کوشش کے باوجود قرضہ واپس نہ کرسکا، محشر میں اللہ تعالیٰ اس کے صاحب کو راضی کرلے گا ☼

7877 – حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ مَاغمةُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا اَبِیْ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ يَنْوِی قَضَاءَهُ، فَمَاتَ وَلَمْ يَتْرُكْ وَفَاءً تَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاَرْضٰی صَاحِبَ الدِّيْنِ بِمَا شَاءَ، وَعِنْدَ اللّٰهِ رِضَاهُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے ذمے کچھ قرضہ ہو اور وہ ادا کرنے کی نیت رکھتا ہو اور اسی حال میں مرجائے اور قرضے کی ادائیگی کے لئے کچھ نہ چھوڑا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو معاف کردے گا اور قرض خواہ کو جس طرح چاہے گا راضی کرلے گا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رضا بھی مل جائے گی۔

☼ مال موجود ہونے کے باوجود قرض خواہ کو خالی ہاتھ نہیں لوٹانا چاہئے ☼

7878 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ حَبِيْبٍ الْبَيْرُوْتِیُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِیُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا يَنْبَغِی لِعَبْدٍ اَنْ يَاْتِیَ اَخَاهُ، فَيَسْاَلَهُ قَرْضًا وَهُوَ يَجِدُهُ فَيَمْنَعَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی بندے کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ اس کا بھائی اس کے پاس آئے اور اس سے (اپنا دیا ہوا) قرضہ مانگے، وہ قرضہ دینے کے لئے اپنے پاس پیسہ رکھتا ہو لیکن وہ اس کو انکار کردے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ جمعہ پچاس لوگوں پر لازم ہے، اس سے کم تعداد پر نہیں ☼

7879 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجُمُعَةُ عَلَى الْخَمْسِيْنَ رَجُلًا،

7878–فوائد تمام - أحاديث جميع بن توب الرحبی' حدیث:1653

Marfat.com

وَلَيْسَ عَلٰى مَا دُونَ الْخَمْسِينَ جُمُعَةٌ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ پچاس آدمیوں پر ہے پچاس کے کم پر نہیں ہے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے ☼

7880 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

## ☼ نفلی روزہ رکھنے والے کو نصف النہار تک روزہ ختم کرنے کا اختیار ہوتا ہے ☼

7881 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّائِمُ الْمُتَطَوِّعُ بِالْخِيَارِ اِلٰى نِصْفِ النَّهَارِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نفلی روزہ رکھنے والا نصف النہار تک اختیار رکھتا ہے۔

## ☼ جب شرمگاہ، شرمگاہ میں داخل ہو جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے ☼

7882 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب شرمگاہ، شرمگاہ میں داخل ہو جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

## ☼ بلند درجوں والے جنتی نچلے درجے والے جنتیوں کو دیکھیں گے ☼

7883 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَيَتَزَاوَرُ اَهْلُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: يَزُورُ الْاَعْلَى الْاَسْفَلَ، وَلَا يَزُورُ الْاَسْفَلُ الْاَعْلٰى اِلَّا الَّذِينَ يَتَحَابُّونَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، يَاْتُونَ مِنْهَا حَيْثُ شَاءُوا عَلَى النُّوقِ مُحْتَقِبِينَ الْحَشَايَا

---

7880–أخلاق النبی للأبی الشیخ الأصبہانی - ذکر خاتمہ صلی اللہ علیہ وسلم' حدیث:330

Marfat.com

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کیا جنتی ایک دوسرے سے ملاقاتیں کریں گے؟ فرمایا: اونچے درجے والے نیچے والوں کو دیکھیں گے اور نیچے والے اوپر والوں کو نہیں دیکھیں گے سوائے ان لوگوں کے جو اللہ کی رضا کے لئے آپس میں محبت کرتے تھے، وہ جہاں چاہیں گے اونٹنیوں کے اوپر بیٹھ کر آئیں گے، ان اونٹنیوں پر پالان کے پیچھے گدیاں باندھی گئی ہونگی۔

## ☼ ایک حقب کا زمانہ ۳۰ ہزار سال ہے، یہ لفظ سورۃ نبا میں استعمال ہوا ہے ☼

7884 – حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَرْمَلِيُّ الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (لَابِثِينَ فِيهَا اَحْقَابًا) (النبا: 23) الْحُقْبُ الْوَاحِدُ ثَلَاثُونَ اَلْفَ سَنَةٍ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَابِثِينَ فِيهَا اَحْقَابًا (النبا: 23)

''اس میں قرنوں رہیں گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا: ایک حقب کی مقدار تیس ہزار سال ہے۔

## ☼ کنود وہ شخص ہے جو اکیلا کھاتا ہے، بخشش روکتا ہے اور اپنے غلام کو مارتا ہے ☼

7885 – حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ مَاغَمَةُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ الْكَنُودُ قَالَ: الْكَنُودُ الَّذِي يَاْكُلُ وَحْدَهُ، وَيَمْنَعُ رِفْدَهُ، وَيَضْرِبُ عَبْدَهُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کنود کا ذکر کیا گیا۔ فرمایا: کنود (اس کا ذکر سورۃ العادیات میں ہوا ہے) اس شخص کو کہتے ہیں جو اکیلا کھاتا ہے اور اپنی بخشش روکتا ہے اور اپنے غلام کو مارتا ہے۔

## ☼ تیمّم میں ایک ضرب چہرے کے لئے اور ایک ضرب دونوں ہاتھوں کے لئے ہے ☼

7886 – حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ مَاغَمَةُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّيَمُّمُ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ، وَضَرْبَةٌ لِلْكَفَّيْنِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیمّم ایک ضرب چہرے کے لئے اور ایک ضرب دونوں ہاتھوں کے لئے ہے۔

---

7885–جامع البیان فی تفسیر القرآن للطبری - سورۃ العادیات' القول فی تأویل قولہ تعالی : والعادیات ضبحا فالموریات قدحا فالمغیرات - وقولہ : إن الإنسان لربہ لکنود' حدیث:35095 الأدب المفرد للبخاری - باب سوء الملکۃ' حدیث:161

Marfat.com

## ☼ قبلہ کی جانب تھوکا تو قیامت کے دن انگارہ بن کر آنکھوں میں پڑے گا ☼

7887 – حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ مَاغمَةُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا اَبِیْ، ثنا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَزَقَ فِی قِبْلَتِهِ، وَلَمْ یُوَارِهَا جَاءَتْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَحْمَامًا تَکُونُ حَتَّی تَقَعَ بَیْنَ عَیْنَیْهِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قبلہ کی جانب تھوکا اور پھر اس کو چھپایا نہیں، وہ قیامت کے دن کوئلہ کی صورت میں آئے گا اور اس کی آنکھوں میں پڑ جائے گا۔

## ☼ حدیث جیسے سنی ہو، من وعن آگے پہنچادو، بات جھوٹ ہوئی تو گناہ جھوٹ گھڑنے والے پر ہوگا ☼

7888 – حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا اَبِیْ، ثنا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَدَّثَ حَدِیْثًا کَمَا سَمِعَ، فَاِنْ کَانَ بَرًّا وَصِدْقًا فَلَکَ، وَاِنْ کَانَ کَذِبًا فَعَلٰی مَنْ بَدَاَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کوئی حدیث اُسی طرح بیان کی جس طرح اس نے سنی، اگر وہ سچا ہوا اور بھلائی کرنے والا ہوا تو اس کا تجھے فائدہ ہوگا اور وہ بات جھوٹ ہوئی تو اس کا گناہ اس پر ہوگا جس نے اس (جھوٹ) کا آغاز کیا۔

## ☼ بے شک اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور وہ خوبصورتی کو پسند کرتا ہے ☼

7889 – حَدَّثَنَا عَلَّانُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا اَبِیْ، ثنا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ جَمِیْلٌ یُحِبُّ الْجَمَالَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔

## ☼ جو کسی مجلس میں لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آگے آیا، وہ گنہ گار ہے ☼

7890 – حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا اَبِیْ، ثنا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ طَهْمَانَ،

---

7888–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ذکر أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان رضی الله عنه' حدیث: 1117مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهی إلینا من مسند صفوان بن عمرو السکسکی - صفوان بن عمرو عن سلیم بن عامر' حدیث:927

7889–المعجم الکبیر للطبرانی - باب الصاد' ما أسند أبو أمامة - یحیی بن أیوب المصری' حدیث:7686

7890–الجامع لأخلاق الراوی وآداب السامع للخطیب البغدادی - جلوس الطالب حیث ینتهی به المجلس والنهی عن تخطی الرقاب' حدیث:262

Marfat.com

عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَخَطَّى حَلْقَةَ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَهُوَ عَاصٍ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جوکسی قوم کے حلقے میں گردنیں پھلانگ کران کی اجازت کے بغیر جاتا ہے وہ گنہ گار ہے۔

## ☼ قرب قیامت لوگ دولت کے غرور میں اپنوں کے رشتے چھوڑ کر غیروں میں شادی کریں گے ☼

7891 – حَدَّثَنَا عَلَّانُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَرْجِعُوا حَرَّابِيْنَ، وَحَتّٰى يَعْمِدَ الرَّجُلُ اِلَى النِّبْطِيَّةِ فَيَتَزَوَّجُهَا عَلٰى مَعِيشَتِهِ، وَيَتْرُكَ بِنْتَ عَمِّهِ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهَا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ تم فسادات کی طرف لوٹ جاؤ گے، یہاں تک کہ کوئی آدمی اپنی دولت کے غرور میں غیر برادری کی لڑکی سے شادی کرے گا اوراپنے چچا کی بیٹی کوچھوڑ دے گا اوراس کی جانب دیکھے گا بھی نہیں۔

## ☼ نیالباس پہنتے ہوئے شکرادا کیا، وہ اس کے گھٹنوں تک پہنچنے سے پہلے اسے بخش دیا جاتا ہے ☼

7892 – حَدَّثَنَا عَلَّانُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبِیْ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنْ اُمَّتِیْ مَنْ يَاْتِی السُّوقَ، فَيَبْتَاعُ الْقَمِيصَ بِنِصْفِ دِينَارٍ اَوْ ثُلُثِ دِينَارٍ، فَيَحْمَدُ اللّٰهَ اِذَا لَبِسَهُ، فَلَا يَبْلُغُ رُكْبَتَيْهِ حَتّٰى يُغْفَرَ لَهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں ایسے لوگ بھی ہیں جو بازار میں جائیں گے وہ وہاں پر آدھے دینار یا ایک تہائی دینار کے بدلے قمیص خریدیں گے، جب اس کو پہنیں گے تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں گے۔ وہ ان کے گھٹنے تک نہیں پہنچے گی کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمادے گا۔

## ☼ اللہ تعالیٰ سے جنت الفردوس مانگنی چاہئے، یہ جنت کا درمیان والا مقام ہے ☼

7893 – حَدَّثَنَا عَلَّانُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبِیْ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَلُوا اللّٰهَ الْفِرْدَوْسَ، فَاِنَّهَا سِرَّةُ الْجَنَّةِ، وَاِنَّ اَهْلَ الْفِرْدَوْسِ لَيَسْمَعُوْنَ اَطِيطَ الْعَرْشِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے جنت الفردوس مانگا کرو، اس لئے

---

7892–الزهد لهناد بن السری - باب الزهد فی اللباس' حدیث:712

7893–المستدرك علی الصحیحین للحاكم - كتاب التفسیر' تفسیر سورة الكهف - حدیث:3335مسند الروياني - أبو رصافة عن أبی أمامة' حدیث:1266

Marfat.com

کہ وہ جنت کا درمیان والا مقام ہے اور فردوس میں رہنے والے لوگ عرش کی آوازوں کو سنتے ہیں۔

☼ بعض فقیر بھی جھوٹ بولتے ہیں، ورنہ ان کو خالی ہاتھ لوٹانے والے کامیاب نہ ہوں ☼

7894 – حَدَّثَنَا عَلَّانُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبِیْ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا اَنَّ الْمَسَاكِينَ يَكْذِبُونَ مَا اَفْلَحَ مَنْ رَدَّهُمْ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مساکین جھوٹ نہ بولیں تو وہ شخص کبھی کامیاب نہ ہو جو ان کو (خالی ہاتھ) لوٹاتا ہے۔

☼ اگر فقیر سچ بولیں تو ان کو خالی لوٹانے والا کبھی کامیاب نہ ہو ☼

7895 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مِسْعَرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ الْمَسَاكِينَ صَدَقُوا مَا اَفْلَحَ مَنْ رَدَّهُمْ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مساکین سچ بولیں تو وہ شخص کبھی کامیاب نہ ہو جو ان کو لوٹا دے۔

☼ جہنم کھیتی کی طرح پک کر سرخ ہو جائے گی، اس کے دروازے بجیں گے ☼

7896 – حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مِسْعَرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَاْتِيَنَّ عَلٰى جَهَنَّمَ يَوْمٌ كَاَنَّهَا زَرْعٌ هَاجَ، وَاحْمَرَّ تَخْفُقُ اَبْوَابُهَا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم پر ایک دن ایسا بھی آئے گا کہ وہ کھیتی کی طرح پکے گی اور وہ سرخ ہو جائے گی اور اس کے دروازے بجیں گے۔

☼ ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی بھر سکتی ہے، جو توبہ کرے، اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے ☼

7897 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ السَّوَّاقُ الْعَبْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ اَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ لَتَمَنّٰى وَادِيًا ثَالِثًا، وَمَا جُعِلَ الْمَالُ اِلَّا لِاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ. وَلَا يُشْبِعُ ابْنَ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ تَابَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ابن آدم کو مال کی دو وادیاں مل جائیں تو وہ

7894–جزء فيه فوائد ابن حيان حديث:79

7895–جزء فيه فوائد ابن حيان حديث:79

Marfat.com

تیسری کی تمنا کرے گا اور مال تو نمازیں قائم کرنے کے لئے ،زکوۃ ادا کرنے کے لئے رکھا گیا ہے۔ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی بھر سکتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرلیتا ہے جو توبہ کرلیتا ہے۔

## ☼ بندہ نیکی کرے تو دس گنا لکھی جاتی ہے، گناہ کرے تو توبہ کے انتظار کے بعد صرف ایک لکھا جاتا ہے ☼

7898 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّوَّاقُ الْعَبْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " صَاحِبُ الْيَمِينِ أَمِينٌ عَلَى صَاحِبِ الشِّمَالِ، فَإِذَا عَمِلَ الْعَبْدُ حَسَنَةً كَتَبَهَا بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، وَإِذَا عَمِلَ سَيِّئَةً، وَأَرَادَ صَاحِبُ الشِّمَالِ أَنْ يَكْتُبَهَا قَالَ لَهُ صَاحِبُ الْيَمِينِ: أَمْسِكْ عَنْهَا، فَيُمْسِكُ عَنْهَا، فَإِنِ اسْتَغْفَرَ اللَّهَ لَمْ يَكْتُبْ، وَإِنْ سَكَتَ كُتِبَتْ عَلَيْهِ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دائیں ہاتھ والا فرشتہ بائیں ہاتھ والے پر امین ہے، جب بندہ کوئی نیکی کرتا ہے تو وہ اس کا دس گنا لکھتا ہے اور جب گناہ کرتا ہے اور بائیں ہاتھ والا لکھنے کا ارادہ کرتا ہے تو دائیں ہاتھ والا کہتا ہے: رک جا، وہ رک جاتا ہے اگر وہ اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لے تو نہیں لکھتا اور اگر خاموش رہے تو ایک گناہ لکھ دیا جاتا ہے۔

## ☼ جو امانتدار نہیں ہے، اس کے دین کا کوئی اعتبار نہیں ہے ☼

7899 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا دِينَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کے دین کا کوئی اعتبار نہیں ہے جو امانت دار نہیں ہے۔

## ☼ نیند میں نماز قضا ہو جائے تو آنکھ کھلنے پر پڑھ لینی چاہئے ☼

7900 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى آذَاهُ حَرُّ الشَّمْسِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ مَكَثُوا، فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَتَقَدَّمَ، ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ، فَلَمَّا صَلَّى بِهِمْ قَالَ: إِذَا رَقَدَ أَحَدُكُمْ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ فَلْيَفْعَلْ هَكَذَا، فَإِنَّ اللَّهَ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا، وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا

---

7898–مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند ثور بن يزيد' ما روى ثور ( بن يزيد ) ، عن خالد بن - ثور عن القاسم بن عبد الرحمن' حديث: 455شعب الإيمان للبيهقی - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' وهو باب فی معالجة كل ذنب بالتوبة - حديث:6771

Marfat.com

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے ،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار نہ ہوئے یہاں تک کہ دھوپ نے آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان تپش ڈالی ،جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے تو کچھ دیر ٹھہرے، نماز کے لئے اقامت کہی گئی ،حضور صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور ان کو نماز پڑھائی، جب نماز پڑھالی تو فرمایا: جب کوئی سو جائے اور اس پر نیند کا غلبہ ہو تو وہ اس طرح کرلیا کرے، کیونکہ:

فَاِنَّ اللّٰهَ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا، وَالَّتِى لَمْ تَمُتْ فِى مَنَامِهَا

''اللہ جانوں کو وفات دیتا ہے ان کی موت کے وقت اور جو نہ مریں انہیں ان کے سوتے میں''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ کسی کو جماعت کا ثواب دلانے کے لئے اس کی نماز میں شریک ہونا، اگر چہ خود نماز پڑھ لی ہو ☼

7901 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْعَمِّىُّ النَّحَّاسُ الْبَصْرِىُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّى، وَاَبِىْ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَلَمْ يُدْرِكِ الصَّلَاةَ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلِّ . ثُمَّ قَالَ: اَلَا اَحَدٌ يَتَصَدَّقُ عَلٰى هٰذَا فَيُصَلِّىَ مَعَهُ؟ فَقَامَ رَجُلٌ فَصَلَّى مَعَهُ، وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهٰذِهِ جَمَاعَةٌ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں :ایک آدمی آیا اور اس نے نماز نہ پائی (یعنی جماعت ہو چکی تھی) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز پڑھو۔ پھر فرمایا: کیا کوئی شخص اس آدمی پر صدقہ کرے گا جو اس کے ساتھ نماز پڑھے؟ تو ایک آدمی اٹھ کر کھڑا ہوا، اس نے اس کے ہمراہ نماز پڑھی ،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جماعت ہے۔

الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

## حضرت مثنیٰ بن صباح رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم ابو عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ جو وضو کر کے فرضی نماز کے لئے گیا، اس کو حج اور جو نفلی نماز کے لئے گیا، اس کو عمرہ کا ثواب ملتا ہے ☼

7902 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِىُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنِ الْقَاسِمِ الشَّامِىِّ، اَنَّ مَوْلَاةً لَهُ يُقَالُ لَهَا اُمُّ هَاشِمٍ اَجْلَسَتْهُ فِى السِّتْرِ بِدَوَاةٍ وَقَلَمٍ، وَاَرْسَلَتْ اِلٰى اَبِىْ اُمَامَةَ فَسَاَلَتْهُ عَنْ حَدِيْثٍ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْوُضُوْءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ قَامَ اِلَى الْوُضُوْءِ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ يَدَيْهِ، فَاِذَا مَضْمَضَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ

7901–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فى ذكر الخوارج' حديث:174سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حديث:3009

7902–مصنف عبد الرزاق الصنعانى - باب ما يذهب الوضوء من الخطايا' حديث:148

Marfat.com

فِيهِ، فَإِذَا اسْتَنْثَرَ خَرَجَتْ مِنْ اَنْفِهِ، فَكَذَلِكَ حَتَّى يَغْسِلَ الْقَدَمَيْنِ، فَإِنْ خَرَجَ إِلَى صَلَاةٍ مَفْرُوضَةٍ كَانَتْ كَحَجَّةٍ مَبْرُورَةٍ، وَإِنْ خَرَجَ إِلَى صَلَاةِ تَطَوُّعٍ كَانَتْ كَعُمْرَةٍ مَبْرُورَةٍ

✧✧ حضرت قاسم شامی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، ان کی ایک آزاد کردہ لونڈی تھی جس کا نام ''ام ہاشم'' تھا، اس نے ان کو پردے کے اندر قلم اور دوات دے کر بٹھادیا اور حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کو بلوایا، (جب وہ تشریف لے آئے تو) انہوں نے ان سے وہ حدیث پوچھی جو انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے وضو کے بارے میں بیان کی ہے۔ انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جس نے وضو کا ارادہ کیا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا، اس کے گناہ اس کے ہاتھوں کے راستے سے نکل جاتے ہیں، جب وہ کلی کرتا ہے تو اس کے گناہ اس کے منہ کے راستے سے نکل جاتے ہیں، جب وہ ناک جھاڑتا ہے تو اس کے گناہ اس کے ناک سے نکلتے ہیں، اسی طرح جب وہ اپنے پاؤں دھوتا ہے (تو اس کے گناہ پاؤں کے راستے سے نکل جاتے ہیں) اگر وہ فرضی نماز کے لئے نکل جائے تو اس کو ایک مقبول حج کا ثواب ملتا ہے، اگر وہ نفلی نماز کے لئے نکلے تو اس کو ایک مقبول عمرے کا ثواب ملتا ہے''۔

## عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

### حضرت عتبہ بن حمید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ صدقہ کا ثواب دس گنا ہے اور دائیں ہاتھ سے قرضہ دینے کا بھی دس گنا ثواب ہے ☼

7903 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلَ رَجُلٌ الْجَنَّةَ، فَرَاَى عَلَى بَابِهَا مَكْتُوبًا الصَّدَقَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا، وَالْقَرْضُ بِيَمِينِهِ عَشْرٌ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک شخص جنت میں گیا، اس نے اس کے دروازے پر یہ لکھا ہوا دیکھا ''صدقہ کا ثواب دس گنا ہے اور اپنے دائیں ہاتھ سے قرضہ دینے کا ثواب بھی دس گنا ہے''۔

## عُمَرُ بْنُ مُوسَى بْنِ وَجِيهٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

### حضرت عمر بن موسی بن وجیہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ بازار میں کھانا بے مروتی اور کمینگی ہے ☼

7904 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنَ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

7903–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب البيوع' باب الترغيب في الصبر على العسر - حديث:1506مسند الطيالسي - أحاديث أبي أمامة الباهلي' حديث:1222

Marfat.com

اَلْاَكْلُ فِي السُّوقِ دَنَاءَةٌ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بازار میں کھانا کمینگی ہے۔

## ☼ غلام آقا سے پہلے اسلام لے آئے تو اُسے آقا کے ہاں واپس نہیں بھیجا جائے گا ☼

7905 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: تَدَلَّى عَبْدٌ مِنْ حِصْنِ الطَّائِفِ، فَجَاءَ مَوْلَاهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رُدَّ عَلَيَّ غُلَامِي، فَقَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا اَسْلَمَ قَبْلَ مَوْلَاهُ لَمْ يُرَدَّ اِلَيْهِ، وَاِذَا اَسْلَمَ الْمَوْلٰى، ثُمَّ اَسْلَمَ الْعَبْدُ دُفِعَ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: طائف کے قلعہ سے ایک غلام نے چھلانگ ماردی، اس کا آقا آیا اور اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا غلام مجھے واپس کردیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام جب اپنے آقا سے پہلے اسلام لے آئے تو اس کی طرف واپس نہیں کیا جاتا اور جب آقا اسلام لے آئے اور بعد میں غلام اسلام لائے تو وہ اس کے آقا کو واپس کردیا جاتا ہے۔

## سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيُّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ

حضرت سعید بن عبداللہ اودی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ تدفین کے بعد میت کو قبر کے سوالوں کے جواب کی یاددہانی کرانے کی تلقین ☼

7906 – حَدَّثَنَا اَبُو عَقِيلٍ اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ الْحِمْصِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ اَبَا اُمَامَةَ وَهُوَ فِي النَّزْعِ، فَقَالَ: اِذَا اَنَا مُتُّ، فَاصْنَعُوا بِي كَمَا اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَصْنَعَ بِمَوْتَانَا، اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: " اِذَا مَاتَ اَحَدٌ مِنْ اِخْوَانِكُمْ، فَسَوَّيْتُمُ التُّرَابَ عَلَى قَبْرِهِ، فَلْيَقُمْ اَحَدُكُمْ عَلَى رَاْسِ قَبْرِهِ، ثُمَّ لِيَقُلْ: يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ، فَاِنَّهُ يَسْمَعُهُ وَلَا يُجِيبُ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ، فَاِنَّهُ يَسْتَوِي قَاعِدًا، ثُمَّ يَقُولُ: يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ، فَاِنَّهُ يَقُولُ: اَرْشِدْنَا رَحِمَكَ اللّٰهُ، وَلٰكِنْ لَا تَشْعُرُونَ. فَلْيَقُلْ: اذْكُرْ مَا خَرَجْتَ عَلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا شَهَادَةَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَاَنَّكَ رَضِيتَ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، وَبِالْقُرْآنِ اِمَامًا، فَاِنَّ مُنْكَرًا وَنَكِيرًا يَاْخُذُ

7904–الضعفاء الكبير للعقيلي - باب العين' باب عمر - عمر بن موسى الوجيهي' حديث:1341الفوائد الشهير بالغيلانيات لأبي بكر الشافعي - مجلس آخر' حديث:327

7906–الدعاء للطبراني - باب ما يقال عند قبر الميت بعدما يدفن' حديث:1116وصايا العلماء عند حضور الموت لابن زبر الربعي - وصية أبي أمامة الباهلي صدى بن عجلان رضي الله عنه' حديث:31

Marfat.com

وَاحِدٌ مِنْهُمَا بِيَدِ صَاحِبِهِ وَيَقُوْلُ: انْطَلِقْ بِنَا مَا نَقْعُدُ عِنْدَ مَنْ قَدْ لُقِّنَ حُجَّتَهُ، فَيَكُونُ اللّٰهُ حَجِيجَهُ دُونَهُمَا ."
فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَإِنْ لَمْ يَعْرِفْ أُمَّهُ؟ قَالَ: فَيَنْسُبُهُ إِلٰى حَوَّاءَ، يَا فُلَانَ بْنَ حَوَّاءَ

✧✧ حضرت سعید بن عبداللہ اودی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، وہ اس وقت نزع کے عالم میں تھے ،انہوں نے کہا: جب میں فوت ہوجاؤں تو میرے ساتھ اسی طرح کرنا جس طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فوت شدگان کے ساتھ کرنے کا حکم دیا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا تھا: جب تمہارے بھائیوں میں سے کوئی فوت ہوجائے تم اس کی قبر پر اس کی مٹی برابر کرچکو تو کوئی ان کی قبر کے پاس کھڑا ہوجائے اور پھر یہ کہے ''اے فلاں بن فلانہ'' وہ سنتا ہے، لیکن جواب نہیں دے سکتا، پھر کہے ''اے فلاں بن فلانہ'' تو وہ بیٹھ جاتا ہے، پھر کہے ''اے فلاں بن فلانہ'' وہ کہتا ہے: میری راہنمائی کر، اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے لیکن تم لوگ اسکا شعور نہیں رکھتے، اس کو چاہئے کہ وہ کہے ''تو یاد کر جس پر تو دنیا سے نکلا ہے وہ اس بات کی گواہی ہے لااله الااللّٰه محمد عبدهٗ ورسولهٗ اور یہ کہ تو اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد کے نبی ہونے پر راضی ہے، قرآن کے امام ہونے پر راضی ہے'' کیونکہ منکر اور نکیر آتے ہیں اور ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی کا ہاتھ پکڑا ہوتا ہے اور کہتا ہے: چلو ہم اس شخص کے پاس نہیں بیٹھتے جس کو اس کے دلائل یاد کرائے جارہے ہیں تو اللہ تعالیٰ خود اس کی طرف سے دلائل دینے والا ہوتا ہے۔ اس آدمی نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں اس کی ماں کو نہ پہچانتا ہوں۔ فرمایا: پھر اس کو حضرت حوا کی جانب منسوب کرکے یوں کہا کرو ''اے فلاں بن حوا''۔

## اِسْمَاعِيلُ الشَّامِيُّ لَمْ يُنْسَبْ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ

حضرت اسماعیل شامی رحمۃ اللہ علیہ جن کا نسب بیان نہیں ہے انکی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ بندہ جب نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ☼

7907 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا طَرِيفُ بْنُ الصَّلْتِ اَبُوْ غَالِبٍ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَارُوْنَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ الشَّامِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ، فُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ، وَكُشِفَتْ لَهُ الْحُجُبُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ، وَاسْتَقْبَلَتْهُ الْحُورُ الْعِينُ، مَا لَمْ يَمْتَخِطْ اَوْ يَتَنَخَّعْ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان جب نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اس کے اور رب کے درمیان حجابات اٹھا دیئے جاتے ہیں، حورِ عین اس کو دیکھتی ہے جب تک کہ وہ ناک کی رینٹھ نہ نکالے۔

Marfat.com

## مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَزَرِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت میمون بن مہران جزری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جس نے بدھ، جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھا، اس کو جنت میں مخصوص گھر ملتا ہے ☼

7908 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثنا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ صَامَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ وَالْخَمِيسِ وَالْجُمُعَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، يُرٰى ظَاهِرُهُ مِنْ بَاطِنِهِ وَبَاطِنُهُ مِنْ ظَاهِرِهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے بدھ، جمعرات، جمعہ کا روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کے اندر ایسا گھر بناتا ہے جو باہر سے اندر اور اندر سے باہر دکھائی دیتا ہے۔

## الزُّبَيْرُ بْنُ خُرَيْقٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

حضرت زبیر بن خریق رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ایک ایسی دعا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر مانگتے سنا گیا ☼

7909 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ خُرَيْقٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَا كُنْتُ قَرِيبًا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِلَّا سَمِعْتُهُ يَدْعُو بِهٰذَا الدُّعَاءِ : اَللّٰهُمَّ، اهْدِنِيْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ، فَاِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا اِلَّا اَنْتَ، وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جب بھی قریب ہوا میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا مانگتے سنا:

اَللّٰهُمَّ، اهْدِنِيْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ، فَاِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا اِلَّا اَنْتَ، وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ

''اے اللہ! مجھے اعمالِ صالحہ اور اخلاقِ حسنہ کی ہدایت عطا فرما کیونکہ اعمالِ صالحہ اور اخلاق حسنہ کی ہدایت صرف تو ہی دے سکتا ہے اور برے اخلاق اور برے اعمال سے صرف تو ہی بچا سکتا ہے''۔

---

7909–عمل اليوم والليلة لابن السني - نوع آخر' حديث:116جزء أبي عروبة الحراني برواية الأنطاكي 'حديث:72

Marfat.com

مَنْ رَوٰی، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ مِنْ اَهْلِ الْکُوفَةِ

ان کوفیوں کا ذکر جنہوں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے احادیث روایت کی ہیں۔

سَالِمُ بْنُ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

حضرت سالم بن ابی جعد رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ وضو کے دوران مختلف اعضاء کو دھوتے وقت گناہوں کے جھڑنے کا بیان ☼

7910 – حَدَّثَنَا اَبُوْ یَزِیْدَ الْقَرَاطِیسِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ یَزِیْدَ، ثنا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَیْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا مَضْمَضَ اَحَدُکُمْ فَاهُ، حُطَّ مَا اَصَابَ بِفِیهِ، وَاِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ حُطَّ مَا اَصَابَ وَجْهُهُ، وَاِذَا غَسَلَ یَدَیْهِ حُطَّ مَا اَصَابَ بِیَدِهِ، وَاِذَا غَسَلَ رِجْلَیْهِ حُطَّ مَا اَصَابَ بِرِجْلَیْهِ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَ ذٰلِكَ: انْظُرْ مَا تُحَدِّثُ یَا اَبَا اُمَامَةَ صَحِبْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا سَمِعْنَاهُ یَقُوْلُ مَا تَقُوْلُ، فَقَالَ اَبُوْ اُمَامَةَ: لَوْ لَمْ اَسْمَعْهُ اِلَّا مَرَّةً اَوْ مَرَّتَیْنِ لَمْ اُحَدِّثْ بِهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی بندہ کلی کرتا ہے تو اس کے منہ کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں، جب وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرے کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں، جب وہ اپنے ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں کے گناہ ختم کر دیئے جاتے ہیں، جب وہ اپنے پاؤں کو دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔ اس وقت ایک شخص نے کہا: اے ابوامامہ! دیکھ لو آپ کیا بیان کر رہے ہو؟ ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اختیار کی ہے ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ فرماتے ہوئے نہیں سنا جو آپ کہہ رہے ہیں۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے صرف ایک یا دو بار سنا ہوتا تو میں یہ حدیث بیان نہ کرتا (میں نے اس سے بھی زیادہ بار سنا ہے، اسی لئے میں یہ بیان کر رہا ہوں)۔

☼ وضو کے دوران جن اعضاء کو دھویا جاتا ہے، ان کے راستے بندے کے گناہ نکل جاتے ہیں ☼

7911 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ یَحْیَی الرَّقِّیُّ، ثنا اَبُوْ فَرْوَةَ یَزِیْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَزِیْدَ بْنِ سِنَانَ الرَّهَاوِیُّ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَیْسَةَ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ یَتَوَضَّاُ اِلَّا خَرَجَتْ خَطَایَاهُ مِنْ یَدَیْهِ، ثُمَّ یَغْسِلُ وَجْهَهُ اِلَّا خَرَجَتْ خَطَایَاهُ مِنْ وَجْهِهِ، ثُمَّ یَغْسِلُ ذِرَاعَیْهِ اِلَّا خَرَجَتْ خَطَایَاهُ مِنْ ذِرَاعَیْهِ، ثُمَّ یَمْسَحُ رَاْسَهُ اِلَّا خَرَجَتْ خَطَایَاهُ مِنْ رَاْسِهِ، ثُمَّ یَغْسِلُ رِجْلَیْهِ اِلَّا خَرَجَتْ خَطَایَاهُ مِنْ رِجْلَیْهِ

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندہ وضو کرتا ہے (اس دوران وہ اپنے ہاتھ دھوتا ہے تو) اس کے گناہ اس کے ہاتھوں سے نکل جاتے ہیں، پھر وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کے گناہ اس کے چہرے سے نکل جاتے ہیں، پھر وہ اپنے بازوؤں کو دھوتا ہے تو اس کے گناہ اس کے بازوؤں کے راستے سے نکل جاتے ہیں، پھر وہ اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے سر کے گناہ نکل جاتے ہیں، پھر وہ اپنے پاؤں کو دھوتا ہے تو اس کے گناہ اس کے پاؤں کے راستے سے نکل جاتے ہیں۔

## ☼ عورت شوہر کی نافرمان نہ ہو، تو نمازی خواتین جنت میں جائیں گی ☼

7912 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، حَدَّثَنِىْ سَلَمَةُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ زِيَادٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهَا صِبْيَانٌ لَهَا، فَسَاَلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلَهُ، فَلَمْ يَجِدْ اِلَّا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ، فَاَعْطَاهَا اِيَّاهُنَّ. فَاَعْطَتْ كُلَّ صَبِىٍّ تَمْرَةً وَاَمْسَكَتْ وَاحِدَةً، فَبَكَى صِبْيَانُهَا فَاَخَذَتْ تِلْكَ التَّمْرَةَ، فَشَقَّتْهَا نِصْفَيْنِ، فَاَعْطَتْ هٰذَا نِصْفًا وَهٰذَا نِصْفًا. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ مُرْضِعَاتٌ رَحِيمَاتٌ بِاَوْلَادِهِنَّ لَوْلَا مَا يَاْتِينَ اِلَى اَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی، اس کے ہمراہ اس کے دو بچے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر والوں سے اس کو دینے کے لئے کچھ مانگا تو گھر میں صرف تین ہی کھجوریں تھیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ تینوں کھجوریں اس کو دے دیں۔ اس خاتون نے ہر بچے کو ایک ایک کھجور دی اور ایک کھجور اپنے پاس (سنبھال کر) رکھ لی۔ وہ دونوں بچے پھر رونے لگے تو اس نے اس کھجور کو دو حصوں میں تقسیم کیا، آدھی کھجور ایک کو دے دی اور آدھی دوسرے کو۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حمل والیاں ہوتی ہیں، بچے پیدا کرنے والیاں ہوتی ہیں، دودھ پلانے والیاں ہوتی ہیں، اپنی اولادوں پر رحم کرنے والیاں ہوتی ہیں، اگر ان کے اندر وہ (بری) عادتیں نہ ہوں جو اپنے شوہروں کے ساتھ (برا) سلوک کرتی ہیں تو ان میں سے نمازوں کی پابند جنت میں جائیں گی۔

## ☼ ماں کو بارگاہ مصطفیٰ سے تین کھجوریں ملیں، اس نے تینوں اپنے بچوں کو ہی کھلا دیں ☼

7913 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدِيسَابُوْرِىُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسَى، ثنا يَزِيْدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا صِبْيَانٌ لَهَا صَبِىٌّ تُرْضِعُهُ، فَسَاَلَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطَلَبَ،

7912–سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب فى المرأة تؤذى زوجها - حديث:2009مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبى أمامة الباهلى الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21621

7913–سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب فى المرأة تؤذى زوجها - حديث:2009مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبى أمامة الباهلى الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21621

Marfat.com

فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُعْطِيهَا حَتَّى اَصَابَ ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ، فَاَعْطَتْ هٰذَا وَاحِدًا، وَهٰذَا وَاحِدًا، وَاَمْسَكَتْ تَمْرَةً، فَبَكَى اَحَدُ الصَّبِيَّيْنِ، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ نِصْفَيْنِ، فَاَعْطَتْ هٰذَا نِصْفًا وَهٰذَا نِصْفًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ مُرْضِعَاتٌ، رَحِيمَاتٌ بِاَوْلَادِهِنَّ، لَوْلَا مَا يَاْتِينَ اِلٰى اَزْوَاجِهِنَّ لَدَخَلَ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک خاتون رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس کے ہمراہ اس کے دو بچے تھے ،ایک بچے کو وہ دودھ پلا رہی تھی ،اس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مانگا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر والوں سے طلب کیا ،گھر میں کوئی بھی چیز نہیں تھی جو اس کو دی جائے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی ایک زوجہ محترمہ کے پاس سے تین کھجوریں ملیں۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دے دیں۔اس نے ایک بچے کو ایک کھجور دے دی اور ایک کھجور دوسرے بچے کو دے دی اور ایک کھجور اپنے پاس بچا کر رکھ لی۔ بعد میں ان دونوں بچوں میں سے ایک رونے لگ گیا تو اس عورت نے اس کھجور کے دو ٹکڑے کئے ایک حصہ ایک کو دیدیا ایک حصہ دوسرے کو دے دیا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حمل والیاں ہوتی ہیں ،بچے پیدا کرنے والیاں ہوتی ہیں ،دودھ پلانے والیاں ہوتی ہیں ،اپنی اولادوں پر رحم کرنے والیاں ہوتی ہیں ،اگر ان کے اندر وہ عادتیں نہ ہوں جو اپنے شوہروں کے ساتھ (برا سلوک) کرتی ہیں تو ان میں سے نماز پڑھنے والیاں جنت میں داخل ہونگی۔

## ☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک دعائے ماثورہ کا ذکر☼

7914 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبِي، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ

''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں ،ان تمام مخلوقات کی تعداد کے برابر جن کو اللہ تعالیٰ نے تخلیق کیا ہے،اور اللہ تعالیٰ کے لئے پاکی ہے ،ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو اس کی کتاب میں مذکور ہیں،تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر،تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں ہر چیز پر،اور تمام تسبیحات اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں ہر چیز پر،اور تمام تسبیحات اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں ہر چیز کی تعداد پر''

7914-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث: 21593المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب الدعاء' كتاب الدعاء - حديث:1830

Marfat.com

## عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

### حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ سب سے افضل وہ ہے جو قرآن سیکھتا ہے اور دوسروں کو سکھاتا ہے ☼

7915 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ الْبَزَّازُ، ثنا مُوْسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سب سے افضل وہ ہے جو قرآن سیکھتا ہے اور سکھاتا ہے۔

## فِطْرٌ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

### حضرت فطر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ جو عورت شوہر کی فرمانبردار ہو، اگر وہ نمازی ہوئی تو جنت میں جائے گی ☼

7916 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُصْرِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ الْكَاسَعُوْنِيُّ، ثنا عَبْدُ الْكَبِيْرِ بْنُ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، اِذْ جَاءَتِ امْرَاَةٌ مَعَهَا وَلَدُهَا تَحْمِلُ بَعْضَهُمْ، وَيَمْشِي بَعْضُهُمْ، فَسَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ تَسْاَلْهُ يَوْمَئِذٍ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهَا لَهَا، فَطَلَعَتْ تَمْشِي، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ رَحِيمَاتٌ بِاَوْلَادِهِنَّ، لَوْلَا مَا يَاْتِينَ اِلَى اَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے، ایک خاتون آئی، اس کے ہمراہ اس کا بچہ تھا، جس کو اس نے اٹھایا ہوا تھا اور ایک بچہ چلتا ہوا آ رہا تھا، اس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ اس دن اس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو چیز مانگی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو عطا فرمادی۔ وہ واپس چلی گئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حمل والیاں ہوتی ہیں اور بچہ پیدا کرنے والیاں ہوتی ہیں، اپنی اولادوں پر رحم کرنے والیاں ہوتی ہیں اگر ان کے اندر شوہروں کے ساتھ (بدسلوکی) کی عادتیں نہ ہوں تو ان میں سے نماز پڑھنے والی جنت میں جائیں گی۔

## سُمَيْعٌ الزَّيَّاتُ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

### حضرت سمیع الزیات کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7916–سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب في المرأة تؤذي زوجها - حديث:2009 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21621

Marfat.com

## ☼رسول اکرم ﷺ نے وضو میں اعضائے وضو کو تین تین مرتبہ دھویا☼

7917 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سُمَيْعٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا، وَمَضْمَضَ ثَلَاثًا، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ أَبِي عُمَرَ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے وضو کیا، دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا، تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک جھاڑا، اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے بازوؤں کو تین مرتبہ دھویا۔

❁اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ ابوعمر کی حدیث کے ہیں۔

## مَنْ رَوَى، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ

## اہلِ بصرہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## الْحَكَمُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

## حضرت حکم بن فضالہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼صدقہ حق ہے اور اس کے اہلکار دوزخی ہے☼

7918 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ التُّسْتَرِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ فُرَافِصَةَ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ فَضَالَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا أُمَامَةَ، وَذَكَرَ لَهُ أَعْمَالَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ: الصَّدَقَةُ حَقٌّ، وَعُمَّالُهَا فِي النَّارِ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت حکم بن فضالہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کے پاس صدقے کے اعمال کا ذکر کیا اور ان سے اس بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: صدقہ حق ہے اور اس کے اہلکار (جو درست کام نہیں کرتے) دوزخی ہیں کیونکہ (اس بارے) رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے۔

## ☼زکوٰۃ کا اہلکار زیادتی بھی کرے تو اس کو برا نہ کہو، وہ اپنے گناہ کی سزا پائے گا☼

7919 – حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا قَزَعَةُ بْنُ

---

7917–سنن أبي داود - كتاب الطهارة' باب صفة وضوء النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:117 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الأذنان من الرأس - حديث:441

7919–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عمرو بن عبسة - حديث:16717 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب القملة في المسجد تقتل - حديث:1684

Marfat.com

سُوَيْدٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ حَكَمِ بْنِ فَضَالَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَسْجِدَ حِمْصٍ، فَاِذَا فِيهِ اَبُوْ اُمَامَةَ يَتَفَلَّى فِيهِ، وَيَدْفِنُ الْقَمْلَ فِيهِ، فَجَلَسْتُ اِلَيْهِ فَسَبَّحَ ثَلَاثًا، وَكَبَّرَ ثَلَاثًا، وَحَمِدَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: خَفِيفَاتٌ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَاتٌ فِي الْمِيزَانِ تَصْعَدْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ. فَقُلْتُ: يَا اَبَا اُمَامَةَ، اَنَا مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ، وَاِنَّ الْمُصَدِّقِينَ كَانُوا يَتَعَدَّوْنَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: الصَّدَقَةُ حَقٌّ، وَتباعها فِي النَّارِ، قَوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَصَّرَ اَوْ تَعَدَّى جِيئُوا بِالْمَالِ وَافِدًا، وَلَا تُغَيِّبُوا مِنْهَا فَتَخْبِثُوا مَا غَيَّبْتُمْ، وَاِذَا رَاَيْتُمُوهُمْ فَلَا تَسُبُّوهُمْ، وَاسْتَعِيذُوا بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهِمْ

✧✧ حضرت حکم بن فضالہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حمص کی مسجد میں داخل ہوا، وہاں پر حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ اپنی جوئیں نکال کر ان کو زمین میں دفن کر رہے تھے، میں ان کے پاس بیٹھ گیا۔ انہوں نے تین مرتبہ سبحان اللہ کہا، تین مرتبہ اللہ اکبر کہا، تین مرتبہ الحمد للہ کہا پھر کہا: یہ الفاظ زبان پر بڑے ہلکے پھلکے ہیں لیکن میزان پر بھاری ہیں، یہ رحمٰن تک پہنچتے ہیں۔ میں نے کہا: اے ابو امامہ! ہم دیہاتی لوگ ہیں، ہمارے پاس زکوٰۃ وصول کرنے والے اہلکار آتے ہیں، وہ ہم سے زیادہ زکوٰۃ وصول کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: صدقہ حق ہے اور اس کے اہلکار دوزخ میں ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے، (زکوٰۃ کا اہلکار) کم زکوٰۃ وصول کرے یا زیادہ لے اس کو اس مال کے ساتھ لایا جائے گا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا۔ ان میں سے کوئی چیز غائب نہ کرو ورنہ جو تم نے غائب کیا وہ تم پر حرام ہے اور جب تم ان کو دیکھو تو ان کو گالی مت دو اور ان کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

## اَبُو الْعَالِيَةِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

## حضرت ابو العالیہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ چھ عادتیں ایسی ہیں، جس میں یہ ہونگی، قیامت کے دن یہ اس کے حق میں گواہی دیں گی ☼

7920 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ حَبَّةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "سِتٌّ مَنْ جَاءَ بِوَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ جَاءَ وَلَهُ عَهْدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَقُوْلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ: قَدْ كَانَ يَعْمَلُ فِي الصَّلَاةِ، وَالزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ وَالصِّيَامِ، وَاَدَاءِ الْاَمَانَةِ، وَصِلَةِ الرَّحِمِ"

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چھ عادتیں ایسی ہیں جو شخص ان میں سے ایک بھی لائے گا قیامت کے دن اس کے لئے عہد ہوگا، ان عادات میں سے ہر ایک یہ گواہی دے گی
یہ شخص نماز پڑھتا تھا، زکوٰۃ دیتا تھا، حج کرتا تھا، روزے رکھتا تھا، امانت ادا کرتا تھا اور صلہ رحمی کیا کرتا تھا۔

Marfat.com

لَقِيطٌ اَبُو الْمَشَّاءِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

حضرت لقیط ابوالمشاء کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ قیامت تک کے لئے گھوڑوں کی پیشانی پر بھلائی باندھ دی گئی ہے ☼

7921 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّوْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ لَقِيطٍ اَبِیْ الْمَشَّاءِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسٌ، فَوَهَبَهُ لِرَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَكَانَ يَسْمَعُ صَهِيلَهُ، ثُمَّ اِنَّهُ فَقَدَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلَ فَرَسُكَ؟ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَخْصَيْتُهُ. فَقَالَ: الْخَيْلُ فِی نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ، وَالْمَغْنَمُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ نَوَاصِيهَا دِفَاؤُهَا، وَاَذْنَابُهَا مَذَابُّهَا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک گھوڑا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ گھوڑا ایک انصاری شخص کو تحفہ دے دیا، وہ اس کی آواز سنا کرتا تھا، پھر ایک دن وہ موجود نہ رہا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے گھوڑے کا کیا ہوا؟ عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اس کو خصی کردیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت تک گھوڑوں کی پیشانیوں پر بھلائی باندھ دی گئی ہے اور قیامت تک یہ مال غنیمت ہیں، ان کی پیشانیاں عطیہ ہیں، اوران کی دمیں ان کی چنوریاں ہیں۔

☼ وضو کر کے نماز کے لئے جانے والے کے ایک قدم پر نیکی لکھی جاتی ہے، دوسرے پر گناہ مٹا دیا جاتا ہے ☼

7922 – حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا بِشْرُ بْنُ آدَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا لَقِيطٌ اَبُو الْمَشَّاءِ، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ اُمَامَةَ، فِی حَدِيْثٍ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّاُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ، وَيُمَضْمِضُ فَاهُ، وَيَتَوَضَّاُ كَمَا اُمِرَ اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَنْهُ مَا اَصَابَ يَوْمَئِذٍ مَا نَطَقَ بِهِ فَمُهُ، وَمَا مَسَّ يَدُهُ، وَمَا مَشٰى اِلَيْهِ حَتّٰى اِنَّ الْخَطَايَا تَحَادَرُ مِنْ اَطْرَافِهِ، ثُمَّ هُوَ اِذَا مَشٰى اِلَى الْمَسْجِدِ، فَرِجْلٌ تَكْتُبُ حَسَنَةً، وَاُخْرٰى تُمْحِی سَيِّئَةً

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندۂ مسلم وضو کرتا ہے، اپنے ہاتھوں کو دھوتا ہے، اپنے منہ کی کلی کرتا ہے، اوراس طرح وضو کرتا ہے جس طرح وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی زبان کے بولے ہوئے گناہ مٹا دیتا ہے اور جو اس کے ہاتھوں سے ہوئے ہوتے ہیں اور جس کی طرف وہ چل کر گیا ہوتا ہے یہاں تک کہ گناہ اس کے اعضاء سے (مکمل طور پر) جھڑ جاتے ہیں پھر جب وہ مسجد کی جانب جاتا ہے تو ایک قدم پر نیکی لکھی جاتی ہے اور دوسرے قدم پر گناہ مٹا دیا جاتا ہے۔

Marfat.com

## الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

### حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ جمعہ کے دن غسل کرنے سے گناہ بالوں کی جڑوں سے نکل جاتے ہیں ☼

7923 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ، ثنا مِسْكِينٌ اَبُوْ فَاطِمَةَ، ثنا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيْلٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَيَسْتَلُّ الْخَطَايَا مِنْ اُصُولِ الشَّعْرِ اسْتِلَاةً

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے دن غسل گناہوں کو بالوں کی جڑوں سے نکال دیتا ہے

## عَاصِمُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

### حضرت عاصم بن عمرو بجلی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ کچھ لوگ لہوولعب میں رات گزاریں گے، اگلے دن وہ بندر اور خنزیر بن چکے ہونگے ☼

7924 – حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُوخٍ، ثنا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، ثنا السَّبَخِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو الْبَجَلِيِّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَبِيتَنَّ اَقْوَامٌ مِنْ اُمَّتِي عَلَى اَكْلٍ وَلَهْوٍ وَلَعِبٍ، ثُمَّ لَيُصْبِحُنَّ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں سے کچھ لوگ کھانے پینے اور لہوولعب میں راتیں گزاریں گے اور بندروں اور خنزیروں کی شکل میں صبح کریں گے۔

## شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

### حضرت شعیب بن حبحاب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن میں دس رکعتیں پڑھا کرتے تھے ☼

7925 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا فَضَالَةُ بْنُ حُصَيْنٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: " صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَكَانَتْ صَلَاتُهُ كُلَّ يَوْمٍ عَشْرَ رَكَعَاتٍ: رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ "

7924–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حدیث:21671

Marfat.com

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ دس سال نماز پڑھی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر دن دس رکعتیں پڑھا کرتے تھے، دو رکعتیں فجر سے پہلے، دو رکعتیں ظہر سے پہلے، دو رکعتیں مغرب کے بعد اور دو رکعتیں عشاء کے بعد۔

## عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

حضرت عبداللہ بن حفص رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ لوگوں میں فساد کے وقت ان میں صلح کرواؤ، دوریوں کے وقت ان کو قریب کرنا ☼

7926 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِیْ اَيُّوبَ بْنِ زَيْدٍ: يَا اَبَا اَيُّوبَ، اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى عَمَلٍ يَرْضَاهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ؟ قَالَ: بَلَى. قَالَ: تُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ اِذَا تَفَاسَدُوا، وَتُقَارِبُ بَيْنَهُمْ اِذَا تَبَاعَدُوا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ایوب بن زید رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابو ایوب! کیا میں تجھے ایسے عمل کی راہنمائی نہ کروں کہ اللہ اور اس کا رسول اس پر راضی ہو۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں۔ فرمایا: جب لوگوں کے درمیان فساد برپا ہو، تو لوگوں میں صلح کرا اور جب وہ ایک دوسرے سے دور ہو رہے ہوں تو ان میں قربت کا باعث بن۔

## سَيَّارٌ الشَّامِیُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

حضرت سیار شامی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بصرہ کے اندر رہتے رہے انکی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ کچھ لوگوں کے پاس گائے کی دموں کی مانند کوڑے ہونگے، دن رات اللہ کی ناراضگی میں ہونگے ☼

7927 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِیُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ الْبَغْدَادِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِیُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُجَيْرٍ الْقَيْسِیُّ، عَنْ سَيَّارٍ الشَّامِیِّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَخْرُجُ مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ الْبَقَرِ، يَغْدُونَ فِیْ سَخَطِ اللّٰهِ، وَيَرُوحُونَ فِیْ غَضَبِهِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس امت میں کچھ لوگ ایسے نکلیں گے جن کے پاس گائے کی دموں کی مثل کوڑے ہونگے وہ اللہ کی ناراضگی میں صبح کریں گے اور اللہ کی ناراضگی میں ہی شام کریں گے۔

---

7927–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21598المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' وشاهده الصحيح حديث أبی جيد الطائی - حديث:8411

Marfat.com

## ☼ان چار چیزوں کا ذکر جوفقط رسول اکرم ﷺ کوعطا کی گئیں ☼

7928 – حَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَضَّلَنِيْ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ – اَوْ قَالَ اُمَّتِيْ عَلَى الْاُمَمِ – بِاَرْبَعٍ: اَرْسَلَنِيْ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً، وَجَعَلَ الْاَرْضَ كُلَّهَا لِيْ وَلِاُمَّتِيْ طَهُوْرًا وَمَسْجِدًا، فَاَيْنَمَا اَدْرَكَ رَجُلٌ مِنْ اُمَّتِيْ الصَّلَاةَ، فَعِنْدَهُ مَسْجِدُهُ، وَعِنْدَهُ طَهُوْرُهُ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيْرَةَ شَهْرٍ، وَاُحِلَّ لِيَ الْغَنَائِمُ"

– حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَه

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے چار چیزوں میں مجھے دیگر انبیاء پر فضیلت عطا فرمائی ہے یا فرمایا: میری امت کو دوسری امتوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے۔

○ اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام مخلوقات کی جانب نبی بنا کر بھیجا ہے۔

○ ساری زمین کو میرے لئے اور میری امت کے لئے پاک اور سجدہ گاہ بنایا ہے۔ میرے جس امتی کو جہاں نماز کا وقت آئے وہیں سجدہ کرسکتا ہے اور وہیں پر تیمّم کرسکتا ہے۔

○ مجھے ایک مہینے کی مسافت پر رعب دیا گیا ہے۔

○ میرے لئے غنیمتیں حلال کی گئی ہیں۔

✿ مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان مروی ہے۔

## اَبُوْ مَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ الْهُذَلِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

## حضرت ابو ملیح بن اسامہ ہذلی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ رسول اکرم ﷺ کو توراۃ کے مقابلے میں ۷ طوال اور انجیل کے مقابلے میں مئین سورتیں دی گئیں ☼

7929 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْ مَلِيحٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آتَانِيْ رَبِّي السَّبْعَ الطِّوَالَ مَكَانَ التَّوْرَاةِ، وَالْمِئِيْنَ مَكَانَ الْاِنْجِيلِ، وَفُضِّلْتُ بِالْمُفَصَّلِ

– حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِيْ، ثنا جَرِيْرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْ الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

---

7928–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب السیر عن رسول الله صلی الله علیه وسلم " باب ما جاء فی الغنیمة' حدیث: 1514 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21589

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے پاس توراۃ کے مقابلے میں سات لمبی سورتیں آئی ہیں (یہ سورۃ بقرہ،آل عمران،نساء،مائدہ،انعام،اعراف اورتوبہ ہیں) اور انجیل کی جگہ پر مئین سورتیں (جن سورتوں میں آیات کی تعداد ۱۰۰ کے قریب ہے،ان کو مئین کہا جاتا ہے) آئی ہیں اور مجھے مفصل (سورۃ حجرات سے آخر تک سورتیں مفصل ہیں،ان میں سورۃ البروج تک طوال مفصل،اس سے آگے سورۃ بینہ تک اوساط مفصل اور وہاں سے سورۃ الناس تک قصار مفصل) سورتوں کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے۔

۞ مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

## يُونُسُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

## حضرت یونس بن شعیب کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فرشتے کو دیکھا جو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے اعمال آسمان پر لے جارہا تھا ۞

7930 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوْسُفَ السَّمْتِيُّ، ثنا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا يُونُسُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْخَصُ بِبَصَرِهِ اِلَى السَّمَاءِ قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا هٰذَا؟ قَالَ: رَاَيْتُ مَلَكًا عَرَجَ بِعَمَلِ سَلْمَانَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' آپ نے آسمان کی جانب دیکھا۔ ہم نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟ فرمایا: میں نے ایک فرشتے کو دیکھا جو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے عمل کے ساتھ آسمان پر چڑھا ہے۔

### ۞ جنت میں سیدہ مریم،موسیٰ علیہ السلام کی بہن کلثم اور آسیہ کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نکاح ہوگا ۞

7931 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوْسُفَ السَّمْتِيُّ، ثنا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا يُونُسُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِعَائِشَةَ: اَشَعَرْتِ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ زَوَّجَنِىْ فِى الْجَنَّةِ مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ، وَكَلْثَمَ اُخْتَ مُوْسَى، وَامْرَاَةَ فِرْعَوْنَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: کیا تجھے معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جنت میں میرا نکاح مریم بنتِ عمران اور موسیٰ علیہ السلام کی بہن کلثم اور فرعون کی بیوی کے ساتھ کیا ہے۔

---

7930-أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين من اسمه محمد - محمد بن أحمد بن عمرو بن قسام الأبهري أبو عبد الله حديث: 2191طبقات المحدثين بأصبهان لأبي الشيخ الأصبهاني - الطبقة العاشرة والحادية عشرة أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عمرو الأبهري - حديث:1156

7931-أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين من اسمه محمد - محمد بن أحمد بن عمرو بن قسام الأبهري أبو عبد الله حديث:2192الضعفاء الكبير للعقيلي - باب الياء يونس بن شعيب - حديث:2288

Marfat.com

☼شوہر کی اجازت کے بغیر عورت کہیں نہ جائے اور نہ ہی کوئی چیز اس کی اجازت کے بغیر کسی کو دے ☼

7932 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوْسُفَ السَّمْتِيُّ، ثنا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا يُونُسُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَاَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى الْمَرْاَةِ؟ قَالَ: لَوْ اَنَّ امْرَاَةً خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا، ثُمَّ رَجَعَتْ اِلَيْهِ، فَوَجَدَتْ زَوْجَهَا قَدْ تَقَطَّعَ جُذَامًا يَسِيلُ اَنْفُهُ دَوْمًا فَلَحَسَتْهُ بِلِسَانِهَا مَا اَدَّتْ حَقَّهُ، وَمَا لِامْرَاَةِ اَنْ تَخْرُجَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا، وَلَا اَنْ تُعْطِيَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا اِلَّا بِاِذْنِهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کسی شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شوہر کا عورت پر کیا حق ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی عورت اس کے گھر سے نکلے اور پھر لوٹ کر آجائے، پھر وہ اپنے شوہر کو پائے کہ اسے جزام کے زخم ہو چکے ہیں، اور اس کے ناک سے خون بہہ رہا ہے، وہ اس کو اپنی زبان کے ساتھ چاٹے، تب بھی اس کا حق ادا نہیں کرسکتی اور کسی عورت کو یہ جائز نہیں ہے کہ اپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر نکلے اور یہ بھی جائز نہیں ہے کہ اپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر کسی کو کچھ دے۔

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْعَدَّاءِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عداء رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼مرتے وقت ایک یا دو دینار چھوڑنا آگ کے ایک یا دو داغ لگنے کا سبب ہے ☼

7933 – حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْعَدَّاءِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا تَرَكَ دِينَارًا اَوْ دِينَارَيْنِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّةٌ اَوْ كَيَّتَيْنِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے ایک یا دو دینار چھوڑے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ آگ کا ایک داغ یا دو داغ لگانے کا سبب ہے۔

اَيْمَنُ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

حضرت ایمن رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر ایمان لایا، اسے مبارک ہو، جو بن دیکھے ایمان لایا، اسے سات مبارکیں ہوں ☼

7934 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَيْمَنَ، عَنْ اَبِيْ

7933–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21620مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز' في الرجل يترك الشيء ما جاء فيه - حديث:11813

Marfat.com

اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُوبٰى لِمَنْ رَآنِى، وَآمَنَ بِىْ، وَطُوبٰى لِمَنْ لَمْ يَرَنِى، وَآمَنَ بِىْ سَبْعَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مبارک ہو اس کو جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اور مبارک ہو اس کو جس نے مجھے نہیں دیکھا اور مجھ پر ایمان لے آیا یہ سات مرتبہ ارشاد فرمایا۔

☼ اسے مبارک ہو جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر ایمان لیا، اسے سات مبارکیں ہوں جو بن دیکھے ایمان لایا ☼

7935 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَيْمَنَ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طُوبٰى لِمَنْ رَآنِى، وَآمَنَ بِىْ، وَطُوبٰى سَبْعَ مَرَّاتٍ لِمَنْ آمَنَ بِىْ، وَلَمْ يَرَنِى

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مبارک ہو اس کو جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اور سات مرتبہ یہ فرمایا: مبارک ہو اس کو جو بن دیکھے مجھ پر ایمان لایا۔

## اَبُو الْجَعْدِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ

## حضرت ابو جعد رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ مرتے وقت ایک یا دو دینار چھوڑنا آگ کے ایک یا دو داغ لگنے کا باعث ہیں ☼

7936 – حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوْسِىُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِىٍّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْجَعْدِ، مَوْلٰى بَنِىْ ضُبَيْعَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ تُوُفِّىَ وَتَرَكَ دِينَارًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّةٌ . وَتُوُفِّىَ آخَرُ وَتَرَكَ دِينَارَيْنِ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّتَانِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اہل صفہ میں سے ایک شخص فوت ہوگیا، اس نے ایک دینار چھوڑا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگ کا ایک داغ لگنے کا باعث ہے۔ ایک اور آدمی فوت ہوا، اس نے دو دینار چھوڑے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ آگ کے دو داغ لگنے کا باعث ہیں۔

---

7934–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبى أمامة الباهلى الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21590صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر خبر ثان يصرح بصحة ما ذكرناه - حديث:7340

7935–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبى أمامة الباهلى الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21590صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر خبر ثان يصرح بصحة ما ذكرناه - حديث:7340

7936–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبى أمامة الباهلى الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21620مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الجنائز' فى الرجل يترك الشىء ما جاء فيه - حديث:11813

Marfat.com

## ☼سب سے زیادہ نفع کی یہ بات ہے کہ انسان قرآن سیکھے☼

7937 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْجَعْدِ اَوِ ابْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اشْتَرَيْتُ مِقْسَمَ فُلَانٍ، فَرَبِحْتُ عَلَيْهِ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ: اَلَا اُنَبِّئُكَ بِمَا هُوَ اَكْثَرُ رِبْحًا؟ قَالَ: وَهَلْ يُوجَدُ؟ قَالَ: رَجُلٌ تَعَلَّمَ آيَاتٍ فَذَهَبَ، فَتَعَلَّمَ عَشْرَ آيَاتٍ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میں نے فلاں کا حصہ خریدا ہے اور مجھے اس کے اندر اتنا نفع ہوا ہے۔ ارشاد فرمایا: کیا میں تجھے اس سے بھی زیادہ نفع کی بات نہ بتاؤں ؟اس نے کہا: کیا ایسا بھی ہے؟ فرمایا: ایسا شخص جس نے کچھ آیات سیکھیں۔ وہ شخص چلا گیا، دس آیات سیکھ کر آیا، پھر حضور ﷺ کو بتایا۔

## ☼نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک بیٹھنا دس غلام آزاد کرنے سے افضل ہے☼

7938 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدِيسَابُوْرِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَرَجُلٌ يَقُصُّ، فَسَكَتَ الرَّجُلُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُصَّ، وَلَاَنْ اَقْعُدَ هٰذَا الْمَقْعَدَ مِنْ حِيْنِ تُصَلِّي الْغَدَاةَ اِلَى اَنْ تُشْرِقَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَعْتِقَ اَرْبَعَ رِقَابٍ، وَلَاَنْ اَقْعُدَ مِنْ حِيْنِ تُصَلِّي اِلَى اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُعْتِقَ اَرْبَعَ رِقَابٍ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی خطاب کر رہا تھا۔ اسی اثناء میں رسول اکرم ﷺ تشریف لے آئے، وہ آدمی خاموش ہو گیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم خطاب جاری رکھو، جبکہ میں فجر کی نماز پڑھ کر اسی جگہ پر بیٹھا رہوں یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے یہ میری نگاہ میں دس غلام آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے اور میں عصر کی نماز پڑھ کر اپنی جگہ پر بیٹھا رہوں یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے یہ میری نگاہ میں چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

## حضرت عبدالرحمٰن بن ابو یزید رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

7937–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب فضائل القرآن' أخبار في فضائل القرآن جملة - حديث: 1987 معجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2932

7938–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21630مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:3287

Marfat.com

☼ نیکی بری موت سے بچاتی ہے،صدقہ اللہ کی ناراضگی کوختم کرتا ہے،صلہ رحمی سے عمر بڑھتی ہے ☼

7939 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجِنَّائِيُّ، ثنا سَيَّارُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَنَائِعُ الْمَعْرُوفِ تَقِي مَصَارِعَ السُّوءِ، وَصَدَقَةُ السِّرِّ تُطْفِءُ غَضَبَ الرَّبِّ، وَصِلَةُ الرَّحِمِ تَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکی کرنا بری موت سے بچاتا ہے اور پوشیدہ صدقہ دینا اللہ کی ناراضگی کوختم کرتا ہے اور صلہ رحمی عمر بڑھاتی ہے۔

☼ جو دنیا میں اہل معروف ہیں ،وہ آخرت میں بھی اہل معروف ہونگے ☼

7940 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجِنَّائِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا هُمْ اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ، وَاِنَّ اَوَّلَ اَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ اَهْلُ الْمَعْرُوفِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو دنیا میں اہل معروف ہیں وہ آخرت میں بھی اہل معروف ہونگے اور جنت کے اندر سب سے پہلے اہل معروف ہی داخل ہونگے۔

## قَزَعَةُ بْنُ يَحْيَى مَوْلٰى زِيَادٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

## حضرت قزعہ بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ مولیٰ زیاد کی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ دونمازوں ،دوحج ،دوجمعوں اور دو رمضانوں کے درمیان والے گناہ مٹ جاتے ہیں ☼

7941 – حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ السَّدُوسِيُّ، ثنا اَبُوْ بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثنا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ اَبُوْ حَمَّادٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ اَبَانَ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ التَّمِيْمِيِّ، عَنْ قَزَعَةَ، مَوْلٰى زِيَادٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ تُكَفِّرُ مَا قَبْلَهَا اِلَى الصَّلَاةِ الْاُخْرَى، وَالْجُمُعَةُ تُكَفِّرُ مَا قَبْلَهَا الْجُمُعَةُ الْاُخْرَى، وَشَهْرُ رَمَضَانَ يُكَفِّرُ مَا قَبْلَهُ اِلٰى شَهْرِ رَمَضَانَ، وَالْحَجُّ يُكَفِّرُ مَا قَبْلَهُ اِلَى الْحَجِّ

✧✧ حضرت زیاد کے آزاد کردہ حضرت قزعہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' آپ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''فرضی نماز اپنی سے پچھلی نماز تک کے گناہوں کا کفارہ کردیتی ہے اور ایک جمعہ اپنے سے پچھلے جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہے اور ایک ماہِ رمضان کے روزے پچھلے رمضان تک کے گناہوں کا کفارہ ہیں اور ایک حج اپنے سے پچھلے حج تک کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

Marfat.com

## ☼ کوئی عورت محرم کے بغیر حج پر نہیں جاسکتی ☼

7942 –ثُمَّ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ مُسْلِمَةٍ اَنْ تَحُجَّ اِلَّا مَعَ زَوْجٍ اَوْ ذِیْ مَحْرَمٍ

پھر فرمایا: کسی مسلمان عورت کو یہ حلال نہیں ہے کہ وہ اپنے شوہر یا کسی محرم کے بغیر حج کرے۔

فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ " وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ: فَضَالُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْغُدَانِیُّ، وَالصَّحِيحُ فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ "

حضرت فضال بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث اور محمد بن عرعرہ نے کہا ہے کہ فضیل بن زبیر غدانی اور صحیح فضال بن جبیر ہے

## ☼ اے لوگو! دوزخ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک حصے کے ساتھ ☼

7943 – حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ الْبِرِنْدُ، ثنا فَضَالُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَبُوْ مُهَنَّدٍ الْغُدَانِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ صُدَیَّ بْنَ عَجْلَانَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اتَّقُوا النَّارَ، وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

✧✧ حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! دوزخ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک حصے کے ساتھ۔

## ☼ جو ۶ چیزوں کی ضمانت دے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے جنت کی ضمانت دیتے ہیں ☼

7944 – حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، ثنا فَضَالُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " اكْفُلُوا لِیْ بِسِتٍّ اَكْفُلْ لَكُمُ الْجَنَّةَ: اِذَا حَدَّثَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَكْذِبْ، وَاِذَا وَعَدَ فَلَا يُخْلِفْ، وَاِذَا اؤْتُمِنَ فَلَا يَخُنْ، وَغُضُّوا اَبْصَارَكُمْ، وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ، وَكُفُّوا اَيْدِيَكُمْ "

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دے دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں:

○ جب کوئی بات کہے تو جھوٹ نہ بولے۔

○ وعدہ کرے تو وعدہ خلافی نہ کرے۔

---

7943–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2590مسند الشرباب القضاعی - ما قل وكفى خير مما كثر وألهى' حديث:1164

7944–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2588سبعة مجالس من أمالی أبی طاهر بسم الله الرحمن الرحيم لا' حديث:3

Marfat.com

○جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت نہ کرے۔
○اپنی نگاہوں کو جھکا لو۔
○اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو۔
○اپنے ہاتھوں کو روک کر رکھو۔

## ☼ تین باتیں جس میں ہونگی وہ ایمان کی حلاوت پالیتا ہے ☼

7945 – حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُبْنُ عَرْعَرَةَ، ثنا فَضَالُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِي قَلْبِهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْاِيمَانِ: اَنْ يَكُونَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَاَنْ يُّحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ اِلَّا لِلّٰهِ، وَاَنْ لَا يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ اَنْ اَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ اَنْ يُّلْقَى فِي النَّارِ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین عادتیں ایسی ہیں جس کے دل کے اندر یہ ہونگی وہ ایمان کی مٹھاس پالے گا:

○اللہ اور اس کا رسول اس کو ہر کسی سے زیادہ محبوب ہو۔
○یہ کہ آدمی جس سے بھی محبت کرے وہ محض اللہ کی رضا کے لئے کرے۔
○جب اللہ تعالیٰ نے انسان کو کفر سے بچا لیا تو پھر کفر کی طرف لوٹنا وہ اسی طرح ناپسند کرتا ہو جس طرح آگ میں ڈالا جانا۔

## ☼ جو مال گزارے لائق ہو، چاہے کم ہی ہو، وہ اس زیادہ مال سے بہتر ہے جس پر گزارا نہ ہو سکے ☼

7946 – حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، ثنا فَضَالُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّهَا النَّاسُ، هَلُمُّوا اِلٰى رَبِّكُمْ اِنَّ مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاَلْهَى، يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا هُمَا نَجْدُ خَيْرٍ، وَنَجْدُ شَرٍّ، فَمَا جَعَلَ نَجْدَ الشَّرِّ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِنْ نَجْدِ الْخَيْرِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! اپنے رب کی طرف آؤ بے شک جو مال کم ہو لیکن اس پر گزارا ہوتا ہو، وہ اس سے بہتر ہے جو زیادہ ہو لیکن انسان کو غافل کر دے۔ اے لوگو! بے شک ان دونوں کو ہم نے اچھا پایا ہے اور ہم نے برا بھی پایا ہے۔ بے شک یہ دونوں بھلائی اور برائی کا سامان ہیں۔ تمہیں برائی کا سامان ، بھلائی کے سامان سے زیادہ محبوب نہیں ہونا چاہئے۔

---

7945–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حدیث:2589
7946–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حدیث:2590مسند الشهاب القضاعی - ما قل وكفى خير مما كثر وألهى' حدیث:1164

Marfat.com

## ☼ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں ☼

7947 – حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، ثنا فَضَالُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا الْمُسْلِمُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! مسلمان کون ہے؟ فرمایا: جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔

## ☼ قیامت کی پہلی نشانی سورج کا مغرب کی طرف سے طلوع ہونا ہے ☼

7948 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، قَالَا: ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، ثنا اَبُوْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ الْآيَاتِ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کی پہلی نشانی سورج کا مغرب کی جانب سے طلوع ہونا ہے۔

## ☼ قیامت کے دن غیر مسلم، مسلمان کے برابر نہیں ہوسکتا ☼

### ☼ اللہ تعالیٰ نے جس کی دنیا میں ستر پوشی کی، قیامت کے دن بھی اس کے عیب چھپائے گا ☼

7949 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، قَالَا: ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، ثنا اَبُوْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " ثَلَاثٌ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهِنَّ لَبَرَرْتُ، وَالرَّابِعَةُ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا رَجَوْتُ اَنْ لَا آثَمَ: اَنْ لَا يَجْعَلَ اللّٰهُ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِي الْاِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ، وَلَا يَتَوَلَّى عَبْدًا فِي الدُّنْيَا، فَيُوَلِّيهِ غَيْرَهُ فِي الْآخِرَةِ، وَلَا عَبْدٌ قَوْمًا اِلَّا بَعَثَهُ اللّٰهُ مَعَهُمْ وَبَيْنَهُمْ، وَالرَّابِعَةُ لَا يَسْتُرُ اللّٰهُ عَلٰى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا اِلَّا سَتَرَهُ يَوْمَ الْمَعَادِ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں ہیں اگر میں ان کے بارے میں قسم بھی کھالوں تو میں سچا ہونگا اور چوتھی وہ ہے کہ اگر میں اس پر بھی قسم کھالوں تو تب بھی مجھے امید ہے کہ میری قسم غلط نہیں ہوگی۔

○ اللہ تعالیٰ اس شخص کو جس کا اسلام میں کوئی حصہ ہے اس کی طرح نہیں کرے گا جس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

7947–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث: 2592أمالی ابن بشران - مجلس يوم الجمعة التاسع من جمادى الآخرة سنة أربع وعشرين' حديث:807

7949–التوبيخ والتنبيه لأبی الشيخ الأصبهانی - باب أمر النبی صلى الله عليه وسلم بالستر على المؤمنين' حديث:110

Marfat.com

○اللہ تعالیٰ دنیا میں جس بندے سے دوستی کرتا ہے آخرت میں اس کے غیر کو دوست نہیں بنائے گا۔
○ کسی قوم کا جو غلام ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو اسی کے ہمراہ اٹھائے گا۔
○اللہ تعالیٰ دنیا میں جس کی ستر پوشی کرتا ہے قیامت کے دن بھی اس کے گناہوں کا چھپائے گا۔

## ☼ سبحان اللہ، الحمدللہ اور اللہ اکبر ۱۰۰ بار پڑھنے کی فضیلت ☼

7950 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْحِنَّائِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، قَالَا: ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، ثنا اَبُوْ اُمَامَةَ قَالَ: سَاَلَتْ اُمُّ هَانِءٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي امْرَاَةٌ ثَقُلْتُ، فَعَلِّمْنِيْ دَعَوَاتٍ يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِهِنَّ . قَالَ: " قُوْلِي: سُبْحَانَ اللّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ، تَعْدِلُ مِائَةَ رَقَبَةٍ تُعْتَقُ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَاحْمَدِي اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ تَعْدِلُ مِائَةَ فَرَسٍ مُلْجَمٍ يُحْمَلُ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَكَبِّرِي اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ تَعْدِلُ مِائَةَ بَدَنَةٍ مُقَلَّدَةٍ تُهْدَى اِلَى بَيْتِ اللّٰهِ، وَوَحِّدِي اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ لَا يُدْرِكُكِ ذَنْبٌ بَعْدَ الشِّرْكِ "

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سیدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ایسی خاتون ہوں جس کا جسم بوجھل ہے، آپ مجھے ایسی دعائیں سکھا دیجئے جس کی بدولت اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔فرمایا: تم ۱۰۰ مرتبہ سبحان اللہ پڑھا کرو، یہ اللہ کی رضا کے لئے ۱۰۰ غلام آزاد کرنے کے برابر ہے اور تو ۱۰۰ مرتبہ الحمدللہ پڑھا کر یہ لگام لگائے ہوئے ۱۰۰ گھوڑے اللہ تعالیٰ کی راہ میں دینے کے برابر ہے اور تو ۱۰۰ مرتبہ اللہ اکبر پڑھا کر یہ قلادہ ڈالے ہوئے ۱۰۰ اونٹ بیت اللہ کی جانب بھیجنے کے برابر ہے اور ۱۰۰ مرتبہ اللہ تعالیٰ کی توحید بیان کر، شرک کے بعد کوئی گناہ تجھ تک نہیں پہنچے گا۔

## ☼ کسی شخص کے عمل پر تعجب مت کرو جب تک کہ اس کا اختتام نہ دیکھ لو ☼

7951 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، ثنا اَبُوْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:: لَا تَعْجَبُوا بِعَمَلِ عَامِلٍ حَتَّى تَنْظُرُوا بِمَا يُخْتَمُ لَهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی شخص کے عمل پر تعجب مت کرو جب تک کہ اس کا اختتام نہ دیکھ لو۔

## ☼ شب جمعہ یا جمعہ کے دن حم الدخان کی تلاوت کرنے والے کیلئے اللہ تعالیٰ جنت میں گھر بناتا ہے ☼

7952 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمَازِنِيُّ، ثنا فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ حم الدُّخَانَ فِي لَيْلَةِ جُمُعَةٍ، اَوْ يَوْمَ جُمُعَةٍ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا

7950–المعجم الكبير للطبراني - باب الصاد' ما أسند أبو أمامة - محمد بن زياد الألهاني' حديث: 7369مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أضى عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند محمد بن زياد الألهاني - محمد بن زياد عن أبي أمامة الباهلي' حديث:807

7951–مسند الشهاب القضاعي - لا تعجبوا بعمل عامل حتى تنظروا بم يختم له' حديث:872

Marfat.com

فِی الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن حم الدخان کی تلاوت کی۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔

## ☼ ایک دعا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ صبح اور شام مانگا کرتے تھے ☼

7953 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْاَبَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ النَّرْسِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ هِشَامٍ الْكُوفِيُّ، ثنا فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصْبَحَ وَاَمْسَى دَعَا بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ، وَاَحَقُّ مَنْ اَعْطَى، اَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ، وَالْفَرْدُ لَا تَهْلِكُ، كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ، وَلَمْ تُعْصَ اِلَّا بِعِلْمِكَ، تُطَاعُ فَتَشْكُرُ، وَتُعْصَى فَتَغْفِرُ، اَقْرَبُ شَهِيدٍ وَاَدْنٰى حَفِيظٍ حُلْتَ دُونَ الثُّغُورِ، وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِي، وَكَتَبْتَ الْآثَارَ، وَنَسَخْتَ الْآجَالَ، الْقُلُوبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ، وَالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ، وَالْحَلَالُ مَا اَحْلَلْتَ، وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ، وَالدِّينُ مَا شَرَّعْتَ، وَالْاَمْرُ مَا قَضَيْتَ، وَالْخَلْقُ خَلْقُكَ، وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ، وَاَنْتَ اللّٰهُ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ، اَسْاَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمَاوَاتُ وَالْاَرْضُ بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ، وَبِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ اَنْ تَقْبَلَنِيْ فِي هٰذِهِ الْغَدَاةِ، اَوْ فِي هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ، وَاَنْ تُجِيرَنِيْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادتِ کریمہ تھی کہ جب آپ صبح کرتے یا شام کرتے تو یہ دعائیں مانگتے تھے:

''اے اللہ! تو اس سے بھی زیادہ حق رکھتا ہے جس کا ذکر کیا گیا اور تو اس سے بھی زیادہ حق رکھتا ہے جس نے عطا کیا، تو بادشاہ ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، اکیلا ہلاک نہیں ہوتا، ہر شئی ہلاک ہونے والی ہے سوائے تیری ذات کے، تیری اجازت کے بغیر کسی میں استطاعت نہیں ہے، جس نے بھی نافرمانی کی ہے وہ تیرے علم میں ہے، تیری اطاعت کی جائے تو شکر کا بدلہ دیتا ہے، تیری نافرمانی کی جائے تو بخش دیتا ہے، تو سب سے قریبی گواہ ہے، سب سے قریبی حفاظت کرنے والا ہے، تو دشمن سے بچانے والا ہے اور تو نے پیشانیوں کو پکڑ رکھا ہے اور تو نے آثار لکھ دیئے ہیں اور تو نے اموات مٹا دی ہیں، دل تیرے لئے تیری بارگاہ میں پہنچنے والے ہیں، جو پوشیدگی ہے وہ تیری بارگاہ میں بالکل ظاہر ہے، حلال وہ ہے جس کو تو نے حلال کیا ہے، حرام وہ ہے جس کو تو نے حرام کیا ہے، دین وہ ہے جس کو تو نے مشروع کیا، حکم وہ ہے جس کا تو نے فیصلہ کیا، مخلوق تیری پیدا کردہ ہے اور بندے تیرے بندے ہیں، تو اللہ ہے، تو رؤف اور رحیم ہے، میں تیری ذات کے نور کے صدقے میں اس نور کے صدقے میں جس کے لئے آسمان اور زمین ان تمام حقوق سمیت جو تیرے لئے ہیں روشن ہوئی ہے، اور مانگنے والوں کے اس حق کے صدقے مانگتا ہوں جو تیرے اوپر ہے، تو اس صبح یا اس شام میں میری دعا کو قبول فرما اور تو اپنی قدرت کی بدولت

7953–الدعاء للطبرانی - باب القول عند الصباح والمساء' حدیث:288

Marfat.com

مجھے دوزخ سے اپنی پناہ عطا فرما''۔

## اَبُوْ طَالِبِ الضُّبَعِیُّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

### حضرت ابو طالب ضبعی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک، عصر سے غروب آفتاب تک ذکر میں مشغول رہنے کی فضیلت ☼

7954 – حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْکَشِّیُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا یُوْسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ الْقَاضِی، ثنا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ اَبِیْ طَالِبٍ الضُّبَعِیِّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَاَنْ اَذْکُرَ اللّٰهَ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ اِلٰی طُلُوعِ الشَّمْسِ اُکَبِّرُ، وَاُهَلِّلُ، وَاُسَبِّحُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اَعْتِقَ اَرْبَعَ رِقَابٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِیلَ، وَلَاَنْ اَذْکُرَ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلٰی اَنْ تَغِیبَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اُعْتِقَ کَذَا وَکَذَا مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِیلَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں طلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک اللہ تعالیٰ کی تکبیر، تقدیس اور تہلیل میں مشغول رہوں، یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلاموں کو آزاد کروں۔ اور میں عصر کے بعد سے غروبِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتا رہوں یہ بھی میری نگاہ میں اولادِ اسماعیل میں سے اتنے غلام آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔

## اَبُوْ حَکِیْمٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

### حضرت ابو حکیم رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ جس نے کسی قوم کی جانب جھانکا، انہوں نے آنکھ پھوڑ دی تو کوئی تاوان نہیں ہے ☼

7955 – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰی، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ، عَنْ لَیْثٍ، عَنْ حَکِیمِ بْنِ اَبِیْ حَکِیمٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اطَّلَعَ مِنْ سُتْرَةٍ اِلٰی قَوْمٍ، فَفُقِئَتْ عَیْنُهُ، فَهِیَ هَدْرٌ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے پردے کی اوٹ سے کسی قوم کی جانب جھانکا، ان لوگوں نے اس کی آنکھ پھوڑ دی تو ان پر کوئی تاوان نہیں ہے۔

### ☼ جس نے روشندان سے کسی قوم کی جانب جھانکا، وہ اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو کوئی تاوان نہیں ☼

7956 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوٗدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِیُّ، ثنا اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِیُّ، ثنا دَاوٗدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ، عَنْ لَیْثٍ، عَنْ اَبِیْ حَکِیمٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

7954–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال : - حدیث:21630مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن رسول الله صلی الله علیه' حدیث:3287

Marfat.com

وَسَلَّمَ: مَنِ اطَّلَعَ عَلٰى قَوْمٍ مِنْ قَتَرَةٍ فَفُقِئَتْ عَيْنُهُ فَهِيَ هَدْرٌ قَالَ حَفْصٌ: " وَالْقَتَرَةُ: الْكُوَّةُ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی قوم کی جانب قترۃ سے جھانکا اور اس کی آنکھ پھوڑ دی گئی تو اس (آنکھ پھوڑنے والے) پر کوئی تاوان نہیں ہے۔ حضرت حفص رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: قترۃ سے مراد روشندان ہے۔

## اَبُو الرَّصَافَةِ الشَّامِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

حضرت ابورصافہ شامی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ کوفہ میں رہائش پذیر رہے کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جس نے وضو کر کے نماز پڑھی اس کے دو نمازوں کے درمیان والے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ☼

7957 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، عَنْ اَبِي الرَّصَافَةِ الشَّامِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَحْضُرُ صَلَاةً مَكْتُوبَةً فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ، ثُمَّ يُصَلِّي فَيُحْسِنُ الصَّلَاةَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ بِهَا مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الَّتِي كَانَتْ قَبْلَهَا مِنْ ذُنُوبِهِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان فرضی نماز میں آتا ہے اچھی طرح وضو کرتا ہے اور پھر نماز پڑھتا ہے اور اچھی طرح نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اور اس سے پچھلی نماز کے درمیان کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

## اَبُوْ مُسْلِمٍ شَيْخٌ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ لَمْ يُنْسَبْ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ

حضرت ابو مسلم رحمۃ اللہ علیہ جو کہ اہل کوفہ کے ایک شیخ ہیں، ان کا کوئی نسب بیان نہیں کیا گیا ہے، ان کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ نماز پڑھنے سے ہاتھ پاؤں، آنکھ، ناک اور کان کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ☼

7958 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا اَبَانُ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُوْ مُسْلِمٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى اَبِي اُمَامَةَ وَهُوَ يَتَفَلَّى فِي الْمَسْجِدِ، وَيَدْفِنُ الْقَمْلَ فِي الْحَصَى، فَقُلْتُ: يَا اَبَا اُمَامَةَ اِنَّ رَجُلًا حَدَّثَنِي عَنْكَ اَنَّكَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ تَوَضَّاَ، فَاَسْبَغَ الْوُضُوءَ غَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ، وَمَسَحَ عَلٰى رَاْسِهِ وَاُذُنَيْهِ، ثُمَّ قَامَ اِلٰى صَلَاةٍ مَفْرُوضَةٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ فِي ذٰلِكَ

7957–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عمرو بن عبسة - حديث: 16717 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب القملة في المسجد تقتل - حديث: 1684

7958–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عمرو بن عبسة - حديث: 16717 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب القملة في المسجد تقتل - حديث: 1684

Marfat.com

الْيَوْمِ مَا مَشَتْ اِلَيْهِ رِجْلَاهُ، وَقَبَضَتْ عَلَيْهِ يَدَاهُ، وَسَمِعَتْ اِلَيْهِ اُذُنَاهُ، وَنَظَرَتْ اِلَيْهِ عَيْنَاهُ، وَحَدَّثَ بِهِ نَفْسَهُ مِنْ سُوءٍ . فَقَالَ: وَاللهِ لَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَا اُحْصِيهِ

✧✧ حضرت ابو مسلم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، وہ اس وقت مسجد کے اندر اپنی جوئیں نکال کر کنکریوں میں دفن کر رہے تھے۔ میں نے کہا: اے ابو امامہ! ایک شخص نے آپ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی ہے' آپ نے کہا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس نے وضو کیا اور احسن انداز میں وضو کیا، اپنے ہاتھوں کو دھویا، اپنے چہرے کو دھویا، اپنے سر کا مسح کیا اور کانوں کا مسح کیا، پھر فرضی نماز کے لئے کھڑا ہو گیا، اللہ تعالیٰ اس کے اس دن کے ان گناہوں کو بخش دیتا ہے جو اس کے پاؤں سے، ہاتھوں سے، کانوں اور آنکھوں سے سرزد ہوئے اور اس کے دل کے اندر جو برے وسوسے آئے''۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بے شمار مرتبہ یہ سنا ہے۔

## اَبُوْ غَالِبٍ صَاحِبُ الْمِحْجَنِ، وَاسْمُهُ حَزَوَّرٌ

## حضرت ابو غالب رحمۃ اللہ علیہ صاحب محجن ان کا اسم گرامی ''حزور'' ہے۔

### ✡ خارجی جہنم کے کتے ہیں، جو ان کے ہاتھوں قتل ہوئے، وہ سب سے اچھے مقتول ہیں ✡

7959 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ قَالَ: لَمَّا اُتِيَ بِرُءُوسِ الْاَزَارِقَةِ، فَنُصِبَتْ عَلٰى دَرَجِ دِمَشْقَ، جَاءَ اَبُوْ اُمَامَةَ، فَلَمَّا رَآهُمْ دَمِعَتْ عَيْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ: كِلَابُ النَّارِ، كِلَابُ النَّارِ، هَؤُلَاءِ شَرُّ قَتْلٰى تَحْتَ اَدِيمِ السَّمَاءِ، وَخَيْرُ قَتْلٰى تَحْتَ اَدِيمِ السَّمَاءِ الَّذِينَ قَتَلَهُمْ هَؤُلَاءِ . قُلْتُ: فَمَا شَاْنُكَ دَمِعَتْ عَيْنَاكَ؟ قَالَ: رَحْمَةً لَهُمْ، اِنَّهُمْ كَانُوا مِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ . قَالَ: قُلْتُ: اَبِرَاْيِكَ قُلْتَ كِلَابَ النَّارِ، اَمْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِنِّي اِذًا لَجَرِيءٌ، بَلْ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ، وَلَا ثِنْتَيْنِ وَلَا ثَلَاثٍ فَعَدَّدَ مِرَارًا، ثُمَّ تَلَا: (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ) (آل عمران: 106) حَتّٰى بَلَغَ: (فِيهَا خَالِدُونَ) (آل عمران: 107) ، وَتَلَا: (هُوَ الَّذِي اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ) (آل عمران: 7) حَتّٰى بَلَغَ: (اُولُو الْاَلْبَابِ) ، ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِي، فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُمْ بِاَرْضِكَ كَثِيرٌ، فَاَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت ابو غالب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: جب ازارقہ (خارجیوں کا ایک بہت بڑا متعصب فرقہ) کے سر لائے گئے اور ان کو جامع مسجد دمشق کی سیڑھیوں پر رکھا گیا تو حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ آئے انہوں نے جب ان کو دیکھا تو آبدیدہ ہو گئے پھر کہا: یہ دوزخ کے کتے ہیں، یہ دوزخ کے کتے ہیں۔ یہ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے برے مقتول ہیں اور آسمان کی چھت

7959–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فی ذكر الخوارج' حدیث:174 سنن الترمذی الجامع الصحیح - التفسیر القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب: ومن سورة آل عمران' حدیث:3009

Marfat.com

کے نیچے سب سے اچھے مقتول وہ ہیں جوان کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ میں نے کہا: آپ کی آنکھوں سے آنسوں کیوں نکل رہے ہیں ؟انہوں نے فرمایا: ان کے اوپر ترس کھاتے ہوئے۔ یہ لوگ اہل اسلام میں سے تھے، آپ فرماتے ہیں' میں نے کہا: کیا آپ نے ان کو اپنی رائے سے جہنم کے کتے قرار دیا ہے یا آپ نے رسول اکرم ﷺ سے اس حوالے سے کوئی بات سن رکھی ہے۔انہوں نے کہا: (اگر میں اپنی رائے سے یہ بات کہوں) تب تو میں جری ہوں گا، میں نے رسول اکرم ﷺ سے کئی مرتبہ سنا ہے دو یا تین مرتبہ نہیں بلکہ کئی مرتبہ سنا ہے۔ پھر یہ آیت پڑھی:

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ(آل عمران: 106)

''جس دن کچھ منہ اونجالے ہوں گے اور کچھ منہ کالے تو وہ جن کے منہ کالے ہوئے کیا تم ایمان لا کر کافر ہوئے تو اب عذاب چکھو اپنے کفر کا بدلہ''

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ(آل عمران: 107)

''اور وہ جن کے منہ اونجالے ہوئے وہ اللہ کی رحمت میں ہیں وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تک پہنچے۔

اورانہوں نے یہ آیت بھی پڑھی:

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ(آل عمران: 7)

''وہی ہے جس نے تم پر یہ کتاب اتاری اس کی کچھ آیتیں صاف معنٰی رکھتی ہیں وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جن کے معنی میں اشتباہ ہے وہ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اشتباہ والی کے پیچھے پڑتے ہیں گمراہی چاہنے اور اس کا پہلو ڈھونڈھنے کو اور اس کا ٹھیک پہلو اللہ ہی کو معلوم ہے اور پختہ علم والے ہیں ہم اس پر ایمان لائے سب ہمارے رب کے پاس سے ہے اور نصیحت نہیں مانتے مگر عقل والے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: وہ تمہارے علاقے میں بہت سارے ہیں اللہ تعالیٰ تمہیں ان سے بچائے۔

## ☼ خوارج جہنم کے کتے ہیں، جس نے ان کو قتل کیا اسے مبارک ہو ☼

7960 – حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

7960–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فی ذكر الخوارج' حدیث:174سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حدیث:3009

Marfat.com

بْنُ عَلِيٍّ الْاَحْمَرُ الْنَّاقِدُ الْبَصْرِيُّ، ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا اَبُوْ غَالِبٍ قَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَ اَبِي اُمَامَةَ، وَهُوَ عَلٰى حِمَارٍ لَهُ حَتّٰى انْتَهَيْنَا اِلٰى دَرَجِ دِمَشْقَ، فَاِذَا رُءُوسٌ مَنْصُوبَةٌ، فَقَالَ: مَا هٰذِهِ الرُّءُوسُ؟ فَقِيْلَ: رُءُوسُ الْخَوَارِجِ جِيءَ بِهَا مِنَ الْعِرَاقِ، فَقَالَ: كِلَابُ النَّارِ، كِلَابُ النَّارِ – ثَلَاثًا – شَرُّ قَتْلٰى قُتِلَتْ تَحْتَ السَّمَاءِ – ثَلَاثًا يَقُوْلُهَا – خَيْرُ قَتْلٰى مَنْ قَتَلَهُ هٰؤُلَاءِ – ثَلَاثًا يَقُوْلُهَا – طُوبٰى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ – ثَلَاثًا يَقُوْلُهَا – ثُمَّ بَكٰى فَقُلْتُ: مَا يُبْكِيكَ يَا اَبَا اُمَامَةَ؟ قَالَ: رَحْمَةً لَهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوا مِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ، فَخَرَجُوا مِنَ الْاِسْلَامِ، ثُمَّ قَرَاَ: (هُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ) (آل عمران: 7) " حَتّٰى فَرَغَ مِنَ الْآيَاتِ، ثُمَّ قَرَاَ: " (وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ) (آل عمران: 105) حَتّٰى بَلَغَ (فَفِي رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ) (آل عمران: 107) ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا اُمَامَةَ هٰؤُلَاءِ ؟ قَالَ: نَعَمْ ، قُلْتُ: شَيْئًا تَقُوْلُهُ بِرَاْيِكَ اَمْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِنِّي اِذًا لَجَرِيءٌ – ثَلَاثًا – لَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّةً وَلَا اثْنَتَيْنِ حَتّٰى عَدَّ سَبْعَةً ، ثُمَّ وَضَعَ اِصْبَعَهُ فِي اُذُنَيْهِ، فَقَالَ: وَاِلَّا فَصَمَّتَا

✧✧ حضرت ابو غالب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ چل رہا تھا اور وہ اپنے گدھے کے اوپر تھے، ہم جامع مسجد دمشق کی سیڑھیوں تک پہنچے تو وہاں پر سر رکھے ہوئے تھے، انہوں نے پوچھا: یہ کیسے سر ہیں؟ بتایا گیا کہ یہ خوارج کے سر ہیں، یہ عراق سے لائے گئے ہیں۔ فرمایا: یہ جہنم کے کتے ہیں، جہنم کے کتے ہیں، تین مرتبہ فرمایا۔ یہ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے برے مقتول ہیں، تین مرتبہ فرمایا۔ پھر تین مرتبہ فرمایا: جن کو انہوں نے قتل کیا وہ سب سے اچھے مقتول ہیں، مبارک ہو اس کو جس نے ان کو قتل کیا اور جن کو انہوں نے قتل کیا۔ تین مرتبہ یہ فرمایا اور پھر رونے لگ گئے۔ میں نے پوچھا: اے ابوامامہ! آپ رو کیوں رہے ہیں؟ فرمایا: ان پر ترس آرہا ہے یہ لوگ اہل اسلام میں سے تھے۔ پھر یہ اسلام سے نکل گئے، پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی:

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبٰبِ (آل عمران: 7)

”وہی ہے جس نے تم پر یہ کتاب اتاری اس کی کچھ آیتیں صاف معنٰی رکھتی ہیں وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جن کے معنی میں اشتباہ ہے وہ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اشتباہ والی کے پیچھے پڑتے ہیں گمراہی چاہنے اور اس کا پہلو ڈھونڈھنے کو اور اس کا ٹھیک پہلو اللہ ہی کو معلوم ہے اور پختہ علم والے ہیں ہم اس پر ایمان لائے سب ہمارے رب کے پاس سے ہے اور نصیحت نہیں مانتے مگر عقل والے“۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر یہ آیات پڑھیں:

Marfat.com

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَ هُمُ الْبَيِّنٰتُ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ
اور اُن جیسے نہ ہونا جو آپس میں پھٹ گئے اور اُن میں پھوٹ پڑ گئی بعد اس کے کہ روشن نشانیاں انہیں آ چکی تھیں اور اُنکے لئے بڑا عذاب ہے''
يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ(آل عمران: 106)
وَ اَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ(آل عمران: 107)
''جس دن کچھ منہ اونجالے ہوں گے اور کچھ منہ کالے تو وہ جن کے منہ کالے ہوئے کیا تم ایمان لا کر کافر ہوئے تو اب عذاب چکھو اپنے کفر کا بدلہ'' (ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں نے کہا: اے ابوامامہ! یہ ہیں؟۔فرمایا: جی ہاں۔ میں نے کہا: یہ آپ اپنی رائے سے کہہ رہے ہیں یا آپ نے رسول اکرم ﷺ سے اس حوالے سے کچھ سن رکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا: (اگر میں نے رسول اکرم ﷺ سے اس حوالے سے کچھ نہ سنا ہو اور اپنے رائے سے کہہ رہا ہوں) تب میں جری ہوں ہوں گا۔ تین مرتبہ یہ فرمایا اور فرمایا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو ایک یا دو مرتبہ نہیں بلکہ سات سے بھی زیادہ مرتبہ سنا ہے پھر انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں رکھیں اور فرمایا: ورنہ یہ دونوں بہرے ہو جائیں۔

☼ خوارج کو قتل کر کے ان کے سر لا کر جامع مسجد دمشق کے دروازے پر رکھے گئے ☼
☼ خوارج جہنم کے کتے ہیں، اگر ان کو قتل کر دیا جائے تو سب سے برے مقتول یہی ہیں ☼

7961 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ الْجَوْهَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا اَبُوْ غَالِبٍ، قَالَ: كُنْتُ بِالشَّامِ، فَبَعَثَ الْمُهَلَّبُ سَبْعِينَ رَاْسًا مِنَ الْخَوَارِجِ، فَنُصِبُوا عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ، وَكُنْتُ عَلٰى ظَهْرِ بَيْتٍ لِي، فَمَرَّ اَبُوْ اُمَامَةَ يُرِيدُ الْمَسْجِدَ، فَلَمَّا وَقَفَ عَلَيْهِمْ دَمِعَتْ عَيْنَاهُ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَا يَفْعَلُ الشَّيْطَانُ بِبَنِيْ آدَمَ – ثَلَاثًا – قَالَ: كِلَابُ جَهَنَّمَ شَرُّ قَتْلٰى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ – ثَلَاثَ مَرَّاتٍ – ثُمَّ قَالَ: خَيْرُ قَتْلٰى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ مَنْ قَتَلُوهُ – ثَلَاثًا – ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيَّ فَقَالَ: يَا اَبَا غَالِبٍ، اِنَّكَ بِاَرْضٍ هَؤُلَاءِ بِهَا كَثِيرٌ، فَاَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْهُمْ. هَلْ تَقْرَاُ السُّورَةَ الَّتِي فِيهَا آلُ عِمْرَانَ؟ قُلْتُ: بَلٰى، اِنِّي رَاَيْتُكَ دَمِعَتْ عَيْنَاكَ. قَالَ: بَكَيْتُ رَحْمَةً لَهُمْ، كَانُوا مِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ فَتَلَا: (هُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ) (آل عمران: 7) اِلٰى اَنْ بَلَغَ: (ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَاْوِيلِهِ) (آل عمران: 7) وَاِنَّ هَؤُلَاءِ كَانَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ، فَزِيغَ بِهِمْ، ثُمَّ تَلَا: (وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا) (آل عمران: 105) اِلٰى اَنْ بَلَغَ:

7961–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فی ذكر الخوارج' حدیث:174سنن الترمذی الجامع الصحیح - التفسیر' أبواب تفسیر القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حدیث:3009

Marfat.com

(اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيمَانِكُمْ) (آل عمران: 106) قُلْتُ: هَؤُلَاءِ يَا اَبَا اُمَامَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قُلْتُ: يَا اَبَا اُمَامَةَ مِنْ قِبَلِ رَاْيِكَ تَقُوْلُ، اَمْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِنِّى لَجَرِىءٌ – ثَلَاثًا – بَلْ شَىْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّةً، وَلَا مَرَّتَيْنِ حَتَّى بَلَغَ سِتَّةً

✧✧ حضرت ابو غالب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں شام میں تھا محلب نے خوارج کے ستر سر بھیجے اور ان کو جامع مسجد دمشق کے دروازے پر رکھ دیا گیا۔ میں اپنے گھر کی چھت پر تھا۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ مسجد کے لئے روانہ ہوئے، جب وہ ان کے پاس آکر کھڑے ہوئے تو رونے لگ گئے، انہوں نے کہا: سبحان اللہ. شیطان نے بنی آدم کے ساتھ کیا کر دیا۔ تین مرتبہ یہی فرمایا، پھر فرمایا: یہ جہنم کے کتے ہیں، پھر تین مرتبہ فرمایا: یہ لوگ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے بُرے مقتول ہیں، پھر تین مرتبہ فرمایا: جن کو انہوں نے قتل کیا وہ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے اچھے مقتول ہیں۔ پھر میری جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے غالب! تو ایسے علاقے میں ہے کہ یہاں پر وہ لوگ (یعنی خوارج) بہت زیادہ ہیں، اللہ تعالیٰ تجھے ان سے بچائے۔ کیا تو نے وہ آیات پڑھی ہیں جس میں آل عمران کا ذکر ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: مجھے ان پر ترس آرہا ہے جس کی وجہ سے میں رو رہا ہوں۔ یہ اہل اسلام میں سے تھے۔ پھر انہوں نے یہ آیات پڑھیں:

هُوَ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبٰبِ (آل عمران: 7)

''وہی ہے جس نے تم پر یہ کتاب اتاری اس کی کچھ آیتیں صاف معنٰی رکھتی ہیں وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جن کے معنی میں اشتباہ ہے وہ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اشتباہ والی کے پیچھے پڑتے ہیں گمراہی چاہنے اور اس کا پہلو ڈھونڈھنے کو اور اس کا ٹھیک پہلو اللہ ہی کو معلوم ہے اور پختہ علم والے ہیں ہم اس پر ایمان لائے سب ہمارے رب کے پاس سے ہے اور نصیحت نہیں مانتے مگر عقل والے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور یہ لوگ ایسے ہیں کہ ان کے دلوں کے اندر ٹیڑھا پن ہے اور ان کو ٹیڑھا کر دیا گیا۔ پھر یہ آیات پڑھیں:

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (آل عمران: 105) يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ (آل عمران: 106)

''اور اُن جیسے نہ ہونا جو آپس میں پھٹ گئے اور اُن میں پھوٹ پڑ گئی بعد اس کے کہ روشن نشانیاں انہیں آچکی تھیں اور اُنکے لئے بڑا عذاب ہے''

''جس دن کچھ منہ اونجالے ہوں گے اور کچھ منہ کالے تو وہ جن کے منہ کالے ہوئے کیا تم ایمان لاکر کافر ہوئے تو

Marfat.com

اب عذاب چکھو اپنے کفر کا بدلہ''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں نے کہا:اے ابوامامہ!وہ لوگ یہی ہیں؟انہوں نے کہا:جی ہاں۔میں نے کہا:اے ابوامامہ!یہ آپ اپنی رائے سے کہہ رہے ہیں یا آپ نے اس حوالے سے رسول اکرم ﷺ کا کوئی ارشاد سن رکھا ہے؟انہوں نے فرمایا:(اگر میں نے رسول اکرم ﷺ کا فرمان نہ سنا ہو اور اپنی رائے سے کہہ رہا ہوں )تو میں جری ہوں گا۔تین مرتبہ یہ فرمایا پھر فرمایا:میں نے رسول اکرم ﷺ کو ایک دو مرتبہ نہیں بلکہ چھ مرتبہ سے بھی زیادہ مرتبہ سنا ہے۔

## ☼ قرب قیامت اس امت کے ۷۳ فرقے ہو جائیں گے،جنتی صرف ایک ہوگا ☼

7962 –ثُمَّ قَالَ: " اِنَّ بَنِیْ اِسْرَائِیلَ تَفَرَّقَتْ اِحْدَی وَسَبْعِینَ فِرْقَةً – اَوْ قَالَ: اثْنَتَیْنِ وَسَبْعِینَ فِرْقَةً – وَاِنَّ هٰذِهِ الْاُمَّةَ سَتَزِیْدُ عَلَیْهِمْ فِرْقَةً کُلُّهَا فِی النَّارِ اِلَّا السَّوَادَ الْاَعْظَمَ " قُلْتُ: یَا اَبَا اُمَامَةَ اَلَا تَرَاهُمْ مَا یَعْمَلُوْنَ؟ قَالَ: عَلَیْهِمْ مَا حُمِّلُوا، وَعَلَیْکُمْ مَا حُمِّلْتُمْ اِنْ تُطِیعُوهُ تَهْتَدُوا

✧✧ پھر فرمایا: بنی اسرائیل ۷۱ فرقوں میں بٹ گئے تھے یا فرمایا:۷۲ فرقوں میں اور اس امت کا ایک فرقہ زیادہ ہو جائے گا،سب کے سب دوزخی ہونگے سوائے بڑی جماعت کے۔میں نے کہا:اے ابوامامہ! آپ ان کو دیکھتے نہیں کہ وہ کیا عمل کرتے ہیں؟فرمایا:ان کا عمل ان کے ساتھ ہے،تمہارا عمل تمہارے ساتھ،اگر تم اس (ایک جماعت) کی اطاعت کرو گے (جو حق پر ہوگی) تو ہدایت پاؤ گے۔

## ☼ خوارج جس کو قتل کریں وہ سب سے اچھا مقتول ہے،یہ قتل ہوں تو سب سے برے مقتول ہیں ☼

7963 – حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَی، ثنا الْحُمَیْدِیُّ، ثنا سُفْیَانُ، ثنا اَبُوْ غَالِبٍ قَالَ: رَاَیْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِیَّ اَبْصَرَ رُءُوْسَ الْخَوَارِجِ عَلٰی دَرَجِ دِمَشْقَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: کِلَابُ اَهْلِ النَّارِ، کِلَابُ اَهْلِ النَّارِ، کِلَابُ اَهْلِ النَّارِ ثُمَّ بَکَی، وَقَالَ: شَرُّ قَتْلٰی تَحْتَ اَدِیمِ السَّمَاءِ، وَخَیْرُ قَتْلٰی مَنْ قَتَلُوهُ قَالَ اَبُوْ غَالِبٍ: فَقُلْتُ لَهُ: اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِنِّی اِذًا لَجَرِیءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غَیْرَ مَرَّةٍ، وَلَا مَرَّتَیْنِ، وَلَا ثَلَاثٍ

✧✧ حضرت ابو غالب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں:میں نے حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کو دیکھا،انہوں نے جامع مسجد دمشق کی سیڑھیوں پر خوارج کے سر دیکھے تو فرمایا:میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے''یہ دوزخیوں کے کتے ہیں ،دوزخیوں کے کتے ،دوزخیوں کے کتے''پھر رونے لگ گئے اور فرمایا:یہ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے برے مقتول ہیں اور جن کو انہوں نے قتل کیا وہ سب سے اچھے مقتول ہیں۔حضرت ابو غالب فرماتے ہیں:میں نے ان سے کہا:کیا آپ نے یہ

---

7963–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب فی ذکر الخوارج' حدیث:174سنن الترمذی الجامع الصحیح - التفسیر' أبواب تفسیر القرآن عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حدیث:3009

Marfat.com

بات رسول اکرم ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا: (اگر میں نے نہ سنی ہو) تو میں جری ہوں گا۔ میں نے رسول اکرم ﷺ کو ایک، دو یا تین مرتبہ نہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ مرتبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

## ☼ خوارج جہنم کے کتے ہیں، یہ متشابہات کے پیچھے پڑنے والے لوگ ہیں ☼

7964 – حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، ثنا اَبُوْ غَالِبٍ قَالَ: بَيْنا اَنَا بِدِمَشْقَ اِذْ جِيءَ بِسَبْعِينَ رَاْسًا مِنْ رُءُوسِ الْخَوَارِجِ، فَنُصِبَتْ عَلٰى دَرَجِ دِمَشْقَ، وَجَاءَ اَبُوْ اُمَامَةَ صَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَصَلَّى مَا بَدَا لَهُ، فَلَمَّا خَرَجَ بَكَى، ثُمَّ قَالَ: كِلَابُ اَهْلِ النَّارِ، يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (هُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ، وَاُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ، فَاَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ) (آل عمران: 7) ، ثُمَّ قَرَاَ: (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ، فَاَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ) (آل عمران: 106) فَهُمْ هَؤُلَاءِ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا اُمَامَةَ، هٰذَا شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَمْ شَيْئًا تَقُوْلُهُ بِرَاْيِكَ؟ قَالَ: اِنِّي اِذًا لَجَرِيءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ، وَلَا مَرَّتَيْنِ، وَلَا ثَلَاثٍ حَتَّى انْتَهٰى اِلٰى سَبْعٍ

✧✧ حضرت ابو غالب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ایک دفعہ کا ذکر ہے، میں جامع مسجد دمشق میں تھا، خوارج کے ستر سر لائے گئے اور ان کو جامع مسجد دمشق کے دروازے پر رکھ دیا گیا، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ (جو کہ رسول اکرم ﷺ کے صحابی ہیں) آئے اور مسجد میں داخل ہوئے، جب باہر نکلے تو رونے لگ گئے پھر فرمایا: یہ دوزخیوں کے کتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ (آل عمران: 7)

''وہی ہے جس نے تم پر یہ کتاب اتاری اس کی کچھ آیتیں صاف معنیٰ رکھتی ہیں وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جن کے معنی میں اشتباہ ہے وہ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اشتباہ والی کے پیچھے پڑتے ہیں گمراہی چاہنے اور اس کا پہلو ڈھونڈھنے کو اور اس کا ٹھیک پہلو اللہ ہی کو معلوم ہے اور پختہ علم والے ہیں ہم اس پر ایمان لائے سب ہمارے رب کے پاس سے ہے اور نصیحت نہیں مانتے مگر عقل والے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر یہ آیت پڑھیں:

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

7964–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب فی ذکر الخوارج' حدیث:174 سنن الترمذی الجامع الصحیح - الدیباج' أبواب تفسیر القرآن عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب: ومن سورة آل عمران' حدیث:3009

Marfat.com

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ(آل عمران: 106)

یہ وہی ہیں۔میں نے کہا: اے ابو امامہ! یہ کوئی ایسی چیز ہے جس کو آپ نے رسول اکرم ﷺ سے سنا ہے یا اپنی رائے سے کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: (اگر میں نے رسول اکرم ﷺ سے یہ نہ سنا ہو اور اپنی رائے سے کہہ رہا ہوں) تب تو میں جری (گستاخ) ہوں گا، میں نے رسول اکرم ﷺ کو سات مرتبہ سے بھی زیادہ مرتبہ کہتے ہوئے سنا ہے۔

☼ جن کو خوارج نے قتل کیا، ان کے لئے خوشخبری ہے، جس نے ان کو قتل کیا، ان کے لئے بھی ☼

7965 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، قَالَا: ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، ثنا اَبُوْ غَالِبٍ قَالَ: اُتِيَ بِرُءُوسٍ حَرُورِيَّةٍ، فَنُصِبَتْ عَلٰى دَرَجِ دِمَشْقَ، فَنَظَرَ اِلَيْهَا اَبُوْ اُمَامَةَ وَهِيَ مَنْصُوبَةٌ، فَقَالَ: شَرُّ قَتْلٰى تَحْتَ السَّمَاءِ هَؤُلَاءِ – ثَلَاثًا – طُوبٰى لِمَنْ قَتَلَهُمْ، وَطُوبٰى لِمَنْ قَتَلُوهُ . فَقُلْتُ: يَا اَبَا اُمَامَةَ، اَشَيْئًا تَقُوْلُهُ بِرَاْيِكَ، اَمْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِنِّي اِذًا لَجَرِيءٌ – ثَلَاثًا – سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

✧✧ حضرت ابو غالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' خوارج کے سر لائے گئے اور ان کو جامع مسجد دمشق کی سیڑھیوں پر رکھ دیا گیا۔حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے ان کی جانب دیکھا، یہ سر نصب کئے ہوئے تھے۔فرمایا: یہ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے برے مقتول ہیں تین مرتبہ فرمایا، پھر فرمایا: ان کے لئے خوشخبری ہو جنہوں نے ان کو قتل کیا اور ان کے لئے بھی خوش خبری ہو جن کو انہوں نے قتل کیا۔میں نے کہا: اے ابو امامہ! یہ آپ اپنی رائے سے کہہ رہے ہیں یا آپ نے رسول اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: (اگر میں نے رسول اکرم ﷺ کا کوئی ارشاد نہ سنا ہو اور اپنی رائے سے کہہ رہا ہوں) تو تب تو میں جری ہوں گا تین مرتبہ یہ کہا اور پھر کہا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی یہ حدیث مروی ہے۔

☼ خوارج جہنم کے کتے ہیں، ان کے ہاتھوں قتل ہونے والا سب سے اچھا ہے ☼

7966 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحِنَّائِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِي، ثنا أشعبُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ،

7965–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في ذكر الخوارج' حديث:174سنن الترمذي الجامع الصحيح - التفسير' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حديث:3009

7966–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في ذكر الخوارج' حديث:174سنن الترمذي الجامع الصحيح - التفسير' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حديث:3009

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ غَالِبٍ قَالَ: كُنْتُ بِدِمَشْقَ فَوْقَ ظَهْرِ بَيْتٍ، فَمَرَّ بِیْ اَبُوْ اُمَامَةَ، فَاتَّبَعْتُهُ، فَاِذَا نَحْنُ بِرُءُوْسِ الْخَوَارِجِ عَلٰى دَرَجِ الْمَسْجِدِ مَنْصُوبَةً، فَقَالَ: شَرُّ قَتْلٰى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ، وَخَيْرُ قَتْلٰى مَنْ قَتَلُوهُ . قُلْتُ: اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِی، وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، اِی وَرَبِّ الْكَعْبَةِ مِرَارًا، ثُمَّ بَكٰى، فَقُلْتُ: اَتَبْكِی، وَقَدْ قُلْتَ مَا قُلْتَ؟ قَالَ: اِنِّی اَرْحَمُهُمْ قَوْمٌ، اَرَادُوا شَيْئًا، فَلَمْ يُصِيبُوهُ اَمَا اِنَّكَ بِاَرْضٍ هُمْ بِهَا كَثِيرٌ، فَاَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابو غالب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں دمشق کے اندر اپنے گھر کی چھت کے اوپر تھا، میرے پاس سے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ گزرے تو میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا۔ہم نے دیکھا، مسجد کی سیڑھیوں پر خوارج کے سر رکھے ہوئے تھے ،انہوں نے کہا: یہ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے برے مقتول ہیں اور جن کو انہوں نے قتل کیا وہ سب سے اچھے مقتول ہیں۔میں نے کہا: کیا آپ نے یہ بات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سن رکھی ہے؟انہوں نے کہا: جی ہاں رب کعبہ کی قسم، جی ہاں رب کعبہ کی قسم، کئی مرتبہ یہ قسمیں کھائیں ،پھر رو پڑے۔ میں نے کہا: آپ رو رہے ہیں؟اور آپ نے اتنی باتیں بھی کہیں ہیں ،انہوں نے کہا: اس قوم پر مجھے ترس آرہا ہے انہوں نے کچھ ارادہ تو کیا تھا لیکن اپنے اس (مذموم) ارادے میں کامیاب نہ ہو سکے۔تمہارے علاقے میں یہ بہت زیادہ ہیں اللہ تعالیٰ تمہیں ان سے بچائے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خوارج جہنم کے کتے ہیں ☼

7967 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حُسَيْنٍ الْخُرَاسَانِیِّ، عَنْ اَبِیْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ وَذَكَرَ الْخَوَارِجَ، فَقَالَ: كِلَابُ النَّارِ ، فَقَالُوا: اَسَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِنِّی اِذًا لَجَرِیءٌ، اِنْ قُلْتُ مَا لَمْ اَسْمَعْ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' خوارج کا ذکر ہوا تو انہوں نے فرمایا: یہ دوزخ کے کتے ہیں۔لوگوں نے پوچھا : یہ بات آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟انہوں نے کہا: (اگر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ سنی ہو اور اپنی رائے سے کہہ رہا ہوں) تب تو میں جری (گستاخ) ہوں گا، میں نے وہی کہا ہے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خوارج دوزخیوں کے کتے ہیں ☼

7968 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ الْغَزِّیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ الْعَسْقَلَانِیُّ، ثنا اَبُوْ قَطَنِ بْنِ عَبْدِ

7967–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فی ذكر الخوارج حديث:174سنن الترمذی الجامع الصحيح - التفسير' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حديث:3009

7968–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فی ذكر الخوارج حديث:174سنن الترمذی الجامع الصحيح - التفسير' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حديث:3009

Marfat.com

اللّٰهِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُوْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَوَارِجُ كِلَابُ اَهْلِ النَّارِ

✧✧ حضرت ابو غالب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خوارج دوزخیوں کے کتے ہیں۔

☼ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم خوارج کو دوزخ کے کتے قرار دیا کرتے تھے ☼

7969 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَسْوَدِ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَارِثِيُّ، ثنا اَبُوْ خَلْدَةَ، عَنْ اَبِيْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: كُنَّا نُسَمِّي اَصْحَابَ الْاَهْوَاءِ كِلَابَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابو غالب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم خوارج کو دوزخ کے کتے قرار دیتے تھے۔

☼ ابوامامہ نے خوارج کے سروں کو دیکھ کر فرمایا: یہ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے برے مقتول ہیں ☼

7970 – حَدَّثَنَا ابْنُ عَمْرٍو الْبَزَّازُ، ثنا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِنْقَرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِيْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّهُ رَاَى رُءُوْسَ الْخَوَارِجِ فَقَالَ: شَرُّ قَتْلٰى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ . قُلْتُ: شَيْئًا تَقُوْلُهُ بِرَاْيِكَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَوْ لَمْ اَسْمَعْ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا حَتّٰى بَلَغَ سَبْعًا مَا حَدَّثْتُ بِهٖ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے خوارج کے سروں کو دیکھا تو فرمایا: یہ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے برے مقتول ہیں۔ میں نے کہا: یہ آپ اپنی رائے سے کہہ رہے ہیں یا آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حوالے سے کچھ سنا ہے؟ فرمایا: اگر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے صرف ایک، دو، تین، یا سات مرتبہ بھی سنا ہوتا تو میں آپ کو بیان نہ کرتا۔

☼ تم اسلام سے نکل جاؤ گے، پھر واپس نہیں آؤ گے جیسے تیر اپنے سوفار کی طرف واپس نہیں آتا ☼

7971 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هَاشِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ اَبِيْ خَلِيْفَةَ، ثنا اَبُوْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ

7969–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فی ذكر الخوارج' حدیث:174سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حدیث:3009

7970–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فی ذكر الخوارج' حدیث:174سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حدیث:3009

Marfat.com

مِنَ الرَّمِيَّةِ، لَا تَرْجِعُوْنَ فِيهِ حَتَّى يَرْجِعُ السَّهْمُ عَلٰى فُوقِهِ كِلَابُ النَّارِ

✧✧ حضرت ابو غالب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اسلام سے اس طرح نکل جاؤ گے جس طرح، تیر اپنے نشانے کی طرف نکل جاتا ہے، تم اس کی طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے یہاں تک کہ تیر اپنے سوفار کی طرف لوٹ کر آ جائے، (اے خارجیو!) تم دوزخ کے کتے ہو۔

## ☼ قیامت کے دن جن کے چہرے سیاہ ہونگے، وہ خوارج ہیں ☼

7972 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ، قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا غَالِبٍ، عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ: (هُوَ الَّذِىْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ، وَاُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ) (آل عمران: 7) اِلٰى (ابْتِغَاءَ تَاْوِيلِهِ) (آل عمران: 7) ، فَقَالَ: حَدَّثَنِىْ اَبُوْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: هُمِ الْخَوَارِجُ ، وَسَاَلْتُهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ (فَاَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ) (آل عمران: 106) ، فَقَالَ: حَدَّثَنِىْ اَبُوْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُمِ الْخَوَارِجُ

✧✧ حضرت حمید بن مہران رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابو غالب رحمۃ اللہ علیہ سے ان آیات کے بارے پوچھا:

هُوَ الَّذِىْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبٰبِ (آل عمران: 7)

''وہی ہے جس نے تم پر یہ کتاب اتاری اس کی کچھ آیتیں صاف معنٰی رکھتی ہیں وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جن کے معنی میں اشتباہ ہے وہ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اشتباہ والی کے پیچھے پڑتے ہیں گمراہی چاہنے اور اس کا پہلو ڈھونڈھنے کو اور اس کا ٹھیک پہلو اللہ ہی کو معلوم ہے اور پختہ علم والے ہیں ہم اس پر ایمان لائے سب ہمارے رب کے پاس سے ہے اور نصیحت نہیں مانتے مگر عقل والے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر فرمایا: مجھے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بتایا ہے کہ یہ خوارج ہیں اور میں نے ان سے اس آیت کے بارے میں پوچھا:

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ (آل عمران: 106)

''جس دن کچھ منہ اونجالے ہوں گے اور کچھ منہ کالے تو وہ جن کے منہ کالے ہوئے کیا تم ایمان لا کر کافر ہوئے تو

---

7972–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فی ذكر الخوارج' حدیث:174 سنن الترمذی الجامع الصحیح - التفسير' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حدیث:3009

Marfat.com

اب عذاب چکھو اپنے کفر کا بدلہ''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بتایا ہے کہ یہ خوارج ہیں۔

## ☼سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۱۱۸ میں خوارج سے دوستی سے منع کر دیا گیا ہے☼

7973 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِیُّ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِیْدِ الْجَارُودِیُّ، حَدَّثَنِی، ثنا حُمَیْدُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِیْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (یَا اَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِنْ دُونِکُمْ لَا یَاْلُونَکُمْ خَبَالًا، وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ، وَمَا تُخْفِی صُدُورُهُمْ اَکْبَرُ قَدْ بَیَّنَّا لَکُمُ الْآیَاتِ اِنْ کُنْتُمْ تَعْقِلُونَ) (آل عمران: 118) قَالَ: هُمُ الْخَوَارِجُ

✧✧ حضرت ابو غالب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں فرمایا:

یَا اَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِنْ دُونِکُمْ لَا یَاْلُونَکُمْ خَبَالًا، وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ، وَمَا تُخْفِی صُدُورُهُمْ اَکْبَرُ قَدْ بَیَّنَّا لَکُمُ الْآیَاتِ اِنْ کُنْتُمْ تَعْقِلُونَ (آل عمران: 118)

''اے ایمان والو غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ وہ تمہاری بُرائی میں کمی نہیں کرتے اُن کی آرزو ہے جتنی ایذا تمہیں پہنچے بیر ان کی باتوں سے جھلک اُٹھا اور وہ جو سینے میں چھپائے ہیں اور بڑا ہے ہم نے نشانیاں تمہیں کھول کر سنادیں اگر تمہیں عقل ہو''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا: یہ خوارج ہیں۔

## ☼سورۃ حجر کی آیت نمبر ۲ میں جن کی حسرتوں کا ذکر ہے،وہ خوارج ہیں☼

7974 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَیْرٍ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْوَلِیْدِ الْعَنْبَرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا حُمَیْدٌ الْخَیَّاطُ، عَنْ زَکَرِیَّا بْنِ یَحْیَی صَاحِبِ الْقَصَبِ قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا غَالِبٍ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِینَ کَفَرُوا لَوْ کَانُوا مُسْلِمِینَ) (الحجر: 2)، فَقَالَ: حَدَّثَنِیْ اَبُوْ اُمَامَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: "نَزَلَتْ فِی الْخَوَارِجِ، حِیْنَ رَاَوْا تَجَاوُزَ اللّٰهِ عَنِ الْمُسْلِمِینَ، وَعَنِ الْاُمَّةِ وَالْجَمَاعَةِ قَالُوا: یَا لَیْتَنَا کُنَّا مُسْلِمِینَ"

✧✧ حضرت زکریا بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابو غالب رحمۃ اللہ علیہ سے اس ارشاد کے بارے میں پوچھا:

رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِینَ کَفَرُوا لَوْ کَانُوا مُسْلِمِینَ (الحجر: 2)

''بہت آرزوئیں کریں گے کافر کاش مسلمان ہوتے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا: مجھے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''یہ آیت خوارج کے بارے میں نازل ہوئی،جب وہ دیکھیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو معاف فرمادیا اور امت اور جماعت کو معاف فرمادیا تو کہا کہ کاش کہ ہم

Marfat.com

مسلمان ہوتے"۔

## ☼سورۃ آل عمران کی آیت ۷ اور ۱۰۶ خوارج کے بارے میں نازل ہوئیں☼

7975 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا ابْنُ شَوْذَبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ الْفَرَائِضِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ اِلٰى مَسْجِدِ دِمَشْقَ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الْبَابِ، فَاِذَا رُءُوسٌ مِنْ رُءُوسِ الْخَوَارِجِ، فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيْهَا بَكَى، فَقَالَ: مَاذَا صَنَعَ الشَّيْطَانُ – ثَلَاثًا – كِلَابُ النَّارِ – ثَلَاثًا – ثُمَّ قَالَ: شَرُّ قَتْلٰى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ – ثَلَاثًا – مَنْ قَتَلُوهُ كَانَ خَيْرَ قَتِيلٍ تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ . قُلْتُ: يَا اَبَا اُمَامَةَ، اَنْتَ تَقُولُهُ اَوْ شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِنِّي اِذًا لَجَرِيءٌ، هَلْ تَقْرَاُ الْآيَاتِ الَّتِي فِي اَوَّلِ آلِ عِمْرَانَ : (فَاَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ) (آل عمران: 7)، فِي هَؤُلَاءِ اُنْزِلَتْ حَتّٰى تَقْرَاَ الْآيَةَ الَّتِي فِي وَسَطِ آلِ عِمْرَانَ: (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ) (آل عمران: 106) فِي هَؤُلَاءِ اُنْزِلَتْ. قُلْتُ: مَا يُبْكِيكَ يَا اَبَا اُمَامَةَ؟ قَالَ: اِنَّهُمْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ – اَوْ قَالَ: مُسْلِمِينَ –

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاِصْطَخْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ مَخْلَدٍ الْبَاهِلِيُّ الْاِصْطَخْرِيُّ، ثنا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْاِصْطَخْرِيُّ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ قَالَ: كُنْتُ بِالشَّامِ، وَبِهَا اَبُو اُمَامَةَ صُدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لِي صَدِيقًا، فَجِيءَ بِرُءُوسِ الْحَرُورِيَّةِ، فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت ابو غالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جامع مسجد دمشق کی جانب نکلا جب ہم دروازے پر گئے تو وہاں خوارج کے سر رکھے ہوئے تھے، جب انہوں نے ان کی جانب دیکھا تو رو پڑے اور فرمایا: شیطان نے یہ کیا کیا؟ تین مرتبہ کہا اور پھر تین مرتبہ کہا: یہ جہنم کے کتے ہیں، پھر یہ تین مرتبہ کہا: یہ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے برے مقتول ہیں، جس کو انہوں نے قتل کیا وہ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے اچھے مقتول ہیں۔ میں نے کہا: اے ابو امامہ! یہ آپ اپنی طرف سے کہہ رہے ہیں یا آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: (اگر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا اور اپنی رائے سے کہہ رہا ہوتا) تب تو میں جری ہوتا، کیا تم وہ آیات پڑھتے ہو جو سورۃ آل عمران کے آغاز میں ہیں:

فَاَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ (آل عمران: 7)

"وہ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اشتباہ والی کے پیچھے پڑتے ہیں"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

---

7975–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في ذكر الخوارج حدیث:174 سنن الترمذی الجامع الصحیح - التذائع' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حدیث:3009

Marfat.com

فرمایا: یہ انہیں لوگوں کے بارے میں نازل ہوئیں ہیں، یہاں تک کہ تم وہ آیت پڑھو جو آل عمران کے درمیان میں ہے

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ (آل عمران: 106)

''جس دن کچھ منہ اونجالے ہوں گے اور کچھ منہ کالے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ بھی انہیں لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔میں نے کہا: اے ابوامامہ! آپ رو کیوں رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ لوگ پہلے مؤمن تھے (یا فرمایا) مسلمان تھے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی یہ حدیث مروی ہے اور اس کے اندر ابو غالب کا یہ بیان ہے، وہ فرماتے ہیں' میں شام میں تھا، وہاں پر حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے، وہ میرے دوست تھے، خوارج کے سر لائے گئے، اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث بیان کی۔

## ☼ دمشق میں خوارج کے سر ڈنڈوں کے اوپر ٹانگے گئے تھے، یہ جہنم کے کتے ہیں ☼

7976 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا اَبُوْ شِهَابٍ عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ السُّلَيْكِ، عَنْ اَبِيْ غَالِبٍ قَالَ: كُنْتُ بِدِمَشْقَ، زَمَنَ عَبْدِ الْمَلِكِ، فَاُتِيَ بِرُءُوْسِ الْخَوَارِجِ، فَنُصِبَتْ عَلٰى اَعْوَادٍ، فَجِئْتُ لِاَنْظُرَ هَلْ فِيهَا اَحَدٌ اَعْرِفُهُ؟ فَاِذَا اَبُوْ اُمَامَةَ عِنْدَهَا، فَدَنَوْتُ مِنْهُ، فَنَظَرْتُ اِلَى الْاَعْوَادِ فَقَالَ: كِلَابُ النَّارِ - ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - شَرُّ قَتْلٰى تَحْتَ اَدِيمِ السَّمَاءِ، وَمَنْ قَتَلُوهُ خَيْرُ قَتْلٰى تَحْتَ اَدِيمِ السَّمَاءِ - قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - ثُمَّ اسْتَبْكَى فَقُلْتُ: يَا اَبَا اُمَامَةَ، مَا يُبْكِيكَ؟ كَانُوا عَلٰى دِينِنَا، ثُمَّ ذَكَرْتُ مَا هُمْ صَائِرُوْنَ اِلَيْهِ غَدًا. فَقُلْتُ لَهُ: شَيْئًا تَقُوْلُهُ بِرَاْيِكَ، اَمْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: اِنِّي لَوْ لَمْ اَسْمَعْهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مَرَّةً، اَوْ مَرَّتَيْنِ، اَوْ ثَلَاثًا اِلَى السَّبْعِ مَا حَدَّثْتُكُمُوهُ اَمَا تَقْرَاُ هَذِهِ الْآيَةَ فِي آلِ عِمْرَانَ : (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ) (آل عمران: 106) اِلٰى آخِرِ الْآيَةِ، (وَاَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ) (آل عمران: 107)

✧✧ حضرت ابو غالب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں جامع مسجد دمشق کے اندر تھا، یہ عبدالملک کے دورِ حکومت کی بات ہے۔خوارج کے سر لائے گئے اور ان کو ڈنڈوں کے اوپر ٹانگ دیا گیا۔میں ان کو دیکھنے کے لئے آیا کہ کیا ان کے اندر کوئی ایسا بھی ہے جس کو میں پہچانتا ہوں، وہاں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ موجود تھے، میں ان کے قریب ہوا تو میں نے ان ڈنڈوں کی جانب دیکھا۔انہوں نے تین مرتبہ کہا: یہ دوزخ کے کتے ہیں، اور تین مرتبہ فرمایا: یہ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے برے مقتول ہیں، اور جن کو انہوں نے قتل کیا وہ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے اچھے مقتول ہیں اور اس کے بعد رونے لگ گئے۔میں نے کہا: اے ابوامامہ! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ ہمارے ہی دین پر تھے۔پھر مجھے وہ بات یاد آئی جس کی طرف

7976- مسند الحارث - كتاب المغازي' باب في الخوارج أهل البغي وقتالهم - حديث:693 شرح أصول الاعتقاد - بيان ما روى عن النبي صلى الله عليه وسلم في الحث' حديث:131

Marfat.com

یہ کل جائیں گے۔میں نے ان سے پوچھا: یہ بات آپ اپنی رائے سے کہہ رہے ہیں یا آپ نے رسول اکرم ﷺ سے اس حوالے سے کچھ سنا ہے؟انہوں نے کہا: اگر میں نے رسول اکرم ﷺ سے صرف ایک مرتبہ،دو مرتبہ یا تین مرتبہ یا سات مرتبہ بھی سنا ہوتا،تب بھی میں یہ حدیث بیان نہ کرتا۔کیا تم سورۃ آل عمران کی یہ آیت نہیں پڑھتے ہو:

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ(آل عمران: 106)

''جس دن کچھ منہ اونجالے ہوں گے اور کچھ منہ کالے تو وہ جن کے منہ کالے ہوئے کیا تم ایمان لاکر کافر ہوئے تو اب عذاب چکھو اپنے کفر کا بدلہ''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(وَاَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ) (آل عمران: 107)

''اور وہ جن کے منہ اونجالے ہوئے وہ اللہ کی رحمت میں ہیں وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے''۔

(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼اس امت کے ۷۳فرقے ہونگے،ایک کے سوا سب جہنم میں جائیں گے☼

7977 -ثُمَّ قَالَ: اخْتَلَفَتِ الْيَهُودُ عَلٰى اِحْدٰى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً سَبْعِينَ مِنَ النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، وَاخْتَلَفَتِ النَّصَارٰى عَلٰى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً اِحْدٰى وَسَبْعُوْنَ فِرْقَةً فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، وَتَخْتَلِفُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ عَلٰى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً اثْنَتَانِ وَسَبْعُوْنَ فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ . فَقُلْنَا: انْعَتْهُمْ لَنَا، قَالَ: السَّوَادُ الْاَعْظَم

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي السُّلَيْكِ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ پھر فرمایا: یہودی ۷۱فرقوں میں بٹ گئے تھے،ان میں سے ۷۰دوزخی اور ایک جنتی ہے،نصاریٰ ۷۲فرقوں میں بٹ گئے تھے،ان میں ۷۱دوزخی اور ایک جنتی ہے اور یہ امت ۷۳فرقوں میں بٹ جائے گی،ان میں سے ۷۲دوزخی اور ایک جنتی ہوگا۔میں نے کہا: آپ ان (جنت میں جانے والوں) کے اوصاف بیان فرمایئے۔انہوں نے کہا: وہ بڑی جماعت ہوگی۔

۞ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی یہ حدیث مروی ہے۔

## ☼بنی اسرائیل ۷۳فرقوں میں بٹ گئے تھے،یہ امت ۷۳فرقوں میں بٹ جائے گی☼

7978 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ثنا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ، ثنا اَبُوْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفَرَّقَتْ بَنُو اِسْرَائِيلَ عَلٰى

7978-سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في ذكر الخوارج حديث:174 سنن الترمذي الجامع الصحيح - التفاسير' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حديث:3009

Marfat.com

ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَسَتَفْتَرِقُ هَذِهِ الْاُمَّةُ عَلٰى مَا تَفَرَّقَتْ عَلَيْهِ بَنُو اِسْرَائِيلَ تَزِيْدُ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ اِلَّا السَّوَادَ فَقُلْنَا: يَا اَبَا اُمَامَةَ: اَوَ لَيْسَ فِي السَّوَادِ مَا يَكْفِيهِ؟ قَالَ: وَاللهِ اِنَّا لَنُنْكِرُ مَا تَعْمَلُوْنَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بنی اسرائیل کے ۷۲ فرقے ہو گئے تھے اور یہ امت بنی اسرائیل کے فرقوں سے ایک زیادہ فرقے میں بٹ جائے گی، سب دوزخی ہونگے سوائے جماعت کے۔ ہم نے کہا: اے ابوامامہ! کیا بڑی جماعت میں وہ چیز نہیں ہے جو کفایت کرے؟ فرمایا: اللہ کی قسم ہم اس چیز کا انکار کرتے ہیں جو تم عمل کرتے ہو۔

## ☼ اس امت میں ۷۳ فرقے ہونگے، بڑی جماعت کے سوا سب دوزخی ہونگے ☼

7979 – حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّشِيطِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ زُرَيْرٍ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِفْتَرَقَتْ بَنُو اِسْرَائِيلَ عَلٰى اِحْدٰى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً تَزِيْدُ عَلَيْهَا اُمَّتِي فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ اِلَّا السَّوَادَ الْاَعْظَمَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہیں ہوئے سنا ہے ''بنی اسرائیل ۷۱ فرقوں میں بٹ گئے تھے اور میری امت کے فرقوں کی تعداد ان سے زیادہ ہوگی اور بڑی جماعت کے سوا سب دوزخی ہونگے۔

## ☼ جن کو خوارج نے قتل کیا، وہ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے اچھے مقتول ہیں ☼

7980 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنِي قَطَنُ بْنُ كَعْبٍ اَبُو الْهَيْثَمِ، ثنا اَبُوْ غَالِبٍ قَالَ: جَاءَتْ رُءُوْسُ الْاَزَارِقَةِ سَبْعِينَ رَاْسًا، فَاُقِيمُوا عَلٰى دَرَجِ دِمَشْقَ سَبْعَةَ اَيَّامٍ، فَمَضَتْ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ مِنَ السَّبْعَةِ، وَكَانَ الْيَوْمُ الرَّابِعُ، فَجَاءَ اَبُوْ اُمَامَةَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ عِنْدَ سَارِيَةٍ، وَقَالَ: كِلَابُ النَّارِ ثَلَاثًا شَرُّ قَتْلٰى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ، خَيْرُ قَتْلٰى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ مَنْ قَتَلُوهُ . فَقُلْتُ: يَا اَبَا اُمَامَةَ، اَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَمْ شَيْءٌ تَقُوْلُهُ مِنْ قِبَلِ نَفْسِكَ؟ فَقَالَ: اِنِّي اِذًا لَجَرِيءٌ، لَا بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا مَرَّةً وَلَا مَرَّتَيْنِ حَتّٰى بَلَغَ سَبْعًا

✧✧ حضرت ابو غالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' خوارج کے ۷۰ سر لائے گئے اور وہ سات دن تک جامع مسجد دمشق کی

---

7979–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في ذكر الخوارج' حديث:174سنن الترمذي الجامع الصحيح - التفسير' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حديث:3009

7980–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في ذكر الخوارج' حديث:174سنن الترمذي الجامع الصحيح - التفسير' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حديث:3009

Marfat.com

سیڑھیوں کے اوپر رکھے رہے، ان سات دنوں میں تین دن گزر گئے تھے اور چوتھا دن تھا، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے ایک ستون کے پاس دو رکعتیں پڑھیں اور تین مرتبہ کہا: یہ جہنم کے کتے ہیں، پھر کہا: یہ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے برے مقتول ہیں اور جن کو اِنہوں نے قتل کیا وہ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے اچھے مقتول ہیں۔ میں نے کہا: اے ابوامامہ! کیا یہ بات آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سن رکھی ہے یا اپنی رائے سے کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: (اگر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سنے بغیر اپنی رائے سے کچھ کہا ہو) تب تو میں جری (گستاخ) ہوں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک یا دو مرتبہ نہیں بلکہ سات سے زیادہ مرتبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

## ☼ سورۃ آل عمران کی آیت ۷ اور ۱۰۶ میں خوارج کا ذکر ہے ☼

7981 – حَدَّثَنَا اَبُو الدَّحْدَاحِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الْعَدَوِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُوْسَى بْنُ عَامِرٍ اَبُوْ عَامِرٍ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، ثنا اَبُوْ غَالِبٍ قَالَ: جِيءَ بِرُءُوسِ الْخَوَارِجِ فَنُصِبَتْ عَلٰى دَرَجِ دِمَشْقَ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْهَا، وَخَرَجْتُ اَنَا اَنْظُرُ اِلَيْهَا، فَجَاءَ اَبُوْ اُمَامَةَ عَلٰى حِمَارٍ، وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ سُنْبُلَانِيٌّ، فَنَظَرَ اِلَيْهِمْ فَقَالَ: مَا صَنَعَ الشَّيْطَانُ بِهٰذِهِ الْاُمَّةِ؟ – يَقُوْلُهَا ثَلَاثًا – شَرُّ قَتْلٰى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ هَؤُلَاءِ، خَيْرُ قَتْلٰى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ مَنْ قَتَلَهُ هَؤُلَاءِ كِلَابُ النَّارِ – يَقُوْلُهَا ثَلَاثًا – ثُمَّ بَكٰى، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَقَالَ اَبُوْ غَالِبٍ: فَاتَّبَعْتُهُ، فَقُلْتُ: سَمِعْتُكَ تَقُوْلُ قَوْلًا قَبْلُ، اَفَاَنْتَ قُلْتَهُ؟ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، اِنِّي اِذًا لَجَرِيءٌ بَلْ سَمِعْتُ ذٰلِكَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا . قُلْتُ لَهُ: رَاَيْتُكَ تَبْكِي، فَقَالَ: رَحْمَةً لَهُمْ، كَانُوا مِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ مَرَّةً ، ثُمَّ قَالَ لِي: اَمَا تَقْرَاُ؟ قُلْتُ: بَلٰى، قَالَ: فَاقْرَاْ مِنْ آلِ عِمْرَانَ فَقَرَاْتُ، فَقَالَ: " اَمَا تَسْمَعُ اللّٰهَ يَقُوْلُ: (فَاَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ، فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ) (آل عمران: 7) كَانَ فِي قُلُوبِ هَؤُلَاءِ زَيْغٌ فَزِيغَ بِهِمْ، اقْرَاْ عِنْدَ رَاْسِ الْمِئَةِ " فَقَرَاْتُ حَتّٰى اِذَا بَلَغْتُ: (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ، فَاَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيمَانِكُمْ) (آل عمران: 106) فَقُلْتُ: يَا اَبَا اُمَامَةَ، اِنَّهُمْ هَؤُلَاءِ ؟ قَالَ: نَعَمْ فَهُمْ هَؤُلَاءِ لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيْثَ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ دَعْلَجٍ اِلَّا الْوَلِيْدُ

✧✧ حضرت ابو غالب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' خوارج کے سر لائے گئے اور ان کو دمشق کی جامع مسجد کی سیڑھیوں کے زینوں پر رکھ دیا گیا۔ لوگ ان کو دیکھتے تھے۔ میں بھی ان کو دیکھنے کے لئے نکلا۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ اپنے گدھے کے اوپر سوار ہوکر تشریف لائے، انہوں نے سنبلانی قمیص پہن رکھی تھی، انہوں نے ان سروں کی جانب دیکھ کر تین مرتبہ فرمایا: شیطان نے اس امت کے ساتھ کیا کر دیا پھر فرمایا: یہ لوگ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے برے مقتول ہیں اور جن کو انہوں نے قتل کیا وہ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے اچھے مقتول ہیں، یہ دوزخ کے کتے ہیں، تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا، پھر رونے لگ گئے، پھر

7981–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فی ذكر الخوارج' حدیث:174سنن الترمذی الجامع الصحیح - التفسير' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حدیث:3009

Marfat.com

واپس پلٹ گئے۔حضرت غالب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' میں بھی ان کے پیچھے آ گیا، میں نے کہا: میں نے ابھی کچھ دیر پہلے آپ کو کچھ بات کہتے ہوئے سنا ہے، کیا وہ آپ نے اپنی طرف سے کہہ دی ہے؟ انہوں نے کہا: سبحان اللہ، اگر میں نے اپنی طرف سے کہی ہو تب تو میں جری (گستاخ) ہوں گا، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ یہ بات سنی ہے۔میں نے ان سے کہا: میں نے آپ کو روتے ہوئے دیکھا ہے۔آپ کیوں روئے؟ فرمایا: مجھے ان پر ترس آ رہا تھا، ایک وقت تھا کہ یہ لوگ اہل اسلام میں سے تھے۔پھر انہوں نے مجھے کہا: کیا تم پڑھتے ہو؟۔میں نے کہا: جی ہاں۔انہوں نے فرمایا: سورۃ آل عمران پڑھو۔میں نے پڑھی تو انہوں نے فرمایا: کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان سنا ہے؟

فَاَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ، فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ (آل عمران: 7)

''وہ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اشتباہ والی کے پیچھے پڑتے ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ان لوگوں کے دلوں کے اندر ٹیڑھا پن تھا تو ان کو ٹیڑھا کر دیا گیا۔اب سورۂ آل عمران کی ۱۰۰ آیات کے بعد پڑھو۔فرماتے ہیں' میں نے یہ آیات پڑھنا شروع کر دیں:

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ، فَاَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيمَانِكُمْ (آل عمران: 106)

''جس دن کچھ منہ اونجالے ہوں گے اور کچھ منہ کالے تو وہ جن کے منہ کالے ہوئے کیا تم ایمان لا کر کافر ہوئے تو اب عذاب چکھو اپنے کفر کا بدلہ''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں نے کہا: اے ابوامامہ! یہ وہی لوگ ہیں؟ فرمایا: ہاں یہ وہی لوگ ہیں۔

❁ یہ حدیث خلید ج بن دعلج سے صرف ولید نے روایت کی ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غلام کے ساتھ بھلائی کا حکم دیا، حضرت ابوذر نے اُسے آزاد کر دیا ☼

7982 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا اَبُوْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ مِنْ خَيْبَرَ وَمَعَهُ غُلَامَانِ، فَوَهَبَ اَحَدَهُمَا لِعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَقَالَ: لَا تَضْرِبْهُ، فَاِنِّي نُهِيتُ عَنْ ضَرْبِ اَهْلِ الصَّلَاةِ، وَاِنِّي قَدْ رَاَيْتُهُ يُصَلِّي . وَاَعْطَى اَبَا ذَرٍّ غُلَامًا، وَقَالَ: اسْتَوْصِ بِهِ مَعْرُوفًا فَاَعْتَقَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلَ الْغُلَامُ الَّذِيْ اَعْطَيْتُكَ؟ قَالَ: اَمَرْتَنِيْ اَنْ اَسْتَوْصِيَ بِهِ مَعْرُوفًا، فَاَعْتَقْتُهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خیبر سے واپس آئے، آپ کے ہمراہ دو غلام تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے ایک حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو عطا فرما دیا اور فرمایا: اس کو مارنا نہیں کیونکہ مجھے اہل نماز کو مارنے سے روکا گیا ہے اور میں نے اس کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور ایک غلام حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو دے دیا اور فرمایا: اس کے ساتھ بھلائی کرنا۔انہوں نے اس کو آزاد کر دیا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: جو غلام میں نے تمہیں دیا تھا، اس کا تم نے کیا کیا؟ انہوں

7982–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21602شعب الإيمان للبيهقي - الحادي والعشرون من شعب الإيمان وهو باب في الصلاة' حديث:2670

Marfat.com

نے کہا: آپ نے مجھے کہا تھا: میں اس کے ساتھ بھلائی کروں تو میں نے اس کو آزاد کر دیا۔

## ☼ رسول اکرم ﷺ کے ایک امتی کی شفاعت سے ربیعہ اور مضر سے زیادہ لوگ جہنم سے نکلیں گے ☼

7983 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ اُمَّتِي اَكْثَرُ مِنْ رَبِيعَةَ، وَمُضَرَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے ایک امتی کی شفاعت کی بدولت میری امت کے ربیعہ اور مضر سے زیادہ لوگ دوزخ سے نکلیں گے۔

## ☼ میدان محشر میں لوگ اپنے اپنے مقام کے مطابق دوسروں کی شفاعت کریں گے ☼

7984 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ اُمَّتِي اَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ مُضَرَ، وَيَشْفَعُ الرَّجُلُ فِي اَهْلِ بَيْتِهِ، وَيَشْفَعُ عَلَى قَدْرِ عَمَلِهِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کے صرف ایک شخص کی شفاعت کی بدولت میری امت کے مضر قبیلے کی تعداد سے زیادہ لوگ جنت میں جائیں گے اور کوئی آدمی اپنے گھر والوں میں بھی شفاعت کرے گا اور ہر آدمی اپنے عمل کے مطابق شفاعت کرے گا۔

## ☼ رسول اکرم ﷺ پر تہجد کی نماز فرض تھی، امت کے لئے نفل ہے ☼

7985 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا اُمَامَةَ عَنِ النَّافِلَةِ، قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَافِلَةً، وَلَكُمْ فَضِيلَةً

✧✧ حضرت ابو غالب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے (لفظ) نافلہ کے بارے میں پوچھا (جو کہ سورۃ بنی اسرائیل کی آیت ۷۹ میں آیا ہے)۔ انہوں نے فرمایا: حضور ﷺ پر وہ (تہجد کی نماز) نافلہ (فرض) ہے اور

---

7983-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21657مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند هريز بن عثمان الرحبي - هريز عن عبد الرحمن بن ميسرة' حديث:1049

7984-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21657مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند هريز بن عثمان الرحبي - هريز عن عبد الرحمن بن ميسرة' حديث:1049

7985-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21610المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه عبد الله - حديث:4603

Marfat.com

تمہارے لئے فضیلت (نفل) ہے۔

☼ نماز کیلئے وضو کرتے ہی بندے کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں، نماز اضافی ثواب کا باعث بنتی ہے ☼

7986 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِي الصَّهْبَاءِ، ثنا اَبُوْ غَالِبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ يَقُوْلُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَسْمَعُ اَذَانًا، فَقَامَ اِلٰى وُضُوئِهِ اِلَّا غُفِرَ لَهُ فِي اَوَّلِ قَطْرَةٍ يَصُبُّ كَفُّهُ مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ، فَبَعْدَ ذَلِكَ الْقَطْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَهُ مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِهِ، فَيَقُوْمُ اِلٰى صَلَاتِهِ وَهِيَ نَافِلَةٌ . قُلْتُ: اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا اُمَامَةَ؟ قَالَ: وَالَّذِيْ بَعَثَهُ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَنَذِيْرًا غَيْرَ مَرَّةٍ، وَلَا مَرَّتَيْنِ، وَلَا ثَلَاثًا، وَلَا اَرْبَعًا، وَلَا عَشْرًا وَطَبَّقَ بِيَدِهِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جو مسلمان اذان سنتا ہے اور پھر وہ وضو کرتا ہے تو اس پہلے قطرے کے ساتھ ہی اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے جو اس کے ہاتھ تک پہنچتا ہے تو اس کے اس قطرے کے بعد اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ گناہوں کو بخش دیتا ہے، پھر وہ نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو وہ نماز اس کے لئے نافلہ (اضافی ثواب کا باعث) ہوتی ہے۔ میں نے کہا: اے ابوامامہ! کیا یہ آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: اس ذات کی قسم! جس نے ان کو حق کے ساتھ بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے، ایک مرتبہ، دو مرتبہ یا تین مرتبہ، چار مرتبہ یا دس مرتبہ نہیں اس سے بھی زیادہ مرتبہ سنا ہے۔

☼ بندہ وضو کر کے جب نماز کیلئے کھڑا ہوتا ہے، تو بخشا ہوا ہوتا ہے، نماز اس کو اضافی ثواب دیتی ہے ☼

7987 – حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ، ثنا اَبُوْ غَالِبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ يَقُوْلُ: اِذَا وَضَعْتَ الطُّهُوْرَ مَوَاضِعَهُ، قَعَدْتَ مَغْفُوْرًا لَكَ، فَاِنْ كُنْتَ تُصَلِّي كَانَتْ لَكَ فَضِيلَةً وَاَجْرًا، وَاِنْ قَعَدْتَ قَعَدْتَ مَغْفُوْرًا لَكَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا اَبَا اُمَامَةَ اَرَاَيْتَ اِنْ قَامَ فَصَلَّى، يَكُوْنُ لَهُ نَافِلَةً، وَهُوَ يَشْقَى فِي الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا؟ يَكُوْنُ لَكَ فَضِيلَةً وَاَجْرًا

✧✧ حضرت ابو غالب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے" جب تو نے اچھے طریقے سے وضو کر لیا، تو اس طرح بیٹھے گا کہ تیری بخشش کر دی جائے گی۔ اگر تو نماز پڑھے گا تو وہ تیرے لئے باعث فضیلت اور اجر ہوگی اور اگر تو بیٹھے گا تو اس طرح بیٹھے گا کہ تیری بخشش کر دی گئی ہوگی"۔ ایک آدمی نے کہا: اے ابوامامہ! آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر وہ کھڑا ہو جائے اور نماز پڑھنے لگے (پھر اس کو کیا ملے گا؟)۔ آپ نے فرمایا: یہ اس کے لئے نافلہ ہے اور وہ گناہوں اور خطاؤں میں مبتلا ہو کر بد بخت ہو جائے، یہ کیسے ہو سکتا؟ یہ اس کے لئے فضیلت اور اجر ہے۔

---

7986–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21610المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه عبد الله - حديث:4603

7987–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21610المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه عبد الله - حديث:4603

Marfat.com

## ☼ وضو کرتے ہی بندے کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، نماز تو اضافی ثواب دلاتی ہے ☼

7988 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حُسَيْنٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّاُ، فَيَضَعُ وَضُوءَهُ مَوَاضِعَهُ اِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَبَدَنِهِ وَرِجْلَيْهِ، وَكَانَتْ صَلَاتُهُ لَهُ فَضْلًا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندۂ مسلمان وضو کرتا ہے اور وضو درست طریقے سے کرتا ہے، اس کے گناہ اس کے کانوں سے اور اس کی آنکھوں سے اور اس کے بدن اور اس کے پاؤں سے نکل جاتے ہیں اور نماز تو اس کے لئے اضافی ثواب بن جاتی ہے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے ☼

7989 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالُوا: ثنا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ، فَلَمَّا بَدَنَ وَكَثُرَ عَلَيْهِ اللَّحْمُ، اَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ يَقْرَاُ فِيهِمَا بِـاِذَا زُلْزِلَتْ، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر (سمیت) رکعات پڑھتے تھے، جب آپ کا جسم بھاری ہو گیا اور گوشت بڑھ گیا تو آپ نے وتر (سمیت) رکعتیں پڑھیں، اس کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھیں اور دو سجدے کئے (یعنی کل تین رکعتیں) ان میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے، سورۃ اذا زلزلۃ الارض اور قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھی۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتروں کے بعد دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھا کرتے تھے ☼

7990 – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ الْمِصِّيصِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ، وَهُوَ جَالِسٌ يَقْرَاُ فِيهِمَا اِذَا زُلْزِلَتْ وَقُلْ يَا

---

7988–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عمرو بن عبسة - حديث:16717المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1519

7989–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21685شرح معانی الآثار للطحاوی - باب الوتر' حديث:1085

7990–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21685شرح معانی الآثار للطحاوی - باب الوتر' حديث:1085

Marfat.com

اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتروں کے بعد دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھا کرتے تھے اور ان کے اندر سورۂ زلزال اور سورۂ کافرون پڑھا کرتے تھے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ۹ رکعتوں کو وتر بناتے تھے، آخری عمر میں سات کو بنانے لگ گئے ☼

7991 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا اَبُوْ قَبِيصَةَ، عَنْ اَبِيْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعٍ، فَلَمَّا ثَقُلَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ۹ رکعتوں کو وتر بناتے تھے، جب آپ کا جسم اطہر بھاری ہوگیا تو سات رکعتوں کو وتر بنانے لگ گئے۔

## ☼ جولوگ بحث ومباحثہ میں پڑے رہتے ہیں، وہ گمراہ ہوجاتے ہیں ☼

7992 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، وَيَعْلٰى بْنُ عُبَيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، كُلُّهُمْ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوا عَلَيْهِ اِلَّا اُوتُوا جَدَلًا ، ثُمَّ قَرَاَ: (مَا ضَرَبُوهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ) (الزخرف: 58)

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی قوم ہدایت کے بعد گمراہ نہیں ہوتی تاہم جولوگ بحث میں مبتلا ہوتے ہیں (وہ گمراہ ہوجاتے ہیں) پھر انہوں نے یہ آیت فرمائی:

مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ (الزخرف: 58)

''انہوں نے تم سے یہ نہ کہی مگر ناحق جھگڑے کو بلکہ وہ ہیں جھگڑالو لوگ''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ جہاں کے رہنے والوں کو ہلاک کردیا گیا ہو، وہاں سے جلدی جلدی گزر جایا کرو ☼

7993 – حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا جَهْوَرُ بْنُ سُفْيَانَ اَبُو الْحَارِثِ الْجُرْمُوزِيُّ، ثنا اَبِيْ، ثنا اَبُوْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا مَرَرْتُمْ عَلٰى اَرْضٍ قَدْ اُهْلِكَ اَهْلُهَا فَاعْدُوا السَّيْرَ

---

7991–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21685شرح معاني الآثار للطحاوي - باب الوتر' حديث:1085

7992–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب اجتناب البدع والجدل - حديث: 47سنن الترمذي الجامع الصحيح - الدياني' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة الزخرف' حديث:3256

Marfat.com

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''جب تم کسی ایسے علاقے سے گزرو جن کے رہنے والوں کو ہلاک کر دیا گیا ہو تو وہاں سے جلدی گزر جایا کرو''۔

## ✡ جہاں کے رہنے والوں کو اللہ نے ہلاک کر دیا، وہاں سے گزرو تو جلدی گزر جایا کرو ✡

7994 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا جَهْوَرُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ اَبِيْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا مَرَرْتُمْ بِاَرْضٍ قَدْ اَهْلَكَ اللّٰهُ اَهْلَهَا، فَاَجِدُّوا السَّيْرَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم نے ارشاد فرمایا: جب تم ایسے علاقے سے گزرو جہاں کے رہنے والوں کو اللہ نے ہلاک کر دیا ہے تو وہاں سے جلدی گزرو۔

## ✡ وضو کے دوران داڑھی کا خلال کرنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ✡

7995 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عُمَرُ بْنُ سُلَيْمٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ اَبِيْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادتِ کریمہ تھی کہ جب آپ وضو کرتے تو اپنی داڑھی کا خلال کرتے۔

## ✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آدھے مد پانی سے وضو کیا ✡

7996 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِيْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ بِنِصْفِ مُدٍّ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آدھے مد پانی کے ساتھ وضو کر لیا۔

## ✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دوسرے کے لئے کھڑے ہونے سے منع فرمایا ✡

7997 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ اَبِي الْعَنْبَسِ، عَنْ اَبِي الْعَدَبَّسِ، عَنْ اَبُوْ

---

7995–سنن أبي داود - كتاب الطهارة' باب صفة وضوء النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 117سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الأذنان من الرأس - حديث:441

7996–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطهارة' باب قدر ما يكفي من الماء للوضوء والغسل - حديث:5السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الطهارة' جماع أبواب الغسل من الجنابة - باب جواز النقصان عنهما فيهما إذا أتى على ما أمر به' حديث:893

Marfat.com

مَرْزُوقٍ، عَنْ اَبِیْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یَتَوَکَّاُ عَلٰی عَصًا، فَلَمَّا رَاَیْنَاهُ قُمْنَا اِلَیْهِ، فَقَالَ: لَا تَفْعَلُوا کَمَا تَفْعَلُ الْاَعَاجِمُ یَقُوْمُ بَعْضُهَا لِبَعْضٍ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ اپنے عصا پر ٹیک لگائے ہوئے ہمارے پاس تشریف لائے ،ہم نے آپ ﷺ کو دیکھا تو آپ کی جانب اٹھ کر کھڑے ہوگئے۔انہوں نے فرمایا:تم اُس طرح نہ کیا کرو جس طرح عجمی لوگ کرتے ہیں ،وہ لوگ ایک دوسرے کے لئے کھڑے ہوتے ہیں۔

## ✡ صحابہ کرام نے رسول اکرم ﷺ سے دعا کی درخواست کی ،حضور ﷺ نے دعا فرمائی ✡

7998 –فَقُلْنَا: اشْتَهَیْنَا اَنْ تَدْعُوَ لَنَا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ، اغْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا، وَارْضَ عَنَّا، وَتَقَبَّلْ مِنَّا، وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ، وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ، وَاَصْلِحْ شَاْنَنَا کُلَّهُ . قَالَ: فَاِنَّا اشْتَهَیْنَا اَنْ تَزِیْدَنَا، فَقَالَ: اَوَ لَیْسَ قَدْ جَمَعْنَ الْخَیْرَ؟

✧✧ ہم نے کہا:ہمیں یہ خواہش ہے کہ آپ ہمارے لئے دعا فرمائیں۔آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ ہماری مغفرت فرما، ہم پر رحم فرما اور ہم سے راضی ہوجا اور ہم سے قبول فرما اور ہمیں جنت میں داخل فرما ،ہمیں دوزخ سے بچا اور ہمارے تمام احوال بہتر فرما۔آپ نے کہا: ہماری خواہش ہے کہ آپ مزید بھی دعا فرمائیں۔آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمام بھلائیاں جمع نہیں ہوگئیں؟۔

## ✡ جواللہ کی ذات پر بھروسہ کرتا ہے ،اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ سے اسے کھلاتا پلاتا ہے ✡

7999 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ عَیَّاشٍ الْعَامِرِیُّ، حَدَّثَنِیْ صَدَقَةُ بْنُ هُرْمُزَ الْقَسْمَلِیُّ، عَنْ اَبِیْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: بَعَثَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی قَوْمِی فَانْتَهَیْتُ اِلَیْهِمْ، وَاَنَا طَاوٍ، فَانْتَهَیْتُ اِلَیْهِمْ وَهُمْ یَاْکُلُوْنَ دَمًا، فَقُلْتُ: " اِنَّمَا جِئْتُ اَنْهَاکُمْ عَنْ هٰذَا، فَوَضَعْتُ رَاْسِی، فَقُمْتُ وَاَنَا مَغْلُوْبٌ، فَاَتَانِیْ آتٍ فِی مَنَامِی بِاِنَاءٍ فِیْهِ شَرَابٌ، فَقَالَ: خُذْ هٰذَا وَاشْرَبْ، ثُمَّ کَظَّنِیْ بَطْنِیْ فَشَبِعْتُ، ثُمَّ رَوَیْتُ فَسَمِعْتُهُمْ یَقُوْلُوْنَ: اَتَاکُمْ رَجُلٌ مِنْ سَرَاةِ قَوْمِکُمْ فَلَمْ تَنْجَعُوْهُ بِالْمَذِیْقَةِ، فَاَتَوْنِیْ بِمَذِیْقَتِهِمْ فَقُلْتُ: لَا حَاجَةَ لِی فِیْهَا، اِنَّ اللّٰهَ اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِی، فَاَرَیْتُهُمْ بَطْنِی، فَاَسْلَمُوا عَنْ آخِرِهِمْ "

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے مجھے ایک قوم کی جانب بھیجا ،میں دوردراز کا سفر کر کے ان کے پاس پہنچا، میں ان کے پاس پہنچ گیا ،وہ لوگ خون کھا رہے تھے۔(انہوں نے اپنے کھانے میں مجھے بھی شریک ہونے کی دعوت دی) میں نے کہا: میں تو تمہیں اس سے منع کرنے کے لئے آیا ہوں (تم مجھے اس کی دعوت دے رہے ہو)۔میں وہاں لیٹ گیا، مجھے نیند آگئی، میں نے خواب میں دیکھا کہ کوئی شخص میرے پاس آیا ہے،اس نے مجھے ایک برتن دیا جس میں مشروب تھا ،اس نے کہا: یہ لے لو اور پی لو۔میں نے اس کو پیٹ بھر کر پی لیا، میں اس سے خوب سیر ہوگیا۔(جب میری آنکھ کھلی

7999–المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب المناقب' فضل أبی أمامة - حدیث: 4127المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر أبی أمامة الباهلی رضی الله عنه - حدیث:6742

Marfat.com

تو)وہ لوگ آپس میں باتیں کررہے تھے کہ تمارے پاس تمہاری قوم کا سردار آیا ہے تم نے اس کی خدمت نہیں کی اور کھانا نہیں کھلایا،وہ میرے پاس اپنا کھانا لائے ،میں نے کہا: مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے، اللہ تعالیٰ نے مجھے کھلا بھی دیا ہے اور پلا بھی دیا ہے(ان کو یقین نہیں آرہا تھا) میں نے ان کو اپنا پیٹ دکھادیا تو وہ سب کے سب اسلام لے آئے۔

☼ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے حرام کھانے سے انکار کردیا،ان کو اللہ تعالیٰ نے کھلا ، پلا دیا☼

8000 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ، ثنا بَشِيرُ بْنُ سُرَيْجٍ، ثنا اَبُو غَالِبٍ، عَنْ اَبِى اُمَامَةَ قَالَ: بَعَثَنِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى قَوْمِى اَدْعُوهُمْ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَعَرَضَ عَلَيْهِمْ شَرَائِعَ الْاِسْلَامِ فَاَتَيْتُهُمْ، وَقَدْ سَقَوْا اِبِلَهُمْ وَاحْتَلَبُوهَا وَشَرِبُوا، فَلَمَّا رَاَوْنِى قَالُوا: مَرْحَبًا بِالصُّدَيِّ بْنِ عَجْلَانَ، قَالُوا: بَلَغَنَا اَنَّكَ صَبَوْتَ اِلٰى هٰذَا الرَّجُلِ، قُلْتُ: لَا وَلٰكِنْ آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهِ، وَبَعَثَنِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْكُمْ اَعْرِضُ عَلَيْكُمُ الْاِسْلَامَ وَشَرَائِعَهُ ، فَبَيْنَا نَحْنُ كَذٰلِكَ فَجَاءُوا بِقَصْعَةِ دَمٍ، فَوَضَعُوهَا وَاجْتَمَعُوا عَلَيْهَا يَاْكُلُوْنَهَا، قَالُوا: هَلُمَّ يَا صُدَيُّ، قُلْتُ: وَيْحَكُمْ، اِنَّمَا اَتَيْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ مَنْ يُّحَرِّمُ هٰذَا عَلَيْكُمْ بِمَا اَنْزَلَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ، قَالُوا: وَمَا قَالَ؟ قُلْتُ: نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ (حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ) (المائدة: 3) اِلٰى قَوْلِهِ: (وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْاَزْلَامِ) (المائدة: 3) . فَجَعَلْتُ اَدْعُوهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ وَيَاْبَوْنَ، فَقُلْتُ لَهُمْ: وَيْحَكُمِ ائْتُونِى بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ، فَاِنِّى شَدِيدُ الْعَطَشِ . قَالَ: وَعَلَيَّ عِمَامَتِى، قَالُوا: لَا، وَلٰكِنْ نَدَعُكَ تَمُوتُ عَطَشًا، قَالَ: فَاعْتَمَمْتُ وَضَرَبْتُ رَاْسِى فِى الْعِمَامَةِ، وَنِمْتُ فِى الرَّمْضَاءِ فِى حَرٍّ شَدِيدٍ، فَاَتَانِى آتٍ فِى مَنَامِى بِقَدَحِ زُجَاجٍ لَمْ يَرَ النَّاسُ اَحْسَنَ مِنْهُ، وَفِيهِ شَرَابٌ لَمْ يَرَ النَّاسُ اَلَذَّ مِنْهُ، فَاَمْكَنَنِى مِنْهَا فَشَرِبْتُهَا، فَحَيْثُ فَرَغْتُ مِنْ شَرَابِى اسْتَيْقَظْتُ، وَلَا وَاللّٰهِ مَا عَطِشْتُ، وَلَا عَرَفْتُ عَطَشًا بَعْدَ تِيكَ الشَّرْبَةِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے میرے قبیلے کی جانب بھیجا تاکہ میں ان کو اللہ کی جانب دعوت دوں اور ان کے اوپر اسلام کی شریعتیں پیش کروں۔میں ان کے پاس آیا تو وہ لوگ اپنی اونٹنیوں کو پانی پلاکر ان کا دودھ دوہ کرپی چکے تھے، جب انہوں نے مجھے دیکھا تو کہا: صدی بن عجلان کو مرحبا، انہوں نے کہا: ہمیں یہ اطلاع ملی ہے کہ تم نے اپنا دین بدل لیا ہوا ہے؟ میں نے کہا :نہیں۔میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا ہوں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تمہاری جانب بھیجا ہے کہ میں تمہارے سامنے بھی اسلام اور شریعتیں پیش کروں، ہم اسی کیفیت میں تھے کہ وہ لوگ خون کا ایک تھال لے کر آگئے اور سب اس کے اوپر جمع ہوگئے اور کھانے لگ گئے، انہوں نے کہا: اے صدی! تم بھی آجاؤ۔میں نے کہا: تمہارے لئے ہلاکت ہو، میں تمہارے پاس اس کے پاس سے آیا ہوں جس نے اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام کے مطابق یہ چیز تم پر حرام کی ہے۔لوگوں نے پوچھا: انہوں نے کیا کہا ہے؟ میں نے کہا یہ آیات نازل ہوئی ہیں:

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ

Marfat.com

وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَمِ

(المائدة: 3)

''تم پر حرام ہے مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جس کے ذبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا اور وہ جو گلہ گھونٹنے سے مرے اور بے دھار کی چیز سے مارا ہوا اور جو گر کر مرا اور جسے کسی جانور نے سینگ مارا اور جسے کوئی درندہ کھا گیا مگر جنہیں تم ذبح کرلو اور جو کسی تھان پر ذبح کیا گیا اور پانسے ڈال کر بانٹا کرنا یہ گناہ کا کام ہے آج تمہارے دین کی طرف سے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں ان کو اسلام کی دعوت دیتا رہا اور وہ انکار کرتے رہے، میں نے ان سے کہا: تمہارے لئے ہلاکت ہو تم میرے پاس کچھ پانی لے کر آؤ کیونکہ مجھے بہت پیاس لگی ہے، میرے اوپر میرا عمامہ تھا۔انہوں نے کہا: نہیں۔ہم تجھے اسی طرح چھوڑ دیں گے تاکہ تو پیاس کی وجہ سے مرجائے۔آپ فرماتے ہیں: میں نے عمامہ باندھا اور عمامے کے اندر اپنا سر لپیٹ لیا اور سخت گرمی میں دھوپ کے اندر لیٹ کر سو گیا۔خواب میں کوئی شخص میرے پاس آیا، اس کے پاس شیشے کا ایک پیالہ تھا، لوگوں نے اس سے اچھا کبھی پیالہ نہیں دیکھا ہوگا، اس کے اندر شراب تھی اور اس سے زیادہ لذیذ شراب کبھی کسی نے نہیں دیکھی ہوگی، اس نے وہ مجھے دی، میں نے اسے پی لیا، جب میں پی کر فارغ ہوگیا تو میری آنکھ کھل گئی اور اللہ کی قسم! اس کے بعد مجھے پھر پیاس نہیں لگی اور اس پینے کے بعد مجھے پیاس کا احساس بھی ختم ہوگیا۔

## ☼ایسی دعا جس نے فجر کی نماز کے بعد پڑھی اس کے ثواب کو کوئی دوسرا نہیں پہنچ سکتا☼

8001 – حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثنا آدَمُ بْنُ الْحَكَمِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيْدِ النَّرْسِيّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا اَبِيْ، ثنا آدَمُ بْنُ الْحَكَمِ، ثنا اَبُوْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ قَالَ فِيْ دُبُرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مِائَةَ مَرَّةٍ قَبْلَ اَنْ يَثْنِيَ رِجْلَيْهِ، كَانَ يَوْمَئِذٍ اَفْضَلَ اَهْلِ الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ اَوْ زَادَ عَلٰى مَا قَالَ "

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے نماز فجر کے بعد یہ پڑھا:

لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے وہ اکیلا ہے اسی کی بادشاہی ہے اسی کے لئے تعریف ہے وہی زندگی عطا کرتا ہے، وہی موت دیتا ہے، اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چاہت پر قادر ہے''

جس نے اپنی جگہ سے ہلنے سے قبل ۱۰۰ مرتبہ یہ پڑھا وہ اس دن پوری روئے زمین کے لوگوں میں سب سے افضل ہوگا

8001–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث: 7332 مسند الروياني - شهر بن حوشب عن أبي أمامة' حدیث:1237

Marfat.com

تاہم اور کسی شخص نے یہی کلمات پڑھے یا اس سے زیادہ پڑھے وہ اس جیسا یا اس سے افضل ہوسکتا ہے۔

## ☼ جب دو مسلمان آپس میں مصافحہ کرتے ہیں، جدا ہونے سے پہلے ان کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں ☼

8002 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلاءِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ بَيَانَ الصَّفَّارُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا تَصَافَحَ الْمُسْلِمَانِ لَمْ تَفْرُقْ اَكُفُّهُمَا حَتَّى يُغْفَرَ لَهُمَا

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب دو مسلمان آپس میں مصافحہ کرتے ہیں تو ان کی ہتھیلیاں جدا ہونے ہونے سے پہلے ان کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

## ☼ میت کو غسل دینے اور اس کو کفن پہنانے کے فضائل ☼

8003 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ اَيُّوبَ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ الْحَذَّاءُ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ اَخْضَرَ، ثنا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا، فَسَتَرَهُ سَتَرَهُ اللّٰهُ مِنَ الذُّنُوْبِ، وَمَنْ كَفَّنَهُ كَسَاهُ اللّٰهُ مِنَ السُّنْدُسِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میت کو غسل دیا اور اس کے عیبوں پر پردہ ڈالا، اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو چھپائے گا اور جس نے کسی میت کو کفن دیا اللہ تعالیٰ اس کو سندس کا لباس پہنائے گا۔

## ☼ جس نے میت کو غسل دیا، اس کے عیبوں کو چھپایا، اللہ تعالیٰ اس کے عیبوں پر پردہ ڈالے گا ☼

8004 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيِّ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا، فَكَتَمَ عَلَيْهِ طَهَّرَهُ اللّٰهُ مِنْ ذُنُوْبِهِ، فَاِنْ كَفَّنَهُ كَسَاهُ اللّٰهُ مِنَ السُّنْدُسِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی میت کو غسل دیا اور اس کے عیبوں پر پردہ ڈالا، اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں پر پردہ ڈالے گا، اگر وہ اس کو کفن دے تو اللہ تعالیٰ اس کو سندس کا لباس پہنائے گا۔

---

8003–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجنائز' باب غسل الميت - حديث: 836شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' الرابع والستون من شعب الإيمان وهو باب في الصلاة على من - حديث:8937

8004–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجنائز' باب غسل الميت - حديث: 836شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' الرابع والستون من شعب الإيمان وهو باب في الصلاة على من - حديث:8937

Marfat.com

## ☼ظالم امام اور خارجی شخص رسول اکرم ﷺ کی شفاعت نہیں پا سکے گا☼

8005 – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ الْقُرْدُوسِيِّ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " صِنْفَانِ مِنْ اُمَّتِي لَنْ تَنَالَهُمَا شَفَاعَتِي: اِمَامٌ ظَلُومٌ، وَكُلُّ غَالٍ مَارِقٍ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت میں دو طرح کے لوگ ایسے ہیں جو میری شفاعت کے مستحق نہیں ہیں:

○ ظلم کرنے والا امام۔

○ دین میں متشدد ہو کر دین سے نکل جانے والا۔ (یعنی خارجی)

## ☼سب سے اعلیٰ جہاد، ظالم حکمران کے سامنے حق بات بیان کرنا ہے☼

8006 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى الْحَرَشِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، قَالُوا: ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَحَبُّ الْجِهَادِ اِلَى اللّٰهِ كَلِمَةُ حَقٍّ تُقَالُ لِاِمَامٍ جَائِرٍ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے محبوب جہاد ظالم حکمران کے سامنے حق بات کہنا ہے۔

## ☼سب سے افضل جہاد ظالم حکمران کے سامنے حق بات بولنا ہے☼

8007 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: " اَفْضَلُ الْجِهَادِ: كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے جمرہ کے پاس پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ کونسا جہاد سب سے افضل ہے؟ ارشاد فرمایا: سب سے افضل جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا ہے۔

---

8005–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:646مساوء الأخلاق للخرائطی - باب ما جاء فی ظلم الناس' حدیث:612

8006–سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب الأمر بالمعروف والنهی عن المنكر - حدیث: 4010مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حدیث:21606

8007–سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب الأمر بالمعروف والنهی عن المنكر - حدیث: 4010مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حدیث:21606

Marfat.com

## ☼ جو شخص ان چھ چیزوں کی ضمانت دے، رسول اکرم ﷺ اس کو جنت کی ضمانت دیتے ہیں ☼

8008 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِيْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اضْمَنُوْا لِيْ سِتَّ خِصَالٍ اَضْمَنْ لَكُمِ الْجَنَّةَ . قَالُوا: وَمَا هُنَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا تَظْلِمُوا عِنْدَ قِسْمَةِ مَوَارِيثِكُمْ، وَانْصِفُوا النَّاسَ مِنْ اَنْفُسِكُمْ، وَلَا تَجْبُنُوا عِنْدَ قِتَالِ عَدُوِّكُمْ، وَلَا تَغُلُّوا غَنَائِمَكُمْ، وَامْنَعُوا ظَالِمَكُمْ مِنْ مَظْلُومِكُمْ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو، میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ وہ چھ چیزیں کیا ہیں؟ فرمایا:

- ○ وراثت کی تقسیم کے وقت ظلم مت کرو۔
- ○ اپنے اندر لوگوں کے ساتھ انصاف کرو۔
- ○ دشمن کے ساتھ لڑائی کے وقت بزدلی کا مظاہرہ نہ کرو۔
- ○ غنیمتوں میں خیانت نہ کرو۔
- ○ مظلوم سے ظالم کا ہاتھ روکو۔

## ☼ لہن اور پیاز کی بدبو شیطان کی بدبو ہے ☼

8009 – حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا اَبُوْ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ، ثنا صَاحِبٌ لَنَا يُقَالُ لَهُ: اَبُوْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الثُّومُ وَالْبَصَلُ وَالْكُرَّاثُ مِنْ سُكِّ اِبْلِيسَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں (رسول اکرم ﷺ نے ارشا دفرمایا) لہسن، پیاز اور کراث (ایک بدبودار قسم کی ترکاری جس کی بعض قسمیں پیاز اور بعض لہسن کے مشابہ ہوتی ہیں) یہ شیطان کی بدبو ہے۔

## ☼ رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوالدرداء اور حضرت سلیمان کو بھائی بھائی بنایا ☼

8010 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَطِيبُ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا عِيْسَى بْنُ اَبِيْ حَرْبٍ الصَّفَّارُ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ، ثنا جِسْرُ بْنُ فَرْقَدٍ، عَنْ اَبِيْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَا بَيْنَ اَبِي الدَّرْدَاءِ، وَسَلْمَانَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابو درداء اور حضرت سلیمان رضی اللہ عنہما کو بھائی بھائی بنایا۔

---

8009–مسند الرویانی - أبو غالب عن أبی أمامة' حدیث:1166

Marfat.com

## ☼ جمعہ کے دن فرشتے مساجد کے دروازوں پر براجمان ہوتے ہیں، آنے والوں کے نام لکھتے ہیں ☼

8011 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَيَقُومُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَعَهُمِ الصُّحُفُ، يَكْتُبُونَ النَّاسَ حَتَّى اِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفُ . فَقُلْتُ: لَيْسَ لِمَنْ خَرَجَ بَعْدَ الْاِمَامِ جُمُعَةٌ؟ فَقَالَ: بَلَى، وَلٰكِنَّهُ لَيْسَ فِيمَا فِي الصُّحُفِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے دن فرشتے مساجد کے دروازوں پر کھڑے ہوتے ہیں، ان کے پاس صحیفے ہوتے ہے، وہ ان کے اندر لوگوں کے نام لکھتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب امام تشریف لے آئے تو صحیفوں کو لپیٹ دیا جاتا ہے۔ میں نے کہا: جو امام کے آنے کے بعد نکلا اس کے لئے کچھ نہیں؟ فرمایا: جی ہاں۔ (اس کو ثواب تو ملے گا) تاہم اس کا نام اُن صحیفوں میں نہیں لکھا جاتا۔

## ☼ انسان کی بخشش اور عذاب، عزت وذلت اس کی عقل کی بناء پر ہوتی ہے ☼

8012 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ الْفَضْلِ الْقُرَشِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ الْعَتَكِيُّ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْعَقْلَ قَالَ لَهُ: اَقْبِلْ فَاَقْبَلَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: اَدْبِرْ فَاَدْبَرَ، قَالَ: وَعِزَّتِي مَا خَلَقْتُ خَلْقًا اَعْجَبَ اِلَيَّ مِنْكَ، بِكَ اُعْطِي وَبِكَ الثَّوَابُ، وَعَلَيْكَ الْعِقَابُ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے عقل کو پیدا کیا تو اس سے کہا: آگے بڑھ۔ وہ آگے بڑھی۔ پھر اس سے فرمایا: پیچھے جا، وہ پیچھے گئی۔ پھر فرمایا: میری عزت کی قسم ہے! میری مخلوق میں تجھ سے زیادہ مجھے پسندیدہ کوئی نہیں ہے، میں تیری ہی وجہ سے رہا کروں گا اور تیری ہی وجہ سے ثواب دونگا اور تیری ہی وجہ سے عذاب دونگا۔

## ☼ اس قوم پر تعجب ہے جن کو بیڑیوں میں ڈال کر جنت کی طرف دھکیلا جائے گا ☼

8013 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: اسْتَضْحَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: عَجِبْتُ لِاَقْوَامٍ

8011-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21681مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجمعة' باب من فاتته الخطبة ! - حديث:5315

8012-المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7377الضعفاء الكبير للعقيلي - باب العين' باب عمر - عمر بن أبي صالح العتكي' حديث:1322

8013-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21596معجم ابن الأعرابي - باب الجيم' حديث:1328

Marfat.com

يُسَاقُونَ اِلَى الْجَنَّةِ فِي السَّلَاسِلِ، وَهُمْ كَارِهُونَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہنسے اور پھر فرمایا: مجھے اس قوم پر حیرانگی ہے جن کو بیڑیوں میں ڈال کر جنت کی طرف ہانکا جائے گا لیکن وہ اس کو ناپسند کر رہے ہونگے۔

## ✡ افطاری کے وقت جہنمیوں کو جہنم سے آزاد کیا جاتا ہے ✡

8014 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا اَبِيْ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِيْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِلّٰهِ عُتَقَاءَ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک ہر افطاری کے وقت اللہ کی بارگاہ میں لوگوں کو دوزخ سے آزاد کیا جاتا ہے۔

## ✡ ہر افطاری کے وقت دوزخیوں کو دوزخ سے آزاد کیا جاتا ہے ✡

8015 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِيْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلّٰهِ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر افطاری کے وقت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لوگوں کو دوزخ سے آزاد کیا جاتا ہے۔

## ✡ مفرور غلام اور شوہر کو ناراض کرنے والی عورت کی نماز اس کے سر سے اوپر نہیں جاتی ✡

8016 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِيْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " ثَلَاثَةٌ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمْ رُءُوْسَهُمْ: اَلْعَبْدُ الْآبِقُ، وَالْمَرْاَةُ تَبِيْتُ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ، وَاِمَامٌ اَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین شخص ایسے ہیں جن کی نماز ان کے سروں سے اوپر نہیں جاتی:

---

8014–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي اسمه صدي بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21646معجم ابن الأعرابي - باب الجيم' حديث:1330

8015–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي اسمه صدي بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21646معجم ابن الأعرابي - باب الجيم' حديث:1330

8016–سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فيمن أم قوما وهم له كارهون' حديث: 336مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' في الإمام يؤم القوم وهم له كارهون - حديث:4060

Marfat.com

○بھاگا ہوا غلام۔
○وہ عورت جو اس کیفیت میں رات گزارتی ہے کہ اس کا شوہر اس پر ناراض ہوتا ہے۔
○ایسا امام جو کسی قوم کی امامت کروا رہا ہو اور لوگ اس کو ناپسند کرتے ہوں۔

## ☼ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے، اس دفن کرنا نیکی ہے ☼

8017 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِیْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبُزَاقُ فِی الْمَسْجِدِ سَيِّئَةٌ، وَدَفْنُهُ حَسَنَةٌ

✧✧حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کو دفن کرنا نیکی ہے۔

## ☼ مسجد میں رینٹھ آئی، اس کو دفن نہ کیا تو گناہ ہوا، دفن کر دیا تو نیکی ☼

8018 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَضَاءٍ الْجَوْهَرِیُّ الْبَصْرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِیْ، أنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِیْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَنَخَّعَ فِی الْمَسْجِدِ فَلَمْ يَدْفِنْهُ فَسَيِّئَةٌ، وَاِنْ دَفَنَهُ حَسَنَةٌ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَضَاءٍ الْجَوْهَرِیُّ الْبَصْرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِیْ، أنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِیْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو مسجد کے اندر رینٹھ آئی اور اس نے اس کو دفن نہ کیا، یہ اس کا گناہ ہے اور اگر اس کو دفن کر دیا تو نیکی ہے۔

❁ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی اس جیسی حدیث مروی ہے۔

## ☼ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے، اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کو دفن کر دیا جائے ☼

8019 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ الْاَبَّارُ الْبَغْدَادِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سَوِيَّةَ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِیْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

8017–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : -
حدیث:21682مصنف ابن أبی شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من قال : البصاق فی المسجد خطيئة -
حدیث:7352

8018–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : -
حدیث:21682مصنف ابن أبی شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من قال : البصاق فی المسجد خطيئة -
حدیث:7352

Marfat.com

الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ، وَكَفَّارَتُهُ دَفْنُهُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی بہت اہم بات ارشاد فرماتے تو اسے تین مرتبہ دہراتے تھے ☼

8020 – حَدَّثَنَا اَبُوْ حَبِيْبٍ زَيْدُ بْنُ الْمُهْتَدِى الْمَرْوَذِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِى غَالِبٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ ثَلَاثًا لِكَىْ يُفْهَمَ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادتِ کریمہ تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی (بہت اہم) بات کرتے تو تین مرتبہ کرتے تاکہ اچھی طرح سمجھ لیا جائے۔

## ☼ امام حسین کے بچپن میں ہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی شہادت کی خبر دے دی گئی تھی ☼

8021 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا ابْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِىْ اَبُوْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنِسَائِهِ: لَا تُبْكُوا هٰذَا الصَّبِىَّ – يَعْنِىْ حُسَيْنًا – قَالَ: وَكَانَ يَوْمَ اُمِّ سَلَمَةَ، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّاخِلَ، وَقَالَ لِاُمِّ سَلَمَةَ: لَا تَدَعِى اَحَدًا يَدْخُلُ عَلَىَّ فَجَاءَ الْحُسَيْنُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَمَّا نَظَرَ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْبَيْتِ اَرَادَ اَنْ يَدْخُلَ، فَاَخَذَتْهُ اُمُّ سَلَمَةَ، فَاحْتَضَنَتْهُ وَجَعَلَتْ تُنَاغِيهِ وَتُسْكِنُهُ، فَلَمَّا اشْتَدَّ فِى الْبُكَاءِ خَلَّتْ عَنْهُ، فَدَخَلَ حَتَّى جَلَسَ فِى حِجْرِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اُمَّتَكَ سَتَقْتُلُ ابْنَكَ هٰذَا، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْتُلُوْنَهُ وَهُمْ مُؤْمِنُونَ بِى؟ قَالَ: نَعَمْ، يَقْتُلُوْنَهُ، فَتَنَاوَلَ جِبْرِيلُ تُرْبَةً، فَقَالَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ احْتَضَنَ حُسَيْنًا كَاسِفَ الْبَالِ، مَهْمُومًا، فَظَنَّتْ اُمُّ سَلَمَةَ اَنَّهُ غَضِبَ مِنْ دُخُولِ الصَّبِىِّ عَلَيْهِ فَقَالَتْ: يَا نَبِىَّ اللّٰهِ، جُعِلْتُ لَكَ الْفِدَاءَ، اِنَّكَ قُلْتَ لَنَا لَا تُبْكُوا هٰذَا الصَّبِىَّ، وَاَمَرْتَنِىْ اَنْ لَا اَدَعَ يَدْخُلُ عَلَيْكَ، فَجَاءَ فَخَلَّيْتُ عَنْهُ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهَا، فَخَرَجَ اِلَى اَصْحَابِهِ وَهُمْ جُلُوسٌ، فَقَالَ لَهُمْ: اِنَّ اُمَّتِى يَقْتُلُوْنَ هٰذَا . وَفِى الْقَوْمِ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَكَانَا اَجْرَاَ الْقَوْمِ عَلَيْهِ، فَقَالَا: يَا نَبِىَّ اللّٰهِ يَقْتُلُوْنَهُ وَهُمْ مُؤْمِنُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَهَذِهِ تُرْبَتُهُ وَاَرَاهُمْ اِيَّاهَا

---

8019–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبى أمامة الباهلى الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21682مصنف ابن أبى شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من قال : البصاق فى المسجد خطيئة - حديث:7352

8020–الفوائد المنتقاة الشريفة بالفيلانيات لأبى بكر الشافعى - مجلس آخر' حديث:324

Marfat.com

✧✧حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی خواتین سے فرمایا: اس بچے کو مت رلانا۔یعنی حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو۔آپ فرماتے ہیں :ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی باری تھی ،حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے ،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لے گئے اور سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: میرے پاس کسی کو نہ آنے دینا۔پھر حضرت حسین رضی اللہ عنہ آ گئے ،جب انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گھر میں دیکھا تو اندر جانے کا ارادہ کیا۔ام سلمہ نے ان کو پکڑ لیا اور ان کو گود میں لے لیا اور ان کو روکنے اور خاموش رکھنے کی کوشش کرنے لگ گئیں۔جب وہ بہت زیادہ رونے لگ گئے تو انہوں نے ان کو چھوڑ دیا تو وہ اندر آ گئے اور وہ آ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں بیٹھ گئے۔حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا: آپ کی امت آپ کے اس بیٹے کو قتل کر دے گی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا وہ اس کو قتل کریں گے؟اور وہ مجھ پر ایمان رکھتے ہوں گے؟انہوں نے کہا: جی ہاں ،وہ اس کو قتل کریں گے۔پھر جبرئیل امین علیہ السلام نے ( کچھ ) مٹی دی اور بتایا کہ یہ فلاں فلاں جگہ کی مٹی ہے (یعنی کربلا کی مٹی ہے جہاں پر امام حسین کو شہید کیا جائے گا)۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو گود میں اٹھائے پریشان کیفیت میں باہر تشریف لائے۔سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا یہ سمجھیں کہ اس بچے کے اندر آنے کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہیں۔ام المؤمنین نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر قربان ہو جاؤں ،آپ نے ہمیں کہا تھا کہ اس بچے کو نہ رلانا اور آپ نے مجھے حکم دیا تھا کہ میں کسی کو آپ کے پاس نہ آنے دوں ،یہ آ گیا تو میں نے (پہلے تو اسے روکنے کی کوشش کی لیکن یہ بہت رونے لگ گیا تو میں نے ) اس کو آپ کی طرف آنے دیا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو کوئی جواب نہ دیا۔

پھر آپ اپنے صحابہ کی جانب تشریف لائے وہ سب بیٹھے ہوئے تھے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے فرمایا: میری امت اس کو قتل کرے گی۔لوگوں میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی تھے ،حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے اور یہ دونوں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں باقی قوم کی بہ نسبت زیادہ حوصلے والے تھے۔انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا وہ مؤمن ہوتے ہوئے ان کو قتل کریں گے؟رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں ،اور یہ وہاں کی مٹی ہے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مٹی ان کو دکھائی۔

## ☼امام جماعت کا ضامن ہوتا ہے اور موذن اہتمام کرنے والا ہوتا ہے☼

8022 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَشْعَثِ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، ثنا اَبُوْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَلْاِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ

✧✧حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن جماعت کا اہتمام کرنے والا ہوتا ہے۔

8022-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدي بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21678

Marfat.com

☼جس امام پر لوگ خوش نہ ہوں ،اور مفرور غلام کی نماز اس کے کانوں سے اوپر نہیں جاتی☼

8023 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " ثَلَاثَةٌ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمْ آذَانَهُمْ حَتَّى يَرْجِعُوا: الْعَبْدُ الْآبِقُ، وَامْرَاَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ، وَاِمَامُ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین شخص ایسے ہیں جن کی نماز ان کے کانوں سے اوپر نہیں جاتی جب تک کہ وہ لوٹ نہ آئیں:

○بھاگا ہوا غلام۔

○ایسی عورت جو اس کیفیت میں رات گزارتی ہے کہ اس کا شوہر اس پر ناراض ہو۔

○ایسی قوم کا امام جس کے لوگ اُسے ناپسند کرتے ہیں۔

☼ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے ناجائز کھانا نہ کھایا،تو اللہ تعالیٰ نے ان کو سیر کر دیا،لوگ یہ دیکھ کر ایمان لے آئے☼

8024 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلِ السِّرَاجِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، ثنا اَبِيْ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِيْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: " بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى بَاهِلَةَ، فَاَتَيْتُ وَهُمْ عَلَى الطَّعَامِ، فَرَحَّبُوا بِيْ وَاَكْرَمُونِي، وَقَالُوا: تَعَالَ فَكُلْ، فَقُلْتُ: جِئْتُ لِاَنْهَاكُمْ عَنْ هٰذَا الطَّعَامِ، وَاَنَا رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَتَيْتُكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِهِ، فَكَذَّبُونِي وَزَبَرُونِي، فَانْطَلَقْتُ وَاَنَا جَائِعٌ ظَمْآنُ قَدْ نَزَلَ بِيْ جَهْدٌ شَدِيدٌ، فَنِمْتُ فَاُتِيتُ فِي مَنَامِي بِشَرْبَةٍ مِنْ لَبَنٍ، فَشَرِبْتُ وَرَوَيْتُ وَعَظُمَ بَطْنِي، فَقَالَ الْقَوْمُ: اَتَاكُمْ رَجُلٌ مِنْ خِيَارِكُمْ وَاَشْرَافِكُمْ فَرَدَدْتُمُوهُ، فَاذْهَبُوا اِلَيْهِ فَاَطْعِمُوهُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ مَا يَشْتَهِي، فَاَتَوْنِيْ بِطَعَامٍ، قُلْتُ: لَا حَاجَةَ لِي فِي طَعَامِكُمْ وَشَرَابِكُمْ، فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ . فانظروا اِلَى الْحَالِ الَّتِي اَنَا عَلَيْهَا، فَنَظَرُوا فَآمَنُوا بِيْ، وَبِمَا جِئْتُ بِهِ مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے باہلہ کی جانب بھیجا ،میں آیا تو وہ لوگ کھانا کھا رہے تھے، انہوں نے مجھے مرحبا کہا اور مجھے بہت عزت دی اور مجھے کہنے لگے کہ آؤ اور ہمارے ساتھ کھانا کھاؤ۔میں نے کہا: میں تمہیں اسی کھانے سے تو روکنے کے لئے آیا ہوں۔میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سفیر ہوں ،میں تمہارے پاس اس لئے آیا ہوں تا کہ تم ان پر ایمان لے آؤ۔انہوں نے مجھے جھٹلایا اور مجھے جھڑکا،(میں نے ان کے ساتھ کھانا نہیں کھایا تھا اس لئے) میں

8023–سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فيمن أم قوما وهم له كارهون' حديث: 336مصنف ابن أبی شيبة - كتاب الصلاة' فی الإمام يؤم القوم وهم له كارهون - حديث:4060

8024–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب المناقب' فضل أبی أمامة - حديث: 4127المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذكر أبی أمامة الباهلی رضی الله عنه - حديث:6742

Marfat.com

بھوکا پیاسا وہاں رہا، میری حالت خراب ہورہی تھی، میں سوگیا خواب کے اندر میرے پاس دودھ کا پیالا لایا گیا، میں نے پیٹ بھر کر اس کو پیا۔لوگوں نے (آپس میں ایک دوسرے سے) کہا: تمہارے پاس تمہارے سب سے افضل لوگوں میں سے اور بڑے لوگوں میں سے ایک شخص آیا اور تم نے اس کو لوٹا دیا، تم جاؤ اور اس کو کھانا کھلاؤ پانی پلاؤ جتنا اس کو ضرورت ہے۔تو وہ لوگ میرے پاس کھانا لے کر آئے تو میں نے کہا: مجھے تمہارے کھانے اور پینے کی ضرورت نہیں ہے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے کھلا بھی دیا ہے اور پلا بھی دیا ہے۔انہوں نے میرے اس حال کو دیکھا جو اس وقت میری کیفیت تھی (کیونکہ میرا پیٹ واقعی بھرا ہوا تھا) انہوں نے جب غور کیا تو وہ مجھے پر ایمان لے آئے یعنی میری بات کا یقین کر لیا اور رسول اکرم ﷺ کا جو پیغام میں لے کر آیا تھا اس پر ایمان لے آئے۔

## ☼ نماز پڑھنے والوں کو مارنا منع ہے، چاہے غلام ہی ہو ☼

8025 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ هَارُوْنَ الْعُكْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيْدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِيْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ عَلِيًّا: قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْفَعْ اِلَيَّ خَادِمًا، فَقَالَ لَهُ: فِي الْبَيْتِ ثَلَاثَةٌ اخْتَرْ مِنْهُمْ وَاحِدًا . فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اخْتَرْ لِي اَنْتَ، فَقَالَ: خُذْ هٰذَا الْغُلَامَ، فَاِنِّي رَاَيْتُهُ صَلَّى مُنْذُ خَرَجْنَا مُنْذُ حِيْنٍ وَلَا تَضْرِبْهُ، فَاِنَّا نُهِينَا عَنْ ضَرْبِ اَهْلِ الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے عرض کی: آپ مجھے کوئی خادم عطا فرما دیجئے۔آپ ﷺ نے فرمایا: گھر کے اندر تین (خادم) ہیں، آپ ان میں سے کوئی پسند کر لیں۔عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میرے لئے آپ ہی پسند کر دیں۔آپ ﷺ نے (ایک غلام کی جانب اشارہ کرتے ہوئے) فرمایا: یہ غلام لے لو کیونکہ میں نے اس کو ہمیشہ نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اس کو مارنا نہیں۔اس لئے ہمیں نماز پڑھنے والوں کو مارنے سے منع کیا گیا ہے۔

## ☼ جس گھر میں کتا ہو، اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ☼

8026 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيْدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِيْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہوتا ہے۔

---

8025–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21602شعب الإيمان للبيهقي -- الحادى والعشرون من شعب الإيمان وهو باب في الصلاة' حديث:2670

Marfat.com

☼فرشتے جمعہ کے دن مساجد کے دروازوں پر بیٹھ جاتے ہیں،آنے والوں کے نام لکھتے ہیں☼

8027 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِىْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَقْعُدُ عَلٰى اَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَيَكْتُبُونَ الْاَوَّلَ وَالثَّانِىَ وَالثَّالِثَ، وَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ رُفِعَتِ الصُّحُفُ

✧✧حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:فرشتے جمعہ کے دن مسجدوں کے دروازوں پر بیٹھ جاتے ہیں،یہ آنے والے لوگوں کو بالترتیب لکھتے رہتے ہیں اور جب امام آتے ہیں تو صحیفے اٹھادیئے جاتے ہیں۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ مختصر دیا کرتے تھے غریبوں کے ساتھ چلنے میں عار محسوس نہیں کرتے تھے☼

8028 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَبْدَةُ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِىْ غَالِبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِىْ اُمَامَةَ: حَدِّثْنَا حَدِيْثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ حَدِيْثُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ، وَيُكْثِرُ الذِّكْرَ، وَيُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ، وَيُطِيلُ الصَّلَاةَ، وَلَا يَاْنَفُ، وَلَا يَسْتَكْبِرُ اَنْ يَذْهَبَ مَعَ الْمِسْكِينِ وَالضَّعِيفِ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْ حَاجَتِهِ

✧✧حضرت غالب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں:میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے کہا:آپ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنایئے جو آپ نے خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو۔انہوں نے کہا:رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث قرآن تھی،آپ کثرت سے ذکر کیا کرتے تھے اور خطبہ مختصر دیا کرتے تھے،نماز لمبی پڑھاتے تھے،مسکین اور کمزوروں کے ساتھ چلنے میں عار محسوس نہیں کرتے تھے جب تک کہ ان کا کام نہ ہوجاتا۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ غلاموں کووہی کھلاؤ جوخود کھاتے ہو،وہی پہناؤ جوخود پہنتے ہو☼

8029 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ هَارُوْنَ الْعُكْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَبْدَةُ، قَالَا: ثنا زَيْدٌ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِىْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطٰى اَبَا ذَرٍّ قِنًّا فَقَالَ: اَطْعِمْهُ مِمَّا تَاْكُلُ، وَاكْسِهِ مِمَّا تَلْبَسُ ، وَكَانَ لِاَبِىْ ذَرٍّ ثَوْبٌ، فَشَقَّهُ نِصْفَيْنِ، فَائْتَزَرَ نِصْفَهُ، وَاَعْطَى الْغُلَامَ نِصْفَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِى اَرٰى ثَوْبَكَ هٰكَذَا؟ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قُلْتَ: اَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ وَاَلْبِسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قُلْتُ: اَعْتِقُهُ؟ قَالَ: اٰجَرَكَ اللّٰهُ يَا اَبَا ذَرٍّ

✧✧حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کوایک غلام عطا فرمایااور فرمایا:اس کو وہی چیز کھلاؤ جوتم کھاتے ہواوراسی میں سے پہناؤ جوتم پہنتے ہو۔حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا ایک کپڑا تھا،انہوں نے اس کودوحصوں

8027–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبى أمامة الباهلى الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21681مصنف عبد الرزاق الصنعانى - كتاب الجمعة' باب من فاتته الخطبة ! - حديث:5315

Marfat.com

میں تقسیم کیا، آدھے کا خود ازار بنالیا اور باقی آدھا غلام کو دے دیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا وجہ ہے میں تمہارے کپڑے اس طرح کیوں دیکھ رہا ہوں؟ عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ آپ نے فرمایا تھا کہ جو تم خود کھاتے ہو اس میں سے اس کو کھلاؤ اور جو خود پہنتے ہو اس میں سے پہناؤ۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: بالکل۔ میں نے پوچھا: کیا میں اس کو آزاد کردوں؟ فرمایا: اے ابو ذر (اگر تم ایسا کردو تو) اللہ تعالیٰ تمہیں اجر دے گا۔

## مَنْ رَوَى عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ

## اہل مکہ میں سے جن لوگوں نے حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے احادیث روایت کی ہیں

### عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَابِطٍ الْجُمَحِيُّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

### حضرت عبدالرحمٰن سابط الجمحی کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ سورج کے طلوع وغروب اور نصف النہار کے وقت نماز منع ہونے کی وجہ ☼

8030 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِیْ، ثنا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُصَلُّوا عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، كُلُّ كَافِرٍ يَسْجُدُ لَهَا، وَلَا تُصَلُّوا عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، فَاِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ كُلُّ كَافِرٍ يَسْجُدُ لَهَا، وَلَا تُصَلُّوا عِنْدَ وَسَطِ النَّهَارِ، فَاِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ عِنْدَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سورج کے طلوع کے وقت نماز نہ پڑھو، اس لئے کہ یہ شیطان کے دوسینگوں کے درمیان میں طلوع ہوتا ہے، ہر کافر اس کے لئے سجدہ کرتا ہے اور غروب آفتاب کے وقت بھی نماز نہ پڑھو کیونکہ یہ شیطان کے دوسینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور ہر کافر اس کو سجدہ کرتا ہے اور نصف النہار کے وقت نماز نہ پڑھو اس لئے کہ اس وقت جہنم بھڑکائی جاتی ہے۔

### ☼ سورج شیطان کے دوسینگوں پر طلوع اور غروب ہوتا ہے، کافر اس کو سجدہ کرتے ہیں ☼

8031 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَابِطٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَوْ عَنْ اَخِی اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُصَلُّوا عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، وَيَسْجُدُ لَهَا كُلُّ كَافِرٍ، وَلَا

8030–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حدیث:21684مصنف ابن أبی شیبة - كتاب الصلاة' من كان يقول لا يسجدها - حدیث:4289

8031–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حدیث:21684مصنف ابن أبی شیبة - كتاب الصلاة' من كان يقول لا يسجدها - حدیث:4289

Marfat.com

عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، وَيَسْجُدُ لَهَا كُلُّ كَافِرٍ. وَلَا وَسَطَ النَّهَارِ، فَإِنَّهَا تُسْجَرُ جَهَنَّمُ عِنْدَ ذَلِكَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: طلوعِ آفتاب کے وقت نماز مت پڑھو، اس لئے کہ یہ شیطان کے دوسینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اور ہر کافر اس کے لئے سجدہ کرتا ہے اور غروبِ آفتاب کے وقت بھی نماز مت پڑھو کیونکہ یہ شیطان کے دوسینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور ہر کافر اس کو سجدہ کرتا ہے اور نہ ہی نصف النہار میں نماز پڑھو اس لئے اس وقت جہنم بھڑکائی جاتی ہے۔

## ☼ سورج کے طلوع اور غروب کے وقت نماز پڑھنا منع ہے ☼

8032 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ نَهٰى عَنِ الصَّلَاةِ اِذَا طَلَعَ قَرْنُ الشَّيْطَانِ اَوْ غَرَبَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طلوعِ آفتاب کے وقت اور غروبِ آفتاب کے وقت نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

## ☼ فجر کے بعد سورج بلند ہونے تک اور عصر کے بعد غروب آفتاب تک نوافل منع ہیں ☼

8033 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اَبِيْ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَابِطٍ، اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ حِيْنٍ تُكْرَهُ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: مِنْ حِيْنِ تُصَلِّي الصُّبْحَ حَتّٰى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ قِيْدَ رُمْحٍ، وَمَنْ حِيْنِ تَصْفَرُّ الشَّمْسُ اِلٰى غُرُوبِهَا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: (نفلی) نماز کا مکروہ وقت کونسا ہے؟ فرمایا: نمازِ فجر پڑھ لینے کے بعد سے سورج کے ایک نیزہ بلند ہونے تک اور (شام کے وقت) سورج کے زرد ہونے سے اس کے غروب ہونے تک۔

## ☼ جو ایڑھیاں وضو میں خشک رہ گئیں، ان کے لئے دوزخ کی ہلاکت ہے ☼

8034 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، وَاَخِيهِ، قَالَا: اَبْصَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ، فَقَالَ: وَيْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

---

8033–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21684مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من كان يقول لا يسجدها - حديث:4289

8034–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' من كان يأمر بإسباغ الوضوء - حديث:270الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - أخو أبي أمامة رضي الله عنه' حديث:1127

Marfat.com

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ اور ان کے بھائی بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو وضو کر رہے تھے تو فرمایا: ایڑھیوں کے لئے آگ کی ہلاکت ہے۔

## ✡ ایڑھیوں کے لئے آگ کی ہلاکت ہے ✡

8035 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا لَيْثٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَيْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایڑھیوں کے لئے آگ کی ہلاکت ہے۔

## ✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایڑھیوں کے لئے آگ کی ہلاکت ہے ✡

8036 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ مُوْسَى الشَّامِيُّ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَبِيْ جَعْفَرٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایڑھیوں کے لئے آگ کی ہلاکت ہے۔

## ✡ جو ایڑھیاں وضو میں خشک رہ گئیں ان کے لئے آگ کی ہلاکت ہے ✡

8037 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ النَّرْسِيُّ، ثنا وَهْبٌ، ثنا لَيْثٌ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَابِطٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: رَاَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا تَوَضَّئُوا عَلَى اَعْقَابِ اَحَدِهِمْ، مِثْلُ مَوْضِعِ الدِّرْهَمِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ، قَالَ: وَيْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیکھا، وہ وضو کر رہے تھے اور ان کی ایڑھیوں میں ایک درہم کی مقدار ایسی جگہ تھی جہاں تک پانی نہیں پہنچا تھا تو فرمایا: ایڑھیوں کے لئے آگ کی ہلاکت ہے۔

## ✡ آخری زمانے میں لوگ ستاروں پر یقین کریں گے، تقدیر کو جھٹلائیں گے، بادشاہ ظالم ہونگے ✡

8038 – حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا مَيْمُونُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَى

8035–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الطهارات' من کان یأمر بإسباغ الوضوء - حدیث: 270الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - أخو أبی أمامة رضی الله عنه' حدیث:1127

8036–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الطهارات' من کان یأمر بإسباغ الوضوء - حدیث: 270الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - أخو أبی أمامة رضی الله عنه' حدیث:1127

8037–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الطهارات' من کان یأمر بإسباغ الوضوء - حدیث: 270الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - أخو أبی أمامة رضی الله عنه' حدیث:1127

8038–مسند الرویانی - عبد الرحمن بن سابط عن أبی أمامة' حدیث:1231

Marfat.com

أُمَّتِي فِي آخِرِ زَمَانِهَا: النُّجُومُ، وَتَكْذِيبُ الْقَدَرِ، وَحَيْفُ السُّلْطَانِ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اپنی امت کے بارے میں آخری زمانے میں جس چیز کا سب سے زیادہ خوف رکھتا ہوں وہ ستاروں (پر یقین) اور تقدیر کا انکار اور بادشاہ کا ظلم ہے۔

## ☼ جو ایڑھیاں وضو میں خشک رہ گئیں، ان کے لئے آگ کا عذاب ہے ☼

8039 – حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ، فَتَبْقَى عَلَى أَقْدَامِهِمْ قَدْرُ الدِّرْهَمِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ، فَقَالَ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ وضو کر رہے تھے اور ان کے پاؤں پر ایک درہم کی مقدار میں جگہ ایسی تھی جہاں تک پانی نہیں پہنچا تھا، فرمایا: ایڑھیوں کے لئے آگ کی ہلاکت ہے۔

## ☼ وضو اچھے طریقے سے کرنا چاہئے، جو ایڑھیاں خشک رہ گئیں، ان کے لئے آگ کی ہلاکت ہے ☼

8040 – حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا مَيْمُونُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا تَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ، وَقَدْ تَرَكَ مَوْضِعَ ظُفُرٍ مِنَ الْوُضُوءِ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسْبِغَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ قَالَ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا، اس نے نماز کے لئے وضو کیا اور وضو میں ایک ناخن جتنی جگہ دھلنے سے رہ گئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھے طریقے سے وضو کرو، پھر فرمایا: ایڑھیوں کے لئے آگ کی وجہ سے ہلاکت ہے۔

## ☼ وضو اچھے طریقے سے کرنا چاہئے، جو ایڑھیاں خشک رہ گئیں، ان کے لئے آگ کی ہلاکت ہے ☼

8041 – حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا لَيْثٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَوْ عَنْ أَخِي أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا عَلَى أَعْقَابِ أَحَدِهِمْ مِثْلُ الدِّرْهَمِ أَوْ مَوْضِعُ الظُّفْرِ فَلَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ، فَجَعَلَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ

8039–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' من كان يأمر بإسباغ الوضوء - حديث: 270الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - أخو أبي أمامة رضي الله عنه' حديث:1127

8040–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' من كان يأمر بإسباغ الوضوء - حديث: 270الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - أخو أبي أمامة رضي الله عنه' حديث:1127

8041–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' من كان يأمر بإسباغ الوضوء - حديث: 270الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - أخو أبي أمامة رضي الله عنه' حديث:1127

Marfat.com

مِنَ النَّارِ مَرَّتَيْنِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ یا ان کے بھائی سے مروی ہے' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ ان میں سے کسی شخص کی ایڑھی پر ایک درہم کی مقدار کے برابر یا ناخن جتنی جگہ پر پانی نہیں پہنچا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دومرتبہ فرمایا: ایڑھیوں کے لئے آگ کی ہلاکت ہے۔

☼ سردی میں وضو کرنا، نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا درجات، کھانا کھلانا، سلام عام کرنا کفارات ہیں ☼

8042 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِیْ، ثنا جَرِيْرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " اَتَانِیْ رَبِّی فِی اَحْسَنَ صُورَةٍ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، قَالَ: فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَاُ الْاَعْلَى؟ قُلْتُ: لَا اَدْرِی، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى ثَدْيَیَّ، فَعَلِمْتُ فِی مَقَامِی ذَلِكَ مَا سَاَلَنِیْ عَنْهُ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، فَقَالَ: فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَاُ الْاَعْلَى؟ قُلْتُ: فِی الدَّرَجَاتِ وَالْكَفَّارَاتِ، فَاَمَّا الدَّرَجَاتُ: فَاِبْلَاغُ الْوُضُوءِ فِی السَّبَرَاتِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَوَاتِ، قَالَ: صَدَقْتَ، مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ عَاشَ بِخَيْرٍ وَمَاتَ بِخَيْرٍ، وَكَانَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهُ، وَاَمَّا الْكَفَّارَاتُ: فَاِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَاِفْشَاءُ السَّلَامِ وَطِيبُ الْكَلَامِ، وَالصَّلَاةُ وَالنَّاسُ نِيَامٌ، ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ عَمَلَ الْحَسَنَاتِ، وَتَرْكَ السَّيِّئَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ، وَمَغْفِرَةً، وَاَنْ تَتُوبَ عَلَیَّ، وَاِذَا اَرَدْتَ فِی قَوْمٍ فِتْنَةً، فَنَجِّنِیْ غَيْرَ مَفْتُونٍ "

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرا رب میرے پاس بڑی خوبصورت شکل میں آیا اور فرمایا: اے محمد۔ میں نے کہا: میں حاضر ہوں۔ فرمایا: ملاء الاعلیٰ کس بارے میں جھگڑتے ہیں؟ میں نے کہا: میں نہیں جانتا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا دستِ قدرت میرے سینے پر رکھا تو میں نے وہیں پر کھڑے ہوئے دنیا اور آخرت کے وہ تمام معاملات جان لئے جس کے بارے میں اللہ نے مجھ سے پوچھا تھا۔ پھر فرمایا: ملاء الاعلیٰ کس بارے میں جھگڑ رہے ہیں۔ میں نے کہا: درجات اور کفارہ میں۔ درجات سے مراد سخت سردی میں وضو کرنا ہے اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کیا جائے۔ فرمایا: تم نے سچ کہا۔ جس نے ایسا کیا وہ بھلائی کے ساتھ زندگی گزارے گا اور بھلائی کے ساتھ اس کو موت آئے گی۔ اور گناہوں سے اس طرح پاک ہوجائے گا جس طرح اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا۔ اور کفارات سے مراد کھانا کھلانا اور سلام عام کرنا اور اچھی گفتگو کرنا ہے اور جب لوگ سو رہے ہوں اس وقت نماز پڑھنا ہے۔ پھر فرمایا:

''اے اللہ میں تجھ سے نیکیوں کا عمل مانگتا ہوں، گناہوں کو چھوڑنے کا سوال کرتا ہوں، مساکین کی محبت اور مغفرت مانگتا ہوں اور یہ کہ تو میری توبہ قبول فرما اور جب تو میری قوم میں فتنہ ڈالنے کا ارادہ فرمائے، مجھے فتنے میں مبتلا کئے بغیر نجات عطا فرما''۔

8042–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب التفسير' باب سورة ص - حديث:3779مسند الرويانی - عبد الرحمن بن سابط عن أبی أمامة' حديث:1227

Marfat.com

## مَنْ رَوَى عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ

## اہلِ مدینہ میں سے جن لوگوں نے حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے احادیث روایت کی ہیں

## اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کریم سیکھنے بالخصوص سورۃ بقرہ اور آل عمران سیکھنے کی تاکید فرمائی ☼

8043 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيرٍ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ، فَاِنَّهُ شَافِعٌ لِاَصْحَابِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَعَلَّمُوا الْبَقَرَةَ، وَآلَ عِمْرَانَ، تَعَلَّمُوا الزَّهْرَاوَيْنِ فَاِنَّهُمَا يَاْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَاَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ، اَوْ غَيَايَتَانِ، اَوْ كَاَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُجَادِلَانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا، وَتَعَلَّمُوا الْبَقَرَةَ، فَاِنَّ تَعَلُّمَهَا بَرَكَةٌ، وَاِنَّ تَرْكَهَا لَحَسْرَةٌ، وَلَا يُطِيقُهَا الْبَطَلَةُ يَعْنِیْ بِالْبَطَلَةِ: السَّحَرَةَ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن سیکھو، اس لئے کہ قیامت کے دن قرآن اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا، سورۂ بقرہ سیکھو، سورۂ آلِ عمران سیکھو، زہراوین (یعنی سورۃ بقرہ اور آل عمران) سیکھو، اس لئے کہ یہ دونوں قیامت کے دن بادلوں کی طرح آئیں گی یا اس طرح آئیں گی جس طرح پرندوں کے دو جھنڈ ہوتے ہیں جنہوں نے پر پھیلائے ہوئے ہوں، یہ اپنے پڑھنے والے کے بارے میں جھگڑا کریں گی، سورۂ بقرہ سیکھو اس لئے کہ اس کو سیکھنا برکت ہے اور اس کو چھوڑنا حسرت ہے اور باطل یعنی جادوگر اس کے مقابلے کی طاقت نہیں رکھتے۔

☼ حافظ قران کے والدین کو محشر کے دن قیمتی تاج پہنائے جائیں گے خواہ وہ خود بے عمل ہی ہوں ☼

8044 – حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عِيْسَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَعَلُّمِ الْقُرْآنِ، وَحَثَّنَا عَلَيْهِ وَقَالَ: "اِنَّ الْقُرْآنَ يَاْتِیْ اَهْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَحْوَجَ مَا كَانُوا اِلَيْهِ، فَيَقُوْلُ لِلْمُسْلِمِ: اَتَعْرِفُنِیْ؟ فَيَقُوْلُ: مَنْ اَنْتَ؟ فَيَقُوْلُ؟ اَنَا الَّذِیْ كُنْتَ تُحِبُّ، وَتَكْرَهُ اَنْ يُّفَارِقَكَ الَّذِیْ كَانَ يَسْحَبُكَ وَيُدْنِيكَ، فَيَقُوْلُ: لَعَلَكَ الْقُرْآنُ، فَيُقَدَّمُ بِهِ اِلٰى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَيُعْطَى الْمُلْكَ بِيَمِينِهِ وَالْخُلْدَ بِشِمَالِهِ، وَيُوضَعُ عَلٰى رَاْسِهِ السَّكِينَةُ، وَيُنْشَرُ عَلٰى اَبَوَيْهِ خَلَّتَانِ لَا يَقُومُ لَهُمَا الدُّنْيَا اَضْعَافًا، فَيَقُوْلَانِ لِاَیِّ شَیْءٍ كُسِينَا هٰذِهِ،

8043–صحیح مسلم - کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا' باب فضل قراءۃ القرآن - حدیث:1378 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ویقال :- حدیث:21595

8044–فضائل القرآن لمحمد بن الضریس - باب فیمن قال : القرآن ینفع لصاحبه یوم القیامة' حدیث:90

Marfat.com

وَلَمْ يَبْلُغْهُ اَعْمَالُنَا؟ فَيَقُوْلُ: هٰذَا بِاَخْذِ وَلَدِكُمَا الْقُرْآنَ "

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں قرآن سیکھنے کا حکم دیا اور ہمیں اس پر خوب ترغیب دلائی اور فرمایا: قرآن قیامت دن اپنے پڑھنے والے کے پاس آئے گا اور ان لوگوں کو اس کی بہت ضرورت ہوگی اور یہ مسلمان سے کہے گا: کیا تم مجھے پہچانتے ہو؟ وہ کہے گا: تم کون ہو؟ وہ کہے گا: تم کون ہو؟ وہ کہے گا: میں وہی ہوں جس سے تو محبت کیا کرتا تھا اور جس سے جدا ہونا تو ناپسند کرتا تھا، میں وہی ہوں جو تجھ پر ناز کرتا ہوں اور تجھے قریب رکھتا ہوں، وہ کہے گا: شاید کہ تم قرآن ہو۔ پھر وہ اس کو اپنے رب کی بارگاہ میں پیش کرے گا، اس کے دائیں ہاتھ میں بادشاہی دی جائے گی اور ہمیشہ رہنا اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور اس کے سر کے اوپر سکینہ رکھا جائے گا اور اس کے والدین کے لئے دو تاج عطا کئے جائیں گے (وہ اس قدر قیمتی ہونگے) کہ کل دنیا کو دگنا بھی کر دیا جائے تو ان کے برابر نہیں ہوسکتی، وہ پوچھیں گے: یہ ہمیں کس وجہ سے پہنایا گیا جبکہ ہمارے اعمال تو اس قابل نہ تھے؟۔ وہ کہیں گے: اس لئے کہ تمہارے بچے نے قرآن حفظ کیا تھا۔

## اَلْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

حضرت قاسم بن محمد بن ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگا ☼

8045 – حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ الْفَرَائِضِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحُنَيْنِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيْمِ فِی الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں یوں ہونگے۔

## اَبُو الزِّنَادِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

حضرت ابوزناد عبداللہ بن ذکوان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا ☼

8046 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَمْرٍو الْعَنْقَزِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، ثنا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا

8045–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أمامة الباهلي الصدى بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21601المعجم الأوسط للطبراني - باب الباء' من اسمه بكر - حديث:3240

8046–مسند الروياني - أبو عامر' حديث:1246

Marfat.com

بِوَلِيٍّ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ولی کے بغیر نکاح نہیں۔

## مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرارہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ایسی دعا جس کے مانگنے والے کے برابر کوئی نہیں پہنچ سکتا☼

8047 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، وَعَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا جَالِسٌ اُحَرِّكُ شَفَتَيَّ، فَقَالَ: بِمَ تُحَرِّكُ شَفَتَيْكَ؟ قُلْتُ: اَذْكُرُ اللّٰهَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. فَقَالَ: اَلَا اُخْبِرُكَ بِشَيْءٍ اِذَا قُلْتَهُ، ثُمَّ دَاَبْتَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَمْ تَبْلُغْهُ؟ قُلْتُ: بَلٰى، فَقَالَ: تَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِی كِتَابِهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصَى خَلْقُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا فِی خَلْقِهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ سَمَاوَاتِهِ وَاَرْضِهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ، وَتُسَبِّحُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَتُكَبِّرُ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں 'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، میں بیٹھا ہوا اپنے ہونٹ ہلا رہا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تم اپنے ہونٹ کیوں ہلا رہے ہو؟ میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اللہ کا ذکر کررہا ہوں۔فرمایا: میں تجھے ایسی بات نہ بتاؤں کہ جب تو وہ پڑھ لے گا پھر تو دن رات جتنی بھی محنت کرلے اس تک نہیں پہنچ پائے گا۔میں نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو یوں کہا کر:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِی كِتَابِهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصَى خَلْقُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا فِی خَلْقِهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ سَمَاوَاتِهِ وَاَرْضِهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ

''تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اس چیز کی تعداد کے برابر جو اس کی کتاب میں شامل ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس چیز کی تعداد کے برابر جو اس کی کتاب میں موجود ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس چیز کی تعداد کے برابر جو اس کی مخلوق میں شامل ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس تعداد کے برابر جو اس کی مخلوق میں ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کے آسمان اور زمین بھر کر اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہر چیز کی تعداد کے

8047–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبی أمامة الباهلی الصدی بن عجلان بن عمرو ويقال : - حدیث: 21593 المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' كتاب الدعاء - حدیث:1830

Marfat.com

برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہر چیز کو بھر کر''

اسی طرح تسبیح بھی پڑھ اور اسی طرح تکبیر بھی پڑھ۔(یعنی ''الحمدللہ'' کی بجائے ''سبحان اللہ'' کے الفاظ استعمال کر کے یہ دعا مانگ اور پھر ''اللہ اکبر'' کے الفاظ استعمال کر کے دعا مانگ''

## الْمَرَاسِيلُ وَمَنْ لَمْ يُسَمَّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ

مرسل احادیث اور کچھ نامعلوم افراد کی احادیث جو حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں

☼ جن کے ہاں ہل چلانے والے بیلوں کی جوڑی آ گئی، وہ ذلیل ہو جاتے ہیں ☼

4048 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ الْوُحَاظِيُّ، حَدَّثَتْنِي بِنْتٌ لِعُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ، وَامْرَاَةٌ مِنْ آلِ اَبِي اُمَامَةَ اَنَّهُمَا سَمِعَتَا اَبَا اُمَامَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَا مِنْ اَهْلِ بَيْتٍ يَغْدُو عَلَيْهِمْ فَدَّانٌ اِلَّا ذُلُّوا

✧✧ آلِ ابوامامہ کی ایک خاتون اور عتبہ بن عبد کی بیٹی بیان کرتی ہیں' ہم نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس گھر والوں کے پاس ہل چلانے والے بیلوں کی جوڑی آ جاتی ہے وہ ذلیل ہو جاتا ہے''۔(کیونکہ وہ زراعت اور کھیتی باڑی میں مشغول ہو جاتے ہیں اور عبادت سے غافل ہو جاتے ہیں)

## ☼ ثابت قدمی اختیار کرو اور ہمیشہ باوضو رہنے کی کوشش کرو ☼

8049 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ اُسَيْدٍ، عَنْ اَبِي حَفْصٍ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، رَفَعَ الْحَدِيثَ، قَالَ: اسْتَقِيمُوا وَنِعِمَّا اِنِ اسْتَقَمْتُمْ، وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) ثابت قدم رہو اور اگر تم ثابت قدم رہو گے تو کتنی ہی اچھی بات ہے اور وضو پر ہمیشگی صرف مؤمن کرتا ہے۔

## ☼ تاریک راہوں سے گزر کر مساجد کی طرف جانے والوں کو محشر میں نور عطا کیا جائے گا ☼

8050 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سَلَمَةَ الْعَنْسِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

8049–سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها باب المحافظة على الوضوء - حديث:277شعب الإيمان للبيهقي - الحادى والعشرون من شعب الإيمان وهو باب في الصلاة حديث:2675

8050–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن السلاء أخي عبد الله ما انتهى إلينا من مسند صفوان بن عمرو السكسكي : صفوان عن سلمة العنسي حديث: 1004المعجم الكبير للطبراني - باب الصاد ما أسند أبو أمامة - سلمة العنسي حديث:7476

Marfat.com

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمُدْلِجِینَ فِی الظُّلَمِ اِلَی الْمَسَاجِدِ بِمَنَابِرَ مِنْ نُورٍ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَفْزَعُ النَّاسُ وَلَا یَفْزَعُوْنَ

✦✦ حضرت سلمہ عنسی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' ان کے گھر والوں میں سے ایک آدمی روایت کرتا ہے' حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تاریک راہوں سے گزر کر مساجد کی جانب جانے والوں کو قیامت کے دن نور کے منبروں کی خوشخبری دے دو کہ لوگ اس دن گھبرا رہے ہونگے اور یہ نہیں گھبرائیں گے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

# بَابُ الضَّادِ

## جن کا اسم گرامی ''ض'' سے شروع ہوتا ہے

## مَنِ اسْمُهُ ضِرَارٌ

## ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ضرار'' ہے

## ضِرَارُ بْنُ الْاَزْوَرِ الْاَسَدِیُّ

### حضرت ضرار بن ازور اسدی رحمۃ اللہ علیہ

وَاسْمُ الْاَزْوَرِ مَالِكُ بْنُ اَوْسِ بْنِ جَزِيمَةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ دُودَانَ بْنِ اَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ اِلْيَاسِ بْنِ مُضَرَ

''ازور کا نام مالک بن اوس بن جزیمہ بن سعد بن مالک بن ثعلبہ بن دودان بن اس بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر'' ہے۔

## وَمِنْ اَخْبَارِهِ

### ان کی روایت کردہ احادیث

8051 – حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ الْجُمَحِيِّ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ " ضِرَارُ بْنُ الْاَزْوَرِ تَوَلَّى قَتْلَ مَالِكِ بْنِ نُوَيْرَةَ، وَفِي ذَلِكَ يَقُوْلُ: مُتَمِّمُ بْنُ نُوَيْرَةَ، وَيُعَرِّضُ بِخَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ: (البحر الكامل)

نِعْمَ الْقَتِيلُ اِذَا مَا الرِّمَاحُ تَنَاوَحَتْ ... جَبُنَ الْعُصَاةُ قَتِيلُكَ ابْنَ الْاَزْوَرِ

وَلَنِعْمَ حَشْوُ الدِّرْعِ حِيْنَ لَقِيتَهُ ... وَلَنِعْمَ مَاْوَى الطَّارِقِ الْمُتَنَوِّرِ

سَمِحَ بِاَطْرَافِ الْقِدَاحِ اِذَا انْتَشٰى ... حُلْوٌ حَلَالُ الْمَالِ غَيْرَ عَذُورِ

لَا يَلْبَسُ الْفَحْشَاءَ تَحْتَ ثِيَابِهِ ... صَعْبٌ مَقَادَتُهُ عَفِيفُ الْمِئْزَرِ

اَدْعَوْتَهُ بِاللّٰهِ، ثُمَّ قَتَلْتَهُ ... لَوْ هُوَ دَعَاكَ بِذِمَّةٍ لَمْ يَغْدِرِ

Marfat.com

نِعْمَ الْفَوَارِسُ يَوْمَ حَلْبَةٍ غَادَرَتْ فُرْسَانُ فِهْرٍ فِي الْغُبَارِ الْأَكْدَرِ

وَيُرْوَى فِي الْكَدُورِ الْأَكْدَر

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ضرار بن ازور مالک بن نویرہ کے قتل کا والی تھا، ان کے بارے میں متمم بن نویرہ نے کچھ کہا اور انہوں نے خالد بن ولید کے سامنے یہ پیش کیا۔

○ وہ مقتول کتنا اچھا ہے، جب نیزے ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں تو نافرمان بزدل ہوجاتے ہیں، اے ابن ازور جو کہ تیرا مقتول ہے۔

○ زرہ کا اندرونی لباس کتنا اچھا ہے جب تو اس سے ملے، اور رات کو آنے والے، روشنی حاصل کرنے والے کا ٹھکانہ کتنا ہی اچھا ہے۔

○ اس نے پیالوں کے کناروں کے ساتھ سخاوت کی ہے، جب حلال میٹھے مال کا نشہ آتا ہے، اس کا تو کوئی عذر بھی نہیں ہوتا۔

○ وہ اپنی عزت کی حفاظت کرنے والا، اپنے ازار کی پاکدامنی رکھنے والا ہے، وہ اپنے کپڑوں کے نیچے برالباس نہیں پہنتا۔

○ تو نے اس کو اللہ کے نام پر بلایا، پھر اس کو قتل کردیا، اگر وہ تمہیں ذمہ کی بناء پر بلائے تو اس کا یہ عمل غداری شمار نہیں ہوگا۔

○ حلبہ کے دن گھڑسوار کتنے اچھے تھے، کہ فہر کے گھڑسوار غبار اور دھول میں غداری کر گئے۔

• یہاں پر ایک روایت میں ''غبار الاکدر'' کی بجائے ''کدور الاکدر'' کے الفاظ بھی مروی ہیں۔

## مَا اَسْنَدَ ضِرَارُ بْنُ الْاَزْوَرِ

## حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

☼ جانور کا دودھ دوہنے کے بعد کچھ دودھ تھنوں میں چھوڑ دینا چاہئے ☼

8052 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، وَأَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِي أَوْ بِرَجُلٍ يَحْلُبُ فَقَالَ: دَعْ دَوَاعِيَ اللَّبَنِ

8052- مسند أحمد بن حنبل - مُسْنَدُ الْمَدَنِيِّينَ' حديث ضرار بن الأزور - حديث: 16405 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث معمر بن راشد - حديث:2308

Marfat.com

هَكَذَا رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانَ وَخَالَفَهُ اَصْحَابُ الْاَعْمَشِ فَرَوَوْهُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ

✧✧ حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے یا ایک شخص کے پاس سے گزرے وہ دودھ دوہ رہا تھا، فرمایا: کچھ حصہ تھنوں کے اندر چھوڑ دو۔

۞ اس حدیث کو سفیان ثوری نے اعمش سے انہوں نے عبداللہ بن سنان سے اسی طرح روایت کیا ہے جبکہ اعمش کے اصحاب نے اس کی مخالفت کی ہے انہوں نے اعمش کے واسطے سے یعقوب بن بحیر سے روایت کی ہے۔

## ۞ جانور کا دودھ دوہنے کے بعد کچھ دودھ تھنوں میں چھوڑ دینا چاہئے ۞

8053 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْاَزْوَرِ، قَالَ: اَهْدَيْنَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقْحَةً، فَحَلَبْتُهَا لَهُ، فَلَمَّا اَخَذْتُ لِاُجْهِدَهَا قَالَ: لَا تَفْعَلْ دَعْ دَوَاعِي اللَّبَنِ.

✧✧ حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک دودھ دینے والی اونٹنی ہدیہ کی۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اس کا دودھ دوہا، جب میں اس کو اچھی طرح نچوڑنے لگا تو فرمایا: اس طرح مت کر، کچھ دودھ تھنوں میں چھوڑ دو۔

## ۞ دودھ دوہنے والوں کو چاہئے کہ تھنوں میں کچھ دودھ چھوڑ دیا کریں ۞

8054 – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْاَزْوَرِ قَالَ: بَعَثَنِي اَهْلِي بِلَقُوحٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْدَوْهَا لَهُ، فَقَالَ لِي: احْلُبْهَا، وَدَعْ دَاعِيَ اللَّبَنِ وَدَعَا لِي

✧✧ حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے گھر والوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں دودھ دار اونٹنی تحفہ دینے کے لئے مجھے بھیجا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اس کا دودھ دوہو اور تھنوں کے اندر کچھ دودھ چھوڑ دو اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے دعا بھی فرمائی۔

## ۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ دوہنے میں تھن مکمل طور پر خالی کرنے سے منع فرمایا ہے ۞

8055 – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ،

8053–مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث ضرار بن الأزور - حديث: 16405 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث معمر بن راشد - حديث: 2308

8054–مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث ضرار بن الأزور - حديث: 16405 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث معمر بن راشد - حديث: 2308

Marfat.com

عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْاَزْوَرِ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَاقَةٍ هَدِيَّةٍ، فَقَالَ لِي: قُمْ فَاحْلُبْهَا . فَقُمْتُ فَحَلَبْتُهَا، فَلَمَّا ذَهَبْتُ لِاُجْهِدَهَا قَالَ: دَعْ دَاعِيَ اللَّبَنِ

✧✧ حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک اونٹنی تحفہ کے طور پر لے کر آیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اٹھو اور اس کا دودھ دوہو۔ میں اٹھا اور میں نے اس کا دودھ دوہا، جب میں اس کے تھنوں کو اچھی طرح نچوڑنے کی کوشش کرنے لگا تو فرمایا: اس کے تھنوں مین کچھ دودھ چھوڑ دو۔

✡ دودھ دوہتے وقت جانور کے تھنوں کو مکمل طور پر خالی نہیں کرنا چاہئے، کچھ دودھ چھوڑ دینا چاہئے ✡

8056 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْاَزْوَرِ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنُتُوجٍ مِنْ اِبِلِي، فَقَالَ: احْلُبْهَا فَقُلْتُ : اُجْهِدُ؟ قَالَ: لَا تُجْهِدْ، دَعْ دَوَاعِي اللَّبَنِ

✧✧ حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اپنے اونٹوں میں سے ایک دودھ دار اونٹنی لے کر آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو دوہو۔ میں نے کہا: مکمل طور پر تھنوں کو نچوڑ دوں؟ فرمایا: مکمل طور پر نہ نچوڑنا کچھ دودھ تھنوں میں چھوڑ دینا۔

✡ بارگاہ مصطفیٰ میں حضرت ضرار کی حاضری اور بیعت کے بعد کچھ اشعار کا نذرانہ ✡

8057 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَثْرَمُ، ثنا سَلَّامٌ اَبُو الْمُنْذِرِ الْقَارِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْاَزْوَرِ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: امْدُدْ يَدَكَ لِاُبَايِعَكَ عَلَى الْاِسْلَامِ، قَالَ ضِرَارٌ: ثُمَّ قُلْتُ:

(البحر المتقارب)

تَرَكْتُ الْقِدَاحَ وَعَزْفَ الْقِيَانِ ... وَالْخَمْرَ تَصْلِيَةً وَابْتِهَالَا
وَكَرِّي الْمُحَبَّرَ فِي غَمْرَةٍ ... وَحَمْلِي عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْقِتَالَا
فَيَا رَبِّ لَا اُغْبَنَنْ بَيْعَتِي ... فَقَدْ بِعْتُ اَهْلِي وَمَالِي بَدَالَا

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا غُبِنَتْ بَيْعَتُكَ، يَا ضِرَارُ

---

8055-مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث ضرار بن الأزور - حديث: 16405المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث معمر بن راشد - حديث:2308

8056-مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث ضرار بن الأزور - حديث: 16405المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث معمر بن راشد - حديث:2308

8057-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر ضرار بن الأزور الأسدى رضى الله عنه - حديث:6642معجم ابن الأعرابى - حديث الثرقفى' حديث:1853

Marfat.com

✧✧ حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور میں نے کہا: اپنا ہاتھ آگے بڑھایئے تا کہ میں اسلام پر آپ کی بیعت کرلوں۔ حضرت ضرار فرماتے ہیں' پھر میں نے کہا:

○میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزی اور انکساری کرتے ہوئے حصول برکت کے لئے جوئے کے تیر چھوڑے اور گانے باجے اور شراب چھوڑی ہے۔

○اور میں نے زعفران کی سیاہی میں بھیگے ہوئے اپنے رومال چھوڑے ہیں، اور مسلمانوں کے خلاف جنگیں چھوڑی ہیں۔

○تو اے میرے رب! میرے سودے میں دھوکہ نہ ہو، کیونکہ میں نے اپنے اہل وعیال اور اپنا مال (بازار مصطفیٰ میں) بیچ ڈالا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ضرار! تیرے سودے میں کبھی دھوکہ نہیں ہوگا۔

## ☼ حضرت ضرار بن ازور کے بارگاہ رسالت میں اشعار ☼

8058 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا مَاجِدُ بْنُ مَرْوَانَ، ثنا اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْاَزْوَرِ قَالَ: وَفَدْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا وَقَفْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَنْشُدُكَ، قَالَ: اَنْشِدْ . قَالَ: قُلْتُ:

(البحر المتقارب)

جَعَلْتُ الْقِدَاحَ، وَعَزْفَ الْقِيَانِ ... وَالْخَمْرَ تَصْلِيَةً وَابْتِهَالَا

وَكَرِّي الْمُحَبَّرَ فِي غَمْرَةٍ ... وَشَدِّي عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْقِتَالَا

فَيَا رَبِّ لَا اُغْبَنَنْ بَيْعَتِي ... فَقَدْ بِعْتُ نَفْسِي وَاَهْلِي بَدَالَا

✧✧ حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، جب میں آپ کے سامنے کھڑا ہوا تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کو کچھ اشعار سناؤں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سناؤ۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ اشعار سنائے:

○میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزی اور انکساری کرتے ہوئے حصول برکت کے لئے جوئے کے تیر چھوڑے اور گانے باجے اور شراب چھوڑی ہے۔

○اور میں نے زعفران کی سیاہی میں بھیگے ہوئے اپنے رومال چھوڑے ہیں، اور مسلمانوں کے خلاف جنگیں چھوڑی ہیں۔

8058–مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث ضرار بن الأزور - حديث: 16406معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الضاد' ضرار بن الأزور - حديث:3449

Marfat.com

○تو اے میرے رب! میرے سودے میں دھوکہ نہ ہو، کیونکہ میں نے اپنے اہل وعیال اور اپنا مال (بازار مصطفیٰ میں) بیچ ڈالا ہے۔

## مَنِ اسْمُهُ ضَحَّاكٌ

## ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ضحاک'' ہے

## ضَحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ الْفِهْرِيُّ الْقُرَشِيُّ

### ✧✧ حضرت ضحاک بن قیس فہری سے مروی احادیث

اَخُو فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، يُكْنٰى اَبَا سَعِيْدٍ هُوَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسِ بْنِ خَالِدِ بْنِ وَهْبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ وَاثِلَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ شَيْبَانَ بْنِ مُحَارِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ، وَاُمُّهُ اُمَيْمَةُ بِنْتُ رَبِيعَةَ مِنْ كِنَانَةَ، وَهِيَ اُمُّ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اُخْتُ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ، قُتِلَ الضَّحَّاكُ يَوْمَ مَرْجِ رَاهِطٍ، بَعْدَ وَفَاةِ يَزِيْدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، لَمَّا بُوِيعَ لِمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَسِتِّينَ

یہ فاطمہ بنت قیس کے بھائی ہیں، ان کی کنیت ''ابوسعید'' ہے یہ ''ضحاک بن قیس بن خالد بن وہب بن ثعلبہ بن واثلہ بن عمرو بن شیبنا بن محارب بن مالک بن نضر بن کنانہ'' ہیں۔ان کی والدہ ''امیمہ بنت ربعیہ'' ہیں، ان کا تعلق کنانہ سے ہے، یہ فاطمہ بنت قیس کی والدہ ہیں، ضحاک بن قیس کی بہن ہیں، ضحاک یزید بن معاویہ کی وفات کے بعد ''مرج راہط'' میں فوت ہوئے، جب مروان بن حکم کی بیعت لی جارہی تھی، یہ سن ۶۴ کا واقعہ ہے۔

## مَا اَسْنَدَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ

## حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

## ✡ والی ہمیشہ قریش میں سے ہوگا ✡

8059 – حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُنَيْدِ بْنِ دَاوُدَ الْمِصِّيصِيُّ اَبُوْ سَعِيْدٍ، ثنا اَبِيْ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ، اَنَّهُ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ: حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ، وَهُوَ عَدْلٌ عَلٰى نَفْسِهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ وَالٍ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ (یہ اپنی ذات کے حوالے سے عادل ہیں) سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمیشہ ''والی'' قریش میں سے ہوگا۔

---

8059–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر الضحاك بن قيس الأكبر رضي الله عنه - حديث: 6257 الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر الضحاك بن قيس بن خالد بن وهب بن ثعلبة حديث:786

Marfat.com

## ☼ یزید بن معاویہ کے مرنے کے بعد ضحاک بن قیس کا قیس بن ہیثم کی جانب خط ☼

8060 – حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حُمَيْدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ، كَتَبَ اِلٰى قَيْسِ بْنِ الْهَيْثَمِ حِيْنَ مَاتَ يَزِيْدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ: سَلَامٌ عَلَيْكَ، اَمَّا بَعْدُ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ فِتَنًا كَقِطَعِ الدُّخَانِ يَمُوتُ فِيهَا قَلْبُ الرَّجُلِ كَمَا يَمُوتُ بَدَنُهُ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ فِيهَا اَقْوَامٌ اَخْلَاقَهُمْ، وَدِينَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا وَاِنَّ يَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ قَدْ مَاتَ، وَاَنْتُمْ اِخْوَانُنَا وَاَشِقَّاؤُنَا فَلَا تَسْبِقُونَا بِشَيْءٍ حَتّٰى نَخْتَارَ لِاَنْفُسِنَا

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب یزید بن معاویہ کا انتقال ہوا تو حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ نے قیس بن ہیثم کی جانب خط لکھا اس کی تحریر یوں تھی:

''تم پر سلامتی ہو، امابعد! میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بے شک قیامت سے پہلے فتنے ہونگے جس طرح کہ دھوئیں کے ٹکڑے ہوتے ہیں، اس کے اندر لوگوں کے دل مرجائیں گے جس طرح کہ ان کا بدن مرتا ہے، اس میں کوئی بندہ صبح کے وقت مؤمن ہوگا تو شام تک کافر ہو چکا ہوگا اور شام کے وقت مؤمن ہوگا تو صبح ہونے تک کافر ہو جائے گا اس فتنے میں لوگ دنیا کے تھوڑے سے سامان کے عوض اپنے اخلاق اور اپنا دین بیچ ڈالیں گے اور یزید بن معاویہ فوت ہو چکا ہے اور تم ہمارے بھائی ہو اور ہمارے خیر خواہ ہو آپ کسی چیز کے بارے میں بھی ہم سے آگے نہ بڑھنا یہاں تک کہ ہم اپنے لئے کسی کو منتخب کرلیں۔

## ☼ مہمان کے آنے پر خوش ہونے والوں کو قیامت تک رحمتیں ملتی ہیں ☼

8061 – حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُوْ عُمَرَ الضَّرِيْرُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا سَعِيْدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " اِذَا اَتَى الرَّجُلُ الْقَوْمَ، فَقَالُوا: مَرْحَبًا، فَمَرْحَبًا بِهِ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَى رَبَّهُ، وَاِذَا اَتَى الرَّجُلُ الْقَوْمَ فَقَالُوا: قَحْطًا، فَقَحْطًا لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ "

✧✧ حضرت قیس بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص کسی قوم کے پاس آئے تو وہ اس کو مرحبا کہیں، اس کے لئے اس دن تک خوش آمدید ہے جس دن وہ اپنے رب سے ملے گا اور جب کوئی شخص کسی قوم کے پاس آئے، اور وہ اس کو برا محسوس کریں، وہ قیامت تک کے لئے بھلائی سے محروم کردیا جاتا ہے

8060–مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث الضحاك بن قيس - حديث: 15473المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر الضحاك بن قيس الأكبر رضي الله عنه - حديث:6258

8061–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر الضحاك بن قيس الأكبر رضي الله عنه - حديث:6259المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2564

Marfat.com

☼ عرب میں عورتوں کا بھی ختنہ کیا جاتا تھا،ام عطیہ ختنہ کرتی تھیں ☼

8062 – حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوٗدَ الْمِصْرِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ مَعْبَدٍ الرَّقِّیُّ، ثنا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: كَانَتْ بِالْمَدِينَةِ امْرَاَةٌ تَخْفِضُ النِّسَاءَ ، يُقَالُ لَهَا اُمُّ عَطِيَّةَ، فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْفِضِی، وَلَا تَنْهَكِی، فَاِنَّهُ اَنْضَرُ لِلْوَجْهِ، وَاَحْظَى عِنْدَ الزَّوْجِ

✧✧ حضرت قیس بن ضحاک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مدینہ کے اندر ایک خاتون تھی جو عورتوں کا ختنہ کیا کرتی تھی،اس کا نام ''ام عطیہ'' تھا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: ہلکا سا ختنہ کیا کر،زیادہ گوشت نہ کاٹا کر،کیونکہ یہ خوبصورتی کا باعث بھی ہے اور شوہر کے لئے لذت کا باعث بھی۔

## ضَحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِیُّ مِنْ بَنِیْ بَكْرِ بْنِ كِلَابِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَامِرٍ

## حضرت ضحاک بن سفیان کلابی رضی اللہ عنہ

## ان کا تعلق بنی بکر بن کلاب بن ربیعہ بن عامر سے ہے

☼ دنیا کی مثال اُس چیز کی طرح ہے جو انسان سے نکلتی ہے ☼

8063 – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ الْكِلَابِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ضَحَّاكُ، مَا طَعَامُكَ؟ قُلْتُ: اللَّحْمُ وَاللَّبَنُ، قَالَ: ثُمَّ يَصِيرُ اِلٰى مَاذَا؟ قُلْتُ: ثُمَّ يَصِيرُ اِلٰى مَا قَدْ عَلِمْتَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ ضَرَبَ مَا يَخْرُجُ مِنِ ابْنِ آدَمَ مَثَلًا لِلدُّنْيَا

✧✧ حضرت ضحاک بن سفیان کلابی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ضحاک تمہارا کھانا کیا ہے؟ میں نے کہا: گوشت اور دودھ۔آپ نے فرمایا: پھر اس کا کیا بنتا ہے؟ میں نے کہا: آپ بھی جانتے ہیں کہ اس کا کیا بنتا ہے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے دنیا کی مثال اس چیز کے ساتھ بیان کی ہے جو کچھ ابن آدم سے نکلتا ہے۔(یعنی دنیا اُسی کی طرح ہے جو انسان سے نکلتا ہے)

---

8062–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر الضحاك بن قيس الأكبر رضى الله عنه - حديث: 6260السنن الكبرى للبيهقى - كتاب السرقة' كتاب الأشربة والحد فيها - باب السلطان يكره على الاختتان أو الصبى وسيد المملوك يأمران به' حديث:16325

8063–مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث الضحاك بن سفيان - حديث: 15467معجم الصحابة لابن قانع - الضحاك بن سفيان بن عوف بن كعب بن أبى بكر بن' حديث:722

Marfat.com

☼ مقتول شوہر کی دیت میں اس کی بیوی کو بھی حصہ ملتا ہے،صرف عصبہ رشتے دار ہی مستحق نہیں ہوتے ☼

8064 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَا اَرَى الدِّيَةَ اِلَّا لِلْعَصَبَةِ لِاَنَّهُمْ يَعْقِلُوْنَ عَنْهُ، فَهَلْ مَعَ اَحَدٍ مِنْكُمْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا؟ فَقَالَ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الْاَعْرَابِ: " كَتَبَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْ اُوَرِّثَ امْرَاَةَ اَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا " فَاَخَذَ بِذَلِكَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا یہ خیال ہے کہ دیت مقتول کے عصبات کے لئے ہے، اس لئے کہ وہ اس کی طرف سے دیت دیتے ہیں تو کیا تم میں سے کسی شخص کے پاس اس حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی فرمان موجود ہے؟ حضرت ضحاک بن سفیان کلابی رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کچھ دیہاتوں پر ذمہ دار بنایا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری جانب یہ تحریر لکھ کر بھیجی تھی کہ میں اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کے شوہر کی دیت میں سے حصہ دوں، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس موقف کو اپنا لیا۔

☼ مقتول شوہر کی دیت میں اس کی بیوی کو بھی حصہ ملتا ہے،صرف عصبہ رشتے دار ہی مستحق نہیں ہوتے ☼

8065 – حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: قَامَ عُمَرُ بِمِنًى، فَسَاَلَ النَّاسَ: مَنْ عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنْ مِيرَاثِ الْمَرْاَةِ مِنْ عَقْلِ زَوْجِهَا، فَقَامَ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ، فَقَالَ: ادْخُلْ قُبَّتَكَ حَتَّى اُخْبِرَكَ فَدَخَلَ، فَاَتَاهُ فَقَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُوَرِّثَ امْرَاَةَ اَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ عَقْلِ زَوْجِهَا

✧✧ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ منیٰ میں کھڑے ہوئے اور لوگوں سے پوچھا: کسی شخص کے پاس اس حوالے سے علم ہو کہ عورت کو اس کے شوہر کی دیت میں سے ولا (حصہ) ملے گی یا نہیں؟ تو حضرت ضحاک بن سفیان کلابی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فرمایا: آپ اپنے خیمہ میں تشریف لے آیئے میں آپ کو اس بارے میں بتلاتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے خیمہ میں تشریف لے گئے تو حضرت ضحاک بھی وہاں آ گئے اور فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری جانب یہ خط لکھا تھا کہ میں اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کے شوہر کی دیت میں سے حصہ دوں۔

☼ مقتول شوہر کی دیت میں اس کی بیوی کو بھی حصہ دیا جائے گا ☼

8064 – حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ

8064–سنن أبي داود - كتاب الفرائض' باب في المرأة ترث من دية زوجها - حديث:2553سنن ابن ماجه - كتاب الديات' باب الميراث من الدية - حديث:2638

8065–سنن أبي داود - كتاب الفرائض' باب في المرأة ترث من دية زوجها - حديث:2553سنن ابن ماجه - كتاب الديات' باب الميراث من الدية - حديث:2638

Marfat.com

حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قُتِلَ زَوْجُهَا، فَسَاَلَتْهُ اَنْ يُوَرِّثَهَا مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا، فَقَالَ: مَا اَعْلَمُ لَكِ شَيْئًا، ثُمَّ نَشَدَ النَّاسَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقُمْ، فَقَامَ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ، فَقَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُوَرِّثَ امْرَاَةَ اَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا فَوَرَّثَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ایک خاتون حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں آئی ،اس کے شوہر کو قتل کر دیا گیا تھا ،اس خاتون نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مطالبہ کیا تھا کہ اس کو اس کے شوہر کی دیت میں سے حصہ دیا جائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرے لئے میرے پاس کوئی علم نہیں ہے ، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کو بلوایا جن کے پاس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے کچھ علم تھا، فرمایا: جس کے پاس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے کچھ علم ہے وہ کھڑا ہو جائے تو حضرت ضحاک بن سفیان کلابی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری جانب یہ خط لکھا تھا کہ میں اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کے شوہر کی دیت میں سے وراثت کے طور پر حصہ دوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کو بھی اس کے شوہر کی دیت میں سے وراثت کے طور پر حصہ دے دیا۔

### ✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کے مقتول شوہر کی دیت میں سے حصہ دلوایا ✡

8067 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، كَانَ يَقُوْلُ: الدِّيَةُ لِلْعَاقِلَةِ، وَلَا تَرِثُ الْمَرْاَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا حَتَّى كَتَبَ اِلَيْهِ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَّثَ امْرَاَةَ اَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے' دیت عاقلہ کے لئے ہے اور عورت اپنے شوہر کی دیت میں سے وراثت کے طور پر کچھ بھی حصہ نہیں پائے گی۔ پھر ضحاک بن سفیان کلابی رضی اللہ عنہ نے آپ کی جانب خط لکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کے شوہر کی دیت میں سے وراثت کے طور پر حصہ دیا تھا۔

### ✡ اشیم ضبابی کا قتل ،قتلِ خطا تھا ✡

8068 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ قُتِلَ اَشْيَمُ الضِّبَابِيُّ خَطَاً

8066–سنن أبي داود - كتاب الفرائض' باب في المرأة ترث من دية زوجها - حديث:2553سنن ابن ماجه - كتاب الديات باب الميراث من الدية - حديث:2638

8067–سنن أبي داود - كتاب الفرائض' باب في المرأة ترث من دية زوجها - حديث:2553سنن ابن ماجه - كتاب الديات باب الميراث من الدية - حديث:2638

8068–الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - الضحاك بن سفيان الكلابي رضي الله عنه' حديث:1337

Marfat.com

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت اشیم ضبابی کا قتل قتلِ خطا تھا۔

## ضَحَّاكُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ عَقِبِيٌّ

## حضرت ضحاک بن ثعلبہ انصاری بدری عقبی رضی اللہ عنہ

### ☼ ضحاک ابن حارث رضی اللہ عنہ نے بیعت عقبہ میں شرکت کی ہے ☼

8099 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِيْ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ لِبَيْعَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِيْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الضَّحَّاكُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار میں سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بیعتِ عقبہ میں شرکت کرنے والوں میں حضرت ضحاک بن حارث رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے، ان کا تعلق بنی ثعلبہ بن عبید سے تھا، یہ جنگ بدر میں بھی شریک ہوئے۔

## ضَحَّاكٌ الْاَنْصَارِيُّ غَيْرُ مَنْسُوْبٍ

## حضرت ضحاک انصاری رضی اللہ عنہ

ان کا کوئی نسب بیان نہیں ہوا۔

### ☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جبریل امین علیہ السلام بھی محبت کرتے ہیں ☼

8070 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ صُبَيْحٍ، ثنا نَصْرُ بْنُ مُزَاحِمٍ، ثنا مِنْدَلٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ زِيَادٍ، وَعَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: لَمَّا سَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى خَيْبَرَ جَعَلَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى مُقَدِّمَتِهِ، فَقَالَ: مَنْ دَخَلَ النَّخْلَ فَهُوَ آمِنٌ فَلَمَّا تَكَلَّمَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَى بِهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَضَحِكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُضْحِكُكَ؟ ، فَقَالَ: اِنِّي اُحِبُّهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: اِنَّ جِبْرِيلَ يَقُوْلُ اِنِّي اُحِبُّكَ . قَالَ: وَبَلَغْتُ اَنْ يُحِبَّنِي جِبْرِيلُ قَالَ: نَعَمْ، وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْ جِبْرِيلَ اللّٰهُ تَعَالٰى

✧✧ حضرت ضحاک انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کی جانب روانگی اختیار فرمائی تو

8069–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهرى ونسبه وكنيته وصفته وسنه ووفاته حديث:433

8070–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الضاد ضحاك الأنصارى - حديث:3465

Marfat.com

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو لشکر کے اگلے حصے میں رکھا اور فرمایا: جو باغ میں داخل ہوگیا، وہ امن والا ہے۔ جب رسول اکرم نے یہ گفتگو کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کا اعلان کردیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل امین علیہ السلام کی جانب دیکھا تو جبریل امین علیہ السلام مسکرائے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل امین سے پوچھا: آپ کیوں مسکرا رہے ہیں؟ فرمایا: اس لئے کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بتایا: جبرئیل یہ کہہ رہے ہیں کہ وہ آپ سے محبت کرتے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ جبرئیل مجھ سے محبت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: جی ہاں اور وہ بھی محبت کرتا ہے جو جبرئیل سے بھی افضل ہے

## ضَحَّاكُ بْنُ زِمْلٍ الْجُهَنِيُّ

## حضرت ضحاک بن زمل جہنی رضی اللہ عنہ

### ☼ نماز فجر پڑھنے کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ستر بار یہ دعا مانگا کرتے تھے ☼

8071 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مِسْرَحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَا الْقُرَشِيُّ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عَمِّهِ اَبِيْ مَشْجَعَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ الْجُهَنِيِّ، عَنِ ابْنِ زِمْلٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: " كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ وَهُوَ ثَانٍ رِجْلَهُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، وَاَسْتَغْفِرُ اللهَ، اِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا " سَبْعِينَ مَرَّةً

✧✧ حضرت ابن زمل جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادتِ کریمہ تھی کہ جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو وہیں پر بیٹھے ہوئے یہ پڑھتے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، وَاَسْتَغْفِرُ اللهَ، اِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا "

یہ دعا ستر مرتبہ پڑھتے۔

### ☼ ایسی دعا جس کے ستر مرتبہ پڑھنے سے ۷۰۰ کا ثواب ملتا ہے ☼

8072 – ثُمَّ يَقُوْلُ: سَبْعِيْنَ بِسَبْعِمِائَةٍ لَا خَيْرَ لِمَنْ كَانَتْ ذُنُوْبُهُ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعِمِائَةٍ

✧✧ پھر فرماتے: اس ستر مرتبہ کے بدلے میں سات سو کا ثواب ملتا ہے، اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں ہے جس کے گناہ ایک دن میں ۷۰۰ سے زیادہ ہوں۔

### ☼ ابن زمل کا خواب، جس کی تعبیر دنیا، صحابہ، مسلمان، ابراہیم، موسیٰ، اور عیسیٰ علیہم السلام ہیں ☼

8073 – ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ النَّاسَ بِوَجْهِهِ وَكَانَ يُعْجِبُهُ الرُّؤْيَا فَيَقُوْلُ: هَلْ رَاَى اَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا؟ قَالَ ابْنُ زِمْلٍ: فَقُلْتُ: اَنَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، قَالَ: خَيْرًا تَلْقَاهُ، وَشَرًّا تَوَقَّاهُ، وَخَيْرًا لَنَا وَشَرًّا عَلٰى اَعْدَائِنَا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اقْصُصْ رُؤْيَاكَ . فَقُلْتُ: رَاَيْتُ جَمِيْعَ النَّاسِ عَلٰى طَرِيْقٍ رَحْبٍ سَهْلٍ لَاحِبٍ، وَالنَّاسُ عَلَى الْجَادَّةِ

8071–عمل اليوم والليلة لابن السنی - نوع آخر' حدیث:140

Marfat.com

مُنْطَلِقِينَ، فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ اِذْ اَشْفَى ذَلِكَ الطَّرِيقُ عَلٰى مَرْجٍ لَمْ تَرَ عَيْنَایَ مِثْلَهُ يَرِقُّ رَفِيفًا، وَيَقْطُرُ نَدَاهُ فِيهِ مِنْ اَنْوَاعِ الْكَلَأِ، وَكَانِّي بِالرَّعْلَةِ الْاُولٰى حَتّٰى اَشْفَوْا عَلَى الْمَرْجِ كَبَّرُوا، ثُمَّ رَكِبُوا رَوَاحِلَهُمْ فِي الطَّرِيقِ، فَمِنْهُمِ الْمُرْتِعُ، وَمِنْهُمِ الْآخِذُ الضَّغْثُ، وَمَضَوْا عَلٰى ذَلِكَ. قَالَ: ثُمَّ قَدِمَ عِظَمُ النَّاسِ، فَلَمَّا اَشْفَوْا عَلَى الْمَرْجِ كَبَّرُوا، فَقَالُوا: خَيْرُ الْمَنْزِلِ، فَكَانِّي اَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَمِيلُوْنَ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَلَمَّا رَاَيْتُ ذَلِكَ لَزِمْتُ الطَّرِيقَ حَتّٰى آتِي اَقْصَى الْمَرْجِ، فَاِذَا اَنَا بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلٰى مِنْبَرٍ فِيهِ سَبْعَ دَرَجَاتٍ، وَاَنْتَ فِي اَعْلَاهَا دَرَجَةً، وَاِذَا عَنْ يَمِينِكَ رَجُلٌ آدَمُ شَثْلٌ اَقْنٰى، اِذَا هُوَ تَكَلَّمَ يَسْمُو، فَيَفْرُعُ الرِّجَالَ طُولًا، وَاِذَا عَنْ يَسَارِكَ رَجُلٌ تَارٌّ رِبْعَةٌ اَحْمَرُ كَثِيرُ خَيَلَانِ الْوَجْهِ، كَاَنَّمَا حُمِّمَ شَعْرُهُ بِالْمَاءِ، اِذَا هُوَ تَكَلَّمَ اَصْغَيْتُمْ لَهُ اِكْرَامًا، وَاِذَا اَمَامَكَ شَيْخٌ اَشْبَهُ النَّاسِ بِكَ خَلْقًا وَوَجْهًا كُلُّكُمْ تَؤُمُّونَهُ تُرِيدُونَهُ، وَاِذَا اَمَامَ ذَلِكَ نَاقَةٌ عَجْفَاءُ شَارِفٌ، وَاِذَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَاَنَّكَ تَتَّقِيهَا، قَالَ: فَانْتَقَعَ لَوْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ: اَمَّا مَا رَاَيْتَ مِنَ الطَّرِيقِ السَّهْلِ الرَّحْبِ اللَّاحِبِ، فَذَلِكَ مَا حُمِّلْتُمْ عَلَيْهِ مِنَ الْهُدٰى وَاَنْتُمْ عَلَيْهِ، وَاَمَّا الْمَرْجُ الَّذِي رَاَيْتَ، فَالدُّنْيَا وَعُصَارَةُ عَيْشِهَا مَضَيْتُ اَنَا وَاَصْحَابِي لَمْ نَتَعَلَّقْ بِهَا شَيْئًا، وَلَمْ نُرِدْهَا وَلَمْ تُرِدْنَا، ثُمَّ جَاءَتِ الرَّعْلَةُ الثَّانِيَةُ بَعْدَنَا، وَهُمْ اَكْثَرُ مِنَّا ضِعَافًا فَمِنْهُمِ الْمُرْتِعُ، وَمِنْهُمِ الْآخِذُ الضَّغْثُ وَنَحْوُهُ عَلٰى ذَلِكَ، ثُمَّ جَاءَ عِظَمُ النَّاسِ، فَمَالُوا فِي الْمَرْجِ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَمَّا اَنْتَ فَمَضَيْتَ عَلٰى طَرِيقَةٍ صَالِحَةٍ، فَلَمْ تَزَلْ عَلَيْهَا حَتّٰى تَلْقَانِي، وَاَمَّا الْمِنْبَرُ الَّذِي رَاَيْتَ فِيهِ سَبْعَ دَرَجَاتٍ وَاَنَا فِي اَعْلٰى دَرَجَةٍ، فَالدُّنْيَا سَبْعَةُ آلَافِ سَنَةٍ وَاَنَا فِي آخِرِهَا اَلْفًا، وَاَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي رَاَيْتَ عَلٰى يَمِينِي الْآدَمُ الشَّثْلُ، فَذَلِكَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذَا هُوَ تَكَلَّمَ يَعْلُو الرِّجَالَ بِفَضْلِ صَلَاحِ اللّٰهِ اِيَّاهُ، وَالَّذِي رَاَيْتَ عَنْ يَسَارِي التَّارُ الرِّبْعَةُ الْكَبِيرُ خَيَلَانِ الْوَجْهِ، فَكَاَنَّمَا حُمِّمَ شَعْرُهُ بِالْمَاءِ، فَذَاكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ نُكْرِمُهُ لِاِكْرَامِ اللّٰهِ اِيَّاهُ، وَاَمَّا الشَّيْخُ الَّذِي رَاَيْتَ اَشْبَهَ النَّاسِ بِي خَلْقًا وَوَجْهًا، فَذَلِكَ اَبُونَا اِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كُلُّنَا نَؤُمُّهُ وَنَقْتَدِي بِهِ، وَاَمَّا النَّاقَةُ الَّتِي رَاَيْتَ وَرَاَيْتَنِي اَتَّقِيهَا فَهِيَ السَّاعَةُ عَلَيْنَا تَقُومُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا اُمَّةَ بَعْدَ اُمَّتِي . قَالَ: فَمَا سَاَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رُؤْيَا بَعْدَهَا اِلَّا اَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ فَيُحَدِّثُهُ بِهَا مُتَبَرِّعًا

✧✧ پھر لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے اور حضور ﷺ کو خواب پسند تھے، حضور ﷺ نے پوچھا: تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ابن زمل نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں نے خواب دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: تم نے بھلائی کو پالیا ہے اور برائی سے تم بچ گئے ہو اور ہمارے لئے بہتر ہے اور ہمارے دشمنوں کے لئے برا ہے اور اللہ کا شکر ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ تم اپنا خواب بیان کرو۔ میں نے کہا: میں نے تمام لوگوں کو ایک نرم ہموار زمین میں وسیع واضح راستے میں دیکھا

لوگ اس راستے پر چلتے چلتے ایک چراگاہ تک جا پہنچے، میری آنکھوں نے اس طرح کا منظر کبھی نہیں دیکھا، وہاں پر سبزہ لہلہا رہا تھا اور مختلف قسم کی گھاس پر شبنم کے قطرے ٹپک رہے تھے، میں سب سے اگلی جماعت میں موجود تھا، جب سب لوگ اس

Marfat.com

چراگاہ تک پہنچے تو سب نے نعرہ تکبیر بلند کیا۔ پھر وہ اپنی سواریوں پر سوار ہوگئے ، میں نے ان کو دیکھا، کوئی دائیں جانب جھکتا اور کوئی بائیں جانب جھکتا، کسی (کے جانور) نے وہیں چرلیا اور کسی نے گھاس کا گٹھا اپنے ساتھ اٹھالیا، یہ لوگ آگے چلے گئے، ان کے بعد لوگوں کی بڑی جماعت آگئی ، جب یہ لوگ چراگاہ تک پہنچے تو انہوں نے بھی تکبیر کہی اور کہنے لگے : اچھی جگہ ہے۔ میں نے ان کو دیکھا تو وہ بھی دائیں اور بائیں جھک رہے تھے۔ جب میں نے ان کو دیکھا تو میں بھی ان کے ساتھ ہولیا، یہاں تک کہ میں چراگاہ کے آخر میں پہنچ گیا۔ یارسول اللہ ﷺ جب میں وہاں پر پہنچا تو میں نے آپ کو منبر کے اوپر دیکھا جس کی سات سیڑھیاں تھی، اور آپ سب سے اوپر والی سیڑھی پر تھے، آپ کی دائیں جانب ایک گندم گوں آدمی تھا جو شرم وحیاء کا پیکر تھا، جب وہ بات کرتا تو بلند ہوتا، وہ دراز قد لوگوں سے بھی فائق تھا، اور آپ کی بائیں جانب ایک شخص تھا جو درمیانے قد والا تھا اور کچھ فربہ تھا، اس کا رنگ سرخ تھا اور اس کے چہرے پر تل بہت زیادہ تھے، لگتا تھا کہ اس کے بالوں کو پانی میں گرم کردیا گیا ہو۔ جب وہ بات کرتا تو لوگ بہت توجہ سے سنتے اور آپ کے سامنے ایک بوڑھا شخص تھا جو لوگوں میں اخلاق اور چہرے کے لحاظ سے آپ کے ساتھ ملتا جلتا تھا، سب لوگ اسی کی جانب متوجہ تھے، اسی کو دیکھ رہے تھے اور اس کے سامنے ایک دودھ دار بڑی عمر کی کمزور اونٹنی تھی۔ یارسول اللہ ﷺ پھر میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ اس سے بچ رہے تھے۔ راوی کہتے ہیں : رسول اکرم ﷺ کا چہرہ گھڑی بھر کے لئے متغیر ہوا اور پھر حضور ﷺ کی وہ کیفیت ختم ہوگئی۔ فرمایا: جو تم نے نرم ، ہموار زمین پر واضح اور کھلا راستہ جو دیکھا

یہ وہ ہے ہدایت ہے جس پر تمہیں چلایا گیا ہے اور تم اس پر گامزن ہو اور وہ جو چراگاہ تم نے دیکھی وہ دنیا اور اس کی زندگی کا نچوڑ ہے۔ میں اور میرے صحابی چل رہے ہیں اور ہم ان میں سے کسی سے بھی تعلق نہیں رکھتے اور نہ ہی ہم نے اس کا ارادہ کیا اور نہ ہی اس نے ہمارا ارادہ کیا ہے پھر ہمارے بعد دوسری جماعت آئی

یہ لوگ ہم سے زیادہ کمزور تھے ان میں سے کچھ نے تھوڑا سا حصہ لے لیا کچھ نے دنیا کا ایک مٹھا لے لیا، پھر لوگوں کا بڑا گروہ آگیا، یہ چراگاہ میں پہنچے تو وہاں دائیں اور بائیں جھکنے لگ گئے انا للہ انا الیہ راجعون۔ بہرحال آپ نیک راستے پر چل پڑے یہاں تک کہ مجھ سے آملے اور وہ منبر جو تو نے دیکھا ہے جس کی سات سیڑھیاں ہیں اور میں اس کے سب سے بلند درجے پر ہوں (اس کا مطلب یہ ہے کہ) دنیا سات ہزار سال رہے گی اور میں اس کے آخری ہزار میں ہوں اور وہ آدمی جو تم نے میری دائیں جانب دیکھا ہے جو گندم گوں تھا، وہ موسیٰ علیہ السلام ہیں جب انہوں نے بات کی تو وہ لوگوں پر بلند ہوگئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ فضیلت عطا فرمائی تھی۔ اور وہ شخص جس کو آپ نے میری بائیں جانب دیکھا جو درمیانے قد کا تھا اور فربہ تھا، اور اس کے چہرے پر تل زیادہ تھے، یوں لگتا تھا کہ اس کے بالوں کو پانی کے ساتھ گرم کیا گیا ہو، وہ عیسیٰ ابن مریم تھے ہم ان کا احترام کرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کا احترام کیا ہے۔ اور وہ بزرگ جو تو نے دیکھا جو چہرے اور اخلاق کے لحاظ سے مجھ سے سب سے زیادہ ملتے ہیں وہ ہمارے باپ ابراہیم علیہ السلام ہیں ہم سب ان کی اقتداء کرتے ہیں اور ان کو اپنا امام بناتے ہیں اور وہ اونٹنی جو تو نے دیکھی اور دیکھا کہ میں اس سے بچ رہا ہوں تو یہ قیامت ہے جو ہمارے اوپر آنے والی ہے، میرے بعد کوئی نبی

Marfat.com

نہیں ہوگا اور میری امت کے بعد کوئی امت نہیں ہوگی۔راوی فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے اس کے بعد جب بھی کسی خواب کے بارے میں پوچھا تو وہ آدمی آیا اور اس نے فخریہ طور پر یہ حدیث بیان کی۔

## ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْاَزْدِیُّ

### حضرت ضمام بن ثعلبہ ازدی رضی اللہ عنہ

✡ ضمام نامی شخص حضور ﷺ کے جنون کا علاج کرنے آیا،اپنا علاج کروا بیٹھا ✡

8074 – حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِیُّ، أنا خَالِدٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِیْدٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَزْدِ شَنُوءَةَ یُقَالُ لَهٗ ضِمَامٌ کَانَ بِالْیَمَنِ، وَکَانَ یُعَالِجُ مِنَ الْاَرْوَاحِ، فَقَدِمَ مَکَّةَ، فَسَمِعَهُمْ یَقُوْلُوْنَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَاحِرٌ وَکَاهِنٌ وَمَجْنُونٌ، فَقَالَ: لَوْ اَتَیْتُ هٰذَا الرَّجُلَ لَعَلَّ اللّٰهَ یَشْفِیهِ عَلٰی یَدَیَّ فَلَقِیَهُ، فَقَالَ: یَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یَشْفِی عَلٰی یَدَیَّ، وَاِنِّی اُعَالِجُ مِنْ هٰذِهِ الْاَرْوَاحِ، فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِینُهٗ، مَنْ یَهْدِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا هَادِیَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ . فَقَالَ: اَعِدْ عَلَیَّ، فَاَعَادَ عَلَیْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ: لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْکَهَنَةِ، وَقَوْلَ السَّحَرَةِ، وَالشُّعَرَاءِ، فَمَا سَمِعْتُ مِثْلَ هٰؤُلَاءِ الْکَلِمَاتِ، وَلَقَدْ بَلَغَ قَامُوْسَ الْبَحْرِ، مُدَّ یَدَکَ اُبَایِعْکَ عَلَی الْاِسْلَامِ، فَمَدَّ یَدَهٗ فَبَایَعَهٗ عَلَی الْاِسْلَامِ، وَعَلٰی قَوْمِی فَبَایَعَهٗ عَلٰی قَوْمِهٖ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'ازدِ شنوء کا ایک آدمی تھا جس کا نام ''ضمام'' تھا،وہ یمن میں تھا اور یہ ارواح سے علاج کرتا تھا، یہ مکہ میں آیا اور اس نے لوگوں کو سنا کہ وہ محمد ﷺ کو جادوگر، نجومی اور مجنون کہتے ہیں،اس نے کہا: اگر میں اس کے پاس آؤں تو شاید کہ اللہ تعالیٰ میرے ہاتھ پر اس کو شفا دے دے۔وہ رسول اکرم ﷺ سے ملا اور اس نے کہا: اے محمد!اللہ تعالیٰ میرے ہاتھ پر آپ کو شفا دے گا میں ارواح کے ذریعے علاج کرتا ہوں۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِینُهٗ، مَنْ یَهْدِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا هَادِیَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اس آدمی نے کہا: یہی الفاظ دوبارہ پڑھیے تو حضور ﷺ نے تین مرتبہ یہ پڑھا۔اس نے کہا: میں نے نجومیوں کی باتیں بھی سنی ہیں،میں نے جادوگروں کے منتر بھی سنے ہیں،شعراء کے کلام بھی سنے ہیں،میں نے ان کلمات جیسے کلمات کبھی نہیں سنے یہ تو سمندر کی گہرائیوں تک پہنچ گئے ہیں،آپ اپنا ہاتھ بڑھایئے میں اسلام پر آپ کی بیعت کرنا چاہتا ہوں۔رسول اکرم ﷺ نے اپنا دستِ مبارک پھیلایا،اس نے اسلام پر حضور ﷺ کی بیعت کی اور میری قوم کے حوالے سے بھی بیعت کی تو

8074–صحیح مسلم - کتاب الجمعة' باب تخفیف الصلاة والخطبة - حدیث:1482 سنن ابن ماجه - کتاب النکاح' باب خطبة النکاح - حدیث:1889

Marfat.com

حضور ﷺ نے اس کی قوم کی بیعت بھی کر لی۔

☼ رسول اکرم ﷺ کی زبان سے اللہ تعالیٰ کی حمد سن کر دم کرنے کے لئے آنے والا مسلمان ہوگیا ☼

8075 – حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سُفْيَانَ النَّسَائِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، وَيُونُسَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: جَاءَ ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَا اَرْقِيكَ يَا مُحَمَّدُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ . فَقَالَ ضِمَامٌ: لَقَدْ قَرَاْتُ الْكُتُبَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيلَ وَالزَّبُوْرَ، فَمَا سَمِعْتُ مِثْلَ هٰذَا الْكَلَامِ، اَعِدْهُنَّ عَلَيَّ، فَاَعَادَهُنَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَعِدْهُنَّ عَلَيَّ، فَاَعَادَهُنَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ ذُكِرَ اَنَّهُ اَسْلَمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت ضمام بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا میں آپ کو دم نہ کردوں؟ رسول اکرم ﷺ نے یوں فرمایا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُه

''تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اسی کی حمد کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں، اپنے نفسوں اور اپنے برے اعمال کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جس کو وہ گمراہ کردے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''

ضمام نے کہا: میں نے کتابیں پڑھی ہیں، توراۃ، انجیل، زبور پڑھی ہے، میں نے اس کلام جیسا کلام کبھی نہیں سنا۔ آپ مجھے دوبارہ سنایئے۔ رسول اکرم ﷺ نے وہی کلمات دوبارہ سنائے۔ اس نے پھر دوبارہ پڑھنے کی فرمائش کی۔ حضور ﷺ نے پھر پڑھ کر سنائے۔ پھر یہ ذکر کیا گیا ہے کہ وہ شخص اسلام لے آیا تھا۔

☼ ضمام بن ثعلبہ کا منفرد انداز میں قبول اسلام ☼

8076 – حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ مَخْلَدٍ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا زُنَيْجٌ اَبُوْ غَسَّانَ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ نُوَيْفِعٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

8075–صحیح مسلم - کتاب الجمعة' باب تخفیف الصلاة والخطبة - حدیث: 1482سنن ابن ماجه - کتاب النکاح' باب خطبة النکاح - حدیث:1889

8076–مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حدیث:2191المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المغازی والسرايا' حدیث:4329

Marfat.com

قَالَ: بَعَثَتْ بَنُو سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ ضِمَامَ بْنَ ثَعْلَبَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمَ عَلَيْهِ، فَاَنَاخَ بَعِيْرَهُ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ، ثُمَّ عَقَلَهُ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِى الْمَسْجِدِ، وَكَانَ ضِمَامٌ رَجُلًا جَلْدَ الشَّعْرِ، ذَا غَدِيرَتَيْنِ حَتّٰى وَقَفَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ، فَقَالَ: اَيُّكُمْ بَنِىْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ . قَالَ: مُحَمَّدٌ؟ قَالَ: نَعَمْ ، قَالَ: يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اِنِّى سَائِلُكَ وَمُغَلِّظٌ فِى الْمَسْاَلَةِ، فَلَا تَجِدَنَّ فِى نَفْسِكَ، فَقَالَ: لَا اَجِدُ فِى نَفْسِى، فَاسْاَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ ، فَقَالَ: اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ، اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ، وَاِلٰهَ مَنْ هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكَ، آللّٰهُ اَمَرَكَ اَنْ تَاْمُرَنَا اَنْ نَعْبُدَ اللّٰهَ لَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَاَنْ نَخْلَعَ هَذِهِ الْاَنْدَادَ الَّتِى كَانَتْ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا مِنْ دُوْنِهِ؟ قَالَ: اَللّٰهُمَّ، نَعَمْ . قَالَ: فَاَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ، اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ، وَاِلٰهَ مَنْ هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكَ، آللّٰهُ اَمَرَكَ اَنْ تَاْمُرَنَا اَنْ نُصَلِّىَ هَذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ؟ فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ، نَعَمْ . ثُمَّ جَعَلَ يَذْكُرُ فَرَائِضَ الْاِسْلَامِ فَرِيْضَةً فَرِيْضَةً الزَّكَاةَ وَالصِّيَامَ الْحَجَّ وَشَرَائِعَ الْاِسْلَامِ، كُلُّهَا يُنَاشِدُهُ عِنْدَ كُلِّ فَرِيْضَةٍ كَمَا نَاشَدَهُ فِى الَّتِى قَبْلَهَا حَتّٰى اِذَا فَرَغَ قَالَ: فَاِنِّى اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، وَسَاُؤَدِّى هَذِهِ الْفَرَائِضَ، وَاَجْتَنِبُ مَا نَهَيْتَنِىْ عَنْهُ لَا اَزِيْدُ عَلَيْهِ وَلَا اَنْقُصُ، ثُمَّ انْصَرَفَ اِلٰى بَعِيْرِهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ صَدَقَ ذُو الْغَدِيرَتَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' بنوسعد بن بکر نے ضمام بن ثعلبہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بھیجا، وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، اس نے مسجد کے دروازے پر اپنا اونٹ بٹھایا اور اس کو باندھ دیا اور پھر مسجد میں آ گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے۔ ضمام کے گھنے بال تھے، اس کی دو مینڈھیاں تھی، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا اور اس نے کہا: تم میں عبدالمطلب کی اولاد کون ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔ اس نے پوچھا: محمد؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ اس نے کہا: اے ابن عبدالمطلب! میں آپ سے کچھ پوچھ رہا ہوں اور کچھ پوچھنے میں اگر الفاظ سخت ہو جائیں تو اپنے دل میں کچھ محسوس نہ کرنا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اپنے دل میں کچھ نہیں پاؤں گا، تم جو پوچھنا چاہتے ہو پوچھو۔ اس نے کہا: میں اللہ کی قسم دیتا ہوں اور آپ کے الہ کی اور اس الہ کی جو آپ سے پہلے تھا اور اس الہ کی جو تمہارے بعد ہوگا، کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ کہا ہے کہ آپ ہمیں اس بات کا حکم دیں کہ ہم اللہ کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم ان بتوں کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے آباؤ اجدا کیا کرتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ اس نے کہا: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں اور آپ کے الہ کی بھی قسم دیتا ہوں اور اس الہ کی قسم دیتا ہوں جو آپ سے پہلے تھا اور اس الہ کی قسم دیتا ہوں جو آپ کے بعد آئے گا، کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ ہمیں یہ حکم دیں کہ پانچ نمازیں پڑھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ پھر اس نے اسلام کے ایک ایک فریضے کا ذکر کر کے زکوٰۃ، روزہ، حج اور اسلامی تمام احکام کا پوچھا، ہر فریضے کے وقت وہ اسی طرح قسم دیتا جس طرح اس نے پہلے قسم دی، یہاں تک کہ وہ فارغ ہو گیا

Marfat.com

اور پھر اس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور میں یہ فرائض ادا کروں گا اور میں ان چیزوں سے بچوں کا جس سے آپ نے مجھے روکا ہے اور ان پر کسی قسم کا اضافہ بھی نہیں کروں گا، اس میں کمی بھی نہیں کروں۔ پھر وہ اپنے اونٹ کی جانب لوٹ گیا تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر اس دومینڈھیوں والے نے سچ کہا ہے تو یہ جنت میں جائے گا۔

☆ بنی سعد کے ایک آدمی کا رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ منفرد انداز میں سوالات کے بعد قبول اسلام ☆

8077 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَرْضِعًا فِيهِمْ، فَقَالَ: يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، قَالَ: قَدْ اَجَبْتُكَ . قَالَ: اَنَا وَافِدُ قَوْمِي وَرَسُولُهُمْ، وَاَنَا سَائِلُكَ وَمُشْتَدَّةٌ مَسْاَلَتِي اِيَّاكَ وَنَاشِدُكَ، فَمُشْتَدٌّ اِنْشَادِي اِيَّاكَ، فَلَا تَجِدَنَّ عَلَيَّ، قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: اَخْبِرْنِي مِنْ خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ، قَالَ: اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ . قَالَ: نَشَدْتُكَ بِهِ اَهُوَ اَرْسَلَكَ بِمَا اَتَانَا كِتَابَكَ، وَاَتَتْنَا رُسُلُكَ اَنْ نشْهَدَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنْ نَدَعَ اللَّاتَ وَالْعُزَّى؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: نَشَدْتُكَ بِهِ، اَهُوَ اَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: اَتَانَا كِتَابُكَ، وَاَتَتْنَا رُسُلُكَ اَنْ نُصَلِّيَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَمْسَ صَلَوَاتٍ، نَشَدْتُكَ بِهِ اَهُوَ اَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: اَتَانَا كِتَابُكَ، وَاَتَتْنَا رُسُلُكَ اَنْ نَصُومَ فِي كُلِّ سَنَةٍ شَهْرًا نَشَدْتُكَ، اَهُوَ اَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: اَتَانَا كِتَابُكَ، وَاَتَتْنَا رُسُلُكَ اَنْ نَحُجَّ اِلَيْهِ فِي ذِي الْحِجَّةِ نَشَدْتُكَ، اَهُوَ اَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: هَؤُلَاءِ خَمْسٌ، وَلَسْتُ اَزِيدُ عَلَيْهِنَّ، فَلَمَّا قَفَّا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّهُ اِنْ فَعَلَ الَّذِي قَالَ دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص بنی سعد بن بکر سے تعلق رکھتا تھا، رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا، رسول اکرم ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس قبیلے میں دودھ پیا تھا، اس نے کہا: اے بنی عبدالمطلب! آپ نے فرمایا، آپ کی بات مان لی گئی ہے، اس نے کہا: میں اپنی قوم کی جانب سے سفیر بن کر آیا ہوں میں آپ سے کچھ سوالات کروں گا اور میرے سوالات آپ سے کچھ سخت ہیں، میں آپ کو قسمیں دونگا، میری قسمیں آپ کو شاید سخت لگیں، آپ میرے حوالے سے کچھ محسوس نہ کیجئے گا۔ فرمایا: ٹھیک ہے۔ اس نے کہا: آپ مجھے بتایئے کہ آسمان، زمین، جنت، دوزخ کو کس نے پیدا کیا ہے؟۔ آپ مجھے آسمان، زمین، جنت، دوزخ کی تخلیق کے بارے میں بتایئے، ان کو کس نے بنایا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے۔ اس نے کہا: میں وہی قسم دے کر آپ سے پوچھتا ہوں، کیا اس نے آپ کو یہ ذمہ داری دے کر بھیجا ہے جو آپ ہمارے پاس کتاب لائے ہیں اور آپ کے سفیر ہمارے پاس آئے ہیں (اور وہ کہتے ہیں) ''ہم گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت

8077-مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث: 2191
لمستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المغازي والسرايا' حديث:4329

Marfat.com

کے لائق نہیں ہے اور ہم لات وعزیٰ کو چھوڑ دیں'' حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔اس نے کہا: میں وہی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا اس چیز کا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔اس نے کہا: ہمارے پاس آپ کی تحریر آئی ہے اور آپ کے رسول یہ پیغام لائے ہیں کہ ہم ایک دن میں اور رات میں پانچ نمازیں پڑھیں، میں آپ کو وہی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس چیز کا حکم دیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔اس نے کہا: آپ کی تحریر ہمارے پاس آئی ہے اور آپ کے سفیر بھی یہ پیغام لائے ہیں کہ ہم ہر سال میں ایک مہینے کے روزے رکھیں، میں آپ کو وہی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا اللہ نے آپ کو اس چیز کا حکم دیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔اس نے کہا: ہمارے پاس آپ کی تحریر آئی اور آپ کے سفیر بھی آئے اور یہ پیغام دیا کہ ذی الحجہ کے اندر ہم اللہ کی رضا کے لئے حج کریں، میں آپ کو وہی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔اس نے کہا: یہ پانچ ہیں میں ان کے اوپر اضافہ نہیں کروں گا ،جب وہ لوٹ کر گیا تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے جو کچھ کہا ہے اگر اس نے اس پر عمل کر لیا تو یہ جنت میں داخل ہوگا۔

## ☼ بنی سعد بن بکر کے ایک آدمی کے سوالات اور منفرد انداز میں قبول اسلام ☼

8078- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، ثنا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، وَمُوسَى اَبُو جَعْفَرٍ الْفَرَّاءُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غُلَامَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ . فَقَالَ: اِنِّي رَجُلٌ مِنْ اَخْوَالِكَ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ، وَاَنَا رَسُولُ قَوْمِي اِلَيْكَ وَوَافِدُهُمْ، وَاِنِّي سَائِلُكَ فَمُشْتَدَّةٌ مَسْاَلَتِي اِيَّاكَ، وَمُنَاشِدُكَ فَمُشْتَدَّةٌ مُنَاشَدَتِي اِيَّاكَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دُونَكَ يَا اَخَا بَنِي سَعْدٍ . فَقَالَ: مَنْ خَلَقَكَ، وَمَنْ خَلَقَ مَنْ قَبْلَكَ، وَمَنْ هُوَ خَالِقُ مَنْ بَعْدَكَ؟ قَالَ: اللّٰهُ . قَالَ: فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ، اَهُوَ اَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: اَخْبِرْنِي مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ السَّبْعَ، وَالْاَرَضِينَ السَّبْعَ، وَاَجْرَى بَيْنَهُمِ الرِّزْقَ؟ قَالَ: اللّٰهُ . قَالَ: فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ، اَهُوَ اَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَاِنَّا قَدْ وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ، وَاَمَرَتْنَا رُسُلُكَ اَنْ نُصَلِّيَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ لِمَوَاقِيتِهَا، فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ اَهُوَ اَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَاِنَّا قَدْ وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ، وَاَمَرَتْنَا رُسُلُكَ اَنْ نَصُومَ شَهْرَ رَمَضَانَ، فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ، اَهُوَ اَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَاِنَّا قَدْ وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ، وَاَمَرَتْنَا رُسُلُكَ اَنْ تَاْخُذَ مِنْ حَوَاشِي اَمْوَالِنَا، فَتَجْعَلَهُ فِي فُقَرَائِنَا، فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ، اَهُوَ اَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: اَمَّا الْخَامِسَةُ فَلَسْتُ سَائِلًا عَنْهَا، وَلَا اَرَبَ لِي فِيهَا – يَعْنِي الْفَوَاحِشَ – ثُمَّ قَالَ: اَمَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَاَعْمَلَنَّ بِهَا، وَمَنْ اَطَاعَنِي مِنْ قَوْمِي، ثُمَّ رَجَعَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، ثُمَّ قَالَ: لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ

8078-مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حدیث:2191المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المغازى والسرايا' حدیث:4329

Marfat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک دیہاتی جس کا تعلق بنی سعد بن بکر سے تھا، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور کہنے لگا: اے بنی عبدالمطلب کے لڑکے تجھ پر سلامتی ہو۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سلام کا جواب دیا۔ اس نے کہا: میں آپ کے ننہال سے تعلق رکھنے والا ایک شخص ہوں جس کا تعلق بنی سعد بن بی بکر سے ہے، میں اپنی قوم کی طرف سے آپ کی جانب سفیر بن کر آیا ہوں اور ان کی طرف سے وفد کے طور پر آیا ہوں، میں آپ سے کچھ سوالات کرنا چاہتا ہوں، ہوسکتا ہے کہ میرے سوالات آپ کو کچھ سخت محسوس ہوں اور میں آپ سے کچھ قسمیں لونگا اور ہوسکتا ہے کہ میری قسمیں آپ کو کچھ سخت لگیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بنی سعد کے بھائی! تم شروع کرو۔ اس نے کہا: آپ کو کس نے پیدا کیا؟ اور آپ سے پہلے والے لوگوں کو کس نے پیدا کیا؟ اور آپ کے بعد والوں کا خالق کون ہے؟ فرمایا: اللہ۔ اس نے کہا: میں اس بات کی آپ کو قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھیجا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ اس نے کہا: آپ مجھے بتایئے کہ ساتوں آسمانوں کو کس نے پیدا کیا؟ ساتوں زمینوں کو کس نے پیدا کیا؟ ان کے درمیان رزق کس نے جاری کیا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے۔ اس نے کہا: میں آپ کو یہی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا اس نے آپ کو بھیجا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ اس نے کہا: ہم نے آپ کی تحریر میں پایا ہے اور آپ کے سفیروں نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ ہم دن اور رات میں پانچ نمازیں ان کے اوقات کے اندر پڑھیں، میں آپ کو وہی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ اس نے کہا: ہم نے آپ کی تحریر میں بھی پڑھا ہے اور آپ کے سفیروں نے بھی ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ ہم ماہِ رمضان کے روزے رکھیں، میں آپ کو وہی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ اس نے کہا: ہم نے آپ کی تحریر میں یہ چیز پائی ہے اور آپ کے سفیروں نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ آپ ہمارے مالوں میں سے کچھ حصہ لیں گے اور اس کو غریبوں میں تقسیم کردیں گے، میں آپ کو وہی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ اس نے کہا: ایک پانچویں چیز بھی ہے میں اس کے بارے میں سوال رہنے دیتا ہوں اور مجھے اس بارے میں آپ پر کوئی شک بھی نہیں ہے یعنی فواحش کے بارے میں۔ پھر کہا: اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں ان کی تعلیم آگے دوں گا اور میری قوم میں سے جو میری اطاعت کرے گا وہ بھی اس پر عمل کریں گے، پھر وہ لوٹ گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اتنا ہنسے کے آپ کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے اور پھر فرمایا: اگر اس نے سچ کہا ہے تو یہ جنت میں داخل ہوگا۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

Marfat.com

## ضُمَيْرَةُ بْنُ اَبِىْ ضُمَيْرَةَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

### حضرت ضمیرہ بن ابی ضمیرہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کے نکاح میں سورۂ بقرہ کی تعلیم کو حق مہر قرار دیا ☼

8079 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَنْكِحْنِيْ فُلَانَةَ، قَالَ: مَا مَعَكَ تُصْدِقُهَا اِيَّاهُ وَتُعْطِيهَا؟ قَالَ: مَا مَعِي شَيْءٌ. قَالَ: لِمَنْ هٰذَا الْخَاتَمُ؟ قَالَ: لِي. قَالَ: فَاَعْطِهَا اِيَّاهُ، وَاَنْكَحَهُ، وَاَنْكَحَ آخَرَ عَلٰى سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ شَيْءٌ"

✧✧ حضرت حسین بن عبداللہ بن ضمیرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا فلاں عورت کے ساتھ نکاح کردیجئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو دینے کے لئے تیرے پاس کیا ہے؟ اس نے کہا: میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ ارشاد فرمایا: یہ انگوٹھی کس کی ہے؟ اس نے کہا: میری ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہی اس کو دے دو اور اس کا نکاح کردیا اور ایک دوسرے آدمی کا نکاح کیا، اس کے پاس حق مہر کے لئے کچھ بھی نہیں تھا اس کا نکاح اس بات پر کیا کہ وہ بیوی کو سورۂ بقرہ سکھائیں گے۔

☼ جو چھوٹوں پر رحم اور بڑوں کا احترام نہیں کرتا، وہ ہم میں سے نہیں ☼

8080 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ اَيُّوبَ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِيْ حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَلَمْ يَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا، وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا، وَلَا يَكُونُ الْمُؤْمِنُ مُؤْمِنًا حَتَّى يُحِبَّ لِلْمُؤْمِنِينَ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

✧✧ حضرت حسین بن عبداللہ بن ضمیرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں ہے جو بچوں پر رحم نہیں کرتا اور بڑوں کے حق کو نہیں پہنچانتا اور وہ ہم میں سے نہیں ہے جو ملاوٹ کرتا ہے اور کوئی شخص مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ مؤمنوں کے لئے وہ وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

---

8079–معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الضاد' ضميرة بن أبي ضميرة - حديث:3479

8080–شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل فيما يقول العاطس في جواب التشميت - باب في رحم الصغير وتوقير الكبير' حديث:10515

Marfat.com

## ضَمُرَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ السُّلَمِيُّ، ثُمَّ الْبَهْزِيُّ مِنْ اَخْبَارِهِ

### حضرت ضمرہ بن ثعلبہ سلمی رضی اللہ عنہ بہزی کی روایت کردہ کچھ احادیث

☼ حضرت ضمرہ بن ثعلبہ دشمنوں کی صفوں کو چیرتے ہوئے گزر جاتے تھے ☼

8081 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ ضَمُرَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْبَهْزِيِّ، صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ يَحْمِلُ فِي مُعْسَكَرِ الْعَدُوِّ حَتَّى يَخْرِقَ الصَّفَّ، ثُمَّ يَعُوْدُ حَتَّى يَقِفَ مَوْضِعَهُ

✧✧ حضرت ضمرہ بن ثعلبہ بہزی رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی، یہ دشمن کے لشکر پر حملہ آور ہوتے تھے اور صفوں کو پھاڑ ڈالتے تھے اور پھر لوٹ کر آتے اور آ کر اپنی جگہ پر کھڑے ہو جاتے۔

## مَا اَسْنَدَ ضَمُرَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ

### حضرت ضمرہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے کی آرزو میں ابن ثعلبہ رضی اللہ عنہ دشمنوں کی صفوں پر شدت سے حملہ کرتے تھے ☼

8082 – حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ زَبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا جَدِّي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْعَلَاءِ، وَعَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَا: ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنِ ابْنِ ثَعْلَبَةَ اَنَّهُ اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: ادْعُ اللّٰهَ لِي بِالشَّهَادَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اُحَرِّمُ دَمَ ابْنِ ثَعْلَبَةَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ وَالْكُفَّارِ قَالَ: فَكُنْتُ اَحْمِلُ فِي عِظَمِ الْقَوْمِ فَيَتَرَاءَى لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُمْ، فَقَالُوا: يَا ابْنَ ثَعْلَبَةَ لَتَغْرِزُ وَتَحْمِلُ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَرَاءَى لِي خَلْفَهُمْ، فَاَحْمِلُ عَلَيْهِمْ حَتَّى اَقِفَ عِنْدَهُ، ثُمَّ يَتَرَاءَى لِي عِنْدَ اَصْحَابِيْ، فَاَحْمِلُ حَتَّى اَكُوْنَ مَعَ اَصْحَابِيْ. قَالَ: فَعُمِّرَ زَمَانًا مِنْ دَهْرِهِ

✧✧ حضرت ابن ثعلبہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور کہا: آپ میرے لئے شہادت کی دعا فرمایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی:

''اے اللہ میں ابن ثعلبہ کا خون مشرکوں اور کافروں پر حرام کرتا ہوں''

آپ فرماتے ہیں' میں دشمنوں کی صفوں میں مضبوط دستے پر حملہ کرتا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ان کے پیچھے سے دکھائی دیتے تھے، انہوں نے کہا: اے ابن ثعلبہ تم قوم کے اوپر اتنی بے جگری سے حملہ کرتے ہو۔ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان

8082–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند أبي مسلمة سليمان بن سليم الكناني - أبو سلمة عن يحيى بن جابر الطائي' حديث:1347

Marfat.com

کے پیچھے مجھے دکھائی دیتے ہیں، میں ان پر حملہ اس لئے کرتا ہوں تا کہ حضور ﷺ کے پاس جا کر کھڑا ہوں پھر حضور ﷺ مجھے میرے صحابہ کے پاس دکھائی دیتے ہیں تو میں ان کے اوپر پھر حملہ کرتا ہوں تا کہ میں اپنے صحابہ کے ہمراہ ہو جاؤں۔آپ فرماتے ہیں کہ ان کو بڑی لمبی عمر دی گئی تھی۔

## ☼ لوگ جب تک حسد میں مبتلا نہیں ہونگے، ہمیشہ بھلائی پر رہیں گے ☼

8083 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيْرٍ الصُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِيْ بَحْرِيَّةَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَتَحَاسَدُوا

✧✧ حضرت ضمرہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگ جب تک حسد میں مبتلا نہیں ہونگے ہمیشہ بھلائی پر رہیں گے۔

## ☼ رسول اکرم ﷺ سے دعائے مغفرت کروا کر ضمرہ بن ثعلبہ نے یمنی حلے اتار دیئے ☼

8084 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، ثنا اَبُوْ سَلَمَةَ سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ اَنَّهُ اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ، حُلَّتَانِ مِنْ حُلَلِ الْيَمَنِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَرٰى ثَوْبَيْكَ هٰذَيْنِ مُدْخِلَيْكَ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِ اسْتَغْفَرْتَ لِيْ لَا اَقْعُدُ حَتّٰى اَنْزَعَهُمَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِضَمْرَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ فَانْطَلَقَ مُسْرِعًا حَتّٰى نَزَعَهُمَا

✧✧ حضرت ضمرہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' وہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے، ان کے اوپر یمن کے حلوں میں سے دو چادریں تھیں۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ تمہارے یہ دو کپڑے تمہیں جنت میں داخل کر لیں گے؟ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ اگر آپ میرے لئے مغفرت کی دعا فرمادیں گے تو میں اس کو اتار دوں گا۔حضور ﷺ نے یوں دعا مانگی: اے اللہ ضمرہ بن ثعلبہ کی مغفرت فرما۔

(یہ سنتے ہی) حضرت ضمرہ جلدی جلدی گئے اور جا کر ان کو اتار دیا۔

---

8083–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - وضمرة بن ثعلبة البرزی رضی الله عنه' حدیث: 1240مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهی إلینا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهی إلینا من مسند ضمضم بن زرعة - ضمضم عن شریح بن عبید' حدیث:1614

8084–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الکوفیین' حدیث ضمرة بن ثعلبة - حدیث:18610معجم الصحابة لابن قانع - ضمرة بن ثعلبة السلمی' حدیث:728

Marfat.com

# بَابُ الطَّاءِ

## جن کا اسم گرامی ''ط'' سے شروع ہوتا ہے

## مَنِ اسْمُهُ طَلْحَةُ

## ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''طلحہ'' ہے

## طَلْحَةُ بْنُ مَالِكٍ يُقَالُ اللَّيْثِيُّ، وَيُقَالُ الْخُزَاعِيُّ

حضرت طلحہ بن مالک رضی اللہ عنہ ایک قول کے مطابق یہ لیثی ہیں اور ایک قول کے مطابق خزاعی ہیں

✡ عرب کا ہلاک ہونا بھی قیامت نزدیک ہونے کی نشانی ہے ✡

8085 – حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ رَزِينٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِيْ اُمِّي، قَالَتْ: كَانَتْ اُمُّ الْحَرِيْرِ اِذَا مَاتَ الرَّجُلُ مِنَ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْهَا، فَقِيْلَ لَهَا: اُمَّ الْحَرِيْرِ، مَا لَنَا نَرَاكِ اِذَا مَاتَ الرَّجُلُ مِنَ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْكِ؟ قَالَتْ: سَمِعْتُ مَوْلَايَ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ هَلَاكُ الْعَرَبِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ رَزِينٍ: وَكَانَ مَوْلَاهَا طَلْحَةُ بْنُ مَالِكٍ

✧✧ محمد ابن ابی رزین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے میری والدہ نے یہ بات بتائی ہے' وہ فرماتی ہیں: ام حریر کی کیفیت یہ تھی کہ جب عرب میں سے کوئی شخص فوت ہوجاتا تو اس کو بہت افسوس ہوتا۔ان سے کہا گیا: اے ام حریر! کیا وجہ ہے ہم دیکھتے ہیں کہ عرب میں سے جب بھی کوئی شخص فوت ہوجاتا ہے تو آپ بہت پریشانی ہوتی ہیں۔انہوں نے کہا: میں نے اپنے آقا کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قربِ قیامت کی علامات میں سے عرب کا ہلاک ہونا بھی ہے۔
محمد بن ابی رزین کہتے ہیں کہ اس کے آقا طلحہ بن مالک تھے۔

## طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو النَّصْرِيُّ

## حضرت طلحہ بن عمرو نصری رضی اللہ عنہ

8085–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ذکر طلحة بن مالك اللیثی' حدیث: 856المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهیم - حدیث:2606

Marfat.com

## ☼رسول اکرم ﷺ اور صحابہ کرام پر دس دس دن صرف پکے ہوئے پیلو کھا کر گزارا کرتے تھے☼

8086 – حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَشْكِيبَ الْكُوفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، كِلَاهُمَا عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدَ، عَنْ اَبِىْ حَرْبِ بْنِ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: " كَانَ الرَّجُلُ اِذَا قَدِمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَكُنْ لَهُ بِالْمَدِينَةِ عَرِيفٌ يَنْزِلُ عَلَيْهِ نَزَلَ مَعَ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ، وَكَانَ لِى بِهَا قُرَنَاءُ، وَكَانَ يَجْرِىْ عَلَيْنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ يَوْمٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ مُدَّانِ مِنْ تَمْرٍ، فَبَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى بَعْضِ الصَّلَوَاتِ اِذَا نَادَاهُ مُنَادٍ مِنْ اَصْحَابِهِ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَحْرَقَ التَّمْرُ بُطُوْنَنَا، وَتَحَرَّقَتْ عَنَّا الْحَتْفُ، فَلَمَّا قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ، قَامَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ ذَكَرَ مَا لَقِىَ مِنْ قَوْمِهِ مِنَ الشِّدَّةِ قَالَ: فَكُنْتُ اَنَا وَصَاحِبَىَّ بَضْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا مَا لَنَا طَعَامٌ اِلَّا الْبَرِيْرُ حَتّٰى قَدِمْنَا عَلٰى اِخْوَانِنَا مِنَ الْاَنْصَارِ، فَوَاسَوْنَا فِى طَعَامِهِمْ، وَعِظَمُ طَعَامِهِمِ التَّمْرُ، وَالَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، لَوْ اَجِدُ لَكُمِ الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ لَاَطْعَمْتُكُمُوهُ، وَاِنَّهُ لَعَلَّهُ اَنْ تُدْرِكُوا زَمَانًا اَوْ مَنْ اَدْرَكَهُ مِنْكُمْ يَلْبَسُونَ فِيهِ مِثْلَ سِتَارِ الْكَعْبَةِ، يُغْدَى عَلَيْكُمْ، وَيُرَاحُ فِيهِ بِالْجِفَانِ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدَ، عَنْ اَبِىْ حَرْبِ بْنِ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت طلحہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب کوئی شخص رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آتا اور مدینہ منورہ میں اس کا کوئی جان پہچان والا شخص کوئی نہ ہوتا تو وہ اصحابِ صفہ کے ہمراہ ٹھہر جاتا، ان کے ساتھ میری دوستی تھی اور رسول اکرم ﷺ کی جانب سے ہمیں روزانہ دو مد کھجوریں عطا ہوتی تھیں، ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ رسول اکرم ﷺ نماز میں تھے کہ آپ کے اصحاب میں سے کسی نے یہ ندا دی کہ یارسول اللہ ﷺ کھجوروں نے ہمارے پیٹ جلا دیئے ہیں، اور اس کی آگ نے ہمیں جلا ڈالا ہے، جب رسول اکرم ﷺ نے نماز پڑھا لی تو کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور پھر اس شدت کا ذکر کیا جو قوم کی طرف سے رسول اکرم ﷺ کو پیش آئی تھیں، پھر فرمایا: میں اور میرے صحابہ پر دس دن سے زیادہ ایسی حالت گزرتی تھی کہ ہمارے پاس پکے ہوئے پیلوؤں کے سوا کچھ نہیں ہوتا تھا یہاں تک کہ ہم اپنے بھائی انصاریوں کے پاس آگئے، انہوں نے اپنے کھانے کے اندر ہمارے ساتھ دوستی کی اور ان کے کھانوں میں سب سے بہترین کھانا کھجور تھی اور اس ذات کی قسم جس کے سواء کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اگر میں تمہارے لئے گوشت اور روٹی پاؤں تو وہ میں تمہیں دے دوں اور شاید کہ تم ایک زمانہ پاؤ یا تم میں سے کوئی شخص ایسا زمانہ پائے جس کے اندر لوگ کعبے کے غلاف کی مثل لباس پہنیں گے ان کو صبح کا کھانا اور شام کا کھانا تھال کے اندر دیا جائے گا۔

---

8086–مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث رجل يسمى طلحة - حديث: 15705 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الهجرة' حديث:4232

Marfat.com

✧✧ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## طَلْحَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ السُّلَمِيُّ

## حضرت طلحہ بن معاویہ سلمی رضی اللہ عنہ

☼ طلحہ بن معاویہ نے جہاد کی اجازت مانگی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جا کر ماں کی خدمت کر ☼

8087 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ السُّلَمِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي اُرِيدُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَالَ: اُمُّكَ حَيَّةٌ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْزَمْ رِجْلَهَا فَثَمَّ الْجَنَّةُ

✧✧ حضرت محمد بن طلحہ بن معاویہ سلمی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اللہ کی راہ میں جہاد کا ارادہ رکھتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیری والدہ زندہ ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جا کر اس کے قدموں سے لپٹ جا جنت وہیں ہے۔

## طَلْحَةُ بْنُ الْبَرَاءِ

## حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ

☼ حضرت طلحہ بن براء کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مغفرت کی خصوصی دعا فرمائی ☼

8088 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ اَبِيْ مِسْكِينٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ الْبَرَاءِ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ابْسُطْ يَدَكَ، قَالَ: وَاِنْ اَمَرْتُكَ بِقَطِيعَةِ وَالِدَتِكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: ثُمَّ عُدْتُ اِلَيْهِ، فَقُلْتُ: ابْسُطْ يَدَكَ اُبَايِعْكَ. قَالَ: عَلَامَ؟ قُلْتُ: عَلَى الْاِسْلَامِ. قَالَ: وَاِنْ اَمَرْتُكَ بِقَطِيعَةِ وَالِدَتِكَ؟ قُلْتُ: لَا، ثُمَّ عُدْتُ اِلَيْهِ الثَّالِثَةَ، وَكَانَ لَهُ وَالِدَةٌ، وَكَانَ مِنْ اَبَرِّ النَّاسِ بِهَا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا طَلْحَةُ اِنَّهُ لَيْسَ فِي دِينِنَا قَطِيعَةُ الرَّحِمِ، وَلٰكِنْ اَحْبَبْتُ اَنْ لَا يَكُونَ فِي دِينِكَ رِيبَةٌ فَاَسْلَمَ فَحَسُنَ اِسْلَامُهُ، ثُمَّ اِنَّهُ مَرِضَ، فَعَادَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدَهُ مُغْمًى عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَظُنُّ طَلْحَةَ اِلَّا مَقْبُوضًا مِنْ لَيْلَتِهِ، فَاِنْ اَفَاقَ فَاَرْسِلُوا اِلَيَّ. فَاَفَاقَ طَلْحَةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، فَقَالَ: مَا عَادَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: بَلَى. فَاَخْبَرُوهُ بِمَا قَالَ، فَقَالَ: لَا تُرْسِلُوا اِلَيْهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ فَتَلْسَعَهُ دَابَّةٌ، اَوْ يُصِيبُهُ شَيْءٌ، وَلٰكِنْ اِذَا

8087-مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الجهاد' الرجل یغزو ووالداه هیان أله ذلك - حدیث: 32801مسند ابن أبی شیبة - حدیث طلحة بن معاویة' حدیث:564

Marfat.com

اَصْبَحْتُمْ فَاَقْرِئُوهُ مِنِّی السَّلَامَ، وَقُوْلُوا لَهُ فَلْيَسْتَغْفِرْ لِی، ثُمَّ قُبِضَ، فَلَمَّا صَلَّى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ سَاَلَ عَنْهُ فَاَخْبَرُوهُ بِمَوْتِهِ وَمَا قَالَ، فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ الْقَهُ وَهُوَ يَضْحَكُ اِلَيْكَ، وَاَنْتَ تَضْحَكُ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' وہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: اپنا ہاتھ بڑھایئے، (میں آپ کی بیعت کرنا چاہتا ہوں) حضور ﷺ نے فرمایا: اگرچہ میں تجھے تیری والدہ سے تعلق توڑنے کا حکم دوں؟۔انہوں نے کہا: جی نہیں۔وہ فرماتے ہیں' میں نے پھر یہی بات دہرائی، میں نے کہا: اپنا ہاتھ پھیلایئے میں آپ کی بیعت کرنا چاہتا ہوں۔آپ ﷺ نے فرمایا: کس بات پر؟ میں نے کہا: اسلام پر۔فرمایا: اگرچہ میں تجھے تیری والدہ کے ساتھ تعلق ختم کرنے کا حکم دوں؟ میں نے کہا: جی نہیں۔میں نے تیسری مرتبہ پھر اپنی بات دہرائی اور ان کی والدہ بھی تھیں۔اور وہ ان کے ساتھ سب سے زیادہ بھلائی کرتی تھیں۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے طلحہ! ہمارے دین کے اندر قطع رحمی کا کوئی تصور ہی نہیں ہے لیکن میں یہ چاہتا تھا کہ تیرے دین کے اندر کوئی شک نہ رہ جائے۔وہ اسلام لے آئے اور بڑی اچھی طرح اسلام لے آئے۔رسول اکرم ﷺ ان کی عیادت کے لئے گئے، حضور ﷺ نے دیکھا کہ ان پر غشی طاری ہے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میرا یہ خیال ہے کہ اسی رات ان کا انتقال ہو جائے گا، اگر ان کو افاقہ ہو جائے تو میری جانب پیغام بھیج دینا۔حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو رات کے کسی حصے میں افاقہ ہو گیا تو انہوں نے کہا: رسول اکرم ﷺ نے میری عیادت نہیں کی۔لوگوں نے کہا: حضور ﷺ آئے تھے اور جو کچھ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کے بارے میں بھی بتایا۔انہوں نے کہا: رات کے اس پہر میں حضور ﷺ کو پیغام نہ بھیجنا کہ آپ ﷺ کی سواری آپ کو کوئی اور تاخیر ہو سکتی ہے۔لیکن جب تم صبح کرو تو حضور ﷺ کو میری طرف سے سلام کہنا اور حضور ﷺ سے عرض کرنا کہ میرے لئے مغفرت کی دعا فرمائیں۔پھر ان کی روح پرواز کر گئی، جب رسول اکرم ﷺ نے صبح کی تو ان کے بارے میں پوچھا، لوگوں نے اطلاع بتایا کہ ان کا انتقال ہو گیا ہے اور جو کچھ انہوں نے کہا تھا وہ بتایا۔حضور ﷺ نے اپنے دستِ مبارک اٹھائے اور یوں دعا مانگی:

''اے اللہ! اس سے اس طرح ملاقات کر کہ وہ تیرے ساتھ ہنس رہا ہو اور تو اس کے ساتھ ہنس رہا ہو''۔

## طَلْحَةُ بْنُ دَاوُدَ

## حضرت طلحہ بن داود رضی اللہ عنہ

### ✡ رسول اکرم ﷺ نے اہل عمان کی دودھ پلانے کے حوالے سے تعریف کی ✡

8089 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِیُّ، اَنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِی عَنْبَسَةُ، مَوْلٰى طَلْحَةَ بْنِ دَاوُدَ اَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ دَاوُدَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ: نِعْمَ الْمُرْضِعُوْنَ اَهْلُ عُمَانَ

8089-مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الطلاق' باب : نعم المرضعون - حدیث:13524 أخبار مکة للفاکہی - ذکر رباع حلفاء بنی عبد شمس بن عبد مناف' حدیث:2048

Marfat.com

✧✧ حضرت طلحہ بن داؤد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اہلِ عمان کتنے اچھے دودھ پلانے والے ہیں۔

## مَنِ اسْمُهُ طَارِقٌ

## ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''طارق'' ہے

## طَارِقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيُّ

### طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ

☼ دوران نماز تھوک آئے تو بائیں جانب جگہ خالی ہو تو وہاں پھینکیں، ورنہ پاؤں کے نیچے ☼

8090 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلَّيْتَ، فَلَا تَبْصُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَلَا عَنْ يَمِينِكَ، وَابْصُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ، اِنْ كَانَ فَارِغًا وَاِلَّا فَتَحْتَ قَدَمِكَ وَاَشَارَ بِرِجْلِهِ فَفَحَصَ الْاَرْضَ

✧✧ حضرت طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو نماز پڑھے تو اپنے آگے تھوک مت پھینک، اپنی دائیں جانب تھوک مت پھینک بلکہ تیری بائیں جانب اگر جگہ خالی ہو تو وہاں تھوک پھینک، ورنہ اپنے قدموں کو کھول، یہ کہتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاؤں کی جانب اشارہ کیا اور زمین کو کریدا۔

☼ نماز کے دوران تھوک پھینکنا ہو تو آگے یا دائیں جانب نہیں بلکہ بائیں یا پاؤں میں تھوکیں ☼

8091 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا كُنْتَ فِي صَلَاةٍ، فَلَا تَبْصُقْ تُجَاهَ وَجْهِكَ، وَلَا عَنْ يَمِينِكَ، وَلٰكِنْ عَنْ يَسَارِكَ اِنْ كَانَ فَارِغًا وَاِلَّا فَتَحْتَ قَدَمِكَ

✧✧ حضرت طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو نماز میں ہو تو اپنے سامنے اور دائیں جانب تھوک مت پھینک، بائیں جانب اگر کوئی جگہ خالی ہو تو ادھر پھینک ورنہ اپنے قدموں کو کھول کر وہاں پھینک دو۔

---

8090–سنن أبی داود - كتاب الصلاة' باب فی كراهية البزاق فی المسجد - حديث: 409سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب المصلی يتنخم - حديث:1017

8091–سنن أبی داود - كتاب الصلاة' باب فی كراهية البزاق فی المسجد - حديث: 409سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب المصلی يتنخم - حديث:1017

Marfat.com

## ☼ دوران نماز تھوک پھینکنا مجبوری ہوتو بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے پھینکو ☼

8092 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ رِبْعِيٍّ، ثنا طَارِقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِیُّ، رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ لِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلَّيْتَ، فَلَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا عَنْ يَمِينِكَ، وَلٰكِنِ ابْزُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ، اِنْ كَانَ فَارِغًا اَوْ تَحْتَ رِجْلِكَ

✧✧ حضرت طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ (یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ہیں یہ) فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: جب تم نماز پڑھو تو اپنے آگے اور دائیں جانب تھوک مت پھینکو، بلکہ اگر تیری بائیں جانب کوئی جگہ خالی ہے تو ادھر پھینک دے یا اپنے پاؤں کے نیچے۔

## ☼ نماز کے دوران تھوکنے کی حاجت ہوتو اپنے بائیں جانب یا پاؤں میں تھوکیں ☼

8093 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِیُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَاَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ فِی الصَّلَاةِ، فَلَا يَبْزُقَنَّ اَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلٰكِنْ عَنْ يَسَارِهِ اِنْ كَانَ فَارِغًا، اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

✧✧ حضرت طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم نماز میں کھڑے ہوتو اپنے آگے اور دائیں جانب تھوک مت پھینکو بلکہ اگر بائیں جانب جگہ خالی ہوتو وہاں پھینک دو یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے۔

## ☼ نماز کے دوران تھوکنا ہوتو بائیں جانب یا بائیں پاؤں کے نیچے پھینک لو ☼

8094 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثنا اَبُو حَمَّادٍ الْحَنَفِیُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَبْزُقْ اَمَامَكَ، وَلَا عَنْ يَمِينِكَ، وَلٰكِنْ عَنْ شِمَالِكَ، اَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ الْيُسْرَى

✧✧ حضرت طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو نماز پڑھے اپنے آگے اور دائیں تھوک مت پھینک بلکہ اپنی بائیں جانب پھینک یا اپنے الٹے پاؤں کے نیچے۔

---

8092–سنن أبی داود - كتاب الصلاة' باب فی كراهية البزاق فی المسجد - حديث: 409سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب المصلی يتنخم - حديث:1017

8093–سنن أبی داود - كتاب الصلاة' باب فی كراهية البزاق فی المسجد - حديث: 409سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب المصلی يتنخم - حديث:1017

8094–سنن أبی داود - كتاب الصلاة' باب فی كراهية البزاق فی المسجد - حديث: 409سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب المصلی يتنخم - حديث:1017

Marfat.com

☼ دورانِ نماز تھوک پھینکنے کی حاجت ہوتو بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے پھینکو ☼

8095 - حَدَّثَنَا بُجَيْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، ثنا غَيْلَانُ بْنُ جَامِعٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَمَنِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا بَزَقْتَ فَلا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَلا عَنْ يَمِينِكَ، وَلَكِنِ ابْزُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ إِنْ كَانَ فَارِغًا، أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ

✧✧ حضرت طارق بن عبداللہ یمنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو تھوک پھینکنا چاہے تو اپنے آگے اور دائیں جانب مت پھینک بلکہ اگر بائیں جانب جگہ خالی ہوتو اُدھر پھینک دو، ورنہ پاؤں کے نیچے۔

☼ دورانِ نماز تھوک پھینکنے کی حاجت ہوتو بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے پھینکو ☼

8096 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهَلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّيْتَ، فَلا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَلا عَنْ يَمِينِكَ، وَلَكِنِ ابْزُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ إِنْ كَانَ فَارِغًا أَوْ تَحْتَ رِجْلِكَ

✧✧ حضرت طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو نماز پڑھے تو اپنے آگے اور اپنی دائیں جانب تھوک مت پھینک بلکہ اگر تیری بائیں جانب جگہ خالی ہے تو وہاں پھینک دے یا پاؤں کے نیچے۔

☼ دورانِ نماز تھوک پھینکنے کی حاجت ہوتو بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے پھینکو ☼

8097 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتَ فِي الصَّلاةِ، فَلا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَلا عَنْ يَمِينِكَ، ابْزُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فَارِغًا فَتَحْتَ قَدَمِكَ الْيُسْرَى . ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا وَمَسَحَ بِالأَرْضِ

✧✧ حضرت طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو نماز میں ہوتو اپنی آگے اور دائیں جانب تھوک مت پھینک بلکہ بائیں جانب جگہ خالی ہوتو ادھر پھینک دے ورنہ تو اپنے الٹے پاؤں کے نیچے

8095-سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في كراهية البزاق في المسجد - حديث: 409سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب المصلي يتنخم - حديث:1017

8096-سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في كراهية البزاق في المسجد - حديث: 409سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب المصلي يتنخم - حديث:1017

8097-سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في كراهية البزاق في المسجد - حديث: 409سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب المصلي يتنخم - حديث:1017

Marfat.com

تھوک۔پھر فرمایا:اس طرح یہ کہہ کر رسول اکرم ﷺ نے زمین کو مسل دیا۔

## ☼ڈھیلے کے ساتھ استنجاء کروتو ڈھیلے طاق عدد میں استعمال کرو،وضو میں ناک میں پانی چڑھاؤ☼

8098 – حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَعْدَانُ بْنُ يَزِيْدَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيْلٍ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اسْتَجْمَرْتُمْ فَاَوْتِرُوا، وَاِذَا تَوَضَّاْتُمْ فَاسْتَنْثِرُوا

✧✧حضرت طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:جب تم ڈھیلا استعمال کرو تو طاق عدد میں کرو اور جب وضو کرو تو ناک میں پانی ڈالو۔

## ☼مرنے سے پہلے موت کی تیاری کر لینی چاہئے☼

8099 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاُبُلِّيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ نَاصِحٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا طَارِقُ اسْتَعِدَّ لِلْمَوْتِ قَبْلَ الْمَوْتِ

✧✧حضرت طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:اے طارق!مرنے سے پہلے موت کی تیاری کر لے۔

## ☼ذی المجاز بازار میں رسول اکرم ﷺ کا پیغام اسلام دینا اور آپ کے چچا کا سر بازار مخالفت کرنا☼

8100 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثنا اَبُوْ جَنَابٍ، عَنْ اَبِيْ صَخْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، حَدَّثَنِيْ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اِنِّيْ بِسُوْقِ ذِي الْمَجَازِ، اِذْ مَرَّ رَجُلٌ شَابٌّ عَلَيْهِ حُلَّةٌ مِنْ بُرْدٍ اَحْمَرَ، وَهُوَ يَقُوْلُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، قُوْلُوا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تُفْلِحُوا، وَرَجُلٌ خَلْفَهُ يَرْمِيْهِ قَدْ اَدْمَى عُرْقُوبَيْهِ وَسَاقَيْهِ، يَقُوْلُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهُ كَذَّابٌ، فَلَا تُطِيْعُوْهُ. فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ قَالُوا: هٰذَا غُلَامُ بَنِيْ هَاشِمٍ الَّذِيْ يَزْعُمُ اَنَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهٰذَا عَمُّهُ عَبْدُ الْعُزَّى، فَلَمَّا هَاجَرَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ، وَاَسْلَمَ النَّاسُ ارْتَحَلْنَا مِنَ الرَّبَذَةِ يَوْمَئِذٍ مَعَنَا ظَعِيْنَةٌ لَنَا، فَلَمَّا اَتَيْنَا الْمَدِيْنَةَ، وَاَدْنَا حِيطَانَهَا، لَبِسْنَا ثِيَابًا غَيْرَ ثِيَابِنَا اِذَا رَجُلٌ فِي الطَّرِيْقِ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ اَقْبَلَ الْقَوْمُ؟ قُلْنَا: نَمِيْرُ اَهْلَنَا مِنْ تَمْرِهَا، وَلَنَا جَمَلٌ اَحْمَرُ قَائِمٌ مَخْطُوْمٌ قَالَ: تَبِيْعُوْنِيْ جَمَلَكُمْ؟ قُلْنَا: نَعَمْ. قَالَ: بِكَمْ؟ قُلْنَا: بِكَذَا وَكَذَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، فَمَا اسْتَنْقَصَنَا مِمَّا قُلْنَا

---

8099–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الرقاق' حديث: 7939الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - طارق بن عبد الله المحاربي رضي الله عنه' حديث:1187

8100–مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث شيخ من بني مالك بن كنانة - حديث:16309معجم الصحابة لابن قانع - منيب الأزدي' حديث:1603

Marfat.com

شَيْئًا، وَضَرَبَ بِيَدِهِ فَاَخَذَ خِطَامَ الْجَمَلِ، ثُمَّ اَدْبَرَ بِهِ، فَلَمَّا تَوَارٰى عَنَّا بِالْحِيطَانِ قُلْنَا: وَاللهِ، مَا صَنَعْنَا شَيْئًا وَبَايَعْنَا مَنْ لَا نَعْرِفُ، قَالَ: تَقُوْلُ امْرَاَةٌ جَالِسَةٌ لَقَدْ رَاَيْتُ رَجُلًا كَاَنَّ وَجْهَهُ شَبَهُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَاللهِ لَا يَظْلِمُكُمْ، وَلَا يَحْتَرِيْكُمْ وَاَنَا ضَامِنَةٌ لِجَمَلِكُمْ. فَاَتَى رَجُلٌ، فَقَالَ: اَنَا رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِلَيْكُمْ هٰذَا تَمْرُكُمْ، فَكُلُوا وَاشْبَعُوا وَاكْتَالُوا، قَالَ: فَاَكَلْنَا وَشَبِعْنَا، وَاكْتَلْنَا، وَاسْتَوْفَيْنَا. ثُمَّ دَخَلْنَا الْمَدِيْنَةَ، فَاَتَيْنَا الْمَسْجِدَ، فَاِذَا هُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَسَمِعْنَا مِنْ قَوْلِهِ يَقُوْلُ: "تَصَدَّقُوا، فَاِنَّ الصَّدَقَةَ خَيْرٌ لَكُمْ. وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى، وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ: اَبَاكَ وَاُمَّكَ، وَاُخْتَكَ وَاَخَاكَ، وَاَدْنَاكَ فَاَدْنَاكَ" فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰؤُلَاءِ بَنُو يَرْبُوعٍ قَتَلُوا رَجُلًا مِنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَاَعْدِنَا عَلَيْهِمْ، قَالَ: يَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اِنَّ اَبَا لَا يَجْنِيْ عَلٰى وَلَدٍ، اَلَا اِنَّ اَبَا لَا يَجْنِيْ عَلٰى وَلَدٍ، اَلَا اِنَّ اَبَا لَا يَجْنِيْ عَلٰى وَلَدٍ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ کی قوم میں سے ایک شخص بیان کرتے ہیں' میں ذوالمجاز بازار میں تھا، ایک نوجوان آدمی گزرا جس نے سرخ رنگ کی چادر اوڑھ رکھی تھی وہ کہہ رہا تھا کہ اے لوگو لا الہ الا اللہ کہو تم فلاح پاؤں گے۔ایک شخص اس کے پیچھے تھا جو اس کو کنکریاں مار رہا تھا، جس کی وجہ سے اس کی پنڈلیوں اور ایڑھیوں سے خون نکل رہا تھا اور وہ کہہ رہا تھا: یہ جھوٹا ہے اس کی بات مت ماننا۔میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا: یہ بنی ہاشم کا وہ لڑکا ہے جو خود کو اللہ کا رسول سمجھتا ہے اور یہ اس کا چچا عبدالعزیٰ ہے۔ جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کی جانب ہجری کر لی اور لوگوں نے اسلام قبول کرلیا تو اسی دن ہم نے ربذہ سے کوچ کیا، ہمارے ہمراہ ہماری خواتین بھی سفر میں تھیں، جب ہم مدینہ میں آئے اور ہم اپنے باغوں کے قریب ہوئے تو ہم نے ایسے کپڑے پہنے جو ہمارا پہناوا نہیں تھا۔ایک شخص راستے میں تھا، اس نے کہا: یہ لوگ کہاں سے آئے ہیں؟ ہم نے کہا: ہم اپنے گھر والوں کے لئے کھجوریں لینے آئے ہیں اور ہمارا ایک سرخ اونٹ ہے جو کھڑا ہے، اس کو نکیل ڈالی گئی ہے۔اس نے کہا: تم اپنا اونٹ مجھے بیچتے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہاں۔اس نے پوچھا: کتنے میں؟ ہم نے اس کو قیمت بتائی۔تو ہم نے جو کچھ کہا تھا، اس نے اس میں کچھ بھی کمی نہ کروائی اور اپنا ہاتھ مارا اور اونٹ کی لگام کو پکڑ لیا اور پھر واپس چلا گیا۔ جب وہ باغ میں ہماری آنکھوں سے اوجھل ہو گیا، ہم نے کہا: اللہ کی قسم! ہم نے ایسے آدمی کے ہاتھ سودا کر لیا ہے جس کو ہم پہچانتے ہی نہیں ہے۔وہ فرماتے ہیں' ایک عورت بیٹھی ہوئی تھی، اس نے کہا' میں نے ایک شخص کو دیکھا ہے گویا کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح تھا، اللہ کی قسم! وہ تم سے ظلم نہیں کرے گا اور نہ ہی تمہیں دھوکہ دے گا، میں تمہارے اونٹ کی ضمانت دیتی ہوں۔وہ آدمی آ گیا اور اس نے کہا: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے تمہاری طرف سفیر ہوں، یہ تمہاری کھجوریں ہیں، یہ کھاؤ اور پیٹ بھر لو، اس کی پیمائش بھی کر لو۔وہ کہتے ہیں' ہم نے ان کو کھایا اور پیٹ بھی بھر لیا اور ان کو ناپ بھی لیا اور پورا وصول کر لیا۔پھر ہم مدینہ میں داخل ہوئے، ہم مسجد میں آئے تو وہ منبر پر خطبہ دے رہے تھے، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سنیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: صدقہ کرو، اس لئے کہ صدقہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اوپر والا ہاتھ

Marfat.com

نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور رشتے داروں سے آغاز کرو، اپنے باپ، اپنی ماں اور اپنی بہن سے بھائی سے، پھر جو قریبی رشتے دار ہو، پھر اس کے بعد جو قریبی رشتے دار ہو۔ ایک انصاری شخص اٹھ کر کھڑا ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! یہ بنو یربوع ہیں، انہوں نے زمانہ جاہلیت میں ہم میں ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا تو آپ ہمیں اس کا بدلہ دلا دیجئے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: خبردار! بے شک بیٹے کے بدلے باپ کو قتل نہیں کیا جاسکتا، بے شک بیٹے کے بدلے باپ کو قتل نہیں کیا جاسکتا، بے شک بیٹے کے بدلے باپ کو قتل نہیں کیا جاسکتا۔

## طَارِقُ بْنُ اَشْيَمِ الْاَشْجَعِيُّ

## حضرت طارق بن اشیم اشجعی رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

### ☼ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں ورس اور زعفران سے خضاب لگایا جاتا تھا ☼

8101 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي ثنا بَكْرُ بْنُ عِيْسَى الرَّاسِبِيُّ، ثنا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: كَانَ خِضَابُنَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ

✧✧ حضرت مالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں ہمارا خضاب ورس اور زعفران ہوتا تھا۔

### ☼ نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھنا بدعت ہے ☼

8102 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ: سَاَلْتُ اَبِي عَنِ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَقَالَ: اَيْ بُنَيَّ، صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَلَمْ اَرْ اَحَدًا مِنْهُمْ يَقْنُتُ، اَيْ بُنَيَّ بِدْعَةٌ قَالَهَا ثَلَاثًا

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے اپنے والد سے نماز فجر کے اندر قنوت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: اے بیٹے! میں نے رسول اکرم ﷺ کے پیچھے، حضرت ابوبکر، حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں، میں نے ان میں سے کسی کو بھی یہ دعا پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اے پیارے بیٹے! یہ بدعت ہے۔ یہ لفظ انہوں نے تین مرتبہ کہے

### ☼ نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھنا بدعت ہے ☼

8103 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، أنا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ،

---

8101–مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث طارق بن أشيم الأشجعي أبي مالك - حديث:15602مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب اللباس' بيان النهي - حديث:7041

Marfat.com

عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبِیْ بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، وَعَلِیٌّ هَاهُنَا بِالْكُوفَةِ نَحْوًا مِنْ خَمْسِ سِنِينَ، وَكَانُوا لَا يَقْنُتُونَ فِی الْفَجْرِ ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَیَّ، مُحْدَثٌ

– حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، وَابْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے یہاں پر کوفے اندر پانچ سال نمازیں پڑھی ہیں، یہ لوگ فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔ پھر فرمایا: اے میرے پیارے بیٹے! یہ بدعت ہے۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ۞ جس نے خواب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، اس نے واقعی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی دیکھا ۞

8104 – حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِیْ فِی الْمَنَامِ، فَقَدْ رَآنِی

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے خواب میں مجھے دیکھا اس نے واقعی مجھے دیکھا۔

## ۞ جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ۞

8105 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ الْبَرْبَهَارِیُّ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِیُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔

---

8103–سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء فی القنوت فی صلاة الفجر - حديث:1237سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فی ترك القنوت' حديث:383

8104–مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث طارق بن أشيم الأشجعی أبی مالك - حديث:15600مصنف ابن أبی شيبة - كتاب الإيمان والرؤيا' ما قالوا فيمن رأى النبی صلى الله عليه وسلم فی المنام - حديث:29854

8105–البحر الزخار مسند البزار - حديث طارق بن أشيم الأشجعی' حديث: 2404طرق حديث من كذب على متعمدا للطبرانی - طارق بن أشيم الأشجعی رضی الله عنه' حديث:148

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ کے لئے پتھر کے بنے ہوئے ایک پیالے میں نبیذ تیار کیا جاتا تھا☼

8106 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ نَبِيذٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے لئے پتھر کے ایک پیالے میں نبیذ تیار کیا جاتا تھا۔

☼نماز کے بعد مانگی جانے والی ایک دعا جس میں دنیا اور آخرت سب موجود ہیں☼

8107 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، قَالَا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نَغْدُو اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَجِيءُ الرَّجُلُ وَتَجِيءُ الْمَرْاَةُ، فَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ اَقُولُ اِذَا صَلَّيْتُ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي، فَقَدْ جَمَعْنَ لَكَ دُنْيَاكَ وَآخِرَتَكَ

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' (وہ فرماتے ہیں) ہم رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضری دیتے، مرد بھی آتے اور عورتیں بھی آتیں اور عرض کرتے: یارسول اللہ ﷺ جب ہم نماز پڑھیں تو کیا کہیں؟ فرمایا: یوں کہا کرو:

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي

''اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما''

ان میں تیری دنیا اور آخرت سب موجود ہے۔

☼جو اسلام لاتا، رسول اکرم ﷺ اس کو یہ دعا تعلیم فرماتے☼

8108 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا اَبُو مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ مَنْ اَسْلَمَ، يَقُولُ: قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَارْزُقْنِي ثُمَّ قَالَ: هَؤُلَاءِ جَمَعْنَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

---

8106–الكفاية فى علم الرواية للخطيب البغدادى - باب الكلام فى أحكام الأداء وشرائطه' باب الاحتجاج بخبر من عرفت عينه وعدالته , وجهل اسمه ونسبه - حديث:1183

8107–صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء - حديث:4970سنن ابن ماجه - كتاب الدعاء' باب الجوامع من الدعاء - حديث:3843

8108–سنن ابن ماجه - كتاب الدعاء' باب الجوامع من الدعاء - حديث:3843صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء - حديث:4970

Marfat.com

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' جو اسلام لاتا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کو یہ دعا تعلیم فرماتے:

قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی وَارْحَمْنِیْ وَارْزُقْنِیْ

''اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے رزق عطا فرما''

پھر فرمایا: ان کلمات میں دنیا اور آخرت کی بھلایاں جمع ہیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ان الفاظ میں دعا مانگا کرو ☼

8109 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، ثنا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیُّ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ اَقُوْلُ حِيْنَ اَسْاَلُ رَبِّیْ؟ فَقَالَ: قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ، وَجَمَعَ اَصَابِعَهُ الْاَرْبَعَ اِلَّا الْاِبْهَامَ، فَاِنَّ هٰؤُلَاءِ يَجْمَعْنَ لَكَ دِينَكَ وَدُنْيَاكَ

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک آدمی آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب میں اپنے رب کی بارگاہ سے مانگوں تو کیا مانگوں؟ ارشاد فرمایا یوں کہا کرو:

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِی

''اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت عطا فرما، مجھے رزق عطا فرما''

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھے کے سوا باقی چار انگلیوں کو جمع کیا اور فرمایا: ان کلمات کے اندر تیرے لئے تیرا دین اور دنیا سب جمع ہیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تاکید فرمایا کرتے تھے کہ ہر نومسلم کو نماز سکھائی جائے ☼

8110 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ اَبِی الدُّمَيْكِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیُّ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ اِذَا اَسْلَمَ عَلٰى عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمُوْهُ الصَّلَاةَ

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کوئی شخص مسلمان ہوتا ہوتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ اس کو نماز سکھاؤ۔

☼ جب بھیڑ ہو تو چھڑی کے ساتھ استلام کر لینا چاہئے ☼

8111 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ،

8109-صحیح مسلم - کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب فضل التهلیل والتسبیح والدعاء - حدیث:4970سنن ابن ماجه - کتاب الدعاء' باب الجوامع من الدعاء - حدیث:3843

Marfat.com

وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُوْنَ، قَالُوا: ثنا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ قُدَامَةَ، ثنا سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ حَوْلَ الْبَيْتِ، فَاِذَا ازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى الْحَجَرِ اسْتَلَمَهُ بِمِحْجَنٍ بِيَدِهِ

✧✧ حضرت سعد بن طارق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت اللہ کے گرد طواف کرتے ہوئے دیکھا ہے، جب حجرِ اسود کے پاس لوگوں کی بھیڑ ہوتی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی چھڑی کے ساتھ اس کا استلام کرتے۔

## ☼ جس نے فجر کی نماز پڑھ لی، وہ اللہ کے ذمہ میں ہوگیا ☼

8112 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ الْيَمَانِ الرَّازِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھ لی وہ اللہ کے ذمے میں ہے اور اس کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے مختصر نماز پڑھایا کرتے تھے ☼

8113 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْاَدِمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زِيَادُ بْنُ اَيُّوبَ دَلُّوَيْهِ، قَالَا: ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَلْفَ اَبِي بَكْرٍ، وَخَلْفَ عُمَرَ، وَخَلْفَ عَلِيٍّ، فَلَمْ يَكُنْ اَحَدٌ مِنْهُمْ اَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے، حضرت ابو بکر، حضرت عمر، حضرت علی رضی اللہ عنہم کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں، ان میں سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مختصر نماز کوئی بھی نہیں پڑھاتا تھا۔

## ☼ باطل معبودوں کی نفی کرنے والے کلمہ گو کا مال اور خون حرام ہے، اس کا حساب اللہ کے سپرد ہے ☼

8114 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ،

8111-الضعفاء الكبير للعقيلي - باب الميم' محمد بن عبد الرحمن بن قدامة بصري - حديث:1808

8112-المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه علي - حديث:4147

8113-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - طارق بن أشيم أبو أبي مالك الأشجعي رضي الله عنه' حديث: 1172 البحر الزخار مسند البزار - حديث طارق بن أشيم الأشجعي' حديث:2400

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ، سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَرَّمَ اللّٰهُ مَالَهُ وَدَمَهُ، وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے لا الہ الا اللہ پڑھا اور اللہ کے سوا ہر باطل معبود کی نفی کی۔ اللہ تعالیٰ اس کا مال اور اس کے خون کو حرام فرما دیتا ہے اور اس کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔

☼ کلمہ پڑھنے سے مال اور خون محفوظ ہو جاتا ہے، ایسے بندے کا حساب اللہ کے سپرد ہے ☼

8115 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوْهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ اس وقت تک جہاد کروں جب تک کہ یہ لا الہ الا اللہ کا اقرار نہ کریں، جب یہ اس کا اقرار کر لیں تو انہوں نے اپنے خون اور اپنے مال مجھ سے محفوظ کر لئے، سوائے اس کے کہ اس کا حق آتا ہو اور اس کا حساب اللہ کے سپرد ہے

☼ کلمہ پڑھنے سے مال اور خون محفوظ ہو جاتا ہے، ایسے بندے کا حساب اللہ کے سپرد ہے ☼

8116 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا خَلَفُ بْنُ خَلِيْفَةَ، عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ وَحَّدَ اللّٰهَ، وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، حَرَّمَ اللّٰهُ مَالَهُ وَدَمَهُ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ

- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِيْ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کو ایک مانا اور اللہ کے تمام معبودان باطلہ کی نفی کی، اللہ تعالیٰ نے اس کا مال اور اس کا خون حرام کر دیا اور اس کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔

---

8114-صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب الأمر بقتال الناس حتى يقولوا : لا إله إلا الله - حديث: 59مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث طارق بن أشيم الأشجعي أبي مالك - حديث:15595

8115-صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب الأمر بقتال الناس حتى يقولوا : لا إله إلا الله - حديث: 59مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث طارق بن أشيم الأشجعي أبي مالك - حديث:15595

8116-صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب الأمر بقتال الناس حتى يقولوا : لا إله إلا الله - حديث: 59مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث طارق بن أشيم الأشجعي أبي مالك - حديث:15595

Marfat.com

۞ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼ کلمہ پڑھنے سے مال اور خون محفوظ ہوجاتا ہے،ایسے بندے کا حساب اللہ کے سپرد ہے ☼

8117 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، أنا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ وَحَّدَ اللهَ، وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ حَرَّمَ اللّٰهُ مَالَهُ وَدَمَهُ، وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی سعد بن طارق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کو ایک مانا اور تمام باطل معبودوں کی نفی کی ،اللہ تعالیٰ اس کا خون اور اس کا مال حرام کر دیتا ہے اور اس کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے اصحاب ( کی خطاؤں کے کفارہ) کے لئے قتل ہی کافی ہے ☼

8118 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ شَبِيْبٍ الْعَسَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، كِلَاهُمَا عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بِحَسْبِ اَصْحَابِيَ الْقَتْلُ

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے اصحاب کے لئے قتل ہی کافی ہے۔(یعنی ان کا قتل ہونا ان کی خطاؤں کا کفارہ بن جائے گا)

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے اصحاب ( کی خطاؤں کے کفارہ) کے لئے قتل ہی کافی ہے ☼

8119 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِحَسْبِ اَصْحَابِيَ الْقَتْلُ

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا: میرے اصحاب ( کی خطاؤں کے کفارہ) کے لئے قتل کافی ہے۔

---

8117-صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب الأمر بقتال الناس حتى يقولوا : لا إله إلا الله - حديث: 59مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث طارق بن أشيم الأشجعي أبي مالك - حديث:15595

8118-مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث طارق بن أشيم الأشجعي أبي مالك - حديث:15596مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفتن' من كره الخروج في الفتنة وتعوذ عنها - حديث:36668

8119-مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث طارق بن أشيم الأشجعي أبي مالك - حديث:15596مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفتن' من كره الخروج في الفتنة وتعوذ عنها - حديث:36668

Marfat.com

☼ جس نے سجدہ میں اپنی مغفرت کی دعا مانگی، سر اٹھانے سے پہلے اس کی مغفرت کردی جاتی ہے ☼

8120 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ خَیْثَمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَنَانٍ الْحِمْصِیُّ، ثنا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیْدِ، حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حِمْیَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیِّ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ یَسْجُدُ فَیَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْ لِی ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، اِلَّا غُفِرَ لَهٗ قَبْلَ اَنْ یَرْفَعَ رَاْسَهٗ

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندہ سجدہ کرتا ہے اور تین مرتبہ رب اغفر لی (اے اللہ میری مغفرت فرما) کہتا ہے، اس کے سر اٹھانے سے پہلے اس کی مغفرت کردی جاتی ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر خاموش رہتے تھے، صحابہ کی باتیں سن کر مسکرایا کرتے تھے ☼

8121 – حَدَّثَنَا بَکْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِیُّ، ثنا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْاَیْذَجِیُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ زِیَادٍ الْعَطَّارُ، قَالَا: ثنا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ زَکَرِیَّا، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِیُّ، ثنا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیُّ، عَنْ اَبِیْهِ قَالَ: کُنَّا نَجْلِسُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ غِلْمَانٌ، فَلَمْ اَرَ رَجُلًا کَانَ اَطْوَلَ صَمْتًا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَکَانَ اِذَا تَکَلَّمَ اَصْحَابُهٗ، فَاَکْثَرُوا الْکَلَامَ، تَبَسَّمَ

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ہم اس وقت بچے تھے، ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خاموشی والا شخص نہیں دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے صحابہ سے کلام کرتے تو صحابہ کرام زیادہ گفتگو کرتے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم تبسم فرماتے تھے۔

☼ مہمان نوازی تین دن ہے، اس سے زائد بھلائی ہے ☼

8122 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا الْهَیْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْبَغْدَادِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ یَزِیْدَ الْخَوَّاصُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیِّ، عَنْ اَبِیْهِ طَارِقٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الضِّیَافَةُ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ، فَمَا کَانَ فَوْقَ ذٰلِكَ فَهُوَ مَعْرُوْفٌ

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت طارق رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مہمان نوازی تین دن تک ہے اس سے زائد بھلائی ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر بھلائی صدقہ ہے ☼

8123 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ مَنْدَهْ، ثنا الْهَیْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا یَزِیْدُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیِّ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: کُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ

Marfat.com

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر بھلائی صدقہ ہے

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے مختصر نماز پڑھاتے تھے، پھر بھی سب سے کامل ہوتی تھی ☼

8124 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

✧✧ حضرت ابو مالک اشجعی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ مختصر نماز پڑھاتے تھے پھر بھی آپ کی نماز کامل ہوتی تھی۔

## طَارِقُ بْنُ شِهَابٍ الْاَحْمَسِيُّ

## حضرت طارق بن شہاب احمسی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سکینہ نازل ہوتا تھا ☼

8125 – حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّ السَّكِينَةَ تَنْزِلُ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ

✧✧ حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم یہ باتیں کیا کرتے تھے کہ سکینہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر نازل ہوتا ہے۔

☼ مال غنیمت کے صرف وہی مجاہدین مستحق ہیں جو جہاد میں شریک ہوئے ☼

8126 – حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، اَنَّ اَهْلَ الْبَصْرَةِ، غَزَوْا نَهَاوَنْدَ، فَاَمَدَّهُمْ اَهْلُ الْكُوفَةِ عَلَيْهِمْ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَظَهَرُوا فَاَرَادَ اَهْلُ الْبَصْرَةِ اَنْ لَا يَقْسِمُوا لِاَهْلِ الْكُوفَةِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ – اَوْ بَنِي عُطَارِدٍ –: اَيُّهَا الْعَبْدُ الْاَجْدَعُ تُرِيدُ اَنْ تُشَارِكَنَا فِي غَنَائِمِنَا، وَكَانَتْ اُذُنُهُ جُدِعَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: خَيْرَ اُذُنَيَّ سَبَبْتَ، فَكَتَبَ اِلٰى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَكَتَبَ: اِنَّ الْغَنِيمَةَ لِمَنْ شَهِدَ الْوَقْعَةَ

✧✧ حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اہل بصرہ نے نہاوند کے خلاف جہاد کیا، اہل کوفہ نے ان کی مدد کی

8124–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - طارق بن أشیم أبو أبی مالك الأشجعی رضی الله عنه' حدیث: 1172 البحر الزخار مسند البزار - حدیث طارق بن أشیم الأشجعی' حدیث:2400

8125–مصنف ابن أبی شیبة - كتاب الفضائل' ما ذكر فی فضل عمر بن الخطاب رضی الله عنه - حدیث:31370

8126–مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الجهاد' باب لمن الغنیمة - حدیث: 9390 مصنف ابن أبی شیبة - كتاب الجهاد' من قال : لیس له شیء إذا قدم بعد الوقعة - حدیث:32570

Marfat.com

ان کے امیر حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ تھے، یہ غالب آ گئے ،اہل بصرہ نے ارادہ کیا کہ مال غنیمت اہل کوفہ میں تقسیم نہ ہو۔ بنی تمیم یا بنی عطارد کے ایک آدمی نے کہا: اے کان کٹے غلام !تم ہماری غنیمتوں میں شریک ہونا چاہتے ہو؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوہ میں ان کا کان کٹ گیا تھا۔انہوں نے کہا: میرے دونوں کانوں میں سے بہتر کان کو تو نے گالی دی ہے اور پھر انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی جانب خط لکھا تو انہوں نے جواباً لکھا کہ غنیمت انکے لئے ہے جو جنگ میں شریک ہوئے ہیں۔

☼ حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے ☼

8127 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَغَزَوْتُ فِي خِلَافَةِ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے اور میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں جہاد میں شرکت بھی کی ہے۔

☼ حضرت طارق بن شہاب نے حضرت ابوبکر اور عمر کے دور میں ۳۴ جہادی مہمات میں شرکت کی ☼

8128 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَغَزَوْتُ فِي خِلَافَةِ اَبِيْ بَكْرٍ، وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِيْنَ اَوْ ثَلَاثًا وَاَرْبَعِيْنَ مِنْ بَيْنِ غَزْوَةٍ اِلٰى سَرِيَّةٍ

✧✧ حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے ،حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے دورِ خلافت میں چھوٹی بڑی ۳۳ یا ۳۴ جہادی مہمات میں شرکت کی ہے۔

☼ غلاموں ،مریضوں ،عورتوں اور بچوں کے سوا ہر مسلمان پر جمعہ واجب ہے ☼

8129 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، عَنْ هُرَيْمِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ اِلَّا عَبْدٍ، اَوْ مَرِيْضٍ، اَوِ امْرَاَةٍ، اَوْ صَبِيٍّ

✧✧ حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غلاموں ،مریضوں ،عورتوں

---

8127–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث طارق بن شهاب - حديث:18472المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر الروايات الصحيحة - حديث:4422

8128–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث طارق بن شهاب - حديث:18472المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر الروايات الصحيحة - حديث:4422

8129–سنن أبي داود - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الجمعة - باب الجمعة للمملوك والمرأة' حديث:914المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5786

Marfat.com

اور بچوں کے سوا ہر مسلمان پر جمعہ واجب ہے۔

☼ کھانا کھلانا،سلام عام کرنا،رات کے وقت نماز پڑھنا درجات ہیں ☼

☼ شدید سردی میں وضو کرنا، جمعہ کی طرف تیزی سے جانا،نمازوں کا انتظار کرنا کفارات ہیں ☼

8130 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ اَبِی الْمُغِیرَةِ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِیُّ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ اَبِیْ سَعْدٍ، عَنْ قَیْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فِیمَ یَخْتَصِمُ الْمَلَاُ الْاَعْلَى؟ قَالَ: فِی الدَّرَجَاتِ، وَالْكَفَّارَاتِ فَاَمَّا الدَّرَجَاتُ: فَاِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَاِفْشَاءُ السَّلَامِ، وَالصَّلَاةُ بِاللَّیْلِ وَالنَّاسُ نِیَامٌ، وَاَمَّا الْكَفَّارَاتُ: فَاِسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِی السَّبَرَاتِ، وَنَقْلُ الْاَقْدَامِ اِلَى الْجُمُعَاتِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَوَاتِ "

✧✧ حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: ملاء الاعلیٰ کس بارے میں جھگڑ رہے ہیں؟ فرمایا: درجات میں اور کفارات میں۔ درجات (سے مراد) کھانا کھلانا،سلام پھیلانا،رات کے وقت جب لوگ سو رہے ہوں،اس وقت نماز پڑھنا ہے۔اور کفارات (سے مراد یہ ہے) شدید سردی میں اچھی طرح وضو کرنا اور جمعہ کی جانب تیز قدم اٹھانا اور ایک نماز کے بعد اگلی نماز کا انتظار کرنا۔

☼ جنتی لوگ جنت میں سب سے پہلے مچھلی کا جگر کھائیں گے ☼

8131 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ بَهْرَامَ، ثنا الْاَشْجَعِیُّ، عَنْ سُفْیَانَ، عَنْ قَیْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: جَاءَتِ الْیَهُودُ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: اَخْبِرْنَا مَا اَوَّلُ مَا یَاْكُلُ اَهْلُ الْجَنَّةِ اِذَا دَخَلُوا؟ فَقَالَ: اَوَّلُ مَا یَاْكُلُونَ كَبِدَ حُوتٍ

✧✧ حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں یہودی آئے اور انہوں نے کہا: آپ ہمیں اس بات کی خبر دیجئے کہ جنتی لوگ جب جنت میں جائیں گے تو سب سے پہلے کیا چیز کھائیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے وہ مچھلی کا جگر کھائیں گے۔

☼ چاندی سے آراستہ تلوار کو چاندی کے عوض بیچنا ☼

8132 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مَیْسَرَةَ الْاَدَمِیُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ

8130–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث: 5600معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الطاء' من اسمه طلحة - طارق بن شهاب الأحمسی أبو عبد الله الكوفی' حدیث:3499

8131–معجم الصحابة لابن قانع - طارق بن شهاب بن عبد شمس بن سلمة بن عوف بن' حدیث:752

8132–مصنف ابن أبی شیبة - كتاب البیوع والأقضیة' فی السیف المحلی والمنطقة المحلاة والمصحف - حدیث:19772المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:6007

Marfat.com

حَرْبٍ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: كُنَّا نَبِيعُ السَّيْفَ الْمُحَلَّى، وَنَشْتَرِيهِ بِالْوَرِقِ

✧✧ حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم (چاندی سے) آراستہ تلواریں بیچا کرتے تھے اور اس کو چاندی کے بدلے خریدا کرتے تھے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کو بہت یاد کیا کرتے تھے ☼

8133 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْوَلِيْدِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: " كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ ذِكْرَ السَّاعَةِ حَتّٰى نَزَلَتْ: (فِيمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا) (النازعات: 44) "

✧✧ حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے قیامت کا ذکر کیا کرتے تھے، یہاں تک کہ یہ آیات نازل ہوگئیں:

فِيمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا (النازعات: 44)

''تمہیں اس کے بیان سے کیا تعلق تمہارے رب ہی تک اس کی انتہا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احمس کے لوگوں کے لئے برکت کی دعا فرمائی ☼

8134 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُخَارِقٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: جَاءَ وَفْدُ قَيْسٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِبْدَاْ بِالْاَحْمَسِيِّينَ عَلَى الْقَيْسِيِّينَ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِي الْاَحْمَسِيِّينَ وَرِجَالِهِمْ

✧✧ حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، قیس کا وفد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیسیین (قیس کے لوگوں) پر احمس سے آغاز کریں، اے اللہ احمس والوں پر اور ان کے مردوں میں برکت عطا فرما۔

# طَارِقُ بْنُ سُوَيْدٍ الْحَضْرَمِيُّ

## حضرت طارق بن سوید حضرمی رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

## ☼ انگور کا جوس (یعنی شراب) مت پئیں، بلکہ اس کو دوا کے طور پر بھی استعمال نہ کریں ☼

8135 – حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ،

8133–السنن الكبرى للنسائي - سورة الرعد' سورة النازعات - حديث:11199الأهوال لابن أبي الدنيا - ذكر تقريب يوم القيامة' حديث:7

8134–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث طارق بن شهاب - حديث:18476المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب أحمس - حديث:4236

Marfat.com

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ سُوَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ بِاَرْضِنَا اَعْنَابًا نَعْتَصِرُهَا، فَنَشْرَبُ مِنْهَا؟ قَالَ: لَا . فَرَاجَعْتُهُ، فَقَالَ: لَا . فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا نَسْتَشْفِي بِهَا، قَالَ: ذَاكَ لَيْسَ بِشِفَاءٍ، وَلٰكِنَّهُ دَاءٌ

✧✧ حضرت طارق بن سوید حضرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے علاقے میں انگور ہوتے ہیں، ہم ان کو نچوڑتے ہیں، تو کیا ہم اس کو پی لیا کریں؟ فرمایا: نہیں۔ میں نے پھر عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر منع کر دیا میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اس کو دواء کے لئے استعمال کر سکتے ہیں؟ فرمایا: اس میں شفا نہیں ہے بلکہ بیماری ہے۔

## طَارِقُ بْنُ عَلْقَمَةَ

### حضرت طارق بن علقمہ رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، یعلیٰ بن منبہ کی حویلی کے پاس سے گزرتے تو ان کے لئے دعا فرماتے ☼

8136 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُوْ عَاصِمٍ، أنا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ يَزِيْدَ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ طَارِقِ بْنِ عَلْقَمَةَ، اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَاءَ مَكَانًا عِنْدَ دَارِ يَعْلٰى بْنِ مُنَبِّهٍ اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ وَدَعَا

✧✧ حضرت طارق بن علقمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادتِ کریمہ تھی کہ جب آپ حضرت یعلیٰ بن منبہ کی حویلی کے پاس آتے تو قبلہ شریف کی جانب متوجہ ہوتے اور دعا مانگتے۔

## مَنِ اسْمُهُ طُفَيْلٌ

### ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''طفیل'' ہے

طُفَيْلُ بْنُ سَخْبَرَةَ الدَّوْسِيُّ، اَخُو عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُمِّهَا

### حضرت طفیل بن سخبرہ دوسی رضی اللہ عنہ جو کہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ماں شریک بھائی ہیں

☼ طفیل بن سخبرہ کے خواب میں ''جو اللہ اور محمد نے چاہا'' کہنے پر یہود و نصاریٰ نے اعتراض کیا تھا ☼

8137– حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ،

8135–صحیح مسلم - کتاب الأشربة' باب تحریم التداوی بالخمر - حدیث:3764سنن أبی داود - کتاب الطب' باب فی الأدویة المکروهة.- حدیث:3933

8136–معجم الصحابة لابن قانع - طارق بن علقمة' حدیث: 758معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الطاء' من اسمه طلحة - طارق بن علقمة بن أبی رافع' حدیث:3502

Marfat.com

قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ، اَخِي عَائِشَةَ لِاُمِّهَا، قَالَ: رَاَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَاَنِّي مَرَرْتُ بِرَهْطٍ مِنَ الْيَهُودِ، فَقُلْتُ: مَنْ اَنْتُمْ؟ فَقَالُوا: نَحْنُ الْيَهُودُ، فَقُلْتُ: اِنَّكُمْ لَاَنْتُمِ الْقَوْمُ لَوْلَا اَنَّكُمْ تَقُولُونَ عُزَيْرٌ ابْنُ اللّٰهِ؟ قَالُوا: وَاَنْتُمِ الْقَوْمُ لَوْلَا اَنَّكُمْ تَقُولُونَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ، وَشَاءَ مُحَمَّدٌ، ثُمَّ مَرَرْتُ بِرَهْطٍ مِنَ النَّصَارَى، فَقُلْتُ: اِنَّكُمْ لَاَنْتُمِ الْقَوْمُ لَوْلَا اَنَّكُمْ تَقُولُونَ الْمَسِيحُ ابْنُ اللّٰهِ، فَقَالُوا: وَاَنْتُمِ الْقَوْمُ، لَوْلَا اَنَّكُمْ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ، فَلَمَّا اَصْبَحْتُ اَخْبَرْتُ بِهَا نَاسًا، ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ بِهَا، فَقَالَ: هَلْ اَخْبَرْتَ بِهَا اَحَدًا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَلَمَّا صَلَّى الظُّهْرَ قَامَ خَطِيبًا، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ طُفَيْلًا رَاَى رُؤْيَا اَخْبَرَ بِهَا مَنْ اَخْبَرَ مِنْكُمْ، وَاِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَقُولُونَ كَلِمَةً كَانَ يَمْنَعُنِي الْحَيَاءُ مِنْكُمْ اَنْ اَنْهَاكُمْ عَنْهُ، فَلَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ، وَشَاءَ مُحَمَّدٌ.

✧✧ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ماں شریک بھائی حضرت طفیل بن سخبرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے خواب میں دیکھا کہ میں یہودیوں کی ایک جماعت کے پاس سے گزرا، میں نے ان سے پوچھا: تم کون ہو؟ انہوں نے کہا: ہم یہودی ہیں۔ میں نے کہا: بے شک تم اچھی قوم ہو اگر تم یہ نہ کہتے کہ ''عذیر اللہ کے بیٹے ہیں''۔ انہوں نے کہا: تم بھی تو اچھی قوم ہو اگر تم ماشاء اللہ و ماشاء محمد (جو اللہ نے چاہا اور جو محمد نے چاہا) نہ کہو۔ پھر میں نصاریٰ کی ایک جماعت کے پاس سے گزرا، میں نے کہا: بے شک تم اچھی قوم ہو اگر تم یہ نہ کہتے کہ ''مسیح اللہ کے بیٹے ہیں''۔ انہوں نے کہا: تم بھی اچھی قوم ہو اگر تم یوں نہ کہو ماشاء اللہ وماشاء محمد (جو اللہ نے چاہا اور جو محمد نے چاہا)۔ جب صبح ہوئی تو میں نے لوگوں کو اس بارے میں بتایا۔ پھر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آ گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے بارے میں بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے کسی اور کو بھی اس بارے میں بتایا؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ جب ظہر کی نماز پڑھ لی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور خطبہ دیا، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی پھر فرمایا: طفیل نے ایک خواب دیکھا ہے پھر اس نے تم میں سے کئی لوگوں کو بتایا ہے۔ تم لوگ ایک بات کہتے ہو، میں تمہیں اس سے روکتے ہوئے حیاء محسوس کرتا ہوں اس لئے یوں نہ کہا کرو ماشاء اللہ وشاء محمد (جو اللہ نے چاہا اور جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا)۔

## ✡رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماشاء اللہ وماشاء محمد کہنے سے منع فرمادیا✡

8138 – حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْبَرَاءُ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ اَخٍ لِعَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُمِّهَا، مِنْ بَنِي دَوْسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ اَنِّي لَقِيتُ قَوْمًا مِنَ الْيَهُودِ، فَسَاَلْتُهُمْ وَسَاَلُونِي فَقُلْتُ: اِنَّكُمْ لَقَوْمٌ لَوْلَا اَنَّكُمْ تَقُولُونَ عُزَيْرٌ ابْنُ اللّٰهِ. فَقَالُوا: وَاَنْتُمْ اِنَّكُمْ لَقَوْمٌ لَوْلَا اَنَّكُمْ تَقُولُونَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ، وَشَاءَ مُحَمَّدٌ، ثُمَّ لَقِيتُ اَعْدَادَهُمْ مِنَ النَّصَارَى،

8137–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث طفيل بن سخبرة - حديث:20193 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب الطفيل بن عبد الله بن سخبرة رضي الله عنه - حديث:5942

Marfat.com

فَسَالْتُهُمْ وَسَالُونِی، فَقُلْتُ: اِنَّكُمْ لِقَوْمٌ لَوْلَا اَنَّكُمْ تَقُوْلُوْنَ: الْمَسِيحُ ابْنُ اللّٰهِ، فَقَالُوا: وَاَنْتُمْ اِنَّكُمْ لَقَوْمٌ، لَوْلَا اَنَّكُمْ تَقُوْلُوْنَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ، وَشَاءَ مُحَمَّدٌ، فَحَدَّثْتُ بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ حَدَّثْتَ بِهَا اَحَدًا قَبْلِی؟ قُلْتُ: نَعَمْ، يَا نَبِیَّ اللّٰهِ، فَقَامَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ: "اِنَّ اَخَاكُمْ رَاَى رُؤْيَا قَدْ حَدَّثَكُمْ بِمَا رَاَى، اِنَّمَا كَانَ يَمْنَعُنِی اَنْ اَنْهَاكُمْ مِنْ ذَلِكَ الْحَيَاءِ، فَاِذَا قُلْتُمْ فَقُوْلُوا: مَا شَاءَ اللّٰهُ وَحْدَهُ"

✧✧ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ماں شریک بھائی (جن کا تعلق بنی دوس سے ہے وہ) بیان کرتے ہیں: میں نے خواب کے اندر دیکھا، میں یہودیوں کی ایک قوم سے ملا، انہوں نے مجھ سے سوال کیا اور میں نے ان سے کچھ سوالات کئے؟ میں نے کہا: بے شک تم لوگ اچھی قوم ہو اگر تم یہ نہ کہتے کہ "عذیر اللہ کے بیٹے ہیں"۔ انہوں نے کہا: تم بھی تو اچھی قوم ہو، اگر تم ماشاء اللہ و ماشاء محمد (جو اللہ نے چاہا اور جو محمد نے چاہا) نہ کہو۔ پھر میں کچھ نصاریٰ سے ملا، میں نے ان سے سوالات کئے، انہوں نے مجھ سے کئے۔ میں نے کہا: بے شک تم اچھی قوم ہو اگر تم یہ نہ کہتے کہ "مسیح اللہ کے بیٹے ہیں"۔ انہوں نے کہا: تم بھی اچھی قوم ہو اگر تم یوں نہ کہو کہ "ماشاء اللہ و ماشاء محمد" (جو اللہ نے چاہا اور جو محمد نے چاہا)۔ میں نے اس کے بارے میں حضور ﷺ کو بتایا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے کسی اور کو بھی اس بارے میں بتایا؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ حضور ﷺ منبر پر جلوہ گر ہوئے اور فرمایا: تمہارے بھائی نے ایک خواب دیکھا ہے، اس نے جو خواب دیکھا ہے وہ تمہیں بیان بھی کر دیا ہے میں حیاء کی وجہ سے تمہیں اس سے منع نہیں کر رہا تھا جب تم کہو تو صرف ماشاء اللہ کہا کرو۔

## طُفَيْلُ بْنُ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِیُّ عَقِبِیٌّ بَدْرِیٌّ

## حضرت طفیل بن نعمان انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

### ☼ حضرت طفیل بن نعمان بن خنساء رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں شرکت کی ہے ☼

8139 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، ثنا اَبِیْ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ لِبَيْعَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی سَلِمَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَيْثَمٍ: طُفَيْلُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ خَنْسَاءَ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

✧✧حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے بیعت عقبہ میں انصاریوں کے قبیلہ بنی سلمہ بن زید بن خیثم کی جانب سے شریک ہونے والوں میں حضرت طفیل بن نعمان بن خنساء رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔ آپ نے جنگِ بدر میں بھی شرکت کی ہے۔

8139-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهرى ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

Marfat.com

# طُفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ

## حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

### ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ دوس کے لوگوں کے لئے ہدایت کی دعا فرمائی ☼

8140 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ دَوْسًا قَدْ هَلَكَ عَصَتْ، وَاَبَتْ، فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: دوس کے لوگ ہلاک ہوگئے ،انہوں نے نافرمانی ،انہوں نے انکار کیا، آپ ان کے خلاف دعاء فرمایئے۔ارشاد فرمایا: اے اللہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور ان کو میرے پاس لے آ۔

### ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ دوس کے لوگوں کے لئے ہدایت کی دعا فرمائی ☼

8141 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ الْبَصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ، وَاَصْحَابُهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَاَبَتْ فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا فَقِيلَ هَلَكَتْ دَوْسٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی آئے اور کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوس قبیلہ والوں نے نافرمانی کی ہے اور انکار کیا ہے، ان کے خلاف آپ دعا کیجئے، کہا گیا: دوس ہلاک ہوگئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! دوس کو ہدایت عطا فرما اور ان کو میرے پاس لے آ۔

### ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ دوس کی ہدایت اور ان کے اپنے پاس آنے کی دعا فرمائی ☼

8142 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ وَاَصْحَابُهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ

8140-صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب الدعاء للمشرکین بالہدی لیتألفہم - حدیث:2800صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابۃ رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل غفار - حدیث:4691

8141-صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب الدعاء للمشرکین بالہدی لیتألفہم - حدیث:2800صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابۃ رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل غفار - حدیث:4691

8142-صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب الدعاء للمشرکین بالہدی لیتألفہم - حدیث:2800صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابۃ رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل غفار - حدیث:4691

Marfat.com

اللّٰهِ، اِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ، وَاَبَتْ، فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا، فَقِيْلَ: هَلَكَتْ دَوْسٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی آئے اور کہا: یارسول اللہ ﷺ دوس قبیلے نے نافرمانی کی ہے اور انکار کیا ہے، آپ ان کے خلاف دعا کیجئے۔ (صحابہ کی آپس میں یہ) باتیں ہونے لگ گئی کہ اب (حضور ﷺ ان کے خلاف دعا فرمادیں گے جس کے نتیجے میں) قبیلہ دوس ہلاک ہوجائے گا۔ لیکن رسول اکرم ﷺ نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ! دوس کو ہدایت عطا فرما اور ان کو میرے پاس لے آ''۔

✡ رسول اکرم ﷺ سے قبیلہ دوس کے خلاف دعا کی درخواست کی گئی، حضور ﷺ نے نہ کی ✡

8143 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا اَبُو الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَاءَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ، وَاَبَتْ، فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا . فَاسْتَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ النَّاسُ: هَلَكَتْ دَوْسٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی آئے اور کہا: یارسول اللہ ﷺ دوس قبیلے نے نافرمانی کی ہے اور انکار کیا ہے، آپ ﷺ ان کے خلاف دعاء کیجئے۔ رسول اکرم ﷺ قبلہ کی جانب متوجہ ہوئے اور اپنے ہاتھ اٹھائے، لوگوں نے اس وقت سوچا کہ اب دوس قبیلہ ہلاک ہوگیا لیکن رسول اکرم ﷺ نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور ان کو لے آ''۔

✡ رسول اکرم ﷺ نے دعا مانگی ''اے اللہ دوس کو ہدایت عطا فرما، ان کو میرے پاس لے آ'' ✡

8144 - حَدَّثَنَا اَبُوْ زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ بْنِ يَزِيْدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، انا شُعَيْبُ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ الطُّفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو الدَّوْسِيَّ، وَاَصْحَابَهُ قَدِمُوا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَدْ عَصَتْ دَوْسٌ، وَاَبَتْ، فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ فَقِيْلَ: هَلَكَتْ دَوْسٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ دوس قبیلے نے نافرمانی کی ہے اور انکار کیا ہے، آپ ان کے خلاف دعا کریں۔ لوگوں نے سوچا: اب دوس ہلاک ہو جائیں گے۔ لیکن رسول اکرم ﷺ نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ! دوس کو ہدایت عطا فرما اور ان کو

8143-صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب الدعاء للمشركين بالهدى ليتألفهم - حديث:2800صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل غفار - حديث:4691

8144-صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب الدعاء للمشركين بالهدى ليتألفهم - حديث:2800صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل غفار - حديث:4691

Marfat.com

لے آ''۔

☆اے اللہ! دوس قبیلے کو ہدایت عطا فرما، ان کو میرے پاس لے آ (دعائے نبوی)☆

8145 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ رِحَالٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِيْ نَافِعُ بْنُ اَبِيْ نُعَيْمٍ، عَنْ اَبِيْ الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ وَاَصْحَابُهُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ، وَاَبَتْ، فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا، فَقِيْلَ: هَلَكَتْ دَوْسٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوس قبیلے نے نافرمانی کی ہے اور انکار کیا ہے، آپ ان کے خلاف دعا کریں۔ لوگوں نے سوچا کہ اب دوس ہلاک ہو جائیں گے۔ لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ! دوس کو ہدایت عطا فرما اور ان کو لے آ''۔

☆رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوس قبیلہ کے لئے ہدایت کی دعا فرمائی☆

8146 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ وَاَصْحَابُهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ، وَاَبَتْ، فَادْعُ اللهَ، فَقِيْلَ: هَلَكَتْ دَوْسٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا رِزْقُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا وَرْقَاءُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوس قبیلے نے نافرمانی کی ہے اور انکار کیا ہے، آپ ان کے خلاف دعا کریں۔ لوگوں نے سوچا: اب دوس ہلاک ہو جائیں گے۔ لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ! دوس کو ہدایت عطا فرما اور ان کو لے آ''۔

☆ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

---

8145–صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب الدعاء للمشرکین بالہدی لیتألفہم - حدیث:2800صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابۃ رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل غفار - حدیث:4691

8146–صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب الدعاء للمشرکین بالہدی لیتألفہم - حدیث:2800صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابۃ رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل غفار - حدیث:4691

Marfat.com

## ☼رسول اکرم ﷺ نے دوس قبیلہ کی ہدایت کی دعا فرمائی☼

8147 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، ثنا اَبُو هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ طُفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو، وَآخَرَ اِلَى دَوْسٍ، فَجَاءَا، فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُهْلِكَ دَوْسًا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے حضرت طفیل بن عمرو رضی اللہ عنہ کو اور ایک اور شخص کو دوس قبیلے کی جانب بھیجا، یہ واپس آئے اور انہوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ آپ دوس کی ہلاکت کی دعا کر دیجئے۔آپ ﷺ نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور ان کو لے آ''۔

طُفَيْلُ بْنُ قَيْسٍ الْغِفَارِيُّ، وَيُقَالُ طِخْفَةُ، كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

## حضرت طفیل بن قیس غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

ان کو طخفہ بھی کہا جاتا ہے، یہ مدینہ منورہ میں رہا کرتے تھے۔

## ☼پیٹ کے بل لیٹنا دوزخیوں کے لیٹنے کا انداز ہے☼

8148 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي كَبْشَةَ، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ، عَنِ ابْنِ طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي اَنَّهُ، اَضَافَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ، فَبَاتُوا عِنْدَهُ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَوَجَدَهُ مُضْطَجِعًا عَلَى بَطْنِهِ، فَرَكَضَهُ بِرِجْلِهِ فَاَيْقَظَهُ، فَقَالَ: لَا تَضْطَجِعْ هَكَذَا، فَاِنَّهَا ضِجْعَةُ اَهْلِ النَّارِ

✧✧ حضرت ابن طخفہ غفاری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے میرے والد نے بتایا ہے، انہوں نے رسول اکرم ﷺ کی ایک جماعت میں مہمان نوازی کی، ان لوگوں نے ان کے ہاں رات گزاری تھی ،رسول اکرم ﷺ رات کے وقت نکلے تو ان کو پیٹ کے بل لیٹے دیکھا، حضور ﷺ نے ان کو ٹھوکر مار کر بیدار کر دیا اور فرمایا: اس طرح مت لیٹا کرو یہ دوزخیوں کے لیٹنے کا انداز ہے

## ☼خوش نصیب صحابہ نے رسول اکرم ﷺ کے آستانے پر کھانا کھایا☼

8149 – حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ،

8147–صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب الدعاء للمشرکین بالہدی لیتألفہم - حدیث:2800صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابۃ رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل غفار - حدیث:4691

8148–سنن ابن ماجہ - کتاب المساجد والجماعات' باب النوم فی المسجد - حدیث:750مسند أحمد بن حنبل - مسند المکیین' حدیث طخفۃ بن قیس الغفاری - حدیث:15270

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ یَعِیشَ بْنِ طِخْفَةَ بْنِ قَیْسٍ الْغِفَارِیُّ، عَنْ أبیه، وَکَانَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ، قَالَ: اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ یَذْهَبُ الرَّجُلُ بِالرَّجُلِ، وَجَعَلَ الرَّجُلُ یَذْهَبُ بِالرَّجُلَیْنِ حَتّٰی بَقِیتُ خَامِسَ خَمْسَةٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقْ . فَانْطَلَقْنَا مَعَهُ اِلٰی عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَقَالَ: یَا عَائِشَةُ اَطْعِمِینَا . فَجَاءَتْ بِحَشِیشَةٍ فَاَکَلْنَا، ثُمَّ جَاءَتْ بِحَیْسَةٍ مِثْلِ الْقَطَاةِ فَاَکَلْنَا، ثُمَّ قَالَ: یَا عَائِشَةُ اسْقِینَا . فَجَاءَتْ بِقَدَحٍ صَغِیرٍ مِنْ لَبَنٍ، فَشَرِبْنَا، ثُمَّ قَالَ: اِنْ شِئْتُمْ فَبِتُّمْ، وَاِنْ شِئْتُمِ انْطَلَقْتُمْ اِلَی الْمَسْجِدِ . فَقُلْنَا: نَنْطَلِقُ اِلَی الْمَسْجِدِ، فَبَیْنَمَا اَنَا مُضْطَجِعٌ عَلٰی بَطْنِی، اِذَا رَجُلٌ یُحَرِّکُنِی بِرِجْلِهِ قَالَ: اِنَّ هٰذِهِ ضِجْعَةٌ یُبْغِضُهَا اللّٰهُ فَنَظَرْتُ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَیْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِیُّ، ثنا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِیُّ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِیْسَی، ثنا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِیِّ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیرٍ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ یَعِیشَ بْنِ طِخْفَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت یعیش بن طخفہ بن قیس غفاری رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، یہ اصحابِ صفہ میں سے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے حکم دیا تو کوئی شخص ایک آدمی کو لے گیا اور کوئی دو کو لے گیا، میں پانچواں شخص بچ گیا۔ رسول اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: تم میرے ساتھ چلو، ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس چلے گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! ہمیں کھانا کھلاؤ۔ ام المؤمنین نے حشیشہ (ایک مخصوص کھانا جو آٹے کو موٹا موٹا پیس کر ہانڈی میں ڈال دیتے ہیں، پھر اس میں گوشت یا کھجوریں ڈال کر پکاتے ہیں) پیش کر دیا۔ ہم نے کھایا پھر وہ تھوڑا سا حیسہ (ایک مخصوص کھانا ہے جو کھجوروں اور خشک پنیر کے ساتھ بنایا جاتا ہے) لے آئیں۔ وہ ہم نے کھایا، پھر فرمایا: اے عائشہ! ہمیں (کوئی چیز) پلاؤ۔ ام المؤمنین نے چھوٹے سے پیالے کے اندر دودھ پیش کر دیا، ہم نے وہ پیا، پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو رات یہیں گزار لو اور اگر چاہو تو مسجد کی طرف چلے جاؤ۔ ہم نے کہا: ہم مسجد میں جائیں گے۔ میں وہاں پر پیٹ کے بل لیٹ گیا، کسی شخص نے اپنے پاؤں کی ٹھوکر مجھے ماری پھر کہا: اس انداز میں لیٹنے کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔ جب میں نے دیکھا تو وہ رسول اکرم ﷺ تھے۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ۞ الٹے نہیں لیٹنا چاہئے، یہ دوزخیوں کے لیٹنے کا انداز ہے ۞

8150 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِیُّ الْبَصْرِیُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا یَحْیَی بْنُ دُرُسْتَ، ثنا

8149–سنن ابن ماجه - كتاب المساجد والجماعات' باب النوم في المسجد - حديث: 750مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث طخفة بن قيس الغفاري - حديث:15270

8150–سنن ابن ماجه - كتاب المساجد والجماعات' باب النوم في المسجد - حديث: 750مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث طخفة بن قيس الغفاري - حديث:15270

Marfat.com

اَبُوْ اِسْمَاعِيلَ الْقَنَّادُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيرٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ يَعِيشَ بْنِ طِهْفَةَ اَوْ طِخْفَةَ، عَنْ اَبِيْهِ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ اِلٰى اَهْلِ الْعَامَّةِ مِنَ النَّاسِ فَيَقُوْلُ: فُلَانُ اذْهَبْ بِفُلَانَ، فَاَضِفْهُ فَلَا يَزَالُ حَتّٰى بَقِيتُ اَنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ، فَقَالَ لَنَا: انْطَلِقُوا اِلَى الْبَيْتِ . فَانْطَلَقْنَا مَعَهُ، فَدَخَلْنَا بَيْتَ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يُّضْرَبَ عَلَيْهِنَّ الْحِجَابُ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، اَطْعِمِينَا . فَجَاءَتْ بِحَشِيشَةٍ فَاَكَلْنَا، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، اَطْعِمِينَا . فَجَاءَتْ بِحَيْسَةٍ، كَاَنَّهَا قَطَاةٌ فَاَكَلُوا، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، اسْقِينَا . فَجَاءَتْ بِقَعْبٍ فِيهِ ضِيَاحٌ، فَاَكَلُوا، ثُمَّ قَالَ لَنَا: اِنْ شِئْتُمْ، فَبِيتُوا هٰهُنَا، وَاِنْ شِئْتُمْ فَانْطَلِقُوا اِلَى الْمَسْجِدِ، فَقُلْنَا: لَا بَلْ نَنْطَلِقُ اِلَى الْمَسْجِدِ، وَكَرِهْنَا اَنْ نَشُقَّ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنِمْتُ فِى الْمَسْجِدِ، فَبَيْنَمَا اَنَا مُضْطَجِعٌ عَلٰى بَطْنِىْ اِذْ اَتَانِىْ رَجُلٌ فَحَرَّكَنِىْ بِرِجْلِهِ، فَقَالَ: انْحَرِفْ هٰكَذَا، فَاِنَّهَا نَوْمَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ تَعَالٰى فَنَظَرْتُ فَاِذَا اَنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت یعیش بن طہفہ یا طفخہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' (یہ اصحابِ صفہ میں سے تھے) وہ فرماتے ہیں' ہ رسول اکرم ﷺ لوگوں میں سے دولت مند کو دیکھتے تھے اور فرماتے تھے کہ فلاں (طالب علم) کو اپنے ساتھ لے جاؤ اور ان کو کھانا کھلاؤ تو یہ سلسلہ چلتا رہا یہاں تک کہ میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ پانچ میں سے پانچواں بچ گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: تم میرے ساتھ گھر چلو، ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ گھر چل دیئے۔ ہم ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے گھر گئے اور یہ پردے کے احکام نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے، آپ نے فرمایا: اے عائشہ ہمیں کھانا کھلاؤ۔ ام المؤمنین نے حشیشۃ (ایک مخصوص کھانا جو آٹے کو موٹا موٹا پیس کر ہانڈی میں ڈال دیتے ہیں، پھر اس میں گوشت یا کھجوریں ڈال کر پکاتے ہیں) پیش کیا ہم نے کھالیا، فرمایا: اے عائشہ! ہمیں اور کھلاؤ تو ام المؤمنین نے حیسۃ (ایک مخصوص کھانا ہے جو کھجوروں اور خشک پنیر کے ساتھ بنایا جاتا ہے) پیش کیا، وہ اتنا ہی تھا جتنا ایک کبوتر ہوتا ہے۔ یہ بھی ہم لوگوں نے کھالیا، پھر فرمایا: اے عائشہ! ہمیں کچھ پلاؤ تو ام المؤمنین ایک پیالہ لے کر آئیں جس کے اندر ضیاح (پانی ملا دودھ) تھا انہوں نے وہ بھی پی لیا پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اگر چاہو تو یہاں رات گزار لو اور اگر چاہو تو مسجد چلے جاؤ۔ ہم نے کہا: ہم مسجد میں جاتے ہیں، ہم نے رسول اکرم ﷺ کو مشقت میں ڈالنا مناسب نہیں سمجھا، میں (جا کر مسجد میں) پیٹ کے بل لیٹ گیا، کسی شخص نے آ کر پاؤں کی ٹھوکر مار کر مجھے کہا: اس انداز سے مت لیٹو کیونکہ اس انداز میں لیٹنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا۔ جب میں نے دیکھا تو وہ رسول اکرم ﷺ تھے۔

## ☼ پیٹ کے بل لیٹنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا ☼

8151 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْاَوْزَاعِىِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ

8151–سنن ابن ماجه - كتاب المساجد والجماعات' باب النوم فى المسجد - حديث: 750 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث طخفة بن قيس الغفارى - حديث: 15270

Marfat.com

كَثِيرٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ يَعِيشَ بْنِ طِهْفَةَ الْغِفَارِيِّ، عَنْ أبيه قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَاَنَا نَائِمٌ عَلٰى بَطْنِى، فَحَرَّكَنِىْ بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: هٰذِهِ نَوْمَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ فَرَفَعْتُ رَاْسِى فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت یعیش بن طہفہ غفاری رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس مسجد میں تشریف لائے ، میں پیٹ کے بل سویا ہوا تھا ،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پاؤں کی ٹھوکر ماری اور فرمایا: اس انداز میں سونے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔ میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ الٹا لیٹنے کو پسند نہیں کرتا ☼

8152 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَحْمَرِ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيرٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ يَعِيشَ الْغِفَارِيِّ، عَنْ أبيه قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا مُضْطَجِعٌ فِى الْمَسْجِدِ، اِذَا رَجُلٌ يُحَرِّكُنِىْ بِرِجْلِهِ يَقُوْلُ: هٰكَذَا فَاِنَّ هٰذِهِ ضِجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرَفَعْتُ رَاْسِى فَاِذَا اَنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت یعیش غفاری رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں مسجد کے اندر الٹا لیٹا ہوا تھا، کسی شخص نے پاؤں کی ٹھوکر مار کر مجھے کہا: اس انداز میں لیٹنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔ میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

## ☼ پیٹ کے بل لیٹ کر سونا اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ☼

8153 – اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيرٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، اَنَّ يَعِيشَ بْنَ طِخْفَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ أبيه وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فُلَانُ، اذْهَبْ بِهٰذَا مَعَكَ، يَا فُلَانُ، اذْهَبْ بِهٰذَا مَعَكَ فَبَقِيتُ رَابِعَ اَرْبَعَةٍ، فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقُوا . فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا بَيْتَ عَائِشَةَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ، اَطْعِمِينَا . فَجَاءَتْ بِحَشِيشَةٍ فَاَكَلْنَا، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، اَطْعِمِينَا . فَجَاءَتْ بِحَيْسٍ مِثْلِ الْقَطَاةِ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، اسْقِينَا . فَجَاءَتْ بِقَدَحٍ صَغِيرٍ فِيهِ لَبَنٌ، فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ شِئْتُمْ، فَبِتُّمْ هٰهُنَا، وَاِنْ شِئْتُمْ دَخَلْتُمِ الْمَسْجِدَ . فَقُلْنَا: بَلْ نَدْخُلُ الْمَسْجِدَ، فَبَيْنَمَا اَنَا نَائِمٌ عَلٰى بَطْنِىْ مِنَ السَّحَرِ دَفَعَنِىْ رَجُلٌ بِرِجْلِهِ، فَقَالَ: هٰكَذَا فَاِنَّ هٰذِهِ ضِجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرَفَعْتُ رَاْسِى

8152–سنن ابن ماجه - كتاب المساجد والجماعات' باب النوم فى المسجد - حديث:750 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث طخفة بن قيس الغفارى - حديث:15270

8153–سنن ابن ماجه - كتاب المساجد والجماعات' باب النوم فى المسجد - حديث:750 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث طخفة بن قيس الغفارى - حديث:15270

Marfat.com

فَاِذَا هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت یعیش بن طخفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' یہ اصحاب صفہ میں تھے۔ یہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: اے فلاں! اس کو اپنے ساتھ لے جا، اے فلاں! تو اس کو اپنے ساتھ لے جا۔ چار لوگوں میں چوتھا میں باقی بچ گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بھی چلو۔ ہم وہاں سے چل پڑے اور ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں آگئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! ہمیں کھانا کھلاؤ۔ ام المؤمنین نے حیسہ (ایک مخصوص کھانا جو آٹے کو موٹا موٹا پیس کر ہانڈی میں ڈال دیتے ہیں، پھر اس میں گوشت یا کھجوریں ڈال کر پکاتے ہیں) پیش کیا، ہم نے کھالیا۔ پھر فرمایا: اے عائشہ! ہمیں اور کھلاؤ۔ ام المؤمنین حیسہ (ایک مخصوص کھانا ہے جو کھجوروں اور خشک پنیر کے ساتھ بنایا جاتا ہے) پیش کیا، یہ کبوتر جتنا تھا۔ پھر فرمایا: اے عائشہ! ہمیں پلاؤ۔ ام المؤمنین نے چھوٹا سا پیالہ پیش کیا، جس کے اندر دودھ تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب اگر تم یہاں رات گزارنا چاہو تو ٹھیک ہے اور اگر مسجد میں جانا چاہو تو بھی ٹھیک ہے۔ ہم نے کہا: ہم مسجد میں جائیں گے۔ میں سحری کے وقت اپنے پیٹ کے بل الٹا لیٹا ہوا تھا، کسی شخص نے پاؤں کی ٹھوکر ماری اور کہا: اس انداز میں لیٹنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔ میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

## مَنِ اسْمُهُ طَلْقٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''طلق'' ہے۔

طَلْقُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى الْحَنَفِيُّ

حضرت طلق بن علی بن منذر بن قیس بن عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن عبدالعزیٰ الحنفی رضی اللہ عنہ

مَا رَوَى قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ الْيَمَامِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ

قیس بن طلق کی اپنے والد محمد بن جابر یامی کے واسطے سے قیس بن طلق رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ذکر کو ہاتھ لگنے سے وضو نہیں ٹوٹتا ☼

8154 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ الرَّجُلَ يَتَوَضَّاُ ثُمَّ يَهْوِى بِيَدِهِ، فَيَمَسُّ ذَكَرَهُ اَوَ اَرْشُهُ؟ قَالَ: هُوَ مِنْكَ

✧✧ حضرت قیس بن طلق رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

8154–سنن أبی داود - كتاب الطهارة' باب الرخصة فی ذلك - حدیث: 157 حدیث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' اب الرخصة فی ذلك - حدیث:480 حدیث منسوخ

Marfat.com

آپ کا کیا خیال ہے کہ ایک شخص وضو کرے، پھر وہ اپنے ذکر کو چھو لے تو کیا وہ وضو کرے؟ یا وہ پانی چھڑک لے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ بھی تیرے جسم کا ہی حصہ ہے۔

☼ عضو مخصوص کو ہاتھ لگنے سے وضو نہیں ٹوٹتا ☼

8155 – حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَكُونُ فِي الصَّلَاةِ فَأَمِسُّ ذَكَرِي بِيَدِي، قَالَ: هُوَ بَضْعَةٌ مِنْكَ

✧✧ حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں نماز میں تھا اور میں نے اپنا ہاتھ اپنے عضو کو لگا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ بھی تو تیرے جسم کا حصہ ہے۔

☼ بیوی کی حاجت ہو تو اسے لے آؤ اگرچہ وہ تندور میں روٹیاں لگا رہی ہو ☼

8156 – حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ مِنَ امْرَأَتِهِ حَاجَتَهَا، فَلْيَأْتِهَا وَلَوْ كَانَتْ عَلَى تَنُّورٍ

✧✧ حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تمہیں اپنی بیوی کی ضرورت پڑے تو اس کو لے آؤ اگرچہ وہ تندور پر (روٹیاں پکا رہی) ہو۔

☼ فجر وہ سفیدی نہیں ہے جو لمبائی میں پھیلتی ہے، بلکہ فجر کی سرخی عرض میں پھیلا کرتی ہے ☼

8157 – وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ الْفَجْرُ بِالْأَبْيَضِ الْمُسْتَطِيلِ، وَلَكِنَّهُ الْأَحْمَرُ الْمُعْتَرِضُ حَدَّثَنَا

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: فجر وہ سفیدی نہیں ہے جو لمبائی میں پھیلتی ہے بلکہ فجر وہ سرخی ہے جو عرض (یعنی چوڑائی) میں پھیلتی ہے۔

☼ چاند دیکھ کر روزے رکھو، چاند دیکھ عید مناؤ، مطلع ابر آلود ہو تو تیس دن مکمل کرلو ☼

8158 – بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ

---

8155–سنن أبي داود - كتاب الطهارة' باب الرخصة في ذلك - حديث: 157 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الرخصة في ذلك - حديث:480 حديث منسوخ

8156–سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الرضاع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في حق الزوج على المرأة' حديث:1116 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث طلق بن علي - حديث:15994

8157–مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث طلق بن علي - حديث:15998

8158–مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث طلق بن علي - حديث:15997 مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:3190

Marfat.com

بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ طَلْقٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ هٰذِهِ الْاَهِلَّةَ مَوَاقِيتَ، فَاِذَا رَاَيْتُمُوهُ فَصُومُوا، وَاِذَا رَاَيْتُمُوهُ فَاَفْطِرُوا، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ هٰذَا لَفْظُ لُوَيْنٍ، وَقَالَ يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ فِي حَدِيثِهِ: فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ، فَاَتِمُّوا الْعِدَّةَ

✧✧ حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ان چاندوں کے وقت مقرر کئے ہیں، جب ان کو دیکھو تو روزہ رکھو اور جب ان کو دیکھو تو افطار کرو (یعنی عید مناؤ) اور مطلع ابر آلود ہو تو تیس دن پورے کرلو۔

✿ اس حدیث کو روایت کرنے کے یہ الفاظ حضرت لوین رحمۃ اللہ علیہ کے ہیں۔ حضرت یحییٰ بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی حدیث میں کہا ہے ''اگر مطلع ابر آلود ہو تو تم دن پورے کرلو''۔

## ✿ چاند دیکھ کر روزے شروع کرو، اسی کو دیکھ کر روزے ختم کرو، مطلع ابر آلود ہو تو تیس دن مکمل کرو ✿

8159 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا رَاَيْتُمُوهُ فَصُومُوا، وَاِذَا رَاَيْتُمُوهُ فَاَفْطِرُوا، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ، فَاَتِمُّوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

✧✧ حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم چاند کو دیکھو تو روزہ رکھو اور اسی کو دیکھ کر روزے ختم کرو، اگر مطلع ابر آلود ہو تو تیس کی گنتی پوری کرلو۔

## ✿ مسجد نبوی کی تعمیر میں حضرت طلق رضی اللہ عنہ گارا تیار کر کے دے رہے تھے ✿

8160 – حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يُؤَسِّسُ مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ، فَجَعَلْتُ اَحْمِلُ الْحِجَارَةَ كَمَا يَحْمِلُونَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ يَا اَهْلَ الْيَمَامَةِ اَحْذَقُ شَيْءٍ بِاِخْلَاطِ الطِّينِ، فَاخْلِطْ لَنَا الطِّينَ فَكُنْتُ اَخْلِطُ لَهُمِ الطِّينَ وَيَحْمِلُونَهُ

✧✧ حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد کی بنیاد رکھ رہے تھے، میں بھی دوسرے لوگوں کی طرح پتھر اٹھانے لگ گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اہل یمامہ! تم لوگ گارا بنانے کے ماہر ہو، ہمارے لئے گارا تیار کرو، تو میں ان کے لئے مٹی کا گارا تیار

8159–مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث طلق بن على - حديث:15997 مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:3190

8160–صحيح ابن حبان - كتاب الطهارة' باب نواقض الوضوء - ذكر الوقت الذى وفد طلق بن على على رسول الله صلى' حديث:1128 سنن الدارقطنى - كتاب الطهارة' باب ما روى فى لمس القبل والدبر والذكر والحكم فى ذلك - حديث:472

Marfat.com

کرتا تھا اور وہ لوگ اٹھاتے تھے۔

## عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ

### حضرت عبداللہ بن بدر کی حضرت قیس بن طلق رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ شوہر طلب کرے تو بیوی کو چاہئے کہ فوراً حاضر ہو، اگر چہ تنور میں روٹیاں لگا رہی ہو ☼

8161 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، قَالُوا: ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا دَعَا الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ لِحَاجَتِهِ فَلْتُجِبْهُ، وَإِنْ كَانَتْ عَلَى التَّنُّورِ

✧✧ حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، جب کوئی آدمی اپنی بیوی کو اپنی ضرورت کے لئے بلائے تو اس کی بیوی فوراً اس کی بات مان لے اگر چہ وہ تنور پر ہو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے لعاب دہن والا پانی صحابہ کرام کو بطور تبرک عطا فرمایا ☼

☼ ایک قبیلے کے لوگ مسلمان ہوئے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر وہاں مسجد تعمیر کر لی ☼

8162 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ طَلْقٍ قَالَ خَرَجْنَا سِتَّةً وَفْدًا إِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَمْسَةٌ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ وَالسَّادِسُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي ضَبْعَةَ بْنِ رَبِيعَةَ حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَيْنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ، وَأَخْبَرْنَاهُ أَنَّا بِأَرْضِنَا بَيْعَةً لَنَا، وَاسْتَوْهَبْنَاهُ مِنْ فَضْلِ طَهُورِهِ، فَدَعَا بِمَاءٍ، فَتَوَضَّأَ مِنْهُ وَتَمَضْمَضَ، ثُمَّ صَبَّهُ لَنَا فِي إِدَاوَةٍ، قَالَ: اذْهَبُوا بِهٰذَا الْمَاءِ، فَإِذَا قَدِمْتُمْ بَلَدَكُمْ فَاكْسِرُوا بِيعَتَكُمْ، ثُمَّ انْضَحُوا مَكَانَهَا مِنَ الْمَاءِ، وَاتَّخِذُوا مَكَانَهَا مَسْجِدًا . فَقُلْنَا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، الْبَلَدُ بَعِيدٌ وَالْمَاءُ يَنْشَفُ . قَالَ: فَمُدُّوهُ مِنَ الْمَاءِ، فَإِنَّهُ لَا يَزِيدُهُ إِلَّا طِيبًا . فَخَرَجْنَا بِهَا حَتَّى قَدِمْنَا بَلَدَنَا، فَفَعَلْنَا الَّذِي أَمَرَنَا وَرَاهَبَنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ رَجُلٌ مِنْ طَيِّءٍ، فَنَادَيْنَا بِالصَّلَاةِ، فَقَالَ الرَّاهِبُ: دَعْوَةُ حَقٍّ، ثُمَّ هَرَبَ فَلَمْ نَرَهُ بَعْدُ

---

8161 -سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الرضاع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فی حق الزوج علی المرأة' حدیث:1116مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث طلق بن على - حدیث:15994

8162-مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث طلق بن على - حدیث:16000صحیح ابن حبان - كتاب الطهارة' باب نواقض الوضوء - ذكر الخبر المصرح برجوع طلق بن على إلى بلده بعد قدمته' حدیث:1129

Marfat.com

✧✧ حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' ہم چھ افراد رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے جن میں پانچ لوگ بنی حنیفہ سے تعلق رکھتے تھے اور چھٹا بنی ضبعہ بن ربیعہ سے تعلق رکھتا تھا۔ ہم لوگ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پہنچے، آپ کے پیچھے نماز پڑھی اور عرض کیا: ہمارے علاقے میں ہمارا ایک گرجا ہے، ہم نے آپ ﷺ سے آپ کے وضو سے بچا ہوا پانی مانگا۔ حضور ﷺ نے پانی منگوایا، اس سے وضو کیا اور کلی کی اور پھر برتن کے اندر اپنا لعاب دہن ڈال دیا اور فرمایا: یہ پانی لے جاؤ اور جب تم اپنے شہر میں پہنچو تو اپنے گرجے کو توڑ دو، اس جگہ کو پانی کے ساتھ دھو کر وہاں پر مسجد بنا دو۔ ہم نے کہا: یارسول اللہ! ہم آپ سے بہت دور رہتے ہیں اور یہ پانی (اگر ہم نے وہاں ڈال دیا تو) زمین میں جذب ہو جائے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس پانی میں اضافہ کر لینا یہ اس کی عمدگی کے اندر اضافہ کرے گا۔ ہم چلے گئے اور اپنے شہر میں آئے اور ہم نے اسی طرح کیا جس طرح حضور ﷺ نے حکم دیا تھا، ان دنوں قبیلہ طے کا ایک آدمی ہمارا راہب ہوتا تھا، ہم نے نماز کے لئے اذان دی تو اس راہب نے کہا: یہ حق کی دعوت ہے پھر وہ وہاں سے بھاگ گیا، اس کے بعد ہم نے اس کو کبھی نہیں دیکھا۔

## ✡ مسجد نبوی کی تعمیر میں حضرت طلق کو گارا بنانے پر مامور کیا گیا تھا ✡

8163 – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: بَنَيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ، فَكَانَ يَقُوْلُ: مَكِّنُوا الْيَمَامِيَّ مِنَ الطِّينِ مِنْ اَحْسَنِكُمْ لَهُ مَسًّا

✧✧ حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ مدینہ کی مسجد کی تعمیر کروائی، حضور ﷺ نے فرمایا: یمامی کو گارا بنانے پر مقرر کرو یہ تم سے اچھا گارا تیار کر لیتا ہے۔

## ✡ عضو مخصوص کو ہاتھ لگانے سے وضو نہیں ٹوٹتا ✡

8164 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، قَالَا: ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو الْيَمَامِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: شَهِدَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَاَلَهُ رَجُلٌ – كَاَنَّهُ بَدَوِيٌّ –، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا تَرَى فِي الرَّجُلِ يَمَسُّ ذَكَرَهُ بَعْدَمَا يَتَوَضَّاُ؟ فَقَالَ: هَلْ هُوَ اِلَّا مُضْغَةٌ مِنْكَ اَوْ بَضْعَةٌ؟

✧✧ حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا، ایک آدمی نے حضور ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ جو آدمی وضو کرنے کے بعد اپنے آلہ تناسل کو ہاتھ لگا لے؟ (کیا اس کا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟) حضور ﷺ نے فرمایا: وہ بھی تو تمہارے جسم کا ایک حصہ ہے۔

8163–صحیح ابن حبان - کتاب الطہارۃ' باب نواقض الوضوء - ذکر الوقت الذی وفد طلق بن علی علی رسول اللہ صلی حدیث:1128 سنن الدارقطنی - کتاب الطہارۃ' باب ما روی فی لمس القبل والدبر والذکر والحکم فی ذلک - حدیث:472
8164–سنن أبی داود - کتاب الطہارۃ' باب الرخصۃ فی ذلک - حدیث: 157 حدیث منسوخ سنن ابن ماجہ - کتاب الطہارۃ وسننہا' باب الرخصۃ فی ذلک - حدیث:480 حدیث منسوخ

Marfat.com

## ☼ رسول اکرم ﷺ نے بچھو کے کاٹے کا دم کیا ☼

8165 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: لَدَغَنِيْ عَقْرَبٌ عِنْدَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَقَانِي

✧✧ حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں مجھے بچھو نے کاٹ لیا تھا تو حضور ﷺ نے مجھے دم کیا۔

## ☼ صرف ایک چادر لپیٹ کر نماز پڑھنا بھی جائز ہے ☼

8166 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَا تَرَى فِي الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَاَطْلَقَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِزَارَهُ، فَطَارَقَ رِدَاءَهُ، فَاشْتَمَلَ بِهِمَا وَصَلَّى بِنَا ، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ قَالَ: اَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

✧✧ حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ رسول اکرم ﷺ نے اپنا ازار چھوڑ دیا اور اپنی چادر کو اپنے اوپر لپیٹ لیا اور ہمیں نماز پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہو گئے تو فرمایا: کیا تم میں سے ہر شخص کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں؟

### هَوْذَةُ بْنُ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ

### حضرت ہوذہ بن قیس بن طلق کی اپنے والد سے روایت کردو حدیث

## ☼ رسول اکرم ﷺ نماز کا سلام اس طرح پھیرتے تھے کہ آپ کے رخسار دکھائی دیتے تھے ☼

8167 – حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ يَعْقُوبَ الْكَرْمَانِيُّ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنِيْ هَوْذَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا سَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ رَاَيْنَا بَيَاضَ خَدِّهِ الْاَيْمَنِ، وَبَيَاضَ خَدِّهِ الْاَيْسَرِ

✧✧ حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ جب نماز میں سلام پھیرتے تو ہم آپ ﷺ کے دائیں اور بائیں رخسار کی سفیدی دیکھتے تھے۔

---

8165–مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث علي بن شيبان - حديث:16006صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الطب - ذكر استعمال المصطفى صلى الله عليه وسلم الرقية التي أباح استعمال' حديث:6185

8166–سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب جماع أبواب ما يصلى فيه - حديث: 539مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث طلق بن علي - حديث:15991

8167–شرح معاني الآثار للطحاوي - باب السلام في الصلاة كيف هو ؟' حديث:1004التاريخ الكبير' حديث:789

Marfat.com

## اَیُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ الْیَمَامِیُّ، عَنْ قَیْسِ بْنِ طَلْقٍ

### حضرت ایوب بن عتبہ یمامی کی حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ ایک رات میں وتر دو مرتبہ نہیں پڑھے جائیں گے ☼

8168 – حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ یُونُسَ، ثنا اَیُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، قَالَ زَعَمَ قَیْسُ بْنُ طَلْقٍ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا وِتْرَانِ فِی لَیْلَةٍ

✧✧ حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک رات میں دو وتر نہیں ہیں۔

### ☼ عورت اپنے شوہر کو انکار نہ کرے اگرچہ وہ کجاوے میں ہو ☼

8169 – حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ یُونُسَ، ثنا اَیُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَیْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعِ الْمَرْاَةُ زَوْجَهَا، وَلَوْ کَانَ عَلٰی ظَهْرِ قَتَبٍ

✧✧ حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت اپنے شوہر کو انکار نہ کرے اگرچہ وہ کجاوے میں ہو۔

### ☼ آلہ تناسل کو ہاتھ لگنے سے وضو نہیں ٹوٹتا ☼

8170 – حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ یُونُسَ، ثنا اَیُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَیْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: سَاَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَیْتَ اِذَا مَسَّ اَحَدُنَا ذَکَرَهُ یَتَوَضَّاُ؟ قَالَ: لَا، اِنَّمَا هُوَ مُضْغَةٌ مِنْكَ

✧✧ حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا کیا خیال ہے، اگر کوئی شخص اپنے ذکر کو ہاتھ لگا لے تو کیا وہ وضو کرے؟ فرمایا: نہیں وہ بھی تو تمہارے جسم کا ایک حصہ ہے۔

### ☼ جس کے شر سے اس کے پڑوسی محفوظ نہیں، وہ مومن نہیں ہے ☼

8171 – حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَفِیُّ، ثنا اَیُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَیْسِ بْنِ طَلْقٍ،

8168–سنن أبی داود - کتاب الصلاة' باب تفریع أبواب الوتر - باب فی نقض الوتر' حدیث:1240سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الطہارة عن رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم' أبواب الوتر - باب ما جاء لا وتران فی لیلة' حدیث:452

8170–سنن أبی داود - کتاب الطہارة' باب الرخصة فی ذلك - حدیث: 157 حدیث منسوخ سنن ابن ماجه - کتاب الطہارة وسننہا' باب الرخصة فی ذلك - حدیث:480 حدیث منسوخ

8171–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من بقیة من أول اسمه میم من اسمه موسی - حدیث:8138

Marfat.com

عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِىْ لَا يَاْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

✧✧ حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ مؤمن نہیں ہے جس کے شر سے اس کے پڑوسی محفوظ نہیں ہیں۔

☼ جس سے علم کی بات پوچھی گئی، اس نے چھپالی، اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام ڈالی جائے گی ☼

8172 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ، وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ الَّذِينَ وَفَدُوا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

✧✧ حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' یہ اس وفد میں شامل تھے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا، آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اس کو چھپا لے، اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔

☼ ایک روایت یہ بھی ہے کہ جس نے اپنے عضو مخصوص کو ہاتھ لگایا، وہ وضو کرے ☼

8173 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّاْ لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَقَدْ رَوَى الْحَدِيْثَ الْاٰخَرَ حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَهُمَا عِنْدِى صَحِيحَانِ وَيُشْبِهُ اَنْ يَكُونَ سَمِعَ الْحَدِيْثَ الْاَوَّلَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ هٰذَا، ثُمَّ سَمِعَ هٰذَا بَعْدُ فَوَافَقَ حَدِيْثَ بُسْرَةَ، وَاُمِّ حَبِيْبَةَ، وَاَبِىْ هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ وَغَيْرِهِمْ ، مِمَّنْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَمْرَ بِالْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَسَمِعَ الْمَنْسُوخَ وَالنَّاسِخَ "

✧✧ حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے ذکر کو چھوا وہ وضو کرلے۔ (یہ حدیث منسوخ ہے)

✿ اس حدیث کو حضرت ''ایوب بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے صرف حضرت ''حماد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کیا ہے، ایک اور حدیث حضرت ''حماد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ'' نے روایت کی ہے اور میرے نزدیک وہ دونوں صحیح ہیں اور یہ بھی تو ہوسکتا ہے کہ انہوں نے پہلی حدیث رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سے پہلے سنی ہو پھر بعد میں یہ حدیث سنی ہو تو یہ حضرت بسرہ رضی اللہ عنہا، کی حدیث کے موافق ہے اور یہ حدیث سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت خالد بن زید جہنی رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ کرام سے بھی مروی ہے

8172–معجم الصحابة لابن قانع - طلق بن علی بن المنذر بن قیس بن عبد العزی بن' حدیث: 741 مسند الشهاب القضاعی - من سئل عن علم یعلمه فکتمه ألجم بلجام من نار' حدیث:413

8173–سنن أبی داود - کتاب الطهارة' باب الرخصة فی ذلك - حدیث: 157 حدیث منسوخ سنن ابن ماجه - کتاب الطهارة وسننها' باب الرخصة فی ذلك - حدیث:480 حدیث منسوخ

Marfat.com

ان سب نے رسول اکرم ﷺ سے روایت کیا ہے ''جس نے ذکر کو ہاتھ لگایا وہ وضو کرے'' تو انہوں نے منسوخ حدیث کو بھی سنا ہے اور ناسخ کو بھی۔

## ☼ایک کپڑا لپیٹ کر نماز پڑھی تو ہوگئی☼

8174 – حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، ثنا قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُصَلِّي اَحَدُنَا فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَسَكَتَ حَتَّى اِذَا حَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ، طَابَقَ بَيْنَ اِزَارِهِ وَبَيْنَ مِلْحَفَتِهِ، ثُمَّ تَوَشَّحَ بِهِمَا هٰكَذَا، ثُمَّ صَلَّى بِهِمَا الْعَصْرَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: اَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: اَوَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

✧✧ حضرت قیس بن طلق رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ! کیا ہم ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتے ہیں؟ رسول اکرم ﷺ خاموش رہے، جب نماز عصر کا وقت ہوگیا تو حضور ﷺ نے اپنے ازار اور اپنی چادر کو جوڑ کر اپنے گرد لپیٹ لیا اور عصر کی نماز پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہوگئے تو دریافت فرمایا: وہ شخص کہاں ہے جس نے پوچھا تھا: ایک کپڑے میں نماز ہو جاتی ہے یا نہیں؟ اس شخص نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: کیا سب لوگ دو کپڑے پاتے ہیں؟۔

## ☼مسجد نبوی کی تعمیر میں حضرت طلق رضی اللہ عنہ کی ذمہ داری گارا تیار کرنے کی تھی☼

8175 – حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْبَصْرِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، ثنا قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: جِئْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ وَهُمْ يَبْنُونَ الْمَسْجِدَ، فَلَمَّا رَاَيْتُ عَمَلَهُمْ اَخَذْتُ اُخْذِقُ الْمِسْحَاةَ، فَخَلَطْتُ بِهَا الطِّينَ، فَكَاَنَّهُ اَعْجَبَهُ اَخْذِي الْمِسْحَاةَ وَعَمِلُوا، فَقَالَ: دَعُوا الْحَنَفِيَّ وَالطِّينَ، فَاِنَّهُ اَضْبَطُكُمْ لِلطِّينِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيْثِ عَاصِمِ بْنِ عَلِيٍّ "

✧✧ حضرت قیس بن طلق رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ اور آپ کے صحابہ کے پاس آیا، یہ سب لوگ مسجد کی تعمیر کر رہے تھے، جب میں نے ان کو کام کرتے ہوئے دیکھا تو میں نے بیلچہ پکڑ لیا اور ان کے ساتھ گارا بنانے لگ گیا۔ حضور ﷺ کو میرا بیلچہ پکڑنا اچھا لگا، وہ لوگ کام کر رہے تھے، حضور ﷺ نے فرمایا: حنفی کو گارا بنانے دو، اس لئے کہ یہ تم سے اچھا گارا بناتا ہے۔

---

8174–سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب جماع أبواب ما يصلى فيه - حديث: 539مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث طلق بن على - حديث:15991

8175–صحيح ابن حبان - كتاب الطهارة' باب نواقض الوضوء - ذكر الوقت الذى وفد طلق بن على على رسول الله صلى حديث:1128سنن الدارقطني - كتاب الطهارة' باب ما روى فى لمس القبل والدبر والذكر والحكم فى ذلك - حديث:472

Marfat.com

۞اس حدیث کوروایت کرنے میں الفاظ حضرت ''عاصم بن علی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ہیں۔

## عِيسَى بْنُ خَيْثَمٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ

## حضرت عیسیٰ بن خیثم رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

### ۞ایک کپڑا لپیٹ کرنماز پڑھنا جائز ہے۞

8176 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَلَمَةَ، ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ خَيْثَمٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ، شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ، عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا، فَلَمَّا أُقِيمَتِ الصَّلاةُ طَابَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ ثَوْبَيْهِ، فَصَلَّى فِيهِمَا

✧✧حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے ،ایک آدمی نے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا جوایک کپڑے میں نماز پڑھے ،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی جواب نہ دیا۔جب نماز کا وقت ہوا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کپڑوں کوآپس میں جوڑا اوران میں نماز پڑھی۔

## عَجِيبُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ عَمِّهِ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ

## حضرت عجیب بن عبدالمجید بن طلق رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے چچا قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

### ۞علاج کی غرض سے ممنوعہ مشروب پینا۞

8177 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَجِيبِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَمِّهِ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: جَلَسْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ، فَقَالَ: مَا لَكُمْ قَدِ اصْفَرَّتْ أَلْوَانُكُمْ، وَعَظُمَتْ بُطُونُكُمْ، وَظَهَرَتْ عُرُوقُكُمْ؟ قَالُوا: أَتَاكَ سَيِّدُنَا، فَسَأَلَكَ عَنْ شَرَابٍ كَانَ لَنَا مُوَافِقًا، فَنَهَيْتَهُ عَنْهُ، وَكُنَّا بِأَرْضٍ وَبِيئَةٍ وَخِمَةٍ، قَالَ: فَاشْرَبُوا مَا بَدَا لَكُمْ

✧✧حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں'ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے ،عبدالقیس کا وفد آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:تمہیں کیا ہے تمہارے رنگ زرد کیوں ہیں؟اور

8176–سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب جماع أتواب ما يصلى فيه - حديث: 539مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث طلق بن علي - حديث:15991

8177–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الحدود' باب الأوعية - حديث:1864مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأشربة' في الرخصة في النبيذ ومن شربه - حديث:23390

Marfat.com

تمہارے پیٹ بڑھے ہوئے کیوں ہیں اور تمہاری رگیں پھول کیوں رہی ہیں؟ انہوں نے کہا: آپ کے پاس ہمارا سردار آیا تھا اس نے آپ سے ایک مخصوص مشروب کے بارے میں پوچھا، یہ ہمارے لئے موافق تھی، آپ نے ہمیں اس سے منع کر دیا۔ ہم ایسے وبائی علاقے میں ہیں جہاں کی ہوا جسم کے لئے موافق نہیں ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں جو مناسب لگے اس کو پی لیا کرو۔

## عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ النُّعْمَانِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ

### حضرت عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ جب تک فجر کے وقت آسمان پر سرخی ظاہر نہ ہو، تب تک روزہ دار کھا پی سکتا ہے ☼

8178 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: اَتَانِيْ قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ فِي رَمَضَانَ، وَقَدْ رَفَعْتُ يَدَيَّ مِنْ سُحُورِيْ بِخَوْفِ الصُّبْحِ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا عَمَّاهُ، لَوْ كَانَ بَقِيَ عَلَيْكَ مِنَ اللَّيْلِ شَيْءٌ اَدْخَلْتُكَ، فَاَكَلْتَ طَعَامًا عِنْدِي وَشَرَابًا. قَالَ: فَاَدْخِلْ فَدَخَلْنَا، فَقَدَّمْتُ اِلَيْهِ ثَرِيدًا وَلَحْمًا وَنَبِيذًا، فَاَكَلَ وَشَرِبَ، وَاَكْرَهَنِي، فَاَكَلْتُ مَعَهُ وَشَرِبْتُ وَاِنِّي اَوْجَلُ مِنَ الصُّبْحِ، ثُمَّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُوا وَاشْرَبُوا، وَلَا يَهِيدَنَّكُمُ السَّاطِعُ الْمُصْعِدُ، وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَعْتَرِضَ لَكُمُ الْاَحْمَرُ وَاَشَارَ بِيَدِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن نعمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ میرے پاس تشریف لائے' میں اس وقت سحری کا کھانا کھا کر فارغ ہو چکا تھا کیونکہ مجھے خدشہ تھا کہ فجر طلوع ہو گئی ہے۔ میں نے ان سے کہا: اے چچا جان! اگر رات میں سے کچھ حصہ باقی بچا ہوتا (یعنی اگر سحری کا وقت باقی ہوتا) تو میں آپ کو اندر بلاتا اور آپ کو کھانا کھلاتا، مشروب پلاتا۔ آپ نے فرمایا: تو (ہمیں گھر کے اندر) داخل کر، میں ان کو اندر لے آیا، میں نے انہیں ثرید اور گوشت اور نبیذ پیش کیا انہوں نے کھایا اور پیا اور مجھے بھی کھانے کا اصرار کیا، میں نے بھی ان کے ساتھ کھایا اور پیا اور مجھے مسلسل صبح ہونے کی فکر تھی، پھر انہوں نے کہا: مجھے میرے والد نے بتایا ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے "کھاتے اور پیتے رہو اور تمہیں لمبائی میں پھیلنے والی روشنی کچھ نہیں کہتی۔ جب تک آسمان پر سرخی ظاہر نہ ہو، تب تک کھا پی سکتے ہو۔

## مُوْسَى بْنُ عُمَيْرٍ الثُّمَالِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ

### حضرت موسیٰ بن عمیر ثمالی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ رمضان سے ایک دن پہلے روزہ رکھنا منع ہے، چاند دیکھ کر روزہ رکھو، چاند دیکھ کر عید مناؤ ☼

8178-سنن أبي داود - كتاب الصوم' باب وقت السحور - حديث:2014سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الصوم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في بيان الفجر' حديث:671

Marfat.com

8179 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الزِّنْبَقِیُّ الْبَصْرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْيَمَامِیُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفِ بْنِ حَبَّانَ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ نتقَدَّمَ قَبْلَ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ حَتّٰى يَرَوُا الْهِلَالَ اَوْ تَفِیَ الْعِدَّةُ، ثُمَّ لَا نُفْطِرُ حَتّٰى يَرَوْهُ اَوْ تَفِی الْعِدَّةُ

✧✧ حضرت قیس بن طلق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ماہِ رمضان سے ایک دن پہلے روزہ رکھنے سے منع فرمایا، جب تک کہ چاند نہ دیکھ لیں یا گنتی پوری کرلیں پھر ہم روزہ نہیں چھوڑیں گے جب تک کہ چاند کو دیکھ نہ لیں یا (تیس کی) گنتی پوری نہ کرلیں۔

## خَلْدَةُ بِنْتُ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهَا

### سیدہ خلدہ بنت طلق رحمۃ اللہ علیہا کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

### ☼ جس نے دنیا میں شراب پی، اس کو جنت میں شراب نہیں ملے گی ☼

8180 – حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْكُوفِیُّ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِیُّ، عَنْ سِرَاجِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَمَّتِهِ خَلْدَةَ بِنْتِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهَا طَلْقِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ: جَلَسْنَا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ مُخْتَارُ بْنُ عَبْدِ الْقَيْسِ، فَقَالَ: يَا نَبِیَّ اللّٰهِ، مَا تَرٰى فِیْ شَرَابٍ نَصْنَعُهُ مِنْ ثِمَارِنَا؟ فَاَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى سَاَلَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى بِنَا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: مَنِ السَّائِلُ عَنِ الْمُسْكِرِ؟ تَسْاَلُنِیْ لَا تَشْرَبْهُ، وَلَا تَسْقِهِ اَخَاكَ الْمُسْلِمَ، وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، مَا شَرِبَهُ رَجُلٌ قَطُّ ابْتِغَاءَ اَنْ يُسْكِرَ، فَيَسْقِيَهِ اللّٰهُ الْخَمْرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے، مختار بن عبدالقیس آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے نبی! آپ اس شراب کے بارے میں کیا کہتے ہیں جو ہم اپنے پھلوں سے کشید کرتے ہیں؟ رسول اکرم ﷺ نے اس سے منہ پھیر لیا، یہاں تک کہ اس نے تین مرتبہ سوال دہرایا۔ پھر رسول اکرم ﷺ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی اور جب نماز سے فارغ ہوگئے تو پوچھا: نشہ والے شخص کے بارے میں پوچھنے والا کہاں ہے؟ تو نے مجھ سے پوچھا تھا، نہ تو خود پی اور نہ اپنے بھائی کو پلا۔ اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، جو شخص دنیا میں نشہ کے لئے اس کو پیئے، اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن شراب نہیں پلائے گا۔

---

8180–مصنف ابن أبی شیبة - كتاب الأشربة' من حرم المسكر وقال : هو حرام - حدیث:23236معجم الصحابة لابن قانع - طلیق' حدیث:763

Marfat.com

## عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِيّ بْنِ شَيْبَانَ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ

### حضرت عبدالرحمٰن بن علی بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼عنقریب کچھ لوگ ہونگے ،وہ قرآن پڑھیں گے،ان کا قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا☼

8181 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الزِّنْبَقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ اِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ مَكْرُمَةَ بْنِ عَمَّارٍ الْعِجْلِيّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِيّ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَنَا: يُوشِكُ اَنْ يَجِيءَ قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، طُوبٰى لِمَنْ قَتَلَهُمْ، وَطُوبٰى لِمَنْ قَتَلُوهُ . ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيَّ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُمْ سَيَخْرُجُونَ بِاَرْضِكَ يَا تِهَامِيُّ يُقَاتِلُونَ بَيْنَ الْاَنْهَارِ . قُلْتُ: بِاَبِي وَاُمِّي، مَا بِهَا اَنْهَارٌ قَالَ: اِنَّهَا سَتَكُونُ .

✧✧ حضرت مکرمہ بن عمار عجلی ،عبداللہ بن بدر سے، وہ عبدالرحمٰن بن علی سے روایت کرتے ہیں اور وہ حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے، کسی شخص نے ہمیں کہا: قریب ہے کہ ایک قوم آئے جو قرآن پڑھیں گے لیکن ان کا قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اتر رہا ہوگا ،وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر اپنے سوفار سے نکل جاتا ہے، مبارک ہو اس شخص کے لئے جو ان کو قتل کرے گا اور مبارک ہو ان کو جو ان کے ہاتھوں قتل ہونگے ۔پھر آپ میری جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے تہامی !تم لوگ اپنے علاقے سے نکالے جاؤ گے اور ان نہروں کے درمیان قتل کئے جاؤ گے۔ میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوجائیں ،وہاں تو کوئی نہر نہیں ہے فرمایا: عنقریب ہونگیں۔

☼رکوع اور سجدے میں پشت سیدھی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ بندے کی جانب توجہ نہیں فرماتا☼

8182 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ، ثنا جَدِّي، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِيّ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلٰى صَلَاةِ عَبْدٍ لَا يُقِيمُ ظَهْرَهُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ

✧✧ حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''اللہ تعالیٰ بندے کی نماز کی طرف توجہ نہیں کرتا جب تک کہ اس کی پشت رکوع اور سجدے میں سیدھی نہ ہو''۔

## عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ

### حضرت عبداللہ بن بدر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

8182–مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث طلق بن علي - حديث:15989

Marfat.com

## ☼رسول اکرم ﷺ نے اپنے صحابی کو بچھو کے کاٹے کا دم کیا☼

8183 – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ اَخْلِطُ الطِّينَ بِالْمَدِينَةِ فَلَدَغَنِيْ عَقْرَبٌ، فَاَتَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَوَّذَنِيْ حَتَّى بَرَاْتُ

✧✧ حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں مدینہ میں مٹی کا گارا تیار کرتا تھا، مجھے بچھو نے کاٹ لیا تو حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے، مجھے دم کیا تو میں ٹھیک ہوگیا۔

## ☼رسول اکرم ﷺ نے بچھو کے کاٹے کا دم کیا، زہر کا اثر فوراً ختم ہوگیا☼

8184 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: لَدَغَتْ طَلْقًا عَقْرَبٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَقَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَحَهُ بِيَدِهِ

✧✧ حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے پاس مجھے بچھو نے ڈنگ لیا۔ رسول اکرم ﷺ نے دم کیا اور اپنے دست مبارک سے اس کو ملا۔ (تو بچھو کے زہر کا اثر فوراً کافور ہوگیا)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

8183–مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث على بن شيبان - حديث:16006صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الطب - ذكر استعمال المصطفى صلى الله عليه وسلم الرقية التى أباح استعمال' حديث:6185

Marfat.com

# بَابُ الظَّاءِ

## ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ظ'' سے شروی ہوتا ہے

## ظَهِيرُ بْنُ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَقَبِيٌّ

## حضرت ظہیر بن رافع انصاری عقبی رضی اللہ عنہ

☼ حضرت ظہیر بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ نے بیعت عقبہ میں شرکت کی ہے ☼

8185 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِيْ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ " مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِيْ حَارِثَةَ بْنِ الْحَارِثِ: ظَهِيرُ بْنُ رَافِعٍ "

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ انصار میں سے جو لوگ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے، ان میں سے ظہیر بن رافع بھی ہیں، ان کا تعلق بنی حارثہ بن حارث کے ساتھ تھا۔

☼ بیعت عقبہ میں شرکت کرنے والوں میں حضرت ظہیر بن رافع کا شمار بھی ہے ☼

8186 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ " مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِيْ حَارِثَةَ بْنِ الْحَارِثِ: ظَهِيرُ بْنُ رَافِعٍ "

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ کی جانب سے بیعت عقبہ میں شرکت کرنے والوں میں ظہیر بن رافع کا ذکر کیا ہے ان کا تعلق بنی حارثہ بن حارث سے تھا۔

☼ چوتھائی، آٹھویں یا کسی بھی حصے پر زرعی زمین کاشت کے لئے مت دو، خود کاشت کرو یا چھوڑ دو ☼

8187 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اَبِيْ

8185–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته حديث:433

8186–حلية الأولياء - خالد بن زيد حديث: 1266معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف باب من اسمه أوس - أوس بن ثابت بن المنذر بن حرام حديث:917

8187–صحيح البخاري - كتاب المزارعة باب ما كان من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يواسي - حديث:2235صحيح مسلم - كتاب البيوع باب كراء الأرض - حديث:2967

Marfat.com

النَّجَاشِيِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ عَمِّهِ ظَهِيرِ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، دَعَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: " مَا تَصْنَعُوْنَ بِمَحَاقِلِكُمْ؟ قُلْتُ: نُكْرِيهَا عَلَى الرُّبُعِ وَالثُّمُنِ. فَقَالَ: لَا تَفْعَلُوا، اَوِ ازْرَعُوهَا، اَوْ اَمْسِكُوهَا . قُلْتُ: سَمْعًا وَطَاعَةً

✧✧ حضرت ظہیر بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک کام سے منع کیا جو ہمارے لئے بڑا منافع بخش تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور فرمایا: تم لوگ اپنے کھیتوں میں کیا کرتے ہو؟ میں نے کہا: ہم اس کو ایک چوتھائی یا آٹھویں حصے پر کرایہ پر دے دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ایسا مت کرو اس کو خود کاشت کرو یا اس کو چھوڑ دو۔ میں نے کہا: جو حکم میرے آقا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فصل کے کچھ فیصدی حصہ اجرت پر زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا ہے ☼

8188 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا اَبِيْ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبُو النَّجَاشِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ ظَهِيرِ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ بِنَا رَافِقًا . قُلْتُ: مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ. فَقَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَصْنَعُوْنَ بِمَحَاقِلِكُمْ؟ قُلْنَا: نُؤَجِّرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَالثُّلُثِ وَالْاَوْسُقِ مِنَ التِّبْنِ وَالشَّعِيرِ. قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا، ازْرَعُوهَا اَوْ اَزْرِعُوهَا

وَاَبُو صَفْرَةَ الْاَزْدِيُّ وَاسْمُهُ ظَالِمُ بْنُ سَارِقٍ

حضرت ظہیر بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک کام سے منع فرمایا، وہ کام ہمارے لئے بہت منافع بخش تھا۔ میں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ کہا ہے وہی حق ہے۔ یہاں تک کہ فرمایا: تم اپنی زرعی زمینوں کا کیا کرتے ہو؟ ہم نے کہا: ہمیں اس کا چوتھائی یا ایک تہائی حصہ گندم یا جو اجرت ملتی ہے۔ فرمایا: تم ایسا نہ کرو تم اس کو خود کاشت کرتے رہو، یا کسی اور کو کاشت کے لئے (مفت میں) دے دو۔

۞ حضرت ابوصفرہ ازدی رضی اللہ عنہ کا نام ''ظالم بن سارق'' ہے۔

## بَابُ مَنِ اسْمُهُ عُمَرُ

## جن کا اسم گرامی ''عمر'' ہے

## عُمَرُ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْاَسَدِ رَبِيْبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمر بن ابی سلمہ بن عبدالاسد کی روایت کردہ احادیث یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ربیب (پروردہ) تھے

8188-صحيح البخاري - كتاب المزارعة' باب ما كان من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يواسي - حديث:2235صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2967

Marfat.com

## مِنْ اَخْبَارِ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ

## حضرت عمر بن ابی سلمہ کی منتخب احادیث

### ☼ حضرت ابوسلمہ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے حبشہ کی جانب پہلی ہجرت کی ☼

8189 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، ثنا اَبِیْ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، "فِی تَسْمِيَةِ مَنْ هَاجَرَ الْهِجْرَةَ الْاُولٰی اِلٰی اَرْضِ الْحَبَشَةِ: اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الْاَسَدِ، وَمَعَهُ امْرَاَتُهُ اُمُّ سَلَمَةَ فَوَلَدَتْ بِاَرْضِ الْحَبَشَةِ، عُمَرَ بْنَ اَبِیْ سَلَمَةَ "

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے حبشہ کی جانب پہلی ہجرت کرنے والوں میں حضرت ابوسلمہ بن عبدالاسد کا ذکر کیا ہے۔اور ان کے ہمراہ ایک خاتون،ام سلمہ تھیں،حبشہ میں ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا،ان کا نام ''عمر ابن ابی سلمہ'' ہے۔

### ☼ جنگ خندق کے موقع پر حضرت عمر بن ابی سلمہ حضرت حسان کی حویلی میں تھے ☼

8190 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَدِينِیُّ فُسْتُقَةُ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: كُنْتُ اَنَا وَعُمَرُ بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَعَ النِّسْوَةِ فِی اُطُمِ حَسَّانَ، وَكَانَ يُطَاطِءُ لِی مَرَّةً فَاَنْظُرُ وَاُطَاطِءُ لَهُ فَيَنْظُرُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جنگ خندق کے موقع پر میں اور عمر ابن ابی سلمہ عورتوں کے ہمراہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کی قلعہ نما حویلی میں تھے،وہ کئی مرتبہ ایڑھیاں اٹھا کر میری جانب دیکھتے اور میں ان کی جانب دیکھتا۔

## مَا اَسْنَدَ عُمَرُ بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ

## حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

### ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے ☼

8191 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی فِی ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

✧✧ حضرت عمر ابن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے،آپ نے اس کے دونوں کناروں کو مخالف سمت میں باندھ رکھا تھا۔

---

8189–معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - باب العين' من اسمه عمر - عمر بن أبی سلمة بن عبد الأسد' حديث:4356

8191–صحيح البخاری - كتاب الصلاة' باب الصلاة فی الثوب الواحد ملتحفا به - حديث: 350صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الصلاة فی ثوب واحد وصفة لبسه - حديث:833

Marfat.com

## ☼ایک کپڑا لپیٹ کر نماز پڑھنا جائز ہے☼

8192 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

✧✧ حضرت عمر ابن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑے میں نماز پڑھائی اور اس کے دونوں کناروں کو مخالف سمت میں باندھا تھا۔

## ☼ایک چادر لپیٹ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی، اس کے دونوں کنارے کندھوں پر ڈالے تھے☼

8193 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، اَنَا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فِي بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ، وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقِهِ

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے، وہ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 'انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سیدہ ام سلمہ کے گھر ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دونوں کنارے اپنے کندھوں پر ڈالے ہوئے تھے۔

## ☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ ام سلمہ کے گھر ایک چادر لپیٹ کر نماز پڑھی☼

8194 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ اَبِي سَلَمَةَ يَقُولُ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ اُمِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

✧✧ حضرت عمر ابن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی والدہ کے حجرہ میں ایک کپڑا لپیٹ کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

---

8192–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الثوب الواحد ملتحفا به - حدیث: 350صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی ثوب واحد وصفة لبسه - حدیث:833

8193–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الثوب الواحد ملتحفا به - حدیث: 350صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی ثوب واحد وصفة لبسه - حدیث:833

8194–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الثوب الواحد ملتحفا به - حدیث: 350صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی ثوب واحد وصفة لبسه - حدیث:833

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ کوایک چادر میں لپٹ کرنماز پڑھتے دیکھا گیا ہے☼

8195 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

✧✧ حضرت عمر ابن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ایک کپڑے میں نماز پڑھ لیتے تھے اس کے دونوں کناروں کو مخالف سمت میں رکھتے تھے۔

☼سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر رسول اکرم ﷺ نے ایک چادر لپیٹ کر نماز پڑھی☼

8196 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَاضِعًا طَرْفَهُ عَلٰى عَاتِقَيْهِ فِي بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ

✧✧ حضرت عمر ابن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا آپ نے اس کے کنارے کندھوں پر ڈال رکھے تھے۔

☼رسول اکرم ﷺ کا ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھنا ثابت ہے☼

8197 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ فِي بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ

✧✧ حضرت عمر ابن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے دیکھا۔

☼رسول اکرم ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی ہے☼

8198 – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ

8195–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الثوب الواحد ملتحفا به - حدیث: 350صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی توب واحد وصفة لبسه - حدیث:833

8196–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الثوب الواحد ملتحفا به - حدیث: 350صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی توب واحد وصفة لبسه - حدیث:833

8197–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الثوب الواحد ملتحفا به - حدیث: 350صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی توب واحد وصفة لبسه - حدیث:833

8198–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الثوب الواحد ملتحفا به - حدیث: 350صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی توب واحد وصفة لبسه - حدیث:833

Marfat.com

اَبِیْ سَلَمَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِی ثَوْبٍ وَاحِدٍ

✧✧ حضرت عمر ابن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ ام سلمہ کے گھر ایک چادر میں لپٹ کر نماز پڑھی ☼

8199 – حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ، اَنَّهُ رَاَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی فِی بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ فِی ثَوْبٍ، قَدْ اَلْقَى طَرَفَهُ عَلٰى عَاتِقَيْهِ

✧✧ حضرت عمر ابن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سیدہ ام سلمہ کے گھر میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کنارے کندھوں پر ڈال رکھے تھے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا گیا ☼

8200 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شَرِيْكٌ، وَمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی فِی ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

✧✧ حضرت عمر ابن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

## ☼ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی ☼

8201– حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی فِی بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ فِی ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے اندر ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے۔

---

8199–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الثوب الواحد ملتحفا به - حدیث: 350صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی ثوب واحد وصفة لبسه - حدیث:833

8200–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الثوب الواحد ملتحفا به - حدیث: 350صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی ثوب واحد وصفة لبسه - حدیث:833

8201–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الثوب الواحد ملتحفا به - حدیث: 350صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی ثوب واحد وصفة لبسه - حدیث:833

Marfat.com

## ☼ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی ☼

8202 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ، ثنا بُنْدَارٌ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلٰى، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِىْ سَلَمَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى بَيْتِ اُمِّى يُصَلِّى فِى ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی والدہ کے گھر میں ایک کپڑے کے اندر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، اس کے دونوں کناروں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مخالف سمت میں ڈال رکھا تھا۔

## ☼ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی ☼

8203 – حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِىْ سَلَمَةَ، قَالَ: صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ فِى ثَوْبٍ مُتَلَبِّبٌ بِهِ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کے اندر ایک کپڑے میں نماز پڑھی جس کو آپ نے لپیٹا ہوا تھا۔

## ☼ عمر بن ابی سلمہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے ☼

8204 – حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ، ثنا اَبُوْ هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِىْ سَلَمَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى فِى ثَوْبٍ وَاحِدٍ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

## ☼ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی ☼

8205 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِىُّ، ثنا الْقَعْنَبِىُّ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِىْ سَلَمَةَ، اَنَّهُ: رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى فِى ثَوْبٍ مُشْتَمِلًا بِهِ، وَاضِعًا طَرَفَيْهِ

8202–صحيح البخارى - كتاب الصلاة' باب الصلاة فى الثوب الواحد ملتحفا به - حديث: 350صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الصلاة فى توب واحد وصفة لبسه - حديث:833

8203–صحيح البخارى - كتاب الصلاة' باب الصلاة فى الثوب الواحد ملتحفا به - حديث: 350صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الصلاة فى توب واحد وصفة لبسه - حديث:833

8204–صحيح البخارى - كتاب الصلاة' باب الصلاة فى الثوب الواحد ملتحفا به - حديث: 350صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الصلاة فى توب واحد وصفة لبسه - حديث:833

Marfat.com

عَلٰی عَاتِقَیْهِ فِی بَیْتِ اُمِّ سَلَمَةَ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سیدہ ام سلمہ کے حجرہ میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، جس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اوپر لپیٹا ہوا تھا، اس کے دونوں کنارے اپنے کندھوں کے اوپر ڈالے ہوئے تھے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ ام سلمہ کے حجرہ میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی ہے ☼

8206 – حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ الْمُعَافَی بْنِ سُلَیْمَانَ، حَدَّثَنِی اَبِیْ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ، قَالَ: رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی فِی بَیْتِ اُمِّ سَلَمَةَ فِی ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ، وَاضِعًا طَرَفَیْهِ عَلٰی عَاتِقَیْهِ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کے اندر ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ نے اس کے دونوں کنارے اپنے کندھوں پر رکھے ہوئے تھے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی ہے ☼

8207 – حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا جَرِیْرٌ، وَوَکِیعٌ، وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ، وَاَبُوْ اُسَامَةَ، وَاِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ، قَالَ: رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی فِی بَیْتِ اُمِّ سَلَمَةَ فِی ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے کے اندر لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ ام سلمہ کے حجرہ میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی ☼

8208 – حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَیْرِیُّ، حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ، اَنَّهُ رَاَی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

8205–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الثوب الواحد ملتحفا به - حدیث: 350صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی ثوب واحد وصفة لبسه - حدیث:833

8206–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الثوب الواحد ملتحفا به - حدیث: 350صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی ثوب واحد وصفة لبسه - حدیث:833

8207–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الثوب الواحد ملتحفا به - حدیث: 350صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی ثوب واحد وصفة لبسه - حدیث:833

8208–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الثوب الواحد ملتحفا به - حدیث: 350صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی ثوب واحد وصفة لبسه - حدیث:833

Marfat.com

يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا بِهِ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سیدہ ام سلمہ کے گھر میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جس کو آپ نے لپیٹا ہوا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دونوں کنارے اپنے دونوں کندھوں پر رکھے ہوئے تھے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی ہے ☼

8209 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ، يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے کے اندر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا دایاں پلو بائیں کندھے پر اور بایاں پلو دائیں کندھے پر رکھا ہوا تھا۔

## ☼ عمر بن ابی سلمہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے دیکھا ہے ☼

8210 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے کے اندر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

## ☼ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے ☼

8211 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

8209-صحيح البخاری - كتاب الصلاة' باب الصلاة فی الثوب الواحد ملتحفا به - حدیث: 350صحیح مسلم - كتاب الصلاة' باب الصلاة فی ثوب واحد وصفة لبسه - حدیث:833

8210-صحيح البخاری - كتاب الصلاة' باب الصلاة فی الثوب الواحد ملتحفا به - حدیث: 350صحیح مسلم - كتاب الصلاة' باب الصلاة فی ثوب واحد وصفة لبسه - حدیث:833

8211-صحيح البخاری - كتاب الصلاة' باب الصلاة فی الثوب الواحد ملتحفا به - حدیث: 350صحیح مسلم - كتاب الصلاة' باب الصلاة فی ثوب واحد وصفة لبسه - حدیث:833

Marfat.com

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

## ✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ ام سلمہ کے گھر ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی ✡

8212 – حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، ثنا اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ: رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ، قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن محمد بن عمر بن ابی سلمہ رحمۃ اللہ علیہما اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' مجھے میرے والد نے بیان کیا ہے' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے اندر ایک کپڑے کے اندر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جس کو آپ نے لپیٹا ہوا تھا اور اس کا دایاں کنارہ بائیں کندھے پر اور بایاں دائیں کندھے پر ڈالا ہوا تھا۔

## ✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر کے کنارے مخالف سمت میں کندھوں پر ڈالے اور نماز پڑھ لی ✡

8213– حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، اَنَّهُ: رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جس کے دونوں کناروں کو مخالف سمت میں ڈالا ہوا تھا۔

## ✡ ایک چادر کے کنارے مخالف سمت میں کندھوں پر ڈال کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ✡

8214 – حَدَّثَنَا اَبُو حَنِيفَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الشِّيرَازِيُّ، ثنا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْاِصْطَخْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جس کے دونوں کناروں کو مخالف سمت میں ڈالا ہوا تھا۔

---

8212–سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب الصلاة في الثوب الواحد - حديث:1045المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1384

8213–صحيح البخاري - كتاب الصلاة' باب الصلاة في الثوب الواحد ملتحفا به - حديث:350صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الصلاة في توب واحد وصفة لبسه - حديث:833

8214–صحيح البخاري - كتاب الصلاة' باب الصلاة في الثوب الواحد ملتحفا به - حديث:350صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الصلاة في توب واحد وصفة لبسه - حديث:833

Marfat.com

## ☼رسول اکرم ﷺ روزہ کی حالت میں اپنی زوجہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے☼

8215 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ الْحِمْيَرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُقَبِّلُ الصَّائِمُ؟ فَقَالَ: سَلْ هٰذِهِ لِاُمِّ سَلَمَةَ وَهِيَ جَالِسَةٌ فَقَالَتْ: اِنَّهُ لَيَفْعَلُ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَنْتَ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ، قَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَتْقَاكُمْ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا: کیا روزہ دار اپنی بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ اس سے پوچھ لو یعنی ام سلمہ سے پوچھ لو، لہٰذا اس وقت وہیں تشریف فرما تھیں، انہوں نے کہا: رسول اکرم ﷺ ایسا کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں' میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ آپ کے تو اگلے اور پچھلے تمام گناہ بخش دیئے گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم اس کے باوجود میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں۔

## ☼آیت تطہیر سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں نازل ہوئی☼

8216 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْفَرَّاءُ الْمِصِّيصِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ، قَالَ: نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ: ﴿اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ (الأحزاب: 33) فَدَعَا الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ، وَفَاطِمَةَ فَاَجْلَسَهُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَدَعَا عَلِيًّا فَاَجْلَسَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ، وَتَجَلَّلَ هُوَ وَهُمْ بِالْكِسَاءِ، ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِيْ فَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: وَاَنَا مَعَهُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: وَاَنْتِ مَكَانَكِ، وَاَنْتِ عَلٰى خَيْرٍ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ آیت رسول اکرم ﷺ پر نازل ہوئی تو حضور ﷺ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے:

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا (الأحزاب: 33)

''اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کر دے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

8215–صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب بيان أن القبلة فى الصوم ليست محرمة على من لم - حديث: 1928 المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1951

8216–سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة الأحزاب' حديث:3211

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسنؓ، حضرت حسین اور سید فاطمہ رضی اللہ عنہم کو بلایا اور اپنے سامنے بٹھایا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلایا اور ان کو اپنے پیچھے بٹھا لیا اور ان کو چادر کے اندر ڈھانپ لیا، پھر کہا: اے اللہ! یہ میرے اہلِ بیت ہیں، ان سے نجاست کو دور کردے اور ان کو خوب پاک کردے۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں بھی ان کے ساتھ ہوں۔ فرمایا: تم اپنی جگہ پر ہو اور تم بھلائی پر ہو۔

## ☼ قرآن کے حلال کو حلال جانو، حرام کو حرام جانو، محکم پر عمل کرو، متشابہات سے خاموش رہو ☼

8217 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ مَطَرٍ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ: " اِنَّ الْكُتُبَ كَانَتْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ، وَاِنَّ الْقُرْآنَ اُنْزِلَ مِنْ سَبْعَةِ اَبْوَابٍ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ: حَلَالٌ، وَحَرَامٌ، وَمُحْكَمٌ، وَمُتَشَابِهٌ، وَضَرْبُ اَمْثَالٍ، وَآمِرٌ، وَزَاجِرٌ، فَحِلَّ حَلَالَهُ، وَحَرِّمْ حَرَامَهُ، وَاعْمَلْ بِمُحْكَمِهِ، وَقِفْ عِنْدَ مُتَشَابِهِهِ، وَاعْتَبِرْ اَمْثَالَهُ، فَاِنَّ كُلًّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا اُولُو الْاَلْبَابِ "

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے کہا: باقی کتابیں آسمان کے ایک دروازے سے نازل ہوتی تھیں اور قرآن کریم سات لغات میں سات دروازوں سے نازل ہوا ہے، اس میں حلال بھی ہے، حرام بھی ہے، محکم بھی ہے، متشابہ بھی ہے، ضرب المثل بھی ہے، اس کے اندر احکام کی آیات بھی ہیں، ڈانٹنے والی بھی ہیں، اس کے حلال کو حلال جانو، اس کے حرام کو حرام جانو، اس کے محکم پر عمل کرو اور متشابہات سے خاموش رہو اور اس کی ضرب المثل سے عبرت حاصل کرو کیونکہ سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہے اور نصیحت صرف عقل مند حاصل کرتے ہیں۔

## ☼ ہیجڑوں کو گھر میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی جائے ☼

8218 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَكِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَ اُمِّ سَلَمَةَ فَرَاَى عِنْدَهُمْ مُخَنَّثًا وَهُوَ يَقُوْلُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اُمَيَّةَ، لَوْ قَدْ فُتِحَتِ الطَّائِفُ لَاَرَيْتُكَ بَادِيَةَ بِنْتِ غَيْلَانَ وَهِيَ تُقْبِلُ بِاَرْبَعٍ، وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلَنَّ عَلَيْكُمْ هٰؤُلَاءِ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوئے، ان کے ہاں ایک مخنث (ہیجڑہ) دیکھا، وہ کہنے لگا: اے عبداللہ ابن ابی امیہ اگر طائف فتح ہوگیا تو میں آپ کو بادیہ بنتِ غیلان دکھاؤں گا جب آتی ہے تو اس کے چار اعضا واضح دکھائی دیتے ہیں، اور جب واپس جاتی ہے تو آٹھ اعضا واضح دکھائی دیتے ہیں۔

8218–السنن الکبری للنسائی - کتاب عشرة النساء' دخول المخنث علی النساء - حدیث:8968ذم الملاهی لابن أبی الدنیا - باب : فی المخنثین' حدیث:168

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آئندہ سے یہ لوگ تمہارے پاس ہرگز داخل نہ ہوں۔

☼ بسم اللہ پڑھ کر، دائیں ہاتھ کے ساتھ، اپنے آگے سے کھانا چاہئے ☼

8219 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْ وَجْزَةَ السَّعْدِیِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِطَعَامٍ فَقَالَ لَهُ: يَا عُمَرُ يَا بُنَیَّ، سَمِّ اللهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے پاس کھانا لایا گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: اے عمر، اے میرے بیٹے اللہ کا نام لو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔

☼ کچھ لوگ ایک ساتھ کھا رہے ہوں، تو اپنے سامنے سے کھانا چاہئے ☼

8220 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّیُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، ح وَعَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ جَمِيعًا، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا فِی حَجْرِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ يَدِی تَطِيشُ فِی الصَّحْفَةِ، فَقَالَ: يَا غُلَامُ، سَمِّ اللهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے، رسول اکرم ﷺ کی پرورش میں تھا، میرے ہاتھ تھال کے اندر گھومتے تھے (یعنی کھانا کھاتے وقت تھال میں ہر طرف ہاتھ مارتا تھا) حضور ﷺ نے فرمایا: اے لڑکے! اللہ کا نام لو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔

☼ ایک تھال میں متعدد لوگ کھا رہے ہوں تو اپنے آگے سے کھانا چاہئے ☼

8221 – حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، قَالَا: ثنا الْقَعْنَبِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَهْمِیُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ وَجْزَةَ السَّعْدِیُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ، قَالَ: دَعَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی طَعَامٍ فَقَالَ: ادْنُ يَا بُنَیَّ فَسَمِّ اللهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے مجھے کھانے پر بلایا اور فرمایا: اے میرے

8219–صحيح البخاری - كتاب الأطعمة' باب التسمية على الطعام والأكل باليمين - حديث: 5067صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب آداب الطعام والشراب وأحكامهما - حديث:3860

8220–صحيح البخاری - كتاب الأطعمة' باب التسمية على الطعام والأكل باليمين - حديث: 5067صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب آداب الطعام والشراب وأحكامهما - حديث:3860

8221–صحيح البخاری - كتاب الأطعمة' باب التسمية على الطعام والأكل باليمين - حديث: 5067صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب آداب الطعام والشراب وأحكامهما - حديث:3860

Marfat.com

پیارے بیٹے قریب آجاؤ؛ اللہ کا نام لو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔

## ☼ بیٹھ کر، بسم اللہ پڑھ کر، دائیں ہاتھ سے اپنے آگے سے کھانا چاہئے ☼

8222 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَلَّالٍ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، وَاَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُلَيْحٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ اَبِي وَجْزَةَ السَّعْدِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ مُزَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: دَعَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: يَا غُلَامُ ،فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ، فَقَالَ: اقْعُدْ يَا بُنَيَّ، وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں؛ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کھانے کی دعوت دی اور فرمایا: اے بیٹے! میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بیٹے بیٹھ جاؤ، اللہ کا نام لو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔

## ☼ کھانے کے آداب کا بیان ☼

8223 – حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، قَالَا: ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامٌ، فَقَالَ لِي: ادْنُهْ وَكُلْ، وَسَمِّ اللّٰهَ، مِمَّا يَلِيكَ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں؛ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھانا موجود تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: قریب آجاؤ اور کھاؤ، اللہ کا نام لو اور اپنے آگے سے کھاؤ۔

## ☼ کھانے کے آداب میں سے یہ بھی ہے کہ اپنے آگے سے کھائیں ☼

8224 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، رَبِيبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَدِمَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ، فَجِئْتُ اَعْبَثُ بِيَدِي وَآكُلُ مِنْ هَهُنَا وَمِنْ هَهُنَا، فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَقَالَ: مَهْ يَا بُنَيَّ، كُلْ مِمَّا يَلِيكَ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش میں تھے، بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ

8222–صحيح البخاری - كتاب الأطعمة' باب التسمية على الطعام والأكل باليمين - حديث: 5067صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب آداب الطعام والشراب وأحكامهما - حديث:3860

8223–صحيح البخاری - كتاب الأطعمة' باب التسمية على الطعام والأكل باليمين - حديث: 5067صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب آداب الطعام والشراب وأحكامهما - حديث:3860

8224–صحيح البخاری - كتاب الأطعمة' باب التسمية على الطعام والأكل باليمين - حديث: 5067صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب آداب الطعام والشراب وأحكامهما - حديث:3860

Marfat.com

میں کھلنا آیا۔میں اپنے ہاتھ کو اِدھر اُدھر گھماتا تھا کبھی یہاں سے کھاتا،کبھی وہاں سے کھاتا۔رسول اکرم ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا: پیارے بیٹے رک جاؤ اپنے آگے سے کھاؤ۔

☼ بسم اللہ پڑھ کر،دائیں ہاتھ کے ساتھ،اپنے آگے سے کھانا چاہئے ☼

8225 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْعَدَنِیُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ، قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا فِی حِجْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَتْ يَدِی تَطِيشُ فِی الصَّحْفَةِ، فَقَالَ لِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَا غُلَامُ، اِذَا اَكَلْتَ فَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ طِعْمَتِی بَعْدُ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں رسول اکرم ﷺ کی پرورش میں تھا،میں چھوٹا بچہ تھا،میرا ہاتھ تھال کے اندر گھومتا رہتا تھا۔رسول اکرم ﷺ نے مجھے فرمایا: بیٹے جب تو کھانا کھائے تو بسم اللہ پڑھ کر کھا،اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ کھا،اپنے آگے سے کھا۔اس کے بعد میں نے ہمیشہ اسی انداز میں کھایا۔

☼ تھال میں ہر طرف ہاتھ نہیں گھمانا چاہئے ،بلکہ اپنے آگے سے کھانا چاہئے ☼

8226 – حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِیُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ، قَالَ: اَكَلْتُ يَوْمًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلْتُ آخُذُ مِنْ نَحْوِ حَوْلَ الصَّحْفَةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلْ مِمَّا يَلِيكَ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے ایک دن رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ کھانا کھایا،میں تھال کے چاروں طرف ہاتھ گھما رہا تھا۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے آگے سے کھاؤ۔

☼ بسم اللہ پڑھ کر،دائیں ہاتھ کے ساتھ،اپنے آگے سے کھانا چاہئے ☼

8227 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، ثنا النَّضْرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ اَبُو الْمُغِيرَةِ الْقَاصُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ، قَالَ: اَقْعَدَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

8225–صحيح البخاری - كتاب الأطعمة' باب التسمية على الطعام والأكل باليمين - حديث: 5067صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب آداب الطعام والشراب وأحكامهما - حديث:3860

8226–صحيح البخاری - كتاب الأطعمة' باب التسمية على الطعام والأكل باليمين - حديث: 5067صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب آداب الطعام والشراب وأحكامهما - حديث:3860

8227–صحيح البخاری - كتاب الأطعمة' باب التسمية على الطعام والأكل باليمين - حديث: 5067صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب آداب الطعام والشراب وأحكامهما - حديث:3860

Marfat.com

مَعَهُ عَلٰى طَعَامٍ، فَقَالَ لِي: سَمِّ اللهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

✧✧ حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے ہمراہ کھانے پر بٹھایا اور مجھے فرمایا: بسم اللہ پڑھو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ، اور اپنے آگے سے کھاؤ۔

## عُمَرُ بْنُ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ، كَانَ يَنْزِلُ مِصْرَ

حضرت عمر بن مالک رضی اللہ عنہ انصاری سے مروی احادیث، یہ مصر کے اندر رہائش پذیر رہے۔

✡ کثرت سوال، اضاعتِ مال، اور قیل وقال سے منع کیا گیا ہے ✡

8228 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ، اَنَّهُ: سَمِعَ عُمَرَ بْنَ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيَّ، قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " آمُرُكُمْ بِثَلَاثٍ وَاَنْهَاكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ: آمُرُكُمْ اَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَاَنْ تَعْتَصِمُوا بِالطَّاعَةِ جَمِيعًا حَتَّى يَاْتِيَكُمْ اَمْرُ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ عَلٰى ذَلِكَ، وَاَنْ تُنَاصِحُوا وُلَاةَ الْاَمْرِ مِنَ الَّذِينَ يَاْمُرُونَكُمْ بِاَمْرِ اللّٰهِ، وَاَنْهٰى عَنْ قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ، وَاِضَاعَةِ الْمَالِ "

✧✧ حضرت عمر بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں تین چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور تین چیزوں سے روکتا ہوں:

○ میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ۔
○ سب لوگ عبادت کو مضبوطی سے تھام لو یہاں تک کہ تمہارے پاس اللہ کا حکم آجائے اور تم اسی کیفیت میں ہو۔
○ حکمرانوں کے ان ذمہ داروں کے ساتھ خیر خواہی کرو جو تمہیں اللہ کے احکام کی ترغیب دلاتے ہیں۔
○ میں تمہیں فضول بحث سے منع کرتا ہوں۔
○ کثرتِ سوال سے منع کرتا ہوں۔
○ اضاعتِ مال (مال ضائع کرنے) سے منع کرتا ہوں۔

## مَنِ اسْمُهُ عُثْمَانُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''عثمان'' ہے۔

## عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ الْاَنْصَارِيُّ، مِنْ اَخْبَارِهِ

حضرت عثمان بن حنیف انصاری رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

8228-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين من اسمه عمر - عمر بن مالك الأنصاري' حديث:4376'

Marfat.com

## ☼ حضرت عمر نے اپنے عامل عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کو پتھر مار کر زخمی کر دیا، وہ ناراض نہ ہوئے ☼

8229 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي نَوْفَلُ بْنُ مُسَاحِقٍ، قَالَ: بَيْنَا عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ يُكَلِّمُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِي اللّٰهُ عَنْهُ – وَكَانَ عَامِلًا لَهُ – فَاَغْضَبَهُ، فَاَخَذَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِي اللّٰهُ عَنْهُ قَبْضَةً مِنَ الْبَطْحَاءِ فَرَجَمَهُ بِهَا، فَاَصَابَ حَجَرٌ مِنْهَا جَبِينَهُ فَشَجَّهُ، فَسَالَ الدَّمُ عَلٰى لِحْيَتِهِ، فَكَاَنَّهُ نَدِمَ، فَقَالَ: امْسَحِ الدَّمَ عَنْ لِحْيَتِكَ، فَقَالَ: لَا يَهُولَنَّكَ هٰذَا يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَوَاللّٰهِ لَمَا انْتَهَكْتُ مِمَّنْ وَلَّيْتَنِي اَمْرَهُ اَشَدُّ مِمَّا انْتَهَكْتَ مِنِّي ، قَالَ: فَكَاَنَّهُ اَعْجَبَ عُمَرَ ذٰلِكَ مِنْهُ وَزَادَهُ خَيْرًا

✧✧ حضرت نوفل بن مساحق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے' حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کلام کر رہے تھے، یہ ان کے عامل تھے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا تو حضرت عمر خطاب رضی اللہ عنہ نے بطحا سے ایک مٹھی کنکریاں پکڑیں اور اس کو ماردیں، ان میں سے ایک کنکری ان کی پیشانی پر لگی جس سے ان کو زخم ہو گیا، ان کا خون ان کی داڑھی کے اوپر بہنے لگ گیا، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نادم ہو گئے اور فرمایا: اپنی داڑھی سے خون صاف کر لو۔ انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین آپ اس بات سے نہ گھبرائیں، اللہ کی قسم! آپ نے جس معاملے کا مجھے والی بنایا تھا، اس سے مجھے جو تکلیف ہوئی، وہ اس سے کہیں زیادہ ہے جو آپ کے اس کنکری مارنے سے ہوئی۔ راوی کہتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات اچھی لگی اور ان کو انعامات و اکرامات سے نوازا۔

## ☼ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ کو مختصر سلام کیا تو وہ ناراض ہو گئے ☼

8230 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: سَلَّمَ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ عَلٰى مُعَاوِيَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاَمِيرُ – وَعِنْدَهُ رَهْطٌ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ – فَقَالُوا: مَنْ هٰذَا الْمُنَافِقُ الَّذِي قَصَّرَ فِي تَحِيَّةِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ لِمُعَاوِيَةَ: اِنَّ هَؤُلَاءِ قَدْ عَابُوا عَلَيَّ شَيْئًا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ، اَمَا اِنِّي قَدْ حَيَّيْتُ بِهَا اَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: اِنِّي لِاَخَالُهُ قَدْ كَانَ بَعْضُ الَّذِي يَقُولُ، وَلٰكِنَّ اَهْلَ الشَّامِ حِينَ وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ قَالُوا: وَاللّٰهِ لَنَعْرِفَنَّ دِينَنَا وَلَا نُقَصِّرُ تَحِيَّةَ خَلِيفَتِنَا، وَاِنِّي لِاَخَالُكُمْ يَا اَهْلَ الْمَدِينَةِ تَقُولُونَ لِعَامِلِ الصَّدَقَةِ: اَمِيرٌ

✧✧ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ حضرت معاویہ کے پاس آئے اور کہا: السلام علیک ایہا الامیر۔ اس کے پاس شام کے کچھ لوگ موجود تھے۔ انہوں نے کہا: یہ کون منافق ہے جس نے امیر المؤمنین کو اتنا مختصر سلام کیا ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے معاویہ سے کہا: ان لوگوں نے مجھے پر عیب لگایا ہے، آپ جس اس کو جانتے ہیں، میں یہی سلام حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بھی کیا کرتا تھا، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کو کیا کرتا تھا۔ حضرت معاویہ نے کہا: میں یہ سمجھتا ہوں کہ، یہ ان کو جو سلام کیا کرتا تھا، مجھے اس سے کم سلام کیا ہے، لیکن اہلِ شام میں جب فتنہ واقع ہوا تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم اپنے دین کو

8229–جامع معمر بن راشد - باب السمع والطاعة' حدیث:1295

Marfat.com

پہچانیں گے ،ہم اپنے خلیفہ کے سلام میں اختصار نہیں کریں گے ،اے مدینہ والو! میرا خیال ہے کہ تم لوگ صدقہ پر مامور اہلکار کو امیر کہتے ہو۔

## مَا اَسْنَدَ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ

## حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

### ☼ نماز مختصر پڑھنے کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ اس کو نامکمل چھوڑ دیا جائے ☼

8231 – حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عُثْمَانَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ هَانِءِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الصَّدَفِيِّ فِي حَدِيْثِهِ، قَالَ هَانِءٌ: حَجَجْنَا فِي زَمَانِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَجَلَسْتُ فِي مَجْلِسٍ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا رَجُلٌ يُحَدِّثُهُمْ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَاَقْبَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى اِلٰى هٰذَا الْعَمُودِ، فَعَجِلَ قَبْلَ اَنْ يُتِمَّ صَلَاتَهُ، ثُمَّ خَرَجَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا لَوْ مَاتَ لَمَاتَ وَلَيْسَ هُوَ مِنَ الدِّينِ عَلٰى شَيْءٍ، اِنَّ الرَّجُلَ لَيُخَفِّفُ وَيُتِمُّهَا فَسَاَلْتُ عَنْ هٰذَا الرَّجُلِ فَقِيْلَ لِي: عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ الْاَنْصَارِيُّ

✧✧ حضرت ہانی بن معاویہ صدفی رحمۃ اللہ علیہ اپنی حدیث میں بیان کرتے ہیں فرماتے ہیں :ہانی نے کہا ہے کہ ہم نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں حج کیا، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد کے اندر ایک مجلس میں بیٹھ گیا ،ایک شخص ان کو حدیث بیان کررہا تھا، اس نے کہا: ایک دن ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے ،ایک آدمی آیا اور اس نے اس ستون کے قریب کھڑے ہوکر نماز پڑھی، اس نے نماز مکمل کرنے سے پہلے ہی جلدی کی اور نکل گیا ،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ شخص مرگیا تو اس حالت میں مرے گا کہ یہ دین میں سے کسی چیز پر بھی نہیں ہوگا ،آدمی نماز مختصر پڑھتا ہے لیکن اس کو پورا بھی کرتا ہے۔ میں نے اس آدمی کے بارے میں پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ وہ حضرت عثمان بن حنیف انصاری رضی اللہ عنہ تھے۔

### ☼ ایک ایسا عمل جس کے کرنے سے ہر کام با آسانی ہوجاتا ہے، اس کی بات سنی جاتی ہے ☼

8232 –حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيْسَى بْنِ قَيْرَسٍ الْمِصْرِيُّ الْمُقْرِءُ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ الْمَدَنِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عَمِّهِ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ: اَنَّ رَجُلًا، كَانَ يَخْتَلِفُ اِلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي حَاجَةٍ لَهُ، فَكَانَ عُثْمَانُ لَا يَلْتَفِتُ اِلَيْهِ وَلَا يَنْظُرُ فِي حَاجَتِهِ، فَلَقِيَ ابْنَ حُنَيْفٍ فَشَكَى ذٰلِكَ اِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ: " ائْتِ

---

8231–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عثمان بن حنيف - حديث:16926مسند ابن أبى شيبة - عثمان بن حنيف' حديث:665

8232–سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء فى صلاة الحاجة - حديث:1381سنن الترمذى الجامع الصحيح - الدعوات' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فى دعاء الضيف' حديث:3587

Marfat.com

الْمِيضَاةَ فَتَوَضَّأْ، ثُمَّ ائْتِ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قُلْ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى رَبِّي فَتَقْضِيَ لِي حَاجَتِي وَتُذَكُرُ حَاجَتَكَ " وَرُحْ حَتَّى أَرُوحَ مَعَكَ، فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ فَصَنَعَ مَا قَالَ لَهُ، ثُمَّ أَتَى بَابَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَجَاءَ الْبَوَّابُ حَتَّى أَخَذَ بِيَدِهِ فَأَدْخَلَهُ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَجْلَسَهُ مَعَهُ عَلَى الطِّنْفِسَةِ، فَقَالَ: حَاجَتُكَ؟ فَذَكَرَ حَاجَتَهُ وَقَضَاهَا لَهُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: مَا ذَكَرْتُ حَاجَتَكَ حَتَّى كَانَ السَّاعَةُ، وَقَالَ: مَا كَانَتْ لَكَ مِنْ حَاجَةٍ فَأَذْكُرْهَا، ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ فَلَقِيَ عُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ، فَقَالَ لَهُ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا مَا كَانَ يَنْظُرُ فِي حَاجَتِي وَلَا يَلْتَفِتُ إِلَيَّ حَتَّى كَلَّمْتَهُ فِيَّ، فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ: وَاللّٰهِ مَا كَلَّمْتُهُ، وَلٰكِنِّي شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ ضَرِيرٌ فَشَكَى إِلَيْهِ ذَهَابَ بَصَرِهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتَصَبَّرْ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَيْسَ لِي قَائِدٌ وَقَدْ شَقَّ عَلَيَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِ الْمِيضَاةَ فَتَوَضَّأْ، ثُمَّ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ ادْعُ بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ قَالَ ابْنُ حُنَيْفٍ: فَوَاللّٰهِ مَا تَفَرَّقْنَا وَطَالَ بِنَا الْحَدِيثُ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْنَا الرَّجُلُ كَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِهِ ضُرٌّ قَطُّ

حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عَمِّهِ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عثمان بن حنیف انصاری رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے'ایک آدمی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس اپنے کام کے لئے کئی بار آیا،حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اس کی جانب توجہ نہیں کرتے تھے اور نہ ہی اس کے کام میں غور کرتے تھے۔وہ ابن حنیف رضی اللہ عنہ سے ملا اور اس بات کی شکایت کی۔حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ نے کہا:تم لوٹا لے کر آؤ اور وضو کرو،مسجد میں چلے جاؤ اور پھر دو رکعتیں پڑھو،پھر یوں دعا مانگو:

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى رَبِّي فَتَقْضِيَ لِي حَاجَتِي

''اے اللہ!میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی رحمت کے واسطے سے دعا کرتا ہوں ،اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کی بارگاہ میں اپنے رب کے واسطے سے متوجہ ہوتا ہوں،آپ میری حاجت پوری کر دیجئے''

یہاں پر اپنے کام کا ذکر کرنا اور تو چل میں بھی تیرے ساتھ چلوں گا۔وہ آدمی روانہ ہوگیا،اس نے اسی طرح کیا جس طرح انہوں نے کہا تھا پھر وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے دروازے پر آئے ،دربان آیا اور اس نے ان کا ہاتھ پکڑا اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس داخل کر دیا،حضرت عثمان نے ان کو اپنے ساتھ چٹائی پر بٹھایا پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا:تمہارا کام کیا ہے؟انہوں نے اپنا کام بتایا تو انہوں نے فوراً ان کا کام کر دیا اور ان سے کہا:تم نے اس وقت تک اپنی

Marfat.com

حاجت کا ذکر کیوں نہیں کیا تھا؟ اور فرمایا: تجھے جب بھی کوئی کام ہو، مجھے بتادیا کرو۔ وہ آدمی ان کے پاس سے نکلا اور حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو اچھا بدلہ دے وہ میری ضرورت کی طرف توجہ ہی نہیں کرتے تھے، نہ ہی میری طرف دیکھتے تھے یہاں تک کہ آپ نے مجھے اس عمل کے بارے میں بتایا۔ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! یہ میں نے نہیں کہا بلکہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نابینا شخص آیا اور اپنی بینائی زائل ہونے کی شکایت کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو صبر کر۔ اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ساتھ لے جانے والا نہیں ہے اور میں بہت مشقت میں ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوٹا لے کر آؤ اور دو رکعتیں نفل پڑھو پھر یہ دعا مانگو:

ابن حنیف کہتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم ابھی وہاں سے اٹھے نہیں تھے، ہماری گفتگو لمبی ہوگئی، وہ آدمی دوبارہ ہمارے پاس آیا وہ یوں تھا جس طرح اس کو کبھی کوئی تکلیف ہوئی ہی نہ ہو۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ۞ شروع میں ایمان کے ساتھ عمل ضروری نہ تھا، بعد میں عمل بھی لازم قرار دے دیا گیا ۞

8233 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ بْنِ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ هِنْدَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يَقْدَمَ مِنْ مَكَّةَ يَدْعُو النَّاسَ اِلَى الْاِيمَانِ بِاللّٰهِ، وَتَصْدِيقًا بِهِ قَوْلًا بِلَا عَمَلٍ، وَالْقِبْلَةِ اِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَلَمَّا هَاجَرَ اِلَيْنَا نَزَلَتِ الْفَرَائِضُ، وَنَسَخَتِ الْمَدِينَةُ مَكَّةَ، وَالْقَوْلَ فِيهَا، وَنَسَخَ الْبَيْتُ الْحَرَامُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ، فَصَارَ الْاِيمَانُ قَوْلًا وَعَمَلًا

✧✧ حضرت عثمان بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے آنے سے پہلے لوگوں کو زبانی طور پر اللہ پر ایمان لانے کی اور اس کی تصدیق کرنے کی دعوت دیا کرتے تھے عمل کی دعوت نہیں دیتے تھے اور اس وقت قبلہ بیت المقدس تھا۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف ہجرت کر کے تشریف لے آئے تو پھر فرائض نازل ہوگئے، مدینہ (کے احکام) نے مکہ (کے احکام) کو منسوخ کر دیا اور جو ان کے بارے میں اقوال تھے، وہ بھی منسوخ ہوگئے اور بیت الحرام نے بیت المقدس کو منسوخ کر دیا پھر ایمان زبانی طور پر بھی لازم ہوگیا اور عملی طور پر بھی۔

## عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ الْجُمَحِيُّ يُكْنٰى اَبَا السَّائِبِ، بَدْرِيٌّ تُوُفِّيَ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ مِنَ الْهِجْرَةِ

## حضرت عثمان بن مظعون جمحی رضی اللہ عنہ

ان کی کنیت ''ابو سائب'' ہے، یہ بدری ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہجرت کے دوسرے سال میں ان کا انتقال

Marfat.com

ہوا۔

نِسْبَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنِ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ وَهْبِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ جُمَحِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هُصَيْصِ بْنِ كَعْبٍ يُكْنٰى اَبَا السَّائِبِ، وَكَانَ مِنْ مُهَاجِرَةِ الْحَبَشَةِ، وَقَدِمَ مَكَّةَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ فَهَاجَرَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ، وَشَهِدَ بَدْرًا

عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا نسب یوں ہے: عثمان بن حبیب بن وہب بن حذافہ جمح بن عمرو بن ہصیص بن کعب۔ان کی کنیت ''ابوسائب'' ہے۔ یہ حبشہ کی جانب ہجرت کرنے والوں میں سے تھے، مکہ مکرمہ میں ہجرت سے پہلے آئے تھے، انہوں نے مدینہ کی جانب بھی ہجرت کی اور جنگِ بدر میں بھی شرکت کی۔

☼ حضرت سعد بن ابی وقاص کو بغیر شادی کے زندگی گزارنے کی اجازت نہ ملی ☼

8234 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: وَاَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِيْ وَقَّاصٍ، يَقُوْلُ: لَقَدْ رَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ اَحَلَّهُ لَاخْتَصَيْنَا

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کو بغیر شادی کے رہنے کو منع کر دیا، اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اجازت دے دیتے تو ہم خود کو خصی کر لیتے۔

☼ حضرت سعد فرماتے ہیں: اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تجرد کی اجازت دیتے تو ہم خود کو خصی کر لیتے ☼

8235 – حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ حَدَّثَهُ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ اَرَادَ اَنْ يَتَبَتَّلَ، فَنَهَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَعْدٌ: فَلَوْ اَجَازَ ذٰلِكَ لَاخْتَصَيْنَا

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے بغیر شادی کئے زندگی گزارنے کا ارادہ کیا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو منع فرما دیا۔حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اجازت دیتے تو ہم خود کو خصی کر لیتے۔

☼ اگر بارگاہ مصطفیٰ سے تجرد کی زندگی گزارنے کی اجازت مل جاتی تو ہم خود کو خصی کر لیتے ☼

8236 – حَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِيْ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ،

8234–صحیح البخاری - کتاب النکاح' باب ما یکرہ من التبتل والخصاء - حدیث:4788صحیح مسلم - کتاب النکاح' باب استحباب النکاح لمن تاقت نفسہ إلیہ - حدیث:2567

8235–صحیح البخاری - کتاب النکاح' باب ما یکرہ من التبتل والخصاء - حدیث:4788صحیح مسلم - کتاب النکاح' باب استحباب النکاح لمن تاقت نفسہ إلیہ - حدیث:2567

8236–صحیح البخاری - کتاب النکاح' باب ما یکرہ من التبتل والخصاء - حدیث:4788صحیح مسلم - کتاب النکاح' باب استحباب النکاح لمن تاقت نفسہ إلیہ - حدیث:2567

Marfat.com

قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، قَالَ: رَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ اَجَازَ لَهُ التَّبَتُّلَ لَاخْتَصَيْنَا "

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کو تجرد کی زندگی گزارنے سے منع فرمایا۔ اگر آپ ان کو اجازت دیتے تو ہم خود کو خصی کر لیتے۔

## ✡ صحابہ کرام نے مشرکین کی پناہ توڑ کر راہ خدا میں صعوبتیں جھیلیں ✡

8237 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِيْ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: وَتَسْمِيَةُ الَّذِيْنَ خَرَجُوا اِلٰى اَرْضِ الْحَبَشَةِ الْمَرَّةَ الْاُوْلٰى قَبْلَ خُرُوْجِ جَعْفَرٍ وَاَصْحَابِهِ: عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، وَمَعَهُ امْرَاَتُهُ رُقَيَّةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ، وَاَبُوْ حُذَيْفَةَ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَمَعَهُ امْرَاَتُهُ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، وَوَلَدَتْ لَهُ بِاَرْضِ الْحَبَشَةِ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِيْ حُذَيْفَةَ، وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ، وَمُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ اَخُوْ بَنِيْ عَبْدِ الدَّارِ، وَعَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ، وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الْاَسَدِ، وَامْرَاَتُهُ اُمُّ سَلَمَةَ، وَاَبُوْ سَبْرَةَ بْنُ اَبِيْ رُهْمٍ وَمَعَهُ اُمُّ كُلْثُوْمٍ بِنْتُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، وَسُهَيْلُ بْنُ بَيْضَاءَ، قَالَ: ثُمَّ رَجَعَ هَؤُلَاءِ الَّذِيْنَ ذَهَبُوا الْمَرَّةَ الْاُوْلٰى قَبْلَ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَاَصْحَابِهِ حِيْنَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ السُّوْرَةَ الَّتِيْ يَذْكُرُ فِيْهَا: (وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى) (النجم: 1)، وَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ مِنْ قُرَيْشٍ: لَوْ كَانَ هٰذَا الرَّجُلُ يَذْكُرُ آلِهَتَنَا بِخَيْرٍ اَقْرَرْنَاهُ وَاَصْحَابَهُ، فَاِنَّهُ لَا يَذْكُرُ اَحَدًا مِمَّنْ خَالَفَ دِيْنَهُ مِنَ الْيَهُوْدِ، وَالنَّصَارٰى بِمِثْلِ الَّذِيْ يَذْكُرُ بِهِ آلِهَتَنَا مِنَ الشَّتْمِ وَالشَّرِّ، فَلَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ السُّوْرَةَ الَّتِيْ يَذْكُرُ فِيْهَا: (وَالنَّجْمِ) (النجم: 1)، وَقَرَاَ: (اَفَرَاَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى) (النجم: 20) اَلْقَى الشَّيْطَانُ فِيْهَا عِنْدَ ذٰلِكَ ذِكْرَ الطَّوَاغِيْتِ فَقَالَ: وَاِنَّهُنَّ لَمِنَ الْغَرَانِيقِ الْعُلٰى، وَاِنَّ شَفَاعَتَهُمْ لَتُرْتَجٰى، وَذٰلِكَ مِنْ سَجْعِ الشَّيْطَانِ وَفِتْنَتِهِ، فَوَقَعَتْ هَاتَانِ الْكَلِمَتَانِ فِيْ قَلْبِ كُلِّ مُشْرِكٍ، وَذَلَّتْ بِهَا اَلْسِنَتُهُمْ وَاسْتَبْشَرُوْا بِهَا، وَقَالُوْا: اِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَعَ اِلٰى دِيْنِهِ الْاَوَّلِ وَدِيْنِ قَوْمِهِ، فَلَمَّا بَلَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ السُّوْرَةِ الَّتِيْ فِيْهَا النَّجْمُ، سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ كُلُّ مَنْ حَضَرَ مِنْ مُسْلِمٍ وَمُشْرِكٍ، غَيْرَ اَنَّ الْوَلِيْدَ بْنَ الْمُغِيرَةِ كَانَ رَجُلًا كَبِيْرًا فَرَفَعَ عَلٰى كَفِّهِ تُرَابًا فَسَجَدَ عَلَيْهِ، فَعَجِبَ الْفَرِيقَانِ كِلَاهُمَا مِنْ جَمَاعَتِهِمْ فِي السُّجُوْدِ لِسُجُوْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَّا الْمُسْلِمُوْنَ فَعَجِبُوْا مِنْ سُجُوْدِ الْمُشْرِكِيْنَ عَلٰى غَيْرِ اِيْمَانٍ وَلَا يَقِيْنٍ، وَلَمْ يَكُنِ الْمُسْلِمُوْنَ سَمِعُوا الَّذِيْ اَلْقَى الشَّيْطَانُ عَلٰى اَلْسِنَةِ الْمُشْرِكِيْنَ، وَاَمَّا الْمُشْرِكُوْنَ فَاطْمَاَنَّتْ اَنْفُسُهُمْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ لَمَّا سَمِعُوا الَّذِيْ اَلْقَى الشَّيْطَانُ فِيْ اُمْنِيَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَدَّثَهُمُ الشَّيْطَانُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَرَاَهَا فِي السَّجْدَةِ فَسَجَدُوْا لِتَعْظِيْمِ آلِهَتِهِمْ، فَفَشَتْ تِلْكَ الْكَلِمَةُ فِي النَّاسِ، وَاَظْهَرَهَا الشَّيْطَانُ حَتّٰى بَلَغَتِ الْحَبَشَةَ، فَلَمَّا سَمِعَ عُثْمَانُ بْنُ

Marfat.com

مَظْعُوْنٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَمَنْ كَانَ مَعَهُمْ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ اَنَّ النَّاسَ قَدْ اَسْلَمُوا وَصَلَّوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَلَغَهُمْ سُجُودُ الْوَلِيْدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَلَى التُّرَابِ عَلٰى كَفَّيْهِ اَقْبَلُوا سِرَاعًا، وَكَبُرَ ذٰلِكَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا اَمْسٰى اَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَشَكَا اِلَيْهِ فَاَمَرَهُ فَقَرَاَ عَلَيْهِ، فَلَمَّا بَلَغَهَا تَبَرَّاَ مِنْهَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَقَالَ: مَعَاذَ اللّٰهِ مِنْ هَاتَيْنِ، مَا اَنْزَلَهُمَا رَبِّي وَلَا اَمَرَنِي بِهِمَا رَبُّكَ، فَلَمَّا رَاَى ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَقَّ عَلَيْهِ، وَقَالَ: اَطَعْتُ الشَّيْطَانَ وَتَكَلَّمْتُ بِكَلَامِهِ وَشَرَكَنِي فِي اَمْرِ اللّٰهِ فَنَسَخَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا اَلْقَى الشَّيْطَانُ، وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ: (وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُوْلٍ وَلَا نَبِيٍّ اِلَّا اِذَا تَمَنّٰى اَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي اُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ آيَاتِهِ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ وَاِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيْدٍ) (الحج: 52)، فَلَمَّا بَرَّاَهُ اللّٰهُ مِنْ سَجْعِ الشَّيْطَانِ وَفِتْنَتِهِ، انْقَلَبَ الْمُشْرِكُونَ بِضَلَالِهِمْ وَعَدَاوَتِهِمْ، وَبَلَغَ الْمُسْلِمِينَ مِمَّنْ كَانَ بِاَرْضِ الْحَبَشَةِ وَقَدْ شَارَفُوا مَكَّةَ، فَلَمْ يَسْتَطِيعُوا الرُّجُوعَ مِنْ شِدَّةِ الْبَلَاءِ الَّذِي اَصَابَهُمْ وَالْجُوعِ وَالْخَوْفِ، خَافُوا اَنْ يَدْخُلُوا مَكَّةَ فَيُبْطَشَ بِهِمْ، فَلَمْ يَدْخُلْ رَجُلٌ مِنْهُمْ اِلَّا بِجِوَارٍ، وَاَجَارَ الْوَلِيْدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُوْنٍ، فَلَمَّا اَبْصَرَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ الَّذِي لَقِيَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهُ مِنَ الْبَلَاءِ، وَعُذِّبَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بِالنَّارِ وَبِالسِّيَاطِ، وَعُثْمَانُ مُعَافًى لَا يُعْرَضُ لَهُ رَجَعَ اِلٰى نَفْسِهِ فَاسْتَحَبَّ الْبَلَاءَ عَلَى الْعَافِيَةِ، وَقَالَ: اَمَا مَنْ كَانَ فِي عَهْدِ اللّٰهِ وَذِمَّتِهِ وَذِمَّةِ رَسُوْلِهِ الَّذِي اخْتَارَ لِاَوْلِيَائِهِ مِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ، وَمَنْ دَخَلَ فِيهِ فَهُوَ خَائِفٌ مُبْتَلًى بِالشِّدَّةِ وَالْكَرْبِ عَمَدَ اِلَى الْوَلِيْدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَقَالَ: يَا ابْنَ عَمِّ، قَدْ اَجَرْتَنِي فَاَحْسَنْتَ جِوَارِي، وَاِنِّي اُحِبُّ اَنْ تُخْرِجَنِي اِلٰى عَشِيرَتِكَ فَتَبَرَّاَ مِنِّي بَيْنَ اَظْهُرِهِمْ، فَقَالَ لَهُ الْوَلِيْدُ: ابْنَ اَخِي، لَعَلَّ اَحَدًا آذَاكَ وَشَتَمَكَ وَاَنْتَ فِي ذِمَّتِي فَاَنْتَ تُرِيدُ مَنْ هُوَ اَمْنَعُ لَكَ مِنِّي فَاَكْفِيكَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ مَا بِي ذٰلِكَ، وَمَا اعْتَرَضَ لِي مِنْ اَحَدٍ، فَلَمَّا اَبٰى عُثْمَانُ اِلَّا اَنْ يَتَبَرَّاَ مِنْهُ الْوَلِيْدُ اَخْرَجَهُ اِلَى الْمَسْجِدِ وَقُرَيْشٌ فِيهِ كَاَحْفَلِ مَا كَانُوا، وَلَبِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ الشَّاعِرُ يُنْشِدُهُمْ، فَاَخَذَ الْوَلِيْدُ بِيَدِ عُثْمَانَ فَاَتَى بِهِ قُرَيْشًا، فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا غَلَبَنِي وَحَمَلَنِي عَلٰى اَنْ اَبْرَاَ اِلَيْهِ مِنْ جِوَارِي، اُشْهِدُكُمْ اَنِّي مِنْهُ بَرِيءٌ"، فَجَلَسَا مَعَ الْقَوْمِ، وَاَخَذَ لَبِيدُ يُنْشِدُهُمْ، فَقَالَ:

(البحر الطويل)

اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلُ

، فَقَالَ عُثْمَانُ: صَدَقْتَ، ثُمَّ اِنَّ لَبِيدَ اَنْشَدَهُمْ تَمَامَ الْبَيْتِ:

وَكُلُّ نَعِيمٍ لَا مَحَالَةَ زَائِلُ

، فَقَالَ: كَذَبْتَ فَاُسْكِتَ الْقَوْمُ وَلَمْ يَدْرُوا مَا اَرَادَ بِكَلِمَتِهِ ثُمَّ اَعَادَهَا الثَّانِيَةَ وَاَمَرَ بِذٰلِكَ، فَلَمَّا قَالَهَا قَالَ

Marfat.com

مِثْلَ كَلِمَتِهِ الْاُولٰى وَالْآخِرَةِ صَدَّقَهُ مَرَّةً، وَكَذَّبَهُ مَرَّةً، وَاِنَّمَا يُصَدِّقُهُ اِذَا ذَكَرَ كُلَّ شَيْءٍ يَفْنٰى وَاِذَا قَالَ: كُلُّ نَعِيمٍ ذَاهِبٌ كَذَّبَهُ عِنْدَ ذٰلِكَ: اِنَّ نَعِيمَ اَهْلِ الْجَنَّةِ لَا يَزُولُ، نَزَعَ عِنْدَ ذٰلِكَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَلَطَمَ عَيْنَ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ فَاخْضَرَّتْ مَكَانَهَا، فَقَالَ الْوَلِيْدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ وَاَصْحَابُهُ: قَدْ كُنْتَ فِي ذِمَّةٍ مَانِعَةٍ مَمْنُوعَةٍ، فَخَرَجْتَ مِنْهَا اِلٰى هٰذَا، وَكُنْتَ عَمَّا لَقِيتَ غَنِيًّا، ثُمَّ ضَحِكُوا، فَقَالَ عُثْمَانُ: بَلْ كُنْتُ اِلٰى هٰذَا الَّذِي لَقِيتُ مِنْكُمْ فَقِيرًا، وَعَيْنِي الَّتِي لَمْ تُلْطَمْ اِلٰى مِثْلِ هٰذَا الَّذِي لَقِيَتْ صَاحِبَتُهَا فَقِيرَةٌ، لِي فِيمَنْ هُوَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْكُمْ اُسْوَةٌ، فَقَالَ لَهُ الْوَلِيْدُ: اِنْ شِئْتَ اَجَرْتُكَ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ: لَا اَرَبَ لِي فِي جِوَارِكَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جولوگ پہلی مرتبہ حبشہ کی جانب ہجرت کر کے گئے تھے ،ان میں حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی تھے ،حضرت عثمان بن معظون ،حضرت عثمان بن عفان اور ان کی زوجہ سیدہ رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ،حضرت عبداللہ بن مسعود ،حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ،حضرت ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ اور ان کے ہمراہ ان کی بیوی سہلہ بنت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہم تھے۔ ان کے ہاں حبشہ کی سرزمین میں محمد ابن ابی حذیفہ پیدا ہوئے ،اور زبیر بن عوام ،مصعب بن عمیر بنی عبدالدار کے بھائی ،عامر بن ربیعہ ،ابو سلمہ بن عبدالاسد ،ان کی بیوی ام سلمہ ،ابو سبرہ بن ابی رہم ،اور ان کے ساتھ ام کلثوم بنت سہیل بن عمرو اور سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہم تھے۔آپ فرماتے ہیں' پھر یہ لوگ جو پہلی مرتبہ گئے تھے، یہ جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں سے پہلے لوٹ کر آ گئے جب اللہ تعالیٰ نے وہ سورت نازل کی جس کے اندر:

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى (النجم: 1)

کا ذکر ہے۔ اور قریش کے اندر مشرکوں نے کہا: اگر یہ شخص ہمارے معبودوں کا بھلائی کے ساتھ نام لیتا تو ہم اس کو یہاں جگہ دیتے اور اس کے ساتھیوں کو یہاں رکھتے ،یہ اپنے دین کے ہر مخالف کو مثلاً یہود و نصاریٰ کو بھی اسی طرح یاد کرتا ہے جس طرح ہمارے معبودوں کو سب وشتم کرتا ہے ،جب اللہ تعالیٰ نے وہ سورت نازل کی جس کے اندر:

وَالنَّجْمِ (النجم: 1)

کا ذکر ہے اور یہ آیت پڑھی:

اَفَرَاَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى (النجم: 20)

''تو کیا تم نے دیکھا لات اور عُزّٰی اور اس تیسری منات کو''۔ (ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

شیطان نے اس کے اندر طواغیت کا نام بھی ڈال دیا اور آپ کی زبان سے یہ لفظ نکل آئے:

وَاِنَّهُنَّ لَهُنَّ الْغَرَانِيقُ الْعُلٰى، وَاِنَّ شَفَاعَتَهُمْ لَتُرْتَجٰى

یہ شیطان کے فتنے اور اس کی سجع میں سے تھا۔ یہ دونوں کلمات ہر مشرک کے دل کے اندر گھر کر گئے اور اس کے ساتھ ان کی زبان زد عام ہو گئے ، وہ ان کلمات سے خوش ہو گئے اور کہنے لگے: محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پہلے دین کی جانب رجوع کر لیا ہے اور اپنی قوم کے دین کی جانب رجوع کر لیا ہے۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورت کے اس آخر تک پہنچے جس میں نجم کا ذکر ہے تو

Marfat.com

سجدہ کیا اور حضور ﷺ کے ہمراہ جتنے بھی لوگ مسلمان اور مشرک تھے ،سب نے سجدہ کیا ،ولید بن مغیرہ یہ بڑا بوڑھا آدمی تھا، اس نے سجدہ نہ کیا، اس نے اپنی ہتھیلی پر تھوڑی مٹی اٹھائی اور اس پر سجدہ کیا ،دونوں جماعتوں نے اس اجتماعی سجدے کو پسند کیا جو رسول اکرم ﷺ کی اقتداء میں کیا گیا تھا۔ مسلمانوں کو اس بات پر حیرانگی ہوئی کہ مشرکین اسلام نہیں لائے لیکن انہوں نے سجدہ کیا، حالانکہ وہ ایمان تو لائے نہیں۔ مسلمانوں نے وہ لفظ نہیں سنے تھے جو شیطان نے مشرکوں کی زبانوں پر ڈال دیئے تھے اور مشرکین کے دل رسول اکرم ﷺ اور آپ کے اصحاب پر مطمئن تھے جب انہوں نے وہ الفاظ سن لئے جو شیطان نے رسول اکرم ﷺ کی تلاوت میں ڈال دیئے تھے ،شیطان نے ان کو بتایا کہ رسول اکرم ﷺ نے سجدہ کے اندر اس کو پڑھا ہے تو انہوں نے اپنے معبودوں کی تعظیم کی خاطر سجدہ کیا ،یہ بات (جنگل کی آگ کی طرح) لوگوں کے اندر پھیل گئی اور شیطان نے اس کو عام کر دیا یہاں تک کہ حبشہ تک پہنچ گئی ،جب حضرت عثمان بن مظعون ،حضرت عبداللہ بن مسعود اور جتنے لوگ اہل مکہ کے وہاں پر تھے، جب ان کو پتا چلا کہ سب لوگ ایمان لے آئے ہیں اور سب نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ نمازیں پڑھی ہیں اور ان کو ولید بن مغیرہ کے اپنی ہتھیلی پر مٹی ڈال کر سجدہ کرنے کی اطلاع پہنچی تو انہوں نے واپس آنے میں جلدی کی۔ حضور ﷺ پر یہ بات گراں گزری، جب شام ہوئی تو حضرت جبرئیل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس آئے اور رسول اکرم ﷺ کو صورت حال سے آگاہ کیا۔ حضرت جبرئیل امین نے عرض کی تو حضور ﷺ نے وہ سورت پڑھ کر سنائی، جب رسول اکرم ﷺ وہاں تک پہنچے تو حضرت جبرئیل امین نے اس سے برأت کا اظہار کر دیا اور کہا: ان دو جملوں سے میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں ،میرے رب نے ان دونوں کو نازل نہیں کیا اور نہ ہی آپ کے رب نے مجھے ان دونوں کا حکم دیا۔ جب رسول اکرم ﷺ نے یہ صورتِ حال دیکھی تو آپ پر اور بھی گراں گزرا اور فرمایا: میں نے شیطان کی اطاعت کر لی ہے اور میں نے اس کا کلام بول دیا ہے اور اس نے مجھے اللہ کے معاملے میں اپنا شریک کر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے وہ چیز منسوخ کر دی جو شیطان نے ڈالی تھی اور یہ آیت نازل فرمائی:

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّا اِذَا تَمَنّٰى اَلْقَى الشَّيْطَانُ فِيْ اُمْنِيَّتِهٖ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ (الحج: 52)

''اور ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول یا نبی بھیجے سب پر کبھی یہ واقعہ گزرا ہے کہ جب انہوں نے پڑھا تو شیطان نے ان کے پڑھنے میں لوگوں پر کچھ اپنی طرف سے ملا دیا تو مٹا دیتا ہے، اللہ اس شیطان کے ڈالے ہوئے کو پھر اللہ اپنی آیتیں پکی کر دیتا ہے اور اللہ علم وحکمت والا ہے تا کہ شیطان کے ڈالے ہوئے کو فتنہ کر دے ان کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں بیشک ستم گار دُور کے جھگڑالو ہیں''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

جب اللہ تعالیٰ نے شیطان کے فتنہ اور اس کے ڈالے ہوئے جملوں سے برأت کا اظہار کر دیا تو مشرکین اپنی گمراہی اور دشمنی لے کر واپس لوٹ گئے اور جو لوگ سرزمینِ حبشہ میں مسلمان تھے، ان تک یہ اطلاع پہنچی وہ اس وقت مکہ کے قریب پہنچ چکے تھے، اب وہ واپس بھی نہیں جا سکتے تھے کیونکہ ان کو شدید بھوک اور خوف جیسی آزمائش اور مصائب کا سامنا تھا، ان کو یہ

Marfat.com

خوف ہوا کہ اگر وہ مکہ میں داخل ہوئے تو ان پر سختی کی جائے گی، اس لئے کوئی شخص بھی پناہ لئے بغیر مکہ میں داخل نہ ہوا۔ ولید بن مغیرہ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کو پناہ دی۔ جب عثمان بن مظعون نے وہ آزمائش دیکھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب گزر رہے تھے اور ان میں سے ایک جماعت کو آگ اور کوڑوں کے ساتھ تکلیف دی جارہی تھی اور حضرت عثمان جو تھے وہ عافیت میں تھے، ان کو وہاں پر پیش نہیں کیا جارہا تھا، ان کے دل کے اندر یہ بات آئی تو انہوں نے عافیت پر مصیبت کو ترجیح دی اور فرمایا: جو اللہ کے عہد اور اس کے ذمہ میں ہے اور اس کے رسول کے ذمہ میں ہے جس نے اپنے اہلِ اسلام کے اولیاء کو اختیار کیا ہے اور جو اس میں داخل ہوا وہ خوف زدہ تھا اور شدت اور کرب میں مبتلا تھا۔ انہوں نے ولید بن مغیرہ کا ارادہ کیا اور کہا: اے چچا کے بیٹے تو نے مجھے پناہ دی تھی اور بڑی اچھی پناہ دی ہے لیکن میں یہ پسند کرتا ہوں کہ آپ مجھے اپنے خاندان کی جانب نکال دیجئے اور ان کے سامنے آپ مجھ سے برأت کا اظہار کیجئے۔ ولید نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! شاید کہ کسی نے آپ کو تکلف دی ہے یا آپ کو گالی دی ہے، آپ میرے ذمہ میں ہیں، آپ شاید کسی ایسے آدمی کے پاس پناہ لینا چاہتے ہیں جو مجھ سے زیادہ آپ کی حفاظت کرسکتا ہے۔ میں آپ کی ہر طرح کی حفاظت کروں گا۔ انہوں نے کہا: نہیں اللہ کی قسم! ایسی کوئی بات نہیں ہے اور نہ ہی مجھ پر کسی نے کوئی اعتراض کیا ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا اور یہی اصرار کیا کہ ولید ان سے برأت کا اظہار کرے تو وہ ان کو مسجد کی جانب لے گئے، وہاں پر قریش موجود تھے جس طرح کہ وہ پہلے محفلوں میں موجود ہوتے تھے، اس سے بڑی محفل میں تھے، لبید بن ربیعہ شاعر ان کو اشعار سنا رہا تھا۔ ولید نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور قریش کے پاس لے آیا اور کہا: یہ میرے اوپر غالب آگیا ہے اور مجھے اس بات پر ابھارا ہے کہ میں اپنی پناہ اس سے ختم کردوں، میں تمہیں گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں اس سے بری ہوں۔ وہ دونوں قوم کے پاس بیٹھ گئے۔ لبید ان کو اشعار سنانے لگ گیا اور کہا: کیا ایسا نہیں ہے کہ اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: تم نے سچ کیا۔ پھر لبید نے ان کو پورا شعر پڑھ کر سنایا اور کہا: ہر نعمت لازمی طور پر زائل ہونے والی ہے۔ انہوں نے کہا: تو نے جھوٹ بولا۔ لوگ خاموش ہوگئے۔ لوگوں کو پتا نہیں تھا کہ اس کی بات کا مقصد کیا ہے۔ اس نے دوسری مرتبہ وہی دہرایا اور جب وہی کلمہ کہا تو انہوں نے جس طرح پہلے کہا تھا اسی طرح کہا۔ وہ ایک مرتبہ اس کی تصدیق کرتے اور ایک مرتبہ اس کو جھٹلاتے۔ تصدیق اس بات کی کرتے تھے، جب وہ یہ بات کرتا ہے ہر شئے فنا ہوجائے گی اور جب کہتا کہ ہر نعمت والے کی نعمت ختم ہونے والی ہے وہ اس کو جھٹلاتے۔ کیونکہ جنتیوں کی نعمتیں کبھی زائل نہیں ہونگی۔ اس موقع پر ایک قریشی آدمی نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی آنکھ پر تھپڑ مار دیا۔ آپ کو نیل پڑ گیا۔ ولید بن مغیرہ اور اس کے اصحاب نے کہا: تو ایسے ذمہ میں تھا جس سے تجھے حفاظت تھی تو اس سے نکل آیا ہے اور تو جس حالت میں مبتلا ہوگیا ہے تجھے اس مصیبت میں پڑنے کی کیا ضرورت تھی۔ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے کہا: بلکہ مجھے تم سے جو سلوک ملا ہے اس میں رہتے ہوئے میں اس کا محتاج تھا اور میری وہ آنکھ جس پر تھپڑ نہیں لگا تھا وہ اس آنکھ کی محتاج ہے جس کو تھپڑ لگا ہے کیونکہ وہ شخصیت اسوہ کے لحاظ سے مجھے تم سے زیادہ محبوب ہے۔ ولید نے کہا: اگر تم کہتے ہو تو میں تمہیں اپنی پناہ میں رکھ لیتا ہوں۔ انہوں نے کہا: مجھے تمہاری پناہ کی ضرورت نہیں ہے۔

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے سیدہ رقیہ کے انتقال پر فرمایا: اسے ہمارے آگے گئے ہوئے عثمان سے ملا دو☼

8238 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ قَالَتِ امْرَأَتُهُ: هَنِيئًا لَكَ الْجَنَّةُ فَنَظَرَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظْرَةَ غَضْبَانَ، فَقَالَ: وَمَا يُدْرِيكِ؟ فَقَالَتْ: فَارِسُكَ وَصَاحِبُكَ، فَقَالَ رَسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللهِ مَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلِهِ لِعُثْمَانَ، وَهُوَ مِنْ أَفْضَلِهِمْ، فَلَمَّا مَاتَتْ رُقَيَّةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَقِي بِسَلَفِنَا عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا، ان کی بیوی نے کہا: تجھے جنت مبارک ہو۔ رسول اکرم ﷺ نے ناراضگی کے عالم میں ان کی جانب دیکھا اور فرمایا: تجھے کیا معلوم؟۔ انہوں نے کہا: وہ آپ کا گھڑ سوار تھا، آپ کا ساتھی تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم مجھے نہیں معلوم کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا؟ رسول اکرم ﷺ کے اصحاب پر یہ بات جو حضور ﷺ نے عثمان کے لئے کہی تھی بہت ناگوار گزری کیونکہ وہ تو ان سب سے افضل تھے۔ جب سیدہ رقیہ بنتِ رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو ہمارے آگے گئے ہوئے عثمان بن مظعون کے ساتھ ملا دو۔

☼حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ بہت حیاء دار آدمی تھے☼

8239 – حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنِ ابْنِ أَنْعُمَ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ مَسْعُودٍ الْكِنْدِيَّ، قَالَ: أَتَى عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَسْتَحْيِي أَنْ يَرَى أَهْلِي عَوْرَتِي، قَالَ: وَلِمَ؟ وَقَدْ جَعَلَكَ لَهُمْ لِبَاسًا وَجَعَلَهُمْ لَكَ لِبَاسًا ، قَالَ: أَكْرَهُ ذَلِكَ، قَالَ: فَإِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ مِنِّي وَأَرَاهُ مِنْهُمْ ، قَالَ: أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا ، قَالَ: أَنْتَ؟ فَمَنْ بَعْدَكَ إِذًا؟ قَالَ: فَلَمَّا أَدْبَرَ عُثْمَانُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ لَحَيِيٌّ سِتِّيرٌ

✧✧ حضرت سعد بن مسعود کندی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے پاس آئے اور کہا: یارسول اللہ ﷺ! میں اس بات سے حیاء کرتا ہوں کہ میری بیوی میری شرمگاہ کو دیکھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیوں جب کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو تیرا لباس بنایا ہے اور تجھے اس کا لباس بنایا ہے۔ انہوں نے کہا: مجھے یہ اچھا نہیں لگتا۔ حضور ﷺ نے

8238–مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2069
المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر مناقب عثمان بن مظعون بن حبيب بن وهب بن حذافة - حديث:4821
8239–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب النكاح باب النهي عن الجماع نصف الشهر - حديث:1669
مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب النكاح القول عند الجماع - حديث:10167

Marfat.com

فرمایا: مجھے تو میری زوجہ دیکھتی ہے اور میں ان کو دیکھتا ہوں۔انہوں نے کہا: آپ تو اللہ کے رسول ہیں۔: حضور ﷺ نے فرمایا: میں؟۔انہوں نے کہا: جی ہاں آپ۔آپ کے بعد کون (ہے جو آپ کے مقام کو پا سکے)؟۔جب حضرت عثمان لوٹ کر گئے تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: عثمان بن مظعون حیاء دار آدمی ہے اور ستر پوش ہے۔

## ✡ اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی برحق ہے لیکن بیوی کا حق بھی ادا کرنا چاہئے ✡

8240 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، وَعُمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَتِ امْرَاَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ – اسْمُهَا خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيْمٍ – عَلٰى عَائِشَةَ وَهِيَ بَاذَّةُ الْهَيْئَةِ فَسَاَلَتْهَا: مَا شَاْنُكِ؟ قَالَتْ: زَوْجِي يَقُومُ اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ عَائِشَةُ، فَلَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ فَقَالَ: يَا عُثْمَانُ اِنَّ الرَّهْبَانِيَّةَ لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْنَا، اَمَا لَكَ فِيَّ اُسْوَةٌ، فَوَاللّٰهِ اِنَّ اَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَحْفَظَكُمْ لِحُدُودِهِ لَاَنَا

✧✧ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی زوجہ (کا نام ''خولہ بنت حکم'' تھا) ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں۔حضرت خولہ سادہ حالت میں تھیں (جس طرح خواتین اپنے شوہروں کے لئے زیب وزینت اختیار کر کے رہتی ہیں، ویسے نہ تھیں)۔ام المؤمنین نے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے کہا: میرے شوہر دن رات عبادت کرتے رہتے ہیں۔اسی اثناء میں رسول اکرم ﷺ تشریف لے آئے۔ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے رسول اکرم ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا تو رسول اکرم ﷺ حضرت عثمان سے ملے اور فرمایا: اے عثمان! رہبانیت ہم پر فرض نہیں کی گئی۔کیا میری ذات میں تمہارے لئے اسوہ موجود نہیں ہے۔اللہ کی قسم! میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں اور اس کی حدود کی سب سے زیادہ میں حفاظت کرتا ہوں۔

## مَا اَسْنَدَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ

### حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

## ✡ غیر شادی شدہ شخص پر شہوت کا غلبہ ہو تو وہ روزے رکھے، روزہ شہوت کو توڑ دیتا ہے ✡

8241 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، وَعَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُوْنٍ، عَنْ اَبِيهَا، عَنْ اَخِيهِ عُثْمَانَ بْنِ

8240–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' الملحق المستدرك من مسند الأنصار - حديث السيدة عائشة رضى الله عنها' حديث:25354صحيح ابن حبان - ذكر الإخبار عما يجب على المرء من لزوم هدى المصطفى بترك' حديث:9

8241–الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من المهاجرين' ومن بني جمح بن عمرو بن هصيص بن كعب بن لؤى - عثمان بن مظعون بن حبيب بن وهب بن حذافة بن جمح' حديث:3984معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين' من اسمه عثمان - عثمان بن مظعون بن حبيب بن وهب' حديث:4397

Marfat.com

مَظْعُوْنٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي رَجُلٌ تَشُقُّ عَلَيَّ هٰذِهِ الْعُزْبَةُ فِي الْمَغَازِي، فَتَاْذَنُ لِي فِي الْاِخْتِصَاءِ فَاَخْتَصِي؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنْ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مَظْعُوْنٍ بِالصِّيَامِ فَاِنَّهُ مَجْفَرَةٌ

✧✧ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ایسا شخص ہوں کہ جہاد کے اندر بیویوں سے الگ رہنا مجھ سے برداشت نہیں ہوتا، آپ مجھے اجازت دے دیں کہ میں خصی ہوجاؤں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس چیز کی اجازت نہ دی اور فرمایا: اے ابن مظعون! تم روزے رکھا کرو کیونکہ روزہ شہوت کو توڑ دیتا ہے۔

## ✡ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فتنوں کے آگے دروازہ ہیں، ان کے ہوتے ہوئے فتنہ سر نہیں اٹھا سکتا ✡

8242 – حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوْسَى بْنِ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُوْنٍ، عَنْ اَبِيْهِ مُوْسَى بْنِ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُوْنٍ، عَنْ جَدِّهِ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُوْنٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَدْرَكَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُوْنٍ، وَهُوَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ، وَعُثْمَانُ عَلٰى رَاحِلَتِهِ عَلٰى ثَنِيَّةِ الْاُثَايَةِ مِنَ الْعَرْجِ، فَضَغَطَتْ رَاحِلَتُهُ رَاحِلَةَ عُثْمَانَ وَقَدْ مَضَتْ رَاحِلَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَامَ الرَّكْبِ، فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ: اَوْجَعْتَنِي يَا غَلْقَ الْفِتْنَةِ، فَلَمَّا اسْتَهَلَّتِ الرَّوَاحِلُ دَنَا مِنْهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَغْفِرُ اللّٰهُ اَبَا السَّائِبِ، مَا هٰذَا الِاسْمُ الَّذِي سَمَّيْتَنِيهِ؟ فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ مَا اَنَا الَّذِي سَمَّيْتُكَهُ سَمَّاكَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هٰذَا هُوَ اَمَامَ الرَّكْبِ يَقْدُمُ الْقَوْمَ مَرَرْتَ بِنَا يَوْمًا وَنَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هٰذَا غَلْقُ الْفِتْنَةِ – وَاَشَارَ بِيَدِهِ – لَا يَزَالُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الْفِتْنَةِ بَابٌ شَدِيدُ الْغَلْقِ مَا عَاشَ هٰذَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ

✧✧ حضرت قدامہ بن مظعون رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کو پایا، وہ سواری کے اوپر تھے اور حضرت عثمان اپنی سواری کے اوپر تھے، اثایہ نامی گھاٹی پر ان کی ملاقات ہوئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اونٹنی نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی اونٹنی کو بھینچ دیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری قافلے کے آگے جا چکی تھی، حضرت عثمان بن مظعون نے کہا: ایفتنہ کی رکاوٹ! آپ نے مجھے تکلیف دی ہے۔ جب سواریاں رکیں تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ قریب آئے اور کہا: اے ابو سائب! اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے وہ کونسا نام تھا جس کے ساتھ تم نے مجھے پکارا؟۔ انہوں نے کہا: نہیں اللہ کی قسم وہ آپ کا نام میں نے نہیں رکھا بلکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ نام رکھا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہ قافلے کے آگے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم قوم کے آگے تھے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ آپ ہمارے پاس سے گزرے ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شخص فتنہ میں رکاوٹ ہے، یہ کہتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ تمہارے اور فتنہ کے درمیان ایک دورازہ ہوگا جو سخت انداز میں بند رہے گا جب تک یہ تمہارے درمیان زندہ رہے گا۔

---

8242–مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حدیث:2825 الطبقات الكبرى لابن سعد - ذكر علامات النبوة بعد نزول الوحي على رسول الله صلى الله' حدیث:403

Marfat.com

## ☼ عثمان بن مظعون کی موجودگی میں حضرت جبریل امین علیہ السلام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے ☼

8243 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِنَاءِ بَيْتِهِ بِمَكَّةَ جَالِسًا اِذْ مَرَّ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ، فَكَشَرَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَجْلِسُ؟ فَقَالَ: بَلٰى، فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقْبِلَهُ، فَبَيْنَمَا هُوَ يُحَدِّثُهُ اِذْ شَخَصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَصَرِهِ اِلَى السَّمَاءِ، فَنَظَرَ سَاعَةً اِلَى السَّمَاءِ فَاَخَذَ يَضَعُ بَصَرَهُ حَيْثُ وَضَعَهُ عَلٰى يَمِينِهِ فِي الْاَرْضِ، فَتَحَرَّفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جَلِيسِهِ عُثْمَانَ اِلٰى حَيْثُ وَضَعَ بَصَرَهُ، فَاَخَذَ يَنْفُضُ بِرَاْسِهِ كَاَنَّهُ يَسْتَفْقِهُ مَا يُقَالُ لَهُ، وَابْنُ مَظْعُوْنٍ يَنْظُرُ، فَلَمَّا قَضٰى حَاجَتَهُ وَاسْتَفْقَهَ قَالَ لَهُ: اَشْخَصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ حَتّٰى تَوَارٰى فِي السَّمَاءِ، فَاَقْبَلَ اِلٰى عُثْمَانَ بِجِلْسَتِهِ الْاُولٰى، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، فِيمَ كُنْتُ اُجَالِسُكَ؟ مَا رَاَيْتُكَ تَفْعَلُ كَفِعْلِكَ الْغَدَاةَ، قَالَ: فَطِنْتَ لِذٰلِكَ؟ قَالَ عُثْمَانُ: نَعَمْ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنْتَ جَالِسٌ ، قَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ ، قَالَ: فَمَا قَالَ لَكَ؟ قَالَ: " (اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ) (النحل: 90) " قَالَ عُثْمَانُ: فَذٰلِكَ حِينَ اسْتَقَرَّ الْاِيمَانُ فِي قَلْبِي وَاَحْبَبْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں اپنے گھر کے صحن میں تشریف فرما تھے ،حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا وہاں سے گزر ہوا ،انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب مسکرا کر دیکھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم بیٹھو گے نہیں ؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی جانب توجہ کر کے بیٹھ گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ باتیں کر رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آسمان کی جانب نگاہیں اٹھائیں اور کچھ دیر آسمان کی جانب دیکھا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نگاہیں جھکا لیں اور زمین کے اندر اپنی دائیں جانب دیکھنے لگ گئے پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پاس بیٹھے ہوئے عثمان کے پاس سے ذرا ہٹ گئے اور جدھر دیکھ رہے تھے ،اس طرف ہو گئے۔ آپ اپنے سر کو یوں ہلا رہے تھے جیسے کوئی بات سمجھ رہے ہوں۔ ابن مظعون آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہے تھے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے اور اُس بات کو مکمل سمجھ لیا، تو اپنی نگاہوں کو اوپر اٹھایا یہاں تک کہ وہ آسمانوں میں چھپ گئیں پھر وہ حضرت عثمان کے پاس اس جگہ کی جانب متوجہ ہوئے جہاں آپ پہلے بیٹھے تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: اے محمد! میں آپ کے پاس بیٹھا کرتا تھا لیکن صبح جس طرح آپ نے جو کچھ کیا اس طرح آپ نے پہلے کبھی نہیں کیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بات کو سمجھ گئے تھے ؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس اللہ کا قاصد آیا تھا تم بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا: اللہ کا قاصد؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: اللہ کے قاصد نے آپ کو کیا کہا؟ فرمایا:

Marfat.com

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيتَاءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (النحل: 90)

''بیشک اللہ حکم فرماتا ہے انصاف اور نیکی اور رشتہ داروں کے دینے کا اور منع فرماتا ہے بے حیائی اور بری بات اور سرکشی سے تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ تم دھیان کرو''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسی وقت میرے دل کے اندر ایمان قرار پکڑ گیا اور مجھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہوگئی۔

## عُثْمَانُ بْنُ عَامِرِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ اَبُوْ قُحَافَةَ

اَسْلَمَ يَوْمَ الْفَتْحِ، وَتُوُفِّيَ سَنَةَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ بَعْدَ اَبِيْ بَكْرٍ بِسَنَةٍ، وَهُوَ ابْنُ سَبْعٍ وَتِسْعِينَ سَنَةً، وَوَرِثَ اَبَا بَكْرٍ هُوَ وَاُمُّهُ سَلْمَى بِنْتُ صَخْرِ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ

### حضرت عثمان بن عامر بن کعب بن سعد رضی اللہ عنہ

ان کا نسب یوں ہے ''عثمان بن عامر بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن ابو قحافہ''۔یہ فتح مکہ کے موقع پر اسلام لائے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ایک سال بعد سن ۱۴ ہجری میں ان کا انتقال ہوا، ان کی عمر ۹۷ برس تھی، یہ اور ان کی والدہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے وارث ہوئے ،ان کی والدہ ''سلمہ بنت صخر بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ'' ہیں۔

### ☆ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنے والد سے زیادہ حضرت ابو طالب کے ایمان لانے کی خواہش تھی ☆

8244 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ فُسْتُقَةُ، ثنا اَبُوْ عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا بُهْلُولُ بْنُ مُوَرِّقٍ الشَّامِيُّ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: جَاءَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِاَبِيهِ اَبِيْ قُحَافَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُودُهُ، شَيْخٌ اَعْمَى يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَرَكْتَ الشَّيْخَ حَتَّى نَاْتِيَهُ؟ قَالَ: اَرَدْتُ اَنْ يُؤْجَرَ، وَاللّٰهِ لَاَنَا كُنْتُ بِاِسْلَامِ اَبِيْ طَالِبٍ اَشَدُّ فَرَحًا مِنِّي بِاِسْلَامِ اَبِيْ، اَلْتَمِسُ بِذَلِكَ قُرَّةَ عَيْنِكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنے والد کو لے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، یہ نابینا بزرگ آدمی تھے ،فتح مکہ کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس بزرگ کو وہیں رہنے دیتے، ہم خود ان کے پاس چلے آتے۔انہوں نے کہا: میرا ارادہ یہ تھا کہ آنے کا بھی اجر مل

8244-صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب فى صبغ الشعر وتغيير الشيب - حديث: 4017سنن أبى داود - كتاب الترجل' باب فى الخضاب - حديث:3690

Marfat.com

جائے۔حضرت ابوبکر نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے ابو طالب کے اسلام پر اپنے والد کے اسلام لانے سے زیادہ خوشی ہوتی، کیونکہ اس کے ذریعے آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتی۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم نے سچ کہا۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے ابوبکر کے والد ابوقحافہ کے بارے فرمایا: ان کو خضاب لگاؤ ☼

8245 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِیُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ لَیْثٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اُتِیَ بِاَبِیْ قُحَافَةَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْفَتْحِ کَاَنَّ رَاْسَهُ ثَغَامَةٌ بَیْضَاءُ، فَقَالَ: غَیِّرُوهُ وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو قحافہ کو فتح مکہ کے دن رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا، ان کے سر کے تمام بال سفید تھے۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کا رنگ بدل دو لیکن سیاہ رنگ سے بچو۔

☼ سفید بالوں کا رنگ تبدیل کرنا چاہئے، لیکن کالا رنگ لگانے سے گریز کریں ☼

8246 – حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلُّوَیْهِ الْقَطَّانُ، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عِیسَی الْعَطَّارُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، وَلَیْثِ بْنِ اَبِی سُلَیْمٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیِّ حَدَّثَهُمْ، قَالَ: جِیءَ بِاَبِی قُحَافَةَ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَاَنَّ رَاْسَهُ وَلِحْیَتَهُ ثَغَامَةٌ مِثْلَ هٰذَا الْقُطْنِ الْاَبْیَضِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبُوا بِهِ اِلَی بَعْضِ نِسَائِهِ یُغَیِّرُوهُ، وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابو قحافہ رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا ان کا سر اور داڑھی روئی کی طرح سفید تھی۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو اس کی بیوی کے پاس لے جاؤ، اور اس کے بالوں کا رنگ بدلو لیکن سیاہ رنگ کے استعمال سے بچو۔

☼ حضرت ابو قحافہ کے سفید بالوں کو خضاب لگانے کا خود رسول اکرم ﷺ نے حکم دیا ☼

8247 – حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مُعَاذٍ التُّسْتَرِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ غَیْلَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِیعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَیُّوبَ السَّخْتِیَانِیِّ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّةَ بِاَبِی قُحَافَةَ، وَلِحْیَتُهُ وَرَاْسُهُ کَاَنَّهُ ثَغَامَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: غَیِّرُوهُ بِشَیْءٍ، وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ

---

8245–صحیح مسلم - کتاب اللباس والزینة' باب فی صبغ الشعر وتغییر الشیب - حدیث: 4017سنن أبی داود - کتاب الترجل' باب فی الخضاب - حدیث:3690

8246–صحیح مسلم - کتاب اللباس والزینة' باب فی صبغ الشعر وتغییر الشیب - حدیث: 4017سنن أبی داود - کتاب الترجل' باب فی الخضاب - حدیث:3690

8247–صحیح مسلم - کتاب اللباس والزینة' باب فی صبغ الشعر وتغییر الشیب - حدیث: 4017سنن أبی داود - کتاب الترجل' باب فی الخضاب - حدیث:3690

Marfat.com

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں فتح مکہ کے موقع پر حضرت ابوقحافہ کو لایا گیا، ان کی داڑھی اور سر (کے بال) انتہائی سفید تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے بالوں کا رنگ کسی چیز سے بدل دو لیکن سیاہ رنگ سے بچو۔

## ☼ فتح مکہ کے موقع پر ابوقحافہ اسلام لائے، ان کے سفید بالوں کو خضاب لگانے کا حکم دیا گیا ☼

8248 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِيْ، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جِيءَ بِاَبِيْ قُحَافَةَ – اَوْ جَاءَ – عَامُ الْفَتْحِ، وَرَاْسُهُ وَلِحْيَتُهُ مِثْلَ الثَّغَامِ – اَوِ الثَّغَامَةِ – فَاُمِرَ بِهِ اِلٰى نِسَائِهِ فَقَالَ: غَيِّرُوا بِشَيْءٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوقحافہ کو فتح مکہ والے سال لایا گیا، ان کا سر اور داڑھی انتہائی سفید تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی خواتین میں سے کسی کو حکم دیا کہ اس کو کسی بھی چیز سے تبدیل کر دو۔

## ☼ حضرت ابوقحافہ کے بال سفید تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا رنگ تبدیل کرنے کا حکم دیا ☼

8249 – حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبُوْرَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ، عَنْ مَطَرِ بْنِ طَهْمَانَ الْوَرَّاقِ يُكْنٰى بِاَبِيْ رَجَاءٍ، عَنْ اَبِيْ رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: جِيءَ بِاَبِيْ قُحَافَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَاْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَاَنَّهَا ثَغَامَةٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبُوا بِهِ اِلٰى بَعْضِ نِسَائِهِ يُغَيِّرْنَهُ ، قَالَ: فَذَهَبُوا بِهِ فَحَمَّرُوهَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا، ان کا سر اور داڑھی انتہائی سفید تھی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان کو ان کی زوجہ کے پاس لے جاؤ وہ ان کا رنگ بدل دیں۔ آپ فرماتے ہیں' وہ ان کو لے کر چلے گئے، ان (کے بالوں) کو سرخ رنگ کر دیا گیا۔

# عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

## حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ بصرہ کے اندر رہتے رہے

# نِسْبَةُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ

## ☼ حضرت عثمان بن ابی العاص کا نسب ☼

8250 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ الْاَسْوَدِ الْبَصْرِيُّ، ثنا قَعْنَبُ بْنُ الْمُحَرَّرِ الْبَاهِلِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ، قَالَ: " عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ، وَاَبُو الْعَاصِ اسْمُهُ وَهُوَ: اَبُو الْعَاصِ بْنُ بِشْرِ بْنِ عَبْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

8249–صحیح مسلم - کتاب اللباس والزینة' باب فی صبغ الشعر وتغییر الشیب - حدیث: 4017سنن أبی داود - کتاب الترجل' باب فی الخضاب - حدیث:3690

Marfat.com

هَمَّامِ بْنِ اَبَانَ بْنِ بَشَّارِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حُطَيْطِ بْنِ جُشَمِ بْنِ قَسِيِّ بْنِ مُنَبِّهِ بْنِ بَكْرِ بْنِ هَوَازِنَ بْنِ مَنْصُورِ بْنِ عِكْرِمَةَ بْنِ خَصَفَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ غَيْلَانَ بْنِ مُضَرَ "

✧✧ حضرت ہیثم بن عدی بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان بن ابی العاص کا نام'' ابوالعاص بن بشر بن عبداللہ بن ہمام بن ابان بن بشار بن مالک بن حطیط بن جشم بن قسی بن منبہ بن بکر بن ہوازن بن منصور بن عکرمہ بن خصفہ بن قیس بن غیلان بن مضر'' ہے۔

## مِنْ اَخْبَارِهِ

### حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

☼ عثمان بن ابی العاص کے دل میں قربانی کے لئے ۱۲ درہم کا مینڈھا خریدنے کی حسرت ☼

8251 – حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوْسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيْ خَلْدَةَ، عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ، قَالَ: " اَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ الْعَاصِ فِي اَيَّامِ الْعَشْرِ، وَكَانَ لَهُ بَيْتٌ قَدْ اَخْلَاهُ لِلْحَدِيْثِ، فَمُرَّ عَلَيْهِ بِكَبْشٍ، فَقَالَ لِصَاحِبِهِ: بِكَمْ اَخَذْتَهُ؟ قَالَ: بِاثْنَيْ عَشَرَ دِرْهَمًا، فَقُلْتُ: لَوْ كَانَتْ مَعِي اثْنَا عَشَرَ دِرْهَمًا اشْتَرَيْتُ بِهَا كَبْشًا فَضَحَّيْتُ بِهِ وَاَطْعَمْتُ عِيَالِي، فَلَمَّا قُمْتُ اتَّبَعَنِيْ رَسُوْلُ عُثْمَانَ بِصُرَّةٍ فِيهَا خَمْسُونَ دِرْهَمًا، فَمَا رَاَيْتُ دَرَاهِمَ قَطُّ كَانَتْ اَعْظَمَ بَرَكَةً مِنْهَا، اَعْطَانِيْ وَهُوَ لَهَا مُحْتَسِبٌ، وَاَنَا اِلَيْهَا مُحْتَاجٌ

✧✧ حضرت ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کے پاس دس دنوں کے اندر گیا، ان کا ایک مکان تھا جو انہوں نے بات چیت کے لئے خالی کر رکھا تھا (بیٹھک بنائی ہوئی تھی) وہاں سے کوئی شخص مینڈھا لے کر گزرا تو انہوں نے اس کے مالک سے پوچھا: تو نے یہ مینڈھا کتنے میں خریدا؟ اس نے کہا: ۱۲ درہم کا۔ میں نے کہا: کاش کہ میرے پاس بارہ درہم ہوتے تو میں اس کے بدلے مینڈھا خرید لیتا اور اس کی قربانی کرتا اور اپنے بچوں کو کھلاتا۔ جب میں وہاں سے اٹھا تو حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کا قاصد میرے پیچھے آیا، اس کے پاس ایک تھیلی تھی جس کے اندر پچاس درہم تھے ،میں نے اس سے زیادہ برکت والے درہم کبھی نہیں دیکھے۔ انہوں نے مجھے وہ صرف ثواب کی نیت سے دیئے تھے اور مجھے ان کی ضرورت تھی۔

☼ ایک ساعت دنیا کے لئے اور ایک آخرت کیلئے، یہ تو اللہ ہی جانتا ہے کہ کونسی ساعت غالب آجائے ☼

8252 – حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوْسَى الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثنا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَبُوْ عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ لِعُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ بَيْتٌ قَدْ اَخْلَاهُ لِلْحَدِيْثِ فَكُنَّا نَاْتِيهِ فِيهِ، وَكَانَ يَقُوْلُ: سَاعَةٌ لِلدُّنْيَا وَسَاعَةٌ لِلْآخِرَةِ، وَاللهُ اَعْلَمُ اَيُّ السَّاعَتَيْنِ تَغْلِبُ

8252–الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومنهم : عثمان بن أبي العاص وأبو العاص هو اسمه ومن حديث:1372الأموال لابن زنجويه - كتاب الصدقة وأحكامها وسننها' باب : الترغيب في جريد النقل - حديث:1052

Marfat.com

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے ایک مکان بیٹھک کے طور پر بنایا ہوا تھا۔ہم وہاں جایا کرتے تھے،وہ کہا کرتے تھے کہ ایک ساعت دنیا کے لئے ہے اور ایک ساعت آخرت کے لئے لیکن اللہ بہتر جانتا ہے کہ کونسی ساعت غالب آجائے۔

## ☼ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کے ذہن پر آخرت کی فکر کے غلبہ کا منظر ☼

8253 – حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ صَفْوَانَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ نُدْبَةَ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: اَشْرَفَ عَلَيْنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ الْعَاصِ يَوْمًا فَقَالَ: "اِنِّى وَجَدْتُ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ بَيْنَ حَاجَتَيْنِ: حَاجَةٌ مِنَ الدُّنْيَا لَا بُدَّ لَهُ مِنْهَا، وَحَاجَةٌ لِلْآخِرَةِ لَا بُدَّ لَهُ مِنْهَا، وَاللهُ أَعْلَمُ اَىُّ الْحَاجَتَيْنِ تَغْلِبُ"

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک دن حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور کہنے لگے: میں نے ایک بندۂ مسلم کو دو حاجتوں کے درمیان پایا ہے ایک تو اس کی دنیا کی حاجت ہے یہ بھی اس کے لئے ضروری ہے ،ایک اس کی آخرت کی حاجت ہے یہ بھی اس کے لئے ضروری ہے۔اللہ بہتر جانتا ہے کہ دونوں میں سے کونسی غالب آجائے۔

## ☼ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے عرفہ کے دن روزہ رکھا ہوا تھا،خود پر پانی چھڑک رہے تھے ☼

8254 – حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِىُّ، ثنا مُعْتَمِرٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ اَبِىْ الْعَاصِ يُرَشُّ عَلَيْهِ الْمَاءُ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ عرفہ کے دن روزہ رکھے ہوئے تھے اور اپنے اوپر پانی چھڑک رہے تھے۔

## ☼ حضرت عثمان بن ابی العاص نے سمندر میں کچھ لوگوں پر حملہ کر دیا،حضرت عمر اس پر ناراض ہوئے ☼

8255 – حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِىُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا اَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: حَمَلَ عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ الْعَاصِ نَاسًا فِى الْبَحْرِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ، فَقَالَ: حَمَلَ نَاسًا لَيْسَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْمَاءِ اِلَّا الْاَلْوَاحَ، وَالَّذِىْ نَفْسِى بِيَدِهِ لَئِنْ هَلَكُوا – اَوْ كَلِمَةٌ نَحْوَهَا – لَآخُذَنَّ عِدَّتَهُمْ مِنْ ثَقِيفٍ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں :حضرت عثمان ابن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے سمندر میں کچھ لوگوں پر حملہ کر دیا۔اس بات کی اطلاع حضرت عمر رضی اللہ عنہ تک پہنچی۔آپ نے فرمایا: آپ نے ایسے لوگوں پر حملہ کیا کہ ان کے اور پانی کے درمیان صرف لکڑی کے تختے تھے۔اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں جان ہے اگر وہ ہلاک ہو گئے (یا اسی طرح کا کوئی اور جملہ

8253–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ومنہم : عثمان بن أبی العاص وأبو العاص لہو اسمہ ومن' حدیث:1373
8254–أخبار مکة للفاکہی - ذکر صوم یوم عرفة وفضل صیامہ' حدیث:2712

Marfat.com

بولا تھا) تو میں قبیلہ ثقیف سے اتنے آدمی لے لوں گا۔

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رات کے وقت کئی بار بیدار ہوتے اور اللہ کا ذکر کرتے ☼

☼ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بیوہ کے ساتھ شادی کی ☼

8256 - حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، وَاَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا حَزْمُ بْنُ اَبِيْ حَزْمٍ الْقُطَعِيُّ، ثنا الْحَسَنُ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِي الْعَاصِ، تَزَوَّجَ امْرَاَةً مِنْ نِسَاءِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا نَكَحْتُهَا حِيْنَ نَكَحْتُهَا رَغْبَةً فِي مَالٍ، وَلَا وَلَدٍ، وَلٰكِنْ اَرَدْتُ اَنْ تُخْبِرَنِيْ عَنْ لَيْلِ عُمَرَ، فَسَاَلَهَا كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ عُمَرَ بِاللَّيْلِ؟ قَالَتْ: كَانَ يُصَلِّي الْعَتَمَةَ، ثُمَّ يَاْمُرُنَا اَنْ نَضَعَ عِنْدَ رَاْسِهِ تَوْرًا مِنْ مَاءٍ وَنُغَطِّيهِ، وَيَتَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَيَضَعُ يَدَهُ فِي الْمَاءِ، فَيَمْسَحُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ يَذْكُرُ اللّٰهَ تَعَالٰى مَا شَاءَ اَنْ يَذْكُرَ، ثُمَّ يَتَعَارَّ مِرَارًا حَتّٰى يَاْتِيَ عَلَى السَّاعَةِ الَّتِي يَقُومُ فِيهَا لِصَلَاتِهِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ بُرَيْدَةَ: مَنْ حَدَّثَكَ؟ فَقَالَ: حَدَّثَتْنِي بِنْتُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، قَالَ: ثِقَةٌ وَاللّٰهِ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی ایک بیوہ کے ساتھ شادی کر لی۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے تم سے نکاح، مال یا اولاد کی حرص میں نہیں کیا بلکہ میرا ارادہ یہ تھا کہ تم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رات کے معمولات کے بارے میں مجھے بتاؤ۔ پھر انہوں نے ان سے پوچھا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ رات کے وقت نماز کیسے پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: وہ عشاء کی نماز پڑھتے تھے پھر ہمیں حکم دیتے کہ ہم ان کے سرہانے کے قریب پانی کا ایک مٹکا رکھ کر ڈھانپ دیں پھر وہ رات کے وقت اٹھتے، اپنا ہاتھ پانی میں ڈالتے اپنے چہرے اور ہاتھوں پر ملتے پھر جتنا اللہ کو منظور ہوتا اتنا ذکر کرتے پھر کئی مرتبہ اٹھتے یہاں تک کہ وہ وقت آجاتا جس کے اندر آپ نماز کے لئے اٹھتے ہیں۔

۞ حضرت ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: یہ حدیث تمہیں کس نے بیان کی؟ انہوں نے کہا: یہ مجھے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی نے بیان کی۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! وہ تو ثقہ ہیں۔

## مَا اَسْنَدَ عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ

## حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

## الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ امام کو چاہئے کہ کمزوروں اور ضعیفوں، کام کاج والوں کا لحاظ کرتے ہوئے مختصر نماز پڑھائے ☼

8256-جامع معمر بن راشد - ذكر الله في المضاجع' حديث:442شعب الإيمان للبيهقي - فصل في النوم الذي هو نعمة من نعم الله تعالى في' حديث:4519

Marfat.com

## ✡ قرآن کریم کو پاک حالت میں چھونا چاہئے،عمرہ چھوٹا حج ہے،اور حج عمرہ سے افضل ہے ✡

8257 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: قَالَ عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ - وَكَانَ شَابًّا -: وَفَدْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَنِي اَفْضَلَهُمْ اَخْذًا لِلْقُرْآنِ، وَقَدْ فَضَّلْتُهُمْ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اَمَّرْتُكَ عَلٰى اَصْحَابِكَ، وَاَنْتَ اَصْغَرُهُمْ، فَاِذَا اَمَمْتَ قَوْمًا فَاُمَّهُمْ بِاَضْعَفِهِمْ، فَاِنَّ وَرَاءَكَ الْكَبِيْرَ وَالصَّغِيرَ وَالضَّعِيْفَ وَذَا الْحَاجَةِ، وَاِذَا كُنْتَ مُصَدِّقًا فَلَا تَاْخُذِ الشَّافِعَ - وَهِيَ الْمَاخِضُ - وَلَا الرُّبَّى وَلَا فَحْلَ الْغَنَمِ، وَحَزْرَةُ الرَّجُلِ هُوَ اَحَقُّ بِهَا مِنْكَ، وَلَا تَمَسَّ الْقُرْآنَ اِلَّا وَاَنْتَ طَاهِرٌ، واعْلَمْ اَنَّ الْعُمْرَةَ هِيَ الْحَجُّ الْاَصْغَرُ، وَاَنَّ عُمْرَةً خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَحَجَّةٌ خَيْرٌ مِنْ عُمْرَةٍ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نوجوان تھے۔ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے، انہوں نے مجھے ان سب سے زیادہ قرآن یاد کرنے والا پایا اور مجھے سورۂ بقرہ کے ساتھ ان پر فضیلت تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تمہیں تمہارے ساتھیوں پر امیر بنایا ہے جبکہ تم ہو سب سے چھوٹے۔ جب تو کسی قوم کی امامت کروائے تو سب سے کمزور شخص کا زیادہ خیال کرنا کیونکہ تمہارے پیچھے بوڑھے بھی ہوں گے، بچے بھی ہوں گے اور کمزور بھی ہوں گے اور کام کاج والے بھی ہوں گے اور جب تو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے جائے تو بچے والی حاملہ اونٹنی مت لینا جبکہ اس کا بچہ جننے کا وقت بالکل قریب آچکا ہو۔ اور نہ ہی ایسا بچہ لینا جس کا گزارا صرف دودھ پر ہوتا ہو اور نہ ہی بھیڑ بکریوں کا فحل (جو جاندار انہوں نے جفتی کے لئے رکھا ہوتا ہے) لو۔ اور آدمی اپنی جاندار مضبوط اونٹنیوں کا زیادہ حق رکھتا ہے۔ اور قرآن کو پاک حالت میں چھونا اور جان لو کہ عمرہ چھوٹا حج ہے اور عمرہ دنیا اور مافیھا سے بہتر ہے اور حج عمرہ سے بہتر ہے۔

## سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ

### حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عہد لیا،اس میں سے یہ بھی تھا کہ جماعت مختصر کروانا ✡

8258 - حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

8257-صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أمر الأئمة بتخفيف الصلاة فى تمام - حديث: 746سنن أبى داود - كتاب الصلاة' باب أخذ الأجر على التأذين - حديث:452

8258-صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أمر الأئمة بتخفيف الصلاة فى تمام - حديث: 746سنن أبى داود - كتاب الصلاة' باب أخذ الأجر على التأذين - حديث:452

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَمَمْتَ قَوْمًا فَاَخِفَّ بِهِمُ الصَّلَاةَ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے جو عہد لیا اس میں سب سے آخری یہ تھا کہ جب تو کسی قوم کی امامت کروائے تو ان کو مختصر نماز پڑھانا۔

## ☼ امام کو چاہئے کہ وہ مختصر نماز پڑھائے ☼

8259 – حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثنا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى الْعَاصِ، قَالَ: آخِرُ مَا عَهِدَ اِلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَمَمْتَ قَوْمًا فَخَفِّفْ بِهِمُ الصَّلَاةَ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے جو عہد لیا اس میں سب سے آخری یہ تھا کہ جب تو کسی قوم کی امامت کروائے تو ان کو مختصر نماز پڑھانا۔

## مُوْسَى بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُثْمَانَ

حضرت موسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ کی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ امام کو اپنے پیچھے بوڑھوں اور کمزوروں کا احساس کرنا چاہئے، نماز مختصر پڑھانی چاہئے ☼

8260 – حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَوْهَبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُوْسَى بْنَ طَلْحَةَ، يَذْكُرُ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِى الْعَاصِ اَخْبَرَهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عُثْمَانُ اُمَّ قَوْمَكَ مَنْ اَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ، فَاِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيْفَ، وَاِنَّ فِيهِمُ الْمَرِيْضَ، وَاِنَّ فِيهِمْ ذَا الْحَاجَةِ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عثمان! اپنی قوم کی تو امامت کروا، جو شخص کسی قوم کی امامت کروائے وہ نماز مختصر پڑھائے کیونکہ لوگوں کے اندر کمزور بھی ہوتے ہیں ان میں بیمار بھی ہوتے ہیں اور کام کاج والے لوگ بھی ہوتے ہیں۔

## نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى الْعَاصِ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ درد کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم دیا ہوا دم ☼

---

8259–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أمر الأئمة بتخفيف الصلاة فى تمام - حديث: 746سنن أبى داود - كتاب الصلاة' باب أخذ الأجر على التأذين - حديث:452

8260–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أمر الأئمة بتخفيف الصلاة فى تمام - حديث: 746سنن أبى داود - كتاب الصلاة' باب أخذ الأجر على التأذين - حديث:452

Marfat.com

8261 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، اَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ السُّلَمِيُّ اَخْبَرَهُ، اَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَخْبَرَهُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، اَنَّهُ اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – قَالَ عُثْمَانُ: وَبِيْ وَجَعٌ قَدْ كَادَ يُهْلِكُنِيْ – فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "امْسَحْهُ بِيَمِيْنِكَ سَبْعَ مِرَارٍ، وَقُلْ: اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ " قَالَ: " فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَاَذْهَبَ اللّٰهُ مَا كَانَ بِيْ فَلَمْ اَزَلْ آمُرُ بِهِ اَهْلِي وَغَيْرَهُمْ

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے ،حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' مجھے اس قدر شدید درد تھا کہ میں مر رہا تھا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے دائیں ہاتھ سے سات مرتبہ یہاں پر ملو اور کہو:

اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ

''میں اللہ کی عزت اور اس کی قدرت کی پناہ مانگتا ہوں اس تکلیف سے جو میں محسوس کرتا ہوں''

آپ فرماتے ہیں :میں نے اسی طرح دم کیا تو میری تکلیف ختم ہوگئی ،میں ہمیشہ اپنے گھر والوں اور دوسروں کو اسی کا مشورہ دیا کرتا تھا۔

✡ درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ یہ دم کرو،فوراً آرام آجائے گا ✡

8262 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيْ وَجَعٌ، فَقَالَ: " اجْعَلْ يَدَكَ الْيُمْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ، سَبْعَ مَرَّاتٍ " فَفَعَلْتُ فَكَفَانِي اللّٰهُ، عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا ،مجھے بہت شدید درد تھا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: درد کے مقام پر اپنا دایاں ہاتھ رکھو پھر سات مرتبہ یہ دم کرو:

اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ

''میں جو درد محسوس کر رہا ہوں اس سے اللہ تعالیٰ کی قدرت اور عزت کی پناہ مانگتا ہوں''

آپ فرماتے ہیں' میں نے اسی طرح کیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے اس تکلیف سے نجات دلا دی۔

---

8261–صحيح مسلم - كتاب السلام' باب استحباب وضع يده على موضع الألم مع الدعاء - حديث:4177سنن أبي داود - كتاب الطب' باب كيف الرقى - حديث:3411

8262–صحيح مسلم - كتاب السلام' باب استحباب وضع يده على موضع الألم مع الدعاء - حديث:4177سنن أبي داود - كتاب الطب' باب كيف الرقى - حديث:3411

Marfat.com

☼جس کو درد ہو، وہ تین مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر یہ دم سات مرتبہ کرے☼

8263 – حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ اَبِي فَرْوَةَ وَهُوَ اِسْحَاقُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ، اَنَّهُ: شَكَى اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَمًا فَقَالَ: " اَيُّكُمْ وَجَدَ اَلَمًا فَلْيَضَعْ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَيْهِ وَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَلْيَقُلْ: اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ سَبْعَ مَرَّاتٍ "

✧✧ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درد کی شکایت کی ،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جس کو درد ہو وہ اپنا دایاں ہاتھ درد کے مقام پر رکھے اور تین مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑے پھر یوں کہے:

اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِر

''میں جو تکلیف محسوس کرتا ہوں اس سے اللہ کی عزت اور قدرت کی پناہ مانگتا ہوں''

یہ دم سات مرتبہ کرے۔

## ☼درد کا ایک مجرب عمل☼

8264 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ السُّلَمِيِّ، اَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ اَخْبَرَهُ: اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِي الْعَاصِ، قَدِمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَخَذَهُ وَجَعٌ وَكَادَ يُبْطِلُهُ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَزَعَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " ضَعْ يَمِينَكَ عَلَى الْمَكَانِ الَّذِي تَشْتَكِي، فَامْسَحْ بِهَا سَبْعَ مَرَّاتٍ وَقُلْ: اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ فِي كُلِّ مَسْحَةٍ "

✧✧ حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے ان کو اس قدر شدید درد تھا کہ وہ درد سے مر رہے تھے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاں پر درد ہو رہا ہے وہاں پر اپنا دایاں ہاتھ رکھو سات مرتبہ اس کو ملو اور ہر مرتبہ یہ دم کرو:

اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ

---

8263–صحيح مسلم - كتاب السلام' باب استحباب وضع يده على موضع الألم مع الدعاء - حديث:4177سنن أبي داود - كتاب الطب' باب كيف الرقى - حديث:3411

8264–صحيح مسلم - كتاب السلام' باب استحباب وضع يده على موضع الألم مع الدعاء - حديث:4177سنن أبي داود - كتاب الطب' باب كيف الرقى - حديث:3411

Marfat.com

## يَزِيْدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنُ اَبِىْ الْعَاصِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِىْ الْعَاصِ

حضرت یزید بن حکم بن ابی العاص رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سانپ سے ڈر گیا، اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ☼

8265 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، ثنا اَبِىْ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِىْ الْعَاصِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْحَيَّاتِ: مَنْ خَشِىَ ثَأْرَهُنَّ فَلَيْسَ مِنِّى

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سانپوں کا ذکر کیا، پھر فرمایا: جو ان کے حملے سے ڈر گیا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

☼ جس مسلمان کے تین بچے فوت ہوئے، اس نے خود کو مضبوط ڈھال کے ذریعے دوزخ سے بچالیا ☼

8266 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، ثنا اَبِىْ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِىْ الْعَاصِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَقَدِ اسْتَجَنَّ بِجُنَّةٍ حَصِينَةٍ مِنَ النَّارِ: رَجُلٌ سَلَفَ بَيْنَ يَدَيْهِ ثَلَاثَةٌ مِنْ صُلْبِهِ فِى الْاِسْلَامِ "

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص دوزخ سے مضبوط ڈھال کے ذریعے بچ گیا جس نے اپنی پشت میں سے اسلام کی حالت میں تین بچے آگے بھیجے۔ (یعنی جس مسلمان کے تین بچے فوت ہوئے، وہ دوزخ سے بچ گیا)

☼ جب شمال کی جانب سے تیز ہوا چلتی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے اللہ کی پناہ مانگتے ☼

8267 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثنا فَرْوَةُ بْنُ اَبِى الْمَغْرَاءِ، اَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِىُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبِى الْعَاصِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَدَّتِ الرِّيحُ الشَّمَالُ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَرْسَلْتَ

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادتِ کریمہ تھی کہ جب شمال کی طرف کی

---

8265–مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث: 1143معجم الصحابة لابن قانع - عثمان بن أبى العاص الثقفى ابن بشر بن دهمان بن أبان' حديث:1207

8266–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الجنائز' باب ثواب من مات له ولد - حديث:832البحر الزخار مسند البزار - من حديث عثمان بن أبى العاص' حديث:2035

8267–البحر الزخار مسند البزار - من حديث عثمان بن أبى العاص' حديث: 2037الدعاء للطبرانى - باب القول عند هبوب الرياح' حديث:895

Marfat.com

تیز ہوا چلتی تو یوں دعا مانگتے:

اللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَرْسَلْتَ

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جو تو نے بھیجی ہے''۔

## عُثْمَانُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ

حضرت عثمان بن بشر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ دست رسول کی برکت سے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کا حافظہ مضبوط ہوگیا ☼

8268 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِیُّ، ثنا اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلٰی، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ بِشْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ اَبِی الْعَاصِ، يَقُوْلُ: شَكَوْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسْيَانَ الْقُرْآنِ، فَضَرَبَ صَدْرِیْ بِيَدِهٖ فَقَالَ: يَا شَيْطَانُ اخْرُجْ مِنْ صَدْرِ عُثْمَانَ قَالَ عُثْمَانُ: فَمَا نَسِيتُ مِنْهُ شَيْئًا بَعْدُ اَحْبَبْتُ اَنْ اَذْكُرَهُ

✧✧ حضرت عثمان بن بشر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' (وہ فرماتے ہیں) میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں قرآن بھولنے کی شکایت کی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر اپنا دستِ مبارک مارا اور فرمایا: اے شیطان عثمان کے سینے سے نکل جا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' اس کے بعد میں کبھی بھی نہیں بھولا اور مجھے یہ پسند ہے کہ میں اس بات کا ذکر کرتا رہوں۔

## عَبْدُ رَبِّهٖ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الطَّائِفِیُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ

حضرت عبدربہ بن حکم بن سفیان طائفی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان ابن ابی العاص سے عہد لیا کہ جماعت مختصر کروائیں گے ☼

8269 – حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِیِّ، اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ رَبِّهٖ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ الثَّقَفِیِّ، وَكَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَهٗ عَلَی الطَّائِفِ، قَالَ: كَانَ آخِرُ شَیْءٍ عَهِدَهٗ اِلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْ خَفِّفْ عَلَی النَّاسِ الصَّلَاةَ

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو طائف کا عامل بنایا تھا۔ وہ

---

8268–سنن ابن ماجه - كتاب الطب' باب الفزع والأرق وما يتعوذ منه - حديث:3546الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ومنهم : عثمان بن أبی العاص وأبو العاص هو اسمه ومن' حديث:1368

8269–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أمر الأئمة بتخفيف الصلاة فی تمام - حديث: 746سنن أبی داود - كتاب الصلاة' باب أخذ الأجر علی التأذين - حديث:452

Marfat.com

فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے مجھ سے جو سب سے آخری عہد لیا، وہ یہ تھا کہ لوگوں کو مختصر نماز پڑھاؤ۔

☆رسول اکرم ﷺ نے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے نماز مختصر پڑھانے کا عہد لیا تھا☆

8270 – حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُثْمَانَ الْبُرِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَعَبْدِ رَبِّهِ ابْنَيِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، قَالَ: آخِرُ مَا عَهِدَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْ اَخِفَّ بِالنَّاسِ الصَّلَاةَ

✧✧حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے مجھ سے جو سب سے آخری عہد لیا تو وہی تھا کہ میں مختصر نماز پڑھاؤں۔

## النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ

حضرت نعمان بن سالم ثقفی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆رسول اکرم ﷺ نے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے نماز مختصر پڑھانے کا عہد لیا☆

8271 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا اِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ آخِرُ مَا اَوْصَانِي بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّكَ تَؤُمُّ قَوْمًا وَخَلْفَكَ الْكَبِيرُ وَالضَّعِيفُ وَذُو الْحَاجَةِ فَتَجَوَّزْ فِي الصَّلَاةِ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثنا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے مجھے جو نصیحتیں کیں ان میں سب سے آخر میں یہ تھی کہ تو اپنی قوم کی امامت کروا اور تیرے پیچھے بوڑھے بھی ہوں گے، کمزور بھی ہوں گے اور کام کاج والے بھی ہوں گے اس لئے نماز مختصر پڑھانا۔

✿مزید دو اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## دَاوُدُ بْنُ اَبِي عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ

داؤد بن ابی عاصم ثقفی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

8271–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أمر الأئمة بتخفيف الصلاة فى تمام - حديث: 746سنن أبى داود - كتاب الصلاة' باب أخذ الأجر على التأذين - حديث:452

Marfat.com

## ☼امام کو چاہئے کہ جماعت مختصر کروائے☼

8272 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ ابْنِ خُثَیْمٍ، اَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِیْ عَاصِمٍ الثَّقَفِیُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ، قَالَ: آخِرُ کَلَامٍ کَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذِ اسْتَعْمَلَنِیْ عَلَی الطَّائِفِ، قَالَ: خَفِّفِ الصَّلَاةَ عَلَی النَّاسِ حَتَّی وَقَّتَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی، وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ وَاَشْبَاهَهَا مِنَ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے طائف کا عامل بنایا تو اس وقت مجھے جو نصیحتیں کیں ان میں سب سے آخری یہ تھی کہ لوگوں کو مختصر نماز پڑھایا کر یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ سبح اسم ربك الاعلیٰ اور اقرا باسم ربك الذی خلق اور اس جیسی سورتوں کی نشاندہی فرمائی۔

## ☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کو نماز مختصر پڑھانے کی نصیحت کی☼

8273 – حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِیْدِ النَّرْسِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ سُلَیْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَیْمٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ اَخْبَرَهُ، اَنَّ آخِرَ مَا فَارَقَهُ عَلَیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَفِّفِ الصَّلَاةَ عَلَی النَّاسِ

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو الوداع کرتے ہوئے سب سے آخری جو نصیحت کی تھی وہ یہی تھی کہ لوگوں کو مختصر نماز پڑھایا کر۔

## مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِیَاضٍ، عَنْ عُثْمَانَ

## حضرت محمد بن عبداللہ بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف میں بت خانوں کے مقامات پر مساجد تعمیر کرنے کا حکم دیا☼

8274 – حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُوْ هَمَّامٍ الدَّلَّالُ، ثنا سَعِیْدُ بْنُ السَّائِبِ الطَّائِفِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِیَاضٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ یَجْعَلَ مَسْجِدَ الطَّائِفِ حَیْثُ کَانَتْ طَاغِیَتُهُمْ

---

8272–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب أمر الأئمة بتخفیف الصلاة فی تمام - حدیث: 746سنن أبی داود - کتاب الصلاۃ' باب أخذ الأجر علی التأذین - حدیث:452

8273–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب أمر الأئمة بتخفیف الصلاة فی تمام - حدیث: 746سنن أبی داود - کتاب الصلاۃ' باب أخذ الأجر علی التأذین - حدیث:452

8274–سنن أبی داود - کتاب الصلاۃ' باب فی بناء المساجد - حدیث: 385سنن ابن ماجه - کتاب المساجد والجماعات' باب أین یجوز بناء المساجد - حدیث:741

Marfat.com

✧✧حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ طائف کے اندر وہاں پر مسجد بنائیں جہاں پر ان کے بت ہوتے تھے۔

## حَكِيْمُ بْنُ حَكِيْمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى الْعَاصِ

حضرت حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ✡ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے بارگاہ مصطفیٰ سے علم دین کی دعا کروائی ✡

8275 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِى مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حَكِيْمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى الْعَاصِ، قَالَ: قَدِمْتُ فِى وَفْدِ ثَقِيفٍ حِيْنَ وَفَدُوا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَبِسْنَا جُلَلَنَا بِبَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: مَنْ يُّمْسِكُ لَنَا رَوَاحِلَنَا، وَكُلُّ الْقَوْمِ اَحَبَّ الدُّخُولَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَرِهَ التَّخَلُّفَ عَنْهُ، قَالَ عُثْمَانُ: وَكُنْتُ اَصْغَرَ الْقَوْمِ، فَقُلْتُ: اِنْ شِئْتُمْ اَمْسَكْتُ لَكُمْ عَلٰى اَنَّ عَلَيْكُمْ عَهْدَ اللّٰهِ لَتُمْسِكُنَّ لِى اِذَا خَرَجْتُمْ، قَالُوا: فَذٰلِكَ لَكَ، فَدَخَلُوا عَلَيْهِ ثُمَّ خَرَجُوا فَقَالُوا: انْطَلَقْ بِنَا، قُلْتُ: اَيْنَ؟ فَقَالُوا: اِلٰى اَهْلِكَ، فَقُلْتُ: ضَرَبْتُ مِنْ اَهْلِى حَتّٰى اِذَا حَلَلْتُ بِبَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْجِعُ وَلَا اَدْخُلُ عَلَيْهِ، وَقَدْ اَعْطَيْتُمُونِى مِنَ الْعَهْدِ مَا قَدْ عَلِمْتُمْ؟ قَالُوا: فَاَعْجِلْ فَاِنَّا قَدْ كَفَيْنَاكَ الْمَسْاَلَةَ، لَمْ نَدَعْ شَيْئًا اِلَّا سَاَلْنَاهُ عَنْهُ، فَدَخَلْتُ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُّفَقِّهَنِى فِى الدِّينِ وَيُعَلِّمَنِى، قَالَ: مَاذَا قُلْتَ؟ فَاَعَدْتُ عَلَيْهِ الْقَوْلَ، فَقَالَ: لَقَدْ سَاَلْتَنِى شَيْئًا مَا سَاَلَنِى عَنْهُ اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِكَ، اذْهَبْ فَاَنْتَ اَمِيرٌ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى مَنْ تَقْدُمُ عَلَيْهِ مِنْ قَوْمِكَ، وَاُمَّ النَّاسَ بِاَضْعَفِهِمْ فَخَرَجْتُ حَتّٰى قَدِمْتُ عَلَيْهِ مَرَّةً اُخْرٰى فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اشْتَكَيْتُ بَعْدَكَ، فَقَالَ: " ضَعْ يَدَكَ الْيُمْنٰى عَلَى الْمَكَانِ الَّذِى تَشْتَكِى، وَقُلْ: اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ سَبْعَ مَرَّاتٍ " فَفَعَلْتُ فَشَفَانِى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں وفد ثقیف کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر آ کر اپنے کپڑے پہنے۔لوگوں نے کہا: ہماری سواریوں کا خیال کون رکھے گا؟ جبکہ سب لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جانا پسند کر رہے تھے اور کوئی بھی پیچھے نہیں رہنا چاہتا تھا۔حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں سب سے چھوٹا تھا، میں نے کہا: اگر تم چاہتے ہو تو میں تمہارے لئے یہاں رک جاتا ہوں لیکن مجھ سے وعدہ کرو کہ جب تم نکل کر آؤ گے تو تم یہاں رکو گے اور میں زیارت کے لئے جاؤں گا۔لوگوں نے کہا: یہ ٹھیک ہے۔یہ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور پھر یہ باہر آ گئے اور انہوں نے کہا: تو ہمارے ساتھ چل۔میں نے کہا: کہاں ؟لوگوں نے کہا: اپنے

8275-صحیح مسلم - کتاب السلام' باب استحباب وضع یدہ علی موضع الالم مع الدعاء - حدیث:4177سنن أبی داود - کتاب الطب' باب کیف الرقی - حدیث:3411

Marfat.com

گھر۔میں نے کہا: میں گھر جا کر کیا کروں گا؟ میں رسول اکرم ﷺ کے دروازے پر پہنچ گیا ہوں پھر میں رسول اکرم ﷺ کی زیارت کئے بغیر کیسے لوٹ جاؤں؟ جبکہ تم نے میرے ساتھ وعدہ بھی کیا تھا۔انہوں نے کہا: ٹھیک ہے تم جلدی کرو، کیونکہ جو کچھ پوچھنا تھا وہ سب تو ہم پوچھ آئے ہیں۔میں اندر گیا اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ آپ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا فرمادیجئے کہ مجھے دین کی فقاہت عطا فرمادے اور مجھے دین کا علم عطا کردے۔آپ ﷺ نے پوچھا: تم نے کیا کہا؟ میں نے پھر اپنی بات دہرائی تو فرمایا: تو نے مجھ سے ایسی چیز مانگی ہے کہ تیرے ساتھیوں میں سے کسی نے بھی یہ سوال نہیں کیا۔تو جا، تو ان سب کا امیر ہے اور تمہاری قوم میں سے جو بھی آئے گا، تو ان سب کا امیر ہے اور لوگوں کو نماز پڑھانے میں ان میں سب سے کمزور شخص کا لحاظ کرنا۔میں وہاں سے نکلا اور پھر میں دوسری مرتبہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ آپ کے بعد اگر مجھے درد ہوئی۔فرمایا: اپنا دایاں ہاتھ اس جگہ پر رکھ جہاں پر درد ہو رہا ہے اور سات مرتبہ یہ پڑھ کر دم کر:

اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ

میں نے اسی طرح کیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے شفا عطا فرمادی۔

## مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ امام کو جماعت کرواتے ہوئے اپنے پیچھے ضعیفوں، کمزوروں اور بوڑھوں کا خیال رکھنا چاہئے ☼

8276 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ آخِرُ عَهْدٍ عَهِدَهُ اِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ بَعَثَنِي اَمِيرًا عَلَى الطَّائِفِ، فَقَالَ لِي: اقْدِرِ النَّاسَ بِاَضْعَفِهِمْ فَاِنَّ فِيهِمُ السَّقِيمَ، وَالْكَبِيرَ، وَالصَّغِيرَ، وَذَا الْحَاجَةِ

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے جب مجھے طائف کا امیر بنا کر بھیجا، اس وقت آپ ﷺ نے مجھے جو نصیحتیں فرمائی تھیں، ان میں سے یہ بھی تھیں۔آپ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے کمزور شخص کا لحاظ رکھا کرنا اس لئے کہ ان میں بیمار بھی ہوں گے، بوڑھے بھی ہونگے اور کام کاج والے بھی ہونگے۔

☼ جماعت کرواتے وقت لوگوں کے کام کاج، ان کے وقت اور طبیعت کا خیال رکھنا ضروری ہے ☼

8277 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، سَمِعَهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ

8276-صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب أمر الأئمة بتخفیف الصلاة فی تمام - حدیث: 746سنن أبی داود - کتاب الصلاۃ' باب أخذ الأجر علی التأذین - حدیث:452

8277-صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب أمر الأئمة بتخفیف الصلاة فی تمام - حدیث: 746سنن أبی داود - کتاب الصلاۃ' باب أخذ الأجر علی التأذین - حدیث:452

Marfat.com

اَبِیْ هِنْدٍ، سَمِعَهُ مِنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ اَبِی الْعَاصِ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمَّ قَوْمَكَ، وَاقْدِرْهُمْ بِاَضْعَفِهِمْ فَاِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيْرَ، وَالضَّعِيْفَ، وَذَا الْحَاجَةِ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی قوم کی امامت کروا اور ان میں سب سے کمزور شخص کا لحاظ رکھ کیونکہ ان میں بوڑھے بھی ہوتے ہیں کمزور بھی ہوتے ہیں اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ☼ روزہ دوزخ سے بچاؤں کے لئے ڈھال ہے جیسے جنگ میں بچاؤ کے لئے ڈھال ہوتی ہے ☼

8278 – حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی اللَّيْثُ، حَدَّثَنِیْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِی حَبِيْبٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، اَنَّ مُطَرِّفًا مِنْ بَنِیْ عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِی الْعَاصِ الثَّقَفِیَّ دَعَا لَهُ بِلَبَنٍ لِيَسْقِيَهُ، فَقَالَ مُطَرِّفٌ: اِنِّی صَائِمٌ، قَالَ عُثْمَانُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَجُنَّةِ اَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ

✧✧ حضرت مطرف (جن کا تعلق بنی عامر بن صعصعہ سے ہے) بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ عنہ نے ان کے پینے کے لئے دودھ منگوایا، حضرت مطرف رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میں روزے سے ہوں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "روزہ تمہارے لئے دوزخ سے بچاؤ کے لئے ڈھال ہے جس طرح کہ تمہارے لئے جنگ میں ڈھالیں ہوتی ہیں"۔

## ☼ ہر ماہ تین روزے رکھنا سب سے افضل طریقہ ہے ☼

8279 – وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: صِيَامٌ حَسَنٌ صِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ اور میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ سب سے اچھے روزے ہر مہینے میں تین روزے رکھنا ہے۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

---

8278–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أمر الأئمة بتخفيف الصلاة فی تمام - حديث: 746سنن أبی داود - كتاب الصلاة' باب أخذ الأجر على التأذين - حديث:452

Marfat.com

## ☼روزہ ڈھال ہے جیسے تمہارے لئے جنگوں میں ڈھالیں ہوتی ہیں☼

8280 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ كَجُنَّةِ اَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ

– حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُثْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''روزہ ڈھال ہے جس طرح کہ تمہاری جنگوں میں ڈھالیں ہوتی ہیں''۔

❁ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ☼نفلی روزے رکھنے کا سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ ہر ماہ تین روزے رکھے جائیں☼

8281 – حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صِيَامٌ حَسَنٌ صِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے بہترین روزے یہ ہیں کہ ایک مہینے میں تین روزے رکھ لئے جائیں۔

## ☼سب سے کمزور شخص کا لحاظ کرتے ہوئے جماعت کروانی چاہئے☼

8282 – حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُوْ عُمَرَ الضَّرِيْرُ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِي الْعَاصِ، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اجْعَلْنِيْ اِمَامَ قَوْمِي، قَالَ: اَنْتَ اِمَامُهُمْ، وَاقْتَدِ بِاَضْعَفِهِمْ، وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَاْخُذُ عَلٰى اَذَانِهِ اَجْرًا

✧✧ حضرت مطرف رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے

---

8280–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أمر الأئمة بتخفيف الصلاة فى تمام - حديث: 746سنن أبى داود - كتاب الصلاة' باب أخذ الأجر على التأذين - حديث:452

8281–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أمر الأئمة بتخفيف الصلاة فى تمام - حديث: 746سنن أبى داود - كتاب الصلاة' باب أخذ الأجر على التأذين - حديث:452

8282–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أمر الأئمة بتخفيف الصلاة فى تمام - حديث: 746سنن أبى داود - كتاب الصلاة' باب أخذ الأجر على التأذين - حديث:452

Marfat.com

میری قوم کا امام بنا دیجئے۔آپ نے فرمایا: تو ان کا امام ہے تو ان میں سب سے کمزور شخص کا لحاظ رکھ کر نماز پڑھانا اور ایک شخص کو مؤذن مقرر کر دینا جو کہ اذان پر اجرت نہ لے۔

## يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عُثْمَانَ

حضرت یزید بن عبداللہ بن شخیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جب شیطان قراءت میں حائل ہو تو اللہ کی پناہ مانگو اور بائیں جانب تھوک دو ☼

8283 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، حَالَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ صَلَاتِي وَقِرَاءَتِي، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " ذَاكَ الشَّيْطَانُ يُقَالُ لَهُ: خَنْزَبٌ، فَاِذَا حَسَسْتَهُ فَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ وَاتْفُلْ عَنْ يَسَارِكَ "

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، مِثْلَهُ، لَمْ يُجَاوِزِ الثَّوْرِيُّ، وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ فِي حَدِيْثِهِمَا يَزِيْدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، وَزَادَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فِي اِسْنَادِهِ مُطَرِّفًا

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' آپ فرماتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شیطان میری نماز اور قرأت کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شیطان ہے اس کو ''خنزب'' کہا جاتا ہے جب تو یہ محسوس کرے تو شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لو اور اپنی بائیں جانب تھوک دو۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔لیکن حضرت ثوری رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت عبدالواحد بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی احادیث میں حضرت یزید بن شخیر رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر نہیں کیا اور حضرت حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اسناد میں حضرت مطرف رحمۃ اللہ علیہ کا اضافہ کیا ہے۔

☼ جو شیطان نماز میں وسوسے ڈالتا ہے، اس کا نام ''خنزب'' ہے، اس سے اللہ کی پناہ مانگا کرو ☼

8284 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، اَنَّهُ: شَكَى اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسْوَسَةَ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: " ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ: خَنْزَبٌ، فَاِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ مِنْهُ شَيْئًا فَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ

8283-صحيح مسلم - كتاب السلام' باب التعوذ من شيطان الوسوسة فى الصلاة - حديث:4178مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عثمان بن أبى العاص عن النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:17593

8284-صحيح مسلم' - كتاب السلام' باب التعوذ من شيطان الوسوسة فى الصلاة - حديث:4178مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عثمان بن أبى العاص عن النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:17593

Marfat.com

ثَلَاثًا وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْهُ "

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں شکایت کی کہ ان کو نماز میں وسوسے آتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شیطان ہے (جو نماز میں وسوسے دلاتا ہے) اس کا نام ''خنزب'' ہے، جب تم نماز میں اس طرح کی کیفیت پاؤ تو اللہ کی پناہ مانگو اور اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھوک دو۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنے گناہوں کی معافی مانگنے کا انداز ☼

8285 – حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، وَامْرَاَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ: اَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوْبِي وَخَطَئِي وَعَمْدِي

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' قریش کی ایک خاتون روایت کرتی ہیں' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں دعا مانگتے ہوئے سنا ہے:

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوْبِي وَخَطَئِي وَعَمْدِي

''اے اللہ! میرے ان گناہوں کو معاف فرمادے جو میں نے جان بوجھ کر کئے ہیں اور ان کو بھی معاف فرمادے جو مجھ سے خطا کے طور پر ہوئے ہیں''۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا بھی مانگا کرتے تھے ☼

8286 – وَقَالَ الْآخَرُ: سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَهْدِيْكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِي، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي

✧✧ ایک اور صحابی بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَهْدِيْكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِي، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي

''اے اللہ! میں اپنے معاملے میں اس چیز کی تجھ سے ہدایت مانگتا ہوں جو سب سے زیادہ ہدایت والی ہے اور میں اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

## ☼ شراب پینے والے پر بھی لعنت ہے اور بیچنے والے پر بھی ☼

8287 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى الْعَطَّارُ، ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، ثنا سَعِيْدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَارِبَهَا وَبَائِعَهَا يَعْنِي الْخَمْرَ

8285–مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث عثمان بن أبي العاص الثقفي - حديث:15975صحيح ابن حبان - كتاب الرقائق' باب الأدعية - ذكر ما يستحب للمرء أن يسأل الله جل وعلا الهداية للأرشد' حديث:901

8287–المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه علي - حديث: 4187معجم الصحابة لابن قانع - عثمان بن أبي العاص الثقفي ابن بشر بن دهمان بن أبان' حديث:1208

Marfat.com

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پینے والے پر اور بیچنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

## كِلَابُ بْنُ اُمَيَّةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ

حضرت کلاب بن امیہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو اپنی شرمگاہ کی حفاظت نہیں کرتا اور جو عشر کم یا زیادہ وصول کرتا ہے اس کی بخشش نہیں ہوتی ☼

8288 – حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِیُّ، ثنا اَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ كِلَابِ بْنِ اُمَيَّةَ، اَنَّهُ: لَقِیَ عُثْمَانَ بْنَ اَبِی الْعَاصِ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقَالَ: اسْتُعْمِلْتُ عَلٰی عُشْرِ الْاُبُلَّةِ، فَقَالَ عُثْمَانُ: اِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اللّٰهَ يَدْنُو مِنْ خَلْقِهِ فَيَغْفِرُ لِمَنِ اسْتَغْفَرَ اِلَّا لِبَغِیٍّ بِفَرْجِهَا، اَوْ لِعَشَّارٍ

✧✧ حضرت کلاب بن امیہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ان کی ملاقات حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے ہوئی، انہوں نے آنے کی وجہ پوچھی تو انہوں نے کہا: مجھے اس ابلہ قبیلے کے عشر کا ذمہ دار بنایا گیا ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے قریب آتا ہے جو مغفرت مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دیتا ہے سوائے اس شخص کے جو اپنی شرمگاہ کے حوالے سے بغاوت کرنے والا ہو جو عشر کم یا زیادہ لیتا ہو''

## الْحَسَنُ بْنُ اَبِی الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ

حضرت حسن بن ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ثقیف کے ایک وفد نے قبول اسلام کیلئے جہاد میں شرکت نہ کرنے، زکوٰۃ نہ دینے کی شرائط رکھیں ☼

8289 – حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ، اَنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ لَمَّا قَدِمُوا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْزَلَهُمُ الْمَسْجِدَ لِيَكُوْنَ اَرَقَّ لِقُلُوْبِهِمْ، فَاشْتَرَطُوا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا يُحْشَرُوا، وَلَا يُعْشَرُوا، وَلَا يُجَبُّوا، وَلَا يُسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ غَيْرِهِمْ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا خَيْرَ فِی دِيْنٍ لَيْسَ فِيهِ رُكُوْعٌ

---

8288–مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث عثمان بن أبی العاص الثقفی - حديث: 15987الآحاد والمثانی للابن أبی عاصم - ومنهم : عثمان بن أبی العاص وأبو العاص هو اسمه ومن' حديث:1379

8289–سنن أبی داود - كتاب الخراج والإمارة والفیء' باب ما جاء فی خبر الطائف - حديث:2647مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عثمان بن أبی العاص عن النبی صلی الله عليه وسلم - حديث:17608

Marfat.com

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ثقیف کا وفد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مسجد میں ٹھہرایا تا کہ ان کے دل اور بھی نرم ہو جائیں۔انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں یہ شرط رکھی کہ ان کو جہاد کے لئے نہ بلایا جائے اور نہ ان کی جانب لشکر بھیجے جائیں اور نہ ان کے مالوں سے عشر لیا جائے اور نہ ان پر نماز لازم کی جائے اور نہ کسی غیر کو ان کا ذمہ دار بنایا جائے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسے دین کے اندر کوئی بھلائی نہیں ہے جس میں لچک نہیں ہوتی۔

## ☼ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہر رات آسمان دنیا پر بندوں کو بخشش اور رحمت کی طرف پکارتی ہے ☼

8290 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، وَاَبُوْ خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، وَدرانُ بْنُ سُفْيَانَ الْقَطَّانُ، قَالُوا: ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْزِلُ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فِي كُلِّ لَيْلَةٍ فَيَقُوْلُ: هَلْ مِنْ دَاعٍ فَاَسْتَجِيْبَ لَهُ؟ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَاَغْفِرَ لَهُ "

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ہر رات آسمانِ دنیا پر نزول اجلال فرماتا ہے اور یہ اعلان کرتا ہے'' ہے کوئی دعا مانگنے والا کہ میں اس کی دعا کو قبول کرلوں، ہے کوئی مغفرت مانگنے والا کہ میں اس کی مغفرت کردوں''۔

## ☼ حضرت داؤد علیہ السلام ہر رات اپنے گھر والوں کو عبادت کے لئے بیدار کیا کرتے تھے ☼

## ☼ رات میں ایک ساعت ہے جس میں مانگی گئی ہر دعا قبول ہوتی ہے سوائے جادوگر کے ☼

8291 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ زِيَادًا، اسْتَعْمَلَ كِلَابَ بْنَ اُمَيَّةَ اللَّيْثِيَّ عَلَى الْاُبُلَّةِ، فَمَرَّ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ، فَقَالَ: يَا اَبَا هَارُوْنَ، مَا يُجْلِسُكَ هُنَا؟ فَقَالَ: بَعَثَنِي هٰذَا عَلَى الْاُبُلَّةِ، فَقَالَ: اَلَا اُحَدِّثُكَ حَدِيْثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ دَاوُدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ لِاَهْلِهِ فِي سَاعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ: يَا آلَ دَاوُدَ قُوْمُوا فَصَلُّوا فَاِنَّ هَذِهِ سَاعَةٌ يُسْتَجَابُ فِيهَا الدُّعَاءُ اِلَّا لِسَاحِرٍ، اَوْ عَشَّارٍ "فَرَكِبَ سَفِينَةً مَكَانَهُ ثُمَّ رَجَعَ اِلَى زِيَادٍ فَاسْتَعْفَاهُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' زیاد نے کلاب بن امیہ لیثی کو ابلہ قبیلے کا گورنر بنایا، حضرت عثمان بن ابی

8290–مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث عثمان بن أبي العاص الثقفي - حديث: 15987المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2826

8291–مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث عثمان بن أبي العاص الثقفي - حديث: 15987المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2826

Marfat.com

العاص رضی اللہ عنہ وہاں سے گزرے اور پوچھا: اے ابو ہارون! آپ یہاں کیوں بیٹھے ہیں؟ انہوں نے کہا: مجھے ابلہ کا ذمہ دار بنایا گیا ہے پھر ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سن رکھی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے گھر والوں کو رات کی کسی ساعت میں کہا کرتے تھے ''اے آلِ داؤد اٹھو اور نماز پڑھو اس لئے کہ یہ لمحات ایسے ہیں جن میں دعائیں قبول ہوتی ہیں سوائے جادوگر کے، عشر میں کمی زیادتی برتنے والے کے''۔ وہ اسی وقت کشتی پر سوار ہوئے اور زیاد کے پاس واپس جا کر استعفاء دے دیا۔

### ☼ ہر رات اللہ تعالیٰ کی رحمت بندوں کو مغفرت کی ندائیں دیتی ہے ☼

8292 – حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرٍ، اسْتَعْمَلَ كِلَابَ بْنَ اُمَيَّةَ عَلَى الْاُبُلَّةِ، فَمَرَّ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ، فَقَالَ لَهُ: مَا شَانُكَ؟ فَقَالَ: اسْتُعْمِلْتُ عَلَى الْاُبُلَّةِ، فَقَالَ: اَلَا اُخْبِرُكَ؟ قَالَ: بَلٰى، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "اِنَّ فِي اللَّيْلِ سَاعَةً يُفْتَحُ فِيهَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ فَيَقُوْلُ: هَلْ مِنْ سَائِلٍ اُعْطِيَهُ؟ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَاَسْتَجِيْبَ لَهُ؟ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَاَغْفِرَ لَهُ؟"

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' عبداللہ بن عامر نے کلاب بن امیہ کو ابلہ کا گورنر مقرر کیا۔ عثمان بن ابی العاص وہاں سے گزرے تو ان سے پوچھا: تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا: مجھے ابلہ کا ذمہ دار بنا دیا گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا میں تجھے کوئی حدیث نہ سناؤں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''بے شک رات میں ایک ایسی ساعت آتی ہے جس میں آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' ہے کوئی مانگنے والا؟ کہ میں اس کو عطا کر دوں، ہے کوئی دعا مانگنے والا؟ کہ میں اس کی دعا کو قبول کر لوں، ہے کوئی مغفرت مانگنے والا؟ کہ میں اس کی مغفرت کر دوں۔

### ☼ حضرت عثمان سے حدیث سنتے ہی کلاب بن امیہ نے گورنری سے استعفاء دے دیا ☼

8293 – قَالَ: "وَاِنَّ دَاوٗدَ خَرَجَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ: لَا يَسْاَلُ اللّٰهَ اللَّيْلَةَ اَحَدٌ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِلَّا سَاحِرٌ، اَوْ عَشَّارٌ" فَرَكِبَ فِي قُرْقُوْرٍ فَاَتَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرٍ فَقَالَ: اَقْبِلْ عَمَلَكَ فَاِنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِي الْعَاصِ حَدَّثَنِي كَذَا وَكَذَا

✧✧ آپ فرماتے ہیں: حضرت داؤد علیہ السلام ایک دفعہ رات کو نکلے اور فرمایا: اس رات اللہ تعالیٰ سے جو شخص جو بھی مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو عطا کر دے گا سوائے جادوگر اور عشر میں کمی زیادتی کرنے والے کے، وہ کشتی میں سوار ہوئے اور حضرت عبداللہ بن عامر کے پاس آئے اور آ کر کہا: اپنی ذمہ داریاں لے لیجئے کیونکہ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث

8292– مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث عثمان بن أبي العاص الثقفي - حديث: 15987 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2826

Marfat.com

سنائی ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے جو نصیحتیں کیں،ان میں یہ بھی تھا کہ ''اذان پر اجرت نہ لو'' ☼

8294 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ مِمَّا عَهِدَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا آخُذَ عَلَى الْاَذَانِ اَجْرًا

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے مجھے جو نصیحتیں کیں ان میں سے یہ بھی تھا کہ میں اذان پر اجرت نہ لوں۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے یہ عہد لیا تھا کہ کمزوروں اور بوڑھوں کا لحاظ کرتے ہوئے نماز پڑھائیں ☼

8295 – حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ صَلِّ بِاَصْحَابِكَ صَلَاةَ اَضْعَفِهِمْ، فَاِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيْرَ وَالضَّعِيْفَ وَذَا الْحَاجَةِ

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے مجھے جو نصیحتیں کیں ان میں سب سے آخر میں یہ تھی کہ میں اپنے ساتھیوں میں سب سے کمزور شخص کا لحاظ کرتے ہوئے نماز پڑھاؤں کیونکہ جماعت کے اندر بوڑھے بھی ہوتے ہیں،کمزور بھی ہوتے ہیں اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔

☼ تقویٰ یہی ہے کہ اذان کی ذمہ داری ایسے شخص کو دی جائے جو اذان کی اجرت نہ لے ☼

8296 – حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُوْرٍ، قَالَا: ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ اِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلِّ بِاَصْحَابِكَ صَلَاةَ اَضْعَفِهِمْ، فَاِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيْرَ، وَالضَّعِيْفَ، وَذَا الْحَاجَةِ، وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَاْخُذُ عَلَى الْاَذَانِ اَجْرًا

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے مجھے جو نصیحتیں کیں ان میں سب سے آخر میں یہ تھی کہ اپنے ساتھیوں کو سب سے کمزور شخص کے لحاظ نماز پڑھانا اس لئے کہ نماز کے اندر بوڑھے،کمزور اور کام کاج والے

8294–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب أمر الأئمة بتخفیف الصلاة فی تمام - حدیث: 746سنن أبی داود - کتاب الصلاۃ' باب أخذ الأجر علی التأذین - حدیث:452

8295–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب أمر الأئمة بتخفیف الصلاة فی تمام - حدیث: 746سنن أبی داود - کتاب الصلاۃ' باب أخذ الأجر علی التأذین - حدیث:452

8296–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب أمر الأئمة بتخفیف الصلاة فی تمام - حدیث: 746سنن أبی داود - کتاب الصلاۃ' باب أخذ الأجر علی التأذین - حدیث:452

Marfat.com

بھی ہوتے ہیں۔اور کسی ایسے شخص کو اذان کی ذمہ داری دے دینا جو اذان پر اجرت نہ لے۔

## ☼رسول اکرم ﷺ کسی بچے کے رونے کی آواز سنتے تو نماز مختصر کر دیا کرتے تھے☼

8297 – حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اَبِيْ كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ ا قَالَ: قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ بَعَثَنِيْ اِلٰى ثَقِيفٍ: تَجَوَّزْ فِي الصَّلَاةِ يَا عُثْمَانُ، وَاقْدِرِ النَّاسَ بِاَضْعَفِهِمْ فَاِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيْفَ، وَذَا الْحَاجَةِ، وَالْحَامِلَ وَالْمُرْضِعَ، اِنِّي لَاَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَاَتَجَوَّزُ

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے جب مجھے ثقیف کی جانب بھیجا تو فرمایا: اے عثمان !نماز مختصر پڑھایا کرنا اور لوگوں میں سب سے کمزور شخص کا لحاظ کرنا اس لئے کہ جماعت کے اندر کمزور بھی ہوتے ہیں، کام کاج والے بھی ہوتے ہیں اور حاملہ خواتین بھی ہوتی ہیں ،دودھ پلانے والیاں بھی ہوتی ہیں۔میں کبھی کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز مختصر کر دیتا ہوں۔

## ☼سب سے کمزور کا لحاظ رکھتے ہوئے جماعت کروانی چاہئے☼

8298 – حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، قَالَ: اِنَّ آخِرَ مَا عَهِدَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلَّيْتَ بِاَصْحَابِكَ فَصَلِّ بِهِمْ صَلَاةَ اَضْعَفِهِمْ فَاِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيْفَ، وَالْمَرِيْضَ

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے جو نصیحتیں کیں ،ان میں سب سے آخر میں یہ تھی کہ جب تو اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائے تو سب سے کمزور شخص کا لحاظ رکھتے ہوئے نماز پڑھایا کر اسلئے کہ ان میں کمزور بھی ہوتے ہیں اور بیمار بھی ہوتے ہیں۔

## ☼رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں ختنہ کی دعوت نہیں ہوتی تھی☼

8299 – حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَرِيْزٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: دُعِيَ عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ اِلٰى خِتَانٍ فَاَبٰى اَنْ يُّجِيْبَ، فَقِيْلَ لَهُ: فَقَالَ: اِنَّا كُنَّا لَا نَاْتِي الْخِتَانَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا يُدْعٰى اِلَيْهِ

8297–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أمر الأئمة بتخفيف الصلاة فى تمام - حديث: 746سنن أبى داود - كتاب الصلاة' باب أخذ الأجر على التأذين - حديث:452

8298–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أمر الأئمة بتخفيف الصلاة فى تمام - حديث: 746سنن أبى داود - كتاب الصلاة' باب أخذ الأجر على التأذين - حديث:452

8299–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عثمان بن أبى العاص عن النبى صلى الله عليه وسلم - حديث: 17602المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الوليمة' باب من كره الإجابة لغير وليمة العرس - حديث:1701

Marfat.com

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کو دعوت ختنہ میں بلایا گیا ،انہوں نے دعوت قبول نہ کی ،ان کو اس بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم لوگ نہ ایسی دعوت پر جاتے تھے اور نہ ہی اس کی دعوت دی جاتی تھی۔

## ☼ حضرت عثمان بن ابی العاص کو ختنہ کی دعوت پر بلایا گیا، آپ نے کھانا کھانے سے انکار کر دیا ☼

8300- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْمَازِنِيُّ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ الْعَطَّارِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: دُعِيَ عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ اِلٰى طَعَامٍ فَقِيْلَ: هَلْ تَدْرِيْ مَا هٰذَا؟ هٰذَا خِتَانُ جَارِيَةٍ، فَقَالَ: هٰذَا شَيْءٌ مَا كُنَّا نَرَاهُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبٰى اَنْ يَاْكُلَ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کو ایک کھانے کی دعوت دی گئی ،ان سے کہا گیا: آپ جانتے ہیں کہ یہ دعوت کونسی ہے؟ یہ ایک لڑکی کے ختنہ کی دعوت ہے۔انہوں نے ارشاد فرمایا: یہ ایسی چیز ہے کہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں اس کو نہیں دیکھتے تھے۔چنانچہ انہوں نے ان کا کھانا کھانے سے انکار کر دیا۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

خداوند قدوس کا لاکھ لاکھ شکر ہے ،جس نے ناپاک قطرے سے انسان کی تخلیق کر کے اس کو اشرف المخلوقات کا شرف بخشا ،یہ اسی کا کمال ہے کہ ایک سب سے بڑے گناہ گار کو سب سے بڑی ہستی کے فرامین اپنی قومی زبان میں منتقل کرنے کے اہم کام پر لگایا، درود وسلام ہو گناہ گاروں کے اس حامی پر، جن کی شفاعت سے بڑے بڑے کبیرہ گناہوں والے بھی دوزخ سے بچالئے جائیں گے ،اور مجھ جیسے سیہ کار کے پاس تو اس شفاعت کے علاوہ اور کوئی آسرا بھی نہیں ہے۔

چوں بازوئے شفاعت را کشائی برگنہ گاراں  مکن محروم جامی را دراں آں یارسول اللہ

آج مورخہ ۱۲ ستمبر ۲۰۱۶ء، ۹ ذوالقعدہ ۱۴۳۷ ہجری بروز منگل المعجم الکبیر کی چھٹی جلد کا ترجمہ اور عنوانات حدیث کا کام مکمل ہوا۔ساتویں جلد پر کام شروع کر دیا ہے۔دعا فرمائیں کہ اللہ کریم اس کار خیر کو استقامت کے ساتھ مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ،اور اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم۔

محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی
بانی و مہتمم: جامعہ کنز الایمان، الفرید ٹاؤن میاں چنوں
شیخ الحدیث: دار العلوم محی الدین صدیقہ (للبنات) اقبال نگر ضلع ساہیوال
خطیب: جامع مسجد غوثیہ غلہ منڈی جہانیاں، ضلع خانیوال

(۱۲ ستمبر ۲۰۱۶ء بروز منگل)

8300- مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عثمان بن أبي العاص عن النبي صلى الله عليه وسلم - حدیث: 17602 المطالب العالية لنحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الوليمة' باب من كره الإجابة لغير وليمة العرس - حدیث: 1701

Marfat.com

# المعجم الکبیر جلد دوم میں
# صحابہ کرام اوران کی مرویات کا ذکر


بَابٌ 1509

باب: (بلاعنوان)

بَابٌ 1520

باب: (بلاعنوان)

بَابٌ 1551

باب: (بلاعنوان)

نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ 1562

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ 1591

حضرت سعید بن مسیب کی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ 1595

حضرت ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ 1598

حضرت عبدالعزیز بن جریج کی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَابَيْهِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ 1599

حضرت عبداللہ بن بابیہ کی حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کردہ احادیث

مُجَاهِدُ بْنُ جَبْرٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ 1603

حضرت مجاہد بن جبر کی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ 1604

حضرت محمد بن طلحہ بن یزید بن رکانہ کی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث


Marfat.com

عَطَاءُ بْنُ اَبِیْ رَبَاحٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِی اللّٰهُ عَنْهُ 1608
حضرت عطاء بن ابورباح کی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَلِیُّ بْنُ رَبَاحٍ اللَّخْمِیُّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ 1609
حضرت علی بن رباح لخمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
جُبَيْرُ بْنُ اِيَاسٍ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ 1610
حضرت جبیر بن ایاس انصاری بدری رضی اللہ عنہ
جُبَيْرُ بْنُ حُبَابِ بْنِ الْمُنْذِرِ 1612
حضرت جبیر بن حباب بن منذر رضی اللہ عنہ
جُبَيْرُ بْنُ مَالِكٍ النَّوْفَلِیُّ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ 1613
حضرت جبیر بن مالک نوفلی رضی اللہ عنہ
جُبَيْرُ بْنُ نَوْفَلٍ غَيْرُ مَنْسُوْبٍ 1614
حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ
جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ اَبُوْ ذَرٍّ الْغِفَارِیُّ رَضِی اللّٰهُ عَنْهُ 1615
حضرت جندب بن جنادہ ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ
بَابُ: وَمِنْ غَرَائِبِ مُسْنَدِ اَبِیْ ذَرٍّ رَحِمَهُ اللّٰهُ 1632
باب: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی مسانید میں سے غریب روایات کا تذکرہ
جُنْدُبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُفْيَانُ الْبَجَلِیُّ 1652
حضرت جندب بن عبداللہ بن سفیان بجلی علقی رضی اللہ عنہ
مَا رَوَى الْحَسَنُ الْبَصْرِیُّ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ 1654
حضرت حسن بصری کی حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُشَمِیُّ، عَنْ جُنْدُبٍ 1667
حضرت ابوعبداللہ جشمی کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو السَّوَّارِ الْعَدَوِیُّ، عَنْ جُنْدُبٍ 1668
حضرت ابوسوار عدوی کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُوْ مِجْلَزٍ لَاحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ جُنْدُبٍ 1671
حضرت ابومجلز لاحق بن حمید کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث


Marfat.com

| | |
|---|---|
| اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیُّ، عَنْ جُنْدُبٍ | 1672 |
| حضرت ابوعمران جونی کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث | |
| اَبُوْ تَمِیْمَةَ الْهُجَیْمِیُّ، عَنْ جُنْدُبٍ | 1681 |
| حضرت ابوتمیمہ ہجیمی کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث | |
| اَنَسُ بْنُ سِیْرِیْنَ، عَنْ جُنْدُبٍ | 1683 |
| حضرت انس بن سیرین کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث | |
| صَفْوَانُ بْنُ مُحْرِزٍ الْمَازِنِیُّ، عَنْ جُنْدُبٍ | 1685 |
| حضرت صفوان بن محرز مازنی کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث | |
| عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ جُنْدُبٍ | 1686 |
| حضرت عبداللہ بن حارث کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث | |
| الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ جُنْدُبٍ | 1687 |
| حضرت ولید بن مسلم کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث | |
| عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَیْرٍ، عَنْ جُنْدُبٍ | 1688 |
| حضرت عبدالملک بن عمیر کی حضرت جندب سے مروی احادیث | |
| سَلَمَةُ بْنُ كُهَیْلٍ، عَنْ جُنْدُبٍ | 1696 |
| حضرت سلمہ بن کہیل کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث | |
| الْاَسْوَدُ بْنُ قَیْسٍ، عَنْ جُنْدُبٍ | 1703 |
| حضرت اسود بن قیس کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث | |
| اَبُوْ سَهْلٍ الْفَزَارِیُّ، عَنْ جُنْدُبٍ | 1721 |
| حضرت ابوسہل فزاری کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث | |
| شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ جُنْدُبٍ | 1723 |
| حضرت شہر بن حوشب کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث | |
| جُنْدُبُ بْنُ كَعْبٍ الْاَزْدِیُّ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِیْ صُحْبَتِهٖ | 1725 |
| حضرت جندب بن کعب ازدی رضی اللہ عنہ | |
| جُنْدُبُ بْنُ مَكِیْثٍ الْجُهَنِیُّ | 1726 |
| حضرت جندب بن مکیس جہنی رضی اللہ عنہ | |


Marfat.com

| | |
|---|---|
| جُنْدُبُ بْنُ نَاجِيَةَ | 1727 |
| حضرت جندب بن ناجیہ رضی اللہ عنہ | |
| جُنْدُبُ بْنُ حُمَمَةَ الدَّوْسِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِيْنَ | 1728 |
| حضرت جندب بن حممہ رضی اللہ عنہ | |
| بَابُ مَنِ اسْمُهُ جَابِرٌ | 1730 |
| باب: جن حضرات کا نام جابر ہے | |
| جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَرَامِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيُّ يُكْنٰى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَيُقَالُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ | 1730 |
| حضرت جابر بن عبداللہ بن عمرو بن حرام بن ثعلبہ انصاری رضی اللہ عنہ | |
| وَمِنْ غَرَائِبِ حَدِيْثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ | 1743 |
| حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ نادر روایات | |
| جَابِرُ بْنُ خَالِدٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ | 1762 |
| حضرت جابر بن خالد انصاری بدری رضی اللہ عنہ | |
| جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ رِيَابٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ | 1764 |
| حضرت جابر بن عبداللہ بن خالد بن ریاب انصاری بدری رضی اللہ عنہ | |
| وَمَا اَسْنَدَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رِيَابٍ | 1767 |
| حضرت جابر بن عبداللہ بن ریاب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث | |
| جَابِرُ بْنُ عَتِيكٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ وَيُقَالُ جَبْرٌ | 1769 |
| حضرت جابر بن عتیک انصاری بدری رضی اللہ عنہ ان کو ''جبر'' بھی کہا جاتا ہے | |
| وَمَا اَسْنَدَ جَابِرُ بْنُ عَتِيكٍ | 1772 |
| حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث | |
| جَابِرُ بْنُ عُمَيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ | 1785 |
| حضرت جابر بن عمیر انصاری رضی اللہ عنہ | |
| جَابِرُ بْنُ اُسَامَةَ الْجُهَنِيُّ | 1786 |
| حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ | |
| جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ السُّوَائِيُّ يُكْنٰى اَبَا خَالِدٍ وَيُقَالُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ | 1788 |


Marfat.com

حضرت جابر بن سمرہ سوائی رضی اللہ عنہ،ان کی کنیت ''ابوخالد'' ہے۔اورایک قول کے مطابق ''ابوعبداللہ'' ہے

وَمِنْ اَخْبَارِهِ 1789

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

ذِكْرُ وَفَاتِهِ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ 1790

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی وفات کا تذکرہ اور اُن کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

مَا اَسْنَدَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ 1791

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

بَابُ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ 1791

باب:عامر شعبی کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ 1802

حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

بَابٌ تَمِيْمُ بْنُ طَرَفَةَ الطَّائِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ 1810

حضرت تمیم بن طرفہ طائی کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

بَابٌ 1817

باب:(بلاعنوان)

بَابٌ 1824

باب:(بلاعنوان)

بَابٌ 1833

باب:(بلاعنوان)

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْقِبْطِيَّةِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ 1836

حضرت عبیداللہ بن قبطیہ کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ اِسْحَاقَ السَّبِيْعِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ 1842

حضرت ابواسحاق سبیعی کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ خَالِدٍ الْوَالِبِيُّ، عَنْ جَابِرٍ اسْمُهٗ هَرِمُ بْنُ هُرْمُزَ 1843

حضرت ابوخالد الوالبی کی حضرت جابر سے روایت کردہ احادیث ان کا نام ہرم بن ہرمز ہے۔

جَعْفَرُ بْنُ اَبِىْ ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ 1859


Marfat.com

حضرت جعفر بن ثور کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1870 عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت عبدالملک بن عمیر کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1882 مَعْبَدُ الْجَدَلِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت معبد جدلی کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1883 الْمُسَيَّبُ بْنُ رَافِعٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت مسیّب بن رافع کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1884 سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت سفیان ثوری کی سماک بن حرب کے واسطے سے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1886 شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت شعبہ بن حجاج کی حضرت سماک سے روایت کردہ احادیث

1911 اِسْرَائِيلُ بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت اسرائیل بن یونس کی حضرت سماک سے مروی احادیث

1927 زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت زائدہ بن قدامہ کی حضرت سماک سے روایت کردہ احادیث

1932 زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت زہیر بن معاویہ کی حضرت سماک سے روایت کردہ احادیث

1941 اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

حضرت اسباط بن نصر ہمدانی کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1946 شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيُّ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت شریک بن عبداللہ نخعی کی حضرت سماک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1963 حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت حماد بن سلمہ کی حضرت سماک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1973 اَلْوَضَّاحُ اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت وضاح ابوعوانہ کی حضرت سماک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1981 اَبُو الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ سِمَاكٍ

Marfat.com

حضرت ابواحوص سلام بن سلیم کی حضرت سماک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1990 سَعِيْدُ بْنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ

حضرت سعید بن سلام بن حرب کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

1991 دَاوُدُ بْنُ اَبِىْ هِنْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

حضرت داؤد بن ابوہند کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1992 مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت مالک بن مغول کی حضرت سماک سے روایت کردہ احادیث

1994 نُصَيْرُ بْنُ اَبِى الْاَشْعَثِ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت نصیر بن ابواشعث کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1995 اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت ابراہیم بن طہمان کی حضرت سماک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1997 عَنْبَسَةُ بْنُ الْاَزْهَرِ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت عنبسہ بن ازہر کی حضرت سماک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2000 اَبُو الْاَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت ابواشہب جعفر بن حارث کی حضرت سماک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2002 زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت زیاد بن خیثمہ کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2003 زَكَرِيَّا بْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت زکریا بن ابوزائدہ کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2008 اَلْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت حسن بن صالح بن حی کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2013 عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت عنبسہ بن سعید کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2015 شَيْبَانُ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت شعبان بن معاویہ کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2016 قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ الْاَسَدِىُّ، عَنْ سِمَاكٍ

Marfat.com

حضرت قیس بن ربیع اسدی کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، عَنْ سِمَاكٍ 2024

حضرت حجاج بن ارطاۃ کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ سِمَاكٍ 2027

حضرت سلیمان بن معاذ ضبی کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

نَاصِحٌ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سِمَاكٍ 2029

حضرت ناصح ابوعبداللہ کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الْجَرَّاحُ بْنُ الضَّحَّاكِ الْكِنْدِيُّ، عَنْ سِمَاكٍ 2040

حضرت جراح بن ضحاک کندی کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، عَنْ سِمَاكٍ 2041

حضرت عمر بن عبید طنافسی کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَمْرُو بْنُ اَبِيْ قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكٍ 2043

حضرت عمرو بن ابوقیس کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الْوَلِيْدُ بْنُ اَبِيْ ثَوْرٍ، عَنْ سِمَاكٍ 2049

حضرت ولید بن ثور کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عُمَرُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ وَجِيْهٍ، عَنْ سِمَاكٍ 2050

حضرت عمر بن موسیٰ بن وجیہ کی حضرت سماک سے روایت کردہ احادیث

عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ سِمَاكٍ 2051

حضرت عمرو بن ثابت کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

يَزِيْدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ سِمَاكٍ 2052

حضرت یزید بن عطاء کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكٍ 2053

حضرت مفضل بن صالح کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَيُّوْبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاكٍ 2054

حضرت ایوب بن جابر کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

حَازِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْبَجَلِيُّ لَمْ يُخَرِّجْ، مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ سِمَاكٍ 2057

Marfat.com

حضرت حازم بن ابراہیم بجلی' اُنہوں نے کوئی روایت نقل نہیں کی

2058 عَائِذُ بْنُ نَصِيبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت عائذ بن نصیب کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2059 الْاَسْوَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت اسود بن سعید ہمدانی کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2060 النَّضْرُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت نضر بن صالح کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2061 زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت زیاد بن علاقہ کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2065 حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت حصین بن عبدالرحمٰن کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2070 اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ مُوْسَى، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2072 عَلِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت علی بن عمارہ کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2073 عَطَاءُ بْنُ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت عطاء بن ابومیمونہ کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2074 مَيْسَرَةُ مَوْلٰى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے غلام میسرہ کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2075 اَبُوْ تَمِيْمَةَ الْهُجَيْمِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت ابوتمیمہ ہجیمی کی حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کردہ احادیث

2076 جَابِرُ بْنُ اُسَامَةَ الْجُهَنِيُّ

حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ

2077 جَابِرُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبْدِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت جابر ابوعبداللہ عبدی رضی اللہ عنہ

2078 جَابِرُ بْنُ طَارِقٍ اَبُوْ حَكِيْمٍ الْاَحْمَسِيُّ

Marfat.com

حضرت جابر بن طارق ابوحکیم احمسی رضی اللہ عنہ

جَبْرُ بْنُ اَنَسٍ بَدْرِیٌّ 2086

حضرت جبر بن انس بدری رضی اللہ عنہ

جَارِیَةُ بْنُ ظُفُرَ اَبُوْ نِمْرَانَ الْحَنَفِیُّ 2087

حضرت جاریہ بن ظفر ابونمران حنفی رضی اللہ عنہ

جَارِیَةُ بْنُ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِیَةَ الْاَنْصَارِیُّ 2092

حضرت جاریہ بن مجمع بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ

جَارِیَةُ بْنُ قُدَامَةَ السَّعْدِیُّ التَّمِیْمِیُّ 2093

حضرت جاریہ بن قدامہ سعدی تمیمی رضی اللہ عنہ

بَابٌ 2093

باب: (بلاعنوان)

الْجَارُوْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمُعَلَّی الْعَبْدِیُّ یُکْنٰی اَبَا الْمُنْذِرِ 2108

حضرت جارود بن عمرو بن معلیٰ عبدی رضی اللہ عنہ، ان کی کنیت ''ابوالمنذر'' ہے

جَزْءٌ السُّلَمِیُّ 2129

حضرت جزء سلمی رضی اللہ عنہ

جزْءٌ غَیْرُ مَنْسُوْبٍ 2130

حضرت جزء ان کا نسب معلوم نہیں ہوسکا

جَزْءُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عَامِرٍ الْاَنْصَارِیُّ اسْتُشْهِدَ یَوْمَ الْیَمَامَةِ 2131

حضرت جزء بن مالک بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ' یہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے

جُبَارُ بْنُ صَخْرٍ الْاَنْصَارِیُّ عَقِبِیٌّ بَدْرِیٌّ 2133

حضرت جبار بن صخر انصاری رضی اللہ عنہ' انہیں بیعت عقبہ اور غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے

مَا اَسْنَدَ جُبَارُ بْنُ صَخْرٍ 2137

حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ کی روایات کردہ مسند احادیث

جَرْهَدُ الْاَسْلَمِیُّ 2138

حضرت جرہد اسلمی رضی اللہ عنہ

جَهْجَاهُ الْغِفَارِیُّ 2152


Marfat.com

حضرت جہجاہ غفاری رضی اللہ عنہ

2153 جُلَيْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اللَّيْثِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ

حضرت جلیحہ بن عبداللہ لیثی رضی اللہ عنہ' یہ غزوۂ طائف میں شہید ہوئے تھے

2154 جَدُّ بْنُ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيُّ السُّلَمِيُّ

حضرت جد بن قیس انصاری سلمی رضی اللہ عنہ

2155 جَهْمٌ الْبَلَوِيُّ

حضرت جہم بلوی رضی اللہ عنہ

2156 جُودَانُ وَيُقَالُ ابْنُ جُودَانَ

جودان' ایک قول کے مطابق یہ ''ابن جودان'' ہیں

2157 جَمِيْلُ بْنُ بَصْرَةَ اَبُوْ بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ

حضرت جمیل بن بصرہ ابو بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ

2162 بَابٌ

باب: (بلاعنوان)

2165 بَابٌ

باب: (بلاعنوان)

2167 بَابٌ

باب: (بلاعنوان)

2172 جُعَيْلٌ الْاَشْجَعِيُّ

حضرت جعیل اشجعی رضی اللہ عنہ

2163 جُنَادَةُ بْنُ اَبِیْ اُمَيَّةَ الْاَزْدِيُّ

حضرت جنادہ بن ابی امیہ ازدی رضی اللہ عنہ

2173 بَابٌ

باب: (بلاعنوان)

2178 جُنَادَةُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت جنادہ بن مالک رضی اللہ عنہ

2179 جُنَادَةُ بْنُ جَرَادٍ الْغَيْلَانِيُّ

Marfat.com

حضرت جنادہ بن جرادہ غیلانی رضی اللہ عنہ

2180 جُرْمُوزٌ الْهُجَيْمِيُّ

حضرت جرموز ہجیمی رضی اللہ عنہ

2183 جَعْدَةُ الْجُشَمِيُّ

حضرت جعدہ جشمی رضی اللہ عنہ

2186 جَعْدَةُ بْنُ هُبَيْرَةَ

حضرت جعدہ بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ

2190 جَفْشِيشٌ الْكِنْدِيُّ

حضرت جفشیش کندی رضی اللہ عنہ

2192 جَبَلَةُ بْنُ حَارِثَةَ الْكَلْبِيُّ اَخُو زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ

حضرت جبلہ بن حارثہ کلبی رضی اللہ عنہ

2196 جَبَلَةُ بْنُ الْاَزْرَقِ

حضرت جبلہ بن ازرق رضی اللہ عنہ

2197 جَبَلَةُ بْنُ عَمْرٍو اَخُو اَبِیْ مَسْعُوْدٍ

حضرت جبلہ بن عمرو رضی اللہ عنہ، آپ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں

2198 جَبَلَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيُّ مِنْ بَنِيْ بَيَاضَةَ بَدْرِيٌّ

حضرت جبلہ بن ثعلبہ انصاری ان کا تعلق بنی بیاضہ سے ہے، یہ بدری صحابی ہیں۔

2199 جِرَاحٌ الْاَشْجَعِيُّ

حضرت جراح اشجعی رضی اللہ عنہ

2199 جَحْشٌ الْجُهَنِيُّ

حضرت جحش جہنی رضی اللہ عنہ

2200 جَهْرٌ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جہر ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ

2201 جُفَيْنَةُ

حضرت جفینہ رضی اللہ عنہ

2202 جَاهِمَةُ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ السُّلَمِيُّ

Marfat.com

حضرت جاہمہ ابومعاویہ سلمی رضی اللہ عنہ

جِدَارٌ 2203

حضرت جدار رضی اللہ عنہ

جُنَيْدُ بْنُ سَبُعٍ وَيُقَالُ حَبِيْبُ بْنُ سِبَاعٍ وَهُوَ اَبُوْ جُمُعَةَ 2204

جنید بن سبع رضی اللہ عنہ، ایک قول کے مطابق یہ ''حبیب بن سباع'' ہیں، ان کی کنیت ''ابو جمعہ'' ہے

جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ يُكْنٰى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَيُقَالُ: اَبُوْ عَمْرٍو 2205

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی، ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے اور ایک قول کے مطابق ''ابوعمرو'' ہے

مِنْ اَخْبَارِهٖ 2210

ان کی روایت کردہ احادیث

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ جَرِيْرٍ 2218

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حضرت جریر سے روایت کردہ احادیث

قَيْسُ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ جَرِيْرٍ 2219

حضرت قیس بن ابوحازم کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

بَابٌ فِىْ فَضْلِ جَرِيْرٍ 2219

باب: حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

بَابُ بَيَانِ كُفْرِ الْجَهْمِيَّةِ الضُّلَّالِ بِرُؤْيَةِ الرَّبِّ عَزَّوَجَلَّ فِىْ الْقِيَامَةِ 2224

باب: جہمیہ فرقہ سے تعلق رکھنے والے گمراہ لوگوں کے کفر کا بیان جو قیامت کے دن پروردگار کے دیدار کے حوالے سے گمراہی

بَابٌ 2238

باب: بلاعنوان

بَابٌ 2244

باب: بلاعنوان

بَابٌ 2252

باب: بلاعنوان

بَابٌ 2258

باب: بلاعنوان


Marfat.com

بَابٌ 2259

باب: بلاعنوان

بَابٌ 2260

باب: بلاعنوان

بَابٌ 2261

باب: بلاعنوان

بَابٌ 2263

باب: بلاعنوان

بَابٌ 2265

باب: بلاعنوان

بَابٌ 2266

باب: بلاعنوان

بَابٌ 2269

باب: بلاعنوان

بَابٌ 2271

باب: بلاعنوان

بَابٌ 2273

باب: بلاعنوان

بَابٌ 2274

باب: بلاعنوان

بَابٌ 2276

باب: بلاعنوان

بَابٌ 2277

باب: بلاعنوان

بَابٌ 2280

باب: بلاعنوان

Marfat.com

2282 بَابٌ

باب: بلاعنوان

2283 بَابٌ

باب: بلاعنوان

2284 بَابٌ

باب: بلاعنوان

2286 بَيَانُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيْرٍ

حضرت بیان بن بشر کی قیس کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2292 مُجَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ قَيْسٍ

حضرت مجالب بن سعید کی قیس سے روایت کردہ احادیث

2293 اِبْرَاهِيْمُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيْرٍ

حضرت ابراہیم بن جریر کی قیس کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2294 اِبْرَاهِيْمُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ جَرِيْرٍ

حضرت ابراہیم بن جریر کی حضرت جریر سے روایت کردہ احادیث

2296 طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ جَرِيْرٍ

حضرت طارق بن عبدالرحمٰن کی حضرت قیس بن ابوحازم کے واسطے سے حضرت جریر سے روایت کردہ احادیث

2297 زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ جَرِيْرٍ

حضرت زید بن وہب جہنی کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2302 اَبُوْ وَائِلٍ شَقِيْقُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ کی حضرت جریر بن عبداللہ سے روایت کردہ احادیث

2302 سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ

حضرت سلمہ بن کہیل کی حضرت ابووائل سے روایت کردہ احادیث

2306 عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ جَرِيْرٍ

حضرت عاصم بن بہدلہ کی ابووائل کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2314 الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ

حضرت حکم بن عتیبہ کی حضرت ابووائل سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ جَرِيْرٍ 2315

حضرت سلیمان اعمش کی حضرت ابووائل کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ، عَنْ جَرِيْرٍ 2317

حضرت منصور بن معتمر کی حضرت ابووائل کے حوالے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ نُخَيْلَةَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ جَرِيْرٍ 2318

حضرت ابونخیلہ بجلی کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

زَاذَانُ اَبُوْ عُمَرَ، عَنْ جَرِيْرٍ 2319

حضرت زاذان ابوعمر کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

بَابٌ 2319

باب:(بلاعنوان)

عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ، عَنْ جَرِيْرٍ 2331

حضرت عامر شعبی کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مَنْصُوْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْغُدَانِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ 2331

حضرت منصور بن عبدالرحمٰن غدانی کی امام شعبی سے روایت کردہ احادیث

دَاوُدُ بْنُ اَبِىْ هِنْدَ عَنِ، الشَّعْبِيِّ 2333

حضرت داؤد بن ابوہند کی امام شعبی سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ اِسْحَاقَ السَّبِيْعِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ 2344

حضرت ابواسحاق سبیعی کی امام شعبی کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ 2349

حضرت ابواسحاق شیبانی کی امام شعبی کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایات کردہ احادیث

اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ 2351

حضرت اسماعیل بن ابوخالد کی امام شعبی کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سَيَّارٌ اَبُو الْحَكَمِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ 2354

حضرت سیار ابوحکم کی امام شعبی سے روایت کردہ احادیث

مُغِيرَةُ بْنُ مِقْسَمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ 2355

حضرت مغیرہ بن مقسم کی حضرت شعبی سے روایت کردہ احادیث۔

Marfat.com

فِرَاسُ بْنُ يَحْيٰى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ 2358
حضرت فراس بن یحییٰ کی امام شعبی کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُجَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ 2359
حضرت مجالد بن سعید کی امام شعبی سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ 2363
حضرت عبداللہ بن حبیب بن ابوثابت کی امام شعبی سے روایت کردہ احادیث

دَاوٗدُ بْنُ يَزِيْدَ الْاَوْدِىُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ 2364
حضرت داؤد بن یزید اودی کی امام شعبی کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

جَابِرِ بْنِ يَزِيْدُ الْجُعْفِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ 2367
حضرت جابر بن یزید جعفی کی امام شعبی کے واسطے سے روایت کردہ احادیث

الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِىُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ 2369
حضرت حسن بن عمرو فقیمی کی امام شعبی کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى الْهُذَيْلِ، عَنْ جَرِيْرٍ 2370
حضرت عبداللہ بن ابوہذیل کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مَا رَوٰى وَلَدُ جَرِيْرٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، مِنْهُمُ الْمُنْذِرُ بْنُ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ 2372
حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادوں کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ 2380
حضرت عبیداللہ بن جریر کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ 2391
حضرت اسماعیل بن جریر کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

اِبْرَاهِيْمُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ 2392
حضرت ابراہیم بن جریر کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

خَالِدُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ 2397
حضرت خالد بن جریر رضی اللہ عنہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ 2400
حضرت عبداللہ بن جریر رضی اللہ عنہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

2401 اَبُوْ زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ جَدِّهٖ
حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر کی اپنے دادا سے روایت کردہ احادیث
2421 بَابُ هَمَّامُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيْرٍ
حضرت ہمام بن حارث کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
2437 اَبُو الضُّحَى مُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ جَرِيْرٍ
حضرت ابوضحیٰ مسلم بن صبیح کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
2438 عبدالرحمن بن بلال العبسی عن جریر
حضرت عبدالرحمٰن بن بلال عبسی کی حضرت جریر سے مروی احادیث
2438 بَابٌ
باب: بلاعنوان
2457 الْمُسْتَظِلُّ بْنُ حُصَيْنٍ، عَنْ جَرِيْرٍ
حضرت مستظل بن حصین کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
2458 اَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ اَبِىْ مُوْسَى، عَنْ جَرِيْرٍ
حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
2459 عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ جَرِيْرٍ
حضرت عبدالملک بن عمیر کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
2463 زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيْرٍ
حضرت زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
2481 الْمُغِيرَةُ بْنُ شُبَيْلِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ جَرِيْرٍ
حضرت مغیرہ بن شبیل بن عوف کی حضرت جریر سے مروی احادیث
2484 عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمِيرَةَ، عَنْ جَرِيْرٍ
حضرت عبداللہ بن عمیرہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
2486 طَارِقٌ التَّيْمِىُّ، عَنْ جَرِيْرٍ
حضرت طارق تیمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
2487 عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ الْبَجَلِىُّ، عَنْ جَرِيْرٍ
حضرت عامر بن سعد بجلی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السَّبِيعِيُّ، عَنْ جَرِيْرٍ 2488

حضرت عبداللہ بن عبداللہ سبیعی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ، عَنْ جَرِيْرٍ 2490

حضرت ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ ظَبْيَانَ الْجَنْبِيُّ حُصَيْنُ بْنُ جُنْدُبٍ، عَنْ جَرِيْرٍ 2491

حضرت ابوظبیان جنبی حصین بن جندب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ اِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ، عَنْ جَرِيْرٍ 2499

حضرت ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُجَاهِدٌ، عَنْ جَرِيْرٍ 2503

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ جَرِيْرٍ 2504

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَرِيْرٍ 2505

حضرت بشر بن حرب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ 2506

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عِيْسَى بْنُ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ جَرِيْرٍ 2507

حضرت عیسیٰ بن جاریہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ جَرِيْرٍ 2508

حضرت ابوبکر بن عمرو بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ، عَنْ جَرِيْرٍ 2509

حضرت محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ جَرِيْرٍ 2510

حضرت عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ 2511

حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

2512 ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيْبٍ، عَنْ جَرِيْرٍ
حضرت ضمرہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
2513 جَنْدَرَةُ بْنُ خَيْشَنَةَ اَبُوْ قِرْصَافَةَ اللَّيْثِيُّ مَوْلٰى بَنِىْ لَيْثِ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةَ بْنِ كِنَانَةَ
حضرت جندرہ بن خیشنہ ابوقرصافہ لیثی رحمۃ اللہ علیہ (بنی لیث بن بکر عبد مناۃ بن کنانہ آزاد کردہ)
2525 بَابُ الْحاءِ
باب الحاء
2525 حَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ
حضرت حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما
2562 اَخْبَارِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے بارے میں بقیہ گفتگو
2700 وَمَا اَسْنَدَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی مسند روایات
2700 عَائِشَةُ عَنِ الْحَسَنِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کی حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
2701 اَبُو الْحَوْرَاءِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ
حضرت ابوحوراء رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
2715 اَبُوْ وَائِلٍ شَقِيْقُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ
حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ رضی اللہ عنہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
2716 عَامِرٌ الشَّعْبِىُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث
2717 هُبَيْرَةُ بْنُ يَرِيمَ عَنِ الْحَسَنِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ
حضرت ہبیرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
2726 مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ
حضرت معاویہ بن حدیج رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
2727 اَبُوْ كَبِيْرٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
حضرت ابوکبیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

2728 اَلْمُسَيَّبُ بْنُ نَجَبَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت مسیب بن نجبہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2729 حَسَنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت حسن بن حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

2739 زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت زید بن علی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2740 اَبُوْ يَحْيٰى الْاَعْرَجُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابو یحییٰ اعرج کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2741 رَبِيعَةُ بْنُ شَيْبَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت ربیعہ بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2742 اِسْحَاقُ بْنُ يَسَارٍ اَبُوْ مُحَمَّدِ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت اسحاق بن یسار ابو محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2743 مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2749 اَبُوْ لَيْلٰى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابو لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2750 عُمَيْرُ بْنُ مَامُوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عمیر بن مامون رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2752 حَبِيْبُ بْنُ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت حبیب بن ابو ثابت رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2753 اُمُّ اُنَيْسٍ بِنْتُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهَا

سیدہ ام انیس بنت حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

2754 يُوْسُفُ بْنُ مَازِنٍ الرَّاسِبِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

حضرت یوسف بن مازن راسبی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2755 عَطَاءُ بْنُ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

اِسْحَاقُ بْنُ بُزُرْجَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 2756

حضرت اسحاق بن بزرج رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ 2757

حضرت سوید بن غفلہ کی حضرت حسن بن علی سے روایت کردہ احادیث

عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 2758

حضرت علی بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

فُلْفُلَةُ الْجُعْفِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 2759

حضرت فلفلہ جعفی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الْاَصْبَغُ بْنُ نُبَاتَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 2760

حضرت اصبغ بن نباتہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُوْ جَمِيْلَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا 2761

حضرت ابو جمیلہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 2762

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عُمَرُ بْنُ اِسْحَاقَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا 2764

حضرت عمر بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، 2766

حضرت حسین بن علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہما

وَمَا اَسْنَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا 2885

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ 2885

حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

فَاطِمَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيْهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا 2893

سیدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

سُكَيْنَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيْهَا 2899

سیدہ سکینہ بنت حسین رضی اللہ عنہا کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث


Marfat.com

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ يَزِيْدَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ 2900
حضرت عبیداللہ ابن ابی یزید کی حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث
عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْحُسَيْنِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا 2901
حضرت عبیداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بَنِ الْحُسَيْنِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ 2902
حضرت مطلب بن عبداللہ بن حسین رضی اللہ عنہ
طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحُسَيْنِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ 2903
حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
بِشْرُ بْنُ غَالِبٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ 2904
حضرت بشر بن غالب کی حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث
الْبَهْزِىُّ عَنِ الْحُسَيْنِ 2905
حضرت بہزی کی حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُوْ سَعِيْدٍ التَّيْمِىُّ عَقِيْصَا عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ 2906
حضرت ابوسعید تیمی عقیصا کی حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث
سِنَانُ بْنُ اَبِىْ سِنَانٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا 2908
حضرت سنان بن ابی سنان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث
عَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ 2910
حضرت عبایہ بن رفاعہ کی حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
حَبِيْبُ بْنُ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنِ الْحُسَيْنِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ 2911
حضرت حبیب ابن ابی ثابت کی حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُوْ حَازِمٍ الْاَشْجَعِىُّ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ 2912
حضرت ابوحازم اشجعی کی حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث
بَابُ مَنِ اسْمُهٗ حَمْزَةُ 2914
ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی حضرت حمزہ ہے
مَا اَسْنَدَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ 2959
حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث


Marfat.com

2961 حَمْزَةُ بْنُ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيُّ، يُكَنّٰى اَبَا صَالِحٍ، وَيُقَالُ: اَبُوْ مُحَمَّدٍ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی ان کی کنیت ابوصالح ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کی کنیت ابومحمد ہے

2962 عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی حضرت حمزہ بن عمرو سے روایت کردہ احادیث

2982 سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ

حضرت سلیمان بن یسار کی حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2988 اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کی حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2990 مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيُّ عَنْ اَبِيْهِ

حضرت محمد بن حمزہ بن اسلمی کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

2999 حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ، يُكْنٰى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبْسِيُّ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ ان کنیت ''ابوعبداللہ'' ہیں آپ عبسی ہیں

Marfat.com

سلیس اُردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزین

# معجم کبیر طبرانی

## امام سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی

ترجمہ

حضرت علامہ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

Marfat.com